

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقَلْبُ

ترجمہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری



منہاج القرآن پبلیکیشنز

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

1,14,300= ٹوٹے تعداد

2200= تعداد

3300= تعداد

جنوری 2008ء

جولائی 2008ء

اشاعت اول 1991 تا اشاعت تیسویں دسمبر 2007ء

(کالم طرز، سائز 4"x5.5"، سنگل کلر)

(بچن اسطور، سائز 7"x10"، ڈوکلر)

اشاعت اکتیسویں

اشاعت تیسویں

آن لائن مطالعہ کے لئے دیکھئے

www.irfan-ul-quran.com



منہاج القرآن پبلیکیشنز

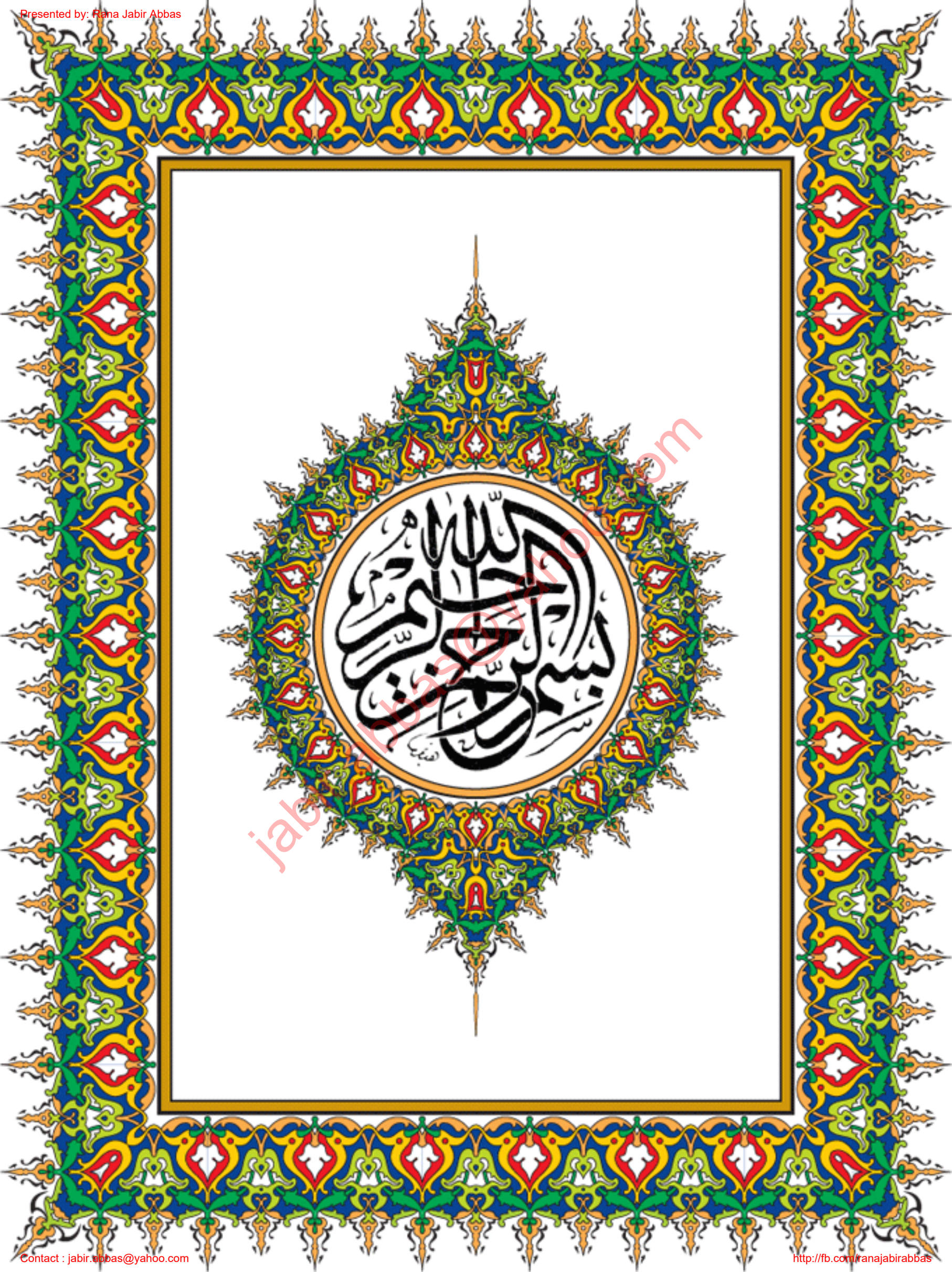
365-M, Model Town, Lahore- Pakistan

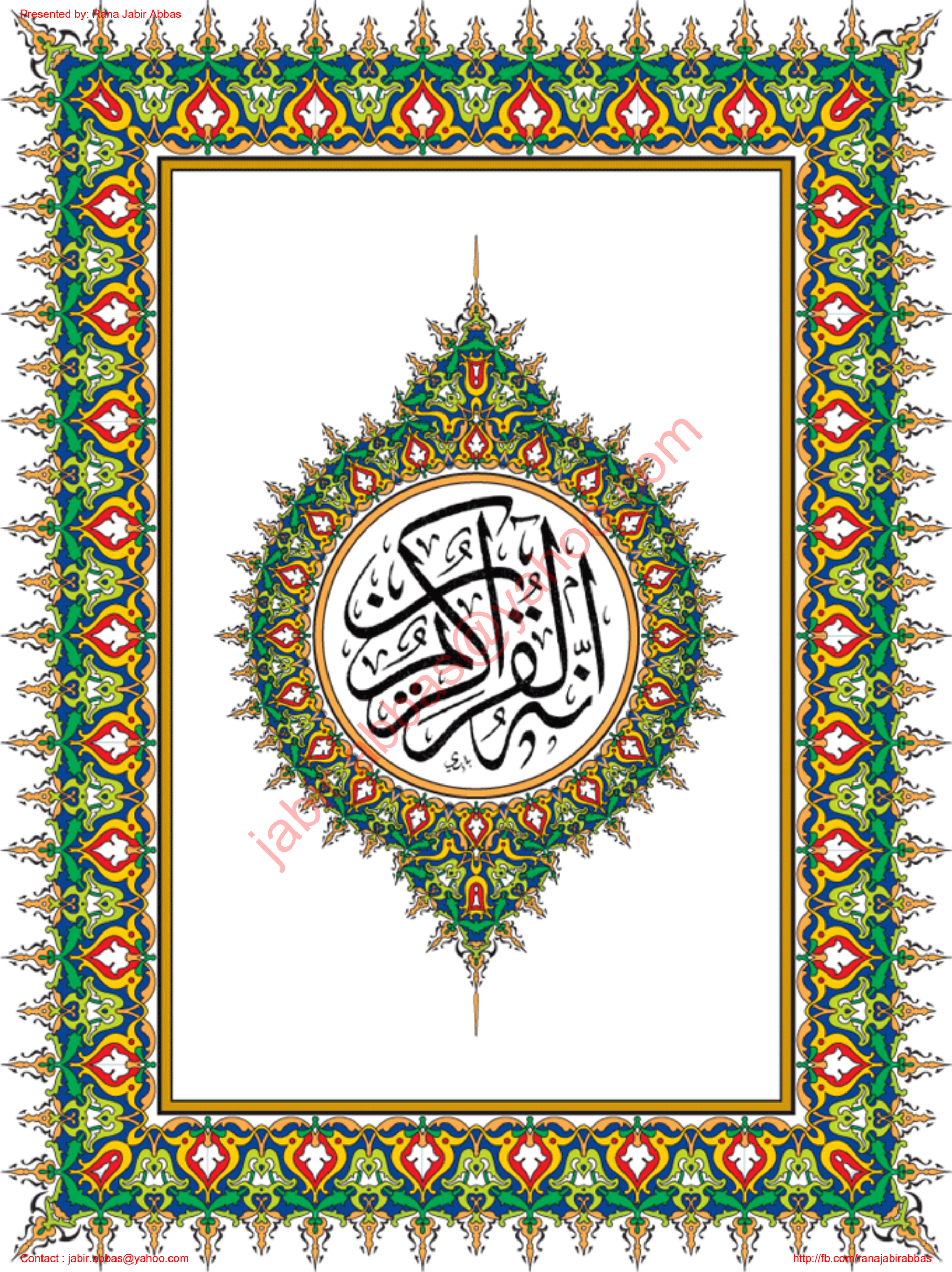
Tel: +92-42-5168514, UAN: 111-140-140, Fax: 5168184

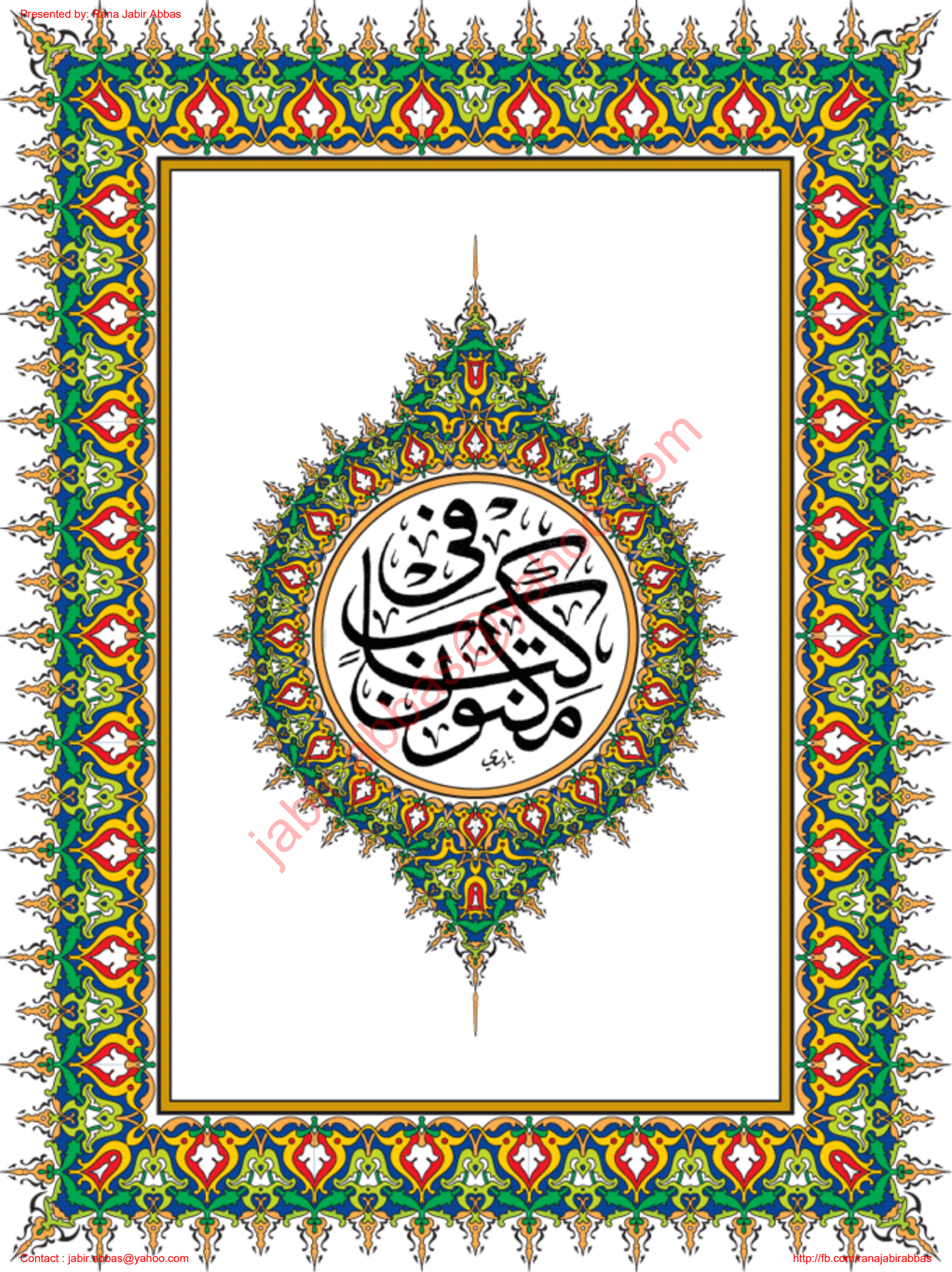
Yousaf Market Ghazni Street 38 Urdu Bazar Lahore Ph: 7237695

www.minhaj.org, e-mail: sales@minhaj.org

ISBN 978-969-32-0797-2







ایاتھا ۷ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۰

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱ الرَّحْمَنُ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے ۰ نہایت مہربان

الرَّحِيمُ ۲ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ ۳ إِيَّاكَ

بہت رحم فرمانے والا ہے ۰ روزِ جزا کا مالک ہے ۰ (اے اللہ!) ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۴ اهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۰ ہمیں سیدھا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۵ صِرَاطَ الَّذِينَ

راستہ دکھا ۰ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۶ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

انعام فرمایا ۰ ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے

وَلَا الضَّالِّينَ ۷

اور نہ (ہی) گمراہوں کا ۰

ابياتھا ۲۸۲ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۰

الَمْ ج ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۭ فِيْهِ

الف لام میم ۰ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) (یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی

هُدًى لِّلْمُسْتَقِيْمِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے ۰ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

(تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے

رَازِقُهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

(ہماری راہ) میں خرچ کرتے ہیں ۰ اور وہ لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا

بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج

اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں،

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ط

اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں ۰

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی حقیقی کامیابی پانے

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

والے ہیں ۵ بیشک جنہوں نے کفر اپنا لیا ہے ان کے لئے برابر ہے خواہ آپ

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ

انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ۵ اللہ نے ان کے

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ

دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ

غَشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنُ

(پڑ گیا) ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے ۵ اور لوگوں میں سے بعض وہ (بھی)

يَقُولُ أَمَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَا هُمْ

ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان لائے حالانکہ وہ (ہرگز)

بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخْدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا جَ وَمَا

مومن نہیں ہیں ۵ وہ اللہ کو (یعنی رسول ﷺ کو) اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں

يُخْدِعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِمْ

مگر (فی الحقیقت) وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے ۵ ان کے دلوں میں

مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠﴾ بِمَا

بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اس وجہ

كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد

الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝۱۱ أَلَا إِنَّهُمْ

پا نہ کرو، تو کہتے ہیں: ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ۝ آگاہ ہو جاؤ! یہی لوگ (حقیقت میں)

هُمْ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۲ وَإِذَا قِيلَ

فساد کرنے والے ہیں مگر انہیں (اس کا) احساس تک نہیں ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ امْنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمْ كَمَا

کہ (تم بھی) ایمان لاؤ جیسے (دوسرے) لوگ ایمان لے آئے ہیں، تو کہتے ہیں کیا ہم بھی (اسی طرح) ایمان لے آئیں

أَمِنَ السُّفَهَاءُ ۝۱۳ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ

جس طرح (وہ) بیوقوف ایمان لے آئے، جان لو! بیوقوف (درحقیقت) وہ خود ہیں لیکن انہیں (اپنی بیوقوفی اور

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۴ وَإِذْ قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَ

ہلکے پن کا) علم نہیں ۝ اور جب وہ (منافق) اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لے آئے

إِذَا خَلَوْا إِلَى شُيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ

ہیں اور جب اپنے شیطانوں سے تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ہم (مسلمانوں

مُسْتَهْزِئُونَ ۝۱۵ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمْدُدُّهُمْ فِي

کا تو) محض مذاق اڑاتے ہیں ۝ اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دیتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے (تاکہ وہ خود اپنے

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۶ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا

انجام تک جا پہنچیں) سو وہ خود اپنی سرکشی میں بھٹک رہے ہیں ۝ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِّحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا

خریدی لیکن ان کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور وہ (فائدہ مند اور نفع بخش سودے کی)

مُهْتَدِينَ ۝۱۷ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ

راہ جانتے ہی نہ تھے ۝ ان کی مثال ایسے شخص کی مانند ہے جس نے (تاریک ماحول میں)

نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

آگ جلائی اور جب اس نے گرد و نواح کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کا نور سلب کر لیا

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۷﴾ صُمُّ بَكْمٌ عَمَىٰ فَهْمٌ

اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا اب وہ کچھ نہیں دیکھتے ۵ یہ بہرے، گونگے (اور) اندھے ہیں پس وہ (راہِ راست

لَا يَرْجِعُونَ ﴿۱۸﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَ

کی طرف) نہیں لوٹیں گے ۵ یا ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جو آسمان سے برس رہی ہے جس میں

رَاعِدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِّنَ

اندھیریاں ہیں اور گرج اور چمک (بھی) ہے تو وہ کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۱۹﴾

اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں، اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۵

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا

یوں لگتا ہے کہ بجلی ان کی بینائی اچک لے جائے گی، جب بھی ان کے لئے (ماحول میں)

فِيهِ ۖ وَإِذَا آتٰظَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

کچھ چمک ہوتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

ہو جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل سلب کر لیتا، بیشک اللہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

ہر چیز پر قادر ہے ۵ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾

اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پیشتر تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۵

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو عمارت بنایا اور آسمانوں کی طرف سے پانی برسایا پھر اس کے

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا

ذریعے تمہارے کھانے کے لئے (انواع و اقسام کے) پھل پیدا کئے، پس تم

لَكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ وَ

اللہ کے لئے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم (حقیقتِ حال) جانتے ہو ۵ اور اگر

إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ

تم اس (کلام) کے بارے میں شک میں مبتلا ہو جو ہم نے اپنے (برگزیدہ) بندے پر نازل کیا ہے تو اس جیسی

مِّنْ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

کوئی ایک سورت ہی بنا لاؤ، اور (اس کام کے لئے بیشک) اللہ کے سوا اپنے (سب) حمایتیوں کو بلا لو اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا

تم (اپنے شک اور انکار میں) سچے ہو ۵ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ

سے بچو جس کا ایندھن آدمی (یعنی کافر) اور پتھر (یعنی ان کے بت) ہیں، جو کافروں

لِلْكَافِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کیلئے تیار کی گئی ہے ۵ اور (اے حبیب!) آپ ان لوگوں کو خوشخبری سنا دیں جو ایمان لائے اور نیک عمل

أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلًّا

کرتے رہے کہ ان کے لئے (بہشت کے) باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب انہیں ان

رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۖ قَالُوا هَذَا الَّذِي

باغات میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو (اس کی ظاہری صورت دیکھ کر) کہیں گے یہ تو وہی پھل ہے جو

رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا

ہمیں (دنیا میں) پہلے دیا گیا تھا، حالانکہ انہیں (صورت میں) ملتے جلتے پھل دیئے گئے ہوں گے، ان کیلئے جنت

أَزْوَاجٍ مُّطَهَّرَةٍ ۚ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ اللَّهَ

میں پاکیزہ بیویاں (بھی) ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۝ بیشک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ (سمجھانے

لَا يَسْتَحْيٰ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَمَا فَوْقَهَا ۖ فَأَمَّا

کیلئے) کوئی بھی مثال بیان فرمائے (خواہ) مچھر کی ہو یا (ایسی چیز کی جو حقارت میں) اس سے بھی بڑھ کر ہو، تو جو لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا

ایمان لائے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال ان کے رب کی طرف سے حق (کی نشاندہی) ہے، اور جنہوں نے کفر اختیار

الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۖ

کیا وہ (اسے سن کر یہ) کہتے ہیں کہ ایسی تمثیل سے اللہ کو کیا سروکار؟ (اس طرح) اللہ ایک ہی بات کے ذریعے بہت سے

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۚ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۖ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا

لوگوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور اس سے صرف انہی کو گمراہی میں ڈالتا ہے جو (پہلے ہی)

الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

نافرمان ہیں ۝ (یہ نافرمان وہ لوگ ہیں) جو اللہ کے عہد کو اس سے پختہ کرنے کے بعد

مِيثَاقِهِ ۚ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

توڑتے ہیں، اور اس (تعلق) کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾

اور زمین میں فساد پھا کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۝

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ

تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر تمہیں موت سے ہمکنار

يُيْتِكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي

کرے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ وہی ہے جس نے

خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَىٰ

سب کچھ جو زمین میں ہے تمہارے لئے پیدا کیا، پھر وہ (کائنات کے) بالائی حصوں کی طرف

السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

متوجہ ہوا تو اس نے انہیں درست کر کے ان کے سات آسمانی طبقات بنا دیئے، اور وہ ہر چیز کا جاننے

عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي

والا ہے ۵ اور (وہ وقت یاد کریں) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین

الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ

میں اپنا نائب بنانے والا ہوں، انہوں نے عرض کیا: کیا تو زمین میں کسی ایسے شخص کو (نائب) بنائے گا جو اس

فِيهَا وَيُفْسِدُ الرِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

میں فساد انگیزی کرے گا اور خوریزی کرے گا؟ حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور

وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ

(ہمہ وقت) پاکیزگی بیان کرتے ہیں، (اللہ نے) فرمایا: میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵ اور اللہ نے

أَدَمَ الْأَسْبَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ

آدم (ﷺ) کو تمام (اشیاء کے) نام سکھا دیئے پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا، اور فرمایا:

أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا

مجھے ان اشیاء کے نام بتا دو اگر تم (اپنے خیال میں) سچے ہو ۵ فرشتوں نے عرض کیا:

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

تیری ذات (ہر نقص سے) پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر اسی قدر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، بیشک تو ہی

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ

(سب کچھ) جاننے والا حکمت والا ہے ۵ اللہ نے فرمایا: اے آدم! (اب تم) انہیں ان اشیاء کے ناموں سے

بِأَسْمَائِهِمْ ۚ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۚ قَالَ أَلَمْ

آگاہ کرو، پس جب آدم (ﷺ) نے انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کیا تو (اللہ نے) فرمایا: کیا

أَقُلُّ لَكُمْ إِلَيَّ أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) مخفی حقیقتوں کو جانتا ہوں،

وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۳﴾ وَإِذْ قُلْنَا

اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵ اور (وہ وقت بھی یاد کریں) جب

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط

ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (ﷺ) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے،

أَبَى وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ

اس نے انکار اور تکبر کیا اور (نتیجہ) کافروں میں سے ہو گیا ۵ اور ہم نے حکم دیا اے آدم!

اَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ

تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہائش رکھو اور تم دونوں اس میں سے جو چاہو، جہاں

شِئْتُمَا ۚ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ

سے چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں (شامل)

الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا

ہو جاؤ گے ۵ پھر شیطان نے انہیں اس جگہ سے ہلا دیا اور انہیں اس (راحت کے) مقام سے

كَانَا فِيهِ ۚ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ

جہاں وہ تھے الگ کر دیا، اور (بالآخر) ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اب

فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ

تمہارے لئے زمین میں ہی معینہ مدت تک جائے قرار ہے اور نفع اٹھانا مقدر کر دیا گیا ہے ۵ پھر آدم (ﷺ) نے

مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

اپنے رب سے (عاجزی اور معافی کے) چند کلمات سیکھ لئے پس اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بیشک وہی بہت توبہ

الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ

قبول کرنے والا مہربان ہے ۵ ہم نے فرمایا: تم سب جنت سے اتر جاؤ، پھر اگر تمہارے پاس

مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے تو جو بھی میری ہدایت کی پیروی کرے گا، نہ ان پر کوئی خوف (طاری)

هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵ اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ يُبَنَّىٰ

جہنمائیں گے تو وہی دوزخی ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ اے اولاد

إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور تم میرے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ پورا

وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾

کرو میں تمہارے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ پورا کروں گا، اور مجھ ہی سے ڈرا کرو ۵

وَأَمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا

اور اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) اتاری (ہے، حالانکہ) یہ اس کی (اصلاً) تصدیق

أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۚ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو اور میری آیتوں کو (دنیا کی) تھوڑی سی قیمت پر

وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ۝۴۱ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

فروخت نہ کرو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو ۵ اور حق کی آمیزش باطل کے ساتھ نہ کرو اور

تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۴۲ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ

نہ ہی حق کو جان بوجھ کر چھپاؤ ۵ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو

وَأَتُوا الزَّكَاةَ وَاسْكُوعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝۴۳ أَتَأْمُرُونَ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ (مل کر) رکوع کیا کرو ۵ کیا تم دوسرے لوگوں کو

النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَ أَنْتُمْ تَتْلُونَ

نیکي کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم (اللہ کی) کتاب (بھی)

الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۴۴ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ

پڑھتے ہو، تو کیا تم نہیں سوچتے؟ ۵ اور صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ سے) مدد چاہو، اور بیشک یہ

وَالصَّلَاةَ ۝۴۵ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝۴۶

گراں ہے مگر (ان) عاجزوں پر (ہرگز) نہیں (جن کے دل محبت الہی سے خستہ اور خشیت الہی سے شکستہ ہیں) ۵

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝۴۷

(یہ وہ لوگ ہیں) جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنیوالے ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۵

يَبْنِي إِسْرَءِيلَ أَذْكَرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے اولادِ یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تمہیں

وَإِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۴۸ وَ اتَّقُوا يَوْمًا

(اس زمانے میں) سب لوگوں پر فضیلت دی ۵ اور اُس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی دوسرے کی طرف سے کچھ

لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

بدلہ نہ دے سکے گی اور نہ اسکی طرف سے (کسی ایسے شخص کی) کوئی سفارش قبول کی جائیگی (جسے اذن الہی حاصل نہ ہوگا)

شَفَاعَةً وَلَا يُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٨﴾

اور نہ اسکی طرف سے (جان چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ (امر الہی کیخلاف) انکی امداد کی جاسکے گی ۵

وَإِذْ نَجَّيْنَاكَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكَ سُوءَ الْعَذَابِ

۳۹۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے تمہیں قوم فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں انتہائی سخت

يَذَبُّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ط وَفِي ذَلِكُمْ

عذاب دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے

بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

پروردگار کی طرف سے بڑی (کڑی) آزمائش تھی ۵ اور جب ہم نے (تمہیں بچانے کیلئے) دریا کو پھاڑ دیا سو ہم

فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٤٠﴾

نے تمہیں (اس طرح) نجات عطا کی اور (دوسری طرف) ہم نے تمہاری آنکھوں کے سامنے قوم فرعون کو غرق کر دیا ۵

وَإِذْ وُعِدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (ﷺ) سے چالیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا پھر تم نے موسیٰ (ﷺ) کے چلے اعتکاف

مِّنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ

میں جانے کے بعد پچھڑے کو (اپنا) معبود بنا لیا اور تم واقعی بڑے ظالم تھے ۵ پھر ہم نے اس کے بعد (بھی) تمہیں

ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ

معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۵ اور جب ہم نے موسیٰ (ﷺ) کو کتاب اور حق و باطل میں

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

فرق کرنے والا (معجزہ) عطا کیا تاکہ تم راہ ہدایت پاؤ ۵ اور جب موسیٰ (ﷺ) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! بیشک تم نے

لِقَوْمِهِ يَقُومِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

پچھڑے کو (اپنا معبود) بنا کر اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا ہے تو اب اپنے پیدا فرمانے والے (حقیقی رب) کے حضور توبہ کرو پس (آپس میں) ایک

الْعَجَلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ

دوسرے کو قتل کر ڈالو (اس طرح کہ جنہوں نے پھڑے کی پرستش نہیں کی اور اپنے دین پر قائم رہے ہیں وہ پھڑے کی پرستش کر کے دین سے پھر

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۖ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّهُ هُوَ

جانے والوں کو سزا کے طور پر قتل کر دیں)، یہی (عمل) تمہارے لئے تمہارے خالق کے نزدیک بہترین (توبہ) ہے، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نُّوْمِنَ لَكَ

فرمائی، یقیناً وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

حَتّٰى نَرٰى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمْ الصُّعْقَةُ وَاَنْتُمْ

ہم اللہ کو (آنکھوں کے سامنے) بالکل آشکارا دیکھ لیں پس (اس پر) تمہیں کڑک نے آلیا (جو تمہاری موت کا باعث بن گئی)

تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور تم (خود یہ منظر) دیکھتے رہے اور پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد تمہیں (دوبارہ) زندہ کیا تاکہ تم (ہمارا)

تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

شکر ادا کرو اور (یاد کرو) جب ہم نے تم پر (وادیٰ تیبہ میں) بادل کا سایہ کئے رکھا اور ہم نے

الْمَنِّ وَالسَّلٰوٰى ط كُلُّوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ط وَ

تم پر من و سلوی اتارا کہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ، سو انہوں نے

مَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَإِذْ قُلْنَا

(نا فرمانی اور ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا مگر اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے اور (یاد کرو) جب ہم نے

اَدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَاْكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

فرمایا: اس شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ اور (یہ کہ شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

ہوئے داخل ہونا اور یہ کہتے جانا (اے ہمارے رب! ہم سب خطاؤں کی) بخشش چاہتے ہیں (تو) ہم تمہاری (گزشتہ)

خَطِيئَتُكُمْ ۖ وَ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

خطائیں معاف فرمادیں گے، اور (علاوہ اس کے) نیکوکاروں کو مزید (لطف و کرم سے) نوازیں گے ۝ پھر (ان) ظالموں

ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

نے اس قول کو جو ان سے کہا گیا تھا ایک اور کلمہ سے بدل ڈالا سو ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے

ظَلَمُوا رَاجُزًا مِّنَ السَّيِّئَاتِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ وَإِذْ

(بصورتِ طاعون) سخت آفت اتار دی اس وجہ سے کہ وہ (مسل) حکمِ عدولی کر رہے تھے ۝ اور (وہ)

اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ

وقت بھی یا د کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے فرمایا: اپنا

الْحَجَرُ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ

عصا اس پتھر پر مارو، پھر اس (پتھر) سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، واقعہ ہر گروہ نے

عَلِمَ كُلُّ أَنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ

اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، (ہم نے فرمایا:) اللہ کے (عطا کردہ) رزق میں سے کھاؤ

اللَّهُ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ

اور پیو لیکن زمین میں فساد انگیزی نہ کرتے پھر ۝ اور جب تم نے کہا:

يٰمُوسَىٰ لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم فقط ایک کھانے (یعنی من و سلویٰ) پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے تو آپ اپنے رب سے

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَ

(ہمارے حق میں) دعا کیجئے کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اگنے والی چیزوں میں سے ساگ اور

فُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلَهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ

کھڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے، (موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے) فرمایا: کیا تم

أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا

اس چیز کو جو ادنیٰ ہے بہتر چیز کے بدلے مانگتے ہو؟ (اگر تمہاری یہی خواہش ہے تو) کسی بھی شہر میں

سَأَلْتُمْ ۖ وَضَرِبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ وَالْبُسْكَتَةَ ۚ وَبَاءُ وُ

جا اترو یقیناً (وہاں) تمہارے لئے وہ کچھ (میسر) ہو گا جو تم مانگتے ہو، اور ان پر ذلت اور محتاجی

بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ

مسلط کر دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب میں لوٹ گئے، یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ وہ اللہ کی آیتوں کا

اللَّهُ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وُ

انکار کیا کرتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، اور یہ اس وجہ سے بھی ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے

كَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وُ

اور (ہمیشہ) حد سے بڑھ جاتے تھے ۝ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور (جو)

وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّبِيَّانَ مَنَ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وُ

نصاری اور صابی (تھے ان میں سے) جو (بھی) اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور

عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ

اس نے اچھے عمل کئے، تو ان کے لئے ان کے رب کے ہاں ان کا اجر ہے، ان پر نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وُ

ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۝ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمہارے اوپر

رَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وُ

طور کو اٹھا کھڑا کیا، کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو کچھ اس (کتاب

اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

تورات) میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۝ پھر اس (عہد اور تنبیہ)

بَعْدَ ذَلِكَ فَكُلُوا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُمْ تَمَّ

کے بعد بھی تم نے روگردانی کی، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم یقیناً

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اَعْتَدُوا مِنْكُمْ

تباہ ہو جاتے ۵ اور (اے یہود!) تم یقیناً ان لوگوں سے خوب واقف ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن

فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خٰسِيْنَ ﴿٦٥﴾

(کے احکام کے بارے میں) سرکشی کی تھی تو ہم نے ان سے فرمایا کہ تم دھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ ۵

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّبَآبِيْنَ يَدِيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً

پس ہم نے اس (واقعہ) کو اس زمانے اور اس کے بعد والے لوگوں کیلئے (باعث) عبرت اور پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ

کیلئے (موجب) نصیحت بنادیا ۵ اور (وہ واقعہ بھی یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ بیشک اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۚ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هٰزِوًا ۙ

تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو، (تو) وہ بولے کیا آپ ہمیں مسخرہ بناتے ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام)

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْٓا

نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (اس سے) کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں ۵ (تب) انہوں نے کہا:

اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہم پر واضح کر دے کہ (وہ) گائے کیسی ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا:

بَقَرَةٌ ۙ لَا فَاْرِضٌ وَّلَا يَكْرَهُ عَوَانُ بَيْنِ ذٰلِكَ ۚ فَافْعَلُوْٓا

بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بالکل کم عمر (اؤسر)، بلکہ درمیانی عمر کی (راس) ہو، پس اب

مَا تُوْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوْٓا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا

تعمیل کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے ۵ وہ (پھر) بولے: اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں وہ ہمارے لئے

لَوْنُهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِعٌ

واضح کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو، اس کی رنگت خوب گہری ہو

لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّظَرَيْنِ ۖ ۞۶۹ قَالُوا اذْعُنَا رَبِّكَ يُبَيِّنْ لَنَا

(ایسی جاذب نظر ہو کہ) دیکھنے والوں کو بہت بھلی لگے ۞ (اب) انہوں نے کہا: آپ ہمارے لئے اپنے رب سے درخواست

مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ

کبجئے کہ وہ ہم پر واضح فرمادے کہ وہ کون سی گائے ہے؟ (کیونکہ) ہم پر گائے مشتبہ ہو گئی ہے، اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو ہم

لَهْتَدُونَ ۞۷۰ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولَ

ضرور ہدایت یافتہ ہو جائیں گے ۞ (موسیٰ علیہ السلام نے کہا:) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (وہ کوئی گھٹیا گائے نہیں بلکہ) یقینی طور پر ایسی

تُشِيرُ إِلَّا رَاضٍ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّةٌ لَا شِيَةَ

(اعلیٰ) گائے ہو جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی محنت لی جاتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو، بالکل تندرست ہو اس میں

فِيهَا ۖ قَالُوا لَنْ جُتَ بِالْحَقِّ ۖ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا

کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو، انہوں نے کہا: اب آپ ٹھیک بات لائے (ہیں)، پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا حالانکہ وہ ذبح

يَفْعَلُونَ ۞۷۱ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادُّرَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ

کرتے معلوم نہ ہوتے تھے ۞ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر تم آپس میں اس (کے الزام) میں جھگڑنے لگے اور

مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۞۷۲ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بَعْضُهَا

اللہ (وہ بات) ظاہر فرمانے والا تھا جسے تم چھپا رہے تھے ۞ پھر ہم نے حکم دیا کہ اس (مردہ) پر اس (گائے) کا ایک ٹکڑا مارو، اسی

كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْبُوتَى ۚ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۞۷۳

طرح اللہ مردوں کو زندہ فرماتا ہے (یا قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرے گا) اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل و شعور سے کام لو ۞

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ

پھر اس کے بعد (بھی) تمہارے دل سخت ہو گئے چنانچہ وہ (سختی میں) پتھروں جیسے (ہو گئے) ہیں یا ان سے بھی

أَشَدُّ قَسْوَةً ۖ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

زیادہ سخت (ہو چکے ہیں، اس لئے کہ) بیشک پتھروں میں (تو) بعض ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں، اور

الْأَنْهَارُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْبَاءُ ۖ

یقیناً ان میں سے بعض وہ (پتھر) بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی ابل پڑتا ہے، اور بیشک ان میں سے بعض

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ

ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، (افسوس! تمہارے دلوں میں اس قدر نرمی، خشکی اور شکستگی بھی نہیں

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۴﴾ أَفَتَطَّعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ

رہی) اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں o (اے مسلمانو!) کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تم پر یقین

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ

کر لیں گے جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے (بھی) تھے کہ اللہ کا کلام (تورات) سنتے پھر اسے سمجھنے کے

يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَ

بعد (خود) بدل دیتے حالانکہ وہ خوب جانتے تھے (کہ حقیقت کیا ہے اور وہ کیا کر رہے ہیں) o اور (انکا حال تو یہ ہو چکا ہے کہ) جب

إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا

اہل ایمان سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم (بھی تمہاری طرح حضرت محمد ﷺ پر) ایمان لے آئے ہیں اور جب آپس میں ایک دوسرے کیساتھ تنہائی

بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ

میں ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں) سے (نبی آخر الزماں ﷺ کی رسالت اور شان کے بارے میں) وہ باتیں بیان کر دیتے ہو جو اللہ

عَلَيْكُمْ لِيُحَاكِبَكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۶﴾

نے تم پر (تورات کے ذریعے) ظاہر کی ہیں تاکہ اس سے وہ تمہارے رب کے حضور تمہیں پر جھٹ قائم کریں، کیا تم (اتنی) عقل (بھی) نہیں رکھتے؟ o

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو وہ سب کچھ معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر

يُعْلِنُونَ ﴿٤٧﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا

کرتے ہیں O اور ان (یہود) میں سے (بعض) ان پڑھ (بھی) ہیں جنہیں (سوائے سنی سنائی جھوٹی امیدوں کے) کتاب (کے معنی و مفہوم)

أَمَانِيٍّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٤٨﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

کا کوئی علم ہی نہیں وہ (کتاب کو) صرف زبانی پڑھنا جانتے ہیں یہ لوگ محض وہم و گمان میں پڑے رہتے ہیں O پس ایسے لوگوں کیلئے

يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ

بڑی خرابی ہے جو اپنے ہی ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے

عِنْدَ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا

تاکہ اس کے عوض تھوڑے سے دام کمالیں، سو ان کے لئے اس (کتاب کی وجہ) سے ہلاکت ہے جو

كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوا

ان کے ہاتھوں نے تحریر کی اور اس (معاوضہ کی وجہ) سے تباہی ہے جو وہ کما رہے ہیں O اور وہ (یہود) یہ

لَنْ تَسْنَأَ النَّارُ إِلَّا آيَاتًا مَّعْدُودَةً ۖ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ

(بھی) کہتے ہیں کہ ہمیں (دوزخ کی) آگ ہرگز نہیں چھوئے گی سوائے گنتی کے چند دنوں کے، (ذرا) آپ

عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۚ أَمْ تَقُولُونَ

(ان سے) پوچھیں کیا تم اللہ سے کوئی (ایسا) وعدہ لے چکے ہو؟ پھر تو وہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہ کرے گا یا

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٠﴾ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

تم اللہ پر یونہی (وہ) بہتان باندھتے ہو جو تم خود بھی نہیں جانتے O ہاں واقعی جس نے برائی اختیار

وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

کی اور اس کے گناہوں نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا تو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے

خَالِدُونَ ﴿٥١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

والے ہیں O اور جو لوگ ایمان لائے اور (انہوں نے) نیک عمل کیے تو وہی

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾ وَإِذْ

لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (یاد کرو) جب

أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ

ہم نے اولاد یعقوب سے پختہ وعدہ لیا کہ اللہ کے سوا (کسی اور کی) عبادت نہ کرنا، اور

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی

وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

(بھلائی کرنا) اور عام لوگوں سے (بھی نرمی اور خوش خلقی کے ساتھ) نیکی کی بات کہنا اور نماز قائم رکھنا

وَاتُوا الزَّكَاةَ ۖ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ

اور زکوٰۃ دیتے رہنا، پھر تم میں سے چند لوگوں کے سوا سارے (اس عہد سے) رُوگرداں ہو گئے اور تم (حق

مُعْرِضُونَ) ﴿٨٣﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ

(سے) گریز ہی کرنے والے ہو اور جب ہم نے تم سے (یہ) پختہ عہد (بھی) لیا کہ تم (آپس میں) ایک

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

دوسرے کا خون نہیں بہاؤ گے اور نہ اپنے لوگوں کو (اپنے گھروں اور بستیوں سے نکال کر) جلاوطن کرو گے پھر تم

أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هُوَآءِ

نے (اس امر کا) اقرار کر لیا اور تم (اس کی) گواہی (بھی) دیتے ہو اور پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل

تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ

کر رہے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو ان کے وطن سے باہر نکال رہے ہو اور (مستزاد یہ کہ) ان

دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِآلَائِهِمُ وَالْعُدْوَانِ ط

کے خلاف گناہ اور زیادتی کے ساتھ (ان کے دشمنوں کی) مدد بھی کرتے ہو، اور اگر وہ

وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تُمْسِكُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

قیدی ہو کر تمہارے پاس آ جائیں تو ان کا فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو (تاکہ وہ تمہارے احسان مند رہیں)

إِخْرَاجُهُمْ أَفْتَوْمُنُونِ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ

حالانکہ ان کا وطن سے نکالا جانا بھی تم پر حرام کر دیا گیا تھا، کیا تم کتاب کے بعض حصوں پر ایمان رکھتے ہو

بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي

اور بعض کا انکار کرتے ہو؟ پس تم میں سے جو شخص ایسا کرے اس کی کیا سزا ہو سکتی ہے سوائے اس

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ

کے کہ دنیا کی زندگی میں ذلت (اور رُسوائی) ہو، اور قیامت کے دن (بھی ایسے لوگ)

الْعَذَابِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ

سخت ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے، اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ۵ یہی وہ لوگ

الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ

ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی خرید لی ہے، پس نہ ان پر سے عذاب

عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اتَيْنَا

ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی ان کو مدد دی جائے گی ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَاتَيْنَا

کو کتاب (تورات) عطا کی اور ان کے بعد ہم نے پے در پے (بہت سے) پیغمبر بھیجے، اور ہم نے مریم (علیہا السلام)

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ

کے فرزند عیسیٰ (علیہ السلام) کو (بھی) روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاک روح کے ذریعے ان کی تائید (اور مدد)

أَفْكَلْنَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ

کی، تو کیا (ہوا) جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس وہ (احکام) لایا جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم

اَسْتَكْبَرْتُمْ فَعَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۖ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾ وَ

(وہیں) اکڑ گئے اور بعضوں کو تم نے جھٹلایا اور بعضوں کو تم قتل کرنے لگے ۵ اور

قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۖ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا

یہودیوں نے کہا: ہمارے دلوں پر غلاف ہیں، (ایسا نہیں) بلکہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے

مَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

سو وہ بہت ہی کم ایمان رکھتے ہیں ۵ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب (قرآن) آئی جو اس کتاب (تورات) کی (اصلاً)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْحِحُونَ

تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس موجود تھی، حالانکہ اس سے پہلے وہ خود (نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ اور ان پر اترنے والی کتاب 'قرآن' کے

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا

وہیلے سے) کافروں پر فتیالی (کی دعا) مانگتے تھے، سو جب ان کے پاس وہی نبی (حضرت محمد ﷺ اپنے اوپر نازل ہونے والی کتاب 'قرآن' کے ساتھ)

بِهِ ۖ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكُفْرِ ۖ ﴿٨٩﴾ بِئْسَ اشْتَرَوْا

تشریف لے آیا جسے وہ (پہلے ہی سے) پہچانتے تھے تو اسی کے منکر ہو گئے، پس (ایسے دانستہ) انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے ۵ انہوں نے

بِهِ ۖ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ

اپنی جانوں کا کیا برا سودا کیا کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کا انکار کر رہے ہیں، محض اس حسد میں

يُنَزِّلُ اللَّهُ مِنْ فُضْلِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (وحی) نازل فرماتا ہے، پس وہ

فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩٠﴾

غضب در غضب کے سزاوار ہوئے، اور کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب ہے ۵

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ائْمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا إِنَّا نُؤْمِنُ بِمَا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جسے اللہ نے (اب) نازل فرمایا ہے (تو) کہتے ہیں: ہم صرف اس

أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِهَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ

(کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی، اور وہ اسکے علاوہ کائنات کر رہے ہیں، حالانکہ وہ (قرآن بھی) حق ہے (اور)

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ

اس (کتاب) کی (بھی) تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے، آپ (ان سے) دریافت فرمائیں کہ پھر تم اس سے پہلے انبیاء

قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ ۙ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ

کو کیوں قتل کرتے رہے ہو اگر تم (واقعی اپنی ہی کتاب پر) ایمان رکھتے ہو اور (صورت حال یہ ہے کہ) تمہارے

بِالْبَيْتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ

پاس (خود) موسیٰ (ﷺ) کھلی نشانیاں لائے پھر تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم (حقیقت میں)

ظَالِمُونَ ۙ ۙ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

ہو ہی جفا کار اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور کو اٹھا کھڑا کیا (یہ فرما کر کہ) اس (کتاب)

الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ وَاسْبِعُوا ۖ قَالُوا سَبْعًا

کو مضبوطی سے تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور (ہمارا حکم) سنو تو (تمہارے بڑوں نے) کہا: ہم نے سن لیا مگر

وَعَصَيْنَا ۖ وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۖ قُلْ

مانا نہیں: اور ان کے دلوں میں ان کے کفر کے باعث بچھڑے کی محبت رچا دی گئی تھی، (اے محبوب! انہیں) بتا دیں یہ باتیں

بِئْسَ يَا مَرْكُومَ بِإِيمَانِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ ۙ

بہت (ہی) بری ہیں جن کا حکم تمہیں تمہارا (نام نہاد) ایمان دے رہا ہے اگر (تم واقعہ ان پر) ایمان رکھتے ہو

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً

آپ فرما دیں: اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے اور لوگوں

مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَسَبُّوا لِلْهَوْتِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ ۙ

کے لئے نہیں تو تم (بے دھڑک) موت کی آرزو کرو اگر تم (اپنے خیال میں) سچے ہو

وَلَنْ يَسْتَوْهَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ

وہ ہرگز کبھی بھی اس کی آرزو نہیں کریں گے ان گناہوں (اور مظالم) کے باعث جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں (یا پہلے کر

عَلَيْهِم بِالظَّالِمِينَ ۙ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى

چکے ہیں) اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ۵ آپ انہیں یقیناً سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس میں مبتلا پائیں

حَيَوَةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَاسِرُ

گے اور (یہاں تک کہ) مشرکوں سے بھی زیادہ، ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس

أَلْفَ سَنَةٍ ۖ وَمَا هُوَ بِزَحْزِحٍ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ

کی عمر مل جائے، اگر اسے اتنی عمر مل بھی جائے، تو بھی یہ اسے عذاب سے بچانے والی نہیں

يُعَاسِرُ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۙ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

ہو سکتی، اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے ۵ آپ فرمادیں جو شخص جبریل کا دشمن ہے (وہ ظلم کر رہا

لِجَبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

ہے) کیونکہ اس نے (تو) اس (قرآن) کو آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے اتارا ہے (جو) اپنے سے پہلے (کی

بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ مَنْ كَانَ

کتابوں) کی تصدیق کرنے والا ہے اور مومنوں کیلئے (سراسر) ہدایت اور خوشخبری ہے ۵ جو شخص

عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ

اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہوا تو یقیناً اللہ

اللَّهُ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۙ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ

(بھی ان) کافروں کا دشمن ہے ۵ اور بیشک ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں

بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۙ أَوَكَلَّمَا عَاهَدُوا

اتاری ہیں اور ان (نشانوں) کا سوائے نافرمانوں کے کوئی انکار نہیں کر سکتا ۵ اور کیا (ایسا نہیں کہ) جب بھی

عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اسے توڑ کر پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان

یَوْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

ی نہیں رکھتے ۱۰ اور (اسی طرح) جب انکے پاس اللہ کی جانب سے رسول (حضرت محمد ﷺ) آئے جو اس کتاب کی (اصلاً)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا

تصدیق کرنے والے ہیں جو انکے پاس (پہلے سے) موجود تھی تو (انہی) اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی (اسی)

لِكُتُبٍ ۚ كُتِبَ اللَّهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَانَتْهُمْ

کتاب (تورات) کو پس پشت پھینک دیا، گویا وہ (اس کو) جانتے ہی نہیں (حالانکہ اسی تورات نے انہیں نبی آخر الزماں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ

حضرت محمد ﷺ کی تشریف آوری کی خبر دی تھی) ۱۱ اور وہ (یہود تو) اس چیز (یعنی جادو) کے پیچھے (بھی) لگ گئے تھے

سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيْطٰنَ كَفَرُوْا

تو سلیمان (ﷺ) کے عہد حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمان (ﷺ) نے (کوئی) کفر نہیں کیا بلکہ کفر تو

يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

شیطانوں نے کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس (جادو کے علم) کے پیچھے (بھی) لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت

بَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَنِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ

ور ماروت (نامی) دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا، وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے تھے یہاں تک کہ کہہ دیتے کہ ہم تو محض

يَقُولَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا

آزمائش (کے لئے) ہیں سو تم (اس پر اعتقاد رکھ کر) کافر نہ بنو، اس کے باوجود وہ (یہودی) ان دونوں سے ایسا

مَا يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْبَرِّ وَالْزَوَّجِ ۚ وَمَا هُمْ

(منتر) سیکھتے تھے جس کے ذریعے شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے، حالانکہ وہ اس کے ذریعے کسی کو

بِضَآئِرٍ يَبِيهَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَيَتَعَلَّمُونَ

بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر اللہ ہی کے حکم سے اور یہ لوگ وہی چیزیں سیکھتے ہیں جو ان کے لئے ضرور رساں ہیں اور انہیں

مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا

نفع نہیں پہنچاتا اور انہیں (یہ بھی) یقیناً معلوم تھا کہ جو کوئی اس (کفر یا جادو ٹونے) کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت

لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ قُتُّ وَلِبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ

میں کوئی حصہ نہیں (ہوگا)، اور وہ بہت ہی بری چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں (کی حقیقی بہتری یعنی

أَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۱۰۲ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا

اُخروی فلاح) کو بیچ ڈالا، کاش! وہ اس (سودے کی حقیقت) کو جانتے اور اگر وہ ایمان لے آتے اور پرہیزگاری

وَاتَّقَوْا لَشَوْبَةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوا

اختیار کرتے تو اللہ کی بارگاہ سے (تھوڑا سا) ثواب (بھی ان سب چیزوں سے) کہیں بہتر ہوتا، کاش! وہ (اس

يَعْلَمُونَ ۝۱۰۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا

راز سے) آگاہ ہوتے اور ایمان والو! (نبی اکرم ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) رَاعِنَا مت کہا کرو بلکہ (ادب سے)

وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۰۴

انظُرْنَا (ہماری طرف نظر کرم فرمائیے) کہا کرو اور (ان کا ارشاد) بغور سنتے رہا کرو، اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا

نہ وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے اور نہ ہی مشرکین اسے پسند کرتے ہیں

الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ط

کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی اترے، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا

الْعَظِيمِ ۱۰۵ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ

ہے ۱۰۵ ہم جب کوئی آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں (تو بہر صورت) اس سے

مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۖ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

بہتر یا ویسی ہی (کوئی اور آیت) لے آتے ہیں، کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر (کامل)

قَدِيرٌ ۱۰۶ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

قدرت رکھتا ہے ۱۰۶ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی

نَصِيرٌ ۱۰۷ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا

مددگار ۱۰۷ (اے مسلمانو!) کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی اپنے رسول (ﷺ) سے اسی طرح سوالات

سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ

کرو جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) سے سوال کیے گئے تھے، تو جو کوئی ایمان کے بدلے کفر

بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۱۰۸ وَكَثِيرٌ مِّنْ

حاصل کرے پس وہ واقعہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا ۱۰۸ بہت سے اہل کتاب کی

أَهْلِ الْكِتَابِ لَوِ يُرَدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ

یہ خواہش ہے تمہارے ایمان لے آنے کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں،

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

اس حسد کے باعث جو ان کے دلوں میں ہے اس کے باوجود کہ ان پر حق خوب ظاہر ہو چکا

الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۖ إِنَّ

ہے، سو تم درگزر کرتے رہو اور نظر انداز کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے، بیشک

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے اور نماز قائم (کیا) کرو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو،

الزَّكَاةَ ۖ وَمَا تَقَدَّمُوا لِنَفْسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ

اور تم اپنے لئے جو نیکی بھی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے حضور پا لو گے، جو کچھ تم

عِنْدَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوا لَنْ

کر رہے ہو یقیناً اللہ اسے دیکھ رہا ہے اور (اہل کتاب) کہتے

يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا ۚ تِلْكَ

ہیں کہ جنت میں ہرگز کوئی بھی داخل نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ وہ یہودی ہو یا نصرانی، یہ ان کی باطل

أَمَانِيهِمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾

امیدیں ہیں، آپ فرما دیں کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اپنی (اس خواہش پر) سند لاؤ ۵

بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ

ہاں، جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا (یعنی خود کو اللہ کے سپرد کر دیا) اور وہ صاحبِ احسان ہو گیا تو اس کے

عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾

لئے اس کا اجر اس کے رب کے ہاں ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۵

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَاءُ عَلَى شَيْءٍ ۚ وَقَالَتِ

اور یہود کہتے ہیں کہ نصرانیوں کی بنیاد کسی شے (یعنی صحیح عقیدے) پر نہیں اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہودیوں

النَّصْرَاءُ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ ۚ وَهُمْ يَتْلُونَ

کی بنیاد کسی شے پر نہیں، حالانکہ وہ (سب اللہ کی نازل کردہ) کتاب پڑھتے ہیں، اسی طرح وہ

الْكِتَابَ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ

(مشرک) لوگ جن کے پاس (سرے سے کوئی آسمانی) علم ہی نہیں وہ بھی انہی جیسی بات کرتے ہیں،

قَوْلِهِمْ ۚ فَإِنَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا

پس اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن اس معاملے میں (خود ہی) فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ

اختلاف کرتے رہتے ہیں اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے

أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا

نام کا ذکر کیے جانے سے روک دے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کرے، انہیں ایسا کرنا

كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

مناسب نہ تھا کہ مسجدوں میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے، ان کے لئے دنیا میں (بھی)

خِزْيٌ ۚ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ

ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے اور مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے، پس تم

وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

جدھر بھی رخ کرو ادھر ہی اللہ کی توجہ ہے (یعنی ہر سمت ہی اللہ کی ذات جلوہ گر ہے)، بیشک اللہ بڑی وسعت والا

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ

سب کچھ جاننے والا ہے اور وہ کہتے ہیں اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے، حالانکہ وہ (اس سے) پاک ہے، بلکہ جو

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ كُلُّ لَّهُ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کی (خلق اور ملک) ہے، (اور) سب کے سب اس کے فرماں بردار ہیں اور

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا

وہی آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے، اور جب کسی چیز (کے ایجاد) کا فیصلہ فرما لیتا ہے تو پھر اس کو

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْ

صرف یہی فرماتا ہے کہ 'تو ہو جا' پس وہ ہو جاتی ہے اور جو لوگ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں

لَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

نہیں فرماتا یا ہمارے پاس (براہِ راست) کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا

بھی انہی جیسی بات کہی تھی، ان (سب) لوگوں کے دل آپس میں ایک جیسے ہیں، بیشک ہم نے یقین

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

والوں کے لئے نشانیاں خوب واضح کر دی ہیں ۵ (اے محبوبِ مکرم!) بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری

بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹﴾

سنانے والا اور ڈرسانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں آپ سے پرسش نہیں کی جائے گی ۵

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَهُ

اور یہود و نصاریٰ آپ سے (اس وقت تک) ہرگز خوش نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کے مذہب کی پیروی اختیار نہ

مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنْ

کر لیں، آپ فرمادیں کہ بیشک اللہ کی (عطا کردہ) ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے، (امت کی تعلیم کے لئے فرمایا) اور

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ

اگر (بفرضِ محال) آپ نے اس علم کے بعد جو آپ کے پاس (اللہ کی طرف سے) آچکا ہے، ان کی خواہشات کی

مَالِكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۲۰﴾ الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمْ

پیروی کی تو آپ کے لئے اللہ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ۵ (ایسے لوگ بھی ہیں) جنہیں ہم

الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ

نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس (کتاب) پر ایمان

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ ۖ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۲۱﴾ يُبَنِّئُ

رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کر رہے ہیں سو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۵ اے اولادِ یعقوب!

إِسْرَآءِیلَ اذْکُرُوا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اِنِّیْ

میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر ارزانی فرمائی اور (خصوصاً) یہ کہ میں نے تمہیں اس زمانے

فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اَتَّقُوا یَوْمًا لَا تَجْزِیْ

کے تمام لوگوں پر فضیلت عطا کی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی دوسری جان کی جگہ کوئی بدلہ نہ دے سکے گی

نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَیْءًا وَّ لَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا

اور نہ اس کی طرف سے (اپنے آپ کو چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو (اذن الہی کے بغیر)

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ یُنْصَرُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا بَتَلٰی

کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ (امر الہی کے خلاف) انہیں کوئی مدد دی جاسکے گی اور (وہ وقت یاد کرو)

اِبْرٰہِمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَتْھُنَّ ط قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ

جب ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو انہوں نے وہ پوری کر دیں، (اس پر) اللہ نے

لِلنَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ط قَالَ لَا یَنَالُ

فرمایا: میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بناؤں گا، انہوں نے عرض کیا: (کیا) میری اولاد میں سے بھی؟ ارشاد ہوا (ہاں)

عٰہِدِی الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ

(مگر) میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچتا اور (یاد کرو) جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کو لوگوں کے لئے رجوع (اور

وَ اٰمِنًا ط وَ اتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰہِمَ مُصَلًّی ط وَ عٰہِدُنَا

اجتماع) کا مرکز اور جائے امان بنا دیا، اور (حکم دیا کہ) ابراہیم (علیہ السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ کو مقام نماز بنا لو،

اِلٰی اِبْرٰہِمَ وَ اِسْمٰعِیلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیْ لِلطَّآفِیْنَ وَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کو تاکید فرمائی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرے

الْعٰکِفِیْنَ وَ الرُّکْعَ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰہِمُ رَبِّ

والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک (صاف) کر دو اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے

اجْعَلْ هَذَا بَدَأَ امْنًا وَاَرْزُقْ اَهْلَهُ مِنَ الشَّرَاتِ مَنْ

رب! اسے امن والا شہر بنادے اور اس کے باشندوں کو طرح طرح کے پھلوں سے نواز (یعنی) ان لوگوں کو جو ان میں سے

اَمِنْ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان لائے، (اللہ نے) فرمایا اور جو کوئی کفر کرے گا اس کو بھی زندگی کی تھوڑی مدت (کیلئے)

فَاَمْتِعْهُ قَلِيلًا ثُمَّ اِضْطَرُّهُ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ط وَبِئْسَ

فائدہ پہنچاؤں گا پھر اسے (اس کے کفر کے باعث) دوزخ کے عذاب کی طرف (جانے پر) مجبور کر دوں گا اور وہ بہت

الْبَصِيرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاذْكُرْهُمْ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ

بری جگہ ہے اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (تو دونوں دعا کر

اِسْعٰیلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾

رہے تھے) کہ اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما لے، بیشک تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اور

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً

اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنے حکم کے سامنے جھکنے والا بنا اور ہماری اولاد سے بھی ایک امت کو خاص اپنا

مُسْلِمَةً لَّكَ ۚ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتَبْ عَلَيْنَا جِ اِنَّكَ

تابع فرمان بنا اور ہمیں ہماری عبادت (اور حج کے) قواعد بتادے اور ہم پر (رحمت و مغفرت کی) نظر فرما، بیشک

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَاَبْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا

تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے اور ہمارے رب! ان میں انہی میں سے (وہ آخری اور برگزیدہ)

مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَ

رسول (ﷺ) مبعوث فرما جو ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے (کر دانا ئے

الْحِكْمَةَ وَ یُزَكِّیْهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۲۹﴾

راز بنادے) اور ان (کے نفوس و قلوب) کو خوب پاک صاف کر دے، بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے اور

وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ط

اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کے دین سے روگرداں ہو سوائے اس کے جس نے خود کو بتلائے حماقت کر رکھا ہو،

وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ

اور بیشک ہم نے انہیں ضرور دنیا میں (بھی) منتخب فرما لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں (بھی) بلند رتبہ مقرر بین

الصَّالِحِينَ ۱۳۰ اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمُ ۚ قَالَ أَسْلَمْتُ

میں ہوں گے اور جب ان کے رب نے ان سے فرمایا: (میرے سامنے) گردن جھکا دو، تو عرض کرنے لگے: میں نے

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۳۱ وَ وَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ

سارے جہانوں کے رب کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی

وَيَعْقُوبُ ط يُبَيِّنُ أَنَّ اللَّهَ أَصْطَفَى لَكُمْ الدِّينَ فَلَا

اور یعقوب (علیہ السلام) نے بھی (یہی کہا) اے میرے بچے! بیشک اللہ نے تمہارے لئے (یہی) دین (اسلام) پسند

تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ط ۱۳۲ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ اِذْ

فرمایا ہے سو تم (بہر صورت) مسلمان رہتے ہوئے ہی مرنا کیا تم (اس وقت) حاضر تھے جب یعقوب (علیہ السلام)

حَضَرَ يَعْقُوبَ الْهَوْتَ ۚ اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ

کو موت آئی، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تم میرے (انتقال کے) بعد کس کی عبادت کرو

مِنْ بَعْدِي ط قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ

گے؟ تو انہوں نے کہا: ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ط وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۱۳۳

کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے، اور ہم (سب) اسی کے فرماں بردار رہیں گے

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا

وہ ایک امت تھی جو گزر چکی، ان کے لئے وہی کچھ ہو گا جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے

كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾

وہ ہوگا جو تم کماؤ گے اور تم سے ان کے اعمال کی باز پرس نہ کی جائے گی ۵ اور (اہل کتاب) کہتے ہیں یہودی یا

قَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرًا تَهْتَدُوا ۖ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

نصرانی ہو جاؤ ہدایت پا جاؤ گے، آپ فرمادیں کہ (نہیں) بلکہ ہم تو (اس) ابراہیم (ﷺ) کا دین اختیار کیے

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵﴾ قُولُوا

ہوئے ہیں جو ہر باطل سے جدا صرف اللہ کی طرف متوجہ تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ (اے مسلمانو!) تم

أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَ

کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور اس پر (بھی) جو ابراہیم اور اسماعیل

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ

اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد کی طرف اتاری گئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو موسیٰ اور عیسیٰ

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَا

(علیہما السلام) کو عطا کی گئیں اور (اسی طرح) جو دوسرے انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے عطا کی

نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾

گئیں، ہم ان میں سے کسی ایک (پر بھی ایمان) میں فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی (معبود واحد) کے فرمانبردار ہیں ۵

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ

پھر اگر وہ (بھی) اسی طرح ایمان لائیں جیسے تم اس پر ایمان لائے ہو تو وہ (واقعی) ہدایت پا جائیں گے،

تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ

اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو (سمجھ لیں کہ) وہ محض مخالفت میں ہیں، پس اب اللہ آپ کو ان کے شر سے

وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۖ صِبْغَةَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ

بچانے کیلئے کافی ہوگا، اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ (کہہ دو ہم) اللہ کے رنگ (میں رنگے گئے ہیں)

أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۚ وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿۱۳۸﴾

اور کس کا رنگ اللہ کے رنگ سے بہتر ہے اور ہم تو اسی کے عبادت گزار ہیں ۵

قُلْ أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ

فرما دیں: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا (بھی) رب ہے، اور تمہارا

وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ

(بھی) رب ہے اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، اور ہم تو خالصہ

مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

اسی کے ہو چکے ہیں ۵ (اے اہل کتاب!) کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ

اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کے بیٹے یہودی یا نصرانی تھے،

نَصْرًا ۖ قُلْ عَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ

فرما دیں: کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اس گواہی کو چھپائے

مِمَّنْ كُنْتُمْ شَهِادَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے (کتاب میں موجود) ہے، اور اللہ تمہارے

عَبَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا

کاموں سے بے خبر نہیں ۵ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، جو اس نے کمایا وہ اس

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا

کے لئے تھا اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لئے ہو گا، اور تم سے ان کے اعمال کی نسبت

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾

نہیں پوچھا جائے گا ۵

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنِ قِبَلَتِهِمْ

اب بیوقوف لوگ یہ کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو اپنے اس قبلہ (بیت المقدس) سے کس نے

الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الشَّرِيقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي

پھیر دیا جس پر وہ (پہلے سے) تھے، آپ فرما دیں: مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کے لئے ہے،

مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۱۳۲ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ

وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر ڈال دیتا ہے ۝ اور (اے مسلمانو!) اسی طرح ہم نے تمہیں

أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ

(اعتدال والی) بہتر امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور (ہمارا یہ برگزیدہ) رسول (ﷺ) تم

الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۝۱۳۳ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ

پر گواہ ہو، اور آپ پہلے جس قبلہ پر تھے ہم نے صرف اس لئے مقرر کیا تھا کہ ہم (پرکھ کر) ظاہر

عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى

کر دیں کہ کون (ہمارے) رسول (ﷺ) کی پیروی کرتا ہے (اور) کون اپنے اگے پاؤں

عَقِبَيْهِ ۝۱۳۴ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَىٰ

پھر جاتا ہے، اور بیشک یہ (قبلہ کا بدلنا) بڑی بھاری بات تھی مگر ان پر نہیں جنہیں اللہ نے ہدایت

اللَّهُ ۝۱۳۵ وَمَا كَانَ لِلَّهِ لِيُضَيِّعَ إِيْمَانَكُمْ ۝۱۳۶ إِنَّ اللَّهَ

(و معرفت) سے نوازا، اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان (یونہی) ضائع کر دے، بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرَّءَوْفٌ رَّحِيمٌ ۝۱۳۷ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والا مہربان ہے ۝ (اے حبیب!) ہم بار بار آپ کے رخ انور کا

فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۝۱۳۸ فَوَلِّ وَجْهَكَ

آسمان کی طرف پلٹنا دیکھ رہے ہیں، سو ہم ضرور بالضرور آپ کو اسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

جس پر آپ راضی ہیں، پس آپ اپنا رخ ابھی مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے، اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں

وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ط وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ

بھی ہو پس اپنے چہرے اسی کی طرف پھیر لو، اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے ضرور جانتے ہیں کہ یہ (تحویل قبلہ

أَنَّ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ط وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝۱۳۳

کا حکم) ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اور اللہ ان کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ انجام دے رہے ہیں ۝

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا

اور اگر آپ اہل کتاب کے پاس ہر ایک نشانی (بھی) لے آئیں تب بھی وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں

قِبْلَتَكَ ج وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُم ج وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

گے اور نہ آپ ہی ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور وہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے قبلہ کی

قِبْلَةَ بَعْضٍ ط وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

پیروی نہیں کرتے (امت کی تعلیم کے لئے فرمایا) اور اگر (بفرض محال) آپ نے (بھی) اپنے پاس علم آجانے

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَا إِنَّكَ إِذَا لَبِيتَ الظَّالِمِينَ ۝۱۳۵

کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی تو بیشک آپ (اپنی جان پر) زیادتی کرنے والوں سے ہو جائیں گے ۝

الَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ يُعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ط

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس رسول (آخر الزماں حضرت محمد ﷺ اور ان کی شان و عظمت) کو اسی طرح

وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝۱۳۶

پیچھتے ہیں جیسا کہ بلاشبہ اپنے بیٹوں کو پیچھتے ہیں، اور یقیناً انہی میں سے ایک طبقہ حق کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے ۝

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْبُتْرَيْنِ ۝۱۳۷ وَلِكُلِّ

(اے سننے والے!) حق تیرے رب کی طرف سے ہے سو تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو ۝ اور ہر ایک کے

وَجْهَةً هُوَ مَوْلَاهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۖ أَيْنَ مَا تَكُونُوا

لئے توجہ کی ایک سمت (مقرر) ہے وہ اسی کی طرف رخ کرتا ہے پس تم نیکیوں کی طرف پیش قدمی کیا

يَا تَبَّكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۳۸﴾

کرو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم سب کو جمع کر لے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۵

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

اور تم جدھر سے بھی (سفر پر) نکلو اپنا چہرہ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی

الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

طرف پھیر لو، اور یہی تمہارے رب کی طرف سے حق ہے، اور اللہ تمہارے اعمال

عَبَّاتُ عَمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

سے بے خبر نہیں ۵ اور تم جدھر سے بھی (سفر پر) نکلو اپنا چہرہ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

طرف پھیر لو، اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو سوائے چہرے اسی کی سمت پھیر لیا

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ

کرو تاکہ لوگوں کے پاس تم پر اعتراض کرنے کی گنجائش نہ رہے سوائے ان لوگوں کے جو

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ

ان میں حد سے بڑھنے والے ہیں، پس تم ان سے مت ڈرو مجھ سے ڈرا کرو، اس لئے کہ میں تم

وَلَا تَمْنَأَنَّكُمْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۴۰﴾ كَمَا

پر اپنی نعمت پوری کردوں اور تاکہ تم کامل ہدایت پا جاؤ ۵ اسی طرح ہم نے تمہارے اندر تمہیں میں

أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَ

سے (اپنا) رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں (نفساً و قلباً) پاک صاف

يُرَكِّبُكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا

کرتا ہے اور تمہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور حکمت و دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں وہ (اسرارِ معرفت و حقیقت)

لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي

سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے ۵ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کیا کرو

وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿۱۵۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا

اور میری ناشکری نہ کیا کرو ۵ اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے (مجھ سے) مدد

بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا

چاہا کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہوتا) ہے ۵ اور جو لوگ

تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ

اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مست کہا کرو کہ یہ مُردہ ہیں، (وہ مُردہ نہیں) بلکہ زندہ

أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ

ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ۵ اور ہم ضرور بالضرور تمہیں آزمائیں گے کچھ خوف

الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ

اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے، اور (اے حبیب!) آپ

وَالشَّرَاتِ ط وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ

(ان) صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں ۵ جن پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کہتے

مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۱۵۶﴾ ط

ہیں: بیشک ہم بھی اللہ ہی کا (مال) ہیں اور ہم بھی اسی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں ۵

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَئِكَ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے پے در پے نوازشیں ہیں اور رحمت ہے، اور یہی

هُمُ الْبُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ج

لوگ ہدایت یافتہ ہیں ۵ بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، چنانچہ جو شخص بیت اللہ کا حج

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ

یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان دونوں کے (درمیان) چکر لگائے، اور جو شخص اپنی خوشی

بِهِمَا ط وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ

سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ (بڑا) قدر شناس (بڑا) خبر دار ہے ۵ بیشک جو لوگ

الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ

ہماری نازل کردہ کھلی نشانیوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں اس کے بعد کہ ہم نے اسے لوگوں کے لئے (اپنی)

بَعْدَ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۖ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ

کتاب میں واضح کر دیا ہے تو انہی لوگوں پر اللہ لعنت بھیجتا ہے (یعنی انہیں اپنی رحمت سے دور کرتا ہے)

وَيَلْعَنُهُمُ اللَّهُ ۖ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ

اور لعنت بھیجنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں ۵ مگر جو لوگ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں اور (حق کو)

بَيِّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

ظاہر کر دیں تو میں (بھی) انہیں معاف فرما دوں گا، اور میں بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا ۖ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

بیشک جنہوں نے (حق کو چھپا کر) کفر کیا اور اس حال میں مرے کہ وہ کافر ہی تھے ان

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خُلِدِ

پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے ۵ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں

فِيهَا ج لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

(گرفتار) رہیں گے، ان پر سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی ۵

وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۳﴾

اور تمہارا معبود خدائے واحد ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے ۵

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ

بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کی گردش میں اور ان جہازوں (اور کشتیوں)

الَّذِينَ فِيهَا يُنْفَعُ النَّاسُ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

میں جو سمندر میں لوگوں کو نفع پہنچانے والی چیزیں اٹھا کر چلتی ہیں اور اس (بارش) کے پانی میں جسے

النَّاسُ وَالْأَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

اللہ آسمان کی طرف سے اتارتا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَ

(وہ زمین) جس میں اس نے ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے ہیں اور ہواؤں کے رُخ بدلنے میں اور

تَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۲۴﴾

اس بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (حکم الہی کا) پابند (ہو کر چلتا) ہے (ان میں)

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

عقل مندوں کے لئے (قدرت الہی کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۵ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے

يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

غیروں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں اور ان سے ”اللہ سے محبت“ جیسی محبت کرتے ہیں، اور جو لوگ ایمان

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہیں، اور اگر یہ ظالم لوگ اس وقت کو دیکھ لیں

إِذْ يَرْوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ

جب (اخروی) عذاب ان کی آنکھوں کے سامنے ہوگا (تو جان لیں) کہ ساری قوتوں کا مالک اللہ ہے اور بیشک اللہ سخت

شَرِيدُ الْعَذَابِ ۝ اذْ تَبَرَّ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ

عذاب دینے والا ہے ۝ (اور) جب وہ (پیشوایانِ کفر) جن کی پیروی کی گئی اپنے پیرو کاروں سے بیزار

اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۝

ہوں گے اور (وہ سب اللہ کا) عذاب دیکھ لیں گے اور سارے اسباب ان سے منقطع ہو جائیں گے ۝

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا

اور (یہ بیزاری دیکھ کر مشرک) پیروکار کہیں گے کاش ہمیں (دنیا میں جانے کا) ایک موقع مل جائے تو ہم

تَبَرَّءُوا مِنْهَا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ

(بھی) ان سے بیزاری ظاہر کر دیں جیسے انہوں نے (آج) ہم سے بیزاری ظاہر کی ہے، یوں اللہ انہیں ان کے

عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ۝

اپنے اعمال انہی پر حسرت بنا کر دکھائے گا، اور وہ (کسی صورت بھی) دوزخ سے نکلنے نہ پائیں گے ۝ اے لوگو!

النَّاسُ كُلُّوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

زمین کی چیزوں میں سے جو حلال اور پاکیزہ ہے کھاؤ، اور شیطان کے راستوں پر نہ

خُطُوْا الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۝ وہ تمہیں بدی اور

بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے اور یہ (بھی) کہ تم اللہ کی نسبت وہ کچھ کہو جس کا تمہیں (خود) علم نہ ہو ۝

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا اَبْلُ نَتَّبِعُ مَا

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی پیروی کرو تو

اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اِبَآءَنَا ۚ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ

کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی (روش) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اگرچہ ان کے

شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٤٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ

باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت پر ہوں ۵ اور ان کافروں (کو ہدایت کی طرف

الَّذِي يَنْعِقُ بِهَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ط صُمُّ

بلانے) کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو کسی ایسے (جانور) کو پکارے جو سوائے پکار اور آواز کے کچھ نہیں سنتا،

بُكُمْ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یہ لوگ بہرے، گونگے، اندھے ہیں سو انہیں کوئی سمجھ نہیں ۵ اے ایمان والو! ان پاکیزہ

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف

إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَ

اسی کی بندگی بجا لاتے ہو ۵ اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح

لَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ج فَمَنْ اضْطَرَّ

کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو حرام کیا ہے، پھر جو شخص سخت مجبور ہو جائے نہ تو نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ

غَيْرِ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

حد سے بڑھنے والا تو اس پر (زندگی بچانے کی حد تک کھا لینے میں) کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ نہایت بخشنے

رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

والا مہربان ہے ۵ بیشک جو لوگ کتاب (تورات کی ان آیتوں) کو جو اللہ نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے

الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ شَتًّا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ

ہیں اور اس کے بدلے حقیر قیمت حاصل کرتے ہیں، وہ لوگ سوائے اپنے پیٹوں میں آگ بھرنے کے

فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

کچھ نہیں کھاتے اور اللہ قیامت کے روز ان سے کلام تک نہیں فرمائے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے

وَلَا يُزَكِّيهِمْ^ط وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^{۱۴۴} ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا

گا، اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے ۝ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ^ج فَمَا أَصْبَرَهُمْ

گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب، کس چیز نے انہیں (دوزخ کی) آگ پر صبر کرنے

عَلَى النَّارِ^{۱۴۵} ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ^ط وَ

والا بنا دیا ہے ۝ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی، اور بیشک

إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ^ع ۝^{۱۴۶}

جنہوں نے کتاب میں اختلاف ڈالا وہ مخالفت میں (حق سے) بہت دور (جا پڑے) ہیں ۝

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ

کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور

وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ^ج وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ

پیغمبروں پر ایمان لائے، اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنُ السَّبِيلِ^ل وَالسَّائِلِينَ وَفِي

محتاجوں پر اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد

الرِّقَابِ^ج وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ^ج وَالْمُوفُونَ

کرنے) میں خرچ کرے، اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب کوئی وعدہ کریں

بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا^ج وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ

تو اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہوں، اور سختی (تنگدستی) میں اور مصیبت (بیماری) میں اور

۲۹

وَالضَّرَآءُ وَحِينَ الْبَأْسِ ط أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ط

جنگ کی شدت (جہاد) کے وقت صبر کرنے والے ہوں، یہی لوگ سچے ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ السَّاقُونَ ﴿۱۷۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ

اور یہی پرہیزگار ہیں ۱۷۷ اے ایمان والو! تم پر ان کے خون کا بدلہ (قصاص) فرض کیا گیا ہے جو ناحق قتل کئے

عَلَيْكُمْ الْقَصَاصُ فِي الْقَتْلِ ط الْحَرْبِ بِالْحَرْبِ وَالْعَبْدُ

جائیں، آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، پھر اگر اس کو (یعنی

بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ط فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ

قاتل کو) اس کے بھائی (یعنی مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ (یعنی قصاص) معاف کر دیا جائے

شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَّآءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ط ذَلِكَ

تو چاہئے کہ بھلے دستور کے موافق پیروی کی جائے اور (خون بہا کو) اچھے طریقے سے اس (مقتول کے

تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَاحَةٌ ط فَمَنْ اُعْتَدَىٰ بَعْدَ

وارث) تک پہنچا دیا جائے، یہ تمہارے رب کی طرف سے رعایت اور مہربانی ہے، پس جو کوئی اس کے بعد

ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ

زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے ۱۷۸ اور تمہارے لئے قصاص (یعنی خون کا بدلہ لینے) میں ہی

يَأُولَىٰ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا

زندگی (کی ضمانت) ہے اے عقلمند لوگو! تاکہ تم (خونریزی اور بربادی سے) بچو ۱۷۹ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم

حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ط الْوَصِيَّةُ

میں سے کسی کی موت قریب آ پہنچے اگر اس نے کچھ مال چھوڑا ہو، تو (اپنے) والدین اور قریبی

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ط حَقًّا عَلَى السَّاقِينَ ﴿۱۸۰﴾ ط

رشتہ داروں کے حق میں بھلے طریقے سے وصیت کرے، یہ پرہیزگاروں پر لازم ہے ۱۸۰

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَبَعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۝۱۸۱

پھر جس شخص نے اس (وصیت) کو سننے کے بعد اسے بدل دیا تو اس کا گناہ انہی بدلنے

والوں پر ہے، بیشک اللہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے ۝ پس اگر کسی شخص کو وصیت کرنے والے سے

مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْبَاقًا صَدَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ

(کسی کی) طرف داری یا (کسی کے حق میں) زیادتی کا اندیشہ ہو پھر وہ ان کے درمیان صلح کرا دے تو اس پر

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۸۲

کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۝ اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝۱۸۳

پرہیزگار بن جاؤ ۝ (یہ) گنتی کے چند دن (ہیں) پس اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو

مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۖ

دوسرے دنوں (کے روزوں) سے گنتی پوری کر لے، اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو ان کے

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ

ذمے ایک مسکین کے کھانے کا بدلہ ہے، پھر جو کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو وہ

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۖ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ

اس کے لئے بہتر ہے، اور تمہارا روزہ رکھ لینا تمہارے لئے بہتر ہے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۸۴

اگر تمہیں سمجھ ہو ۝ رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اتارا گیا ہے جو لوگوں کے لئے

مَنْزِلٌ

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ج

ہدایت ہے اور (جس میں) رہنمائی کرنے والی اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والی واضح

فَسَنُشَاهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصْبِرْ ط وَ مَن كَانَ

نشانیاں ہیں، پس تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پالے تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے اور جو کوئی بیمار

مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ط يُرِيدُ اللَّهُ

ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں (کے روزوں) سے گنتی پوری کرے، اللہ تمہارے حق میں آسانی

بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ

چاہتا ہے اور تمہارے لئے دشواری نہیں چاہتا، اور اس لئے کہ تم گنتی پوری کر سکو اور اس لئے کہ اس

وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۱۸۵

نے تمہیں جو ہدایت فرمائی ہے اس پر اس کی بڑائی بیان کرو اور اس لئے کہ تم شکر گزار بن جاؤ ۝ اور

إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط أُجِيبُ دَعْوَةَ

(اے حبیب!) جب میرے بندے آپ سے میری نسبت سوال کریں تو (بتا دیا کریں کہ) میں نزدیک ہوں، میں پکارنے

الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي

والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے، پس انہیں چاہئے کہ میری فرمانبرداری اختیار کریں اور مجھ پر پختہ

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝۱۸۶ أَحَلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

یقین رکھیں تاکہ وہ راہ (مراد) پا جائیں ۝ تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا

إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ط هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط

حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو، اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے حق میں

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

خیانت کرتے تھے سو اس نے تمہارے حال پر رحم کیا اور تمہیں معاف فرما دیا، پس اب (روزوں

وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَأَبْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ

کی راتوں میں بیشک) ان سے مباشرت کیا کرو اور جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے چاہا کرو

لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ

اور کھاتے پیتے رہا کرو یہاں تک کہ تم پر صبح کا سفید ڈورا (رات کے) سیاہ ڈورے سے (الگ

مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَىٰ

ہو کر) نمایاں ہو جائے، پھر روزہ رات (کی آمد) تک پورا کرو، اور عورتوں سے اس دوران

الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ ۚ فِي الْمَسْجِدِ

شب باشی نہ کیا کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو، یہ اللہ کی (قائم کردہ) حدیں ہیں پس

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

ان (کے توڑنے) کے نزدیک نہ جاؤ، اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اپنی آیتیں (کھول کر) بیان

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ

فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ۵ اور تم ایک دوسرے کے مال آپس میں ناحق نہ

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا

کھایا کرو اور نہ مال کو (بطور رشوت) حاکموں تک پہنچایا کرو کہ یوں لوگوں کے مال کا کچھ

فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾

حصہ تم (بھی) ناجائز طریقے سے کھا سکو حالانکہ تمہارے علم میں ہو (کہ یہ گناہ ہے) ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ ۚ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

(اے حبیب!) لوگ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، فرمادیں یہ لوگوں

وَالْحَاجَّةِ ۚ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

کے لئے اور ماہ حج (کے تعین) کے لئے وقت کی علامتیں ہیں، اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم (حالتِ احرام میں) گھروں

ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۚ وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

میں ان کی پشت کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی تو (ایسی الٹی رسموں کی بجائے) پرہیزگاری اختیار کرنا ہے، اور تم گھروں

أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي

میں ان کے دروازوں سے آیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ۝ اور اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ

ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں (ہاں) مگر حد سے نہ بڑھو، بیشک اللہ حد سے بڑھنے

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

والوں کو پسند نہیں فرماتا ۝ اور (دورانِ جنگ) ان (کافروں) کو جہاں بھی پاؤ مار ڈالو اور

وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ

انہیں وہاں سے باہر نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا اور فتنہ انگیزی تو قتل سے بھی

الْقَتْلِ ۚ وَلَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ

زیادہ سخت (جرم) ہے اور ان سے مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) کے پاس جنگ نہ کرو جب تک وہ

يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۚ كَذَلِكَ جَزَاءُ

خود تم سے وہاں جنگ نہ کریں، پھر اگر وہ تم سے قتال کریں تو انہیں قتل کر ڈالو، (ایسے) کافروں کی

الْكُفْرَيْنِ ﴿۱۹۱﴾ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ

یہی سزا ہے ۝ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور

قَتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ

ان سے جنگ کرتے رہو حتیٰ کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین (یعنی زندگی اور بندگی کا نظام عمل) اللہ ہی کے

انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۹۳﴾ الشَّهْرُ

تابع ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو سوائے ظالموں کے کسی پر زیادتی روا نہیں ۝ حرمت والے

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ۖ فَمَنِ

مہینے کے بدلے حرمت والا مہینہ ہے اور (دیگر) حرمت والی چیزیں ایک دوسرے کا بدل ہیں، پس

اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى

اگر تم پر کوئی زیادتی کرے تم بھی اس پر زیادتی کرو مگر اسی قدر جتنی اس نے تم پر کی اور اللہ سے

عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹۴﴾

ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ۵

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہی ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو، اور نیکی

التَّهْلُكَةِ ۚ وَأَحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹۵﴾

اختیار کرو، بیشک اللہ نیکوکاروں سے محبت فرماتا ہے ۵ اور

اتَّبِعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ

حج اور عمرہ (کے مناسک) اللہ کے لئے مکمل کرو، پھر اگر تم (رہتے میں) روک لئے جاؤ تو جو قربانی

مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ

بھی میسر آئے (کرنے کے لئے بھیج دو) اور اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک قربانی

مَحِلُّهُ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ

(کا جانور) اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے، پھر تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو

رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِّيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا

(اس وجہ سے قبل از وقت سر منڈوالے) تو (اس کے) بدلے میں روزے (رکھے) یا صدقہ (دے)

أَمِنْتُمْ ۚ فَمَنْ تَبِعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ

یا قربانی (کرے) پھر جب تم اطمینان کی حالت میں ہو تو جو کوئی عمرہ کو حج کے ساتھ ملانے کا فائدہ

مِنَ الْهَدْيِ ج فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي

اٹھائے تو جو بھی قربانی میسر آئے (کر دے)، پھر جسے یہ بھی میسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے

الْحَاجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ط تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ط

(زمانہ) حج میں رکھے اور سات جب تم حج سے واپس لوٹو، یہ پورے دس (روزے) ہوئے، یہ

ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط

(رعایت) اس کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں (یعنی جو مکہ کا

وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ع

رہنے والا نہ ہو)، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۵

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ج فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا

حج کے چند مہینے معین ہیں (یعنی شوال، ذوالقعدہ اور عشرہ ذی الحجہ) تو جو شخص ان (مہینوں) میں نیت کر کے

رَفَتْ وَلَا فُسُوقٌ ۙ وَلَا جِدَالٌ فِي الْحَجِّ ط وَمَا تَفَعَّلُوا

(اپنے اوپر) حج لازم کر لے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی (اور) گناہ اور نہ ہی

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ اللَّهُ ط وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

کسی سے جھگڑا کرے، اور تم جو بھلائی بھی کرو اللہ اسے خوب جانتا ہے، اور (آخرت کے) سفر کا سامان کرلو

التَّقْوَى ۚ وَ اتَّقُوا نِيَّ أُولَى الْأَلْبَابِ ۙ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

بیشک سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے اور اے عقل والو! میرا تقویٰ اختیار کرو ۵ اور تم پر اس بات میں

جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ ط فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ

کوئی گناہ نہیں اگر تم (زمانہ حج میں تجارت کے ذریعے) اپنے رب کا فضل (بھی) تلاش کرو پھر جب

عَرَفْتُمْ فَإِذَا كُروا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۚ وَادْكُرُوا

تم عرفات سے واپس آؤ تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کا ذکر کیا کرو اور اس کا ذکر اس طرح

كَمَا هَدَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾

کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت فرمائی، اور بیشک اس سے پہلے تم بھٹکے ہوئے تھے ۵

ثُمَّ أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ

پھر تم وہیں سے جا کر واپس آیا کرو جہاں سے (اور) لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے (خوب) بخشش طلب کرو، بیشک اللہ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتْ مَنَاسِكُكُمْ

نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کا

فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۖ فَمِنْ

خوب ذکر کیا کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کا (بڑے شوق سے) ذکر کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ شدتِ شوق سے (اللہ کا) ذکر

النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي

کیا کرو، پھر لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (ہی) عطا کر دے اور ایسے

الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا

شخص کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے ۵ اور انہی میں سے ایسے بھی ہیں جو عرض کرتے ہیں: اے ہمارے پروردگار!

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور آخرت میں (بھی) بھلائی (سے نواز) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ

محفوظ رکھ ۵ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی (نیک) کمائی میں سے حصہ ہے، اور اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ۚ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ

کرنے والا ہے ۵ اور اللہ کو (ان) گنتی کے چند دنوں میں (خوب) یاد کیا کرو، پھر جس کسی نے (منیٰ سے) واپسی

تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ

میں (دو ہی دنوں میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے (اس میں) تاخیر کی تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں،

عَلَيْهِ لَسِنِ اتَّقَى ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ

یہ اس کے لئے ہے جو پرہیزگاری اختیار کرے، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم سب کو اسی کے پاس جمع

تُحْشَرُونَ ۝۲۳ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي

کیا جائے گا ۝ اور لوگوں میں کوئی شخص ایسا بھی (ہوتا) ہے کہ جس کی گفتگو دنیاوی زندگی میں تجھے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ

اچھی لگتی ہے اور وہ اللہ کو اپنے دل کی بات پر گواہ بھی بناتا ہے، حالانکہ وہ سب سے زیادہ

الْخِصَامِ ۝۲۴ وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا

جھگڑالو ہے ۝ اور جب وہ (آپ سے) پھر جاتا ہے تو زمین میں (ہر ممکن) بھاگ دوڑ کرتا ہے تاکہ

وَيُهْلِكَ الْحَرْثُ وَالنَّسْلُ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۝۲۵

اس میں فساد انگیزی کرے اور کھیتیاں اور جانیں تباہ کر دے، اور اللہ فساد کو پسند نہیں فرماتا ۝

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ

اور جب اسے اس (ظلم و فساد پر) کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو اس کا غرور اسے مزید گناہ پر اکساتا ہے، پس اس کے

جَهَنَّمَ ۖ وَلِبِئْسَ الْبِهَادُ ۝۲۶ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي

لئے جہنم کافی ہے اور وہ یقیناً برا ٹھکانا ہے ۝ اور (اس کے برعکس) لوگوں میں کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو اللہ

نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝۲۷

کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بھی بیچ ڈالتا ہے، اور اللہ بندوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ، اور شیطان

تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝۲۸ فَإِنْ

کے راستوں پر نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۝ پس اگر تم

زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

اس کے بعد بھی لغزش کرو جب کہ تمہارے پاس واضح نشانیاں آچکیں تو جان لو کہ اللہ بہت غالب بڑی

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي

حکمت والا ہے ۵ کیا وہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ بادل کے سائبانوں میں اللہ (کا عذاب) آجائے

ظُلُمٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْهَلِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ط وَإِلَى اللَّهِ

اور فرشتے بھی (نیچے اتر آئیں) اور (سارا) قصہ تمام ہو جائے، تو سارے کام اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۱۰﴾ سَلُّ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمَا آتَيْنَهُمْ مِّنْ

لوٹائے جائیں گے ۵ آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیں کہ ہم نے انہیں کتنی واضح نشانیاں

آيَةٍ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ

عطا کی تھیں، اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آجانے کے بعد بدل ڈالے تو بیشک اللہ

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زِينِ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَالْحَيٰوةُ

سخت عذاب دینے والا ہے ۵ کافروں کے لئے دنیا کی زندگی خوب آراستہ

الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا

کر دی گئی ہے اور وہ ایمان والوں سے تمسخر کرتے ہیں، اور جنہوں نے تقویٰ

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

اختیار کیا وہ قیامت کے دن ان پر سر بلند ہوں گے، اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيَّ

نوازتا ہے ۵ (ابتداء میں) سب لوگ ایک ہی دین پر جمع تھے، (پھر جب ان میں اختلافات رونما ہو گئے)

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ط وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ

تو اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبروں کو بھیجا، اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب اتاری

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَمَا

تاکہ وہ لوگوں میں ان امور کا فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرنے لگے تھے اور اس میں اختلاف بھی

اُخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ تَهُمْ

فقط انہی لوگوں نے کیا جنہیں وہ کتاب دی گئی تھی، باوجود اس کے کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی

الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا

تھیں (اور انہوں نے یہ اختلاف بھی) محض باہمی بغض و حسد کے باعث (کیا) پھر اللہ نے ایمان

اُخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ

والوں کو اپنے حکم سے وہ حق کی بات سمجھا دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اور اللہ جسے چاہتا

يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا

ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرما دیتا ہے ۵ کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم (یونہی بلا آزمائش)

الْجَنَّةَ وَلَكِنَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ

جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر تو ابھی ان لوگوں جیسی حالت (ہی) نہیں ہوتی جو تم سے پہلے

مَسَّتْهُمْ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ

گزر چکے، انہیں تو طرح طرح کی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور انہیں (اس طرح) ہلا ڈالا گیا کہ

الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ ۖ أَلاَ إِنَّ

(خود) پیغمبر اور ان کے ایمان والے ساتھی (بھی) پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ آگاہ

نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا

ہو جاؤ کہ بیشک اللہ کی مدد قریب ہے ۵ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں،

أَنْفَقْتُمْ مِمَّنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَ

فرما دیں جس قدر بھی مال خرچ کرو (درست ہے)، مگر اس کے حقدار تمہارے ماں باپ ہیں اور

الْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ط وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ

قریبی رشتہ دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں، اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو بیشک اللہ اسے

اللَّهُ بِهِ عَلَيْهِ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ج

خوب جاننے والا ہے ۝ (اللہ کی راہ میں) قتال تم پر فرض کر دیا گیا ہے حالانکہ وہ تمہیں طبعاً ناگوار

وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج وَعَسَى أَنْ

ہے، اور ممکن ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ (حقیقتاً) تمہارے لئے بہتر ہو، اور (یہ بھی) ممکن

تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو، اور وہ (حقیقتاً) تمہارے لئے بری ہو، اور اللہ خوب جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ

نہیں جانتے ۝ لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں جنگ کا حکم دریافت کرتے ہیں،

فِيهِ ط قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ط وَصَدُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

فرمادیں اس میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام

كُفْرٌ بِهِ ۝ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ

(خانہ کعبہ) سے روکنا اور وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک (اس)

أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ج وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ط وَلَا

سے بھی) بڑا گناہ ہے، اور یہ فتنہ انگیزی قتل و خون سے بھی بڑھ کر ہے اور (یہ کافر) تم سے

يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنْ

ہمیشہ جنگ جاری رکھیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر (وہ اتنی)

اسْتَطَاعُوا ط وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَبْثُ وَ

طاقت پاسکیں اور تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے اور پھر وہ کافر ہی مرے تو

هُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ایسے لوگوں کے دنیا و آخرت میں (سب) اعمال برباد ہو جائیں گے،

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٤﴾

اور یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ بیشک جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لئے وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ

اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ يُرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾

اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْبَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

آپ سے شراب اور جوئے کی نسبت سوال کرتے ہیں فرما دیں: ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں

مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ

کے لئے کچھ (دنیوی) فائدے بھی ہیں مگر ان دونوں کا گناہ ان کے نفع سے بڑھ کر ہے اور آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۖ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ فرما دیں جو ضرورت سے زائد ہے (خرچ کر دو)، اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے)

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو ۵ (تمہارا غور و فکر) دنیا اور آخرت (دونوں)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتٰى ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ

کے معاملات) میں (رہے)، اور آپ سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، فرما دیں: ان (کے معاملات)

تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

کا سنوارنا بہتر ہے، اور اگر انہیں (نفقہ و کاروبار میں) اپنے ساتھ ملا لو تو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ خرابی

الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَا عُنتَكُم ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

کرنے والے کو بھلائی کرنے والے سے جدا پہچانتا ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا، بیشک

حَكِيمٌ ۲۲۰ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ ط

اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵ اور تم مشرک عورتوں کے ساتھ نکاح مت کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو

وَلَا مَهْمَا مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا

جائیں، اور بیشک مسلمان لونڈی (آزاد) مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں بھلی ہی لگے اور

تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُوْمِنُوا ط وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ

(مسلمان عورتوں کا) مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو جائیں، اور یقیناً مشرک

مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ط أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ

مرد سے مؤمن غلام بہتر ہے خواہ وہ تمہیں بھلا ہی لگے، وہ (کافر اور مشرک) دوزخ کی طرف بلاتے

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْغُفْرَةِ بِإِذْنِهِ ۚ وَيُبَيِّنُ

ہیں، اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں لوگوں کے لئے

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ ۲۲۱ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۵ اور آپ سے حیض (ایام ماہواری) کی نسبت

الْمَحِيضِ ط قُلْ هُوَ أَذَىٰ ۚ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي

سوال کرتے ہیں، فرمادیں وہ نجاست ہے، سو تم حیض کے دنوں میں عورتوں سے کنارہ کش رہا کرو، اور جب تک

الْمَحِيضِ ۚ وَلَا تَقْرِبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ

وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جایا کرو، اور جب وہ خوب پاک ہو جائیں تو جس

فَاتَوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

راتے سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے ان کے پاس جایا کرو، بیشک اللہ بہت توبہ کرنیوالوں سے

التَّوَّابِينَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ

محبت فرماتا ہے اور خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ۵ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم

لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَلَيْسَ شَيْءٌ مِّنْكُمْ وَقَدْ مَوْلَا أَنْفُسَكُمْ ط

اپنی کھیتوں میں جیسے چاہو آؤ، اور اپنے لئے آئندہ کا کچھ سامان کر لو، اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّلَقُوهُ ط وَ بَشِّرِ

اور جان لو کہ تم اس کے حضور پیش ہونے والے ہو، اور (اے حبیب!) آپ اہل ایمان کو خوشخبری سنا دیں (کہ اللہ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْبَانِكُمْ

کے حضور ان کی پیشی بہتر رہے گی) ۵ اور اپنی قسموں کے باعث اللہ (کے نام) کو (لوگوں کے ساتھ)

أَنْ تَبَرُّوا وَ تَتَّقُوا وَ تَصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ط وَ

نیکی کرنے اور پرہیز گاری اختیار کرنے اور لوگوں میں صلح کرانے میں آڑ مت بناؤ، اور

اللَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُوَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

اللہ خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے ۵ اللہ تمہاری بے ہودہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں فرمائے

أَيِّبَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ط وَ

گا مگر ان کا ضرور مواخذہ فرمائے گا جن کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہو، اور

اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ

اللہ بڑا بخشنے والا بہت حلم والا ہے ۵ اور ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں کے قریب نہ

تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ج فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

جانے کی قسم کھالیں چار ماہ کی مہلت ہے پس اگر وہ (اس مدت میں) رجوع کر لیں تو بیشک اللہ بڑا

رَّحِيمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَ إِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ

بخشنے والا مہربان ہے ۵ اور اگر انہوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کر لیا ہو تو بیشک اللہ خوب سننے

عَلَيْكُمْ ۚ وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ

والا جاننے والا ہے ۵ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں، اور

قُرُوءٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتَسُنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي

ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا فرما دیا ہو،

أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ

اگر وہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں، اور اس مدت کے اندر ان کے شوہروں

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا

کو انہیں (پھر) اپنی زوجیت میں لوٹالینے کا حق زیادہ ہے اگر وہ اصلاح کا ارادہ کر لیں، اور

إِصْلَاحًا ۖ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ

دستور کے مطابق عورتوں کے بھی مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے مردوں کے عورتوں پر،

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ

البتہ مردوں کو ان پر فضیلت ہے، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۚ فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحُ

طلاق (صرف) دو بار (تک) ہے پھر یا تو (بیوی کو) اچھے طریقے سے (زوجیت میں) روک لینا ہے یا بھلائی

بِإِحْسَانٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ

کے ساتھ چھوڑ دینا ہے، اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو چیزیں تم انہیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس

شَيْءًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ

لو سوائے اس کے کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ (اب رشتہ زوجیت برقرار رکھتے ہوئے) دونوں اللہ کی حدود کو قائم

خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا

نہ رکھ سکیں گے، پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے، سو (اندریں صورت) ان پر کوئی

اُفْتَدَتْ بِهِ ^ط تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ

گناہ نہیں کہ بیوی (خود) کچھ بدلہ دے کر (اس تکلیف دہ بندھن سے) آزادی لے لے، یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی)

يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾ فَإِنْ

حدیں ہیں، پس تم ان سے آگے مت بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں سو وہی لوگ ظالم ہیں ۵ پھر اگر اس

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ^ط

نے (تیسری مرتبہ) طلاق دے دی تو اس کے بعد وہ اس کیلئے حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ وہ کسی اور شوہر کے ساتھ نکاح کر لے،

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا

پھر اگر وہ (دوسرا شوہر) بھی طلاق دے دے تو اب ان دونوں (یعنی پہلے شوہر اور اس عورت) پر کوئی گناہ نہ ہوگا اگر وہ (دوبارہ)

أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ^ط وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا

رشتہ عزوجیت میں) پلٹ جائیں بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ (اب) وہ حدود الہی قائم رکھ سکیں گے، یہ اللہ کی (مقرر کردہ)

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ

حدود ہیں جنہیں وہ علم والوں کے لئے بیان فرماتا ہے ۵ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت

أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ

(پوری ہونے) کو آپہنچیں تو انہیں اچھے طریقے سے (اپنی زوجیت میں) روک لو یا انہیں اچھے

بِمَعْرُوفٍ ^ص وَلَا تُسْكُوهُنَّ ضَرًا رَّا لَتَعْتَدُوا ^ج وَمَنْ

طریقے سے چھوڑ دو، اور انہیں محض تکلیف دینے کے لئے نہ روکے رکھو کہ (ان پر) زیادتی کرتے رہو

يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ^ط وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ

اور جو کوئی ایسا کرے پس اس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا، اور اللہ کے احکام کو مذاق نہ بنا لو، اور یاد کرو

اللَّهِ هُزُؤًا ^ز وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ

اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر (کی گئی) ہے اور اس کتاب کو جو اس نے تم پر نازل فرمائی ہے اور دانائی (کی

عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ^ط وَاتَّقُوا

باتوں کو (جن کی اس نے تمہیں تعلیم دی ہے) وہ تمہیں (اس امر کی) نصیحت فرماتا

اللَّهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ^ع ۲۳۱ وَإِذَا

ہے، اور اللہ سے ڈرو، اور جان لو کہ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے ۵ اور جب تم عورتوں

طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْصِلُوهُنَّ أَنْ

کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت (پوری ہونے) کو آپہنچیں تو جب وہ شرعی دستور کے مطابق

يُنكِحَنَّ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ^ط

باہم رضامند ہو جائیں تو انہیں اپنے (پرانے یا نئے) شوہروں سے نکاح کرنے سے مت روکو،

ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اس شخص کو اس امر کی نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتا ہو،

الْآخِرِ ^ط ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ ^ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

یہ تمہارے لئے بہت ستھری اور نہایت پاکیزہ بات ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم (بہت سی باتوں

لَا تَعْلَمُونَ ۲۳۲) وَالْوَالِدَاتُ يُرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ

(کو) نہیں جانتے ۵ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں یہ (حکم) اس

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ^ط وَ

کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے، اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا

عَلَى الْوَلَدِ لَهُ رِزْقُهَا وَكِسَوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ^ط

اور پہننا دستور کے مطابق بچے کے باپ پر لازم ہے، کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر

لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةُ بِوَلَدِهَا

تکلیف نہ دی جائے، (اور) نہ ماں کو اس کے بچے کے باعث نقصان پہنچایا جائے اور نہ

وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ يُولَدُ لَهُ قَوْلٌ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ج

باپ کو اس کی اولاد کے سبب سے، اور وارثوں پر بھی یہی حکم عائد ہو گا، پھر اگر

فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرًا فَلَا

ماں باپ دونوں باہمی رضا مندی اور مشورے سے (دو برس سے پہلے ہی) دودھ چھڑانا

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ط وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا

چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور پھر اگر تم اپنی اولاد کو (دایہ سے) دودھ پلوانے کا ارادہ

أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُمْ

رکھتے ہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ جو تم دستور کے مطابق دیتے ہو انہیں ادا

بِالْمَعْرُوفِ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا

کر دو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان لو کہ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۳۳ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

خوب دیکھنے والا ہے ۵ اور تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں

وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ

تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن انتظار میں روکے رکھیں، پھر جب وہ اپنی عدت

أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ج فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ

(پوری ہونے) کو آ پہنچیں تو پھر جو کچھ وہ شرعی دستور کے مطابق اپنے حق میں کریں

عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ط وَاللَّهُ

تم پر اس معاملے میں کوئی مواخذہ نہیں، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے اچھی

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝۳۴ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا

طرح خبردار ہے ۵ اور تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ (دورانِ عدت بھی) ان عورتوں کو

عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي

اشارہ نکاح کا پیغام دے دو یا (یہ خیال) اپنے دلوں میں چھپا رکھو، اللہ جانتا ہے کہ تم

أَنْفُسِكُمْ ط عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ

عنقریب ان سے ذکر کرو گے مگر ان سے خفیہ طور پر بھی (ایسا) وعدہ نہ لو سوائے اس

لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ط

کے کہ تم فقط شریعت کی (رو سے کنائیہ) معروف بات کہہ دو، اور (اس دوران)

وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتْبُ أَجَلَهُ ط

عقد نکاح کا پختہ عزم نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ عدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے، اور

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ج وَ

جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات کو بھی جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہا کرو، اور

أَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ

(یہ بھی) جان لو کہ اللہ بڑا بخشنے والا بڑا حلم والا ہے ۵ تم پر اس بات میں (بھی) کوئی گناہ نہیں کہ اگر تم نے

طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ

(اپنی منکوحہ) عورتوں کو ان کے چھونے یا ان کے مہر مقرر کرنے سے بھی پہلے طلاق دے دی ہے تو انہیں

فَرِيضَةً ج وَ مَتَّعُوهُنَّ ج عَلَى الْبُؤْسِ قَدْرُهَا وَ عَلَى

(ایسی صورت میں) مناسب خرچہ دے دو، وسعت والے پر اس کی حیثیت کے مطابق (لازم) ہے

الْبُقْتِ قَدْرُهَا ج مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ج حَقًّا عَلَى

اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق، (بہر طور) یہ خرچہ مناسب طریق پر دیا جائے، یہ بھلائی کرنے

الْمُحْسِنِينَ ۵ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ

والوں پر واجب ہے ۵ اور اگر تم نے انہیں چھونے سے پہلے طلاق دے دی درآنحالیہ تم ان کا مہر مقرر کر چکے

تَسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا

تھے تو اس مہر کا جو تم نے مقرر کیا تھا نصف دینا ضروری ہے سوائے اس کے کہ وہ (اپنا حق) خود معاف کر دیں

فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُوَا أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بَيْنَهُمَا عَقْدَةٌ

یا وہ (شوہر) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے معاف کر دے (یعنی بجائے نصف کے زیادہ یا پورا

النِّكَاحِ ط وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى ط وَلَا تَنْسُوا

ادا کر دے، اور (اے مردو!) اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ کے قریب تر ہے، اور (کشیدگی کے ان

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۷﴾

لمحات میں بھی) آپس میں احسان کرنا نہ بھولا کرو، بیشک اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے ۵

حِفْظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ ق وَقُومُوا لِلَّهِ

سب نمازوں کی محافظت کیا کرو اور بالخصوص درمیانی نماز کی، اور اللہ کے حضور سراپا ادب و نیاز بن کر

قَتِيئِينَ ﴿۲۳۸﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا

قیام کیا کرو ۵ پھر اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیادہ یا سوار (جیسے بھی ہو نماز پڑھ لیا کرو)، پھر جب

أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا

تم حالت امن میں آ جاؤ تو انہی طریقوں پر اللہ کی یاد کرو جو اس نے تمہیں سکھائے ہیں جنہیں تم (پہلے)

تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ

نہیں جانتے تھے ۵ اور تم میں سے جو لوگ فوت ہوں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں ان پر لازم ہے کہ

أَرْوَاجًا ط وَصِيَّةٌ لِّأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

(مرنے سے پہلے) اپنی بیویوں کے لئے انہیں ایک سال تک کا خرچہ دینے (اور) اپنے گھروں سے نہ

إِخْرَاجٍ ج فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ

نکالے جانے کی وصیت کر جائیں، پھر اگر وہ خود (اپنی مرضی سے) نکل جائیں تو دستور کے مطابق جو کچھ

فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٣٠﴾

بھی وہ اپنے حق میں کریں تم پر اس معاملے میں کوئی گناہ نہیں، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے

وَاللَّهُ طَلَّقَ مَتَاءً بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٣١﴾

اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی مناسب طریقے سے خرچہ دیا جائے، یہ پرہیزگاروں پر واجب ہے

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٣٢﴾ أَلَمْ

اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام واضح فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو (اے حبیب!) کیا

تَرَى إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ

آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے حالانکہ وہ

الْمَوْتِ ۚ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ۖ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

ہزاروں (کی تعداد میں) تھے، تو اللہ نے انہیں حکم دیا مر جاؤ (سو وہ مر گئے)، پھر انہیں

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

زندہ فرما دیا، بیشک اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ (اس کا)

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٣٣﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ

شکر ادا نہیں کرتے (اے مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ

اللَّهُ سَابِقٌ عَلَيْهِمُ ﴿٢٣٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا

اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے (اے مسلمانو!) کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے پھر وہ اس

حَسَنًا فَيُضْعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللَّهُ

کے لئے اسے کئی گنا بڑھا دے گا، اور اللہ ہی (تمہارے رزق میں) تنگی

يَقْبِضُ وَيَبْصِطُ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٣٥﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

اور کشادگی کرتا ہے، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (اے حبیب!) کیا آپ نے بنی اسرائیل

الْمَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا

کے اس گروہ کو نہیں دیکھا جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد ہوا، جب انہوں نے اپنے پیغمبر سے کہا کہ ہمارے

لِنَبِيِّ لَهُمْ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط قَالَ

لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم (اس کی قیادت میں) اللہ کی راہ میں جنگ کریں، نبی

هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ط

نے (ان سے) فرمایا: کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر قتال فرض کر دیا جائے تو تم قتال ہی نہ کرو، وہ

قَالُوا وَمَالُنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا

کہنے لگے: ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہمیں اپنے گھروں

مِنْ دِيَارِنَا وَابْنَانَا ط فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

سے اور اولاد سے جدا کر دیا گیا ہے، سو جب ان پر قتال فرض کر دیا گیا تو ان میں سے

تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۴۶﴾ وَ

چند ایک کے سوا سب پھر گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ط

ان سے ان کے نبی نے فرمایا: بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے، تو کہنے لگے

قَالُوا أَتَى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ

کہ اسے ہم پر حکمرانی کیسے مل گئی حالانکہ ہم اس سے حکومت (کرنے) کے زیادہ حق دار

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ط قَالَ

ہیں اسے تو دولت کی فراوانی بھی نہیں دی گئی، (نبی نے) فرمایا: بیشک اللہ نے اسے

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ

تم پر منتخب کر لیا ہے اور اسے علم اور جسم میں زیادہ کشادگی عطا فرما دی ہے، اور اللہ

وَالْجِسْمُ ط وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ

اپنی سلطنت (کی امانت) جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا

وَاسِعٌ عَلَيْهِم ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ

خوب جاننے والا ہے اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا اس کی سلطنت (کے من جانب اللہ ہونے) کی نشانی

يَأْتِيَكُمْ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا اس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون قلب کا سامان ہوگا اور کچھ

تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ط إِنَّ فِي

آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے تبرکات ہوں گے اسے فرشتوں نے اٹھایا ہوا ہوگا، اگر تم

ذَلِكَ لَايَةٌ لَّكُمْ إِنَّكُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا فَصَلَ

ایمان والے ہو تو بیشک اس میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے ۝ پھر جب طالوت اپنے لشکروں کو

طَلَّوْتُ بِالْجُنُودِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ج

لے کر شہر سے نکلا، تو اس نے کہا: بیشک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے، پس جس نے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ج وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ

اس میں سے پانی پیا سو وہ میرے (ساتھیوں میں) سے نہیں ہوگا، اور جو اس کو نہیں پئے گا

مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ج فَشَرِبُوا مِنْهُ

پس وہی میری (جماعت) سے ہوگا مگر جو شخص ایک چلو (کی حد تک) اپنے ہاتھ سے پی لے (اس پر کوئی حرج نہیں)

إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا

سو ان میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب نے اس سے پانی پی لیا، پس جب طالوت اور ان کے ایمان والے

مَعَهُ ۚ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ط

ساتھی نہر کے پار چلے گئے، تو کہنے لگے: آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں سے مقابلے کی طاقت نہیں،

قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلِقُوا اللَّهَ لَا كُمْ مِّنْ فِئَةٍ

جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ (شہید ہو کر یا مرنے کے بعد) اللہ سے ملاقات کا شرف پانے والے ہیں،

قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِيهِ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَاللَّهُ مَعَ

کہنے لگے: کئی مرتبہ اللہ کے حکم سے تھوڑی سی جماعت (خاصی) بڑی جماعت پر غالب آ جاتی ہے، اور اللہ صبر

الصَّابِرِينَ ﴿٢٣٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا

کرنے والوں کو اپنی معیت سے نوازتا ہے ۵ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو عرض کرنے لگے:

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر میں وسعت ارزانی فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٤٠﴾ فَهَزَمُوهُمْ ط

اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما ۵ پھر انہوں نے ان (جالوتی فوجوں) کو اللہ کے

بِإِذْنِ اللَّهِ قُتِلَ وَقَتْلَ دَاوُدَ جَالُوتَ وَاتَّهَ اللَّهُ الْمَلِكُ

امر سے شکست دی، اور داؤد (ﷺ) نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے ان کو (یعنی داؤد علیہ السلام کو)

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مَائِشَاء ط وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ

حکومت اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں جو چاہا سکھایا، اور اگر اللہ لوگوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ

کے ذریعے نہ ہٹاتا رہتا تو زمین (میں انسانی زندگی بعض جابروں کے مسلسل تسلط اور ظلم کے باعث)

ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

برباد ہو جاتی مگر اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے ۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم انہیں

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

(اے حبیب!) آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں، اور بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں ۵

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ

یہ سب رسول (جو ہم نے مبعوث فرمائے) ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، ان میں سے کسی سے اللہ نے (براہ راست)

كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۖ وَاتَّبَعْنَا عِيسَى ابْنَ

کلام فرمایا اور کسی کو درجات میں (سب پر) فوقیت دی (یعنی حضور نبی اکرم ﷺ کو جملہ درجات میں سب پر بلندی عطا فرمائی)، اور ہم

مَرْيَمَ الْبَيْتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

نے مریم کے فرزند عیسیٰ (ﷺ) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاکیزہ روح کے ذریعے اس کی مدد فرمائی، اور اگر اللہ چاہتا تو ان رسولوں

مَا أَقْتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

کے پیچھے آنے والے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آ جانے کے بعد آپس میں کبھی بھی نہ لڑتے جھگڑتے مگر انہوں نے (اس آزادانہ توفیق کے

الْبَيْتِ وَلَكِنْ اُخْتَلَفُوا فِيهِمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ

باعث جو انہیں اپنے کئے پر اللہ کے حضور جوابدہ ہونے کے لئے دی گئی تھی) اختلاف کیا پس ان میں سے کچھ ایمان لائے اور ان میں سے

كَفَرُوا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلُوا وَلَكِنْ أَفْعَلُ مَا

کچھ نے کفر اختیار کیا، (اور یہ بات یاد رکھو کہ) اگر اللہ چاہتا (یعنی انہیں ایک ہی بات پر مجبور رکھتا) تو وہ کبھی بھی باہم نہ لڑتے، لیکن اللہ جو

يُرِيدُ ۚ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ

چاہتا ہے کرتا ہے ۱۵ اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو

مَنْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا

قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور (کافروں کے لئے) نہ کوئی

شَفَاعَةٌ ۖ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ ۲۵۴

دوستی (کارآمد) ہوگی اور نہ (کوئی) سفارش، اور یہ کفار ہی ظالم ہیں ۱۵۴ اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا

کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے

عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

اِذْنِ کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہور ہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا)

خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ج

ہے (وہ) سب جانتا ہے، اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَـُٔودُهٗ

کی کرسی (سلطنت و قدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی

حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ ۲۵۵ لَا اِكْرَاهَ فِي

حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند درجہ بڑی عظمت والا ہے ۝ دین میں کوئی زبردستی

الرِّدِّيْنَ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَكْفُرْ

نہیں، بیشک ہدایت گمراہی سے واضح طور پر ممتاز ہو چکی ہے، سو جو کوئی معبودانِ باطلہ

بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

کا انکار کر دے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے ایک ایسا مضبوط حلقہ تھام

الْوُثْقٰى ق لَا انْفَصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۲۵۶ اَللّٰهُ

لیا جس کے لئے ٹوٹنا (ممکن) نہیں، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۝ اللہ ایمان

وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط

والوں کا کارساز ہے وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے،

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيَـٰهُمْ الطَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُوْنَهُم

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں (حق کی) روشنی سے نکال

مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمِۦتِ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

کر (باطل کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵۷﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي

ہمیشہ رہیں گے ۵ (اے حبیب!) کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس وجہ سے کہ اللہ

رَبِّهِ أَنْ اِثْنَهُ اللَّهُ الْمَلِكُ ۖ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّي

نے اسے سلطنت دی تھی ابراہیم (ﷺ) سے (خود) اپنے رب (ہی) کے بارے میں جھگڑا کرنے

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ قَالَ أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ

لگا، جب ابراہیم (ﷺ) نے کہا: میرا رب وہ ہے جو زندہ (بھی) کرتا ہے اور مارتا (بھی) ہے تو (جواباً)

إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا

کہنے لگا: میں (بھی) زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں، ابراہیم (ﷺ) نے کہا: بیشک اللہ سورج کو مشرق

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

کی طرف سے نکالتا ہے تو اسے مغرب کی طرف سے نکال لا! سو وہ کافر دہشت زدہ ہو گیا، اور اللہ ظالم

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۸﴾ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ

قوم کو حق کی راہ نہیں دکھاتا ۵ یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جو ایک بستی پر سے گزرا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی

خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا ۖ قَالَ أَنِيَ يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ

تو اس نے کہا کہ اللہ اس کی موت کے بعد اسے کیسے زندہ فرمائے گا سو (اپنی قدرت کا مشاہدہ کرانے کے لئے) اللہ نے

مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ

اسے سو برس تک مُردہ رکھا پھر اُسے زندہ کیا، (بعد ازاں) پوچھا تو یہاں (مرنے کے بعد) کتنی دیر ٹھہرا رہا (ہے)؟ اس

لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ

نے کہا: میں ایک دن یا ایک دن کا (بھی) کچھ حصہ ٹھہرا ہوں، فرمایا: (نہیں) بلکہ تو سو برس پڑا رہا (ہے) پس (اب) تو

لَبِثْتُ مِائَةً عَامٍ فَأَنْظُرُ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ

اپنے کھانے اور پینے (کی چیزوں) کو دیکھ (وہ) متغیر (بسی) بھی نہیں ہوئیں اور (اب) اپنے گدھے کی طرف نظر کر

يَتَسَنَّهٗ ۚ وَأَنْظُرُ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ

(جس کی ہڈیاں بھی سلامت نہیں رہیں) اور یہ اس لئے کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنادیں اور

وَأَنْظُرُ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْصًا ط

(اب ان) ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم انہیں کیسے جنبش دیتے (اور اٹھاتے) ہیں پھر انہیں گوشت (کا لباس) پہناتے ہیں،

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۚ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

جب یہ (معاملہ) اس پر خوب آشکار ہو گیا تو بول اٹھا: میں (مشاہداتی یقین سے) جان گیا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي

خوب قادر ہے ۵ اور (وہ واقعہ بھی یاد کریں) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا: میرے رب! مجھے دکھا دے کہ تُو

الْبُوتَى ط قَالَ أَوَلَمْ تَأْمُرْنِي بِالْبَلَاءِ وَلَكِنْ لِّيَبْطِغَنَّ

مردوں کو کس طرح زندہ فرماتا ہے؟ ارشاد ہوا: کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ اس نے عرض کیا: کیوں نہیں (یقین رکھتا

قَلْبِي ط قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ

ہوں) لیکن (چاہتا ہوں کہ) میرے دل کو بھی خوب سکون نصیب ہو جائے، ارشاد فرمایا: سو تم چار پرندے پکڑ لو

ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

پھر انہیں اپنی طرف مانوس کر لو پھر (انہیں ذبح کر کے) ان کا ایک ایک ٹکڑا ایک ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں بلاؤ

يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ط وَأَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ

وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے آ جائیں گے، اور جان لو کہ یقیناً اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵ جو لوگ

الَّذِينَ يُفْقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال (اس) دانے کی سی ہے جس سے سات بالیاں

أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط

اگیں (اور پھر) ہر بالی میں سو دانے ہوں (یعنی سات سو گنا اجر پاتے ہیں) اور اللہ جس کے لئے

وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۲۶۱

چاہتا ہے (اس سے بھی) اضافہ فرما دیتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے ۵

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اپنے خرچ کئے ہوئے کے پیچھے

يَتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۚ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

نہ احسان جلاتے ہیں اور نہ اذیت دیتے ہیں ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۲۶۲ قَوْلُ

کا اجر ہے اور (روزِ قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵ (سائل سے) نرمی

مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذًى ط

کے ساتھ گفتگو کرنا اور درگزر کرنا اس صدقہ سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد (اس کی) دل آزاری ہو، اور اللہ

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝۲۶۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا

بے نیاز بڑا حلم والا ہے ۵ اے ایمان والو! اپنے صدقات (بعد ازاں) احسان جتا کر اور دکھ

صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى ۚ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ

دے کر اس شخص کی طرح برباد نہ کر لیا کرو جو مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ فَسْئَلُهُ

اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ روزِ قیامت پر، اس کی مثال ایک ایسے چکنے پتھر کی سی ہے

كَشَلِّ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ

جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو پھر اس پر زوردار بارش ہو تو وہ اسے (پھر وہی) سخت اور

صَلَدًا ۱ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۲ وَاللَّهُ

صاف (پتھر) کر کے ہی چھوڑ دے، سو اپنی کمائی میں سے ان (ریاکاروں) کے ہاتھ کچھ بھی

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۳ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

نہیں آئے گا، اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے

أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ

اور اپنے آپ کو (ایمان و اطاعت پر) مضبوط کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أُكُلَهَا

ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی سطح پر ہو اس پر زوردار بارش ہو تو وہ دوگنا پھل لائے اور اگر اسے

ضَعْفَيْنِ ۴ فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلٌّ ۵ وَاللَّهُ بِمَا

زوردار بارش نہ ملے تو (اسے) شبنم (یا ہلکی سی پھوار) بھی کافی ہو، اور اللہ تمہارے اعمال کو

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۶ أَيَوَّدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ

خوب دیکھنے والا ہے ۵ کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ اسکے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے نہریں

مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۷ لَهَا فِيهَا

بہتی ہوں اس کیلئے اس میں (کھجوروں اور انگوروں کے علاوہ بھی) ہر قسم کے پھل ہوں اور (ایسے وقت میں) اسے بڑھاپا آ پہنچے اور (ابھی)

مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۸ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضِعْفًا ۹

اسکی اولاد بھی نالتواں ہو اور (ایسے وقت میں) اس باغ پر ایک بگولا آ جائے جس میں (زری) آگ ہو اور وہ باغ جل جائے (تو اس کی محرومی

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۱۰ كَذَلِكَ

اور پریشانی کا عالم کیا ہوگا)، اسی طرح اللہ تمہارے لئے نشانیاں واضح طور پر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور کرو (سو کیا تم چاہتے ہو کہ آخرت میں

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۱۱ يَا أَيُّهَا

تمہارے اعمال کا باغ بھی ریاکاری کی آگ میں جل کر بھسم ہو جائے اور تمہیں سنبھالا دینے والا بھی کوئی نہ ہو) ۱۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفَقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا

ان پاکیزہ کمائیوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے

أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَسَّوْا الْخَبِيثَ مِنْهُ

(اللہ کی راہ میں) خرچ کیا کرو اور اس میں سے گندے مال کو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے کا

تَتَّقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخَذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغِضُوا فِيهِ ط

ارادہ مت کرو کہ (اگر وہی تمہیں دیا جائے تو) تم خود اسے ہرگز نہ لو سوائے اس کے کہ تم اس میں

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۲۶۷ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ

چشم پوشی کر لو، اور جان لو کہ بیشک اللہ بے نیاز لائق ہر حمد ہے ۝ شیطان تمہیں (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے

الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۚ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً

روکنے کے لئے) تنگدستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور

مِنْهُ وَفَضْلًا ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۲۶۸ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ

فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے ۝ جسے چاہتا ہے دانائی عطا

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا

فرما دیتا ہے اور جسے (حکمت و) دانائی عطا کی گئی اسے بہت بڑی بھلائی نصیب ہو گئی،

كَثِيرًا ط وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝۲۶۹ وَمَا

اور صرف وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جو صاحب عقل و دانش ہیں ۝ اور تم جو

أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ

کچھ بھی خرچ کرو یا تم جو منّت بھی مانو تو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے،

يَعْلَمُهُ ط وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝۲۷۰ إِنَّ تَبَدُّوا

اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ۝ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو

الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخَفُّوْهَا وَتُوْتُوْهَا الْفُقَرَاءَ

تو یہ بھی اچھا ہے (اس سے دوسروں کو ترغیب ہوگی) اور اگر تم انہیں مخفی رکھو اور وہ محتاجوں کو پہنچا دو تو یہ تمہارے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

لئے (اور) بہتر ہے، اور اللہ (اس خیرات کی وجہ سے) تمہارے کچھ گناہوں کو تم سے دور فرما دے گا، اور اللہ

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۖ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

تمہارے اعمال سے باخبر ہے ۝ ان کو ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے

يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا يُنْفِكُمْ

ہدایت سے نوازتا ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کرو سو وہ تمہارے اپنے فائدے میں ہے اور

وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

اللہ کی رضا جوئی کے سوا تمہارا خرچ کرنا مناسب ہی نہیں ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کرو گے

خَيْرٌ يُؤْفَ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝ (۲۴۱) لِلْفُقَرَاءِ

(اس کا اجر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۝ (خیرات) ان فقراء کا حق ہے جو اللہ کی

الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي

راہ میں (کسبِ معاش سے) روک دیئے گئے ہیں وہ (امورِ دین میں ہمہ وقت مشغول رہنے کے باعث) زمین میں چل

الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

پھر بھی نہیں سکتے ان کے (زُهداً) طمع سے باز رہنے کے باعث نادان (جو ان کے حال سے بے خبر ہے) انہیں مالدار سمجھے

تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْافًا ۖ وَمَا

ہوئے ہے، تم انہیں ان کی صورت سے پہچان لو گے، وہ لوگوں سے بالکل سوال ہی نہیں کرتے کہ کہیں (مخلوق کے سامنے)

تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ (۲۴۲) الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

گزر گزانا نہ پڑے، اور تم جو مال بھی خرچ کرو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے ۝ جو لوگ (اللہ کی

أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ

راہ میں) شب و روز اپنے مال پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں تو ان کے لئے ان کے رب کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٤٣﴾

پاس ان کا اجر ہے اور (روزِ قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۵

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (روزِ قیامت) کھڑے نہیں ہو سکیں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے

الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ط ذَلِك بِأَنَّهُمْ

جسے شیطان (آسیب) نے چھو کر بدحواس کر دیا ہو، یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ تجارت

قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ

(خرید و فروخت) بھی تو سود کی مانند ہے، حالانکہ اللہ نے تجارت (سوداگری) کو حلال

وَحَرَّمَ الرِّبَا ط فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى

فرمایا ہے اور سود کو حرام کیا ہے، پس جس کے پاس اس کے رب کی جانب سے نصیحت پہنچی

فَلَهُ مَا سَلَفَ ط وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ط وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ

سو وہ (سود سے) باز آ گیا تو جو پہلے گزر چکا وہ اسی کا ہے، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد

أَصْحَابُ النَّارِ ج هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٤٥﴾ يَحِقُّ اللَّهُ

ہے، اور جس نے پھر بھی لیا سو ایسے لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ اور اللہ سود کو مٹاتا ہے (یعنی سودی مال سے

الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ ط وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

برکت کو ختم کرتا ہے) اور صدقات کو بڑھاتا ہے (یعنی صدقہ کے ذریعے مال کی برکت کو زیادہ کرتا ہے)، اور اللہ کسی بھی ناسپاس

أَثِيمٍ ﴿٢٤٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا

نافرمان کو پسند نہیں کرتا ۵ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے اور نماز قائم

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا

رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے، اور ان پر (آخرت

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۷۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

میں) نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۱۵۷ ایمان والو! اللہ سے

أَمِنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ

ڈرو اور جو کچھ بھی سود میں سے باقی رہ گیا ہے چھوڑ دو اگر تم (صدقہ دل سے)

مُؤْمِنِينَ ﴿۲۷۸﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ

ایمان رکھتے ہو ۱۵۸ پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے اعلان

وَرَسُولِهِ ج وَإِن تَابْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ج

جنگ پر خبردار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال (جائز) ہیں، نہ تم خود ظلم

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿۲۷۹﴾ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ

کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ۱۵۹ اور اگر قرضدار تنگدست ہو تو خوشحالی تک مہلت دی جانی چاہئے، اور

فَظَرَّةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ط وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن

تمہارا (قرض کو) معاف کر دینا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو (کہ غریب کی دلجوئی اللہ کی نگاہ

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ

میں کیا مقام رکھتی ہے) ۱۶۰ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر

اللَّهُ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۸۱﴾

شخص کو جو کچھ عمل اس نے کیا ہے اس کی پوری پوری جزا دی جائے گی اور ان پر ظلم نہیں ہو گا ۱۶۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ

اے ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت تک کے لئے آپس میں قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو،

مُسِّي فَاكْتُبُوهُ ط وَلِيَكْتُبَ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ص

اور تمہارے درمیان جو لکھنے والا ہو اسے چاہئے کہ انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ ج

نہ کرے جیسا کہ اسے اللہ نے لکھنا سکھایا ہے پس وہ لکھ دے (یعنی شرع اور ملکی دستور کے مطابق وثیقہ

وَلْيُسَلِّلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلِيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا

نویسی کا حق پوری دیانت سے ادا کرے) اور مضمون وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق (یعنی قرض)

يَبْخَسُ مِنْهُ شَيْئًا ط فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ

ہو اور اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے جو اس کا پروردگار ہے اور اس (زیر قرض) میں سے (لکھواتے

سَفِيهَا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْطِيعُ أَنْ يُسَلِّلَ هُوَ فَلْيُسَلِّلْ

وقت) کچھ بھی کمی نہ کرے، پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق واجب ہوا ہے ناسمجھ یا ناتواں ہو یا

وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ ط وَأَشْهَدُوا مِنْ رَجَالِكُمْ ج

خود مضمون لکھوانے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو اس کے کارندے کو چاہئے کہ وہ انصاف کے ساتھ

فَإِنْ لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مَشْنُ

لکھوا دے، اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ بنا لو، پھر اگر دونوں مرد میسر نہ ہوں تو ایک

تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ

مرد اور دو عورتیں ہوں (یہ) ان لوگوں میں سے ہوں جنہیں تم گواہی کے لئے پسند کرتے ہو (یعنی

إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى ط وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ط

قابل اعتماد سمجھتے ہو) تاکہ ان دو میں سے ایک عورت بھول جائے تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دے،

وَلَا تَسْأَلُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ط

اور گواہوں کو جب بھی (گواہی کے لئے) بلایا جائے وہ انکار نہ کریں، اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اسے

ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا

اپنی معیاد تک لکھ رکھنے میں اکتایا نہ کرو، یہ تمہارا دستاویز تیار کر لینا اللہ کے نزدیک زیادہ قرین

تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا

انصاف ہے اور گواہی کے لئے مضبوط تر اور یہ اس کے بھی قریب تر ہے کہ تم شک میں مبتلا نہ ہو سوائے

بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا ط

اس کے کہ دست بدست ایسی تجارت ہو جس کا لین دین تم آپس میں کرتے رہتے ہو تو تم پر اس کے نہ

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ط وَلَا يُضَارُّ كَاتِبٌ وَلَا

لکھنے کا کوئی گناہ نہیں، اور جب بھی آپس میں خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لیا کرو، اور نہ لکھنے والے کو

شَهِيدٌ ط وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ط وَاتَّقُوا

نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو، اور اگر تم نے ایسا کیا تو یہ تمہاری حکم شکنی ہوگی، اور اللہ سے ڈرتے

اللَّهُ ط وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِنْ

رہو، اور اللہ تمہیں (معاملات کی) تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے ۵ اور اگر

كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَهُ ط

تم سفر پر ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو باقبضہ رہن رکھ لیا کرو، پھر اگر تم میں سے ایک کو

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِنَ

دوسرے پر اعتماد ہو تو جس کی دیانت پر اعتماد کیا گیا اسے چاہئے کہ اپنی امانت ادا کر دے

أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ط وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ط

اور وہ اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پالنے والا ہے، اور تم گواہی کو چھپایا نہ کرو، اور جو شخص

وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ إِثْمٌ قَلْبُهُ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

گواہی چھپاتا ہے تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہے، اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب جاننے والا

عَلَيْكُمْ ۝۲۸۳ ۞ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَإِنْ

ہے ۵ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اللہ کے لئے ہے، وہ باتیں جو

تَبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ ط

تمہارے دلوں میں ہیں خواہ انہیں ظاہر کرو یا انہیں چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا،

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ عَلَى

پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور اللہ ہر چیز پر کامل

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۲۸۴ ۞ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ

قدرت رکھتا ہے ۵ (وہ) رسول اس پر ایمان لائے (یعنی اس کی تصدیق کی) جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور اہل

رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط كُلُّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ

ایمان نے بھی، سب ہی (دل سے) اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، (نیز کہتے ہیں:)

وَرُسُلِهِ قَفْ لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ قَفْ وَقَالُوا

ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان بھی (ایمان لانے میں) فرق نہیں کرتے، اور (اللہ کے حضور) عرض کرتے ہیں: ہم نے (تیرا

سَمِعْنَا وَآطَعْنَا قَفْ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝۲۸۵ ۞

حکم) سنا اور اطاعت (قبول) کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور (ہم سب کو) تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۵

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، اس نے جو نیکی کمائی اس کے لئے اس کا اجر ہے اور

مَا كُتِبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نُسِينَا أَوْ أَخْطَانَا ج

اس نے جو گناہ کمایا اس پر اس کا عذاب ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہماری

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ

گرفت نہ فرما، اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر اتنا (بھی) بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں

مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْبِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ج

پر ڈالا تھا، اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر اتنا بوجھ (بھی) نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، اور

وَاغْفِرْ عَنَّا وَقَفَّةً ۖ وَارْحَمْنَا وَقَفَّةً ۖ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

ہمارے (گناہوں) سے درگزر فرما، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ع

کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما

ایاتھا ۱۷۶ ۲ سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ رُكُوعَاتُهَا ۲۴

۲۴ رکوع

سورة النساء مدنی ہے

آیات ۱۷۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ط نَزَّلَ

الف لام میم اللہ، اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں (وہ) ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے (۱) اے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

حسیب!) اسی نے (یہ) کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے (یہ) ان (سب کتابوں) کی تصدیق کرنے والی

وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ط مِنْ قَبْلُ هُدًى

ہے جو اس سے پہلے اتری ہیں اور اسی نے تورات اور انجیل نازل فرمائی ہے (جیسے) اس سے قبل لوگوں کی رہنمائی کے

لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ط إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

لئے (کتابیں اتاری گئیں) اور (اب اسی طرح) اس نے حق اور باطل میں امتیاز کرنے والا (قرآن) نازل فرمایا ہے،

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ع

بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے سنگین عذاب ہے، اور اللہ بڑا غالب انتقام لینے والا ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

یقیناً اللہ پر زمین اور آسمان کی کوئی بھی چیز مخفی

السَّمَاءِ ۵ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ

نہیں ۵ وہی ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں تمہاری صورتیں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے، اس کے

يَشَاءُ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ هُوَ الَّذِي

سوا کوئی لائق پرستش نہیں (وہ) بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵ وہی ہے جس نے آپ

أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ

پر کتاب نازل فرمائی جس میں سے کچھ آیتیں محکم (یعنی ظاہراً بھی صاف اور واضح معنی رکھنے والی) ہیں وہی

الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

(احکام) کتاب کی بنیاد ہیں اور دوسری آیتیں متشابہ (یعنی معنی میں کئی احتمال اور اشتباہ رکھنے والی) ہیں، سو وہ

زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے اس میں سے صرف متشابہات کی پیروی کرتے ہیں (فقط) فتنہ پروری کی خواہش

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ

کے زیر اثر اور اصل مراد کی بجائے من پسند معنی مراد لینے کی غرض سے، اور اس کی اصل مراد کو اللہ کے سوا کوئی

وَالرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ

نہیں جانتا، اور علم میں کامل چٹکی رکھنے والے کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، ساری (کتاب) ہمارے رب

رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۚ رَبَّنَا لَا تَزِغْ

کی طرف سے اتری ہے، اور نصیحت صرف اہل دانش کو ہی نصیب ہوتی ہے ۵ (اور عرض کرتے ہیں) اے ہمارے

قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ

رب! ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت سے سرفراز فرمایا ہے اور ہمیں خاص اپنی طرف سے

وقف لازم

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

رحمت عطا فرما، بیشک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے ۵ اے ہمارے رب! بیشک تو اس دن کہ جس میں کوئی

لَا رَايَبَ فِيهِ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ⑨ إِنَّ

شک نہیں سب لوگوں کو جمع فرمانے والا ہے، یقیناً اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ۵ بیشک جنہوں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالنَّارُ تَغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ

نے کفر کیا نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی بچا سکیں گے اور نہ ان کی

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ط وَأُولَٰئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ⑩ كَذَابِ

اولاد، اور وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں ۵ (ان کا بھی)

إِلَٰ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

قوم فرعون اور ان سے پہلی قوموں جیسا طریقہ ہے، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ط وَاللَّهُ شَرِيدُ الْعِقَابِ ⑪

تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۵

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَعْيُهُمْ وَهُمْ يَخْشَوْنَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ط

کافروں سے فرما دیں: تم عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے، اور وہ

وَبِئْسَ الْبِهَادُ ⑫ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ط

بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۵ بیشک تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں ایک نشانی ہے (جو میدان بدر میں)

فِئَةٌ تَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ

آپس میں مقابل ہوئیں، ایک جماعت نے اللہ کی راہ میں جنگ کی اور دوسری کافر تھی وہ انہیں

مِثْلِهِمْ رَأَىٰ الْعَيْنُ ط وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَن

(اپنی) آنکھوں سے اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے، اور اللہ اپنی مدد کے ذریعے جسے چاہتا ہے

يَسْأَلُ ۞ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ زُيِّنَ

تقویت دیتا ہے، یقیناً اس واقعہ میں آنکھ والوں کے لئے (بڑی) عبرت ہے ۵ لوگوں کے

لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ

لئے ان خواہشات کی محبت (خوب) آراستہ کر دی گئی ہے (جن میں) عورتیں اور اولاد

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور سونے اور چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانے اور نشان کئے ہوئے خوبصورت

وَالْأَنْعَامِ وَالْغُرُثِ ۞ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الدُّنْيَا وَاللَّهُ

گھوڑے اور مویشی اور بھٹی (شامل ہیں)، یہ (سب) دنیوی زندگی کا سامان ہے، اور

عِنْدَهُ حُسْنُ الْبَالِ ۝ قُلْ أَوْفَيْتُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ

اللہ کے پاس بہتر ٹھکانا ہے ۵ (اے حبیب!) آپ فرمادیں: کیا میں تمہیں ان سب سے بہترین چیز کی

ذَٰلِكُمْ ۞ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

خبر دوں؟ (ہاں) پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس (ایسی) جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَ

بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (ان کے لئے) پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور (سب سے بڑی بات یہ کہ)

رِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۞ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۝ الَّذِينَ

اللہ کی طرف سے خوشنودی نصیب ہوگی، اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ۵ (یہ وہ لوگ ہیں) جو کہتے ہیں:

يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا غُفِرَ لَنَا ذُنُوبُنَا وَقِنَا عَذَابَ

اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ۝ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقُنُوتِينَ وَالسُّفْقِينَ

بچالے ۵ (یہ لوگ) صبر کرنے والے ہیں اور قول و عمل میں سچائی والے ہیں اور ادب و اطاعت میں جھکنے والے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِإِلَٰهٍ سَحَارٍ ۝۱۷ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا

کرنے والے ہیں اور رات کے پچھلے پہر (اٹھ کر) اللہ سے معافی مانگنے والے ہیں ۝ اللہ نے اس بات پر گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی

هُوَ ۝ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلَٰهَ إِلَّا

لائیق عبادت نہیں اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی (اور ساتھ یہ بھی) کہ وہ ہر تدبیر عدل کے ساتھ فرمانے والا ہے، اس

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۸ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۝۱۹

کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں وہی غالب حکمت والا ہے ۝ بیشک دین اللہ کے نزدیک اسلام

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اپنے پاس علم آ جانے کے بعد اختلاف کیا وہ صرف باہمی

جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۝۲۰ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ

حسد و عناد کے باعث تھا، اور جو کوئی اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو بیشک اللہ حساب میں

اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۲۱ فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلْتُ

جلدی فرمانے والا ہے ۝ (اے حبیب!) اگر پھر بھی آپ سے چھڑا کریں تو فرمادیں کہ میں نے اور جس نے

وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۝۲۲ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

(بھی) میری پیروی کی اپنا روئے نیاز اللہ کے حضور جھکا دیا ہے، اور آپ اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے فرما

وَالْأُمِّيِّينَ ۝۲۳ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۝۲۴

دیں: کیا تم بھی اللہ کے حضور جھکتے ہو (یعنی اسلام قبول کرتے ہو) پھر اگر وہ فرمانبرداری اختیار کر لیں تو وہ حقیقتاً

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ ۝۲۵ وَاللَّهُ بِصِرَاطِ الْعِبَادِ ۝۲۶

ہدایت پاگئے، اور اگر منہ پھیر لیں تو آپ کے ذمہ فقط حکم پہنچا دینا ہی ہے، اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ۝

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ

یقیناً جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں

بَغِيرِ حَقٍّ ۚ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ

اور لوگوں میں سے بھی انہیں قتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دیتے ہیں

النَّاسِ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۱﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سو آپ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

اعمال دنیا اور آخرت (دونوں) میں غارت ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار

نَصِيرِينَ ﴿۲۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنْ

نہیں ہوگا ۵ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (علم) کتاب میں سے ایک حصہ دیا گیا وہ کتاب

الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

الہی کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (کتاب) ان کے درمیان (نزاعات کا) فیصلہ کر دے تو پھر ان

يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

میں سے ایک طبقہ منہ پھیر لیتا ہے اور وہ روگردانی کرنے والے ہی ہیں ۵ یہ (روگردانی کی جرأت) اس لئے کہ وہ

قَالُوا لَنْ تَسْنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ وَغَرَّهُمْ

کہتے ہیں کہ ہمیں گنتی کے چند دنوں کے سوا دوزخ کی آگ مس نہیں کرے گی، اور وہ (اللہ پر) جو بہتان باندھتے

فِي دِينِهِمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعَهُمْ

رہتے ہیں اس نے ان کو اپنے دین کے بارے میں فریب میں مبتلا کر دیا ہے ۵ سو کیا حال ہوگا جب ہم ان کو اس دن

لِيَوْمٍ لَا رَآيَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

جس (کے بپا ہونے) میں کوئی شک نہیں جمع کریں گے، اور جس جان نے جو کچھ بھی (اعمال میں سے) کمایا ہوگا اسے اس کا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُوتِي

پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵ (اے حبیب! یوں) عرض کیجئے: اے اللہ! سلطنت کے

الْمَلِكُ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكُ مَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ

مالک! تُو جسے چاہے سلطنت عطا فرما دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تُو جسے چاہے عزت

تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

عطا فرما دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی دستِ قدرت میں ہے، بیشک تُو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تَوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ

چیز پر بڑی قدرت والا ہے ۵ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

داخل کرتا ہے اور تُو ہی زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ

چاہتا ہے بغیر حساب کے (اپنی نوازشات سے) بہرہ اندوز کرتا ہے ۵ مسلمانوں کو

الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ

چاہئے کہ اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا کرے گا

يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا

اس کے لئے اللہ (کی دوستی میں) سے کچھ نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ تم ان (کے شر)

مِنْهُمْ تَقِيهِمْ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ط وَإِلَى اللَّهِ

سے بچنا چاہو، اور اللہ تمہیں اپنی ذات (کے غضب) سے ڈراتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹ

الْبَصِيرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ إِنْ تَخْشَوْنَ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ

کر جانا ہے ۵ آپ فرما دیں کہ جو تمہارے سینوں میں ہے خواہ تم اسے چھپاؤ یا اسے

يَعْلَمُهُ اللَّهُ ط وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

ظاہر کر دو اللہ اسے جانتا ہے، اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ خوب جانتا ہے،

وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ جس دن ہر جان ہر اس نیکی کو بھی (اپنے سامنے) حاضر پالے گی جو اس

عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ ۖ تَوَدُّ

نے کی تھی اور ہر برائی کو بھی جو اس نے کی تھی تو وہ آرزو کرے گی کاش! میرے اور اس برائی (یا اس

لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۖ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

دن) کے درمیان بہت زیادہ فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنی ذات (کے غضب) سے ڈراتا ہے،

نَفْسَهُ ۖ وَاللّٰهُ سَرُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ

اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ۵ (اے حبیب!) آپ فرما دیں: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری

اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۖ

پیروی کرو تب اللہ تمہیں (اپنا) محبوب بنا لے گا اور تمہارے لئے تمہارے گناہ معاف فرما دے گا، اور

وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ ۚ

اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ آپ فرما دیں کہ اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾ إِنَّ اللّٰهَ

کرو پھر اگر وہ روگردانی کریں تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ۵ بیشک اللہ نے آدم (ﷺ)

اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى

کو اور نوح (ﷺ) کو اور آل ابراہیم کو اور آل عمران کو سب جہان والوں پر (بزرگی میں)

الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۖ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ

منتخب فرما لیا ۵ یہ ایک ہی نسل ہے ان میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے

عَلَيْهِمْ ۚ إِذْ قَالَتْ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ

والا ہے ۵ اور (یاد کریں) جب عمران کی بیوی نے عرض کیا: اے میرے رب! جو میرے پیٹ میں ہے میں اسے

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

(دیگر ذمہ داریوں سے) آزاد کر کے خالص تیری نذر کرتی ہوں سو تو میری طرف سے (یہ نذرانہ) قبول فرما لے،

السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّي

بیشک تو خوب سننے خوب جاننے والا ہے ۵ پھر جب اس نے لڑکی جنی تو عرض کرنے لگی: مولا! میں نے تو یہ

وَضَعْتُهَا اُنْثٰى ۖ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتُ ۖ وَلَيْسَ

لڑکی جنی ہے، حالانکہ جو کچھ اس نے جانتا تھا اللہ اسے خوب جانتا تھا، (وہ بولی) اور لڑکا (جو میں نے مانگا تھا)

الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۖ وَاِنِّي سَيِّئَةٌ مَّرِيْمَ ۖ وَاِنِّي

ہرگز اس لڑکی جیسا نہیں (ہو سکتا) تھا (جو اللہ نے عطا کی ہے)، اور میں نے اس کا نام ہی مریم (عبادت گزار)

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

رکھ دیا ہے اور بیشک میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود (کے شر) سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ۵

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ ۖ وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۖ وَ

سو اس کے رب نے اس (مریم) کو اچھی قبولیت کے ساتھ قبول فرما لیا اور اسے اچھی پرورش کے ساتھ پروان

كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ

چڑھایا اور اس کی نگہبانی زکریا (ﷺ) کے سپرد کردی جب بھی زکریا (ﷺ) اس کے پاس عبادت گاہ میں داخل

وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يٰرَبِّمُ اِنِّىْ لَكَ هٰذَا ۖ قَالَتْ

ہوتے تو وہ اس کے پاس (نئی سے نئی) کھانے کی چیزیں موجود پاتے، انہوں نے پوچھا: اے مریم! یہ چیزیں

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ

تمہارے لئے کہاں سے آتی ہیں؟ اس نے کہا: یہ (رزق) اللہ کے پاس سے آتا ہے، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ

بے حساب رزق عطا کرتا ہے ۵ اسی جگہ زکریا (ﷺ) نے اپنے رب سے دعا کی، عرض کیا: میرے

لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

مولا! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا کا سننے والا ہے ۵

فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْبَحْرَابِ لَا أَنَّ

ابھی وہ حجرے میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے (یا دعا ہی کر رہے تھے) کہ انہیں فرشتوں نے آواز دی: بیشک اللہ

اللَّهُ يُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ

آپ کو (فرزند) یحییٰ (علیہ السلام) کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ (یعنی عیسیٰ علیہ السلام) کی تصدیق کرنے والا ہوگا اور سردار ہو

وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾ قَالَ

گا اور عورتوں (کی رغبت) سے بہت محفوظ ہوگا اور (ہمارے) خاص نیکو کار بندوں میں سے نبی ہوگا ۵ (زکریا علیہ السلام

رَبِّ اَنِّیْ یَكُوْنُ لِّیْ عِلْمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِی الْکِبَرُ وَ اَمْرًا تِیْ

نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ در آنحالیکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور

عَاقِرٌ ط قَالَ کَذٰلِکَ اَللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ

میری بیوی (بھی) بانجھ ہے، فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۵ عرض کیا: اے میرے رب!

اَجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً ط قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ

میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما، فرمایا تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے

اَیَّامٍ اِلَّا رَمَزًا ط وَاذْكُرْ رَبَّکَ کَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ

سوائے اشارے کے بات نہیں کر سکو گے، اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور شام اور صبح اس کی

وَالْاُبْکَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلِیْکَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ

تسبیح کرتے رہو ۵ اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! بیشک اللہ نے تمہیں منتخب کر لیا ہے اور

اَصْطَفٰکَ وَطَهَّرَکَ وَاَصْطَفٰکَ عَلٰی نِسَاءِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٤٢﴾

تمہیں پاکیزگی عطا کی ہے اور تمہیں آج سارے جہان کی عورتوں پر برگزیدہ کر دیا ہے ۵

يُرِيْمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ

اے مریم! تم اپنے رب کی بڑی عاجزی سے بندگی بجالاتی رہو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرَّكَعَيْنِ ۝۳۳ ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيْهِ اِلَيْكَ ط

رکوع کیا کرو ۵ (اے محبوب!) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں، حالانکہ آپ (اس وقت)

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اذْ يُلْقَوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

ان کے پاس نہ تھے جب وہ (قرعہ اندازی کے طور پر) اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم (علیہا السلام)

مَرِيْمَ ۝۳۴ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝۳۵ اِذْ قَالَتْ

کی کفالت کرے اور نہ آپ اس وقت ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ۵ جب فرشتوں نے

الْمَلٰٓئِكَةُ يُرِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۝۳۶ اَسْبَه

کہا: اے مریم! بیشک اللہ تمہیں اپنے پاس سے ایک کلمہ (خاص) کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ بن

الْمَسِيْحُ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

مریم (علیہا السلام) ہو گا وہ دنیا اور آخرت (دونوں) میں قدر و منزلت والا ہو گا اور اللہ کے خاص

وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۳۷ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّ

قربت یافتہ بندوں میں سے ہو گا ۵ اور وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پختہ عمر میں (بیکساں) گفتگو کرے گا اور وہ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۸ قَالَتْ رَبِّ اَنِّىْ يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَا

(اللہ کے) نیکو کار بندوں میں سے ہو گا ۵ (مریم علیہا السلام نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں کیسے لڑکا

يَمْسَسْنِىْ بَشْرٌ ط قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ط

ہو گا در آنحالیکہ مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ تک نہیں لگایا، ارشاد ہوا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جب

اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۳۹ وَيُعَلِّمُهٗ

کسی کام (کے کرنے) کا فیصلہ فرما لیتا ہے تو اس سے فقط اتنا فرماتا ہے کہ 'ہو جا' وہ ہو جاتا ہے ۵ اور اللہ اسے

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٢٨﴾ وَرَسُولًا

کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل (سب کچھ) سکھائے گا ۵ اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۚ لَا

ہو گا (ان سے کہے گا) کہ بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے ایک نشانی لے کر آیا

أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ

ہوں میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی شکل جیسا (ایک پتلا) بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں

فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَأُبْرِئُ الْكَسَّةَ وَالْأَبْرَصَ

سو وہ اللہ کے حکم سے فوراً اڑنے والا پرندہ ہو جاتا ہے اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے

وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَأَنْبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا

کو شفا یاب کرتا ہوں اور میں اللہ کے حکم سے مردے کو زندہ کر دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آئے ہو اور جو

تَدْخَرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن

کچھ تم اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو میں تمہیں (وہ سب کچھ) بتا دیتا ہوں، بیشک اس میں تمہارے لئے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِن

نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو ۵ اور میں اپنے سے پہلے اتری ہوئی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے

التَّوْرَةِ وَلَا حِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

والا ہوں اور یہ اس لئے کہ تمہاری خاطر بعض ایسی چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور

وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت اختیار کر لو ۵

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ

بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی (وہی) رب ہے پس اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا

مُسْتَقِيمٌ ۝۵۱ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ

راستہ ہے ۵ پھر جب عیسیٰ (ﷺ) نے ان کا کفر محسوس کیا تو اس نے کہا: اللہ کی طرف کون

أَنْصَارِيَّ إِلَى اللَّهِ ط قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ

لوگ میرے مددگار ہیں؟ تو اس کے مخلص ساتھیوں نے عرض کیا: ہم اللہ (کے دین) کے مددگار

اللَّهُ ج أَمَّا بِاللَّهِ ج وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۵۲ رَبَّنَا

ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم یقیناً مسلمان ہیں ۱۰ اے ہمارے رب! ہم اس کتاب پر

أَمَّا بِهَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

ایمان لائے جو تو نے نازل فرمائی اور ہم نے اس رسول کی اتباع کی سو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے

الشَّاهِدِينَ ۝۵۳ وَمَكْرُؤًا مَكَرَ اللَّهُ ط وَاللَّهُ خَيْرُ

ساتھ لکھ لے ۵ پھر (یہودی) کافروں نے (عیسیٰ ﷺ کے قتل کیلئے) خفیہ سازش کی اور اللہ نے (عیسیٰ ﷺ کو بچانے کیلئے) مخفی تدبیر فرمائی،

الْبَكْرِينَ ۝۵۴ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ

اور اللہ سب سے بہتر مخفی تدبیر فرمانے والا ہے ۵ جب اللہ نے فرمایا: اے عیسیٰ! بیشک میں تمہیں پوری عمر تک

وَرَأَفَعُكَ إِلَىٰ وَمُطَهَّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاجْعَلْ

پہنچانے والا ہوں اور تمہیں اپنی طرف (آسمان پر) اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کافروں سے نجات

الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ

دلانے والا ہوں اور تمہارے پیروکاروں کو (ان) کافروں پر قیامت تک برتری دینے والا ہوں،

الْقِيَامَةِ ج ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فَبِمَا كُنْتُمْ

پھر تمہیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے سو جن باتوں میں تم جھگڑتے تھے میں تمہارے درمیان

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝۵۵ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذُّبُهُمْ

ان کا فیصلہ کر دوں گا ۵ پھر جو لوگ کافر ہوئے انہیں دنیا اور آخرت

الثلة ۵

عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

(دونوں میں) سخت عذاب دونوں گا اور ان کا کوئی مددگار

نَصِيرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

نہ ہو گا اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو (اللہ) انہیں

فِيهِمْ أَجُورُهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ

ان کا بھرپور اجر دے گا، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور یہ جو

نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾ إِنَّ

ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں (یہ) نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے اور بیشک

مَثَلِ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ

عیسیٰ (ﷺ) کی مثال اللہ کے نزدیک آدم (ﷺ) کی سی ہے، جسے اس نے مٹی سے بنایا

ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ

پھر (اسے) فرمایا 'ہو جا' وہ ہو گیا اور امت کی تنبیہ کے لئے فرمایا یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے پس

مِّنَ السُّتْرَيْنِ ۖ فَمِنْ حَاجَّتِكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا

شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا اور پس آپ کے پاس علم آ جانے کے بعد جو شخص عیسیٰ (ﷺ) کے

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا

معا ملے میں آپ سے جھگڑا کرے تو آپ فرمادیں کہ آ جاؤ ہم (مل کر) اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں

وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ۚ

کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی (ایک جگہ پر) بلا لیتے ہیں،

ثُمَّ نَبْتَهِلُ فَنَجْعَلُ لِّلْعَنَتِ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿٦٠﴾ إِنَّ

پھر ہم مباہلہ (یعنی گڑگڑا کر دعا) کرتے ہیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجتے ہیں اور بیشک

هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ۖ

یہی سچا بیان ہے، اور کوئی بھی اللہ کے سوا لائق عبادت نہیں،

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

اور بیشک اللہ ہی تو بڑا غالب حکمت والا ہے ۝ پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو یقیناً اللہ فساد کرنے

عَلَيْهِم بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى

والوں کو خوب جانتا ہے ۝ آپ فرما دیں: اے اہل کتاب! تم اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے

كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا

اور تمہارے درمیان یکساں ہے، (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور

نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ

ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اللہ کے سوا

دُونِ اللَّهِ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا

رب نہیں بنائے گا، پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم تو اللہ کے تابع فرمان

مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ

(مسلمان) ہیں ۱۵ اے اہل کتاب! تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو (یعنی انہیں یہودی یا نصرانی کیوں

وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ۖ أَفَلَا

ٹھہراتے ہو) حالانکہ تورات اور انجیل (جن پر تمہارے دونوں مذہبوں کی بنیاد ہے) تو نازل ہی ان کے بعد کی گئی تھیں، کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ

(اتنی بھی) عقل نہیں رکھتے ۱۶ سن لو! تم وہی لوگ ہو جو ان باتوں میں بھی جھگڑتے رہے ہو جن کا تمہیں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۖ وَاللَّهُ

(کچھ نہ کچھ) علم تھا مگر ان باتوں میں کیوں تکرار کرتے ہو جن کا تمہیں (سرے سے) کوئی علم ہی نہیں،

يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۵ ابراہیم (ﷺ) نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی

لَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ

وہ ہر باطل سے جدا رہنے والے (سچے) مسلمان تھے، اور وہ مشرکوں میں سے بھی

الشُّرَكِيِّنَ ﴿٦٧﴾ إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لِلَّذِينَ

نہ تھے ۵ بیشک سب لوگوں سے بڑھ کر ابراہیم (ﷺ) کے قریب (اور حقدار) تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے ان

اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ

(کے دین) کی پیروی کی ہے اور (وہ) یہی نبی (ﷺ) اور (ان پر) ایمان لانے والے ہیں، اور اللہ ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ

والوں کا مددگار ہے ۵ (اے مسلمانو!) اہل کتاب میں سے ایک گروہ تو (شدید) خواہش رکھتا ہے کہ

يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا

کاش وہ تمہیں گمراہ کر سکیں، مگر وہ فقط اپنے آپ ہی کو گمراہی میں مبتلا کئے ہوئے ہیں اور انہیں (اس

يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

بات کا) شعور نہیں ۵ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کر رہے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو (یعنی تم اپنی

وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ

کتابوں میں سب کچھ پڑھ چکے ہو) ۵ اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾ وَقَالَتْ

خط ملط کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو ۵ اور اہل کتاب کا

طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَىٰ

ایک گروہ (لوگوں سے) کہتا ہے کہ تم اس کتاب (قرآن) پر جو مسلمانوں پر نازل کی گئی

الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَاکْفُرُوا اٰخِرَهُ لَعَلَّهُمْ

ہے دن چڑھے (یعنی صبح) ایمان لایا کرو اور شام کو انکار کر دیا کرو تاکہ (تمہیں دیکھ کر) وہ

یَرْجِعُونَ ﴿۴۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوا اِلَّا لِسَنِّ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ

بھی برگشتہ ہو جائیں ۵ اور کسی کی بات نہ مانو سوائے اس شخص کے جو تمہارے (ہی) دین کا پیرو ہو، فرمادیں کہ بیشک

اِنَّ الْهُدٰى هُدٰى اللّٰهِ اَنْ يُؤْتٰى اَحَدٌ مِّثْلَ مَا

ہدایت تو (فقط) ہدایت الہی ہے (اور اپنے لوگوں سے مزید کہتے ہیں کہ یہ بھی ہرگز نہ ماننا) کہ جیسی کتاب (یا دین)

اَوْتِيْتُمْ اَوْ يَحَاجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ

تمہیں دیا گیا اس جیسا کسی اور کو بھی دیا جائے گا یا یہ کہ کوئی تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف حجت لا سکے گا، فرما

بِیْرِ اللّٰهِ جُؤْتِيْهِ مِّنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاَسِعُ عَلِيْمٌ ﴿۴۳﴾

دیں: بیشک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ وسعت والا بڑے علم والا ہے ۵

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مِّنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل

الْعَظِيْمِ ﴿۴۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنۢ اِنْ تَامَنُہٗ

والا ہے ۵ اور اہل کتاب میں ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ اس کے پاس مال کا ڈھیر

بِقِنطَارٍ يُّؤَدِّۃً اِلَيْكَ ج وَمِنْهُمْ مَّنۢ اِنْ تَامَنُہٗ

امانت رکھ دیں تو وہ آپ کو لوٹا دے گا اور انہی میں ایسے بھی ہیں کہ اگر اس کے پاس

بِدِيْنَارٍ لَا يُّؤَدِّۃً اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآبِیًَا ط

ایک دینار امانت رکھ دیں تو آپ کو وہ بھی نہیں لوٹائے گا سوائے اس کے کہ آپ اس

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا اَلَيْسَ عَلَيْنَا فِی الْاُمِّیْنِ سَبِيْلٌ ج

کے سر پر کھڑے رہیں، یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾ بلى

مؤاخذہ نہیں، اور اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور انہیں خود (بھی) معلوم ہے ۵ ہاں جو اپنا وعدہ

مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

پورا کرے اور تقویٰ اختیار کرے (اس پر واقعی کوئی مؤاخذہ نہیں) سو بیشک اللہ پر ہیزگاروں سے محبت فرماتا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کا تھوڑی سی قیمت کے عوض سودا کر دیتے ہیں یہی وہ

أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا

لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام فرمائے گا

يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور نہ ہی ان کی طرف نگاہ فرمائے گا اور نہ انہیں پاکیزگی دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب

أَلِيمٌ ﴿٤٧﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمُ

ہو گا ۵ اور بیشک ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو مروڑ

بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ

لیتے ہیں تاکہ تم ان کی الٹ پھیر کو بھی کتاب (کا حصہ) سمجھو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے،

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

اور کہتے ہیں: یہ (سب) اللہ کی طرف سے ہے اور وہ (ہرگز) اللہ کی طرف سے نہیں ہے،

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٨﴾ مَا كَانَ

اور وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں اور (یہ) انہیں خود بھی معلوم ہے ۵ کسی بشر کو

لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ

یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے

يَقُولُ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ

یہ کہنے لگے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہ کہے گا) تم اللہ

كُونُوا رَبِّينَ بَهَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَبَهَا كُنْتُمْ

والے بن جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس وجہ سے کہ تم خود اسے

تَذَرُسُونَ ﴿٤٩﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

پڑھتے بھی ہو ۵ اور وہ پیغمبر تمہیں یہ حکم کبھی نہیں دیتا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں

وَالنَّبِيِّنَ أَرْبَابًا ۖ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

کو رب بنا لو، کیا وہ تمہارے مسلمان ہو جانے کے بعد (اب) تمہیں کفر کا حکم

مُسْلِمُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا

دے گا؟ ۵ اور (اے محبوب! وہ وقت یاد کریں) جب اللہ نے انبیاء سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں

اتَّيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

کتاب اور حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس وہ (سب پر عظمت والا) رسول (ﷺ) تشریف لائے

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَكَتَبُورُنَّ ۖ قَالَ

جو ان کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو جو تمہارے ساتھ ہوں گی تو ضرور بالضرور ان پر ایمان لاؤ گے

عَاقِرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا

اور ضرور بالضرور ان کی مدد کرو گے، فرمایا: کیا تم نے اقرار کیا اور اس (شرط) پر میرا بھاری عہد مضبوطی

أَقْرَرْنَا ۖ قَالَ فَاشْهَدُوا ۚ وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ

سے تھام لیا؟ سب نے عرض کیا: ہم نے اقرار کر لیا، فرمایا کہ تم گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں

الشَّاهِدِينَ ﴿٥١﴾ فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

میں سے ہوں ۵ (اب پوری نسل آدم کیلئے تنبیہا فرمایا) پھر جس نے اس (اقرار) کے بعد روگردانی کی پس وہی

الْفٰسِقُوْنَ ۝۸۲ اَفَعٰیذِ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنۡ

لوگ نافرمان ہوں گے ۵ کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں اور جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْہًا وَّاِلَیْہِ

میں ہے اس نے خوشی سے یا لاچارى سے (بہر حال) اسی کی فرمانبرداری اختیار کی ہے اور سب اسی کی طرف

یَرْجِعُوْنَ ۝۸۳ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَمَا

لوٹائے جائیں گے ۵ آپ فرمائیں: ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور جو کچھ ہم پر اتارا گیا ہے اور جو

اُنْزِلَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ

کچھ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد پر اتارا گیا ہے اور جو

وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَالنَّبِیُّوْنَ مِّنۡ

کچھ موسیٰ اور عیسیٰ اور جملہ انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا ہے (سب پر

رَبِّہُمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْہُمْ وَنَحْنُ لَہٗ

ایمان لائے ہیں)، ہم ان میں سے کسی پر بھی ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ۝۸۴ وَمَنۡ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنۡ

تابع فرمان ہیں ۵ اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول

یُقْبَلَ مِنْہُ ۚ وَہُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝۸۵ کَیْفَ

نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا ۵ اللہ ان لوگوں

یَہْدِی اللّٰہُ قَوْمًا کَافِرًا وَّابْعَدَ اٰیٰتِہُمْ وَشَہِیْدُوْا اَنَّ

کو کیونکر ہدایت فرمائے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے حالانکہ وہ اس امر کی گواہی دے

الرَّسُوْلَ حَقِّ وَّجَآءُہُمُ الْبَیِّنٰتُ ۚ وَاللّٰہُ لَا یَہْدِی

چکے تھے کہ یہ رسول سچا ہے اور ان کے پاس واضح نشانیاں بھی آچکی تھیں، اور اللہ ظالم قوم کو

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ أُولَٰئِكَ جزاءُ وَّهُم أَنَّ عَلَيْهِمُ

ہدایت نہیں فرماتا ۵ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْبَلَاةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٨﴾ خَلِيدِينَ

فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت پڑتی رہے ۵ وہ اس پھٹکار میں ہمیشہ (گرفتار)

فِيهَا لَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٩﴾

رہیں گے اور ان سے اس عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ۵

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی) اصلاح کر لی، تو بیشک اللہ بڑا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ

بخشنے والا مہربان ہے ۵ بیشک جن لوگوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا پھر وہ

ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَّنْ تَقْبَلَ تَوْبَتَهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کفر میں بڑھتے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی، اور وہی لوگ

الضَّالُّونَ ﴿٩١﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا كُفَّارًا

گمراہ ہیں ۵ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور حالت کفر میں ہی مر گئے سو ان میں سے کوئی

فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِّلٌ إِلَّا رِضْ ذَهَبًا وَلَوْ

فحس اگر زمین بھر سونا بھی (اپنی نجات کے لئے) معاوضہ میں دینا چاہے تو اس سے ہرگز

اُفْتَدَى بِهِ ۶ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۷ وَمَا لَهُمْ

قبول نہیں کیا جائے گا، انہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار

مَنْ نُّصْرِينَ ۸ ﴿٩١﴾

نہیں ہو سکے گا ۵

الجزء ۲

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُتَفَقُّوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۖ وَمَا تُتَفَقُّوا

تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک تم (اللہ کی راہ میں) اپنی محبوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو، اور تم جو کچھ

مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا

بھی خرچ کرتے ہو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے ۵ تورات کے اترنے سے

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ

پہلے بنی اسرائیل کے لئے ہر کھانے کی چیز حلال تھی سوائے ان (چیزوں)

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَنْزَلَ التَّوْرَةُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ

کے جو یعقوب (علیہ السلام) نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں، فرما دیں: تورات

فَأَتُوا بِهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۳﴾ فَمَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو ۵ پھر اس کے بعد بھی

الْكُذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

جو شخص اللہ پر جھوٹ گھڑے تو وہی لوگ ظالم ہیں ۵ فرما دیں کہ

صَدَقَ اللَّهُ ۖ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ

اللہ نے سچ فرمایا ہے، سو تم ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کرو جو ہر باطل سے منہ موڑ کر صرف اللہ کے ہو گئے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ

تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے ۵ بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا وہی ہے

لِلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿۹۶﴾ فِيهِ آيَاتٌ

جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور سارے جہان والوں کے لئے (مرکز) ہدایت ہے ۵ اس میں کھلی نشانیاں

بَيِّنَاتٌ مِّمَّا قَامَ إِبْرَاهِيمُ ۖ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ

ہیں (ان میں سے ایک) ابراہیم (علیہ السلام) کی جائے قیام ہے، اور جو اس میں داخل ہو گیا امان پا گیا،

وقف خیریل
علیہ السلام

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ط

اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے جو بھی اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو،

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

اور جو (اس کا) منکر ہو تو بیشک اللہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے ۵ فرما دیں: اے

الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ط وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا

اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ اور اللہ تمہارے کاموں کا مشاہدہ

تَعْمَلُونَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ

فرما رہا ہے ۵ فرما دیں: اے اہل کتاب! جو شخص ایمان لے آیا ہے تم اسے اللہ کی راہ

سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ تَبِعُونَهَا عَوجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ط

سے کیوں روکتے ہو؟ تم ان کی راہ میں بھی کچی چاہتے ہو حالانکہ تم (اس کے حق ہونے پر)

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

خود گواہ ہو، اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ۵ اے ایمان والو!

أَمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اگر تم اہل کتاب میں سے کسی گروہ کا بھی کہنا مانو گے تو وہ تمہارے ایمان

يُرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرَيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ

(لانے) کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں گے ۵ اور تم (اب) کس طرح کفر کرو گے حالانکہ تم وہ

وَأَنْتُمْ تُثَلِّي عَلَىٰ كُمِ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ط وَمَنْ

(خوش نصیب) ہو کہ تم پر اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں (خود) اللہ کے رسول (ﷺ) موجود ہیں،

يَعْتَصِمُ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾

اور جو شخص اللہ (کے دامن) کو مضبوط پکڑ لیتا ہے تو اسے ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کی جاتی ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرا کرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہاری موت صرف اسی حال

إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا

پر آئے کہ تم مسلمان ہو ۵ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو، اور

وَلَا تَفَرَّقُوا ۖ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ

اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو اس نے تمہارے

أَعْدَاءَ ۖ فَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبِرْتُمْ بِنِعْمَةِ

دلوں میں الفت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت کے باعث آپس میں بھائی بھائی ہو گئے، اور تم

إِخْوَانًا ۖ وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمُ

(دوزخ کی) آگ کے گڑھے کے کنارے پر (پہنچ چکے) تھے پھر اس نے تمہیں اس گڑھے سے

مِّنْهَا ۖ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾

بچا لیا، یوں ہی اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ ۵

وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ

اور تم میں سے ایسے لوگوں کی ایک جماعت ضرور ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْبُنْكَرِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کی طرف بلائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور وہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا

بامراد ہیں ۵ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے تھے اور جب ان کے

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۖ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

پاس واضح نشانیاں آچکیں اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے، اور انہی لوگوں کے لئے سخت

عَظِيمٌ ۝۱۰۵ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا

عذاب ہے ۵ جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے، تو جن

الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۱۰۶ وَأَمَّا الَّذِينَ

جو کفر تم کرتے رہے تھے سو اس کے عذاب (کا مزہ) چکھ لو ۵ اور جن لوگوں کے

اَبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فِى رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ۝۱۰۷

چہرے سفید (روشن) ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ط وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں، اور اللہ جہان والوں

ظُلُمًا لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۱۰۸ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

پر ظلم نہیں چاہتا ۵ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

الْاَرْضِ ط وَاِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۱۰۹ كُنْتُمْ خَيْرَ

ہے، اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۵ تم بہترین اُمت ہو جو سب

اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ

لوگوں (کی رہنمائی) کے لئے ظاہر کی گئی ہے، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے

عَنِ الْبُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْکِتٰبِ

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو

لَکَانَ خَيْرًا لَّهٖمْ ط مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمْ

یقیناً ان کے لئے بہتر ہوتا، ان میں سے کچھ ایمان والے بھی ہیں اور ان میں سے اکثر

نافرمان ہیں o یہ لوگ ستانے کے سوا تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے، اور اگر یہ تم سے جنگ کریں تو تمہارے

سامنے پیٹھ پھیر جائیں گے، پھر ان کی مدد (بھی) نہیں کی جائے گی۔ وہ جہاں کہیں بھی پائے

جانیں ان پر ذلت مسلط کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ کے عہد سے یا

لوگوں کے عہد سے (پناہ دے دی جائے) اور وہ اللہ کے غضب کے سزاوار ہوئے

ہیں اور ان پر محتاجی مسلط کی گئی ہے، یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، کیونکہ وہ نافرمان ہو گئے تھے اور (سرکشی میں)

حد سے بڑھ گئے تھے۔ سب برابر نہیں ہیں، اہل کتاب میں سے کچھ لوگ حق پر

(بھی) قائم ہیں وہ رات کی ساعتوں میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور

سر بسجود رستے ہیں ۝ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور بھلائی

بِأَعْرَابٍ وَيَهُودٍ فِي الْمَدِينِ وَبِأَعْرَابٍ وَيَهُودٍ فِي الْمَدِينِ

الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا يَفْعَلُوا

ہیں، اور یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں ۵ اور یہ لوگ جو نیک کام بھی کریں

مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۱۱۴﴾

اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی، اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ہے نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب) سے

أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

کچھ بھی بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولاد، اور وہی لوگ جہنمی ہیں، جو اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱۵﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيٰوةِ

ہمیشہ رہیں گے ۵ (یہ لوگ) جو مال (بھی) اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رَيِّحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

کی مثال اس ہوا جیسی ہے جس میں سخت پالا ہو (اور) وہ ایسی قوم کی کھیتی پر جا پڑے جو اپنی

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلٰكِنْ

جانوں پر ظلم کرتی ہو اور وہ اسے تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۵ اے ایمان والو! تم غیروں کو (اپنا) راز دار نہ

بِرِطَانَةٍ مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۖ وَدُّوا

بناؤ وہ تمہاری نسبت فتنہ انگیزی میں (کبھی) کی نہیں کریں گے، وہ تمہیں سخت تکلیف

مَا عَنْتُمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا

پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں، بغض تو ان کی زبانوں سے خود ظاہر ہو چکا ہے، اور

تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ط قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ

جو (عداوت) ان کے سینوں نے چھپا رکھی ہے وہ اس سے (بھی) بڑھ کر ہے۔ ہم نے تمہارے لئے نشانیاں

کُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۱۸﴾ هَآأَنْتُمْ أَوْلَىٰ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ

واضح کر دی ہیں اگر تمہیں عقل ہو ۵ آگاہ ہو جاؤ! تم وہ لوگ ہو کہ ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تمہیں

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ج وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۖ

پسند (تک) نہیں کرتے حالانکہ تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں (تو)

وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط قُلْ

کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے انگلیاں چباتے ہیں، فرمادیں:

مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۱۹﴾

مرجاؤ اپنی گھٹن میں، بیشک اللہ دلوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۵

إِنْ تَسْسِسْكُمُ حَسَنَةٌ تَسُوءُهُمْ ز وَإِنْ تُصِيبْكُمُ سَيِّئَةٌ ۖ

اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے، اور تمہیں کوئی رنج پہنچے تو وہ اس سے خوش

يَفْرَحُوا بِهَا ط وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ

ہوتے ہیں، اور اگر تم صبر کرتے رہو اور تقویٰ اختیار کئے رکھو تو ان کا فریب تمہیں کوئی

كَيْدُهُمْ شَيْءٌ ط إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۖ ﴿۱۲۰﴾ وَإِذْ

نقصان نہیں پہنچا سکے گا، جو کچھ وہ کر رہے ہیں بیشک اللہ اس پر احاطہ فرمائے ہوئے ہے ۵ اور (وہ)

غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ

وقت یاد کیجئے) جب آپ صبح سویرے اپنے درِ دولت سے روانہ ہو کر مسلمانوں کو (غزوہٴ احد کے موقع پر) جنگ کیلئے

لِلْقِتَالِ ط وَاللَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِمْ ۖ ﴿۱۲۱﴾ إِذْ هَبَّتْ ظَايِفَتُنِ

مورچوں پر ٹھہرا رہے تھے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ جب تم میں سے (بنو سلمہ خزرج اور بنو حارثہ

مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا وَاللَّهُ وَلِيُّهَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اوس) دو گروہوں کا ارادہ ہوا کہ بزدلی کر جائیں، حالانکہ اللہ ان دونوں کا مددگار تھا، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ

بھروسہ کرنا چاہتے تھے اور اللہ نے بدر میں تمہاری مدد فرمائی حالانکہ تم (اس وقت) بالکل

أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ تَقُولُ

بے سرو سامان تھے، پس اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ جب آپ مسلمانوں

لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ

سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اتارے ہوئے

الْفِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزِلِينَ ﴿۱۲۴﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَ

فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا ہاں اگر تم صبر کرتے رہو اور پرہیزگاری قائم

تَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُبَدِّدُكُمْ رَبُّكُمْ

رکھو اور وہ (کفار) تم پر اسی وقت (پورے) جوش سے حملہ آور ہو جائیں تو تمہارا رب

بِخَمْسَةِ آلِفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ

پانچ ہزار نشان والے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا اور اللہ نے اس (مدد) کو

اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ط وَمَا النَّصْرُ

محض تمہارے لئے خوشخبری بنایا اور اس لئے کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں، اور مدد تو

إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ

صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بڑا غالب حکمت والا ہے (مزید) اس لئے کہ (اللہ)

الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿۱۲۷﴾

کافروں کے ایک گروہ کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل کر دے سو وہ ناکام ہو کر واپس پلٹ جائیں

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٢٨﴾

(اے حبیب! اب) آپ کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں چاہے تو اللہ انہیں توبہ کی

توفیق دے یا انہیں عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں ۵ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ

فِي الْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ط

آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے،

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا

اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ اے ایمان والو! دو گنا اور

الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

چوگنا کر کے سود مت کھایا کرو، اور اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم

تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾

فلاح پاؤ ۵ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾

اور اللہ کی اور رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۵

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف تیزی سے بڑھو جس کی وسعت میں

السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِينَ

سب آسمان اور زمین آجاتے ہیں، جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵ یہ وہ لوگ

يُفْقُونَ فِي السَّارِّاءِ وَالصَّرَّاءِ ۚ وَالْكُظَيِّبِ ۚ الْغَيْظِ

ہیں جو فراخی اور تنگی (دونوں حالتوں) میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۲﴾

(ان کی غلطیوں پر) درگزر کرنے والے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ۵

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو

اللَّهُ فَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَنْ يَغْفِرِ اللَّهُ ذُنُوبًا إِلَّا

اللہ کا ذکر کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش

اللَّهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾

کون کرتا ہے، اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی نہیں کرتے ۵

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ ۖ وَهُمْ مُّغْفِرَةٌ ۖ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّتْ تَجْرِيٰ مِّنْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۱۳۶﴾

رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا صلہ ہے ۵

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

تم سے پہلے (گذشتہ امتوں کے لئے قانونِ قدرت کے) بہت سے ضابطے گزر چکے ہیں

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿۱۳۷﴾ هَذَا بَيَانٌ

سو تم زمین میں چلا پھرا کرو اور دیکھا کرو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ۵ یہ قرآن لوگوں

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهْنُؤُوا

کے لئے واضح بیان ہے اور ہدایت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ۵ اور تم ہمت

لَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾

نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب آؤ گے اگر تم (کامل) ایمان رکھتے ہو ۵

إِنْ يَسْسِكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۖ وَ

اگر تمہیں (اب) کوئی زخم لگا ہے تو (یاد رکھو کہ) ان لوگوں کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے، اور

تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ

یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان پھرتے رہتے ہیں، اور یہ (گردشِ ایام) اس لئے ہے

الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۖ وَاللَّهُ

کہ اللہ اہل ایمان کی پہچان کرا دے اور تم میں سے بعض کو شہادت کا رتبہ عطا کرے، اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝۱۳۰ وَلِيُخَصَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

ظالموں کو پسند نہیں کرتا ۝ اور یہ اس لئے (بھی) ہے کہ اللہ ایمان والوں کو (مزید) نکھار دے (یعنی پاک و

وَيُخَاقِ الْكَافِرِينَ ۝۱۳۱ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ

صاف کر دے) اور کافروں کو مٹا دے ۝ کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ تم (یونہی) جنت میں چلے

وَلَسَّا يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمُ

جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو پرکھا ہی نہیں ہے اور نہ ہی صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ۝۱۳۲ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَسْأَلُونَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

والوں کو جانچا ہے ۝ اور تم تو اس کا سامنا کرنے سے پہلے (شہادت کی) موت کی تمنا

تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَآيُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۱۳۳ وَمَا

کیا کرتے تھے، سو اب تم نے اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا ہے ۝ اور محمد ﷺ (بھی تو)

مُحَمَّدٌ إِلَّا رَاسُودٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ

رسول ہی ہیں (نہ کہ خدا)، آپ سے پہلے بھی کئی پیغمبر (مصائب اور تکلیفیں جھیلتے ہوئے اس دنیا سے) گزر چکے ہیں، پھر اگر وہ وفات فرما جائیں

أَفَاِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ

یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم اپنے (پچھلے مذہب کی طرف) الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی کیا ان کی وفات یا شہادت کو معاذ اللہ دین اسلام

يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْءٌ وَسَيَجْزِي

کے حق نہ ہونے پر یا ان کے سچے رسول نہ ہونے پر محمول کرو گے)، اور جو کوئی اپنے لئے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہیں بگاڑے گا، اور

اللَّهُ الشَّكْرُ ۝ (۱۳۳) وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا

اللہ عنقریب (مصائب پر ثابت قدم رہ کر) شکر کرنے والوں کو جزا عطا فرمائے گا اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے

بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوَجَّلًا ۝ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

بغیر نہیں مر سکتا (اس کا) وقت لکھا ہوا ہے، اور جو شخص دنیا کا انعام چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے

نُؤْتِيهِ مِنْهَا ۝ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِيهِ مِنْهَا ۝

دے دیتے ہیں، اور جو آخرت کا انعام چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے دے دیتے ہیں، اور ہم

وَسَنَجْزِي الشَّكْرِينَ ۝ (۱۳۵) وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ

عنقریب شکر گزاروں کو (خوب) صلہ دیں گے اور کتنے ہی انبیاء ایسے ہوئے جنہوں نے جہاد کیا ان کے

رَبِّبُيُونَ كَثِيرٌ ۝ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ

ساتھ بہت سے اللہ والے (اولیاء) بھی شریک ہوئے، تو نہ انہوں نے ان مصیبتوں کے باعث جو انہیں

اللَّهُ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۝ وَاللَّهُ يُحِبُّ

اللہ کی راہ میں پہنچیں ہمت ہاری اور نہ وہ کمزور پڑے اور نہ وہ جھکے، اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت

الصَّابِرِينَ ۝ (۱۳۶) وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا

کرتا ہے اور ان کا کہنا کچھ نہ تھا سوائے اس التجا کے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش

اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

دے اور ہمارے کام میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں سے درگزر فرما اور ہمیں (اپنی راہ

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (۱۳۷) فَآتَاهُمُ اللَّهُ

میں) ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما پس اللہ نے انہیں دنیا کا بھی انعام عطا

ثَوَابِ الدُّنْيَا وَحُسْنِ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ

فرمایا اور آخرت کے بھی عمدہ اجر سے نوازا، اور اللہ (ان) نیکو کاروں سے پیار کرتا ہے (جو صرف

الْمُحْسِنِينَ ۝۱۳۸ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا

اسی کو چاہتے ہیں) اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو وہ

الَّذِينَ كَفَرُوا يَرْدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا

تمہیں اگلے پاؤں (کفر کی جانب) پھیر دیں گے پھر تم نقصان اٹھاتے

خَسِرِينَ ۝۱۳۹ بَلَىٰ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝۱۴۰

ہوئے پلٹو گے ۝ بلکہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے، اور وہ سب سے بہتر مدد فرمانے والا ہے ۝

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اس چیز

بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ

کو اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے جس کے لئے اللہ نے کوئی سند نہیں اتاری، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے،

وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۝۱۴۱ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ

اور ظالموں کا (وہ) ٹھکانا بہت ہی برا ہے ۝ اور بیشک اللہ نے تمہیں اپنا وعدہ سچ کر دکھایا

وَعْدَهُ إِذْ تَحْسُونَهُمْ بِإِذْنِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ

جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ تم نے بزدلی کی اور (رسول ﷺ

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرْسَلَكُمْ مَّا

کے) حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے اس کے بعد (ان کی) نافرمانی کی جب

تُحِبُّونَ ۖ مِّنْكُمْ مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّن يُرِيدُ

کہ اللہ نے تمہیں وہ (فتح) دکھا دی تھی جو تم چاہتے تھے، تم میں سے کوئی دنیا کا خواہشمند تھا اور

الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا

تم میں سے کوئی آخرت کا طلبگار تھا پھر اس نے تمہیں ان سے (مغلوب کر کے) پھیر دیا تاکہ وہ تمہیں

عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ

آزمائے (بعد ازاں) اس نے تمہیں معاف کر دیا، اور اللہ اہل ایمان پر بڑے فضل والا ہے ۵ جب تم

تُصْعِدُونَ وَلَا تَلُونِ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي

(افرا تفری کی حالت میں) بھاگے جارہے تھے اور کسی کو مڑ کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول (ﷺ) اس جماعت میں (کھڑے)

أُخْرِكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ

جو تمہارے پیچھے (ثابت قدم) رہی تھی تمہیں پکار رہے تھے پھر اس نے تمہیں غم پر غم دیا (یہ نصیحت و تربیت تھی) تاکہ تم اس پر جو

وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا اور اس مصیبت پر جو تم پر آن پڑی، رنج نہ کرو، اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ۵ پھر اس

أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى

نے غم کے بعد تم پر (تسکین کے لئے) غنودگی کی صورت میں امان اتاری جو تم میں سے ایک جماعت پر

طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ

چھاگئی اور ایک گروہ کو (جو منافقوں کا تھا) صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے ساتھ

يُظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ

ناحق گمان کرتے تھے جو (محض) جاہلیت کے گمان تھے، وہ کہتے ہیں: کیا اس کام میں ہمارے

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ط

لئے بھی کچھ (اختیار) ہے؟ فرما دیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دلوں میں

يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ

وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا

كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قَتَلْنَا هَهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ

اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کئے جاتے۔ فرمادیں: اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے، تب بھی

فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ

جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل کر آجاتے اور یہ اس لئے (کیا گیا)

مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُبَحِّصَ

ہے کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو (وسوسے) تمہارے دلوں میں

مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۵۴

ہیں، انہیں خوب صاف کر دے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے ۵ بیشک جو

الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا

لوگ تم میں سے اس دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے جب دونوں فوجیں آپس میں گھم گتھا ہو گئی تھیں تو انہیں

اسْتَرْزَلَهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ

محض شیطان نے پھسلا دیا تھا، ان کے کسی عمل کے باعث جس کے وہ مرتکب ہوئے، بیشک اللہ نے انہیں

عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۱۵۵

معاف فرما دیا، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا بڑے حلم والا ہے ۵ اے ایمان والو! تم ان

لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخوانِهِمْ إِذَا

کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے ان بھائیوں کے بارے میں یہ کہتے ہیں جو (کہیں)

ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرًى لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا

سفر پر گئے ہوں یا جہاد کر رہے ہوں (اور وہاں مر جائیں) کہ اگر وہ ہمارے پاس

مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي

ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے، تاکہ اللہ اس (گمان) کو ان کے دلوں میں حسرت

قُلُوبِهِمْ ط وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بنائے رکھے، اور اللہ ہی زندہ رکھتا اور مارتا ہے، اور اللہ تمہارے اعمال خوب

بَصِيرٌ ۱۵۶) وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّم

دیکھ رہا ہے ۵ اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آ جائے تو اللہ کی

لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۱۵۷) وَ

مغفرت اور رحمت اس (مال و متاع) سے بہت بہتر ہے جو تم جمع کرتے ہو ۵ اور

لَئِنْ مُتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تَحْشُرُونَ ۱۵۸) فَبِمَا

اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو تم (سب) اللہ ہی کے حضور جمع کئے جاؤ گے ۵ (اے

رَحْمَةً مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ كُنْتُمْ لَوْ كُنْتُمْ فَطَّا غَلِيظَ الْقَلْبِ

حبیب والا صفات!) پس اللہ کی کیسی رحمت ہے کہ آپ ان کے لئے نرم طبع ہیں اور اگر آپ ٹھنڈے (اور) سخت

لَا نَفْضُوا مِنْ حَوْلِكَ ۱۵۹) فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ

دل ہوتے تو لوگ آپ کے گرد سے چھٹ کر بھاگ جاتے، سو آپ ان سے درگزر فرمایا کریں اور ان کے لئے

شَاوِرُهُمْ فِي الْأَمْرِ ۱۶۰) فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ط

بخشش مانگا کریں اور (اہم) کاموں میں ان سے مشورہ کیا کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۱۶۱) إِنَّ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا

بھروسہ کیا کریں، بیشک اللہ توکل والوں سے محبت کرتا ہے ۵ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو تم پر

غَالِبَ لَكُمْ ۱۶۲) وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُمْ مِّنْ

کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر کون ایسا ہے جو اس کے

بَعْدِ ۱۶۳) وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۶۴) وَمَا كَانَ

بعد تمہاری مدد کر سکے؟ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے ۵ اور کسی نبی کی نسبت یہ

لَنَبِيِّ أَنْ يَغُلُّ ۖ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ

گمان ہی ممکن نہیں کہ وہ کچھ چھپائے گا، اور جو کوئی (کسی کا حق) چھپاتا ہے تو قیامت کے دن

الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

اسے وہ لانا پڑے گا جو اس نے چھپایا تھا پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان

لَا يُظْلَمُونَ ۝۱۲۱۱ أَفَمِنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ

پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۝ بھلا وہ شخص جو اللہ کی مرضی کے تابع ہو گیا اس شخص کی طرح کیسے ہو سکتا

بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَهُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۲۲

ہے جو اللہ کے غضب کا سزاوار ہوا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ۝

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝۱۲۳

اللہ کے حضور ان کے مختلف درجات ہیں، اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے ۝

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

بیشک اللہ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے

مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

(عظمت والا) رسول (ﷺ) بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ

پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے کھلی

مُبِينٍ ۝۱۲۴۱۱ أَوْلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ

گمراہی میں تھے ۝ کیا جب تمہیں ایک مصیبت آ پہنچی حالانکہ تم اس سے دو چند (دشمن کو)

مِثْلَهَا قُلْتُمْ أَلَيْسَ هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۖ

پہنچا چکے تھے، تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آ پڑی؟ فرما دیں: یہ تمہاری اپنی ہی طرف سے

إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ

ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے ۵ اور اُس دن جو تکلیف تمہیں پہنچی جب دونوں لشکر باہم

التَّقَى الْجَعُنِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٦﴾

مقابل ہو گئے تھے، سو وہ اللہ کے حکم (ہی) سے تھی اور یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کی پہچان کرادے ۵

و لِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي

اور ایسے لوگوں کی بھی پہچان کرادے جو منافق ہیں اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا

سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا

(دشمن کے حملے کا) دفاع کرو تو کہنے لگے اگر ہم جانتے کہ (واقعہ کسی ڈھب کی) لڑائی ہوگی (یا ہم اسے اللہ کی

اتَّبِعْنَا ۖ هُمْ لِلْكَفَرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۖ

راہ میں جنگ جانتے) تو ضرور تمہاری پیروی کرتے، اس دن وہ (ظاہری) ایمان کی نسبت کھلے کفر سے زیادہ

يَقُولُونَ بِأَفْوَهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

قریب تھے، وہ اپنے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں، اور اللہ (ان باتوں) کو خوب جانتا

بِمَا يَكْتُمُونَ ۚ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

ہے جو وہ چھپا رہے ہیں ۵ (یہ) وہی لوگ ہیں جنہوں نے باوجود اس کے کہ خود (گھروں میں)

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۖ قُلْ فَادْرَأُوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ

بیٹھے رہے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا کہ اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے، فرمادیں: تم اپنے

الْبُوتِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

آپ کو موت سے بچا لینا، اگر تم سچے ہو ۵ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہرگز

قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۖ بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ

مردہ خیال (بھی) نہ کرنا، بلکہ وہ اپنے رب کے حضور زندہ ہیں انہیں (جنت کی نعمتوں کا) رزق

يُرْزَقُونَ ﴿١٣٩﴾ فَرَحِمْنَ بِنَا أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ

دیا جاتا ہے وہ (حیاتِ جاودانی کی) ان (نعمتوں) پر فرحان و شاداں رہتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے

يَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۚ أَلَا

عطا فرما رکھی ہیں اور اپنے ان پچھلوں سے بھی جو (تاحال) ان سے نہیں مل سکے (انہیں ایمان اور طاعت کی راہ پر

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٤٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ

دیکھ کر) خوش ہوتے ہیں کہ ان پر بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے وہ اللہ کی (تجلیاتِ قرب کی)

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

نعمت اور (لذاتِ وصال کے) فضل سے سرور رہتے ہیں اور اس پر (بھی) کہ اللہ ایمان والوں کا اجر

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤١﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ

ضائع نہیں فرماتا جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول (ﷺ)

بَعْدَ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَ

کے حکم پر لبیک کہا، اُن میں جو صاحبانِ احسان ہیں اور پرہیزگار ہیں، ان

اتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ ﴿١٤٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ

کے لئے بڑا اجر ہے وہ (یہ) وہ لوگ (ہیں) جن سے لوگوں نے کہا کہ مخالف لوگ تمہارے مقابلے کے

النَّاسُ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۚ وَ

لئے (بڑی کثرت سے) جمع ہو چکے ہیں سو ان سے ڈرو تو (اس بات نے) ان کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور

قَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٤٣﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ

وہ کہنے لگے: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے پھر وہ (مسلمان) اللہ کے

مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ ۚ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ

انعام اور فضل کے ساتھ واپس پلٹے انہیں کوئی گزند نہ پہنچی اور انہوں نے رضائے الہی کی پیروی

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿۱۴۳﴾ إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ

کی، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۵ بیشک یہ (مجر) شیطان ہی ہے جو (تمہیں) اپنے

يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا إِن كُنتُمْ

دوستوں سے دھمکاتا ہے، پس ان سے مت ڈرا کرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۵﴾ وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

مومن ہو ۵ (اے نغمسارِ عالم!) جو لوگ کفر (کی مدد کرنے) میں بہت تیزی کرتے ہیں وہ

الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ يُرِيدُ اللَّهُ

آپ کو غمزدہ نہ کریں، وہ اللہ (کے دین) کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اور اللہ چاہتا ہے کہ ان

يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۶﴾

کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے، اور ان کے لئے زبردست عذاب ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ

بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے،

شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۷﴾ وَلَا يَحْصِبَنَّ الَّذِينَ

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۵ اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دے رہے

كَفَرُوا ۖ أَنَّمَا نُبَلِّى لَهُمْ خَيْرًا ۚ لَّا نَفْسِهِمْ ۖ إِنَّمَا نُبَلِّى لَهُمْ

ہیں (یہ) ان کی جانوں کے لئے بہتر ہے، ہم تو (یہ) مہلت انہیں صرف اس لئے دے رہے ہیں کہ وہ

لِيَزِدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴۸﴾ مَا كَانَ اللَّهُ

گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لئے (بالآخر) ذلت انگیز عذاب ہے ۵ اور اللہ مسلمانوں

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ

کو ہرگز اس حال پر نہیں چھوڑے گا جس پر تم (اس وقت) ہو جب تک وہ ناپاک کو پاک سے

الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ط وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى

جدا نہ کر دے، اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ (اے عامۃ الناس!) تمہیں غیب پر مطلع فرما دے

الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ص

لیکن اللہ اپنے رسولوں سے جسے چاہے (غیب کے علم کے لئے) چن لیتا ہے، سو تم اللہ

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ج وَإِنْ تُوْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ

اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ، اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے

أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ ۱۲۹ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا

لئے بڑا ثواب ہے ۝ اور جو لوگ اس (مال و دولت) میں سے دینے میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا

أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَلَّهُمْ ط بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ط

کیا ہے وہ ہرگز اس بخل کو اپنے حق میں بہتر خیال نہ کریں، بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے، عنقریب روز قیامت انہیں (گلے

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط وَلِلَّهِ مِيرَاثُ

میں) اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے رہے ہونگے، اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے (یعنی جیسے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ ۱۸۰ ع

اب مالک ہے ایسے ہی تمہارے سب کے مرجانے کے بعد بھی وہی مالک رہے گا)، اور اللہ تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے ۝

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَ

بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جو کہتے ہیں کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں، اب ہم ان

نَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ

کی ساری باتیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا (بھی) لکھ رکھیں گے اور (روز قیامت)

بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ۱۸۱ ذَلِكُمْ بِمَا

فرمائیں گے کہ (اب تم) جلا ڈالنے والے عذاب کا مزہ چکھو ۝ یہ ان اعمال کا بدلہ ہے

قَدَّمْتُ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿١٨٢﴾ ج

جو تمہارے ہاتھ خود آگے بھیج چکے ہیں اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ۵

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا لَآ نُرْسِلَ

جو لوگ (یعنی یہود حیلہ جوئی کے طور پر) یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں یہ حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب

حَتَّى يَأْتِينَا بَقْرَبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ط قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ

تک وہ (اپنی رسالت کے ثبوت میں) ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ (آکر) کھا جائے، آپ (ان سے) فرمادیں:

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَ بِالْزَيِّ قُلْتُمْ فَلِمَ

بیشک مجھ سے پہلے بہت سے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے اور اس نشانی کے ساتھ بھی (آئے) جو تم کہہ رہے ہو تو

قَتَلْتُمُوهُمْ إِنَّ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٨٣﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ

(اس کے باوجود) تم نے انہیں شہید کیوں کیا اگر تم (اتنے ہی) سچے ہو ۵ پھر بھی اگر آپ کو جھٹلائیں تو (محبوب آپ

كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ

رنجیدہ خاطر نہ ہوں) آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا گیا جو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) اور صحیفے

وَالْكِتٰبِ الْمُنِيرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذٰٓئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَإِنَّا

اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ۵ ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے، اور تمہارے اجر

تُوفَّقُونَ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّٰرِ

پورے کے پورے تو قیامت کے دن ہی دیئے جائیں گے، پس جو کوئی دوزخ سے بچا لیا گیا

وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ط وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا

اور جنت میں داخل کیا گیا وہ واقعہ کامیاب ہو گیا، اور دنیا کی زندگی دھوکے کے مال کے

مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوْنَ فِيْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ قَف

سوا کچھ بھی نہیں ۵ (اے مسلمانو!) تمہیں ضرور بالضرور تمہارے اموال اور تمہاری جانوں میں

وَلَتَسْعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

آزمایا جائے گا اور تمہیں بہر صورت ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ان لوگوں

سے جو مشرک ہیں بہت سے اذیت ناک (طعن) سننے ہوں گے، اور اگر تم صبر کرتے رہو اور تقویٰ

فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝۱۸۲ وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

اختیار کئے رکھو تو یہ بڑی ہمت کے کاموں سے ہے ۵ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے پختہ وعدہ لیا جنہیں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكُونُ

کتاب عطا کی گئی تھی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرو گے اور (جو کچھ اس میں بیان ہوا

فَبَدُوهُ وَرَأَىٰ ظُهُورَهُمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ

ہے) اسے نہیں چھپاؤ گے تو انہوں نے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت وصول

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ۝۱۸۳ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ

کر لی، سو یہ ان کی بہت ہی بُری خریداری ہے ۵ آپ ایسے لوگوں کو ہرگز (نجات پانے والا) خیال نہ کریں

بِمَا آتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْسَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا

جو اپنی کارستانیوں پر خوش ہو رہے ہیں اور ناکردہ اعمال پر بھی اپنی تعریف کے خواہشمند ہیں (دوبارہ تاکید

تَحْسَبَنَّهُمْ بِفَارَۃٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

کے لئے فرمایا) پس آپ انہیں ہرگز عذاب سے نجات پانے والا نہ سمجھیں، اور ان کے لئے دردناک

أَلِيمٌ ۝۱۸۴ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ

عذاب ہے ۵ اور سب آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (سو تم

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۸۵ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

اپنا دھیان اور توکل اسی پر رکھو) ۵ بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور

۱۹

۱۰

اٰخْتَلَفَ الْيَوْمَ وَالنَّهَارَ لَاٰيَتٍ لِأَوَّلِي الْاَلْبَابِ ۝۱۹۰

شب و روز کی گردش میں عقل سلیم والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ۵

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيًا وَقُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَّ

یہ وہ لوگ ہیں جو (سراپا نیاز بن کر) کھڑے اور (سراپا ادب بن کر) بیٹھے اور (ہجر میں تڑپتے ہوئے) اپنی کروٹوں پر (بھی) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور

يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ رَبَّنَا مَا

آسمانوں اور زمین کی تخلیق (میں) کا فرما اس کی عظمت اور حسن کے جلووں (میں) فکر کرتے رہتے ہیں (پھر اس کی معرفت سے لذت آشنا ہو کر پکاراٹھتے ہیں) اے

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۝۱۹۱ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بے حکمت اور بے تدبیر نہیں بنایا، تو (سب کوتاہیوں اور مجبوریوں سے) پاک ہے پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ۵

رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ اٰخَرْتَهُ ط و مَا

اے ہمارے رب! بیشک تو جسے دوزخ میں ڈال دے تو تو نے اسے واقعہ رسوا کر دیا، اور ظالموں

لِلظٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۱۹۲ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے ۱۵ اے ہمارے رب! (ہم تجھے بھولے ہوئے تھے) سو ہم نے ایک ندادینے والے

يُنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ط رَبَّنَا

کو سنا جو ایمان کی ندادے رہا تھا کہ (لوگو!) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاَعِزَّنَا سَيِّاَتِنَا وَاَتَوْفَّنَا مَعَ

اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری خطاؤں کو ہمارے (نوشہ اعمال) سے محو فرما دے اور ہمیں نیک لوگوں کی

الْاَبْرَارِ ۝۱۹۳ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَا

سنگت میں موت دے ۱۵ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں

لَا تُخٰرِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝۱۹۴ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَ

کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے، اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ۵

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی (اور فرمایا) یقیناً میں تم میں سے کسی محنت والے کی مزدوری ضائع

مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ ۚ بَعْضُكُم مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ

نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے میں سے (ہی) ہو، پس جن لوگوں نے (اللہ کے لئے)

هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُذُوا فِي سَبِيلِي وَ

وطن چھوڑ دیئے اور (اسی کے باعث) اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور

قَتَلُوا وَقُتِلُوا لَا كُفْرَنَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَهُمْ

(میری خاطر) لڑے اور مارے گئے تو میں ضرور ان کے گناہ ان (کے نامہ اعمال) سے مٹا دوں گا اور

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ط

انہیں یقیناً ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کے حضور سے اجر ہے

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ (۱۹۵) لَا يَغْرَنَّكَ تَقَلُّبُ

اور اللہ ہی کے پاس (اس سے بھی) بہتر اجر ہے ۝ (اے اللہ کے بندے!) کافروں کا شہروں میں (عیش و

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ط مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۙ ثُمَّ مَا لَهُمْ

عشرت کے ساتھ) گھومنا پھرنا تجھے کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے ۝ یہ تھوڑی سی (چند دنوں کی) متاع ہے، پھر ان کا

جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۝ (۱۹۶) لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

ٹھکانا دوزخ ہوگا، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے بہشتیں ہیں

لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے اور (پھر اس

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ط وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۝ (۱۹۸)

کا حریم قُرب، جلوہ حسن اور نعمت وصال، الغرض) جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کیلئے بہت ہی اچھا ہے ۝

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ

اور بیشک کچھ اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب پر بھی (ایمان لاتے ہیں)

إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشْعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ

جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور جو ان کی طرف نازل کی گئی اور ان کے دل اللہ کے حضور جھکے رہتے

بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

ہیں اور اللہ کی آیتوں کے عوض قلیل دام وصول نہیں کرتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے

رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۹۹ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ

پاس ہے، بیشک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے ۱۹۹ اے ایمان والو! صبر کرو اور ثابت قدمی میں

أَمِنُوا أَصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

(دشمن سے بھی) زیادہ محنت کرو اور (جہاد کے لئے) خوب مستعد رہو، اور (ہمیشہ) اللہ کا تقویٰ قائم رکھو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۝۲۰۰

تاکہ تم کامیاب ہو سکو ۲۰۰

ایاتھا ۱۷۶ ۴ سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ ۱۷۶ رُكُوعَاتُهَا ۲۴

۲۴ رُكُوعَاتُهَا

سورة النساء مدنی ہے

آیات ۱۷۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَٰ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہاری پیدائش (کی ابتداء) ایک جان سے کی پھر اسی

وَاحِدَةٍ ۖ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیلا

كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَ

دیا، اور ڈرو اس اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو

الْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝۱ وَاتُّوا

اور قرابتوں (میں بھی تقویٰ اختیار کرو)، بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے ۵ اور

الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَبِيثَاتِ بِالطَّيِّبِ ۚ وَ

یتیموں کو ان کے مال دے دو اور بُری چیز کو عمدہ چیز سے نہ بدلا کرو اور نہ

لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا

ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر کھایا کرو، یقیناً یہ بہت بڑا گناہ

كَبِيرًا ۝۲ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ

۵ ہے اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو

فَأَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَ

تمہارے لئے پسندیدہ اور حلال ہوں، دو دو اور تین تین اور چار چار (مگر یہ اجازت بشرطِ عدل ہے) پھر اگر تمہیں

رَابِعَ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ

اندیشہ ہو کہ تم (زائد بیویوں میں) عدل نہیں کر سکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے (نکاح کرو) یا وہ کنیزیں جو

أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَلِكَ أَدْنَىٰ ۚ أَلَّا تَعُولُوا ۝۳ وَاتُّوا النِّسَاءَ

(شرعاً) تمہاری ملکیت میں آئی ہوں، یہ بات اس سے قریب تر ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو ۵ اور عورتوں کو ان

صَدُقَتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو، پھر اگر وہ اس (مہر) میں سے کچھ تمہارے لئے اپنی خوشی سے چھوڑ دیں

نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝۴ وَلَا تَوْتُوا السُّفَهَاءَ

تو تب اسے (اپنے لئے) سازگار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ ۵ اور تم بے سمجھوں کو اپنے (یا ان کے)

أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيًّا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝

مال سپرد نہ کرو جنہیں اللہ نے تمہاری معیشت کی استواری کا سبب بنایا ہے۔ ہاں انہیں اس میں سے

کھلاتے رہو اور پہناتے رہو اور ان سے بھلائی کی بات کیا کرو ۵ اور یتیموں کی (تربیۃ) جانچ

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا

اور آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پھر اگر تم ان میں ہوشیاری

فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَ

(اور حُسن تدبیر) دیکھ لو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو، اور ان کے مال فضول خرچی اور جلد بازی

بِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ

میں (اس اندیشے سے) نہ کھا ڈالو کہ وہ بڑے ہو (کر واپس لے) جائیں گے، اور جو کوئی خوشحال

مَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ

ہو وہ (مال یتیم سے) بالکل بچا رہے اور جو (خود) نادار ہو اسے (صرف) مناسب حد تک کھانا

إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

چاہئے، اور جب تم ان کے مال ان کے سپرد کرنے لگو تو ان پر گواہ بنا لیا کرو، اور حساب لینے والا

حَسِيبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ وَالْ

اللہ ہی کافی ہے ۵ مردوں کے لئے اس (مال) میں سے حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی

الْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ وَالْ

رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کے لئے (بھی) ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں

الْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝

کے ترکہ میں سے حصہ ہے۔ وہ ترکہ تھوڑا ہو یا زیادہ (اللہ کا) مقرر کردہ حصہ ہے ۵

منزل ۱

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

اور اگر تقسیم (وراثت) کے موقع پر (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝۸

موجود ہوں تو اس میں سے کچھ انہیں بھی دے دو اور ان سے نیک بات کہو ۱۵ اور

لِيُخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا

(یتیموں سے معاملہ کرنے والے) لوگوں کو ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو (مرتے وقت) ان بچوں

خَافُوا عَلَيْهِمْ ۝۹ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا

کے حال پر (کتنے) خوفزدہ (اور فکر مند) ہوتے، سو انہیں (یتیموں کے بارے میں) اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئے اور (ان)

سَدِيدًا ۝۱۰ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا

(سے) سیدھی بات کہنی چاہئے ۱۰ بیشک جو لوگ یتیموں کے مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں وہ

إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۝۱۱ وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝۱۲

اپنے پیٹوں میں نری آگ بھرتے ہیں، اور وہ جلد ہی دہکی ہوئی آگ میں جا گریں گے ۱۱

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِي كَرِهَ مِثْلُ حِطِّ

اللہ تمہیں تمہاری اولاد (کی وراثت) کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کے لئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ

الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا

ہے، پھر اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زائد تو ان کے لئے اس ترکہ کا دو تہائی حصہ ہے، اور

مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۝۱۳

اگر وہ اکیلی ہو تو اس کے لئے آدھا حصہ، اور مورث کے ماں باپ کے لئے ان دونوں میں سے ہر ایک کو

لِابْنَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ ۚ إِنَّ

ترکہ کا چھٹا حصہ (ملے گا) بشرطیکہ مورث کی کوئی اولاد ہو، پھر اگر اس میت (مورث) کی کوئی اولاد نہ ہو

كَانَ لَهُ وَلَدٌ^ج فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ

اور اس کے وارث صرف اس کے ماں باپ ہوں تو اس کی ماں کے لئے تھائی ہے (اور باقی سب باپ

فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ^ج فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ

کا حصہ ہے)، پھر اگر مورث کے بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم) اس وصیت

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ^ط أَبَاؤُكُمْ وَ

(کے پورا کرنے) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد (ہوگی)، تمہارے باپ اور

أَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا^ط

تمہارے بیٹے تمہیں معلوم نہیں کہ فائدہ پہنچانے میں ان میں سے کون تمہارے قریب تر ہے یہ (تقسیم)

فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ^ط إِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا^{۱۱} وَ

اللہ کی طرف سے فریضہ (یعنی مقرر) ہے، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے اور تمہارے لئے

لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ

اس (مال) کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی

وَلَدٌ^ج فَإِنْ كَانَ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكَنَ مِنْ

کوئی اولاد ہو تو تمہارے لئے ان کے ترکہ سے چوتھائی ہے (یہ بھی) اس وصیت (کے پورا کرنے) کے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ^ط وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا

بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد، اور تمہاری بیویوں کا تمہارے چھوڑے ہوئے (مال)

تَرَكَتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ^ج فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

میں سے چوتھا حصہ ہے بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان کے لئے تمہارے ترکہ

فَلَهُنَّ الثُّنُونُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ

میں سے آٹھواں حصہ ہے تمہاری اس (مال) کی نسبت کی ہوئی وصیت (پوری کرنے) یا (تمہارے) قرض

بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً أَوْ

کی ادائیگی کے بعد، اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کی وراثت تقسیم کی جا رہی ہو جس کے نہ ماں باپ ہوں نہ

امْرَأَةً ۖ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتُ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

کوئی اولاد اور اس کا (ماں کی طرف سے) ایک بھائی یا ایک بہن ہو (یعنی اخائی بھائی یا بہن) تو ان دونوں

السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي

میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے، پھر اگر وہ بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں

الثُّلُثِ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ غَيْرِ

شریک ہوں گے (یہ تقسیم بھی) اس وصیت کے بعد (ہوگی) جو (وارثوں کو) نقصان پہنچائے بغیر کی گئی ہو یا

مُضَآئٍ ۚ وَصِيَّةٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۱۲ تِلْكَ

قرض (کی ادائیگی) کے بعد، یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے، اور اللہ خوب علم و حلم والا ہے ۝ یہ اللہ کی

حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

(مقرر کردہ) حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے اسے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ

وہ بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی

الْعَظِيمُ ۝۱۳ وَمَنْ يُعَصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ

کامیابی ہے ۝ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے

حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۚ وَلَهُ عَذَابٌ

تجاوز کرے اسے وہ دوزخ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت انگیز

مُهِينٌ ۝۱۴ وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُم

عذاب ہے ۝ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر اپنے لوگوں

فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا

میں سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو، پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں

فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ

بند کر دو یہاں تک کہ موت ان کے عرصہ حیات کو پورا کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ

يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝۱۵ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ

(یعنی نیا حکم) مقرر فرما دے اور تم میں سے جو بھی کوئی بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو

فَأَذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۚ إِنَّ

ایذا پہنچاؤ، پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو انہیں سزا دینے سے گریز کرو، بیشک

اللَّهُ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝۱۶ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ

اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے ۝ اللہ نے صرف انہی لوگوں کی توبہ قبول

لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ

کرنے کا وعدہ فرمایا ہے جو نادانی کے باعث برائی کر بیٹھیں پھر جلد ہی توبہ کر لیں

قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

پس اللہ ایسے لوگوں پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے گا، اور اللہ بڑے علم

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۷ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

بڑی حکمت والا ہے ۝ اور ایسے لوگوں کے لئے توبہ (کی قبولیت) نہیں ہے جو گناہ کرتے چلے

السَّيِّئَاتِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي

جائیں یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو (اس وقت) کہے کہ میں اب

تُبْتُ النَّارَ وَلَا الَّذِينَ يَسُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ

توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ایسے لوگوں کے لئے ہے جو کفر کی حالت پر مریں، ان کے لئے

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۱۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ اے ایمان والو! تمہارے لئے

لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ، اور انہیں اس غرض سے

لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اتَّيَسَّرُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ

نہ روک رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ (واپس) لے جاؤ

بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۖ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ فَإِنْ

سوائے اس کے کہ وہ کھلی بدکاری کی مرتکب ہوں، اور ان کے ساتھ اچھے طریقے

كِرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ

سے برتاؤ کرو، پھر اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ

فِيهِ خَيْرٌ أَكْثَرًا ۱۹ وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ

اس میں بہت سی بھلائی رکھ دے ۵ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا

مَكَانَ زَوْجٍ ۚ وَاتَّيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِطْعًا فَلَا تَأْخُذُوا

چاہو اور تم اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تب بھی اس میں سے کچھ واپس مت لو، کیا

مِنْهُ شَيْئًا ۖ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۲۰ وَ

تم ناحق الزام اور صریح گناہ کے ذریعے وہ مال (واپس) لینا چاہتے ہو؟ ۵ اور

كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ

تم اسے کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے پہلو بہ پہلو مل چکے ہو اور

أَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۲۱ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ

وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکی ہیں ۵ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے

أَبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۖ إِنَّهُ كَانَ

باپ دادا نکاح کر چکے ہوں مگر جو (اس حکم سے پہلے) گزر چکا (وہ معاف ہے)، بیشک یہ بڑی

فاحشہ و مقننہ ۶ و ساء سبیلًا ۷ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ

بے حیائی اور غضب (کا باعث) ہے، اور بہت بری روش ہے ۵ تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں

أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ

اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری (وہ)

الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَأُمَّهَاتُ النِّسَاءِ الْأَرْضَعْنَكُمُ

مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری رضاعت میں شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی

وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَّاءُكُمْ

مائیں (سب) حرام کر دی گئی ہیں اور (اسی طرح) تمہاری گود میں پرورش پانے والی وہ لڑکیاں

الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

جو تمہاری ان عورتوں (کے بطن) سے ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ہو (بھی حرام ہیں) پھر اگر تم نے

فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَ

ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر (ان کی لڑکیوں سے نکاح کرنے میں) کوئی حرج نہیں اور تمہارے ان

حَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ

بیٹوں کی بیویاں (بھی تم پر حرام ہیں) جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم دو بہنوں

تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

کو ایک ساتھ (نکاح میں) جمع کرو سوائے اس کے کہ جو دورِ جہالت میں گزر چکا۔ بیشک اللہ

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۲۳

بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ج

اور شوہر والی عورتیں (بھی تم پر حرام ہیں) سوائے ان (کافروں کی قیدی عورتوں) کے جو تمہاری ملک میں

کُتِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ج وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ

آجائیں، (ان احکام حرمت کو) اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے، اور ان کے سوا (سب عورتیں) تمہارے لئے

تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ط فَمَا

حلال کر دی گئی ہیں تاکہ تم اپنے اموال کے ذریعے طلب نکاح کرو پاکدامن رہتے ہوئے نہ کہ شہوت رانی

اسْتَمْتِعْتُمْ بِهِ مِنْ فَاَتَوْهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ط وَلَا

کرتے ہوئے، پھر ان میں سے جن سے تم نے اس (مال) کے عوض فائدہ اٹھایا ہے انہیں ان کا مقرر شدہ مہر

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ط

ادا کر دو، اور تم پر اس مال کے بارے میں کوئی گناہ نہیں جس پر تم مہر مقرر کرنے کے بعد باہم رضا مند ہو جاؤ،

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ ۲۳

بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور تم میں سے جو کوئی (اتنی) استطاعت نہ

مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا

رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے تو ان مسلمان کنیزوں سے نکاح کر لے جو (شرعاً) تمہاری

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ط وَاللَّهُ أَعْلَمُ

ملکیت میں ہیں، اور اللہ تمہارے ایمان (کی کیفیت) کو خوب جانتا ہے، تم (سب) ایک دوسرے کی جنس

بِأَيْمَانِكُمْ ط بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج فَاَنْكِحُوهُنَّ بِأَذْنِ

میں سے ہی ہو، پس ان (کنیزوں) سے ان کے مالکوں کی اجازت کے ساتھ نکاح کرو اور انہیں ان کے مہر

أَهْلِهِنَّ وَاتَّوَهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ

حسب دستور ادا کرو درآنحالیکہ وہ (عفت قائم رکھتے ہوئے) قید نکاح میں آنے والی ہوں نہ بدکاری

غَيْرُ مُسْفَحٍ وَلَا مُتَّخَذٍ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَ

کرنے والی ہوں اور نہ درپردہ آشنائی کرنے والی ہوں، پس جب وہ نکاح کے حصار میں آجائیں

فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ

پھر اگر بدکاری کی مرتکب ہوں تو ان پر اس سزا کی آدھی سزا لازم ہے جو آزاد (کنواری) عورتوں

مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَأَنْ

کے لئے (مقرر) ہے، یہ اجازت اس شخص کے لئے ہے جسے تم میں سے گناہ (کے ارتکاب) کا

تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ ۲۵ يُرِيدُ

اندیشہ ہو، اور اگر تم صبر کرو تو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اللہ چاہتا

اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ

ہے کہ تمہارے لئے (اپنے احکام کی) وضاحت فرمادے اور تمہیں ان (نیک) لوگوں کی راہوں پر چلائے جو تم سے پہلے ہو

قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ ۲۶ وَاللَّهُ

گزرے ہیں اور تمہارے اوپر رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝ اور اللہ

يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

تم پر مہربانی فرمانا چاہتا ہے، اور جو لوگ خواہشات (نفسانی) کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے

الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۚ ۲۷ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ

ہیں کہ تم راہِ راست سے بھٹک کر بہت دور جا پڑو ۝ اللہ چاہتا ہے کہ تم

يَخَفِّعَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۚ ۲۸ يَا أَيُّهَا

سے بوجھ ہلکا کر دے، اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے ۝ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا

تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق طریقے سے نہ کھاؤ سوائے اس کے کہ

أَنْ تَكُونِ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا

تمہاری باہمی رضا مندی سے کوئی تجارت ہو، اور اپنی جانوں کو

أَنْفُسَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝۲۹ وَمَنْ يَفْعَلْ

مت ہلاک کرو، بیشک اللہ تم پر مہربان ہے ۵ اور جو کوئی تعدی اور

ذَلِكَ عُدُوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ

ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم عنقریب اسے (دوزخ کی) آگ میں ڈال دیں گے،

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۳۰ إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا

اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے ۵ اگر تم کبیرہ گناہوں سے جن سے تمہیں روکا

تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلَكُمْ

گیا ہے بچتے رہو تو ہم تم سے تمہاری چھوٹی برائیاں مٹا دیں گے اور تمہیں عزت والی

مَدْخَلًا كَرِيمًا ۝۳۱ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ

جگہ میں داخل فرما دیں گے ۵ اور تم اس چیز کی تمنا نہ کیا کرو جس میں اللہ نے تم میں

بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَسَبُوا ۖ وَ

سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، مردوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں

لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۖ وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ

نے کمایا، اور عورتوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ سے

فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۲ وَلِكُلِّ

اس کا فضل مانگا کرو، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور ہم نے سب

جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَ

کے لئے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں حقدار (یعنی وارث)

کرانے کا ارادہ رکھیں تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا فرما دے گا، بیشک اللہ خوب جاننے والا

خَيْرًا ۳۵) وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ

خبردار ہے ۵ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں (سے)

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنُبِ وَ

اور نزدیکی ہمسائے اور اجنبی پڑوسی اور ہم مجلس اور مسافر (سے)، اور جن کے تم مالک

ابْنِ السَّبِيلِ ۳۶) وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

ہو چکے ہو، (ان سے نیکی کیا کرو)، بیشک اللہ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والا

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۳۷) الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَ

(مغرور) فخر کرنے والا (خود بین) ہو ۵ جو لوگ (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو

يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ

(بھی) بخل کا حکم دیتے ہیں اور اس (نعمت) کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل

فَضْلِهِ ۳۸) وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۳۹) وَ

سے عطا کی ہے، اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ اور جو

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ

لوگ اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۳۹) وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ

ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر، اور شیطان جس کا بھی ساتھی ہو گیا تو

قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۴۰) وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ

وہ برا ساتھی ہے ۵ اور ان کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے اور

الْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ط وَكَانَ اللَّهُ

جو کچھ اللہ نے انہیں دیا تھا اس میں سے (اسکی راہ میں) خرچ کرتے اور اللہ ان (کے حال)

بِهِمْ عَلِيمًا ۝۳۹ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَإِنْ

سے خوب واقف ہے ۵ بیشک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اور اگر کوئی نیکی

تَكَ حَسَنَةً يُضْعِفُهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۴۰

ہو تو اسے دوگنا کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے ۵

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى

پھر اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے حبیب!) ہم آپ کو

هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝۴۱ يَوْمَ يَدْعُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا

ان سب پر گواہ لائیں گے ۵ اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی کی

الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ ط وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ

آرزو کریں گے کہ کاش (انہیں مٹی میں دبا کر) ان پر زمین برابر کر دی جاتی، اور وہ اللہ سے کوئی بات

حَدِيثًا ۝۴۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ وَ

نہ چھپائیں گے ۵ اے ایمان والو! تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ

أَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا

یہاں تک کہ تم وہ بات سمجھنے لگو جو کہتے ہو اور نہ حالت جنابت میں (نماز کے قریب جاؤ)

عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا ط وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى

تا آنکہ تم غسل کر لو سوائے اسکے کہ تم سفر میں راستہ طے کر رہے ہو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر

سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمُ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ

میں ہو یا تم میں سے کوئی قضاے حاجت سے لوٹے یا تم نے (اپنی) عورتوں سے مباشرت

النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسُّوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَاْمَسَحُوْا

کی ہو پھر تم پانی نہ پاسکو تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لو پس اپنے چہروں اور اپنے

بُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

ہاتھوں پر مسح کر لیا کرو، بیشک اللہ معاف فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے ۵

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اَوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب کا ایک حصہ عطا کیا گیا

الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصِلُوْا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ

وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم (بھی) سیدھے راستے سے بہک جاؤ ۵ اور اللہ

اَعْلَمُ بِاَعْدَائِكُمْ ط وَكُفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ

تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور اللہ (بطور) کارساز کافی ہے اور اللہ (بطور) مددگار

نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا بِحَرْفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

کافی ہے ۵ اور کچھ یہودی (تورات کے) کلمات کو اپنے (اصل) مقامات سے پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سن

مَوَاضِعَهُ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَاَسْمِعْ غَيْرَ

لیا اور نہیں مانا اور (یہ بھی کہتے ہیں) سنئے! (معاذ اللہ) آپ سنوائے نہ جائیں اور اپنی زبانیں مروڑ کر دین میں

مُسْمِعٍ وَّرَاعِنَا لِيَآبَا لِسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ط وَلَوْ

طعنہ زنی کرتے ہوئے ”رَاعِنَا“ کہتے ہیں، اور اگر وہ لوگ (اس کی جگہ) یہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی

اَنَّهُمْ قَالُوْا اَسْمِعْنَا وَ اطْعْنَا وَاَسْمِعْ وَاَنْظُرْنَا لَكَ اِنْ خَيْرًا

اور (حضور! ہماری گزارش) سنئے اور ہماری طرف نظر (کرم) فرمائیے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا اور (یہ قول بھی)

لَهُمْ وَاَقْوَمَ لَا وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ

درست اور مناسب ہوتا، لیکن اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان پر لعنت کی سو تھوڑے لوگوں کے سوا وہ ایمان

إِلَّا قَلِيلًا ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ امْنُوا بِهَا

نہیں لاتے ۵ اے اہل کتاب! اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو ہم نے (اب اپنے حبیب محمد ﷺ پر) اتاری ہے جو

نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ نَطْغَسَ وُجُوهًا

اس کتاب کی (اصلاً) تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے، اس سے قبل کہ ہم (بعض) چہروں (کے نقوش) کو

فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ

مٹا دیں اور انہیں ان کی پشت کی حالت پر پھیر دیں یا ان پر اسی طرح لعنت کریں جیسے ہم نے ہفتہ کے دن

السَّبْتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ

(نافرمانی کرنے) والوں پر لعنت کی تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے ۵ بیشک اللہ اس بات کو نہیں بخشتا کہ

أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرَ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَ

اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس سے کم تر (جو گناہ بھی ہو) جس کے لئے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور

مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝ أَلَمْ تَرَ

جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اس نے واقعہ زبردست گناہ کا بہتان باندھا ۵ کیا آپ نے

إِلَى الَّذِينَ يَزْكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ

ایسے لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود کو پاک ظاہر کرتے ہیں، بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک فرماتا ہے اور ان

يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ

پر ایک دھاگہ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵ آپ دیکھئے وہ اللہ پر کیسے جھوٹا بہتان

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۝ أَلَمْ تَرَ

باندھتے ہیں، اور (ان کے عذاب کے لئے) یہی کھلا گناہ کافی ہے ۵ کیا آپ نے

إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب کا حصہ دیا گیا ہے (پھر بھی) وہ

بِالْحَبِثِ وَالطَّاغُوتِ وَ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ

هُؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥١﴾ أُولَٰئِكَ

مسلمانوں کی نسبت یہ (کافر) زیادہ سیدھی راہ پر ہیں ۵ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

جن پر اللہ نے لعنت کی، اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ

نَصِيرًا ﴿٥٢﴾ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا يُؤْتُونَ

پائے گا ۵ کیا ان کا سلطنت میں کچھ حصہ ہے؟ اگر ایسا ہو تو یہ (اپنے بخل کے باعث) لوگوں کو تیل برابر بھی

النَّاسِ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ

(کوئی چیز) نہیں دیں گے ۵ کیا یہ (یہود) لوگوں (سے ان نعمتوں) پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَ

انہیں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہیں، سو واقعی ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کے خاندان کو کتاب اور حکمت

الْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾ فَبِمَا مَنَئِمُ بِهِ وَ

عطا کی اور ہم نے انہیں بڑی سلطنت بخشی ۵ پس ان میں سے کوئی تو اس پر ایمان لے آیا اور ان میں سے کسی نے

مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۖ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ

اس سے روگردانی کی، اور (روگردانی کرنے والے کے لئے) دوزخ کی بھڑکتی آگ کافی ہے ۵ بیشک جن

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۖ كُلًّا

لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ہم عنقریب انہیں (دوزخ کی) آگ میں جھونک دیں گے

نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بِدَلَانِهِمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا

جب ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم انہیں دوسری کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ (مسل)

الْعَذَابَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۵۶ وَالَّذِينَ

عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں، بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ۵ اور جو لوگ

اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرٰی مِنْ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم انہیں بہشتوں میں داخل کریں گے جن

تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ

کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے وہاں پاکیزہ بیویاں

مُطَهَّرٰتٌ ۚ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝۵۷ اِنَّ اللَّهَ يٰۤاْمُرُكُمْ

ہوں گی اور ہم ان کو بہت گھنے سائے میں داخل کریں گے ۵ بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ

اَنْ تُوَدُّوا اِلَّا مٰنْتِ اِلٰی اَهْلِهَا ۚ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

امانتیں انہی لوگوں کے سپرد کرو جو ان کے اہل ہیں، اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ

النّٰسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۖ اِنَّ اللَّهَ نِعْمًا بِعِظْمِ

کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو، بیشک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ

بِهٖ ۖ اِنَّ اللَّهَ كَانَ سَبِيْعًا بَصِيْرًا ۝۵۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ۵ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

اٰمَنُوْا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولٰٓئِیْہِ

اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے (اہل حق) صاحبانِ امر

مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنٰزَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلٰی اللّٰهِ وَ

کی، پھر اگر کسی مسئلہ میں تم باہم اختلاف کرو تو اسے (حتمی فیصلہ کے لئے) اللہ اور

الرَّسُوْلَ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۖ

رسول (ﷺ) کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو، (تو) یہی

ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۵۹ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

(تمہارے حق میں) بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے ۵ کیا آپ نے ان (منافقوں) کو نہیں دیکھا جو (زبان سے)

يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِهَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ مِنْ

دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس (کتاب یعنی قرآن) پر ایمان لائے جو آپ کی طرف اتارا گیا اور ان (آسمانی کتابوں) پر بھی جو

قَبْلَكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ

آپ سے پہلے اتاری گئیں (مگر) چاہتے ہیں کہ اپنے مقدمات (فیصلے کے لئے) شیطان (یعنی احکام الہی سے سرکشی پر مبنی

أَمْرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ط وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ

قانون) کی طرف لے جائیں حالانکہ انہیں حکم دیا جا چکا ہے کہ اس کا (کھلا) انکار کر دیں، اور شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں

ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۶۰ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ

دور دراز گمراہی میں بھٹکاتا رہے ۶۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کردہ (قرآن) کی طرف

اللَّهُ وَ إِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتُ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ

اور رسول (ﷺ) کی طرف آجاء تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ (کی طرف رجوع کرنے) سے

صُدُّودًا ۝۶۱ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ

گریزاں رہتے ہیں ۶۱ پھر (اس وقت) ان کی حالت کیا ہوگی جب اپنی کارستانیوں کے باعث ان پر کوئی مصیبت

أَيُّدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۖ بِاللَّهِ إِنَّ أَسْرَدَنَا إِلَّا

آن پڑے تو اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوں (اور یہ کہیں) کہ ہم نے تو صرف بھلائی

إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۝۶۲ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي

اور باہمی موافقت کا ہی ارادہ کیا تھا ۶۲ یہ وہ (منافق اور مفسد) لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی ہر بات کو خوب

قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ

جانتا ہے، پس آپ ان سے اعراض برتیں اور انہیں نصیحت کرتے رہیں اور ان سے ان کے بارے میں

قَوْلًا بَلِيغًا ۲۳ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ

مؤثر گفتگو فرماتے رہیں اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور

بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ

(اے حبیب!) اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی

فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ

مانگتے اور رسول (ﷺ) بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو

تَوَّابًا رَحِيمًا ۲۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى

توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے اور پس (اے حبیب!) آپ کے رب کی قسم یہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ

يُحْكَمُوا فِيهَا شَجَرِيَّتَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ

وہ اپنے درمیان واقع ہونے والے ہر اختلاف میں آپ کو حاکم بنالیں پھر اس فیصلہ سے جو آپ صادر فرمادیں اپنے دلوں میں

حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۲۵ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

کوئی تنگی نہ پائیں اور (آپ کے حکم کو) بخوشی پوری فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں اور اگر ہم ان پر فرض

عَلَيْهِمْ أَنْ أَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا

کر دیتے کہ تم اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے بہت تھوڑے لوگ

فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ط وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ

اس پر عمل کرتے، اور انہیں جو نصیحت کی جاتی ہے اگر وہ اس پر عمل پیرا ہو جاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر

بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيثًا ۲۶ وَإِذْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ

ہوتا اور (ایمان پر) بہت زیادہ ثابت قدم رکھنے والا ہوتا اور اس وقت ہم بھی انہیں اپنے حضور

لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۲۷ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۲۸

سے عظیم اجر عطا فرماتے اور ہم انہیں واقعہ سیدھی راہ پر لگا دیتے

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

اور جو کوئی اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرے تو یہی لوگ (روزِ قیامت) ان

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَ

(ہستیوں) کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے (خاص) انعام فرمایا ہے جو کہ انبیاء، صدیقین،

الصُّلَحَاءِ وَحَسَنَ أُولَٰئِكَ رَافِقًا ۖ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ

شہداء اور صالحین ہیں اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں ۵ یہ فضل (خاص) اللہ کی طرف

مِنَ اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۚ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

سے ہے، اور اللہ جاننے والا کافی ہے ۵ اے ایمان والو! اپنی حفاظت کا سامان لے

خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ انفِرُوا جَمِيعًا ۚ وَ

لیا کرو پھر (جہاد کے لئے) متفرق جماعتیں ہو کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر کوچ کرو ۵ اور

إِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئُ ۚ فَإِنْ أَصَابَكُمْ مُّصِيبَةٌ

یقیناً تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو (عہدِ اُستی کرتے ہوئے) دیر لگاتے ہیں، پھر اگر (جنگ میں) تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو

قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۚ

(شریک نہ ہونے والا شخص) کہتا ہے کہ بیشک اللہ نے مجھ پر احسان فرمایا کہ میں ان کے ساتھ (میدانِ جنگ میں) حاضر نہ تھا ۵

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ

اور اگر تمہیں اللہ کی جانب سے کوئی نعمت نصیب ہو جائے تو (پھر) یہی (منافق افسوس کرتے ہوئے) ضرور (یوں)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُّلَيِّتُنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا

کہے گا گویا تمہارے اور اس کے درمیان کچھ دوستی ہی نہ تھی کہ اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بڑی کامیابی

عَظِيمًا ۚ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ

حاصل کرتا ۵ پس ان (مومنوں) کو اللہ کی راہ میں (دین کی سربلندی کے لئے) لڑنا چاہئے جو آخرت کے

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عوض دنیوی زندگی کو بیچ دیتے ہیں، اور جو کوئی اللہ کی راہ میں جنگ کرے، خواہ وہ (خود) قتل ہو جائے

فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۴۴﴾ وَمَا

یا غالب آجائے تو ہم (دونوں صورتوں میں) عنقریب اسے عظیم اجر عطا فرمائیں گے ۵ اور (مسلمانو!)

لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں (غلبہ دین کے لئے) اور ان بے بس (مظلوم و مقہور)

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا

مردوں، عورتوں اور بچوں (کی آزادی) کے لئے جنگ نہیں کرتے جو (ظلم و ستم سے تنگ ہو کر)

أَخْرَجَنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا جَاجُ اجْعَلْ لَنَا

پکارتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جہاں کے (وڈیرے) لوگ ظالم

مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿۴۵﴾

ہیں اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا کارساز مقرر فرما دے اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا مددگار بنا دے! ۵

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ

جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں (نیک مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ

كَفَرُوا وَيُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ

شیطان کی راہ میں (طاغوتی مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں، پس (اے مومنو!) تم شیطان کے دوستوں

الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿۴۶﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

(یعنی شیطانی مشن کے مددگاروں) سے لڑو، بیشک شیطان کا داؤ کمزور ہے ۵ کیا آپ نے ان

الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

لوگوں کا حال نہیں دیکھا جنہیں (ابتداءً کچھ عرصہ کے لئے) یہ کہا گیا کہ اپنے ہاتھ (قتال سے) روکے رکھو اور نماز قائم کئے رہو

الرَّكُوزَةُ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

اور زکوٰۃ دیتے رہو (تو وہ اس پر خوش تھے) پھر جب ان پر جہاد (یعنی کفر اور ظلم سے ٹکرانا) فرض کر دیا گیا تو ان میں سے ایک

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا

گروہ (مخالف) لوگوں سے (یوں) ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے یا اس سے بھی بڑھ کر۔ اور کہنے لگے اے ہمارے

رَبَّنَا لِمَ كُتِبَ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

رب! تو نے ہم پر (اس قدر جلدی) جہاد کیوں فرض کر دیا؟ تو نے ہمیں مزید تھوڑی مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟ آپ

قَرِيبٌ قُلْ مَتَاءُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ

(انہیں) فرمادیتے ہیں کہ دنیا کا مفاد بہت تھوڑا (یعنی معمولی شے) ہے اور آخرت بہت اچھی (نعمت) ہے اس کیلئے جو پرہیزگار

اتَّقَى وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝۷۷ آيِن مَاتَكُونُوا

بن جائے، وہاں ایک دھاگے کے برابر بھی تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی ۝ (اے موت کے ڈر سے جہاد سے گریز کرنے والو) تم

يُدْرِكُكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۝۷۸

جہاں کہیں (بھی) ہو گے موت تمہیں (وہیں) آ پکڑے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں (ہیں) ہو، اور (ان کی ذہنیت یہ ہے کہ) اگر انہیں کوئی

تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۝۷۹

بھلائی (فائدہ) پہنچے تو کہتے ہیں کہ یہ (تو) اللہ کی طرف سے ہے (اس میں رسول ﷺ کی برکت اور واسطے کا کوئی دخل نہیں) اور اگر انہیں

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۝۸۰ قُلْ كُلُّ

کوئی برائی (نقصان) پہنچے تو کہتے ہیں (اے رسول!) یہ آپ کی طرف سے (یعنی آپ کی وجہ سے) ہے۔ آپ فرمادیں (حقیقت) سب کچھ

عِنْدَ اللَّهِ ۝۸۱ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

اللہ کی طرف سے (ہوتا) ہے۔ پس اس قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ کوئی بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے ۝ (اے انسان اپنی تربیت یوں کر کہ)

حَدِيثًا ۝۸۲ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۝۸۳

جب تجھے کوئی بھلائی پہنچے تو (سمجھ کہ) وہ اللہ کی طرف سے ہے (اسے اپنے حسن تدبیر کی طرف منسوب نہ کر) اور جب تجھے کوئی برائی پہنچے تو

أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۖ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ

(سمجھ کہ) وہ تیری اپنی طرف سے ہے (یعنی اسے اپنی خرابی نفس کی طرف منسوب کر)، اور (اے محبوب!) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کیلئے

رَسُولًا ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٩﴾ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ

رسول بنا کر بھیجا ہے، اور (آپ کی رسالت پر) اللہ گواہی میں کافی ہے ۵ جس نے رسول (ﷺ) کا حکم

أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۖ ﴿١٠﴾

مانا بیشک اس نے اللہ (ہی) کا حکم مانا اور جس نے روگردانی کی تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ ۖ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

اور (ان منافقوں کا یہ حال ہے کہ آپ کے سامنے) کہتے ہیں کہ (ہم نے آپ کا حکم) مان لیا، پھر وہ آپ کے پاس سے (اٹھ

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا

کر) باہر جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ آپ کی کہی ہوئی بات کے برعکس رات کو رائے زنی (اور سازشی مشورے) کرتا ہے،

يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَى

اور اللہ (وہ سب کچھ) لکھ رہا ہے جو وہ رات بھر منصوبے بناتے ہیں۔ پس (اے محبوب!) آپ ان سے رُخ انور پھیر لیجئے اور اللہ

بِاللَّهِ وَكَيْلًا ﴿١١﴾ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۖ وَلَوْ كَانَ

پر بھروسہ رکھیے اور اللہ کافی کارساز ہے ۵ تو کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے اور اگر یہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿١٢﴾

(قرآن) غیر خدا کی طرف سے (آیا) ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے ۵

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأُمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ

اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ (بجائے شہرت

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ

دینے کے) اسے رسول (ﷺ) اور اپنے میں سے صاحبانِ امر کی طرف لوٹا دیتے تو ضرور ان میں سے

الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ط وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

وہ لوگ جو (کسی) بات کا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس (خبر کی حقیقت) کو جان لیتے، اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهُ لَا تَتَّبِعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۳ فَقَاتِلْ فِي

اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً چند ایک کے سوا تم (سب) شیطان کی پیروی کرنے لگتے ۝ پس (اے محبوب!)

سَبِيلَ اللَّهِ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ج

آپ اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے آپ کو اپنی جان کے سوا (کسی اور کے لئے) ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا اور

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِيَ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط وَاللَّهُ

آپ مسلمانوں کو (جہاد کیلئے) ابھاریں، عجب نہیں کہ اللہ کافروں کا جنگی زور توڑ دے اور اللہ گرفت میں

أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝۸۴ مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً

(بھی) بہت سخت ہے اور سزا دینے میں (بھی) بہت سخت ۝ جو شخص کوئی نیک سفارش

حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ج وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً

کرے تو اس کیلئے اس (کے ثواب) سے حصہ (مقرر) ہے، اور جو کوئی بری سفارش

سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ط وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کرے تو اس کے لئے اس (کے گناہ) سے حصہ (مقرر) ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر

مُقِيمًا ۝۸۵ وَإِذَا حَيَّيْتُمْ بِحَيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا

ہے ۝ اور جب (کسی لفظ) سلام کے ذریعے تمہاری تکریم کی جائے تو تم (جواب میں) اس سے بہتر (لفظ کے ساتھ)

أَوْ رُدُّوهَا ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝۸۶ اللَّهُ

سلام پیش کیا کرو یا (کم از کم) وہی (الفاظ جواب میں) لوٹا دیا کرو، بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے ۝ اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط لِيَجْمَعَ بَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ

(کہ) اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی

فِيهِ ط وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝۸۷ ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِي

شک نہیں، اور اللہ سے بات میں زیادہ سچا کون ہے ۵ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں تم دو

السُّفٰقِيْنَ فَعَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرَّ كَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ط

گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کے اپنے کرتوتوں کے باعث ان (کی عقل اور سوچ) کو اوندھا کر دیا ہے۔

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ط وَمَنْ يُّضِلِّ

کیا تم اس شخص کو راہِ راست پر لانا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہ ٹھہرا دیا ہے اور (اے مخاطب!) جسے اللہ گمراہ ٹھہرا

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيْلًا ۝۸۸ ﴿۸۸﴾ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا

دے تو اس کے لئے ہرگز کوئی راہ (ہدایت) نہیں پاسکتا ۵ وہ (منافق تو) یہ تمنا کرتے ہیں کہ تم بھی

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاءَ

کفر کرو جیسے انہوں نے کفر کیا تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ۔ سو تم ان میں سے (کسی کو) دوست نہ بناؤ

حَتّٰى يُّهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ

یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت (کر کے اپنا ایمان اور اخلاص ثابت) کریں، پھر اگر وہ

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوْهُمْ ۝۸۹ ﴿۸۹﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

روگردانی کریں تو انہیں پکڑ لو اور جہاں بھی پاؤ انہیں قتل کر ڈالو اور ان میں سے (کسی کو)

وَلِيّٰوًا وَلَا نَصِيْرًا ۝۹۰ ﴿۹۰﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمِهِ

دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار ۵ مگر ان لوگوں کو (قتل نہ کرو) جو ایسی قوم سے جا ملے ہوں کہ تمہارے اور

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ اَوْ جَآءُوكُمْ حَصِرَتْ

ان کے درمیان معاہدہ (امان ہو چکا) ہو یا وہ (حوصلہ ہار کر) تمہارے پاس اس حال میں آجائیں کہ ان

صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ط وَلَوْ

کے سینے (اس بات سے) تنگ آچکے ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں، اور اگر اللہ چاہتا تو

شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ ۚ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ

(ان کے دلوں کو ہمت دیتے ہوئے) یقیناً انہیں تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے، پس اگر وہ تم سے کنارہ کشی کر لیں اور

فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ ۖ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ

تمہارے ساتھ جنگ نہ کریں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے (بھی صلح جوئی کی صورت میں)

لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۙ ۙ سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ

ان پر (دست درازی کی) کوئی راہ نہیں بنائی ۝ اب تم کچھ دوسرے لوگوں کو بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ (منافقانہ طریقے سے

أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلًّا رُدُّوْا إِلَى

ایمان ظاہر کر کے) تم سے (بھی) امن میں رہیں اور (پوشیدہ طریقے سے کفر کی موافقت کر کے) اپنی قوم سے (بھی) امن میں

الْفِتْنَةِ أُرْكَسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا

رہیں، (مگر ان کی حالت یہ ہے کہ) جب بھی (مسلمانوں کے خلاف) فتنہ انگیزی کی طرف پھیرے جاتے ہیں تو وہ اس میں

إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ وَخُدُوعَهُمْ ۚ وَاقْتُلُوهُمْ

(اوندھے) کود پڑتے ہیں، سوا اگر یہ (لوگ) تم سے (لڑنے سے) کنارہ کش نہ ہوں اور (نہ ہی) تمہاری طرف صلح (کا پیغام)

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ

بھیجیں اور (نہ ہی) اپنے ہاتھ (فتنہ انگیزی سے) روکیں تو تم انہیں پکڑ (کر قید کر) لو اور انہیں قتل کر ڈالو جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ،

سُلْطَانًا مُّبِينًا ۙ ۙ وَمَا كَانَ لِمَنْ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا

اور یہ وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں کھلا اختیار دیا ہے ۝ اور کسی مسلمان کے لئے (جائز) نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو

إِلَّا خَطَا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

قتل کر دے مگر (بغیر قصد) غلطی سے، اور جس نے کسی مسلمان کو نادانستہ قتل کر دیا تو (اس پر) ایک مسلمان غلام/باندی

مُؤْمِنَةٍ وَدِيَّةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهَا إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۖ

کا آزاد کرنا اور خون بہا (کا ادا کرنا) جو مقتول کے گھر والوں کے سپرد کیا جائے (لازم ہے) مگر یہ کہ وہ معاف

مَغَانِمٍ كَثِيرَةً ط كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ فَنَنَّ اللَّهُ

بہت اموال غنیمت ہیں۔ اس سے پیشتر تم (بھی) تو ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا

عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ

(اور تم مسلمان ہو گئے) پس (دوسروں کے بارے میں بھی) تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک اللہ تمہارے کاموں

خَيْرًا ۹۴ لَا يَسْتَوِي الْقُعْدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ

سے خبردار ہے ۵ مسلمانوں میں سے وہ لوگ جو (جہاد سے جی چڑا کر) بغیر کسی (عذر) تکلیف کے (گھروں

أُولَى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ

میں) بیٹھ رہنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے ہیں

وَأَنْفُسِهِمْ ط فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَ

(یہ دونوں درجہ و ثواب میں) برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والوں

أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِينَ دَرَجَةً ط وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ

کو بیٹھ رہنے والوں پر مرتبہ میں فضیلت بخشی ہے اور اللہ نے سب (ایمان والوں) سے وعدہ (تو) بھلائی

الْحُسْنَى ط وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقُعْدِينَ أَجْرًا

کا (ہی) فرمایا ہے، اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو (بہر طور) بیٹھ رہنے والوں پر زبردست اجر (و ثواب) کی

عَظِيمًا ۹۵ دَرَجَتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ط وَكَانَ

فضیلت دی ہے ۵ اس کی طرف سے (ان کے لئے بہت) درجات ہیں اور بخشائش اور رحمت ہے،

اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۹۶ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵ بیشک جن لوگوں کی روح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (اسلام دشمن

ظَالِمِينَ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ط قَالُوا كُنَّا

ماحول میں رہ کر) اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں (تو) وہ ان سے دریافت کرتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے

مُسْتَضْعِفِينَ فِي الْأَرْضِ ط قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ

(تم نے اقامت دین کی جدوجہد کی نہ سرزمینِ کفر کو چھوڑا؟) وہ (معدرۃ) کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور و

وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ط فَأُولَٰئِكَ مَا وَلَهُمْ جَهَنَّمَ ط

بے بس تھے، فرشتے (جواباً) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی کہ تم اس میں (کہیں) ہجرت کر جاتے، سو یہی وہ لوگ ہیں

وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۙ إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ

جن کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۵ سوائے ان واقعی مجبور و بے بس مردوں

وَالنِّسَاءِ وَالْوُلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

اور عورتوں اور بچوں کے، جو نہ کسی تدبیر پر قدرت رکھتے ہیں اور نہ (وہاں سے نکلنے کا) کوئی

سَبِيلًا ۙ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُو عَنْهُمْ ط وَكَانَ

راستہ جانتے ہیں ۵ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ یقیناً اللہ ان سے درگزر فرمائے گا، اور اللہ بڑا

اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۙ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے ۵ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے وہ زمین میں

يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرْغَبًا كَثِيرًا وَسَعَةً ط وَمَنْ يَخْرُجْ

(ہجرت کے لئے) بہت سی جگہیں اور (معاش کے لئے) کشائش پائے گا، اور جو شخص بھی

مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ

اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے پھر اسے

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

(راستے میں ہی) موت آ پکڑے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، اور اللہ بڑا بخشنے

رَاحِمًا ۙ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

والا مہربان ہے ۵ اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم

جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنَّ خِفَتُمْ أَنْ

نماز میں قصر کرو (یعنی چار رکعت فرض کی جگہ دو پڑھو) اگر تمہیں اندیشہ

يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا

ہے کہ کافر تمہیں تکلیف میں مبتلا کر دیں گے۔ بیشک کفار تمہارے کھلے

مُبِينًا ۝۱۰ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقْبْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ

دُشمن ہیں ۱۰ اور (اے محبوب!) جب آپ ان (مجاہدوں) میں (تشریف فرما) ہوں تو ان

طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلِيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَإِذَا

کے لئے نماز (کی جماعت) قائم کریں پس ان میں سے ایک جماعت کو (پہلے) آپ کے

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ ۚ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ

ساتھ (اقتداء) کھڑا ہونا چاہئے اور انہیں اپنے ہتھیار بھی لئے رہنا چاہئیں، پھر جب وہ سجدہ

أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا

کر چکیں تو (ہٹ کر) تم لوگوں کے پیچھے ہو جائیں اور (اب) دوسری جماعت کو جنہوں نے

حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَذَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ

(ابھی) نماز نہیں پڑھی آجانا چاہیے پھر وہ آپ کے ساتھ (مقتدی بن کر) نماز پڑھیں اور

تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ

چاہئے کہ وہ (بھی بدستور) اپنے اسباب حفاظت اور اپنے ہتھیار لئے رہیں، کافر چاہتے ہیں

مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى

کہ کہیں تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر دفعۂ حملہ کر دیں،

مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ

اور تم پر کچھ مضائقہ نہیں کہ اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی تکلیف ہو یا بیمار ہو تو اپنے ہتھیار

وَحُذُوا حِذْرَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا

(اُتار کر) رکھ دو، اور اپنا سامان حفاظت لئے رہو۔ بیشک اللہ نے کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب

مُهِينًا ﴿۱۰۲﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيًّا

تیار کر رکھا ہے ۵ پھر (اے مسلمان مجاہدو!) جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور

وَقُعُودًا ۖ وَ عَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۖ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا

اپنے پہلوؤں پر (لیٹے ہر حال میں) یاد کرتے رہو، پھر جب تم (حالتِ خوف سے نکل کر)

الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا

اطمینان پالو تو نماز کو (حسب دستور) قائم کرو۔ بیشک نماز مومنوں پر مقررہ وقت کے حساب

مَوْقُوتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن تَكُونُوا

سے فرض ہے ۵ اور تم (دشمن) قوم کی تلاش میں سستی نہ کرو۔ اگر تمہیں (پیچھا کرنے میں) تکلیف پہنچتی

تَالْمُؤْن فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ ۖ كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ

ہے تو انہیں بھی (تو ایسی ہی) تکلیف پہنچتی ہے جیسی تکلیف تمہیں پہنچ رہی ہے حالانکہ تم اللہ سے (اجر و ثواب

اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۰۴﴾ إِنَّا

کی) وہ امیدیں رکھتے ہو جو اُمیدیں وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ (اے رسول گرامی!) بیشک

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا

ہم نے آپ کی طرف حق پر مبنی کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں میں اس (حق) کے مطابق فیصلہ فرمائیں

أَرْسَلَكَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿۱۰۵﴾

جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے، اور آپ (کبھی) بد دیانت لوگوں کی طرفداری میں بحث کرنے والے نہ بنیں ۵

وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۰۶﴾

اور آپ اللہ سے بخشش طلب کریں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ إِنَّ

اور آپ ایسے لوگوں کی طرف سے (دفاعاً) نہ جھگڑیں جو اپنی ہی جانوں سے دھوکہ کر رہے ہیں۔ بیشک

اللَّهُ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝۱۰۷ لَيَسْتَخْفُونَ مِنْ

اللہ کسی (ایسے شخص) کو پسند نہیں فرماتا جو بڑا بد دیانت اور بدکار ہے ۝ وہ لوگوں سے (شرماتے ہوئے اپنی

النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ

دغا بازی کو) چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے در آنحالیکہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو (کسی)

يَبْتَغُونَ مَالًا يَرْضَىٰ مِنْ الْقَوْلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

ایسی بات سے متعلق (چھپ کر) مشورہ کرتے ہیں جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے، اور اللہ جو کچھ وہ کرتے ہیں

يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝۱۰۸ هَآأَنْتُمْ هَآؤَآءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي

(اسے) احاطہ کئے ہوئے ہے ۝ خبردار! تم وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

جھگڑے۔ پھر کون ایسا شخص ہے جو قیامت کے دن (بھی) ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ جھگڑے گا

أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝۱۰۹ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ

یا کون ہے جو (اس دن بھی) ان پر وکیل ہو گا؟ ۝ اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی

يُظْلِمَ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا

جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا نہایت

رَّحِيمًا ۝۱۱۰ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّهَا يَكْسِبُهَا عَلَىٰ

مہربان پائے گا ۝ اور جو شخص کوئی گناہ کرے تو بس وہ اپنی ہی جان پر (اسکا و بال عائد)

نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ يَكْسِبْ

کر رہا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝ اور جو شخص کسی خطا یا گناہ کا

خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِي بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

ارتکاب کرے پھر اسکی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اس نے یقیناً ایک بہتان اور

وَإِثْمًا مِّمَّنَّا ۝ (۱۱۲) وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ

کھلے گناہ (کے بوجھ) کو اٹھا لیا ۵ اور (اے حبیب!) اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

لَهَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ۖ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا

نہ ہوتی تو ان (دغا بازوں) میں سے ایک گروہ یہ ارادہ کر چکا تھا کہ آپ کو بہکا دیں، جبکہ

أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَصُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَأَنْزَلَ اللَّهُ

وہ محض اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور آپ کا تو کچھ بگاڑ ہی نہیں سکتے، اور اللہ نے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۖ وَ

آپ پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور اس نے آپ کو وہ سب علم عطا کر دیا ہے جو

كَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ (۱۱۳) لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ

آپ نہیں جانتے تھے، اور آپ پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے ۵ ان کے اکثر خفیہ مشوروں میں

نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ

کوئی بھلائی نہیں سوائے اس شخص (کے مشورے) کے جو کسی خیرات کا یا نیک کام کا یا

بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

لوگوں میں صلح کرانے کا حکم دیتا ہے اور جو کوئی یہ کام اللہ کی رضا جوئی کے لئے

اللَّهُ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ (۱۱۴) وَمَنْ يُشَاقِقِ

کرے تو ہم اس کو عنقریب عظیم اجر عطا کریں گے ۵ اور جو شخص رسول (ﷺ) کی مخالفت کرے اس کے

الرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

بعد کہ اس پر ہدایت کی راہ واضح ہو چکی اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ کی پیروی کرے تو ہم اسے اسی

سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَ

(گمراہی) کی طرف پھیرے رکھیں گے جدھر وہ (خود) پھر گیا ہے اور (بالآخر) اسے دوزخ میں

سَاءَتْ مَصِيرًا ﴿۱۱۵﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ ۖ وَ

ڈالیں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝ بیشک اللہ اس (بات) کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک

يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

ٹھہرایا جائے اور جو (گناہ) اس سے نیچے ہے جس کے لئے چاہے معاف فرما دیتا ہے، اور جو کوئی اللہ کے ساتھ

فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿۱۱۶﴾ إِنَّ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

شرک کرے وہ واقعی دور کی گمراہی میں بھٹک گیا ۝ یہ (شرکین) اللہ کے سوا محض زانی

إِلَّا أَنْشَاجٌ ۖ وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ﴿۱۱۷﴾

چیزوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور یہ فقط سرکش شیطان ہی کی پوجا کرتے ہیں ۝

لَعَنَهُ اللَّهُ ۖ وَقَالَ لَا تَخْذَنْ مِنْ عِبَادِكْ نَصِيبًا

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک معین حصہ (اپنے لئے)

مَفْرُوضًا ﴿۱۱۸﴾ وَلَا ضِلَّةً لَهُمْ وَلَا مِيبَةً لَهُمْ وَلَا مَرْمَةً

ضرور لے لوں گا ۝ میں انہیں ضرور گمراہ کردوں گا اور ضرور انہیں غلط اُمیدیں دلاؤں گا اور انہیں

فَلْيَبْتَكَنْ أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْمَةً فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ

ضرور حکم دیتا رہوں گا سو وہ یقیناً جانوروں کے کان چیرا کریں گے اور میں انہیں ضرور حکم دیتا رہوں

اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ

گا سو وہ یقیناً اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کو بدلا کریں گے اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا

بنالے تو واقعی وہ صریح نقصان میں رہا ۝ شیطان انہیں (غلط) وعدے دیتا ہے اور انہیں (جھوٹی)

يَعِدُّهُمْ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲۰ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ

امیدیں دلاتا ہے اور شیطان فریب کے سوا ان سے کوئی وعدہ نہیں کرتا ۝ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ ۝ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝۱۲۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا

دوزخ ہے اور وہ وہاں سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سُدُّ خَلْمِهِمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور نیک عمل کرتے رہے ہم انہیں عنقریب بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۝ وَمَنْ

نہیں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ

أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝۱۲۲ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي

سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے؟ ۝ (اللہ کا وعدہ مغفرت) نہ تمہاری خواہشات پر

أَهْلِ الْكِتَابِ ۝ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۝ وَلَا يَجِدْ لَهُ

موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی خواہشات پر، جو کوئی برا عمل کرے گا اسے اس کی سزا دی

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۱۲۳ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنْ

جائے گی اور نہ وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی پائے گا اور نہ مددگار ۝ اور جو کوئی نیک اعمال

الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

کرے گا (خواہ) مرد ہو یا عورت درآنحالیکہ وہ مؤمن ہے پس وہی لوگ جنت میں

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝۱۲۴ وَمَنْ

داخل ہوں گے اور ان کی تِل برابر (بھی) حق تلفی نہیں کی جائے گی ۝ اور دینی اعتبار

أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

سے اُس شخص سے بہتر کون ہو سکتا ہے جس نے اپنا رُوءے نیاز اللہ کیلئے جھکا دیا اور وہ صاحب احسان بھی ہوا، اور وہ دینِ ابراہیم (ﷺ) کی

وَاتَّبَعَ مَلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ

پیروی کرتا رہا جو (اللہ کیلئے) ایک سو (اور) راست رو تھے، اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا مخلص دوست بنا لیا تھا (سو وہ شخص بھی حضرت

خَلِيلًا ۝۱۲۵) وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

ابراہیم علیہ السلام کی نسبت سے اللہ کا دوست ہو گیا) اور (سب) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین

كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝۱۲۶) وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي

میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ فرمائے ہوئے ہے اور (اے پیغمبر!) لوگ آپ سے (یتیم)

النِّسَاءِ ط قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي

عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور جو

الْكِتٰبِ فِي يَتٰى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

حکم تم کو (پہلے سے) کتاب مجید میں سنایا جا رہا ہے (وہ بھی) ان یتیم عورتوں ہی کے بارے میں ہے جنہیں

لَهُنَّ وَتَرٰغِبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالسُّتْعَفِيْنَ مِنْ

تم وہ (حقوق) نہیں دیتے جو ان کیلئے مقرر کئے گئے ہیں اور چاہتے ہو کہ (ان کا مال قبضے میں لینے کی خاطر)

الْوِلْدَانِ ۚ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰى بِالْقِسْطِ ط وَمَا

ان کے ساتھ خود نکاح کر لو اور نیز بے بس بچوں کے بارے میں (بھی حکم) ہے کہ یتیموں کے معاملے میں

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝۱۲۷) وَ اِنْ

انصاف پر قائم رہا کرو اور تم جو بھلائی بھی کرو گے تو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے اور اگر کوئی عورت

اَمْرًا ۙ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْرًا اَوْ اَعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

اپنے شوہر کی جانب سے زیادتی یا بے رغبتی کا خوف رکھتی ہو تو دونوں (میاں بیوی) پر کوئی حرج نہیں

عَلَيْهُمَا اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ط وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ط وَ

کہ وہ آپس میں کسی مناسب بات پر صلح کر لیں، اور صلح (حقیقت میں) اچھی چیز ہے اور طبیعتوں

أُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ط وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا

میں (تھوڑا بہت) بخل (ضرور) رکھ دیا گیا ہے اور اگر تم احسان کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا

بیشک اللہ ان کاموں سے جو تم کر رہے ہو (اچھی طرح) خبردار ہے اور تم ہرگز اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ

أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبِيلُوا كُلَّ

(ایک سے زائد) بیویوں کے درمیان (پورا پورا) عدل کر سکو اگرچہ تم کتنا بھی چاہو۔ پس (ایک کی طرف) پورے

السَّيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ط وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا

میلان طبع کے ساتھ (یوں) نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو (درمیان میں) لٹکتی ہوئی چیز کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۲۹﴾ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ

کر لو اور (حق تلفی و زیادتی سے) بچتے رہو تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں

اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ ط وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ

تو اللہ ہر ایک کو اپنی کثافت سے (ایک دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا بڑی حکمت والا ہے اور

لِللَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور بیشک ہم نے ان لوگوں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا

کو (بھی) جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی حکم دیا ہے اور تمہیں (بھی) کہ اللہ سے ڈرتے

اللَّهُ ط وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

رہا کرو۔ اور اگر تم نافرمانی کرو گے تو بیشک (سب کچھ) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں

الْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي

اور جو زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز، ستودہ صفات ہے اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں

السُّبُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝۱۳۲

میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے ۵ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو

يَسْأَلُكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخِرِينَ ط وَكَانَ اللَّهُ

تمہیں نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) دوسروں کو لے آئے، اور اللہ اس پر بڑی

عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا ۝۱۳۳ مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

قدرت والا ہے ۵ جو کوئی دنیا کا انعام چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا

و آخرت (دونوں) کا انعام ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے

بَصِيرًا ۝۱۳۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ

والا ہے ۵ اے ایمان والو! تم انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے (محض) اللہ کے لئے گواہی

بِالْقِسْطِ شُهِدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ

دینے والے ہو جاؤ خواہ (گواہی) خود تمہارے اپنے یا (تمہارے) والدین یا (تمہارے) رشتہ داروں

وَالْأَقْرَبِينَ ج إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ

کے ہی خلاف ہو اگرچہ (جس کے خلاف گواہی ہو) مالدار ہے یا محتاج، اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ

بِهِمَا قف فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ج وَإِنْ تَلَّوْا أَوْ

خیر خواہ ہے۔ سو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کیا کرو کہ عدل سے ہٹ جاؤ (گے) اور اگر تم (گواہی میں) بیچ دار

تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۳۵ يَا أَيُّهَا

بات کرو گے یا (حق سے) پہلو تہی کرو گے تو بیشک اللہ ان سب کاموں سے جو تم کر رہے ہو خبردار ہے ۱۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي

تم اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل

نَزَّلَ عَلَى رَأْسِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَ

فرمائی ہے اور اس کتاب پر جو اس نے (اس سے) پہلے اتاری تھی ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ

مَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَكُوتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ

کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا

الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ (۱۳۶) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

انکار کرے تو بیشک وہ دور دراز کی گمراہی میں بھٹک گیا ہ بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر

ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا

ہو گئے، پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پھر کفر میں اور بڑھ گئے تو اللہ ہر گز (یہ ارادہ فرمانے

لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝ (۱۳۷) بَشِيرِ

والا) نہیں کہ انہیں بخش دے اور نہ (یہ کہ) انہیں سیدھا راستہ دکھائے ۝ (اے نبی) آپ

الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ (۱۳۸) الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ

منافقوں کو یہ خبر سنا دیں کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۝ (یہ) ایسے لوگ (ہیں)

الْكُفْرَيْنِ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ أَيْتَعُونَ

جو مسلمانوں کی بجائے کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے پاس عزت

عِنْدَهُمُ الْعِزَّةُ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ (۱۳۹) وَقَدْ نَزَّلَ

تلاش کرتے ہیں؟ پس عزت تو ساری اللہ (تعالیٰ) کے لئے ہے ۝ اور بیشک (اللہ نے) تم

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَبَعْتُمْ أَيْتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ

پر کتاب میں یہ (حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم سب کو اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان

يُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي

کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو تم ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ (انکار اور تمسخر کو چھوڑ کر)

حَدِيثٌ غَيْرُهُ ۖ إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ

کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں۔ ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے۔ بیشک اللہ

الْمُنْفِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝۱۳۰

منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کرنے والا ہے وہ (منافق) جو تمہاری (فتح و شکست کی)

يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا

تاک میں رہتے ہیں، پھر اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے

أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا

ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو (ظاہری فتح میں سے) کچھ حصہ مل گیا تو (ان سے) کہتے ہیں کیا ہم تم

أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ وَنَبْنَعُكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ فَاللَّهُ

پر غالب نہیں ہو گئے تھے اور (اس کے باوجود) کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں (کے ہاتھوں نقصان)

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَلَنُجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ

سے نہیں بچایا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝۱۳۱

(غلبہ پانے کی) ہرگز کوئی راہ نہ دے گا وہ بیشک منافق (بزعم خویش) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں

اللَّهُ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا

حالانکہ وہ انہیں (اپنے ہی) دھوکے کی سزا دینے والا ہے، اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے

كُسَالَى ۖ يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا

ہیں تو سستی کے ساتھ (محض) لوگوں کو دکھانے کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو یاد (بھی) نہیں

قَلِيلًا ۝۱۳۲

کرتے مگر تھوڑا اس (کفر اور ایمان) کے درمیان تذبذب میں ہیں نہ ان (کافروں) کی طرف ہیں اور نہ

إِلَى هَؤُلَاءِ ط وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

ان (مومنوں) کی طرف ہیں، اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو آپ ہرگز اس کے لئے کوئی (ہدایت کی)

سَبِيلًا ۱۳۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ

راہ نہ پائیں گے ۵ اے ایمان والو! مسلمانوں کے سوا کافروں کو

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ط أَتُرِيدُونَ أَنْ

دوست نہ بناؤ، کیا تم چاہتے ہو کہ (نافرمانوں کی دوستی کے ذریعے)

تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۱۳۴ إِنَّ السُّفْقِينَ فِي

اپنے خلاف اللہ کی صریح حجت قائم کر لو ۵ بیشک منافق لوگ دوزخ کے

الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ج وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور آپ ان کے لئے ہرگز کوئی مددگار

نَصِيرًا ۱۳۵ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا

نہ پائیں گے ۵ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی وہ سنور گئے اور انہوں نے اللہ

بِاللَّهِ وَآخَلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ط

سے مضبوط تعلق جوڑ لیا اور انہوں نے اپنا دین اللہ کے لئے خالص کر لیا تو یہ مومنوں

وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۱۳۶ مَا

کی سنگت میں ہوں گے اور عنقریب اللہ مومنوں کو عظیم اجر عطا فرمائے گا ۵ اللہ تمہیں

يَفْعَلُ اللَّهُ بِكُمْ إِذَا شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ

عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ، اور اللہ (ہر حق کا) قدر شناس ہے

شَاكِرًا عَلِيمًا ۱۳۷

(ہر عمل کا) خوب جاننے والا ہے ۵

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ

اللہ کسی (کی) بری بات کا بآواز بلند (ظاہر اوعلامیہ) کہنا پسند نہیں فرماتا سوائے اس کے جس پر ظلم ہوا ہو (اسے ظالم

ظلم ۷ وَكَانَ اللَّهُ سَبِيْعًا عَلِيْمًا ۝۱۳۸

کا ظلم آشکار کرنے کی اجازت ہے)، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۱۰ اگر تم کسی کارِ خیر کو ظاہر

أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا

کرو یا اسے مخفی رکھو یا کسی (کی) برائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ بڑا معاف فرمانے والا بڑی قدرت

قَدِيْرًا ۝۱۳۹

والا ہے ۱۰ بلا شبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور

يُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ

چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا

بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اس (ایمان و کفر) کے

بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۴۰

درمیان کوئی راہ نکال لیں ۱۰ ایسے ہی لوگ درحقیقت کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کے

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝۱۴۱

لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے ۱۰ اور جو لوگ اللہ اور اس کے (سب) رسولوں پر

وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ

ایمان لائے اور ان (پنہیروں) میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے میں) فرق نہ کیا

يُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمْ ط ۝۱۴۲

تو عنقریب وہ انہیں ان کے اجر عطا فرمائے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۱۰

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنْ

(اے حبیب!) آپ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے (ایک ہی دفعہ پوری لکھی ہوئی) کوئی کتاب اتار لائیں

السَّعَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا

تو وہ موسیٰ (علیہ السلام) سے اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں، انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں اللہ (کی ذات) کھلم کھلا دکھا دو پس ان کے (اس)

اللَّهِ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصُّعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا

ظلم (یعنی گستاخانہ سوال) کی وجہ سے انہیں آسمانی بجلی نے آ پکڑا (جس کے باعث وہ مر گئے، پھر موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے زندہ ہوئے)،

الْعَجَلِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

پھر انہوں نے پچھڑے کو (اپنا معبود) بنا لیا اس کے بعد کہ ان کے پاس (حق کی نشاندہی کرنے والی) واضح نشانیاں آ چکی تھیں، پھر ہم

ذَلِكَ ۚ وَاتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ

نے اس (جرم) سے بھی درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو (ان پر) واضح غلبہ عطا فرمایا اور (جب یہود تورات کے احکام سے پھر انکاری ہو گئے

الطُّورَ رَبِّشَاقِرِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا

تو) ہم نے ان سے (پختہ) عہد لینے کیلئے (کوہ) طور کو ان کے اوپر اٹھا (کر معلق کر) دیا، اور ہم نے ان سے فرمایا کہ تم (اس شہر کے) دروازے

لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ ۚ وَآخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا

(یعنی باب ایلیاء) میں سجدہ (شکر) کرتے ہوئے داخل ہونا، اور ہم نے ان سے (مزید) فرمایا کہ ہفتہ کے دن (مچھلی کے شکار کی ممانعت کے حکم)

غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ

میں بھی تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے بڑا تاکیدی عہد لیا تھا پس (انہیں جو سزائیں ملیں وہ) ان کی اپنی عہد شکنی پر اور آیات الہی سے انکار کے

قَتْلِهِمُ إِلَّا نُبْيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ

سبب) اور انبیاء کو ان کے ناحق قتل کر ڈالنے (کے باعث)، نیز ان کی اس بات (کے سبب) سے کہ ہمارے دلوں پر غلاف (چڑھے ہوئے) ہیں،

طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾

(حقیقت میں ایسا نہ تھا) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، سو وہ چند ایک کے سوا ایمان نہیں لائیں گے ۵

وَبِكْفُرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝۱۵۶

اور (مزید یہ کہ) ان کے (اس) کفر اور قول کے باعث جو انہوں نے مریم پر زبردست بہتان لگایا

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ

اور ان کے اس کہنے (یعنی فخریہ دعویٰ) کی وجہ سے (بھی) کہ ہم نے اللہ کے رسول، مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو قتل کر ڈالا ہے،

اللَّهُ ج وَما قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ط وَإِنَّ

حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ انہیں سولی چڑھایا مگر (ہوایہ کہ) ان کیلئے (کسی کو عیسیٰ علیہ السلام کا) ہم شکل بنادیا گیا، اور بیشک

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ط مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں وہ یقیناً اس (قتل کے حوالے) سے شک میں پڑے ہوئے ہیں، انہیں (حقیقت

عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ج وَما قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝۱۵۷ بَلْ رَفَعَهُ

حال کا) کچھ بھی علم نہیں مگر یہ کہ گمان کی پیروی (کر رہے ہیں)، اور انہوں نے عیسیٰ (علیہ السلام) کو یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے

اللَّهُ إِلَيْهِ ط وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۵۸ وَإِنْ مِّنْ

انہیں اپنی طرف (آسمان پر) اٹھالیا، اور اللہ غالب حکمت والا ہے اور (قرب قیامت نزول مسیح علیہ السلام کے وقت)

أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنُوا بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ج وَيَوْمَ

اہل کتاب میں سے کوئی (فرد یا فرقہ) نہ رہے گا مگر وہ عیسیٰ (علیہ السلام) پر ان کی موت سے پہلے ضرور (صحیح طریقے سے)

الْقِيَمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝۱۵۹ فَيُظْلَمُ مِّنَ الَّذِينَ

ایمان لے آئے گا، اور قیامت کے دن عیسیٰ (علیہ السلام) ان پر گواہ ہوں گے پھر یہودیوں کے ظلم ہی کی وجہ سے ہم نے

هَادُوا وَاحْرَمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ

ان پر (کئی) پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو (پہلے) ان کے لئے حلال کی جا چکی تھیں، اور اس وجہ سے (بھی) کہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۶۰ وَأَخَذَ لَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا

وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بکثرت روکتے تھے اور ان کے سود لینے کے سبب سے، حالانکہ وہ اس

عَنْهُ وَ أَكْلِهِمْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ وَ أَعْتَدْنَا

سے روکے گئے تھے، اور ان کے لوگوں کا ناحق مال کھانے کی وجہ سے (بھی انہیں سزا ملی) اور ہم

لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۲۱﴾ لَكِنَّ الرُّسُخُونَ فِي

نے ان میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ لیکن ان میں سے پختہ علم والے

الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَ

اور مومن لوگ اس (وحی) پر جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اور اس (وحی) پر جو آپ سے

مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ

پہلے نازل کی گئی (برابر) ایمان لاتے ہیں، اور وہ (کتنے اچھے ہیں کہ) نماز قائم کرنے والے

الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَٰئِكَ

(ہیں) اور زکوٰۃ دینے والے (ہیں) اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے (ہیں)۔ ایسے

سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۲۲﴾ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا

ہی لوگوں کو ہم عنقریب بڑا اجر عطا فرمائیں گے ۵ (اے حبیب!) بیشک ہم نے آپ کی طرف (اُسی طرح)

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَ النَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

وحی بھیجی ہے جیسے ہم نے نوح (علیہ السلام) کی طرف اور ان کے بعد (دوسرے) پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔

إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطَ وَ

اور ہم نے ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق و یعقوب اور (ان کی) اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس

عِيسَىٰ وَ أَيُّوبَ وَ يُونُسَ وَ هَارُونَ وَ سُلَيْمَانَ ۚ وَ اتَيْنَا

اور ہارون اور سلیمان (علیہ السلام) کی طرف (بھی) وحی فرمائی، اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو (بھی)

دَاوُدَ زَبُورًا ﴿۱۲۳﴾ وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ

زبور عطا کی تھی ۵ اور (ہم نے کئی) ایسے رسول (بھیجے) ہیں جن کے حالات ہم (اس سے) پہلے آپ کو سنا چکے ہیں اور

قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۖ وَكَلَّمَ اللَّهُ

(کئی) ایسے رسول بھی (بھیجے) ہیں جن کے حالات ہم نے (ابھی تک) آپ کو نہیں سنائے اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) سے

مُوسَىٰ تَكَلَّمَ بِهَا ۖ رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِّعَلَّآ

(بلا واسطہ) گفتگو (بھی) فرمائی ۵ رسول جو خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے تھے (اس لئے بھیجے

يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

گئے) تاکہ (ان) پیغمبروں (کے آجانے) کے بعد لوگوں کے لئے اللہ پر کوئی عذر باقی نہ رہے، اور اللہ

عَزِيزًا حَكِيمًا ۖ لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

بڑا غالب حکمت والا ہے ۵ (اے حبیب! کوئی آپ کی نبوت پر ایمان لائے یا نہ لائے) مگر اللہ (خود اس بات کی) گواہی دیتا

أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْبَلَاغُ يَشْهَدُونَ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

ہے کہ جو کچھ اس نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے، اسے اپنے علم سے نازل فرمایا ہے اور فرشتے (بھی آپ کی خاطر) گواہی دیتے ہیں

شَهِيدًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

اور اللہ کا گواہ ہونا (ہی) کافی ہے ۵ بیشک جنہوں نے کفر کیا (یعنی نبوت محمدی ﷺ کی تکذیب کی) اور (لوگوں کو) اللہ کی

اللَّهُ قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

راہ سے روکا، یقیناً وہ (حق سے) بہت دور کی گمراہی میں جا بھٹکے ۵ بیشک جنہوں نے (اللہ کی گواہی کو نہ مان کر) کفر کیا

ظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

اور (رسول کی شان کو نہ مان کر) ظلم کیا، اللہ ہرگز (ایسا) نہیں کہ انہیں بخش دے اور نہ (ایسا ہے کہ آخرت میں) انہیں

طَرِيقًا ۖ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَ

کوئی راستہ دکھائے ۵ سوائے جہنم کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ

كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۖ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

رہیں گے، اور یہ کام اللہ پر آسان ہے ۱۵ لوگو! بیشک تمہارے پاس یہ رسول (ﷺ) تمہارے رب کی طرف

جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ط

سے حق کے ساتھ تشریف لایا ہے، سو تم (ان پر) اپنی بہتری کے لئے ایمان لے آؤ اور اگر تم کفر (یعنی ان کی رسالت

وَ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ط

سے انکار) کرو گے تو (جان لو وہ تم سے بے نیاز ہے کیونکہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے یقیناً (وہ سب) اللہ

كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۷﴾ يَا هَلْ الْكِتَابُ لَا تَغْلُوا

ہی کا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۱۷ اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے

فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ط إِنَّمَا

زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو، حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم (ﷺ)

الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ ج

اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے جسے اس نے مریم کی طرف پہنچا دیا اور اس (کی طرف) سے ایک

أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ق

روح ہے۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ (معبود) تین ہیں، (اس

وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً ط إِنَّهُمْ خَيْرٌ لَكُمْ ط إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ

عقیدہ سے) باز آ جاؤ، (یہ) تمہارے لئے بہتر ہے۔ بیشک اللہ ہی یکتا معبود ہے، وہ اس سے

وَاحِدٌ ط سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي

پاک ہے کہ اس کے لئے کوئی اولاد ہو، (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۱۸﴾ لَنْ

کچھ زمین میں ہے، اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے ۱۸ مسیح (ﷺ) اس (بات) سے ہرگز

يَسْتَنْكَفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ

عار نہیں رکھتا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو (اس سے کوئی عار ہے) اور جو

الْمُقَرَّبُونَ ط وَمَنْ يَسْتَكْفِرْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ

کوئی اس کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو وہ ایسے تمام لوگوں

فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿۱۴۲﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

کو عنقریب اپنے پاس جمع فرمائے گا ۵ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ

رہے وہ انہیں پورے پورے اجر عطا فرمائے گا اور (پھر) اپنے فضل سے انہیں اور

فَضْلِهِ ج وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَكْفَرُوا وَاسْتَكْبَرُوا

زیادہ دے گا، اور وہ لوگ جنہوں نے (اللہ کی عبادت سے) عار محسوس کی اور تکبر

فَيَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ

کیا تو وہ انہیں دردناک عذاب دے گا، اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی

اللَّهُ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۴۳﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ۵ لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے (ذات محمدی ﷺ کی صورت میں ذات حق جل مجدہ کی سب سے

بُرْهَانٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿۱۴۴﴾

زیادہ مضبوط، کامل اور واضح) دلیل قاطع آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف (اسی کے ساتھ قرآن کی صورت میں) واضح اور روشن نور (بھی) اتار دیا ہے ۵

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دامن) کو مضبوطی سے پکڑے رکھا تو عنقریب

رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

(اللہ) انہیں اپنی (خاص) رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا، اور انہیں اپنی طرف (پہنچنے کا)

مُسْتَقِيمًا ﴿۱۴۵﴾ يَسْتَفْتُونَكَ ط قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَامِ ط

سیدھا راستہ دکھائے گا ۵ لوگ آپ سے فتویٰ (یعنی شرعی حکم) دریافت کرتے ہیں۔ فرمادیتے! کہ اللہ تمہیں (بغیر اولاد اور بغیر

إِنْ أَمْرُؤَا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتُ فَلَهَا

والدین کے فوت ہونے والے (کلالہ) کی وراثت کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص فوت ہو جائے جو بے اولاد ہو مگر

نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ط

اس کی ایک بہن ہو تو اس کیلئے اس (مال) کا آدھا (حصہ) ہے جو اس نے چھوڑا ہے، اور (اگر اس کے برعکس بہن کلالہ ہو تو اس کے

فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْشُ مِمَّا تَرَكَ ط وَإِنْ

مرنے کی صورت میں اس کا (بھائی اس) (بہن) کا وارث (کامل) ہوگا اگر اس (بہن) کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر (کلالہ بھائی کی موت

كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

پر) دو (بہنیں وارث) ہوں تو ان کیلئے اس (مال) کا دو تہائی (حصہ) ہے جو اس نے چھوڑا ہے، اور اگر (بصورت کلالہ مرحوم کے) چند

الْأُنثَيَيْنِ ط يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضْلُوا ط وَاللَّهُ بِكُلِّ

بھائی بہن مرد (بھی) اور عورتیں (بھی وارث) ہوں تو پھر (ہر) ایک مرد کا (حصہ) دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہوگا۔ (یہ احکام) اللہ

شَيْءٍ عَلَيْهِم ۝ ع

تمہارے لئے کھول کر بیان فرما رہا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۝

آیاتھا ۱۲۰ ۵ سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲ ۱۶ رُكُوعَاتُهَا ۱۶

۱۶ رکوع

سورة المائدة مدنی ہے

آیات ۱۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ط أَحَلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو۔ تمہارے لئے چوپائے جانور (یعنی مویشی)

بِهَيْبَةِ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

حلال کر دیئے گئے (ہیں) سوائے ان (جانوروں) کے جن کا بیان تم پر آئندہ کیا جائے گا

الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

(لیکن) جب تم احرام کی حالت میں ہو، شکار کو حلال نہ سمجھنا۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت (وادب) والے مہینے کی (یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور جب میں

الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ

سے کسی ماہ کی) اور نہ حرم کعبہ کو بھیجے ہوئے قربانی کے جانوروں کی اور نہ مکہ لائے جانے والے ان جانوروں کی جن کے گلے میں

الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا

علامتی پٹے ہوں اور نہ حرمت والے گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا قصد کر کے آنے والوں (کے جان و مال اور عزت و آبرو) کی (بے حرمتی

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَن

کرو کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں) جو اپنے رب کا فضل اور رضا تلاش کر رہے ہیں، اور جب تم حالت احرام سے باہر نکل آؤ تو تم شکار

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۚ وَتَعَاوَنُوا

کر سکتے ہو، اور تمہیں کسی قوم کی (یہ) دشمنی کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ کی حاضری) سے روکا تھا اس بات پر ہرگز نہ

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَ

ابھارے کہ تم (ان کے ساتھ) زیادتی کرو اور نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم (کے

الْعُدُوِّ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ (نافرمانی کرنے والوں کو) سخت سزا دینے والا ہے ۵

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا

تم پر مردار (یعنی بغیر شرعی ذبح کے مرنے والا جانور) حرام کر دیا گیا ہے اور (بہایا ہوا) خون اور سوا کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کے وقت

أَهْلٌ لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَ

غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور گلا گھٹ کر مرا ہوا (جانور) اور (دھاردار آ لے کے بغیر کسی چیز کی) ضرب سے مرا ہوا اور اوپر سے گر کر مرا ہوا اور (کسی

الْمُتَرَدِّیَّةُ وَالنَّطِیْحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا

جانور کے) سینگ مارنے سے مراد ہوا اور وہ (جانور) جسے درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اس کے جسے (مرنے سے پہلے) تم نے ذبح کر لیا، اور

ذَكَيْتُمْ^ق وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

(وہ جانور بھی حرام ہے) جو باطل معبودوں کے تھانوں (یعنی بتوں کیلئے مخصوص کی گئی قربان گاہوں) پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم

بِالْأَزْلَامِ^ط ذَلِكُمْ فَسُقُ^ط الْيَوْمَ یَسِ^ط الَّذِينَ كَفَرُوا

پانسوں (یعنی فال کے تیروں) کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرو (یا حصے تقسیم کرو)، یہ سب کام گناہ ہیں۔ آج کافر لوگ تمہارے دین کے

مِنْ دِینِکُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ^ط وَاحْشَوْنَ^ط الْيَوْمَ أَكَلْتُ

غالب آ جانے کے باعث اپنے ناپاک ارادوں سے مایوس ہو گئے، سو (اے مسلمانو!) تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو۔ آج میں نے

لَكُمْ دِینِکُمْ وَأَتَيْتُ^ط عَلَیْکُمْ نِعْمَتِی^ط وَرَضِیتُ^ط لَکُمْ

تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین (یعنی مکمل نظام حیات کی حیثیت سے)

الْإِسْلَامَ دِینًا^ط فَسِنْ اضْطُرَّ^ط فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ

پسند کر لیا۔ پھر اگر کوئی شخص بھوک (اور پیاس) کی شدت میں اضطراری (یعنی انتہائی مجبوری کی) حالت کو پہنچ جائے (اس شرط کے ساتھ) کہ گناہ

مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ^ط فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ^۳ یَسْأَلُونَكَ

کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو (یعنی حرام چیز گناہ کی رغبت کے باعث نہ کھائے) تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ لوگ آپ

مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ^ط قُلْ أَحَلَّ لَکُمُ الطَّیِّبَاتُ^ط وَمَا عَلَّمْتُ

سے سوال کرتے ہیں کہ ان کیلئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں، آپ (ان سے) فرمادیں کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئی

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُکَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُونَهُنَّ^ط مِمَّا عَلَّمْکُمْ

ہیں اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے یوں سدھار لیا ہے کہ تم انہیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمہیں

اللَّهُ فَکُلُوا مِمَّا أَمْسَکْنَ عَلَیْکُمْ^ط وَادْکُرُوا اسْمَ اللَّهِ

اللہ نے سکھائے ہیں سو تم اس (شکار) میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ (شکاری جانور) تمہارے لئے (مار کر) روک رکھیں اور (شکار پر

عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

چھوڑتے وقت) اس (شکاری جانور) پر اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے ۝

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا

آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور ان لوگوں کا ذبیحہ (بھی) جنہیں (الہامی) کتاب دی گئی

الْكِتَابِ حِلٌّ لَكُمْ ۚ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۚ وَالْبُحْصَنُ

تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کیلئے حلال ہے، اور (اسی طرح) پاک دامن مسلمان عورتیں اور ان

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْبُحْصَنُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

لوگوں میں سے پاک دامن عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی (تمہارے لئے حلال ہیں) جب کہ تم انہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ

ان کے مہر ادا کر دو، (مگر شرط) یہ کہ تم (انہیں) قید نکاح میں لانے والے (عفت شعار) بنو نہ کہ (محض ہوس

مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ

رانی کی خاطر) اعلانیہ بدکاری کرنے والے اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والے، اور جو شخص (احکام الہی پر) ایمان

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ

(لانے) سے انکار کرے تو اس کا سارا عمل برباد ہو گیا اور وہ آخرت میں (بھی) نقصان اٹھانے والوں میں

الْخَسِرِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى

سے ہو گا ۝ اے ایمان والو! جب (تمہارا) نماز کیلئے کھڑے (ہونے کا ارادہ) ہو تو

الصَّلَاةَ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَ

(وضو کیلئے) اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح

امْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ

کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں سمیت (دھو لو)، اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ط وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

(نہا کر) خوب پاک ہو جاؤ، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم سے کوئی رفع حاجت سے

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنَ الْغَايِطِ أَوْ لَسْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ

(فارغ ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے قربت (مجامعت) کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو

تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسَّؤُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ

(اندریں صورت) پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ پس (تیمم یہ ہے کہ) اس (پاک مٹی)

وَأَيْدِيكُمْ مِّنْهُ ط مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

سے اپنے چہروں اور اپنے (پورے) ہاتھوں کا مسح کر لو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ وہ تمہارے

حَرْجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ

اوپر کسی قسم کی سختی کرے لیکن وہ (یہ) چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۶ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ

کر دے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اور اللہ کی (اس) نعمت کو یاد کرو جو تم پر (کی گئی) ہے اور اس کے عہد کو (بھی

مِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۚ إِذْ قُلْتُمْ سَبْعًا وَاطْعَنَّا

یاد کرو) جو اس نے تم سے (پختہ طریقے سے) لیا تھا جب کہ تم نے (اقراراً) کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کے حکم کو) سنا

وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۷

اور ہم نے (اس کی) اطاعت کی اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جانتا ہے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ

اے ایمان والو! اللہ کے لئے مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے انصاف پر مبنی گواہی دینے والے

بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ط

ہو جاؤ اور کسی قوم کی سخت دشمنی (بھی) تمہیں اس بات پر برا بیخستہ نہ کرے کہ تم (اس سے) عدل

إِعْدِلُوا^ق هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

نہ کرو۔ عدل کیا کرو (کہ) وہ پرہیزگاری سے نزدیک تر ہے، اور اللہ سے ڈرا کرو! بیشک اللہ

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

تمہارے کاموں سے خوب آگاہ ہے ۵ اللہ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ

کرتے رہے وعدہ فرمایا ہے (کہ) ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے ۵ اور جن لوگوں

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۰﴾

نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں جلنے) والے ہیں ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُفَرُوا نَعَمْتَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ

اے ایمان والو! تم اللہ کے (اُس) انعام کو یاد کرو (جو) تم پر ہوا جب قوم (کفار) نے یہ ارادہ

هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ

کیا کہ اپنے ہاتھ (قتل و ہلاکت کے لئے) تمہاری طرف دراز کریں تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم

عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ ۵

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور (اس کی تعمیل، تنفیذ اور نگہبانی کیلئے) ہم نے ان میں بارہ

اثنى عشر نقيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ

سردار مقرر کئے، اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (یعنی میری خصوصی مدد و

أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

نصرت تمہارے ساتھ رہے گی)، اگر تم نے نماز قائم رکھی اور تم زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر (ہمیشہ)

وَعَرَّ رُءُوسَهُمْ وَ أَقْرَضْتُمْ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

ایمان لاتے رہے اور ان (کے پیغمبرانہ مشن) کی مدد کرتے رہے اور اللہ کو (اس کے دین کی حمایت و نصرت میں مال

لَا كُفْرَنَّ عَنْكُمْ سِيَّاتِكُمْ وَلَا دُخْلَكُمْ جَنَّتِ تَجْرِي

خرج کر کے) قرض حسن دیتے رہے تو میں تم سے تمہارے گناہوں کو ضرور مٹا دوں گا اور تمہیں یقیناً ایسی جنتوں میں داخل

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ

کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے (بھی) کفر (یعنی عہد سے انحراف) کیا تو

ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۲ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَ

بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا ۱۲ پھر ان کی اپنی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی (یعنی وہ ہماری رحمت سے محروم ہو گئے)،

جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ۚ

اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا (یعنی وہ ہدایت اور اثر پذیری سے محروم ہو گئے، چنانچہ) وہ لوگ (کتاب الہی کے) کلمات کو ان کے

وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى

(صحیح) مقامات سے بدل دیتے ہیں اور اس (رہنمائی) کا ایک (بڑا) حصہ بھول گئے ہیں جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی، اور آپ ہمیشہ ان کی

خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَأَعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ط

کسی نہ کسی خیانت پر مطلع ہوتے رہیں گے سوائے ان میں سے چند ایک کے (جو ایمان لائے ہیں) سو آپ انہیں معاف فرما دیجئے اور درگزر

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۳ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا

فرمائیے، بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۱۳ اور ہم نے ان لوگوں سے (بھی اسی قسم کا) عہد لیا تھا جو

نَصْرَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا

کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں، پھر وہ (بھی) اس (رہنمائی) کا ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے جس کی

بِهِ ۚ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ

انہیں نصیحت کی گئی تھی۔ سو (اس بد عہدی کے باعث) ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ روزِ قیامت

الْقِيَمَةُ ۖ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾

تک ڈال دیا، اور عنقریب اللہ انہیں ان (اعمال کی حقیقت) سے آگاہ فرما دے گا جو وہ کرتے رہتے تھے ۵

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا

اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے (یہ) رسول تشریف لائے ہیں جو تمہارے لئے بہت سی ایسی باتیں (واضح طور پر) ظاہر

مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۖ قَدْ

فرماتے ہیں جو تم کتاب میں سے چھپائے رکھتے تھے اور (تمہاری) بہت سی باتوں سے درگزر (بھی) فرماتے ہیں۔ بیشک تمہارے

جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿۱۵﴾ لِيَهْدِيَ بِهِنَّ اللَّهُ

پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آگیا ہے اور ایک روشن کتاب (یعنی قرآن مجید) ۵ اللہ اس کے ذریعے ان

مَنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ

لوگوں کو جو اس کی رضا کے پیرو ہیں، سلامتی کی راہوں کی ہدایت فرماتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے (کفر و جہالت

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان و ہدایت کی) روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی سمت

مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ

ہدایت فرماتا ہے ۵ بیشک ان لوگوں نے کفر کیا جو کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ مسیح ابن مریم ہی (تو) ہے،

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

آپ فرما دیں: پھر کون (ایسا شخص) ہے جو اللہ (کی مشیت میں) سے کسی شے کا مالک ہو؟ اگر وہ

إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ

اس بات کا ارادہ فرمالے کہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور سب زمین والوں کو ہلاک فرما دے گا

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

(تو اس کے فیصلے کے خلاف انہیں کون بچا سکتا ہے؟) اور آسمانوں اور زمین اور جو (کائنات) ان

مَا بَيْنَهُمَا ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز

قَدِيرٌ ۙ ۱۷ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ

پر بڑا قادر ہے ۱۷ اور یہود اور نصاریٰ نے کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے محبوب ہیں۔ آپ فرمادیجئے: (اگر تمہاری بات درست ہے)

وَإِحِبَّاءُ ۖ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

تو وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) جن (مخلوقات) کو اللہ نے پیدا کیا ہے تم (بھی)

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۖ

ان (ہی) میں سے بشر ہو (یعنی دیگر طبقات انسانی ہی کی مانند ہو)، وہ جسے چاہے بخشش سے نوازتا ہے اور جسے چاہے عذاب سے

يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ

دو چار کرتا ہے، اور آسمانوں اور زمین اور وہ (کائنات) جو دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے اور (ہر)

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۙ ۱۸ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

ایک (کو) اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے ۱۸ اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے (یہ آخری زمان) رسول (ﷺ) پیغمبروں کی آمد (کے)

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا

سلسلے کے منقطع ہونے (کے موقع) پر تشریف لائے ہیں، جو تمہارے لئے (ہمارے احکام) خوب واضح کرتے ہیں، (اس لئے) کہ تم (عذر

جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَ

کرتے ہوئے یہ) کہہ دو گے کہ ہمارے پاس نہ (تو) کوئی خوشخبری سنانے والا آیا ہے اور نہ ڈر سنانے والا۔ (اب تمہارا یہ عذر بھی ختم ہو چکا ہے

نَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ ۱۹ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

کیونکہ) بلاشبہ تمہارے پاس (آخری) خوشخبری سنانے اور ڈر سنانے والا (بھی) آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۱۹ اور (وہ وقت بھی

لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ ۚ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۖ إِذْ جَعَلَ

یاد کریں) جب موسیٰ (ﷺ) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم اپنے اوپر (کیا گیا) اللہ کا وہ انعام یاد کرو

فَیْکُمْ أَنْبِیَاءَ وَجَعَلْکُمْ مُلُوکًا ۖ وَاشْکُمْ مَالًا یُوتِ

جب اس نے تم میں انبیاء پیدا فرمائے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ (کچھ) عطا فرمایا جو (تمہارے زمانے

أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِیْنَ ۚ ۲۰ لِّقَوْمٍ اُدْخُلُوا الْاَرْضَ

میں) تمام جہانوں میں سے کسی کو نہیں دیا تھا ۵ اے میری قوم! (ملکِ شام یا بیت المقدس کی)

الْمُقَدَّسَةِ الَّتِیْ کَتَبَ اللّٰهُ لَکُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوا عَلٰی

اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اور اپنی پشت پر (پیچھے)

اَدْبَارِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۚ ۲۱ قَالُوْا یٰمُوسٰی اِنَّ

نہ پلٹنا ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن کر پلٹو گے ۵ انہوں نے (جواباً) کہا اے موسیٰ! اس میں تو

فِیْہَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۚ ۲۲ اِنَّا لَنُدْخِلْہَا حَتّٰی یَخْرُجُوْا

زبردست (ظالم) لوگ (رہتے) ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس

مِنْہَا ۚ فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْہَا فَاِنَّا دُخِلُوْنَ ۚ ۲۳ قَالَ

(زمین) سے نکل جائیں، پس اگر وہ یہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے ۵ ان (چند) لوگوں

رَجُلٰۤیْنِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اللّٰہَ عَلَیْہِمَا

میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے دو (ایسے) شخص بول اٹھے جن پر اللہ نے انعام فرمایا تھا (اپنی قوم سے کہنے

اُدْخُلُوْا عَلَیْہِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ

لَکُمْ: تم ان لوگوں پر (بلا خوف حملہ کرتے ہوئے شہر کے) دروازے سے داخل ہو جاؤ، سو جب تم اس

غٰلِبُوْنَ ۚ وَ عَلٰی اللّٰہِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ ۲۴

(دروازے) میں داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم غالب ہو جاؤ گے، اور اللہ ہی پر توکل کرو بشرطیکہ تم ایمان والے ہو ۵

قَالُوْا یٰمُوسٰی اِنَّا لَنُدْخِلْہَا اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْہَا

انہوں نے کہا اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ اس (سرزمین) میں ہیں ہم ہرگز کبھی بھی وہاں داخل نہیں ہوں گے،

فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٣﴾

پس تم جاؤ اور تمہارا رب (ساتھ جائے) سو تم دونوں (ہی ان سے) جنگ کرو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ۵

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا

(موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میں اپنی ذات اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے سوا (کسی پر) اختیار نہیں رکھتا پس تو

وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

ہمارے اور (اس) نافرمان قوم کے درمیان (اپنے حکم سے) جدائی فرمادے ۵ (رب نے) فرمایا پس یہ (سرزمین) ان

عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ط فَلَا

(نافرمان) لوگوں پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے، یہ لوگ زمین میں (پریشان حال) سرگرداں پھرتے رہیں گے، سو

تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِ

(اے موسیٰ! اب) اس نافرمان قوم (کے عبرتناک حال) پر افسوس نہ کرنا ۵ (اے نبی مکرم!) آپ ان لوگوں کو آدم (علیہ السلام) کے دو

آدَمَ بِالْحَقِّ ۖ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبَلُ مِنْ أَحَدِهِمَا وَ

بیٹوں (ہابیل و قابیل) کی خبر سنائیں جو بالکل سچی ہے جب دونوں نے (اللہ کے حضور ایک ایک) قربانی پیش کی سو ان میں سے ایک (ہابیل)

لَمْ يُتَقَبَلْ مِنَ الْآخِرِ ط قَالَ لَا قُوَّةَ لَكَ ط قَالَ إِنَّمَا

کی قبول کر لی گئی اور دوسرے (قابیل) سے قبول نہ کی گئی تو اس (قابیل) نے (ہابیل سے حسد و انتقام) کہا: میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا اس

يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ السَّائِقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَى يَدِكَ

(ہابیل) نے (جواباً) کہا: بیشک اللہ پرہیزگاروں سے ہی (نیاز) قبول فرماتا ہے ۵ اگر تو اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کیلئے

لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ج إِنِّي

میری طرف بڑھائے گا (تو پھر بھی) میں اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کیلئے تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کیونکہ

أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ

میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۵ میں چاہتا ہوں (کہ مجھ سے کوئی زیادتی نہ ہو اور) میرا گناہ

وَقَفَّ لَأَمَ

النصف

بِأَشْيٍ وَإِثْنِكَ فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَلِكَ

(قتل) اور تیرا اپنا (سابقہ) گناہ (جس کے باعث تیری قربانی نامنظور ہوئی سب) تو ہی حاصل کر لے پھر تو اہل جہنم میں سے

جَزَاُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ

ہو جائے گا اور یہی ظالموں کی سزا ہے ۵ پھر اس (قابیل) کے نفس نے اس کیلئے اپنے بھائی (ہابیل) کا قتل آسان (اور مرغوب)

فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا

کر دکھایا۔ سو اس نے اس کو قتل کر دیا۔ پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا ۵ پھر اللہ نے ایک

يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْعَةً أَخِيهِ ط

کو ابھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کس

قَالَ يَوْمِئِذٍ أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ

طرح چھپائے، (یہ دیکھ کر) اس نے کہا: ہائے افسوس! کیا میں اس کوئے کی مانند

فَأُوَارِي سَوْعَةً أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾

بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا، سو وہ پشیمان ہونے والوں میں سے ہو گیا ۵ اسی وجہ سے ہم نے بنی

أَجَلَ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ

اسرائیل پر (نازل کی گئی تو رات میں یہ حکم) لکھ دیا (تھا) کہ جس نے کسی شخص کو بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد

نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ

(پھیلانے یعنی خونریزی اور ڈاکہ زنی وغیرہ کی سزا) کے (بغیر ناحق) قتل کر دیا تو گویا اس نے (معاشرے کے)

النَّاسَ جَمِيعًا ط وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ

تمام لوگوں کو قتل کر ڈالا اور جس نے اسے (ناحق مرنے سے بچا کر) زندہ رکھا تو گویا اس نے (معاشرے کے) تمام

جَمِيعًا ط وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ

لوگوں کو زندہ رکھا (یعنی اس نے حیاتِ انسانی کا اجتماعی نظام بچا لیا)، اور بیشک ان کے پاس ہمارے رسول واضح

إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

نشانیاں لے کر آئے پھر (بھی) اس کے بعد ان میں سے اکثر لوگ یقیناً زمین میں حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ۵

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ

بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد انگیزی کرتے پھرتے ہیں (یعنی

يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ

مسلمانوں میں خونریز رہزنی اور ڈاکہ زنی وغیرہ کے مرتکب ہوتے ہیں) ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا

تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِّنَ

پھانسی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹے جائیں یا (وطن کی) زمین (میں

الْأَرْضِ ذَلِكُمْ لَهُمْ جَزَاءُ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

چلنے پھرنے) سے دور (یعنی ملک بدر یا قید) کر دیئے جائیں۔ یہ (تو) ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیلئے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ

آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے ۵ مگر جن لوگوں نے، قبل اس کے کہ تم ان پر

تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

قابو پا جاؤ، توبہ کر لی سو جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس (کے حضور) تک (تقرب اور

الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

رسائی کا) وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

بیشک جو لوگ کفر کے مرتکب ہو رہے ہیں اگر ان کے پاس وہ سب کچھ (مال و متاع اور خزانہ موجود) ہو جو روئے زمین میں ہے

وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَا

بلکہ اس کے ساتھ اتنا اور (بھی) تاکہ وہ روز قیامت کے عذاب سے (نجات کے لئے) اسے فدیہ (یعنی اپنی جان کے بدلہ)

تُقْبَلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۶﴾ يُرِيدُونَ أَنْ

میں دے دیں تو (وہ سب کچھ بھی) ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۵ وہ چاہیں گے کہ

يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ

(کسی طرح) دوزخ سے نکل جائیں جب کہ وہ اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

دامی عذاب ہے ۵ اور چوری کرنے والا (مرد) اور چوری کرنے والی (عورت) سودوئوں کے ہاتھ کاٹ دو

أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَانِكَالًا مِنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ

اس (جرم) کی پاداش میں جو انہوں نے کمایا ہے۔ (یہ) اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا (ہے)، اور اللہ بڑا

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ

غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ۵ پھر جو شخص اپنے (اس) ظلم کے بعد توبہ اور اصلاح کر لے تو بیشک اللہ اس پر

اللَّهُ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۹﴾ أَلَمْ

رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا ہے۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ (اے انسان!) کیا

تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی (ساری) بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے وہ

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ

قدرت رکھتا ہے ۱۵ رسول! وہ لوگ آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں جو کفر میں تیزی (سے پیش قدمی) کرتے ہیں

يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا فَأَوَاهِهِمْ

ان میں (ایک) وہ (منافق) ہیں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں

وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۖ سَعُونِ

لائے، اور ان میں (دوسرے) یہودی ہیں (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کیلئے (آپ کو) خوب سنتے ہیں (یہ حقیقت

لِلْكَذِبِ سَعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ ۚ لَمْ يَأْتُوكَ ط يَحْرِفُونَ

میں) دوسرے لوگوں کیلئے (جاسوسی کی خاطر) سننے والے ہیں جو (ابھی تک) آپ کے پاس نہیں آئے، (یہ وہ

الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۚ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا

لوگ ہیں) جو (اللہ کے) کلمات کو ان کے مواقع (مقرر ہونے) کے بعد (بھی) بدل دیتے ہیں (اور) کہتے

فَخُذُوهُ وَإِنْ لَّمْ يُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ط وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ

ہیں اگر تمہیں یہ (حکم جو ان کی پسند کا ہو) دیا جائے تو اسے اختیار کر لو اور اگر تمہیں یہ (حکم) نہ دیا جائے تو (اس

فِثْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سے) احتراز کرو، اور اللہ جس شخص کی گمراہی کا ارادہ فرمائے تو تم اس کیلئے اللہ (کے حکم کو روکنے) کا ہرگز کوئی

لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ط لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ

اختیار نہیں رکھتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ (ہی) نہیں فرمایا۔ ان کیلئے دنیا

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۱﴾ سَعُونَ لِلْكَذِبِ

میں (کفر کی) ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے ۝ (یہ لوگ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی

أَكْلُونَ لِلسُّحْتِ ط فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ

کرنے والے ہیں (مزید یہ کہ) حرام مال خوب کھانے والے ہیں۔ سو اگر (یہ لوگ) آپ کے پاس (کوئی نزاعی معاملہ لے کر) آئیں تو

أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَصُرُّوكَ

آپ (کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ فرمادیں یا ان سے گریز فرمائیں، اور اگر آپ ان سے گریز (بھی) فرمائیں تو (تب بھی) یہ

شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

آپ کو ہرگز کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے، اور اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو ان کے درمیان (بھی) عدل سے (ہی) فیصلہ فرمائیں (یعنی ان کی دشمنی

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ ۴۲ وَكَيْفَ يُحْكُمُونَكَ وَعِنْدَهُمْ

عادلانہ فیصلے میں رکاوٹ نہ بنے)، بیشک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۵ اور یہ لوگ آپ کو کیونکر حاکم مان سکتے ہیں

التَّوْرَةِ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ وَ

در آنحالیکہ ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (مذکور) ہے۔ پھر یہ اس کے بعد (بھی حق سے) روگردانی

مَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ ۴۳ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا

کرتے ہیں، اور وہ لوگ (بالکل) ایمان لانے والے نہیں ہیں ۵ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور

هُدًى وَنُورٌ ۖ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا

نور تھا۔ اس کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار (مندے) تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے اور اللہ والے

لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا

(یعنی ان کے اولیاء) اور علماء (بھی اسی کے مطابق فیصلے کرتے رہے)، اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ

مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۖ فَلَا تَخْشَوُا

بنائے گئے تھے اور وہ اس پر نگہبان (وگواہ) تھے۔ پس تم (اقامتِ دین اور احکامِ الہی کے نفاذ کے معاملے میں)

النَّاسَ وَآخِشُونَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ وَمَنْ

لوگوں سے مت ڈرو اور (صرف) مجھ سے ڈرا کرو اور میری آیات (یعنی احکام) کے بدلے (دنیا کی) حقیر قیمت

لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝ ۴۴ وَ

نہ لیا کرو، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (و حکومت) نہ کرے، سو وہی لوگ کافر ہیں ۵ اور ہم

كُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۖ وَالْعَيْنَ

نے اس (تورات) میں ان پر فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے عوض آنکھ اور

بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفِ بِالْأُذُنِ وَالْإِذْنِ وَالسِّنِّ

ناک کے بدلے ناک اور کان کے عوض کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں (بھی)

بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحِ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ

بدلہ ہے، تو جو شخص اس (قصاص) کو صدقہ (یعنی معاف) کر دے تو یہ اس (کے گناہوں)

كَفَّارَةٌ لَهُ ۖ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

کیلئے کفارہ ہو گا، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (و حکومت) نہ کرے سو

هُمْ الظَّالِمُونَ ۝ ٢٥ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ

وہی لوگ ظالم ہیں ۵ اور ہم نے ان (پیغمبروں) کے پیچھے ان (ہی) کے نقوشِ قدم پر عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام)

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ

کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے ان کو انجیل عطا

الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کی جس میں ہدایت اور نور تھا اور (یہ انجیل بھی) اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق

مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝ ٢٦ وَلِيَحْكُمَ

کرنے والی (تھی) اور (سراسر) ہدایت تھی اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت تھی ۵ اور اہل انجیل کو (بھی)

أَهْلَ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۖ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ

اس (حکم) کے مطابق فیصلہ کرنا چاہئے جو اللہ نے اس میں نازل فرمایا ہے، اور جو شخص اللہ کے نازل

بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ ٢٧ وَأَنزَلْنَا

کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (و حکومت) نہ کرے سو وہی لوگ فاسق ہیں ۷ اور (اے نبی مکرم!) ہم نے آپ کی

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ

طرف (بھی) سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس (کے

الْكِتَابِ وَمُهِينًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلِّ

اصل احکام و مضامین) پر نگہبان ہے، پس آپ ان کے درمیان ان (احکام) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل

فرمائے ہیں اور آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آچکا ہے۔ ہم نے تم میں

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ

سے ہر ایک کے لئے الگ شریعت اور کشادہ راہ عمل بنائی ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو (ایک شریعت پر متفق) ایک ہی

أُمَّةً وَاحِدَةً ۚ وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا

امت بنا دیتا لیکن وہ تمہیں ان (الگ الگ احکام) میں آزمانا چاہتا ہے جو اس نے تمہیں (تمہارے حسب حال) دیئے

الْخَيْرَاتِ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

ہیں، سو تم نیکوں میں جلدی کرو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو بلاتا ہے، پھر وہ تمہیں ان (سب باتوں میں حق و باطل) سے

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۚ ۝۳۸ وَأِنْ أَحْكَمْتُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ

آگاہ فرمادے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے ۵ اور (اے حبیب! ہم نے یہ حکم کیا ہے کہ) آپ ان کے درمیان

اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ

اس (فرمان) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور آپ ان

عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا

سے بچتے رہیں کہیں وہ آپ کو ان بعض (احکام) سے جو اللہ نے آپ کی طرف نازل فرمائے ہیں پھیر (نہ) دیں، پھر

أَنْتُمْ أَرَادْتُمْ أَنْ تُطِغُوا بَعْضَ دُنُوْبِهِمْ ۚ وَإِنْ

اگر وہ (آپ کے فیصلہ سے) روگردانی کریں تو آپ جان لیں کہ بس اللہ ان کے بعض گناہوں کے باعث انہیں سزا

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۚ ۝۳۹ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ

دینا چاہتا ہے، اور لوگوں میں سے اکثر نافرمان (ہوتے) ہیں ۵ کیا یہ لوگ (زمانہ) جاہلیت کا قانون

ع ۱۱

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

چاہتے ہیں، اور یقین رکھنے والی قوم کے لئے حکم (دینے) میں اللہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ یہ (سب تمہارے خلاف) آپس میں

أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ

ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور تم میں سے جو شخص ان کو دوست بنائے گا بیشک

فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

وہ (بھی) ان میں سے ہو (جائے) گا، یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ

سو آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (نفاق اور ذہنوں میں غلامی کی) بیماری ہے کہ وہ ان (یہود و نصاریٰ) میں (شامل ہونے

يَقُولُونَ نَحْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا آيَةٌ ۖ فَعَسَىٰ اللَّهُ أَنْ

کیلئے) دوڑتے ہیں، کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی گردش (نہ) آجائے (یعنی ان کے ساتھ ملنے سے شاید ہمیں تحفظ مل جائے)، تو

يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا

بعید نہیں کہ اللہ (واقعہ مسلمانوں کی) فتح لے آئے یا اپنی طرف سے کوئی امر (فتح و کامرانی کا نشان بنا کر بھیج دے) تو یہ لوگ اس (مناقصہ

أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ دِمْمِينَ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا

سوچ) پر جسے یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے ۱۵ اور (اس وقت) ایمان والے یہ کہیں گے کیا یہی

أَهْلُ آلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ

وہ لوگ ہیں جنہوں نے بڑے تاکید کی حلف (کی صورت) میں اللہ کی قسمیں کھائی تھیں کہ بیشک وہ ضرور تمہارے

لَمَعَكُمْ ۖ حَبِطَتْ أَعْيَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَسِرِينَ ۝

(ہی) ساتھ ہیں (مگر) ان کے سارے اعمال اکارت گئے سو وہ نقصان اٹھانے والے ہو گئے ۱۵ اے ایمان والو!

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَوَلَّى يَهُودًا أَوْ نَصَارَىٰ فَهُوَ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ وَلَوْ كَانَ يَدَّيْهِ يَدَا زَيْدٍ

الثلاثة

الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي

تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب اللہ (ان کی جگہ) ایسی قوم کو لائے گا جن

اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

سے وہ (خود) محبت فرماتا ہوگا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے وہ مومنوں پر نرم (اور) کافروں

أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ

پر سخت ہوں گے اللہ کی راہ میں (خوب) جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

لَا يَخَافُونَ كُوفَةً لَا إِيْمٌ ط ذَلِكْ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ یہ (اٹھلائی کردار) اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ

يَشَاءُ ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۵۳ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَ

وسعت والا (ہے) خوب جاننے والا ہے ۝ بیشک تمہارا (مددگار) دوست تو اللہ اور اس کا رسول (ﷺ)

رَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ

ہی ہے اور (ساتھ) وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ

يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝۵۵ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَ

(اللہ کے حضور عاجزی سے) جھکنے والے ہیں ۝ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور ایمان والوں کو

رَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝۵۶

دوست بنائے گا تو (وہی اللہ کی جماعت ہے اور) اللہ کی جماعت (کے لوگ) ہی غالب ہونے والے ہیں ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا

اے ایمان والو! ایسے لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی،

دِينَكُمْ هُزُؤًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ

ان کو جو تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنائے ہوئے ہیں اور کافروں کو دوست

وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾

مت بناؤ، اور اللہ سے ڈرتے رہو بشرطیکہ تم (واقعی) صاحب ایمان ہو ۵۷

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَاهُنَا أَوْلِيَاءَ ۚ ذَلِكِ

اور جب تم نماز کیلئے (لوگوں کو بصورتِ اذان) پکارتے ہو تو یہ (لوگ) اسے ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ

لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (بالکل) عقل ہی نہیں رکھتے ۵۸ (اے نبی مکرم!) آپ فرمادیجئے، اے اہل کتاب تمہیں

تَتَّقُونَ مِمَّا إِلَّا أَنْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا

ہماری کون سی بات بری لگی ہے بجز اس کے کہ ہم اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور ان

أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

(کتابوں) پر جو پہلے نازل کی جا چکی ہیں ایمان لائے ہیں اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۵۹ فرمادیجئے: کیا میں

أَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِمَّنْ ذَلِكِ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ ۖ مَنْ لَعَنَهُ

تمہیں اس شخص سے آگاہ کروں جو سزا کے اعتبار سے اللہ کے نزدیک اس سے (بھی) برا ہے (جسے تم برا سمجھتے ہو، اور یہ وہ شخص ہے)

اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ ۚ

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس پر غضبناک ہوا ہے اور اس نے ان (برے لوگوں) میں سے (بعض کو) بندر اور (بعض کو) سور

عَبَدَ الطَّاغُوتِ ۖ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ

بنادیا ہے، اور (یہ ایسا شخص ہے) جس نے شیطان کی (اطاعت و) پرستش کی ہے، یہی لوگ ٹھکانے کے اعتبار سے بدترین اور سیدھی

السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا

راہ سے بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں ۶۰ اور جب وہ (منافق) تمہارے پاس آتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں

بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا

حالانکہ وہ (تمہاری مجلس میں) کفر کے ساتھ ہی داخل ہوئے اور اسی (کفر) کے ساتھ ہی نکل گئے، اور اللہ ان (باتوں) کو

يَكْتُمُونَ ۖ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ

خوب جانتا ہے جنہیں وہ چھپائے پھرتے ہیں ۵ اور آپ ان میں بکثرت ایسے لوگ دیکھیں گے جو

وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

گناہ اور ظلم اور اپنی حرام خوری میں بڑی تیزی سے کوشاں ہوتے ہیں۔ بیشک وہ جو کچھ کر رہے

يَعْمَلُونَ ۖ لَوْلَا يُنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ

ہیں بہت بُرا ہے ۵ انہیں (روحانی) درویش اور (دینی) علماء ان کے قول گناہ اور اکل حرام

قَوْلِهِمُ الْإِثْمِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بیشک وہ (بھی برائی کے خلاف آواز بلند نہ کر کے) جو کچھ تیار کر رہے

يَصْنَعُونَ ۖ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۖ غُلَّتْ

ہیں بہت برا ہے ۵ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (یعنی معاذ اللہ وہ بخیل ہے)، ان کے (اپنے)

أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۖ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ ۖ

ہاتھ باندھے جائیں اور جو کچھ انہوں نے کہا اس کے باعث ان پر لعنت کی گئی، بلکہ (حق یہ ہے کہ) اس کے

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۖ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ

دونوں ہاتھ (جو دوسخا کے لئے) کشادہ ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ (یعنی بندوں پر عطائیں) فرماتا ہے،

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ

اور (اے حبیب!) جو (کتاب) آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ كُلُّهَا أَوْقَدُوا

اکثر لوگوں کو (حسد) سرکشی اور کفر میں اور بڑھادے گی، اور ہم نے ان کے درمیان روزِ قیامت تک عداوت

نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَاَهَا اللَّهُ ۖ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

اور بغض ڈال دیا ہے جب بھی یہ لوگ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور یہ (روئے) زمین

فَسَادًا ۱ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۲۳ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

میں فساد انگیزی کرتے رہتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۱۵ اور اگر اہل کتاب (حضرت محمد

الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ

مصطفیٰ ﷺ پر) ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم ان (کے دامن) سے ان کے سارے گناہ مٹا دیتے

لَا دُخْلُهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۲۵ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ

اور انہیں یقیناً نعمت والی جنتوں میں داخل کر دیتے ۱۵ اور اگر وہ لوگ تورات اور انجیل اور جو کچھ (مزید) ان کی طرف ان

وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَا كُلُوا مِنْ

کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا تھا (نافذ اور) قائم کر دیتے تو (انہیں مالی وسائل کی اس قدر وسعت عطا ہو جاتی کہ) وہ

فَوْقَهُمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۲۶

اپنے اوپر سے (بھی) اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (بھی) کھاتے (مگر رزق ختم نہ ہوتا)۔ ان میں سے ایک گروہ میانہ رو

وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۲۷ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ

(یعنی اعتدال پسند ہے)، اور ان میں سے اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں نہایت ہی برا ہے ۱۵ (برگزیدہ) رسول! جو کچھ

بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۲۸ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا

آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے (وہ سارا لوگوں کو) پہنچا دیجئے، اور اگر آپ نے

بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ ۲۹ وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۳۰ إِنَّ اللَّهَ

(ایسا) نہ کیا تو آپ نے اس (رب) کا پیغام پہنچایا ہی نہیں، اور اللہ (مخالف) لوگوں سے آپ (کی جان) کی

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۳۱ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

(خود) حفاظت فرمائے گا۔ بیشک اللہ کافروں کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا ۱۵ فرما دیجئے: اے اہل کتاب! تم (دین

لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا

میں سے) کسی شے پر بھی نہیں ہو، یہاں تک کہ تم تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب

أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ط وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا

سے نازل کیا گیا ہے (نافذ اور) قائم کردہ، اور (اے حبیب!) جو (کتاب) آپ کی طرف آپ کے رب کی

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى

جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کو (حسداً) سرکشی اور کفر میں بڑھا دے گی، سو آپ گروہ

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

کفار (کی حالت) پر افسوس نہ کیا کریں ۝ بیشک (خود کو) مسلمان (کہنے والے) اور یہودی اور

وَالصَّبِیُّونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

صابی (یعنی ستارہ پرست) اور نصرانی جو بھی (سچے دل سے تعلیمات محمدی کے مطابق) اللہ پر اور یوم

وَعَمَلٍ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٩﴾

آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَآءِیلَ وَارْسَلْنَا

بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد (بھی) لیا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) پیغمبر

إِلَيْهِمْ رُسُلًا ط كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ

(بھی) بھیجے، (مگر) جب بھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جسے ان کے نفس نہیں چاہتے

أَنفُسُهُمْ فَرَفِيقًا كَذَبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٣٠﴾

تھے تو انہوں نے (انبیاء کی) ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک کو (مسل) قتل کرتے رہے ۝

وَحَسِبُوا أَنَّ تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَبُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ

اور وہ (ساتھ) یہ خیال کرتے رہے کہ (انبیاء کے قتل و تکذیب سے) کوئی عذاب نہیں آئے گا، سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے تھے۔ پھر

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَبُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ط وَاللَّهُ بِصِيرٍ

اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، پھر ان میں سے اکثر لوگ (دوبارہ) اندھے اور بہرے (یعنی حق دیکھنے اور سننے سے قاصر) ہو گئے، اور اللہ

بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ

ان کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے جو وہ کر رہے ہیں ۵ درحقیقت ایسے لوگ کافر ہو گئے ہیں جنہوں نے

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يُبْنَىٰ

کہا کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم (علیہا السلام) ہے حالانکہ مسیح (علیہ السلام) نے (تو یہ) کہا تھا اے

إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن

بنی اسرائیل تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے۔ بیشک

يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا

جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام فرمادی ہے اور اس کا ٹھکانا

النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٤٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

دوزخ ہے اور ظالموں کے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہو گا ۵ بیشک ایسے لوگ (بھی) کافر ہو گئے

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ

ہیں جنہوں نے کہا کہ اللہ تین (معبودوں) میں سے تیسرا ہے، حالانکہ معبود یکتا کے سوا کوئی

وَاحِدٌ ۖ وَإِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ

عبادت کے لائق نہیں اور اگر وہ ان (بیہودہ باتوں) سے جو وہ کہہ رہے ہیں باز نہ آئے تو

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٣﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ

ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب ضرور پہنچے گا ۵ کیا یہ لوگ اللہ کی بارگاہ میں رجوع نہیں کرتے اور

إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٤٤﴾ مَا

اس سے مغفرت طلب (نہیں) کرتے، حالانکہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ مسیح ابن مریم (علیہ السلام)

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

رسول کے سوا (کچھ) نہیں ہیں (یعنی خدا یا خدا کا بیٹا اور شریک نہیں ہیں)، یقیناً ان سے پہلے (بھی) بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور ان کی والدہ

الرُّسُلُ ۖ وَأُمُّهُ صَدِيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَنِ الطَّعَامَ ۖ

بڑی صاحبِ صدق (ولیہ) تھیں، وہ دونوں (مخلوق تھے کیونکہ) کھانا بھی کھایا کرتے تھے۔ (اے حبیب!) دیکھئے ہم ان (کی رہنمائی) کیلئے

أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٤٥﴾

کس طرح آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں پھر ملاحظہ فرمائیے کہ (اسکے باوجود) وہ کس طرح (حق سے) پھرے جا رہے ہیں ۵

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

فرما دیجئے: کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے لئے کسی نقصان کا مالک ہے نہ

نَفْعًا ۖ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

نفع کا، اور اللہ ہی تو خوب سنے والا اور خوب جاننے والا ہے ۵ فرما دیجئے: اے اہل کتاب تم اپنے

الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا

دین میں ناحق حد سے تجاوز نہ کیا کرو اور نہ ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی کیا کرو جو (بعثتِ محمدی ﷺ)

أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَ

(سے) پہلے ہی گمراہ ہو چکے تھے اور بہت سے (اور) لوگوں کو (بھی) گمراہ کر گئے اور (بعثتِ محمدی ﷺ)

ضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٤٧﴾ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

کے بعد بھی) سیدھی راہ سے بھٹکے رہے ۵ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا تھا انہیں

بَنِي إِسْرَآءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

داؤد اور عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی زبان پر (سے) لعنت کی جا چکی (ہے)۔ یہ اس

ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٤٨﴾ كَانُوا

لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کرتے تھے ۵ (اور اس لعنت کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ) وہ

لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

جو برا کام کرتے تھے ایک دوسرے کو اس سے منع نہیں کرتے تھے۔ بیشک وہ کام برے تھے جنہیں وہ انجام

یَفْعَلُونَ ﴿۸۹﴾ تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ

دیتے تھے ۵ آپ ان میں سے اکثر لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ کیا ہی بری

کَفَرُوا ۖ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ

چیز ہے جو انہوں نے اپنے (حسابِ آخرت) کے لئے آگے بھیج رکھی ہے (اور وہ) یہ کہ اللہ ان پر

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿۹۰﴾ وَلَوْ كَانُوا

(سخت) ناراض ہو گیا، اور وہ لوگ ہمیشہ عذاب ہی میں (گرفتار) رہنے والے ہیں ۵ اور اگر وہ اللہ پر اور

يَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا

نبی (آخر الزماں ﷺ) پر اور اس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی ہے ایمان لے آتے تو

أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۹۱﴾ لَتَجِدَنَّ

ان (دشمنانِ اسلام) کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۵ آپ یقیناً ایمان والوں

أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ

کے حق میں بلحاظِ عداوت سب لوگوں سے زیادہ سخت یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے،

أَشْرَكُوا ۚ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا

اور آپ یقیناً ایمان والوں کے حق میں بلحاظِ محبت سب سے قریب تر ان لوگوں کو پائیں گے جو

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۖ ذٰلِكَ بِأَنَّ

کہتے ہیں بیشک ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں علماء (شریعت بھی)

مِنْهُمْ قَسِيسِينَ وَرُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ

ہیں اور (عبادت گزار) گوشہ نشین بھی ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۹۲﴾

(نیز) وہ تکبر نہیں کرتے ۵

الجزء

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ

اور (یہی وجہ ہے کہ ان میں سے بعض سچے عیسائی) جب اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول (ﷺ) کی طرف اتارا گیا ہے تو آپ انکی آنکھوں کو اشک ریز دیکھتے

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا

ہیں۔ (یہ آنسوؤں کا چھلکنا) اس حق کے باعث (ہے) جس کی انہیں معرفت (نعیب) ہو گئی ہے۔ (ساتھ یہ) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم (تیرے

فَاكْتُتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝۸۳ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا

بیچے ہوئے حق پر) ایمان لے آئے ہیں سو تو ہمیں (بھی حق کی) گواہی دینے والوں کیساتھ لکھ لے ۝ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اس حق (یعنی حضرت

جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۝ وَنَطْعُهُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ

محمد مصطفیٰ ﷺ اور قرآن مجید) پر جو ہمارے پاس آیا ہے، ایمان نہ لائیں، حالانکہ ہم (بھی یہ) طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں

الصَّالِحِينَ ۝۸۴ فَآثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

کے ساتھ (اپنی رحمت و جنت میں) داخل فرمادے ۝ سو اللہ نے ان کی اس (مومنانہ) بات کے عوض انہیں ثواب میں جنتیں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝۸۵

عطا فرمادیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور یہی نیکوکاروں کی جزا ہے ۝

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۸۶

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں رہنے) والے ہیں ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ

اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انہیں (اپنے اوپر) حرام مت ٹھہراؤ

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝۸۷ وَ

اور نہ (ہی) حد سے بڑھو، بیشک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۝ اور

كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

جو حلال پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس

أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

پر تم ایمان رکھتے ہو ۵۵ اللہ تمہاری بے مقصد (اور غیر سنجیدہ) قسموں میں تمہاری گرفت نہیں فرماتا لیکن تمہاری ان

أَيَّانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ﴿۸۹﴾

(سنجیدہ) قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم (ارادی طور پر) مضبوط کر لو، (اگر تم ایسی قسم کو توڑ ڈالو) تو اس کا

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ

کفارہ دس مسکینوں کو اوسط (درجہ کا) کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا (اسی طرح) ان

أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ﴿۹۰﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

(مسکینوں) کو کپڑے دینا ہے یا ایک گردن (یعنی غلام یا باندی کو) آزاد کرنا ہے، پھر جسے (یہ سب کچھ) میسر نہ

فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيَّانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ﴿۹۱﴾

ہو تو تین دن روزہ رکھنا ہے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم کھا لو (اور پھر توڑ بیٹھو) اور اپنی قسموں کی

وَاحْفَظُوا أَيَّانَكُمْ ﴿۹۲﴾ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

حفاظت کیا کرو، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں خوب واضح فرماتا ہے تاکہ تم (اس کے احکام کی اطاعت

تَشْكُرُونَ ﴿۹۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ

کر کے) شکر گزار بن جاؤ ۵۶ اے ایمان والو! بیشک شراب اور جو اُور (عبادت کے لئے) نصب کئے گئے

وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجُسٌ مِنْ عِنْدِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ

بُت اور (قسمت معلوم کرنے کے لئے) فال کے تیر (سب) ناپاک شیطانی کام ہیں۔ سو تم ان سے

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿۹۴﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ

(کلیتاً) پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ ۵۷ شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے

الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ

ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور کینہ ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز

ذَكَرَ اللّٰهَ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنتَهُوْنَ ۙ ۝۹۱ ۚ وَاطِيعُوا

سے روک دے۔ کیا تم (ان شرانگیز باتوں سے) باز آؤ گے؟ ۝ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی

اللّٰهَ وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ ۚ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاَعْلَمُوْا

اطاعت کرو اور (خدا اور رسول ﷺ کی مخالفت سے) بچتے رہو، پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول (ﷺ)

اَنْتُمْ اَعْلٰی رَاسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۙ ۝۹۲ ۚ لَيْسَ عَلٰی الَّذِيْنَ

پر صرف (احکام کا) واضح طور پر پہنچا دینا ہی ہے (اور وہ یہ فریضہ ادا فرما چکے ہیں) ۝ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اس

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَآءٌ فِیْہَا طَعِبُوْا ۙ اِذَا مَا

(حرام) میں کوئی گناہ نہیں جو وہ (حکمِ حرمت اترنے سے پہلے) کھاپی چکے ہیں جبکہ وہ (بقیہ معاملات میں) بچتے رہے اور (دیگر احکام الہی پر) ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ پر

اَتَّقَوْا ۙ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اَتَّقَوْا ۙ اٰمَنُوْا ثُمَّ

عمل پیرا ہے، پھر (احکامِ حرمت کے آجانے کے بعد بھی ان سب حرام اشیاء سے) پرہیز کرتے رہے اور (انکی حرمت پر صدقِ دل سے) ایمان لائے، پھر صاحبانِ تقویٰ

اَتَّقَوْا ۙ اَحْسِنُوْا ۙ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ ۝۹۳ ۙ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ہوئے اور (بالآخر) صاحبانِ احسان (یعنی اللہ کے خاص محبوب و مقرب و نیکو کار بندے) بن گئے، اور اللہ احسان والوں سے محبت فرماتا ہے ۝ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لِيَّبْلُوْكُمْ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصّٰیْدِ تَنَالَهُ اَيْدِیْكُمْ وَ

اللہ کسی قدر (ایسے) شکار سے تمہیں ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہیں

رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُہٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنْ اَعْتَدٰی

تاکہ اللہ اس شخص کی پہچان کر دے جو اس سے غائبانہ ڈرتا ہے پھر جو شخص اس کے بعد (بھی) حد سے

بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَہٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ ۝۹۴ ۙ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تجاوز کر جائے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے ۝ اے ایمان والو! تم احرام کی حالت میں شکار کو مت مارا کرو، اور تم میں

لَا تَقْتُلُوا الصّٰیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۙ ۝۹۵ ۙ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُّتَعِدًّا

سے جس نے (بحالتِ احرام) قصداً سے مار ڈالا تو (اس کا) بدلہ موشیوں میں سے اسی کے برابر (کوئی جانور) ہے جسے اس نے

فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ

قتل کیا ہے جس کی نسبت تم میں سے دو عادل شخص فیصلہ کریں (کہ واقعی یہ جانور اس شکار کے برابر ہے بشرطیکہ وہ قربانی کعبہ پہنچے

مِنْكُمْ هَدْيًا بَلِغَ الْكُعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ

والی ہو یا (اس کا) کفارہ چند محتاجوں کا کھانا ہے (یعنی جانور کی قیمت کے برابر معمول کا کھانا جتنے بھی محتاجوں کو پورا آجائے) یا اس

عَدْلٌ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّیَذُوقُوا وَبِالْأَمْرِ ط عَفَا اللَّهُ عَنْهَا

کے برابر (یعنی جتنے محتاجوں کا کھانا بنے اس قدر) روزے ہیں تاکہ وہ اپنے کیے (کے بوجھ) کا مزہ چکھے۔ جو کچھ (اس سے) پہلے ہو

سَلَفٌ ط وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ

گزر اللہ نے اسے معاف فرما دیا، اور جو کوئی (ایسا کام) دوبارہ کرے گا تو اللہ اس سے (نافرمانی) کا بدلہ لے لے گا، اور اللہ بڑا

ذُو انْتِقَامٍ ۙ ۹۵ أَحَلَّ لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ وَطَعَامَهُ مَتَاعًا لَّكُمْ

غالب بدلہ لینے والا ہے ۵ تمہارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے اور مسافروں کے فائدے کی

وَاللِّسَانِ ط وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ط

خاطر حلال کر دیا گیا ہے اور خشکی کا شکار تم پر حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم حالت احرام میں ہو، اور

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۙ ۹۶ جَعَلَ اللَّهُ الْكُعْبَةَ

اللہ سے ڈرتے رہو جس کی (بارگاہ کی) طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ۵ اللہ نے عزت (و ادب) والے گھر کعبہ کو

الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيًّا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

لوگوں کے (دینی و دنیوی امور میں) قیام (امن) کا باعث بنادیا ہے اور حرمت والے مہینے کو اور کعبہ کی قربانی کو اور گلے میں علامتی پٹے

وَالْقَلَائِدَ ط ذَٰلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ۙ ۹۷ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السُّبُوتِ

والے جانوروں کو بھی (جو حرم مکہ میں لائے گئے ہوں سب کو اسی نسبت سے عزت و احترام عطا کر دیا گیا ہے)، یہ اس لئے کہ تمہیں علم ہو

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۙ ۹۸ اَعْلَمُوا

جائے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ خوب جانتا ہے اور اللہ ہر چیز سے بہت واقف ہے ۵ جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩٨﴾

اللہ سخت گرفت والا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا (بھی) ہے ۵

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَ

رسول (ﷺ) پر (احکام کلاماً) پہنچا دینے کے سوا (کوئی اور ذمہ داری) نہیں، اور اللہ وہ (سب) کچھ جانتا ہے جو

مَا تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ

تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵ فرما دیجئے پاک اور ناپاک (دونوں) برابر نہیں، ہو سکتے (اے مخاطب!) (

أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ

اگرچہ تمہیں ناپاک (چیزوں) کی کثرت بھلی لگے۔ پس اے عقلمند لوگو! تم (کثرت و قلت کا فرق دیکھنے کی بجائے) اللہ

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿١٠٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا

سے ڈرا کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ ۱۰۰ ایمان والو! تم ایسی چیزوں کی نسبت سوال مت کیا کرو (جن پر قرآن خاموش ہو) کد اگر وہ تمہارے لئے ظاہر

عَنْ أَشْيَاءَ إِن تُبَدِّلَكُمْ تَسْأَلُكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا

کردی جائیں تو تمہیں مشقت میں ڈال دیں (اور تمہیں بری لگیں)، اور اگر تم ان کے بارے میں اس وقت سوال کرو گے جبکہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو وہ تم پر

حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلُكُمْ ۖ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ

(نزولِ حکم کے ذریعے) ظاہر (یعنی حقیقین) کردی جائیں گی (جس سے تمہاری صوابدید ختم ہو جائے گی اور تم ایک ہی حکم کے پابند ہو جاؤ گے)۔ اللہ نے ان

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا

(باتوں اور سوالوں) سے (اب تک) درگزر فرمایا ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بردبار ہے ۵ بیشک تم سے پہلے ایک قوم نے ایسی (ہی) باتیں پوچھی تھیں،

بِهَا كُفِرِينَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَ

(جب وہ بیان کر دی گئیں) پھر وہ ان کے منکر ہو گئے ۵ اللہ نے نہ تو بحیرہ کو (امرِ شرعی) مقرر

لَا وَصِيلَةَ وَلَا حَامٍ ۚ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ

کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو، لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَإِذَا

باندھتے ہیں، اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا

کہ اس (قرآن) کی طرف جسے اللہ نے نازل فرمایا ہے اور رسول (مکرم ﷺ) کی طرف رجوع کرو

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ وَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ

تو کہتے ہیں، ہمیں وہی (طریقہ) کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اگرچہ ان کے باپ دادا

لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۰۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

نہ کچھ (دین کا) علم رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں ۵ اے ایمان والو! تم اپنی جانوں

عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مِّنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۖ

کی فکر کرو، تمہیں کوئی گمراہ نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر تم ہدایت یافتہ ہو چکے ہو، تم سب کو اللہ ہی

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۵﴾

کی طرف پلٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ان کاموں سے خبردار فرما دے گا جو تم کرتے رہے تھے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت آئے تو وصیت کرتے وقت تمہارے درمیان گواہی (کیلئے)

الْمَوْتِ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ أُخَرَنِ

تم میں سے دو عادل شخص ہوں، یا تمہارے غیروں میں سے (کوئی) دوسرے دو شخص ہوں اگر تم ملک میں

مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ

سفر کر رہے ہو پھر (اسی حال میں) تمہیں موت کی مصیبت آ پہنچے تو تم ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو،

مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ۖ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ

اگر تمہیں (ان پر) شک گزرے تو وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس کے عوض کوئی قیمت حاصل

بِاللّٰهِ اِنْ اُرْتَبِتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ

نہیں کریں گے خواہ کوئی (کتنا ہی) قرابت دار ہو اور نہ ہم اللہ کی (مقرر کردہ) گواہی کو

وَلَا نَكْتُمُ شَہَادَةً ۙ اللّٰہُ اِنَّا اِذَا لِبْنِ الْاَشْيٰی ۙ ۱۰۶ ۝ فَاِنْ

چھپائیں گے (اگر چھپائیں تو) ہم اسی وقت گناہگاروں میں ہو جائیں گے ۝ پھر اگر اس (بات) کی اطلاع ہو جائے

عُثِرَ عَلٰی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوْمُنْ مَقَامَہُمَا

کہ وہ دونوں (صحیح گواہی چھپانے کے باعث) گناہ کے سزاوار ہو گئے ہیں تو ان کی جگہ دو اور (گواہ) ان لوگوں میں سے

مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْہُمْ الْاَوْلٰیٰنِ فِیْقُسِبْنَ بِاللّٰہِ

کھڑے ہو جائیں جن کا حق پہلے دو (گواہوں) نے دبایا ہے (وہ میت کے زیادہ قرابت دار ہوں) پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں

لَشَہَادَتُنَا اَحَقُّ مِنْ شَہَادَتِہُمَا وَمَا عٰتَدٰیْنَا ۙ اِنَّا اِذَا

کہ بیشک ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم (حق سے) تجاوز نہیں کر رہے، (اگر ایسا کریں تو) ہم

لِبْنِ الظُّلُمٰتِ ۙ ۱۰۷ ۝ ذٰلِكَ اَدْنٰی اَنْ یَّاتُوْا بِالشَّہَادَةِ عَلٰی

اسی وقت ظالموں میں سے ہو جائیں گے ۝ یہ (طریقہ) اس بات سے قریب تر ہے کہ لوگ صحیح طور پر گواہی ادا کریں یا اس

وَجْہًا اَوْ یَخَافُوْا اَنْ تُرَدَّ اٰیٰتُنْ بَعْدَ اٰیٰتِہُمْ ۙ وَ

بات سے خوفزدہ ہوں کہ (غلط گواہی کی صورت میں) ان کی قسموں کے بعد (وہی) قسمیں (زیادہ قریبی ورثاء کی طرف)

اتَّقُوا اللّٰہَ وَاَسْمَعُوا ۙ وَاللّٰہُ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۙ ۱۰۸ ۝

لوٹائی جائیں گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام کو غور سے) سنا کرو، اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا ۝

یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ فِیْقُوْلُ مَاذَا اُجِبْتُمْ ۙ قَالُوْا

(اس دن سے ڈرو) جس دن اللہ تمام رسولوں کو جمع فرمائے گا پھر (ان سے) فرمائے گا کہ تمہیں (تمہاری امتوں کی طرف سے دعوت دین کا) کیا

لَا عَلِمَ لَنَا ۙ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۙ ۱۰۹ ۝ اِذْ قَالَ اللّٰہُ

جواب دیا گیا تھا؟ وہ (حضور الہی میں) عرض کریں گے: ہمیں کچھ علم نہیں، بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کا خوب جاننے والا ہے ۝ جب اللہ

يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ ۖ

فرمائے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! تم اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میرا احسان یاد کرو جب میں نے پاک روح (جبرائیل) کے

اِذْ اَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۚ تَكَلَّمَ النَّاسُ فِي الْسَهْدِ وَكَهْلًا ۚ

ذریعے تمہیں تقویت بخشی، تم گہوارے میں (بعہد طفولیت) اور پختہ عمری میں (بعہد تبلیغ و رسالت یکساں انداز سے) لوگوں

وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ

سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تمہیں کتاب اور حکمت (ودانائی) اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم

وَ اِذْ تَخَلَّقُ مِنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِي فَتَنْفَخُ فِيهَا

سے مٹی کے گارے سے پرندے کی شکل کی مانند (مورقی) بناتے تھے پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ (مورقی)

فَتَكُونُ طَيْرًا بِاِذْنِي وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِي ۚ

میرے حکم سے پرندہ بن جاتی تھی اور جب تم مادرزاد اندھوں اور کوڑھیوں (یعنی برص زدہ مریضوں) کو میرے حکم سے اچھا

وَ اِذْ تُخْرِجُ الْهَوْتَ بِاِذْنِي ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

کر دیتے تھے، اور جب تم میرے حکم سے مردوں کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال (کھڑا کر) دیتے تھے اور جب میں نے بنی

عَنْكَ اِذْ جَعَلَهُم بِالْبَيْتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

اسرائیل کو تمہارے (قتل) سے روک دیا تھا جب کہ تم ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو ان میں سے کافروں نے

اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۱۰ وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِیِّیْنَ

(یہ) کہہ دیا کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں ۝ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں (یہ) ڈال دیا کہ تم مجھ

اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَ بِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْا اٰمَنَّا وَ اَشْهَدُ بِاَنَّا

پر اور میرے پیغمبر (عیسیٰ علیہ السلام) پر ایمان لاؤ۔ (تو) انہوں نے کہا: ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ ہو جا کہ ہم

مُسْلِمُوْنَ ۝۱۱ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یُعِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ

یقیناً مسلمان ہیں ۝ اور (یہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا

هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ

تمہارا رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان اتار دے، (تو)

السَّمَاءِ ط قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوا

عیسیٰ (علیہ السلام) نے (جواباً) کہا: (لوگو!) اللہ سے ڈرو اگر تم صاحب ایمان ہو وہ کہنے لگے: ہم

نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ

(تو صرف) یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم (مزید یقین سے) جان

قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ

لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوانِ نعمت کے اترنے) پر گواہ ہو جائیں عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام)

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً

نے عرض کیا: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان (نعمت) نازل فرما دے کہ (اسکے اترنے کا

مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً

دن) ہمارے لئے عید ہو جائے ہمارے اگلوں کیلئے (بھی) اور ہمارے پچھلوں کیلئے (بھی) اور (وہ خوان) تیری

مِّنكَ ج وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللَّهُ

طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق عطا کر! اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے اللہ نے فرمایا: بیشک

إِنِّي مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدَ مَنكُمُ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ

میں اسے تم پر نازل فرماتا ہوں، پھر تم میں سے جو شخص (اس کے) بعد کفر کرے گا تو یقیناً میں اسے ایسا

عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ

عذاب دوں گا کہ تمام جہان والوں میں سے کسی کو بھی ایسا عذاب نہ دوں گا اور جب اللہ فرمائے گا:

يَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّي

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ تم مجھ کو اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود

الْهَيِّنَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ط قَالَ سُبْحَنكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ

بنا لو؟ وہ عرض کریں گے: تو پاک ہے، میرے لئے یہ (روا) نہیں کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی

أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ط إِنَّ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ط

حق نہیں۔ اگر میں نے یہ بات کہی ہوتی تو یقیناً تو اسے جانتا، تو ہر اس (بات) کو جانتا ہے جو میرے دل

تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ط إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

میں ہے اور میں ان (باتوں) کو نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہیں۔ بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کو خوب

الْغُيُوبِ ۱۱۶ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُوا

جاننے والا ہے ۱۱۶ میں نے انہیں سوائے اس (بات) کے کچھ نہیں کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم (صرف)

اللَّهُ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ

اللہ کی عبادت کیا کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے اور میں ان (کے عقائد و اعمال) پر

فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ط وَأَنْتَ

(اس وقت تک) خبردار رہا جب تک میں ان لوگوں میں موجود رہا۔ پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان (کے)

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۱۱۷ إِنَّ تَعَذُّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ج

حالات) پر نگہبان تھا، اور تو ہر چیز پر گواہ ہے ۱۱۷ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے (ہی)

وَأَنْ تَغْفِرَ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۱۸ قَالَ اللَّهُ

بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی بڑا غالب حکمت والا ہے ۱۱۸ اللہ فرمائے گا:

هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي

یہ ایسا دن ہے (جس میں) سچے لوگوں کو ان کا سچ فائدہ دے گا۔ ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

نہریں جاری ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے

وَرَضُوا عَنْهُ ط ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۱۹ ۝ اللَّهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

راضی ہو گئے، یہی (رضائے الہی) سب سے بڑی کامیابی ہے ۝ تمام آسمانوں اور زمین کی اور

وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ط وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۲۰ ع

جو کچھ ان میں ہے (سب کی) بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۝

۱۶۵ آیات ۶ سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵ رُكُوعَاتُهَا ۲۰

رُكُوع ۲۰

سورة الانعام کی ہے

آیات ۱۶۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝۱

روشنی کو بنایا، پھر بھی کافر لوگ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ۝

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ط وَأَجَلٌ مُّسَمًّى

(اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی کے گارے سے پیدا فرمایا (یعنی کرہ ارضی پر حیاتِ انسانی کی کیمیائی ابتداء اس سے کی)۔ پھر اس نے (تمہاری

عِنْدَآ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمُتُونَ ۝۲ ۝ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي

موت کی) معیاد مقرر فرمادی، اور (انعتقادِ قیامت کا) معینہ وقت اسی کے پاس (مقرر) ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو ۝ اور آسمانوں میں اور زمین

الْأَرْضِ ط يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝۳

میں وہی اللہ ہی (معبودِ برحق) ہے، جو تمہاری پوشیدہ اور تمہاری ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کما رہے ہو وہ (اسے بھی) جانتا ہے ۝

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی مگر (یہ کہ) وہ اس سے روگردانی

مُعْرِضِينَ ۴ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ

کرتے ہیں ۵ پھر بیشک انہوں نے (اسی طرح) حق (یعنی قرآن) کو (بھی) جھٹلادیا جب وہ انکے پاس (الوہی نشانی

يَا تِيهِمْ أَنْبِئُوا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۵ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

کے طور پر) آیا، پس عنقریب انکے پاس اسکی خبریں آیا چاہتی ہیں جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۵ کیا انہوں نے نہیں

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا

دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا جنہیں ہم نے زمین میں (ایسا مستحکم) اقتدار دیا تھا کہ ایسا

لَمْ نُسَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا ۶

اقتدار (اور جماؤ) تمہیں بھی نہیں دیا اور ہم نے ان پر لگاتار برسنے والی بارش بھیجی اور ہم نے ان (کے مکانات و

وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ

محلات) کے نیچے سے نہریں بہائیں پھر (اتنی پرعشرت زندگی دینے کے باوجود) ہم نے ان کے گناہوں کے

وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۶ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَيْكَ

باعث انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری اُمتوں کو پیدا کیا ۵ اور ہم اگر آپ پر کاغذ پہ لکھی

كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

ہوئی کتاب نازل فرما دیتے پھر یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب (بھی) کافر لوگ (یہی)

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۷ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

کہتے کہ یہ صریح جادو کے سوا (کچھ) نہیں ۵ اور وہ (کفار) کہتے ہیں کہ اس (رسول مکرم ﷺ) پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا (جسے

مَلَكٌ ۷ وَلَوْ أَنْزَلْنَاهُ لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ۸

ہم ظاہر اُدیکھ سکتے اور وہ ان کی تصدیق کر دیتا) اور ہم اگر فرشتہ اتار دیتے تو (ان کا) کام ہی تمام ہو چکا ہوتا پھر انہیں (ذرا بھی) مہلت نہ دی جاتی ۵

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

اور اگر ہم رسول کو فرشتہ بناتے تو اسے بھی آدمی ہی (کی صورت) بناتے اور ہم ان پر (تب بھی) وہی شبہ وارد کر دیتے جو شبہ (والتباس) وہ (اب)

مَا يَلْبِسُونَ ۙ وَلَقَدْ اسْتَهْزَىٰ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

کر رہے ہیں (یعنی اس کی بھی ظاہری صورت دیکھ کر کہتے کہ یہ ہماری مثل بشر ہے) اور بیشک آپ سے پہلے (بھی) رسولوں کے ساتھ

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۙ

مذاق کیا جاتا رہا۔ پھر ان میں سے مسخرہ پن کرنے والوں کو (حق کے) اسی (عذاب) نے آکھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فرمادیجئے کہ تم زمین پر چلو پھرو، پھر (نگاہِ عبرت سے) دیکھو کہ (حق کو) جھٹلانے والوں کا

الْمُكَذِّبِينَ ۙ قُلْ لِّمَن مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

انجام کیا ہوا آپ (ان سے سوال) فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے؟ (پھر

قُلْ لِلّٰهِ ۙ كُتِبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۙ لِيَجْمَعَٰكُمْ إِلَىٰ

یہ بھی) فرمادیں کہ اللہ ہی کا ہے، اس نے اپنی ذات پر رحمت لازم فرمائی ہے، وہ تمہیں روزِ قیامت جس

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَٰيِبَ فِيهِ ۙ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

میں کوئی شک نہیں ضرور جمع فرمائے گا۔ جنہوں نے اپنی جانوں کو (دامنی) خسارے میں ڈال دیا ہے، سو

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبِلَادِ وَالنَّهَارِ

وہ ایمان نہیں لائیں گے اور وہ (ساری مخلوق) جو رات میں اور دن میں آرام کرتی ہے، اسی کی ہے،

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۙ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ اتَّخَذُ وَلِيًّا

اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے اور فرمادیجئے: کیا میں کسی دوسرے کو (عبادت کیلئے اپنا) دوست بنالوں (اس)

فَإِطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ ۙ قُلْ

اللہ کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور (خود اسے) کھلایا نہیں جاتا۔

إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ

فرمادیں: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (اس کے حضور) سب سے پہلا (سر جھکانے والا) مسلمان ہو جاؤں اور (یہ بھی فرمادیا

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي

گیا ہے کہ تم مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا ۝ فرمادیجئے کہ بیشک میں (تو) بڑے عذاب کے دن سے ڈرتا ہوں، اگر میں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

اپنے رب کی نافرمانی کروں (سو یہ کیسے ممکن ہے؟) ۝ اس دن جس شخص سے وہ (عذاب) پھیر دیا گیا تو بیشک (اللہ

رَاحِمَهُ ۝ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْبَيِّنُ ۝ وَإِنْ يَسْسُكَ اللَّهُ

نے) اس پر رحم فرمایا، اور یہی (اخروی بخشش) کھلی کامیابی ہے ۝ اور اگر اللہ تجھے کوئی

بِضْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۝ وَإِنْ يَسْسُكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ

تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۝ وَهُوَ

پہنچائے تو وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۝ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے، اور وہ

الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ قُلْ أَمْرٌ شَيْءٌ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۝

بڑی حکمت والا خبردار ہے ۝ آپ (ان سے دریافت) فرمائیے کہ گواہی دینے میں سب سے بڑھ کر کون ہے؟ آپ

قُلِ اللَّهُ ۝ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا

(ہی) فرمادیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے، اور میری طرف یہ قرآن اس لئے وحی کیا گیا ہے کہ اس کے

الْقُرْآنُ لَا نُذِركُمْ بِهِ وَمَنْ بَدَغْ ۝ آيَاتُكُمْ لَتَشْهَدُونَ

ذریعے تمہیں اور ہر اس شخص کو جس تک (یہ قرآن) پہنچے ڈر سناؤں۔ کیا تم واقعی اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے

أَنْ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةٌ أُخْرَى ۝ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۝ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ

ساتھ دوسرے معبود (بھی) ہیں؟ آپ فرمادیں: میں (تو اس غلط بات کی) گواہی نہیں دیتا، فرمادیجئے: بس معبود تو وہی

وَاحِدٌ ۝ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝ الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمْ

ایک ہی ہے اور میں ان (سب) چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو ۝ وہ لوگ جنہیں ہم نے

الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ

کتاب دی تھی اس (نبی آخر الزماں ﷺ) کو ویسے ہی پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، جنہوں نے

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

اپنی جانوں کو (دامنی) خسارے میں ڈال دیا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے اور اس سے بڑا ظالم

مَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا

کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ بیشک ظالم لوگ

يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ نَقُولُ

فلاح نہیں پائیں گے اور جس دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر ہم ان لوگوں سے کہیں گے جو

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاءُكُمْ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۲۲﴾

شرک کرتے تھے، تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال کرتے تھے؟

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا

پھر ان کی (کوئی) معذرت نہ رہے گی بجز اس کے کہ وہ کہیں (گے) ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم ہے ہم

مُشْرِكِينَ ﴿۲۳﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ

مشرک نہ تھے دیکھئے انہوں نے خود اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو بہتان وہ (دنیا میں) تراشا

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ

کرتے تھے وہ ان سے غائب ہو گیا اور ان میں کچھ وہ (بھی) ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے رہتے ہیں اور ہم نے ان

إِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

کے دلوں پر (ان کی اپنی بدنیتی کے باعث) پردے ڈال دیئے ہیں (سواب ان کے لئے ممکن نہیں) کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھ

إِذَا نَهَمُ وَقَرَأًا ۖ وَإِنْ يَرَوْا كَلًّا آيَةً لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ

سکیں اور (ہم نے) ان کے کانوں میں ڈاٹ دے دی ہے، اور اگر وہ تمام نشانیوں کو (کھلا بھی) دیکھ لیں تو (بھی) اس پر ایمان

إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

نہیں لائیں گے۔ حتیٰ کہ جب آپ کے پاس آتے ہیں، آپ سے جھگڑا کرتے ہیں (اس وقت) کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ

إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۲۵ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ

(قرآن) پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیوں کے سوا (کچھ) نہیں ۵ اور وہ (دوسروں کو) اس (نبی کی اتباع اور قرآن) سے روکتے ہیں اور

عَنْهُ ۚ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝۲۶

(خود بھی) اس سے دور بھاگتے ہیں، اور وہ محض اپنی ہی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں اور وہ (اس ہلاکت کا) شعور (بھی) نہیں رکھتے ۵

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلَيْتُنَا نُرَدُّو

اگر آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جب وہ آگ (کے کنارے) پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش! ہم (دنیا میں) پلٹا

لَا نَكْذِبُ بَابِ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۲۷ بَلْ

دیئے جائیں تو (اب) ہم اپنے رب کی آیتوں کو (کبھی) نہیں جھٹلائیں گے اور ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے ۵ (اس اقرار

بَدَّالَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رَدُّوا عَادُوا

میں کوئی سچائی نہیں) بلکہ ان پر وہ (سب کچھ) ظاہر ہو گیا ہے جو وہ پہلے چھپایا کرتے تھے، اور اگر وہ (دنیا میں) لوٹا (بھی)

لِبَانِهِمْ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۲۸ وَقَالُوا إِنْ هِيَ

دیئے جائیں تو (پھر) وہی دہرائیں گے جس سے وہ روکے گئے تھے اور بیشک وہ (پکے) جھوٹے ہیں ۵ اور وہ (یہی) کہتے رہیں

إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ۝۲۹ وَلَوْ تَرَىٰ

گے (جیسے انہوں نے پہلے کہا تھا) کہ ہماری اس دنیوی زندگی کے سوا (اور) کوئی (زندگی) نہیں اور ہم (مرنے کے بعد) نہیں اٹھائے جائیں گے ۵ اور اگر

إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ

آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جب وہ اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے، (اور انہیں) اللہ فرمائے گا، کیا یہ (زندگی) حق نہیں ہے؟ (تو)

وَرَبَّنَا ۖ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۰

کہیں گے: کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے، پھر) اللہ فرمائے گا: پس (اب) تم عذاب کا مزہ چکھو، اس وجہ سے کہ تم کفر کیا کرتے تھے ۵

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيقَاعِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ

پس ایسے لوگ نقصان میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلادیا یہاں تک کہ جب ان کے پاس اچانک

السَّاعَةُ ۖ بَغْتَةً قَالُوا يَحْسِرَتْنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا ۚ

قیامت آ پہنچے گی (تو) کہیں گے: ہائے افسوس! ہم پر جو ہم نے اس (قیامت پر ایمان لانے) کے بارے میں

وَهُمْ يَحْضِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۖ إِلَّا سَاءَ مَا

(تقصیر) کی اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ لادے ہوئے ہوں گے۔ سن لو وہ بہت برا بوجھ ہے

يَزِرُوْنَ ۖ ۝۳۱ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ ۖ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

جو یہ اٹھا رہے ہیں ۵ اور دنیوی زندگی (کی عیش و عشرت) کھیل اور تماشے کے سوا کچھ نہیں اور یقیناً آخرت

الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۳۲ قَدْ

کا گھر ہی ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں، کیا تم (یہ حقیقت) نہیں سمجھتے ۵ (اے حبیب!)!

نَعْلَمُ إِنَّهُ لِيَحْزَنُكَ الْوَيْيُ يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ

بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ (بات) یقیناً آپ کو رنجیدہ کر رہی ہے کہ جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ پس یہ

لَا يُكَذِّبُوكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝۳۳

آپ کو نہیں جھٹلا رہے لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) ظالم لوگ اللہ کی آیتوں سے ہی انکار کر رہے ہیں ۵

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا

اور بیشک آپ سے قبل (بھی بہت سے) رسول جھٹلائے گئے مگر انہوں نے جھٹلائے جانے اور اذیت

كُذِّبُوا وَأُذُوا حَتَّىٰ أَنصَرْنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ

پہنچائے جانے پر صبر کیا، حتیٰ کہ انہیں ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کی باتوں (یعنی وعدوں کو) کوئی بدلنے والا

اللَّهُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبَايَ الْمُرْسَلِينَ ۝۳۴ وَإِنْ كَانَ

نہیں اور بیشک آپ کے پاس (تسکین قلب کے لیے) رسولوں کی خبریں آ چکی ہیں ۵ اور اگر آپ پر ان کی روگردانی شاق

كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا

گزر رہی ہے (اور آپ بہر صورت انکے ایمان لانے کے خواہشمند ہیں) تو اگر آپ سے (یہ) ہو سکے کہ زمین میں (اترنے والی) کوئی سرنگ یا آسمان

فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلْبًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ط وَلَوْ

میں (چڑھنے والی) کوئی سیرھی تلاش کر لیں پھر (انہیں دکھانے کیلئے) انکے پاس کوئی (خاص) نشانی لے آئیں (وہ تب بھی ایمان نہیں لائیں گے)، اور اگر

شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُم عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝۳۵

اللہ چاہتا تو ان کو ہدایت پر ضرور جمع فرما دیتا پس آپ (اپنی رحمت و شفقت کے بے پایاں جوش کے باعث ان کی بدبختی سے) بے خبر نہ ہو جائیں

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْعَوْنَ ط وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُم

بات یہ ہے کہ (دعوت حق) صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو (اسے سچے دل سے) سنتے ہیں، اور مردوں (یعنی حق کے منکروں) کو اللہ (حالت کفر میں

اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝۳۶ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ

ہی قبروں سے) اٹھائے گا پھر وہ اسی (رب) کی طرف (جس کا انکار کرتے تھے) لوٹائے جائیں گے اور انہوں نے کہا کہ اس (رسول ﷺ) پر

مِّن رَّبِّهِ ط قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَكِنَّ

اسکے رب کی طرف سے (ہر وقت ساتھ رہنے والی) کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟ فرما دیجئے: بیشک اللہ اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۷ وَمَا مِنْ دَآيَةٍ فِي الْأَرْضِ وَ

(ایسی) کوئی نشانی اتار دے لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اسکی حکمتوں کو) نہیں جانتے اور (اے انسانو!) کوئی بھی چلنے پھرنے والا (جانور)

لَا ظِيرٌ يَّطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ ط مَا فَرَّطْنَا فِي

اور پرندہ جو اپنے دو بازوؤں سے اڑتا ہو (ایسا) نہیں ہے مگر یہ کہ (بہت سی صفات میں) وہ سب تمہارے ہی مماثل طبقات ہیں، ہم نے کتاب

الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝۳۸ وَالَّذِينَ

میں کوئی چیز نہیں چھوڑی (جسے صراحتہ یا اشارہ بیان نہ کر دیا ہو) پھر سب (لوگ) اپنے رب کے پاس جمع کئے جائیں گے اور جن لوگوں

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمْ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ط مَن يَشَأِ اللَّهُ

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں (بھٹک رہے) ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے اسے (انکار حق

النصف

وقف غفران

وقف منزل

عبد الباقع علي بسطون

يُضِلُّهُ ۖ وَمَنْ يَشَأْ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

اور ضد کے باعث (گمراہ کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اسے (قبول حق کے باعث) سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے) ۵

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

آپ (ان کافروں سے) فرمائیے: ذرا یہ تو بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آ پہنچے تو کیا (اس

أَغْيَرَ اللَّهُ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾ بَلْ إِيَّاهُ

وقت عذاب سے بچنے کیلئے) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو ۵ (ایسا ہرگز ممکن نہیں) بلکہ تم (اب

تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَتُسْوَنَ

بھی) اسی (اللہ) کو ہی پکارتے ہو پھر اگر وہ چاہے تو ان (مصیبتوں) کو دور فرما دیتا ہے جن کیلئے تم (اسے) پکارتے ہو اور (اس وقت) تم

مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

ان (بتوں) کو بھول جاتے ہو جنہیں (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو ۵ اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے بہت سی اُمتوں کی طرف رسول

فَاخْذُ لَهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

بھیجے، پھر ہم نے ان کو (نافرمانی کے باعث) تنگدستی اور تکلیف کے ذریعے پکڑ لیا تاکہ وہ (عجز و نیاز کے ساتھ) گرو گزائیں ۵

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ

پھر جب ان تک ہمارا عذاب آپ پہنچا تو انہوں نے عاجزی و زاری کیوں نہ کی؟ لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے دل سخت ہو گئے تھے اور شیطان

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوا

نے ان کیلئے وہ (گناہ) آراستہ کر دکھائے تھے جو وہ کیا کرتے تھے ۵ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو فراموش کر دیا جو ان سے کی گئی تھی تو ہم نے

مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ إِذَا

(انہیں اپنے انجام تک پہنچانے کیلئے) ان پر ہر چیز (کی فراوانی) کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں (کی لذتوں اور

فَرِحُوا بِهَا أُوتُوا ۖ أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً ۖ فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

راحتوں) سے خوب خوش ہو (کر مدہوش ہو) گئے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے اچانک انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا تو اس وقت وہ مایوس ہو کر رہ گئے ۵

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

پس ظلم کرنے والی قوم کی جڑ کاٹ دی گئی، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا

الْعَلِيِّينَ ۝۳۵ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ

پرور دگا رہے؟ (ان سے) فرما دیجئے کہ تم یہ تو بتاؤ اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے

وَحَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ ۖ أَنْظُرْ

دلوں پر مہر لگا دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ایسا ہے جو یہ (نعمتیں دوبارہ) تمہارے پاس لے آئے؟ دیکھئے ہم

كَيْفَ نَصَرَفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْذِفُونَ ۝۳۶ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

کس طرح گونا گوں آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر (بھی) وہ روگردانی کئے جاتے ہیں؟ آپ (ان سے یہ

إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا

بھی) فرما دیجئے کہ تم مجھے بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آن پڑے تو کیا ظالم قوم کے سوا

الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ۝۳۷ وَمَا نُرْسِلُ الرُّسُلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

(کوئی اور) ہلاک کیا جائے گا؟ اور ہم پیغمبروں کو نہیں بھیجتے مگر خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے

وَمُنذِرِينَ ۚ فَمَنْ أَمِنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

والے بنا کر، سو جو شخص ایمان لے آیا اور (عملاً) درست ہو گیا تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ

هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۳۸ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا بِيَسْهُمُ

نمگین ہوں گے؟ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب چھو کر رہے گا، اس

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِقُونَ ۝۳۹ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي

وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے؟ آپ (ان کافروں سے) فرما دیجئے کہ میں تم سے (یہ) نہیں

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي

کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں از خود غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے (یہ) کہتا ہوں

مَلِكٌ ۚ إِنَّ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَىٰ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اسی (حکم) کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ فرما دیجئے:

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۖ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۝۵۰ وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ

کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۵۰ اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں کو

يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ

ڈرنا ہے جو اپنے رب کے پاس اس حال میں جمع کئے جانے سے خوف زدہ ہیں کہ ان کے لئے اس کے سوا نہ

وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝۵۱ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ

کوئی مددگار ہو اور نہ (کوئی) سفارشی تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں ۵۱ اور آپ ان (شکستہ دل اور خستہ حال) لوگوں

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ ط

کو (اپنی صحبت و قربت سے) دور نہ کیجئے جو صبح و شام اپنے رب کو صرف اس کی رضا چاہتے ہوئے پکارتے رہتے ہیں۔ انکے (عمل و

مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ

جزا کے) حساب میں سے آپ پر کوئی چیز (واجب) نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کوئی چیز ان پر (واجب) ہے (اگر) پھر بھی

عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝۵۲

آپ انہیں (اپنے لطف و کرم سے) دور کر دیں تو آپ حق تلفی کرنے والوں میں سے ہو جائیگے (جو آپ کے شایان شان نہیں) ۵۲

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ

اور اسی طرح ہم ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزماتے ہیں تاکہ وہ (دولتمند کا فرغ غریب مسلمانوں کو دیکھ کر استہزاء یہ)

اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۖ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ۝۵۳

کہیں: کیا ہم میں سے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر گزاروں کو خوب جاننے والا نہیں ہے؟ ۵۳

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ

اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ (ان سے شفقتاً) فرمائیں

عَلَيْكُمْ كُتِبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۚ إِنَّهُ مَنْ

کہ تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنی ذات (کے ذمہ کرم) پر رحمت لازم کر لی ہے۔ سو تم میں سے جو

عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا اِبْجَهَالَةً ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهَا وَاصْلَحَ

شخص نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور (اپنی) اصلاح کر لے تو بیشک وہ بڑا

فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیلاً بیان کرتے ہیں اور (یہ) اس

لِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۵۴﴾ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ

لئے کہ مجرموں کا راستہ (سب پر) ظاہر ہو جائے ۵ فرمادیجئے کہ مجھے اس بات سے روک دیا گیا ہے کہ میں ان

أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ

(جھوٹے معبودوں) کی عبادت کروں جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو۔ فرمادیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی

أَهْوَاءَكُمْ ۚ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۵۵﴾

نہیں کر سکتا اگر ایسے ہو تو میں یقیناً بہک جاؤں اور میں ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) نہ رہوں (جو کہ ناممکن ہے) ۵

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي ۚ وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِندِي مَا

فرمادیجئے: (کافرو!) بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر (قائم) ہوں اور تم اسے جھٹلاتے ہو۔

تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۚ يَقْضُ الْحَقُّ وَهُوَ

میرے پاس وہ (عذاب) نہیں ہے جس کی تم جلدی مچا رہے ہو۔ حکم صرف اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان فرماتا ہے

خَيْرُ الْفَصْلِينَ ﴿۵۶﴾ قُلْ لَّوْ أَنَّ عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ

اور وہی بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ۵ (ان سے) فرمادیں: اگر وہ (عذاب) میرے پاس ہوتا جسے تم جلدی

بِهِ لَقُضِيَ إِلَّا مَرِيئِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵۷﴾

چاہتے ہو تو یقیناً میرے اور تمہارے درمیان کام تمام ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے ۵

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي

اور غیب کی کنجیاں (یعنی وہ راستے جس سے غیب کسی پر آشکار کیا جاتا ہے) اسی کے پاس (اس کی قدرت و ملکیت میں) ہیں

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

انہیں اس کے سوا (از خود) کوئی نہیں جانتا، اور وہ ہر اس چیز کو (بلا واسطہ) جانتا ہے جو خشکی میں اور دریاؤں میں ہے، اور کوئی پتا

حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا رَاطٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي

نہیں گرتا مگر (یہ کہ) وہ اسے جانتا ہے اور نہ زمین کی تاریکیوں میں کوئی (ایسا) دانہ ہے اور نہ کوئی تر چیز ہے اور نہ کوئی خشک چیز

كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ ۵۹ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ

مگر روشن کتاب میں (سب کچھ لکھ دیا گیا ہے) اور وہی ہے جو رات کے وقت تمہاری روحوں قبض فرما لیتا ہے اور جو کچھ تم

مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ

دن کے وقت کھاتے ہو وہ جانتا ہے پھر وہ تمہیں دن میں اٹھا دیتا ہے تاکہ (تمہاری زندگی کی) معینہ میعاد پوری کر دی

مُسَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

جائے پھر تمہارا پلٹنا اسی کی طرف ہے پھر وہ (روزِ محشر) تمہیں ان (تمام اعمال) سے آگاہ فرما دے گا جو تم (اس زندگی میں)

تَعْمَلُونَ ۖ ۝ ۶۰ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ

میں) کرتے رہے تھے اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر (فرشتوں کو بطور) نگہبان بھیجتا ہے،

حَفَظَةً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے (تو) ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے

وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۖ ۝ ۶۱ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۖ

ہیں اور وہ خطا (یا کوتاہی) نہیں کرتے اور وہ (سب) اللہ کے حضور لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالک حقیقی ہے،

إِلَّا لَهُ الْحُكْمُ ۖ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسْبِیْنَ ۖ ۝ ۶۲ قُلْ مَنْ

جان لو! حکم (فرمانا) اسی کا (کام) ہے، اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے اور آپ (ان سے

يُنَجِّكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتٍ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَ

دریافت) فرمائیں کہ بیابان اور دریا کی تاریکیوں سے تمہیں کون نجات دیتا ہے؟ (اسوقت تو) تم گڑگڑا کر (بھی) اور چپکے

خُفْيَةً ۚ لِّئِنْ أَنجَيْنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنُكَوِّنَنَّ مِنَ الشَّكِرِينَ ﴿٦٣﴾

چپکے (بھی) اسی کو پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دیدے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے ۵

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ

فرما دیجئے کہ اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت) سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے تم پھر (بھی)

تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾ قُلِ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ

شرک کرتے ہو ۵ فرما دیجئے: وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے (خواہ) تمہارے اوپر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتَ آسِرِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ

کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر کے آپس میں بھڑائے اور

شِيَعًا وَيُزَيِّقَ بَعْضَكُمْ بِأَسْبَاطِكُمْ أَنْتُمْ كَيْفَ نَصْرِفُ

تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھادے۔ دیکھئے! ہم کس کس طرح آیتیں بیان

الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِآيَاتِنَا قَوْمُكَ وَهُوَ

کرتے ہیں تاکہ یہ (لوگ) سمجھ سکیں ۵ اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا ڈالا حالانکہ وہ

الْحَقُّ ۚ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبِيٍّ مَّسْقَرٌ

سراسر حق ہے فرما دیجئے: میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۵ ہر خبر (کے واقع ہونے) کا وقت مقرر ہے

وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ وَإِذَا رَأٰى الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي

اور تم عنقریب جان لو گے ۵ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں (کج بحثی اور استہزاء

الْبَيْنَاءِ عَرَضُ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ

(میں) مشغول ہوں تو تم ان سے کنارہ کش ہو جایا کرو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول

وَإِمَّا يُنَسِّبَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ

ہو جائیں، اور اگر شیطان تمہیں (یہ بات) بھلا دے تو یاد آنے کے بعد تم (کبھی بھی) ظالم قوم کے

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ

ساتھ نہ بیٹھا کرو ۵ اور لوگوں پر جو پرہیزگاری اختیار کئے ہوئے ہیں ان (کافروں) کے حساب سے کچھ بھی

حَسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرِى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۶۹﴾

(لازم) نہیں ہے مگر (انہیں) نصیحت (کرنا چاہیے) تاکہ وہ (کفر سے اور قرآن کی مذمت سے) بچ جائیں ۵

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ

اور آپ ان لوگوں کو چھوڑے رکھے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَذَكَرَ رَبِّهٖ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ﴿۷۰﴾

دے رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعے (ان کی آگاہی کی خاطر) نصیحت فرماتے رہے تاکہ کوئی جان اپنے کئے کے

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ج وَاِنْ تُعَدِّلْ

بدلے سپرد ہلاکت نہ کر دی جائے (پھر) اس کیلئے اللہ کے سوانہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی سفارشی اور اگر وہ (جان اپنے

كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اُبْسِلُوْا بِمَا

گناہوں کا) پورا پورا بدلہ (یعنی معاوضہ) بھی دے تو (بھی) اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کئے

كَسَبُوْا ج لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَيِّمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا

کے بدلے ہلاکت میں ڈال دیئے گئے ان کیلئے کھولتے ہوئے پانی کا پینا ہے اور دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر

يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَنْدَعُوْا مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَاوْ

کیا کرتے تھے ۵ فرما دیجئے: کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں جو ہمیں نہ (تو) نفع پہنچا سکے اور نہ (ہی) ہمیں

لَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى

نقصان دے سکے اور اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہم اس شخص کی طرح اپنے اٹے پاؤں پھر جائیں

اَسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۚ لَهٗ اَصْحَابٌ

جسے زمین میں شیطانوں نے راہ بھلا کر در ماندہ وحیرت زدہ کر دیا ہو جس کے ساتھی اسے سیدھی راہ کی طرف بلا رہے

يَدْعُوْنَہٗ اِلٰی الْهُدٰی اَتَتْنٰٓ ط قُلْ اِنَّ هُدٰی اللّٰہِ هُوَ

ہوں کہ ہمارے پاس آ جا (مگر اسے کچھ سوچتا نہ ہو)؟ فرمادیں کہ اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے، اور (اسی

الْهُدٰی ۚ وَاٰمَرْنَا النَّسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۱ وَاَنْ اَقِیْمُوا

(لیے) ہمیں (یہ) حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کریں ۝ اور یہ (بھی حکم ہوا ہے)

الصَّلٰوةَ وَالْاَقْوٰہ ۚ وَهُوَ الَّذِیْ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ۝۱۲

کہ تم نماز قائم رکھو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی اللہ ہے جس کی طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ۝

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَیَوْمَ یَقُولُ

اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی تدبیر) کے ساتھ پیدا فرمایا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا ہو جا

کُنْ فِیْکُوْنُ ۚ قَوْلُہُ الْحَقُّ ۚ وَلَہٗ الْمُلْکُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی

تو وہ (روزِ محشر بپا) ہو جائے گا۔ اس کا فرمان حق ہے، اور اس دن اسی کی بادشاہی ہوگی جب (اسرائیل کے ذریعے)

الصُّوْرِ ۚ عَلِیْمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۱۳

صور میں پھونک ماری جائے گی، (وہی) ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، اور وہی بڑا حکمت والا خبردار ہے ۝

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰہِیْمُ لِاَبِیْہِ اَزْرَاۤءُ اتَّخِذُوا صُنَامًا ۚ اِلٰہَہٗ

اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر (جو حقیقت میں چچا تھا محاورہ عرب میں اسے باپ کہا گیا ہے) سے کہا:

اِنِّیْۤ اَرٰکَ وَ قَوْمَکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۴ وَ کَذٰلِکَ نُرِیْ

کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو؟ بیشک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو صریح گمراہی میں (بتلا) دیکھتا ہوں ۝ اور اسی طرح ہم نے

اِبْرٰہِیْمَ مَلٰکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیْکُوْنَ مِنْ

ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی تمام بادشاہتیں (یعنی عجائباتِ خلق) دکھائیں اور (یہ) اس لئے کہ وہ عین الیقین

السُّوقَيْنِ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكُوكِبَاجَ ۖ قَالَ هَذَا

والوں میں ہو جائے ۝ پھر جب ان پر رات نے اندھیرا کر دیا تو انہوں نے (ایک) ستارہ دیکھا (تو) کہا: (کیا تمہارے خیال

رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أَحِبُّ إِلَّا فِلِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى

میں) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو (اپنی قوم کو سنا کر) کہنے لگے: میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۝ پھر جب

الْقَمَرَ بَارِزًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْنُ لَّمْ

چاند کو چمکتے دیکھا (تو) کہا: (کیا تمہارے خیال میں) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ (بھی) غائب ہو گیا تو (اپنی قوم کو سنا کر)

يَهْدِيَنِي رَبِّي لَا كُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا

کہنے لگے: اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ فرماتا تو میں بھی ضرور (تمہاری طرح) گمراہوں کی قوم میں سے ہو جاتا ۝ پھر جب

رَأَى الشَّمْسَ بَارِغَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا

سورج کو چمکتے دیکھا (تو) کہا: (کیا اب تمہارے خیال میں) یہ میرا رب ہے (کیونکہ) یہ سب سے بڑا ہے؟ پھر جب وہ

أَفَلَتْ قَالَ يُقَوْمُ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝ إِنِّي

(بھی) چھپ گیا تو بول اٹھے: اے لوگو! میں ان (سب چیزوں) سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک گردانتے ہو ۝ بیشک

وَجْهَتُ وَجْهِي لِلذِّئْبِ فَطَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا

میں نے اپنا رخ (ہر سمت سے ہٹا کر) یکسوئی سے اس (ذات) کی طرف پھیر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۖ قَالَ

کو بے مثال پیدا فرمایا ہے اور (جان لو کہ) میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ۝ اور ان کی قوم ان سے بحث و جدال کرنے لگی

أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۖ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ

(تو) انہوں نے کہا: بھلا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ اس نے مجھے ہدایت فرمادی ہے، اور میں ان (باطل معبودوں) سے

بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۖ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ

نہیں ڈرتا جنہیں تم اس کا شریک ٹھہرا رہے ہو مگر (یہ کہ) میرا رب جو کچھ (ضرر) چاہے (پہنچا سکتا ہے)۔ میرے رب نے ہر چیز کو (اپنے) علم

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَ

سے احاطہ میں لے رکھا ہے، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور میں ان (معبودانِ باطلہ) سے کیونکر خوفزدہ ہو سکتا ہوں جنہیں تم

لَا تَخَافُونَ أَنْتُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ

(اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو اور آنحالیکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ (بتوں کو) شریک بنا رکھا ہے (جبکہ)

سُلْطَنَا ۖ فَايُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِإِلَهِ مِنْ جِ انْ كُنْتُمْ

اس نے تم پر اس (شرک) کی کوئی دلیل نہیں اتاری (اب تم ہی جواب دو!) سو ہر دو فریق میں سے (عذاب سے) بے خوف

تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

رہنے کا زیادہ حقدار کون ہے؟ اگر تم جانتے ہو؟ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم کے ساتھ نہیں

أُولَئِكَ لَهُمُ الْآلَاءُ مِنْ رَبِّهِمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا

ملایا انہی لوگوں کیلئے امن (یعنی اخروی بے خوفی) ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں اور یہی ہماری (توحید کی) دلیل

اتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ ط

تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کی (مخالف) قوم کے مقابلہ میں دی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَهَبْنَاهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ط

ہیں۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے اور ہم نے ان (ابراہیم علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب (بیٹا اور

كُلًّا هَدَيْنَا ج وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ

پوتا علیہ السلام) عطا کئے، ہم نے (ان) سب کو ہدایت سے نوازا اور ہم نے (ان سے) پہلے نوح (علیہ السلام) کو (بھی) ہدایت سے نوازا

وَسُلَيْمَنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ط وَكَذَٰلِكَ

تھا اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو بھی ہدایت عطا فرمائی تھی، اور ہم

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِيلَاسَ ط

اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیا کرتے ہیں اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی ہدایت بخشی۔ یہ سب

كُلُّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝۸۵ وَاسْمِعِلْ وَيَسَعَ وَيُونُسَ وَ

نیکوکار (قربت اور حضوری والے) لوگ تھے ۝ اور اسمعیل اور الیسع اور یونس (علیہ السلام) کو بھی ہدایت سے شرف یاب

لُوطًا ۝ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۸۶ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَ

فرمایا، اور ہم نے ان سب کو (اپنے زمانے کے) تمام جہان والوں پر فضیلت بخشی ۝ اور ان کے آباء (واجداد) اور ان

ذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۝ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ

کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی (بعض کو ایسی فضیلت عطا فرمائی) اور ہم نے انہیں (اپنے لطف خاص اور بزرگی کیلئے)

مُسْتَقِيمٍ ۝۸۷ ذٰلِكَ هُدٰى اللّٰهُ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

چن لیا تھا اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمادی تھی ۝ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے رہنمائی

مِنْ عِبَادِهِ ۝ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۸۸

فرماتا ہے، اور اگر (بالفرض) یہ لوگ شرک کرتے تو ان سے وہ سارے اعمال (خیر) ضبط (یعنی نیست و نابود) ہو جاتے جو وہ انجام دیتے تھے ۝

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ

(یہی) وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ پھر اگر یہ لوگ (یعنی کفار) ان باتوں سے انکار

يَكْفُرُ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّا يَسُوءُ بَهَا بِكَفَرِينَ ۝۸۹

کروں تو بیشک ہم نے ان (باتوں) پر (ایمان لانے کیلئے) ایسی قوم کو مقرر کر دیا ہے جو ان سے انکار کرنے والے نہیں (ہونگے) ۝

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ فَبِهْدَاهُمْ اقْتَدِهْ ۖ قُلْ

(یہی) وہ لوگ (یعنی پیغمبرانِ خدا) ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی ہے پس (اے رسول! خرازاں!) آپ ان کے (فضیلت والے سب) طریقوں (کو اپنی سیرت میں جمع

لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الَّذِي كَرَّمَهُ لِلْعَالَمِينَ ۝۹۰ وَ

کر کے ان) کی پیروی کریں، آپ فرمادیجئے: (اے لوگو!) میں تم سے اس (ہدایت کی فراہمی) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ یہ تو صرف جہان والوں کیلئے نصیحت ہے ۝ اور

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلٰى

انہوں نے (یعنی یہود نے) اللہ کی وہ قدر نہ جانی جیسی قدر جاننا چاہیے تھی جب انہوں نے یہ کہہ (کر رسالتِ محمدی ﷺ کا

بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۖ قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ

(انکار کر) دیا کہ اللہ نے کسی آدمی پر کوئی چیز نہیں اتاری۔ آپ فرمادیجئے: وہ کتاب کس نے اتاری تھی جو موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے

مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ

تھے جو لوگوں کیلئے روشنی اور ہدایت تھی؟ تم نے جسکے الگ الگ کاغذ بنائے ہیں تم اسے (لوگوں پر) ظاہر (بھی) کرتے ہو اور

تُبَدُّوْنَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۚ وَعَلَيْكُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ

(اس میں سے) بہت کچھ چھپاتے (بھی) ہو اور تمہیں وہ (کچھ) سکھایا گیا ہے جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا، آپ

وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلْ اللّٰهُ لَا شَرَّ لَهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾ وَ

فرمادیجئے: (یہ سب) اللہ (ہی کا کرم ہے) پھر آپ انہیں (انکے حال پر) چھوڑ دیں کہ وہ اپنی خرافات میں کھیلتے رہیں اور یہ

هٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ

(وہ) کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے، بابرکت ہے، جو کتابیں اس سے پہلے تھیں ان کی (اصلاً) تصدیق کرنے والی ہے۔ اور (یہ)

لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

اس لئے (نازل کی گئی ہے) کہ آپ (اولاً) سب (انسانی) بستیوں کے مرکز (مملہ) والوں کو اور (ثانیاً ساری دنیا میں) اس کے ارد گرد

بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾

والوں کو ڈر سنائیں، اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اس پر وہی ایمان لاتے ہیں اور وہی لوگ اپنی نماز کی پوری حفاظت کرتے ہیں

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا (نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہوئے یہ) کہے کہ میری طرف وحی

إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا

کی گئی ہے حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہ کی گئی ہو اور (اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا) جو (خدائی کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہوئے)

أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

(یہ) کہے کہ میں (بھی) عنقریب ایسی ہی (کتاب) نازل کرتا ہوں جیسی اللہ نے نازل کی ہے، اور اگر آپ (اس وقت کا

الْمَلِكَةُ بِاسْطَوْأَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمْ ط الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

(منظر) دیکھیں جب ظالم لوگ موت کی سختیوں میں (بتلا) ہوں گے اور فرشتے (ان کی طرف) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں

عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

گے اور (ان سے کہتے ہوئے) تم اپنی جانیں جسموں سے نکالو۔ آج تمہیں سزا میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ اس وجہ سے

وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۙ ۙ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِرَادَىٰ

کہ تم اللہ پر ناحق باتیں کیا کرتے تھے اور تم اس کی آیتوں سے سرکشی کیا کرتے تھے ۵ اور بیشک تم (روز قیامت) ہمارے پاس

كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَتَرْكُتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ

اسی طرح تنہا آؤ گے جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ (تنہا) پیدا کیا تھا اور (اموال و اولاد میں سے) جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا

ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَ كُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

تھا وہ سب اپنی پیٹھے پیچھے چھوڑ آؤ گے، اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھیں گے جن کی نسبت تم (یہ)

أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ط لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا

گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے (معاملات) میں ہمارے شریک ہیں۔ بیشک (آج) تمہارا باہمی تعلق (واعتماد) منقطع ہو گیا

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۙ ۙ إِنَّ اللَّهَ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ط

اور وہ (سب) دعوے جو تم کیا کرتے تھے تم سے جاتے رہے ۵ بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ نکالنے والا

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ط

ہے وہ مُردہ سے زندہ کو پیدا فرماتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالنے والا ہے، یہی (شان والا) تو

ذِكْرُ اللَّهِ فَإِنَّ تَوْفَكُونَ ۙ ۙ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ ۖ وَجَعَلَ

اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو ۵ (وہی) صبح (کی روشنی) کو رات کا اندھیرا چاک کر کے نکالنے والا ہے، اور

الَّيْلَ سَكَنًا ۖ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ط ذَلِكُمْ تَقْدِيرُ

اسی نے رات کو آرام کیلئے بنایا ہے اور سورج اور چاند کو حساب و شمار کیلئے، یہ بہت غالب بڑے علم والے

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۙ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا

(رب) کا مقررہ اندازہ ہے اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو بنایا تاکہ تم ان کے ذریعے

بہا فی ظلمات البر والبحر ط قد فصلنا الآيات لقوم

بیابانوں اور دریاؤں کی تاریکیوں میں راستے پاسکو۔ بیشک ہم نے علم رکھنے والی قوم کیلئے (اپنی) نشانیاں کھول کر

يَعْلَمُونَ ۙ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

بیان کر دی ہیں اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک جان (یعنی ایک خلیہ) سے پیدا فرمایا ہے پھر (تمہارے لئے) ایک جائے اقامت (ہے)

فَسَتَقَرُّوْا وَمُسْتَوْدَعٌ ط قد فصلنا الآيات لقوم يفقهون ۙ

اور ایک جائے امانت (مراد رحم مادر اور دنیا ہے یا دنیا اور قبر ہے)۔ بیشک ہم نے سمجھنے والے لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں اور

وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ

اور وہی ہے جس نے آسمان کی طرف سے پانی اتارا پھر ہم نے اس (بارش) سے ہر قسم کی روئیدگی

كُلِّ شَيْءٍ ۖ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا

نکالی پھر ہم نے اس سے سرسبز (کھیتی) نکالی جس سے ہم اوپر تلے پوستہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے

مُتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنَ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ۖ وَ

گابھے سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغات اور زیتون اور انار (بھی پیدا کئے جو کئی

جَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ ۖ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانُ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ

اعتبارات سے) آپس میں ایک جیسے (لگتے) ہیں اور (پھل، ذائقے اور تاثیرات) جدا گانہ ہیں۔

مُتَشَابِهٍ ۖ انْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثَرَوِيْعِهِ ط إِنَّ فِي

تم درخت کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو (بھی دیکھو)، بیشک ان میں

ذِكُمْ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۙ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

ایمان رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں اور ان کافروں نے جنات کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اسی نے ان کو

الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط

پیدا کیا تھا اور انہوں نے اللہ کیلئے بغیر علم (ودانش) کے لڑکے اور لڑکیاں (بھی) گھڑ لیں۔ وہ ان (تمام) باتوں سے

سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ ۱۰۰ ۱۰۱ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

پاک اور بلند و بالا ہے جو یہ (اس سے متعلق) کرتے پھرتے ہیں ۵ وہی آسمانوں اور زمینوں کا موجد ہے،

أَنِّي يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً ط وَخَلَقَ كُلَّ

بھلا اس کی اولاد کیونکر ہو سکتی ہے حالانکہ اس کی بیوی (ہی) نہیں ہے، اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا

شَيْءٍ ۱۰۲ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۱۰۱ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا

ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵ یہی (اللہ) تمہارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی

إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

لائی عبادت نہیں (وہی) ہر چیز کا خالق ہے پس تم اسی کی عبادت کیا کرو اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ ۚ وَكِيلٌ ۱۰۲ لَا تَدْرِيهُ إِلَّا بَصَارٌ ۚ وَهُوَ يُدْرِكُ

پر نگہبان ہے ۵ نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ سب نگاہوں کا احاطہ کئے

الْبَصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۱۰۳ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ

ہوئے ہے، اور وہ بڑا باریک بین بڑا باخبر ہے ۵ بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے (ہدایت کی) نشانیاں

مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ط

آچکی ہیں پس جس نے (انہیں نگاہ بصیرت سے) دیکھ لیا تو (یہ) اس کی اپنی ذات کیلئے (فائدہ مند) ہے، اور جو اندھا رہا تو

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۱۰۴ وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

اس کا وبال (بھی) اسی پر ہے، اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۵ اور ہم اسی طرح (اپنی) آیتوں کو بار بار (انداز بدل کر) بیان کرتے

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۱۰۵

ہیں اور یہ اسلئے کہ وہ (کافر) بول انھیں کہ آپ نے (تو کہیں سے) پڑھ لیا ہے تاکہ ہم اس کو جاننے والے لوگوں کیلئے خوب واضح کر دیں ۵

اتَّبِعْ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ

آپ اس (قرآن) کی پیروی کیجئے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے وحی کیا گیا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ط ۚ وَمَا جَعَلْنَاكَ

اور آپ مشرکوں سے کنارہ کشی کر لیجئے اور اگر اللہ (ان کو جبراً روکنا) چاہتا تو یہ لوگ (کبھی) شرک نہ کرتے،

عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا

اور ہم نے آپ کو (بھی) ان پر نگہبان نہیں بنایا اور نہ آپ ان پر پاسبان ہیں اور (اے مسلمانو!) تم ان (جھوٹے معبودوں)

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدُوًّا بِغَيْرِ

کو گالی مت دو جنہیں یہ (مشرک لوگ) اللہ کے سوا پوجتے ہیں پھر وہ لوگ (بھی جواباً) جہالت کے باعث ظلم کرتے ہوئے اللہ کی شان میں دشنام طرازی کرنے

عِلْمٍ ط ۚ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ

لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر فرقہ (وجہاعت) کیلئے ان کا عمل (ان کی آنکھوں میں) مرغوب کر رکھا ہے (اور وہ اسی کو حق سمجھتے رہتے ہیں) پھر سب کو اپنے رب

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَأَقْسُوا بِاللهِ جَهْدَ

ہی کی طرف لوٹنا ہے اور وہ انہیں ان اعمال کے نتائج سے آگاہ فرما دے گا جو وہ انجام دیتے تھے وہ بڑے تاکید کی حلف کے ساتھ اللہ کی قسم کھاتے

أَيَّانِهِمْ لَيَنْبَأَنَّ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ ۖ لِيَوْمٍ مِنْ بَہَا ط ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ

ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی (کھلی) نشانی آجائے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔ (ان سے) کہہ دو کہ نشانیاں تو صرف

عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو!) تمہیں کیا خبر کہ جب وہ نشانی آجائے گی (تو) وہ (پھر بھی) ایمان نہیں لائیں گے اور

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ

اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو (ان کی اپنی بدنیتی کے باعث قبول حق) سے (اسی طرح) پھیر دیں گے جس طرح وہ اس (نبی) پر پہلی بار ایمان

مَرَّةٍ ۚ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

نہیں لائے (سو وہ نشانی دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے) اور ہم انہیں انکی سرکشی میں (ہی) چھوڑ دیں گے کہ وہ بھٹکتے پھریں اور

الجزء

وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَاهُ إِلَيْهِمُ الْمَلِئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْبُوتَىٰ

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتار دیتے اور ان سے مُردے باتیں کرنے لگتے اور ہم ان پر

وَحَشَرْنَاهُمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا مَا كَانُوا لِيَوْمِئِذٍ إِلَّا

ہر چیز (آنکھوں کے سامنے) گروہ در گروہ جمع کر دیتے وہ تب بھی ایمان نہ لاتے سوائے اس

أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذَلِكَ

کے جو اللہ چاہتا اور ان میں سے اکثر لوگ جہالت سے کام لیتے ہیں اور اسی طرح ہم نے ہر

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي

نبی کیلئے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنادیا جو ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی (چکنی چڑی)

بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۖ وَلَوْ شَاءَ

باتیں (وسوسہ کے طور پر) دھوکہ دینے کیلئے ڈالتے رہتے ہیں، اور اگر آپ کا رب (انہیں جبراً روکنا) چاہتا (تو) وہ

رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغَىٰ

ایسا نہ کر پاتے، سو آپ انہیں (بھی) چھوڑ دیں اور جو کچھ وہ بہتان باندھ رہے ہیں (اسے بھی) اور (یہ) اس

إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلَيَرِضُوهُ

لئے کہ ان لوگوں کے دل اس (فریب) کی طرف مائل ہو جائیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور (یہ) کہ وہ اسے پسند کرنے

وَلَيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ أَفَعَيَّرَ اللَّهُ ابْتِغَىٰ

لگیں اور (یہ بھی) کہ وہ (انہی اعمال بدکا) ارتکاب کرنے لگیں جن کے وہ خود (مرتکب) ہو رہے ہیں (فرما دیجئے: کیا

حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ

میں اللہ کے سوا کسی اور کو حکم (وفصل) تلاش کروں حالانکہ وہ (اللہ) ہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل (یعنی واضح لائحہ عمل پر

وَالَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابُ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّنْ

مشتمل) کتاب نازل فرمائی ہے، اور وہ لوگ جن کو ہم نے (پہلے) کتاب دی تھی (دل سے) جانتے ہیں کہ یہ (قرآن) آپ کے

رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَتَتَّ

رب کی طرف سے (مبنی) برحق اتارا ہوا ہے پس آپ (ان اہل کتاب کی نسبت) شک کرنے والوں میں نہ ہوں ☆ اور آپ

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَهُوَ

کے رب کی بات سچائی اور عدل کی رو سے پوری ہو چکی، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ خوب سننے والا

السَّيِّئِ الْعَلِيمِ ﴿۱۱۵﴾ وَإِنْ تُطِيعُوا أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ

خوب جاننے والا ہے اور اگر تو زمین میں (موجود) لوگوں کی اکثریت کا کہنا مان لے تو وہ تجھے

يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ

اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ وہ (حق و یقین کی بجائے) صرف وہم و گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور محض غلط

إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۱۱۶﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ

قیاس آرائی (اور دروغ گوئی) کرتے رہتے ہیں ۵ بیشک آپ کا رب ہی اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوا مِمَّا

بھکا ہے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) خوب واقف ہے ۵ سو تم اس (ذبیحہ) سے کھایا کرو

ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا

جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھنے والے ہو ۵ اور تمہیں کیا ہے

لَكُمْ إِلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ

کہ تم اس (ذبیحہ) سے نہیں کھاتے جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہے (تم ان حلال جانوروں کو بلاوجہ حرام ٹھہراتے ہو؟) حالانکہ اس نے تمہارے لئے ان

لَكُمْ مِمَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّرْتُمْ إِلَيْهِ ۚ وَإِنْ

(تمام) چیزوں کو تفصیلاً بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کی ہیں، سوائے اس (صورت) کے کہ تم (محض جان بچانے کیلئے) ان (کے بقدر حاجت کھانے) کی طرف

كَثِيرًا لِّيُضِلُّوكَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

انتہائی مجبور ہو جاؤ (سو اب تم اپنی طرف سے اور چیزوں کو مزید حرام نہ ٹھہرایا کرو)۔ بیشک بہت سے لوگ بغیر (پختہ) علم کے اپنی خواہشات (اور من گھڑت تصورات)

☆ (کہ یہ لوگ قرآن کا وحی ہونا جانتے ہیں یا نہیں)

أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذُرُوا ظَاهِرَ الْأَثَمِ وَبَاطِنَهُ ط

کے ذریعے (لوگوں کو) بہکاتے رہتے ہیں، اور یقیناً آپ کا رب حد سے تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ۵ (کہ یہ لوگ قرآن کا وحی ہونا جانتے ہیں یا

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَثَمَ سَيَجْزُونَ بِمَا كَانُوا

نہیں) اور تم ظاہری اور باطنی (یعنی آشکار و نہاں دونوں قسم کے) گناہ چھوڑ دو۔ بیشک جو لوگ گناہ کما رہے ہیں انہیں عنقریب سزا دی

يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

جائے گی ان (اعمالِ بد) کے باعث جن کا وہ ارتکاب کرتے تھے ۵ اور تم اس (جانور کے گوشت) سے نہ کھایا کرو جس پر (ذبح کے

وَأِنَّهُ لَفِسْقٌ ط وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لِيُوحِوْنَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ

وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بیشک وہ (گوشت کھانا) گناہ ہے، اور بیشک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں (وسوسے)

لِيُجَادِلُوكُمْ ج وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوْ

ڈالتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم ان کے کہنے پر چل پڑے (تو) تم بھی مشرک ہو جاؤ گے ۵ بھلا

مَنْ كَانَ مِيتًا فَآفِئْتُهُ وَجَعَلْنَاهُ نُورًا أَيْشِي بِهِ فِي

وہ شخص جو مردہ (یعنی ایمان سے محروم) تھا پھر ہم نے اسے (ہدایت کی بدولت) زندہ کیا اور ہم نے اس کے لئے (ایمان و معرفت کا) نور پیدا فرمادیا (اب) وہ اس کے

النَّاسِ كَسَنٌ مِّثْلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ط

ذریعے (بقیہ) لوگوں میں (بھی روشنی پھیلانے کیلئے) چلتا ہے اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جس کا حال یہ ہو کہ (وہ جہالت اور گمراہی کے) اندھیروں میں (اس طرح گمراہ)

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ

پڑا ہے کہ اس سے نکل ہی نہیں سکتا۔ اسی طرح کافروں کیلئے ان کے وہ اعمال (ان کی نظروں میں) خوشنما دکھائے جاتے ہیں جو وہ انجام دیتے رہتے ہیں ۵ اور اسی

جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مِّمَّهَا لِيُكْرَهُوا فِيهَا ط

طرح ہم نے ہر بستی میں وڈیروں (اور رئیسوں) کو وہاں کے جرائم کا سرغنہ بنایا تاکہ وہ اس (بستی) میں مکاریاں کریں، اور وہ

وَمَا يَكُرُّونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا

(حقیقت میں) اپنی جانوں کے سوا کسی (اور) سے فریب نہیں کر رہے اور وہ (اس کے انجامِ بد کا) شعور نہیں رکھتے ۵ اور جب

جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ

ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے (تو) کہتے ہیں: ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں بھی ویسی ہی

رُسُلُ اللَّهِ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۖ سَيُصِيبُ

(نشانی) دی جائے جیسی اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ اسے اپنی رسالت کا محل کے بنانا

الَّذِينَ أَجْرُمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا

ہے۔ عنقریب مجرموں کو اللہ کے حضور ذلت رسید ہوگی اور سخت عذاب بھی (ملے گا) اس وجہ سے کہ وہ مکر (اور

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿١٣٣﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

دھوکہ دہی) کرتے تھے ۵ پس اللہ جس کسی کو (فضلاً) ہدایت دینے کا ارادہ فرماتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ

کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کسی کو (عدلاً اس کی اپنی خرید کردہ) گمراہی پر ہی رکھنے کا ارادہ فرماتا ہے اس کا سینہ

ضَيِّقًا حَرَجًا ۖ كَانُوا يَصْعَدُونَ فِي السَّمَاءِ ۖ كَذَلِكَ يَجْعَلُ

(ایسی) شدید گھٹن کے ساتھ تنگ کر دیتا ہے گویا وہ بمشکل آسمان (یعنی بلندی) پر چڑھ رہا ہو اسی طرح اللہ ان

اللَّهُ الرَّجَسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٣٥﴾ وَهَذَا صِرَاطُ

لوگوں پر عذاب (ذلت) واقع فرماتا ہے جو ایمان نہیں لاتے ۵ اور یہ (اسلام ہی) آپ کے رب کا سیدھا

رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۖ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣٦﴾

راستہ ہے بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے والے لوگوں کے لئے آیتیں تفصیل سے بیان کر دی ہیں ۵

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا

انہی کیلئے ان کے رب کے حضور سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا مولیٰ ہے ان اعمال (صالحہ) کے باعث جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٧﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا لِّبَعْثِ الْجَنِّ

انجام دیا کرتے تھے ۵ اور جس دن وہ ان سب کو جمع فرمائے گا (تو ارشاد ہوگا) اے گروہ جنات (یعنی شیاطین!) بیشک تم

قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْإِنْسِ ج وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنْ

نے بہت سے انسانوں کو (گمراہ) کر لیا اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم نے ایک

الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا

دوسرے سے (خوب) فائدے حاصل کئے اور (اسی غفلت اور مفاد پرستی کے عالم میں) ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو

الَّذِي أَجَلْتَنَا ط قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَلِدِينَ فِيهَا

نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی (مگر ہم اس کیلئے کچھ تیاری نہ کر سکے)۔ اللہ فرمائے گا کہ (اب) دوزخ ہی تمہارا ٹھکانا

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذَلِكَ

ہے ہمیشہ اسی میں رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے ۵ اسی طرح ہم

نُؤَلِّى بِعَصِ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۲۹﴾

ظالموں میں سے بعض کو بعض پر مسلط کرتے رہتے ہیں ان اعمال (بد) کے باعث جو وہ کمایا کرتے ہیں ۵

لِيَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ

اے گروہ جن و انس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر میری آیتیں

يَقْصُونَ عَلَيْكُمْ آيَتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

بیان کرتے تھے اور تمہاری اس دن کی پیشی سے تمہیں ڈراتے تھے (تو) وہ کہیں گے: ہم اپنی جانوں

هَذَا ط قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ

کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں

الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۱۳۰﴾

کے خلاف اس (بات) کی گواہی دیں گے کہ وہ (دنیا میں) کافر (یعنی حق کے انکاری) تھے ۵

ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا

یہ (رسولوں کا بھیجنا) اس لئے تھا کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے باعث ایسی حالت میں تباہ کرنے والا نہیں ہے کہ وہاں کے رہنے والے (حق کی

غَفُلُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّنَّا عَمَلٌ ط وَمَا رَبُّكَ

تعلیمات سے بالکل) بے خبر ہوں (یعنی انہیں کسی نے حق سے آگاہ ہی نہ کیا ہو) اور ہر ایک کے لئے ان کے اعمال کے لحاظ سے درجات

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ط

(مقرر) ہیں، اور آپ کا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ انجام دیتے ہیں اور آپ کا رب بے نیاز ہے، (بڑی) رحمت

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا

والا ہے، اگر چاہے تو تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جسے چاہے (تمہارا) جانشین بنا دے جیسا کہ اس نے

أَنْشَأَكُمْ مِنْ دُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿۱۳۳﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ

دوسرے لوگوں کی اولاد سے تم کو پیدا فرمایا ہے بیشک جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آنے

لَا تِلَاٰ وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ لِّقَوْمٍ أَعْمَلُوا عَلَىٰ

والا ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے فرمادیجئے: اے (میری) قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو

مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ج فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَمْ تَكُونُ لَهُ

بیشک میں (اپنی جگہ) عمل کئے جا رہا ہوں۔ پھر تم عنقریب جان لو گے کہ آخرت کا انجام کس

عَاقِبَةُ الدَّارِ ط إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

کے لئے (بہتر ہے)۔ بیشک ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے انہوں نے اللہ کے لئے انہی (چیزوں) میں سے

مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا

ایک حصہ مقرر کر لیا ہے جنہیں اس نے کھیتی اور مویشیوں میں سے پیدا فرمایا ہے پھر اپنے گمان (باطل) سے کہتے

لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا ج فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ

ہیں کہ یہ (حصہ) اللہ کے لئے ہے اور یہ ہمارے (خود ساختہ) شریکوں کے لئے ہے پھر جو (حصہ) ان کے

فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ج وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ

شریکوں کے لئے ہے سو وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو (حصہ) اللہ کے لئے ہے تو وہ ان کے شریکوں تک پہنچ

شُرَكَائِهِمْ ۖ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذَلِكَ زَيَّنَ

جاتا ہے، (وہ) کیا ہی برا فیصلہ کر رہے ہیں اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لئے ان کے شریکوں نے اپنی

لِكَثِيرٍ مِّنَ الشُّرَكِيِّنَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَائِهِمْ

اولاد کو مار ڈالنا (ان کی نگاہ میں) خوشنما کر دکھایا ہے تاکہ وہ انہیں برباد کر ڈالیں اور ان کے (بچے کھچے) دین کو

لِيُرِدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا

(بھی) ان پر مشتبہ کر دیں، اور اگر اللہ (انہیں جبراً روکنا) چاہتا تو وہ ایسا نہ کر پاتے پس آپ انہیں اور جو

فَعَلُوهُ فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ

افترا پردازی وہ کر رہے ہیں (اسے نظر انداز کرتے ہوئے) چھوڑ دیجئے اور اپنے خیال (باطل) سے (یہ بھی)

وَحَرْتُ جَرٌ ۖ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَ

کہتے ہیں کہ یہ (مخصوص) مویشی اور کھیتی ممنوع ہے، اسے کوئی نہیں کھا سکتا سوائے اس کے جسے ہم چاہیں اور (یہ کہ بعض)

أَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ أَسْمَ

چوپائے ایسے ہیں جن کی پیٹھ (پرسواری) کو حرام کیا گیا ہے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں کہ جن پر (ذبح کے وقت) یہ لوگ اللہ

اللَّهُ عَلَيْهَا افْتِرَاءٌ عَلَيْهِ ۖ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾

کا نام نہیں لیتے (یہ سب) اللہ پر بہتان باندھنا ہے، عنقریب وہ انہیں (اس بات کی) سزا دے گا جو وہ بہتان باندھتے تھے

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا

اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ جو (بچہ) ان چوپایوں کے پیٹ میں ہے وہ ہمارے مردوں کے لئے مخصوص ہے اور ہماری

وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا ۚ وَإِنْ يَكُنْ مَيِّتَةً فَهُمْ فِيهِ

عورتوں پر حرام کر دیا گیا ہے اور اگر وہ (بچہ) مرا ہوا (پیدا) ہو تو وہ (مرد اور عورتیں) سب اس میں شریک ہوتے

شُرَكَاءُ ۖ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۖ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۹﴾

ہیں، عنقریب وہ انہیں ان کی (من گھڑت) باتوں کی سزا دے گا، بیشک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

واقعی ایسے لوگ برباد ہو گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو بغیر علم (صحیح) کے (محض) بیوقوفی سے قتل کر ڈالا اور ان

وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا

(چیزوں) کو جو اللہ نے انہیں (روزی کے طور پر) بخشی تھیں اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے حرام کر ڈالا، بیشک وہ

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ

گمراہ ہو گئے اور ہدایت یافتہ نہ ہو سکے اور وہی ہے جس نے برداشتہ اور غیر برداشتہ (یعنی بیلوں کے ذریعے اوپر

مَعْرُوشَتٍ وَغَيْرِ مَعْرُوشَتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا

چڑھائے گئے اور بغیر اوپر چڑھائے گئے) باغات پیدا فرمائے اور کھجور (کے درخت) اور زراعت جس کے پھل گونا گوں ہیں اور

أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط

زیتون اور انار (جو شکل میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (ذائقہ میں) جدا گانہ ہیں (بھی پیدا کئے)۔ جب (یہ درخت)

كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثَرُوا أَحَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَ

پھل لائیں تو تم ان کے پھل کھایا (بھی) کرو اور اس (کھیتی اور پھل) کے کٹنے کے دن اس کا (اللہ کی طرف سے مقرر کردہ) حق

لَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ السُّرْفِينَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ

(بھی) ادا کر دیا کرو اور فضول خرچی نہ کیا کرو، بیشک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور (اس نے) بار برداری کرنے

حَمُولَةً وَفَرْشًا ط كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

والے (بلند قامت) چوپائے اور زمین پر (ذبح کیلئے یا چھوٹے قد کے باعث) بچھنے والے (مویشی پیدا فرمائے) تم اس (رزق) میں سے

خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ط إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَلَاثَةَ أَزْوَاجٍ ج

(بھی بطریق ذبح) کھایا کرو جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے اور شیطان کے راستوں پر نہ چلا کرو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (اللہ نے) آٹھ

مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ط قُلْ آلَذْكَرَيْنِ

جوڑے پیدا کئے دو (نر و مادہ) بھیڑ سے اور دو (نر و مادہ) بکری سے۔ (آپ ان سے) فرما دیجئے: کیا اس

۱۴۰

حَرَّمَ آمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ

نے دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) جو دونوں ماداؤں کے رحموں میں

الْأُنْثَيَيْنِ ط بَسُوْنِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ۝۱۳۳ وَ مِنْ

موجود ہے؟ مجھے علم و دانش کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو ۵ اور دو (نر و مادہ) اونٹ

الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ط قُلْ أَلَذَّكَرَيْنِ

سے اور دو (نر و مادہ) گائے سے۔ (آپ ان سے) فرما دیجئے: کیا اس نے دونوں

حَرَّمَ آمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ

نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) جو دونوں ماداؤں کے رحموں میں موجود

الْأُنْثَيَيْنِ ط أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْكُمُ اللَّهُ بِهَذَا ج

ہے؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس (حرمت) کا حکم دیا تھا؟ پھر

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے تاکہ لوگوں کو

بَغْيِرِ عِلْمٍ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ۝۱۳۴ ع

بغیر جانے گمراہ کرتا پھرے۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ

آپ فرمادیں کہ میری طرف جو وحی بھیجی گئی ہے اس میں تو میں کسی (بھی) کھانے والے پر (ایسی چیز کو) جسے وہ کھاتا

إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيِّتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

ہو حرام نہیں پاتا سوائے اس کے کہ وہ مُردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا سُوک کا گوشت ہو کیونکہ یہ ناپاک ہے یا نافرمانی کا

فَإِنَّهُ رَجَسٌ أَوْ فَسَقًا أَهْلٌ لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ج فَمَنْ اضْطُرَّ

جانور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام بلند کیا گیا ہو۔ پھر جو شخص (بھوک کے باعث) سخت لاچار ہو جائے نہ تو

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۵﴾ وَعَلَى

نافرمانی کر رہا ہو اور نہ حد سے تجاوز کر رہا ہو تو بیشک آپ کا رب بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ اور یہودیوں پر

الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْ

ہم نے ہر ناخن والا (جانور) حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر

الْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا إِلَّا مَا حَصَلَتْ ظُهُورُهَا

دونوں کی چربی حرام کر دی تھی سوائے اس (چربی) کے جو دونوں کی پیٹھ میں ہو یا

أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ط ذَلِكُمْ جَزَاءُ

اوجھڑی میں لگی ہو یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو۔ یہ ہم نے ان کی سرکشی کے باعث انہیں

بِغْيِهِمْ ط وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿۱۳۶﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ

سزا دی تھی اور یقیناً ہم سچے ہیں ۵ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجئے

رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ط وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ

کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم قوم سے نہیں ٹالا

الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳۷﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ

جائے گا ۵ جلد ہی مشرک لوگ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ (ہی) ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے آباء و اجداد اور

مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ط كَذَلِكَ

نہ کسی چیز کو (بلا سند) حرام قرار دیتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے حتیٰ کہ انہوں

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَاسَنَا ط قُلْ هَلْ

نے ہمارا عذاب چکھ لیا۔ فرما دیجئے: کیا تمہارے پاس کوئی (قابلِ حجت) علم ہے کہ تم اسے ہمارے لئے نکال لاؤ

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ط إِنَّ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

(تو اسے پیش کرو) تم (علم یقینی کو چھوڑ کر) صرف گمان ہی کی پیروی کرتے ہو اور تم محض (تخمینہ کی

وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ﴿۱۳۹﴾

بنیاد پر) دروغ گوئی کرتے ہو ۵ فرما دیجئے کہ دلیل محکم تو اللہ ہی کی ہے، پس اگر وہ (تمہیں مجبور کرنا) چاہتا تو

فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۹﴾ قُلْ هَلَمْ شُهِدَ آءَكُمْ

یقیناً تم سب کو (پابند) ہدایت فرما دیتا ☆ ۵ (ان مشرکوں سے) فرما دیجئے کہ تم اپنے ان گواہوں کو پیش کرو جو

الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا ﴿۱۴۰﴾ فَإِنْ شَهِدُوا

(آ کر) اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا ہے پھر اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے دیں تو ان کی

فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ ﴿۱۴۱﴾ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوا

گواہی کو تسلیم نہ کرنا (بلکہ ان کا جھوٹا ہونا ان پر آشکار کر دینا) اور نہ ایسے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کرنا جو

بِالْبَيْنَةِ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر

يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ

ٹھہراتے ہیں ۵ فرما دیجئے: آؤ میں وہ چیزیں پڑھ کر سنا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں

إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ وَالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ﴿۱۵۱﴾

(وہ) یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور مفلسی

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ

کے باعث اپنی اولاد کو قتل مت کرو۔ ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی (دیں گے) اور

وَأَيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ﴿۱۵۲﴾

بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ (خواہ) وہ ظاہر ہوں اور (خواہ) وہ پوشیدہ ہوں اور اس جان

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَلِكُمْ

کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام کیا ہے بجز حق (شرعی) کے، یہی وہ (امور) ہیں جن کا اس

مذکورہ آیتوں کا فرق اور دونوں کا انجام سمجھانے کے بعد ہر ایک کو لازماً سے اپنا راستہ اختیار کرنے کا

موقع دیتا ہے تاکہ ہر شخص اپنے لئے خود کو سداً بخیر سے اور اس پر جہاد کا حق ادا کر پائے۔

وَصُّصَكُم بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ

نے تمہیں تاکید کی حکم دیا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو ۵ اور یتیم کے مال کے قریب مت جانا مگر ایسے طریق سے جو

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْدُغَ اَشُدَّاهٖ ج وَ

بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، اور پیمانے اور ترازو (یعنی ناپ اور

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْبِزَانَ بِالْقِسْطِ ج لَا تَكْلِفُ نَفْسًا اِلَّا

تول) کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور

وُسْعَهَا ج وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج

جب تم (کسی کی نسبت کچھ) کہو تو عدل کرو اگرچہ وہ (تمہارا) قرابت دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوا ط ذٰلِكُمْ وَّصُّصَكُم بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

پورا کیا کرو، یہی (باتیں) ہیں جن کا اس نے تمہیں تاکید کی حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ۵

وَاَنْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا

اور یہ کہ یہی (شریعت) میرا سیدھا راستہ ہے سو تم اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلو پھر

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط ذٰلِكُمْ وَّصُّصَكُم بِهٖ

وہ (راستے) تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے، یہی وہ بات ہے جس کا اس نے تمہیں تاکید کی حکم دیا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَتَيْنَا مُوْسٰى الْكِتٰبَ تَبٰرَكَ عَلٰى

ہے تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ ۵ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا کی اس شخص پر (نعمت) پوری کرنے

الَّذِىْ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهٰدٰى وَّرٰحَةً

کے لئے جو نیکوکار بنے اور (اسے) ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت بنا کر (اتارا) تاکہ وہ (لوگ

لَعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهٖمْ يَوْمَئِذٍ مُّوْنُوْنَ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

قیامت کے دن) اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ۵ اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے

مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾

نازل فرمایا ہے سو (اب) تم اس کی پیروی کیا کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ۵ (قرآن

تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابُ عَلَيَّ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا

اس لئے نازل کیا ہے) کہ تم کہیں یہ (نہ) کہو کہ بس (آسمانی) کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں (یہود و

وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِلِينَ ﴿۱۵۶﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا

نصاری) پر اتاری گئی تھی اور بیشک ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے ۵ یا یہ (نہ) کہو کہ اگر ہم

أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْكِتَابَ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ

پر کتاب اتاری جاتی تو ہم یقیناً ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے سو اب تمہارے رب کی طرف

بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَاحَةٌ ﴿۱۵۷﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

تمہارے پاس واضح دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی ہے، پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا

كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ

ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے کترائے۔ ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں

يَصْدِفُونَ عَنَّا أَيْتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا

سے گریز کرتے ہیں برے عذاب کی سزا دیں گے اس وجہ سے کہ وہ (آیاتِ ربانی سے)

يَصْدِفُونَ ﴿۱۵۸﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اعراض کرتے تھے ۵ وہ فقط اسی انتظار میں ہیں کہ ان کے پاس (عذاب کے) فرشتے آ پہنچیں یا آپ کا رب

أَوْ يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ط يَوْمَ يَأْتِي

(خود) آ جائے یا آپ کے رب کی کچھ (مخصوص) نشانیاں (عیاناً) آ جائیں۔ (انہیں بتا دیجئے کہ) جس دن

بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

آپ کے رب کی بعض نشانیاں (یوں ظاہراً) آ پہنچیں گی (تو اس وقت) کسی (ایسے) شخص کا ایمان اسے فائدہ

اَمَنْتُ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبْتُ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۝ قُلْ

نہیں پہنچائے گا جو پہلے سے ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان (کی حالت) میں کوئی نیکی نہیں کمائی تھی، فرما

اَنْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ (۱۵۸) اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ

دیتجئے: تم انتظار کرو ہم (بھی) منتظر ہیں ۵ بیشک جن لوگوں نے (جدا جدا راہیں نکال کر) اپنے دین کو پارہ پارہ

وَكَاٰنُوْا شِيْعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۝ اِنَّا اَمْرُهُمْ

کر دیا اور وہ (مختلف) فرقوں میں بٹ گئے، آپ کسی چیز میں ان کے (تعلق دار اور ذمہ دار) نہیں ہیں، بس

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ بِمَا كَاٰنُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ (۱۵۹) مَنْ جَاءَ

ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے پھر وہ انہیں ان کاموں سے آگاہ فرما دے گا جو وہ کیا کرتے تھے ۵ جو کوئی

بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

ایک نیکی لائے گا تو اس کے لئے (بطور اجر) اس جیسی دس نیکیاں ہیں اور جو کوئی ایک گناہ لائے گا تو اس کو اس

فَلَا يُجْزٰى اِلَّا بِمِثْلِهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ (۱۶۰) قُلْ اِنِّىْ

جیسے ایک (گناہ) کے سوا سزا نہیں دی جائے گی اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے ۵ فرما دیجئے: بیشک مجھے میرے

هٰدِنِىْ رَبِّىْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قَبِيْلاً مِّلَّةَ

رب نے سیدھے راستے کی ہدایت فرمادی ہے (یہ) مضبوط دین (کی راہ ہے اور یہی) اللہ کی طرف یکسو

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (۱۶۱) قُلْ اِنْ

اور ہر باطل سے جدا ابراہیم (ﷺ) کی ملت ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ فرما دیجئے کہ بیشک میری نماز اور

صَلَاتِىْ وَنُصُوْكِىْ وَمَحْيَاىِ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (۱۶۲)

میرا حج اور قربانی (سمیت سب بندگی) اور میری زندگی اور میری موت اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ۵

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (۱۶۳)

اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں (جمع مخلوقات میں) سب سے پہلا مسلمان ہوں ۵

قُلْ أَغْيِرَ اللَّهُ أَبْغَىٰ رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ط

فرمادیجئے: کیا میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر شے کا پروردگار ہے، اور ہر شخص جو بھی

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ج

(گناہ) کرتا ہے (اس کا وبال) اسی پر ہوتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

أُخْرَىٰ ج ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں ان (باتوں کی حقیقت) سے آگاہ فرمادے گا جن

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ (۱۶۳) وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ

میں تم اختلاف کیا کرتے تھے ۝ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں نائب بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

درجات میں بلند کیا تاکہ وہ ان (چیزوں) میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں (امانیا) عطا کر رکھی ہیں۔ بیشک

لَيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ط إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۝

آپ کا رب (عذاب کے حقداروں کو) جلد سزا دینے والا ہے اور بیشک وہ (مغفرت کے امیدواروں کو) بڑا

إِنَّهُ لَعَفُوٌّ رَّحِيمٌ ۝ (۱۶۵) ع

بخشنے والا اور بے حد رحم فرمانے والا ہے ۝

آیات ۲۰۶ ۷ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ ۷ رُكُوعَاتُهَا ۲۴

۲۴ رکوع

سورة الاعراف کی ہے

آیات ۲۰۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

الْبَص ۝ كِتَابٌ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الف، لام، میم، صاد ۝ (اے حبیبِ مکرم!) یہ کتاب ہے (جو) آپ کی طرف اتاری گئی ہے سو آپ کے سینہ (انور) میں اس (کی تبلیغ پر کفار کے انکار و تکذیب

حَرْجٍ مِّنْهُ لِنُذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۲ اتَّبِعُوا

(کے خیال) سے کوئی تنگی نہ ہو (یہ تو اتاری ہی اسلئے گئی ہے) کہ آپ اسکے ذریعے (مکرمین کو) ڈرنا سکیں اور یہ مؤمنین کیلئے نصیحت (ہے) ۵ (اے لوگو!) تم

مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ

اس (قرآن) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور اس کے غیروں میں سے

أَوْلِيَاءَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝۳ وَكَمْ مِّن قَرْيَةٍ

(باطل حاکموں اور) دوستوں کے پیچھے مت چلو، تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو ۵ اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) ہیں

أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝۴ فَمَا

جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا سو ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا (جبکہ) وہ دوپہر کو سو رہے تھے ۵ پھر

كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا

جب ان پر ہمارا عذاب آ گیا تو ان کی پکار سوائے اس کے (کچھ) نہ تھی کہ وہ کہنے لگے کہ بیشک

كُنَّا ظَالِمِينَ ۝۵ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَ

ہم ظالم تھے ۵ پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پرسش کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور ہم یقیناً رسولوں سے بھی (انکی

لَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۝۶ فَلَنَقْصُصَ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا

دعوت و تبلیغ کے رد عمل کی نسبت) دریافت کریں گے ۵ پھر ہم ان پر (اپنے) علم سے (انکے سب) حالات بیان کریں گے اور ہم

غَائِبِينَ ۝۷ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ ثَقُلَتْ

(کہیں) غائب نہ تھے (کہ انہیں دیکھتے نہ ہوں) ۵ اور اس دن (اعمال کا) تولا جانا حق ہے سو جن کے (نیکیوں

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۸ وَمَنْ خَفَّتْ

(کے) پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب ہوں گے ۵ اور جن کے (نیکیوں کے) پلڑے ہلکے

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا

ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان پہنچایا، اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں

بَايْتَنَا يَظْلِمُونَ ۙ ۙ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

کے ساتھ ظلم کرتے تھے ۵ اور بیشک ہم نے تم کو زمین میں تمکن و تصرف عطا کیا اور ہم نے اس

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۙ ۙ

میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کئے، تم بہت ہی کم شکر بجا لاتے ہو ۵

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

اور بیشک ہم نے تمہیں (یعنی تمہاری اصل کو) پیدا کیا پھر تمہاری صورتگری کی (یعنی تمہاری زندگی کی کیمیائی اور حیاتیاتی ابتداء و

اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ

ارتقاء کے مراحل کو آدم (ﷺ) کے وجود کی تشکیل تک مکمل کیا) پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (ﷺ) کو سجدہ کرو تو سب

مِّنَ السَّاجِدِينَ ۙ ۙ قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ

نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا ۵ ارشاد ہوا: (اے ابلیس!) تجھے کس (بات) نے

أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَ

روکا تھا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا، اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے

خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۙ ۙ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ

پیدا کیا ہے اور اس کو تو نے مٹی سے بنایا ہے ۵ ارشاد ہوا: پس تو یہاں سے اتر جا تجھے کوئی حق نہیں پہنچتا کہ تو یہاں

أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۙ ۙ قَالَ

تکبر کرے پس (میری بارگاہ سے) نکل جا بیشک تو ذلیل و خوار لوگوں میں سے ہے ۵ اس نے کہا: مجھے اس دن تک

أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۙ ۙ قَالَ إِنَّكَ مِنَ

(زندگی کی) مہلت دے جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۵ ارشاد ہوا: بیشک تو مہلت دیئے جانے والوں

الْمُنْظَرِينَ ۙ ۙ قَالَ فِيهَا أُغْوِيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ

میں سے ہے ۵ اس (ابلیس) نے کہا: پس اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے (مجھے قسم ہے کہ) میں (بھی) ان (افرادِ بنی

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَا تَجِدُ فِيهِمْ مِّنْ مُّبِينٍ

آدم کو گمراہ کرنے) کیلئے تیری سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا (تا آنکہ انہیں راہِ حق سے ہٹا دوں) پھر میں یقیناً ان کے آگے

آیدیں گے و مِّنْ خَلْفِهِمْ و عَنْ آيَانِهِمْ و عَنْ

سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا، اور

شِئَانِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ

(نتیجتاً) تو ان میں سے اکثر لوگوں کو شکر گزار نہ پائے گا ۝ ارشاد باری ہوا:

اَخْرِجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۚ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

(اے ابلیس!) تو یہاں سے ذلیل و مردود ہو کر نکل جا، ان میں سے جو کوئی تیری پیروی

لَا مَلَكًا جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْعَلِينَ ﴿١٨﴾ وَيَا اٰدَمُ اسْكُنْ

کرے گا تو میں ضرور تم سب سے دوزخ بھر دوں گا ۝ اور اے آدم! تم اور تمہاری زوجہ

اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

(دونوں) جنت میں سکونت اختیار کرو سو جہاں سے تم دونوں چاہو کھایا کرو اور (بس) اس درخت

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ

کے قریب مت جانا ورنہ تم دونوں حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے ۝ پھر شیطان نے دونوں کے دل میں

لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وَّرٰى عَنْهُمَا مِنْ

وسوسہ ڈالے کہ ان کی شرمگاہیں جو ان (کی نظروں) سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کر دے اور کہنے لگا: (اے آدم و حوا!) تمہارے رب نے

سَوَاتِيْهُمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

تمہیں اس درخت (کا پھل کھانے) سے نہیں روکا مگر (صرف اس لئے کہ اسے کھانے سے) تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے (یعنی علاقہ

اِلَّا اَنْ تَكُوْنَا مَلَائِكَةً اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾

بشری سے پاک ہو جاؤ گے) یا تم دونوں (اس میں) ہمیشہ رہنے والے بن جاؤ گے (یعنی اس مقامِ قرب سے کبھی محروم نہیں کئے جاؤ گے) ۝

وَقَاسَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّصِيحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلَّهُمَا

اور ان دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ بیشک میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں ۵ پس وہ فریب کے ذریعے

بَغْرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا

دونوں کو (درخت کا پھل کھانے تک) اتار لایا، سو جب دونوں نے درخت (کے پھل) کو چکھ لیا تو دونوں کی

يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَاقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا

شرمگاہیں ان کے لئے ظاہر ہو گئیں اور دونوں اپنے (بدن کے) اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے تو ان کے رب

أَلَمْ أَنهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ

نے انہیں ندا فرمائی کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے قریب جانے) سے روکا نہ تھا اور تم سے یہ (نہ)

الشَّيْطَانُ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا

فرمایا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے ۵ دونوں نے عرض کیا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں

أَنفُسَنَا ۖ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

پر زیادتی کی۔ اور اگر تو نے ہم کو نہ بخشا اور ہم پر رحم (نہ) فرمایا تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو

الْخَسِرِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَ

جائیں گے ۵ ارشاد باری ہوا: تم (سب) نیچے اتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں اور تمہارے لئے زمین میں معین مدت تک جائے سکونت اور

لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ

متاع حیات (مقرر کر دیئے گئے ہیں گویا تمہیں زمین میں قیام و معاش کے دو بنیادی حق دے کر اتارا جا رہا ہے، اس پر اپنا نظام زندگی استوار کرنا) ۵ ارشاد

فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

فرمایا: تم اسی (زمین) میں زندگی گزارو گے اور اسی میں مرو گے اور (قیامت کے روز) اسی میں سے نکالے جاؤ گے ۵

لِبَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَاسِي سَوَاتِكُمْ وَ

اے اولادِ آدم! بیشک ہم نے تمہارے لئے (ایسا) لباس اتارا ہے جو تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور (تمہیں) زینت

رَیْشًا ۖ وَ لِبَاسُ التَّقْوٰی ۚ ذٰلِكَ خَیْرٌ ۚ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ

بخشے اور (اس ظاہری لباس کے ساتھ ایک باطنی لباس بھی اتارا ہے اور وہی) تقویٰ کا لباس ہی بہتر ہے۔ یہ (ظاہر و باطن

اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَدْكُرُوْنَ ۝۲۶) یٰبَنِیٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمْ

کے لباس سب) اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ۵ اے اولادِ آدم! (کہیں) تمہیں شیطان فتنہ

الشَّیْطٰنُ کَمَا اَخْرَجَ اَبَیْکُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا

میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکال دیا، ان سے ان کا لباس اتروا

لِبَاسَهُمَا لَیْرِیْہُمَا سَوَاتِیْہِمَا ۚ اِنَّہٗ یَرٰکُمْ ہُوَ وَ قَبِیْلُہٗ

دیا تاکہ انہیں ان کی شرمگاہیں دکھا دے۔ بیشک وہ (خود) اور اس کا قبیلہ تمہیں (ایسی ایسی جگہوں

مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۚ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیْطٰنَ اَوْلِیَآءَ

سے) دیکھتا (رہتا) ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ بیشک ہم نے شیطانوں کو ایسے لوگوں کا

لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۲۷) وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا

دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ۵ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں (تو) کہتے ہیں، ہم نے

وَجَدْنَا عَلَیْہَا اٰبَآءَنَا وَاللّٰہُ اَمَرَنَا بِہَا ۚ قُلْ اِنَّ اللّٰہَ

اپنے باپ دادا کو اسی (طریقہ) پر پایا اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔ فرمادیجئے کہ اللہ بے حیائی کے

لَا یَاْمُرُ بِالْفَحِشَآءِ ۚ اتَقُوْٓلُوْنَ عَلٰی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۸)

کاموں کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ (کی ذات) پر ایسی باتیں کرتے ہو جو تم خود (بھی) نہیں جانتے ۵

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَقِیْمُوْا وُجُوْہَکُمْ عِنْدَ کُلِّ

فرمادیجئے: میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے، اور تم ہر سجدہ کے وقت و مقام پر اپنے رخ (کعبہ کی طرف) سیدھے

مَسْجِدٍ وَّادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَّہٗ الدِّیْنَ ۚ کَمَا

کر لیا کرو اور تمام تر فرمانبرداری اس کیلئے خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کیا کرو۔ جس طرح اس نے تمہاری (خلق

بَدَا كُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ

وحیات کی) ابتداء کی تم اسی طرح (اسکی طرف) پلٹو گے ۵ ایک گروہ کو اس نے ہدایت فرمائی اور ایک گروہ پر

الضَّلَالَةُ ۖ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

(اس کے اپنے کسب و عمل کے نتیجے میں) گمراہی ثابت ہو گئی۔ بیشک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں

اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنََّّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾ يُبْنِي آدَمَ خُذُوا

کو دوست بنا لیا تھا اور وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں ۵ اے اولادِ آدم! تم ہر

زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا

نماز کے وقت اپنا لباسِ زینت (پہن) لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے زیادہ خرچ نہ کرو

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ

کہ بیشک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ فرمادیجئے: اللہ کی اس زینت (و آرائش) کو کس نے

زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۖ

حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا فرمائی ہے اور کھانے کی پاک ستھری چیزوں کو (بھی کس نے

قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ

حرام کیا ہے)؟ فرمادیجئے: یہ (سب نعمتیں جو) اہل ایمان کی دنیا کی زندگی میں (بالعموم روا) ہیں قیامت کے

الْقِيَامَةِ ۖ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾

دن بالخصوص (انہی کے لئے) ہوں گی۔ اس طرح ہم جاننے والوں کے لئے آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں ۵

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

فرمادیجئے کہ میرے رب نے (تو) صرف بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہوں

بَطْنٍ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا

اور جو پوشیدہ ہوں (سب کو) اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس

لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا

کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور (مزید) یہ کہ تم اللہ (کی ذات) پر ایسی باتیں کہو جو تم خود بھی

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

نہیں جانتے ۵ اور ہر گروہ کیلئے ایک معیاد (مقرر) ہے پھر جب ان کا (مقررہ) وقت آ جاتا ہے تو

لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۴﴾ يُبْنَىٰ آدَمَ

وہ ایک گھڑی (بھی) پیچھے نہیں ہٹ سکتے اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۵ اے اولادِ آدم! اگر

إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي لَا

تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں جو تم پر میری آیتیں بیان کریں پس جو پرہیزگار

فَسَنِ اتَّقِيَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

بن گیا اور اس نے (اپنی) اصلاح کر لی تو ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ (ہی) وہ

يَحْزَنُونَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا

رنجیدہ ہوں گے ۵ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان (پر ایمان لانے)

عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۶﴾ فَسَنُ

سے سرکشی کی، وہی اہل جہنم ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ط

ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ ان لوگوں کو ان کا (وہ) حصہ پہنچ جائے گا

أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ط حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ

(جو) نوشتہ کتاب ہے یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) آئیں گے کہ ان کی روحمیں

رُسُلَنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۖ قَالُوا آيِنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ

قبض کر لیں (تو ان سے) کہیں گے: اب وہ (جھوٹے معبود) کہاں ہیں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے

دُونِ اللّٰهِ ط قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلٰی اَنفُسِهِمْ

تھے؟ وہ (جواباً) کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے (یعنی اب کہاں نظر آتے ہیں) اور وہ اپنی جانوں کے خلاف

اَنَّهُمْ كَانُوا كٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَدْخُلُوْا فِیْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

(خود یہ) گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے ۵ اللہ فرمائے گا: تم جنوں اور انسانوں کی ان

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ ط کَلَّمَا

(جہنمی) جماعتوں میں شامل ہو کر جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں دوزخ میں داخل ہو جاؤ! جب بھی کوئی

دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعْنَتْ اُخْتَهَا ط حَتّٰی اِذَا اَدَارَکُوْا فِیْهَا

جماعت (دوزخ میں) داخل ہوگی وہ اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت بھیجے گی، یہاں تک کہ جب

جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰی لَهُمْ لَا اُولٰٓئِهِمْ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ اَصْلُوْنَا

اس میں سارے (گروہ) جمع ہو جائیں گے تو ان کے پچھلے اپنے اگلوں کے حق میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

فَاَنزِلْهُمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ط قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ

انہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا سو ان کو دوزخ کا دو گنا عذاب دے۔ ارشاد ہوگا: ہر ایک کے لئے دو گنا ہے مگر

لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَتْ اُولٰٓئِهِمْ لَا اُخْرٰی لَهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ

تم جانتے نہیں ہو ۵ اور ان کے اگلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے: سو تمہیں ہم پر کچھ فضیلت نہ

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۹﴾

ہوئی پس (اب) تم (بھی) عذاب (کا مزہ) چکھو اس کے سبب جو کچھ تم کماتے تھے ۵

اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرکشی کی ان کے لئے آسمان (رحمت و قبولیت) کے دروازے نہیں

لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمٰوٰتِ وَلَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی یَلْبِجَ

کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہو سکیں گے یہاں تک کہ سوئی کے سوراخ میں اونٹ داخل ہو جائے (یعنی

الْجَبَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ط وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝۴۰

جیسے یہ ناممکن ہے اسی طرح ان کا جنت میں داخل ہونا بھی ناممکن ہے، اور ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ۝

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ط وَكَذَلِكَ

اور ان کے لئے (آتش) دوزخ کا بچھونا اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا، اور ہم ظالموں

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝۴۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ

رہے، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتے، یہی لوگ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۴۲ وَنَزَعْنَا فِي

اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝ اور ہم وہ (رنجش و) کینہ جو ان کے سینوں میں

صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَ

(دنیا کے اندر ایک دوسرے کے لئے) تھا نکال (کے دور کر) دیں گے ان کے (مخلوں کے) نیچے

قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا ۖ وَمَا كُنَّا

نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے: سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں یہاں تک پہنچا دیا،

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ

اور ہم (اس مقام تک کبھی) راہ نہ پاسکتے تھے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ فرماتا بیشک ہمارے رب کے رسول حق (کا)

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُوَدُوا

پیغام) لائے تھے، اور (اس دن) ندادی جائے گی کہ تم لوگ اس جنت کے وارث بنادیئے گئے ہو ان (نیک)

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۴۳ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ

اعمال کے باعث جو تم انجام دیتے تھے ۝ اور اہل جنت دوزخ والوں کو پکار کر کہیں گے: ہم نے

النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

تو واقعتاً اسے سچا پایا جو وعدہ ہمارے رب نے ہم سے فرمایا تھا سو کیا تم نے (بھی) اسے

وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۖ فَاذِّنْ مُؤَذِّنٌ

سچا پایا جو وعدہ تمہارے رب نے (تم سے) کیا تھا؟ وہ کہیں گے: ہاں۔ پھر ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٣٣﴾ الَّذِينَ

ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ۵ (یہ وہی ہیں) جو

يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ

(لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے اور وہ آخرت

بِالْآخِرَةِ كَفَرُونَ ﴿٣٥﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۖ وَعَلَى

کا انکار کرنے والے تھے ۵ اور (ان) دونوں (یعنی جہنمیوں اور دوزخیوں) کے درمیان ایک حجاب (یعنی فاصلہ)

الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيئِهِمْ ۖ وَنَادُوا

ہے اور اعراف (یعنی اسی فاصلہ) پر کچھ مرد ہوں گے جو سب کو ان کی نشانیوں سے پہچان لیں گے۔ اور وہ اہل جنت

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ ۖ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ

کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، وہ (اہل اعراف خود ابھی) جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے حالانکہ وہ (اس

يَطْمَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ

کے) امیدوار ہوں گے ۵ اور جب ان کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھیری جائیں گی

النَّارِ ۖ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَ

تو وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم گروہ کے ساتھ (جمع) نہ کر ۵ اور

نَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيئِهِمْ

اہل اعراف (ان دوزخی) مردوں کو پکاریں گے جنہیں وہ ان کی نشانیوں سے پہچان رہے ہوں گے (ان سے)

قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُم جُوعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٨﴾

کہیں گے: تمہاری جماعتیں تمہارے کام نہ آ سکیں اور نہ (وہ) تکبر (تمہیں بچا سکا) جو تم کیا کرتے تھے ۵

أَهْلَآءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ط

کیا یہی وہ لوگ ہیں (جن کی خستہ حالت دیکھ کر) تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ انہیں اپنی رحمت سے (کبھی)

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ

نہیں نوازے گا؟ (سن لو! اب انہی کو کہا جا رہا ہے:) تم جنت میں داخل ہو جاؤ نہ تم پر کوئی خوف ہوگا اور نہ تم

تَحْزَنُونَ ﴿٣٩﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

غمگین ہو گے ۵ اور دوزخ والے اہل جنت کو پکار کر کہیں گے کہ ہمیں (جنتی) پانی سے

أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ط

کچھ فیض یاب کر دو یا اس (رزق) میں سے جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے۔ وہ کہیں گے:

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٤٠﴾ الَّذِينَ

بیشک اللہ نے یہ دونوں (نعمتیں) کافروں پر حرام کر دی ہیں ۵ جنہوں نے اپنے

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ج

دین کو تماشا اور کھیل بنا لیا اور جنہیں دنیوی زندگی نے فریب دے رکھا تھا، آج ہم انہیں

فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُوا الْإِقَاءَ يَوْمَهُمْ هَذَا وَمَا كَانُوا

اسی طرح بھلا دیں گے جیسے وہ (ہم سے) اپنے اس دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے اور

بِأَيِّتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ

جیسے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ۵ اور بیشک ہم ان کے پاس ایسی کتاب (قرآن) لائے جسے ہم نے

عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَاحَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٤٢﴾ هَلْ

(اپنے) علم (کی بنا) پر مفصل (یعنی واضح) کیا، وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۵ وہ صرف

يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۖ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ

اس (کہی ہوئی بات) کے انجام کے منتظر ہیں، جس دن اس (بات) کا انجام سامنے آ جائے گا وہ لوگ جو اس

الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

سے قبل اسے بھلا چکے تھے کہیں گے: بیشک ہمارے رب کے رسول حق (بات) لے کر آئے تھے، سو کیا (آج)

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفْعَاءَ فَيُشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ

ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہمارے لئے سفارش کر دیں یا ہم (پھر دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ ہم (اس)

فَتَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ قَدْ خَسِرْنَا أَنْفُسَهُمْ وَ

مرتبہ) ان (اعمال) سے مختلف عمل کریں جو (پہلے) کرتے رہے تھے۔ بیشک انہوں نے اپنے آپ کو نقصان

صَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ۝۵۳ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ

پہنچایا اور وہ (بہتان و افتراء) ان سے جاتا رہا جو وہ گھڑا کرتے تھے ۝ بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین (کی

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

کائنات) کو چھ مدتوں (یعنی چھ ادوار) میں پیدا فرمایا پھر (اپنی شان کے مطابق) عرش پر استواء (یعنی اس کائنات میں اپنے حکم و

اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ

اقتدار کے نظام کا اجراء) فرمایا۔ وہی رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے (درآئیکہ دن رات میں سے) ہر ایک دوسرے کے تعاقب

حَيْثُ شَاءَ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ۖ

میں تیزی سے لگا رہتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے (سب) اسی کے حکم (سے ایک نظام) کے پابند بنادئے گئے ہیں۔ خبردار! (ہر

إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۖ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۵۴

چیز کی) تخلیق اور حکم و تدبیر کا نظام چلانا اسی کا کام ہے۔ اللہ بڑی برکت والا ہے جو تمام جہانوں کی (تدریجاً) پرورش فرمانے والا ہے ۝

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

تم اپنے رب سے گڑگڑا کر اور آہستہ (دونوں طریقوں سے) دعا کیا کرو، بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو

الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ

پسند نہیں کرتا اور زمین میں اس کے سنور جانے (یعنی ملک کا ماحول حیات درست ہو جانے) کے بعد فساد انگیزی نہ کرو اور

إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ

(اس کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت کی) امید رکھتے ہوئے اس سے دعا کرتے رہا کرو، بیشک اللہ کی

قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ

رحمت احسان شعار لوگوں (یعنی نیکوکاروں) کے قریب ہوتی ہے اور وہی ہے جو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ط حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا

ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ (ہوائیں) بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہیں تو ہم ان (بادلوں)

ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَاهُ الْبَاءَ فَأَخْرَجْنَا

کو کسی مردہ (یعنی بے آب و گیاہ) شہر کی طرف ہلکے دیتے ہیں پھر ہم اس (بادل) سے پانی برساتے ہیں پھر ہم اس

بِهِ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ ط كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ

(پانی) کے ذریعے (زمین سے) ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم (روزِ قیامت) مردوں کو (قبروں سے)

تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾ وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ

نکالیں گے تاکہ تم نصیحت قبول کرو اور جو اچھی (یعنی زرخیز) زمین ہے اس کا سبزہ اللہ کے حکم سے (خوب) نکلتا

رَبِّهِ ج وَالَّذِي خُبْتُ لَا يَخْرِجُ إِلَّا نَكِدًا ط كَذَلِكَ

ہے اور جو (زمین) خراب ہے (اس سے) تھوڑی سی بے فائدہ چیز کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔ اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں

نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكِرُونَ ﴿٥٨﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

(یعنی دلائل اور نشانیاں) ان لوگوں کیلئے بار بار بیان کرتے ہیں جو شکر گزار ہیں بیشک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی

نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمٍ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے کہا: اے میری قوم (کے لوگو!) تم اللہ کی عبادت کیا کرو اس کے

إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾

سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، یقیناً مجھے تمہارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف آتا ہے ۵

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾

ان کی قوم کے سرداروں اور رئیسوں نے کہا: (اے نوح!) بیشک ہم تمہیں کھلی گمراہی میں (بتلا) دیکھتے ہیں ۵

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلٰلَةٌ وَلٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ

انہوں نے کہا: اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں لیکن (یہ حقیقت ہے کہ) میں تمام جہانوں کے رب کی طرف

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رَاسِلَ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ

سے رسول (مبعوث ہوا) ہوں ۵ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں اور تمہیں نصیحت کر رہا ہوں اور

مِّنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ

اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب

ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا

کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد (کی زبان) پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں (عذاب الہی سے) ڈرائے اور تم

وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَاَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِيْنَ

پر ہیزگار بن جاؤ اور یہ اس لئے ہے کہ تم پر رحم کیا جائے ۵ پھر ان لوگوں نے انہیں جھٹلایا سو ہم نے انہیں اور ان

مَعَهُ فِي الْفُلِّ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا

لوگوں کو جو کشتی میں ان کی معیت میں تھے نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عٰبِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا

جھٹلایا تھا، بیشک وہ اندھے (یعنی بے بصیرت) لوگ تھے ۵ اور ہم نے (قوم) عاد کی طرف ان کے (قومی)

قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ اَفَلَا

بھائی ہود (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کیا کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود

تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا

نہیں، کیا تم پر ہیزگار نہیں بنتے؟ ان کی قوم کے سرداروں اور رئیسوں نے جو کفر (یعنی دعوت حق کی مخالفت و مزاحمت) کر رہے

لَنُرِكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنُطِّكُ مِنَ الْكُذِّبِينَ ﴿٦٦﴾

تھے کہا: (اے ہودا) بیشک ہم تمہیں حماقت (میں مبتلا) دیکھتے ہیں اور بیشک ہم تمہیں جھوٹے لوگوں میں گمان کرتے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ

انہوں نے کہا: اے میری قوم! مجھ میں کوئی حماقت نہیں لیکن (یہ حقیقت ہے کہ) میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے

الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِاسَاتِ رَبِّي وَ أَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ

رسول (مبعوث ہوا) ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں اور میں تمہارا امانتدار

أَمِينٌ ﴿٦٨﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى

خبر خواہ ہوں۔ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں

رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۖ وَ اذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ

سے ایک مرد (کی زبان) پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں (عذاب الہی سے) ڈرائے، اور یاد کرو جب

خُلَفَاءَ مِنْكُمْ بَعْدَ قَوْمِ نُوحٍ وَ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۚ

اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد (زمین پر) جانشین بنایا اور تمہاری خلقت میں (قد و قامت اور)

فَاذْكُرُوا الْآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَجِئْنَا

قوت کو مزید بڑھا دیا، سو تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ وہ کہنے لگے: کیا تم ہمارے پاس (اس لئے) آئے ہو

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۚ فَآتِنَا

کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور ان (سب خداؤں) کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے؟

بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ

سو تم ہمارے پاس وہ (عذاب) لے آؤ جس کی تم ہمیں وعید سناتے ہو اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو۔ انہوں نے کہا: یقیناً تم

عَلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ رَاجِسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي

پر تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب واجب ہو گیا۔ کیا تم مجھ سے ان (بتوں کے) ناموں کے بارے

أَسْبَاءٍ سَيِّئُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا

میں جھگڑ رہے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (خود ہی فرضی طور پر) رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند

مِن سُلْطٰنٍ ۖ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٤١﴾

نہیں اتاری؟ سو تم (عذاب کا) انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ۵

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَّعْنَا دَابِرَ

پھر ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے اپنی رحمت کے باعث نجات بخشی اور ان لوگوں کی

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٤٢﴾ وَإِلَىٰ

جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے ۵ اور (قوم) ثمود کی طرف

ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَاقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

ان کے (قومی) بھائی صالح (عجل) کو (بھیجا) انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کیا کرو، اس کے سوا

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۚ هَذِهِ

تمہارا کوئی معبود نہیں، بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل آگئی ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی

نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ ۖ فَذَرُوهَا تَاكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ

تمہارے لئے نشانی ہے، سو تم اسے (آزاد) چھوڑے رکھنا کہ اللہ کی زمین میں چرتی رہے اور اسے برائی کے

لَا تَسْؤُوهَا بِسُوءٍ ۚ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ الْيَمِّ ﴿٤٣﴾ وَاذْكُرُوا

ارادے سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب آ پکڑے گا ۵ اور یاد کرو! جب

إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

اس نے تمہیں (قوم) عاد کے بعد (زمین میں) جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں سکونت

تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَ تَنْحِتُونَ الْجِبَالَ

بخشی کہ تم اس کے نرم (میدانی) علاقوں میں محلات بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر

بُيُوتًا فَادْكُرُوا اللَّهَ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ

(ان میں) گھر بناتے ہو، سو تم اللہ کی (ان) نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد انگیزی

مُفْسِدِينَ ﴿٤٣﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

نہ کرتے پھر وہ ان کی قوم کے ان سرداروں اور رئیسوں نے جو متکبر و سرکش تھے ان غریب پسے ہوئے

قَوْمِهِ الَّذِينَ اسْتُضِعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ

لوگوں سے کہا جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے: کیا تمہیں یقین ہے کہ واقعی صالح (ﷺ) اپنے رب کی

أَنَّ صِلَحًا مَرْسَلٌ مِّنْ رَبِّهِ ط قَالُوا إِنَّا بِهَا أُرْسِلَ بِهِ

طرف سے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا: جو کچھ انہیں دے کر بھیجا گیا ہے بیشک ہم اس پر ایمان

مُؤْمِنُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي

رکھنے والے ہیں ۵ متکبر لوگ کہنے لگے: بیشک جس (چیز) پر تم ایمان لائے ہو ہم

أَمْنُكُمْ بِهِ كُفْرُونَ ﴿٤٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ

اس کے سخت منکر ہیں ۵ پس انہوں نے اونٹنی کو (کاٹ کر) مار ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور

رَبِّهِمْ وَقَالُوا لِصَلِحٍ اتِّبْنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنْ

کہنے لگے: اے صالح! تم وہ (عذاب) ہمارے پاس لے آؤ جس کی تم ہمیں وعید سناتے تھے اگر تم (واقعی)

الرُّسُلِينَ ﴿٤٧﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

رسولوں میں سے ہو ۵ سو انہیں سخت زلزلہ (کے عذاب) نے آ پکڑا پس وہ (ہلاک ہو کر) صبح اپنے گھروں میں

جَحِشِينَ ﴿٤٨﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰ قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ

اوندھے پڑے رہ گئے ۵ پھر (صالح ﷺ نے) ان سے منہ پھیر لیا اور کہا: اے میری قوم! بیشک میں

رِسَالَةَ رَبِّي وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لَكِنْ لَا تُحِبُّونَ

نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور نصیحت (بھی) کر دی تھی لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند

النَّصِيحِينَ ﴿٤٩﴾ وَ لَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

(ہی) نہیں کرتے اور لو ط (ﷺ) کو (بھی ہم نے اسی طرح بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٥٠﴾

(ایسی) بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جسے تم سے پہلے اہل جہاں میں سے کسی نے نہیں کیا تھا؟

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ط بَلْ

بیشک تم نفسانی خواہش کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو بلکہ تم حد سے

أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٥١﴾ وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

گزر جانے والے ہو اور ان کی قوم کا سوائے اس کے کوئی جواب نہ تھا

أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ج إِنَّهُمْ أَنْفُسُ

کہ وہ کہنے لگے: ان کو بستی سے نکال دو بیشک یہ لوگ بڑے پاکیزگی کے

يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ط كَانَتْ

طلبگار ہیں اور ہم نے ان کو (یعنی لوط علیہ السلام کو) اور ان کے اہل خانہ کو نجات دے دی سوائے ان کی بیوی کے، وہ عذاب

مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَ آمَطْنَا عَلَيْهِمْ مَّطْرًا ط فَاَنْظُرْ كَيْفَ

میں پڑے رہنے والوں میں سے تھی اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کر دی سو آپ دیکھئے

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٤﴾ وَ إِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا اور مدین کی طرف (ہم نے) ان کے (قومی) بھائی شعیب (ﷺ)

شُعَيْبًا ط قَالَ يُقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ

کو (بھیجا) انہوں نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کیا کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی

غَيْرُهُ ط قَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

معبود نہیں، بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آچکی ہے سو تم ماپ

الْبِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا

اور تول پورے کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو اور زمین میں اس (کے ماحول

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ط ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

حیات) کی اصلاح کے بعد فساد پانا نہ کیا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم (اس الوہی پیغام کو)

مُؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَ

ماننے والے ہو ۵ اور تم ہر راستہ پر اس لئے نہ بیٹھا کرو کہ تم ہر اس شخص کو جو اس (دعوت) پر ایمان لے

تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَن آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا

آیا ہے خوفزدہ کرو اور (اسے) اللہ کی راہ سے روکو اور اس (دعوت) میں کجی تلاش کرو (تاکہ اسے دین

عَوَجًا وَاذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَرَكُمْ ص وَانظُرُوا

حق سے برگشتہ اور متنفر کر سکو) اور (اللہ کا احسان) یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہیں کثرت

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ

بخشی اور دیکھو فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ۵ اور اگر تم میں سے کوئی ایک گروہ اس

مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَ طَائِفَةٌ

(دین) پر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں ایمان لے آیا ہے اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لایا تو

لَّمْ يَوْمِئِذٍ أَصَابَكُمْ اللَّهُ بِبَيْنَاتٍ وَهُوَ

(اے ایمان والو!) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر

خَيْرُ الْحَكِيمِينَ ﴿٨٧﴾

فیصلہ فرمانے والا ہے ۵

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ

ان کی قوم کے سرداروں اور رئیسوں نے جو سرکش و متکبر تھے کہا: اے شعیب (ﷺ)! ہم تمہیں اور ان لوگوں کو جو

لِشُعَيْبٍ وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قُرَيْتِنَا أَوْ

تمہاری معیت میں ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے بہر صورت نکال دیں گے یا تمہیں ضرور ہمارے مذہب میں پلٹ

لَتَعُودَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۖ قَالَ أَوْ لَوْ كُنَّا كِرْهِيْنَ ۖ قَدْ

آنا ہو گا۔ شعیب (ﷺ) نے کہا: اگرچہ ہم (تمہارے مذہب میں پلٹنے سے) بیزار ہی ہوں؟ ۵ بیشک

افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِدْ

ہم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھیں گے اگر ہم تمہارے مذہب میں اس امر کے بعد پلٹ جائیں کہ اللہ نے

نَجَّيْنَا اللَّهُ مِنْهَا ۖ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيْهَا إِلَّا

ہمیں اس سے بچا لیا ہے، اور ہمارے لئے ہرگز (مناسب) نہیں کہ ہم اس (مذہب) میں پلٹ جائیں مگر

أَنْ يَّشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ عَلَى

یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے۔ ہمارا رب از روئے علم ہر چیز پر محیط ہے۔ ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ

اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۖ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

کر لیا ہے، اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری (مخالف) قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے

أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۖ ۝۸۹ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ۵ اور ان کی قوم کے سرداروں اور رئیسوں نے جو کفر (و انکار) کے مرتکب ہو

مِنْ قَوْمِهِ لِيَنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَسِرُونَ ۖ ۝۹۰

رہے تھے کہا: (اے لوگو!) اگر تم نے شعیب (ﷺ) کی پیروی کی تو اس وقت تم یقیناً نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے ۵

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِيْ دَارِهِمْ جِثِيْنَ ۖ ۝۹۱

پس انہیں شدید زلزلہ (کے عذاب) نے آ پکڑا، سو وہ (ہلاک ہو کر) صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۵

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ

جن لوگوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا (وہ ایسے نیست و نابود ہوئے) گویا وہ اس (بستی) میں (کبھی) بے ہی نہ تھے۔

كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَهُمُ الْخَسِرِينَ ۙ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَ

جن لوگوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا (حقیقت میں) وہی نقصان اٹھانے والے ہو گئے تب (شعیب علیہ السلام) ان سے

قَالَ يَقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَأْيِي وَنَصَحْتُ لَكُمْ

کنارہ کش ہو گئے اور کہنے لگے: اے میری قوم! بیشک میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے تھے اور میں نے

فَكَيْفَ اسَى عَلَى قَوْمٍ كُفِرِينَ ۙ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي

تمہیں نصیحت (بھی) کر دی تھی پھر میں کافر قوم (کے تباہ ہونے) پر افسوس کیونکر کروں؟ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی

قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيِّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ

نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے اس کے باشندوں کو (نبی کی تکذیب و مزاحمت کے باعث) سختی و تنگی اور تکلیف و مصیبت

لَعَلَّهُمْ يَضُرُّعُونَ ۙ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

میں گرفتار کر لیا تاکہ وہ آہ و زاری کریں تب پھر ہم نے (ان کی) بد حالی کی جگہ خوشحالی بدل دی، یہاں تک کہ وہ (ہر

حَتَّى عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

لحاظ سے) بہت بڑھ گئے۔ اور (نا شکری سے) کہنے لگے کہ ہمارے باپ دادا کو بھی (اسی طرح) رنج اور راحت پہنچتی

فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۙ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

رہی ہے سو ہم نے انہیں اس کفرانِ نعمت پر اچانک پکڑ لیا اور انہیں (اس کی) خبر بھی نہ تھی اور اگر (ان) بستیوں کے

الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ

باشندے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے

وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۙ

(حق کو) جھٹلایا، سو ہم نے انہیں ان اعمال (بد) کے باعث جو وہ انجام دیتے تھے (عذاب کی) گرفت میں لے لیا

أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ

کیا اب بستیوں کے باشندے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب (پھر) رات کو آ پہنچے اس حال میں کہ

نَآسُونَ ﴿۹۷﴾ أَوْ أَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا

وہ (غفلت کی نیند) سوئے ہوئے ہیں؟ یا بستیوں کے باشندے اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب (پھر)

صَحَّىٰ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۹۸﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ

دن چڑھے آجائے اس حال میں کہ (وہ دنیا میں مدہوش ہو کر) کھیل رہے ہوں؟ کیا وہ لوگ اللہ کی مخفی تدبیر سے بے خوف

مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۹۹﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ

ہیں پس اللہ کی مخفی تدبیر سے کوئی بے خوف نہیں ہوا کرتا سوائے نقصان اٹھانے والی قوم کے؟ کیا (یہ بات بھی) ان لوگوں کو (شعور و)

يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ

ہدایت نہیں دیتی جو (ایک زمانے میں) زمین پر رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد (خود) زمین کے وارث بن رہے ہیں کہ اگر ہم

أَصْبَنُهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

چاہیں تو ان کے گناہوں کے باعث انہیں (بھی) سزا دیں اور ہم ان کے دلوں پر (ان کی بد اعمالیوں کی وجہ سے) مہر لگا دیں گے سو وہ

لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۚ

(حق کو) سن (سمجھ) بھی نہیں سکیں گے؟ یہ وہ بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم آپ کو سنا رہے ہیں

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اور بیشک ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لیکر آئے تو وہ (پھر بھی) اس قابل نہ

بِأَكْذَبُوا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ

ہوئے کہ اس پر ایمان لے آتے جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے، اس طرح اللہ کافروں کے دلوں پر

الْكُفْرَيْنِ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۚ وَإِنْ

مہر لگا دیتا ہے؟ اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد (کا نباہ) نہ پایا اور ان میں

وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفْسِقِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

سے اکثر لوگوں کو ہم نے نافرمان ہی پایا ۵ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ (ﷺ) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا فَانْظُرْ

فرعون اور اس کے (درباری) سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان (دلائل اور معجزات) کے ساتھ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ

ظلم کیا پھر آپ دیکھئے کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ ۵ اور موسیٰ (ﷺ) نے کہا: اے فرعون! بیشک میں

إِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا

تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول (آیا) ہوں ۵ مجھے یہی زیب دیتا ہے کہ اللہ کے بارے میں حق

أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ

بات کے سوا (کچھ) نہ کہوں۔ بیشک میں تمہارے رب (کی جانب) سے تمہارے پاس واضح نشانی لایا

رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ إِن كُنتَ

ہوں، سو تو بنی اسرائیل کو (اپنی غلامی سے آزاد کر کے) میرے ساتھ بھیج دے ۵ اس (فرعون) نے

جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿١٠٦﴾

کہا: اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے (سامنے) لاؤ اگر تم سچے ہو ۵

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

پس موسیٰ (ﷺ) نے اپنا عصا (نیچے) ڈال دیا تو اسی وقت صریحاً اثر دہا بن گیا ۵ اور اپنا ہاتھ (گریبان میں ڈال کر) نکالا تو

هِيَ بِيضَاءُ لِلنَّظَرِينَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

وہ (بھی) اسی وقت دیکھنے والوں کے لئے (چمکدار) سفید ہو گیا ۵ قوم فرعون کے سردار بولے:

إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ

بیشک یہ (تو کوئی) بڑا ماہر جادوگر ہے ۵ (لوگو!) یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے،

أَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَ

سو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا: (ابھی) اس کے اور اس کے بھائی (کے معاملہ) کو مؤخر کر دو اور

أَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۱۱۱﴾ يَا تَوَكُّبِكُمْ سِحْرٍ

(مختلف) شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے افراد بھیج دو وہ تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو

عَلَيْهِمْ ﴿۱۱۲﴾ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا

لے آئیں وہ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: یقیناً ہمارے لئے کچھ

لَا جُرْأَ إِنَّ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

اجرت ہونی چاہیے بشرطیکہ ہم غالب آجائیں وہ فرعون نے کہا: ہاں! اور بیشک (عام اجرت تو کیا اس صورت میں) تم

لِمَنِ الْمَقَرَّبِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوا يُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا

(میرے دربار کی) قربت والوں میں سے ہو جاؤ گے وہ ان جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ (ﷺ)! یا تو (اپنی چیز)

أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا

آپ ڈال دیں یا ہم ہی (پہلے) ڈالنے والے ہو جائیں وہ موسیٰ (ﷺ) نے کہا: تم ہی (پہلے) ڈال دو پھر جب انہوں

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ

نے (اپنی رسیوں اور لٹھیوں کو زمین پر) ڈالا (تو انہوں نے) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور وہ

عَظِيمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا

زبردست جادو (سامنے) لے آئے وہ اور ہم نے موسیٰ (ﷺ) کی طرف وحی فرمائی کہ (اب) آپ اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیں تو

هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا

وہ فوراً ان چیزوں کو نکلنے لگا جو انہوں نے فریب کاری سے وضع کر رکھی تھیں وہ پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے

يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿۱۱۹﴾

(سب) باطل ہو گیا وہ سو وہ (فرعونی نمائندے) اس جگہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر پلٹ گئے وہ

وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجُودِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢١﴾

اور (تمام) جادوگر سجدہ میں گر پڑے وہ بول اٹھے: ہم سارے جہانوں کے (حقیقی) رب پر ایمان لے آئے

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اَمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ

(جو) موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) کا رب ہے فرعون کہنے لگا: (کیا) تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ میں

اَنْ اُذِنَ لَكُمْ ج اِنَّ هٰذَا الْبَكْرُ مَكْرٌ تُسُوهُ فِي الْمَدِيْنَةِ

تمہیں اجازت دیتا؟ بیشک یہ ایک فریب ہے جو تم (سب) نے مل کر (مجھ سے) اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس (ملک)

لِتُخْرِجُوْا مِنْهَا اَهْلَهَا ج فَسَوْفَ تُعْلَوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَا قِطْعَنَ

سے اس کے (قبتی) باشندوں کو نکال کر لے جاؤ، سو تم غنقریب (اس کا انجام) جان لو گے میں یقیناً تمہارے ہاتھوں

اَيِّدِيْكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبَ لَكُمْ اَجْعَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾

کو اور تمہارے پاؤں کو ایک دوسرے کی الٹی سمت سے کاٹے ڈالوں گا پھر ضرور بالضرورت تم سب کو پھانسی دے دوں گا

قَالُوا اِنَّا اِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ج وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا اِلَّا

انہوں نے کہا: بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں اور تمہیں ہمارا کون سا عمل برا لگا ہے؟ صرف یہی کہ ہم اپنے

اَنْ اَمْنًا بِاٰيَاتِ رَبِّنَا لَبَّا جَاءَتْ ط رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا

رب کی (سچی) نشانیوں پر ایمان لے آئے ہیں، جب وہ ہمارے پاس پہنچ گئیں۔ اے ہمارے رب! تو ہم پر صبر کے سرچشمے کھول

صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ع ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ

دے اور ہم کو (ثابت قدمی سے) مسلمان رہتے ہوئے (دنیا سے) اٹھالے اور قوم فرعون کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا: کیا تو

فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوسٰى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

موسیٰ (علیہ السلام) اور اس کی (انقلاب پسند) قوم کو چھوڑ دے گا کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں؟ اور (پھر کیا) وہ تجھ کو اور تیرے معبودوں کو چھوڑ

وَيَذَرُكَ وَالْهَتَكَ ط قَالَ سَنَقْتِلُ اَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ

دیں گے؟ اس نے کہا: (نہیں) اب ہم ان کے لڑکوں کو قتل کر دیں گے (تاکہ ان کی مردانہ افرادی قوت ختم ہو جائے) اور ان کی عورتوں کو

نِسَاءَهُمْ ۚ وَ إِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوسَىٰ

زندہ رکھیں گے (تاکہ ان سے زیادتی کی جاسکے) اور بیشک ہم ان پر غالب ہیں ۵ موسیٰ (ﷺ) نے اپنی قوم

لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ قَفْ

سے فرمایا: تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو، بیشک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے

يُورِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾

جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے، اور انجام خیر پرہیزگاروں کے لئے ہی ہے ۵

قَالُوا أَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ أَنْ تَأْتِنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ط

لوگ کہنے لگے: (اے موسیٰ!) ہمیں تو آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اذیتیں پہنچائی گئیں اور آپ کے ہمارے پاس آنے کے بعد

قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوُّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي

بھی ☆ موسیٰ (ﷺ) نے (اپنی قوم کو تسلی دیتے ہوئے) فرمایا: قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور (اس کے بعد)

الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ

زمین (کی سلطنت) میں تمہیں جانشین بنادے پھر وہ دیکھے کہ تم (اقتدار میں آ کر) کیسے عمل کرتے ہو ۵ پھر ہم نے اہل فرعون کو

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّغَرِ لَعَلَّهُمْ

(قحط کے) چند سالوں اور میوؤں کے نقصان سے (عذاب کی) گرفت میں لے لیا تاکہ وہ نصیحت

يَذْكُرُونَ ﴿۱۳۰﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا النَّاهِزَةُ ۚ

حاصل کریں ۵ پھر جب انہیں آسائش پہنچتی تو کہتے: یہ ہماری اپنی وجہ سے ہے۔ اور اگر انہیں

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يُّطِيرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ ط

ختم پہنچتی، وہ موسیٰ (ﷺ) اور ان کے (ایمان والے) ساتھیوں کی نسبت بدشگونی کرتے، خبردار!

إِنَّمَا طَرِفُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾

ان کا شگون (یعنی شامتِ اعمال) تو اللہ ہی کے پاس ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ۵

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِيَنَاهُ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ

اور وہ (اہل فرعون متکبرانہ طور پر) کہنے لگے: (اے موسیٰ!) تم ہمارے پاس جو بھی نشانی لاؤ کہ تم اس کے ذریعے ہم پر جادو

لَكَ بِسُوءِ مِينٍ ۝۱۳۲ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ

کر سکو، تب بھی ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ۝ پھر ہم نے ان پر طوفان، ٹڈیاں، گھن، مینڈک

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ ۝۱۳۳

اور خون (کتنی ہی) جداگانہ نشانیاں (بطور عذاب) بھیجیں، پھر (بھی) انہوں نے تکبر و سرکشی

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝۱۳۴

اختیار کئے رکھی اور وہ (نہایت) مجرم قوم تھی ۝ اور جب ان پر (کوئی) عذاب واقع ہوتا تو

عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يٰيُوسَىٰ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

کہتے: اے موسیٰ! آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں اس عہد کے وسیلہ سے جو (اس کا)

عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

آپ کے پاس ہے، اگر آپ ہم سے اس عذاب کو ٹال دیں تو ہم ضرور آپ پر ایمان لے آئیں

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۱۳۵ فَلَمَّا كَشَفْنَا

گے اور بنی اسرائیل کو (بھی آزاد کر کے) آپ کے ساتھ بھیج دیں گے ۝ پھر جب ہم ان سے اس

عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ بِلِغْوِهِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۝۱۳۶

مدت تک کے لئے جس کو وہ پہنچنے والے ہوتے وہ عذاب ٹال دیتے تو وہ فوراً ہی عہد توڑ دیتے ۝

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا

پھر ہم نے ان سے (بالآخر تمام نافرمانیوں اور بدعہدیوں کا) بدلہ لے لیا اور ہم نے انہیں دریا میں غرق کر دیا، اس لئے کہ انہوں

بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝۱۳۷ وَآوَرَّشْنَا الْقَوْمَ

نے ہماری آیتوں کی (پے درپے) تکذیب کی تھی اور وہ ان سے (بالکل) غافل تھے ۝ اور ہم نے اس قوم (بنی اسرائیل)

الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَعُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَ

کو جو کمزور اور استحصال زدہ تھے اس سرزمین کے مشرق و مغرب (مصر اور شام) کا وارث بنا دیا جس میں

مَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَبَّتْ غَلَبَتُ رَبِّكَ

ہم نے برکت رکھی تھی اور (یوں) بنی اسرائیل کے حق میں آپ کے رب کا نیک وعدہ پورا ہو گیا، اس وجہ

الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا

سے کہ انہوں نے (فرعونؑی مظالم پر) صبر کیا تھا، اور ہم نے ان (عالیشان محلات) کو تباہ و برباد کر دیا جو فرعون

كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٤﴾

اور اس کی قوم نے بنا رکھے تھے اور ان چٹائیوں (اور باغات) کو بھی جنہیں وہ بلندیوں پر چڑھاتے تھے ۝

وَجَوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر (یعنی بحر قلزم) کے پار اتارا تو وہ ایک ایسی قوم کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں

يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۖ قَالُوا يُوسَىٰ اجْعَلْ لَّنَا

کے گرد (پرستش کے لئے) آسن مارے بیٹھے تھے، (بنی اسرائیل کے لوگ) کہنے لگے: اے موسیٰ! ہمارے لئے

إِلَهًا كَمَا لَهُمُ إِلَهَةٌ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

بھی ایسا (ہی) معبود بنادیں جیسے ان کے معبود ہیں، موسیٰ (ﷺ) نے کہا: تم یقیناً بڑے جاہل لوگ ہو ۝

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُم بِفَاعِلُونَ ۖ قَالُوا

بلاشبہ یہ لوگ جس چیز (کی پوجا) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ ہلاک ہو جانے والی ہے اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَهُوَ

(بالکل) باطل ہے ۝ (موسیٰ ﷺ نے) کہا: کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں، حالانکہ

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ آلِ

اسی (اللہ) نے تمہیں سارے جہانوں پر فضیلت بخشی ہے؟ ۝ اور (وہ وقت) یاد کرو جب ہم نے تم کو اہل فرعون

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتُلُونَ آبْنَاءَكُمْ

سے نجات بخشی جو تمہیں بہت ہی سخت عذاب دیتے تھے، وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیتے اور

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے زبردست

عَظِيمٌ ۝۱۳۱ ۚ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ وَأَتَيْنَاهَا

آزمائش تھی ۝ اور ہم نے موسیٰ (ﷺ) سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا اور ہم نے اسے (مزید) دس (راتیں) ملا کر پورا

عِشْرِينَ لَيْلَةً ۖ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ

کیا، سو ان کے رب کی (مقرر کردہ) میعاد چالیس راتوں میں پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ (ﷺ) نے اپنے بھائی

مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ أَخْلَفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلَحْ وَ

ہارون (ﷺ) سے فرمایا: تم (اس دوران) میری قوم میں میرے جانشین رہنا اور (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور فساد

لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۳۲ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِبِيعَاتِنَا

کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا (یعنی انہیں اس راہ پر نہ چلنے دینا) ۝ اور جب موسیٰ (ﷺ) ہمارے (مقرر کردہ) وقت پر

وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۚ قَالَ رَبِّ أَرِنِي ۖ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۖ قَالَ

حاضر ہوا اور اس کے رب نے اس سے کلام فرمایا تو (کلام ربانی کی لذت پا کر دیدار کا آرزو مند ہوا اور) عرض کرنے لگا: اے

لَنْ تَرَانِي وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ

رب! مجھے (اپنا جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار کر لوں، ارشاد ہوا: تم مجھے (براہ راست) ہرگز دیکھ نہ سکو گے مگر پہاڑ کی طرف نگاہ

فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَّاوًا

کرو پس اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو عنقریب تم میرا جلوہ کر لو گے۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر (اپنے حسن کا) جلوہ فرمایا تو

خَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۖ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنكَ تُبْتُ

(شدتِ انوار سے) اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ (ﷺ) بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب اسے افاقہ ہوا تو عرض کیا: تیری

إِلَيْكَ وَ أَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۳﴾ قَالَ يُوسَىٰ إِنِّي

ذات پاک ہے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں O ارشاد ہوا: اے موسیٰ!

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَ بَکْلَامِي ۖ فَخُذْ مَا

بیشک میں نے تمہیں لوگوں پر اپنے پیغامات اور اپنے کلام کے ذریعے برگزیدہ و منتخب فرمالیا۔ سو میں نے تمہیں جو

اتَيْتُكَ وَ كُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَ كَتَبْنَا لَهُ فِي الْاَلْوَا حِ

کچھ عطا فرمایا ہے اسے تھام لو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ O اور ہم نے ان کیلئے (تورات کی) تختیوں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ عَمَّوْعَةً وَ تَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخُذْهَا

میں ہر ایک چیز کی نصیحت اور ہر ایک چیز کی تفصیل لکھ دی (ہے)، تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو اور

بِقُوَّةٍ ۚ وَ أَمْرُقَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُورِيكُمْ دَارَ

اپنی قوم کو (بھی) حکم دو کہ وہ اس کی بہترین باتوں کو اختیار کر لیں۔ میں عنقریب تمہیں نافرمانوں کا

الْفٰسِقِينَ ﴿۱۳۵﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ

مقام دکھاؤں گا O میں اپنی آیتوں (کے سمجھنے اور قبول کرنے) سے ان لوگوں کو باز رکھوں

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ آيَةٍ

گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں (تب بھی) اس پر

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

ایمان نہیں لائیں گے اور اگر وہ ہدایت کی راہ دیکھ لیں (پھر بھی) اسے (اپنا) راستہ نہیں

سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغٰیِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ

بنائیں گے اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں (تو) اسے اپنی راہ کے طور پر اپنالیں گے،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَ كَانُوْا عٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے غافل بنے رہے O

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال

أَعْمَالُهُمْ ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۷﴾

برباد ہو گئے۔ انہیں کیا بدلہ ملے گا مگر وہی جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ۵ اور

اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا

موسیٰ (ﷺ) کی قوم نے ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا

جَسَدًا ۚ لَهُ خُورٌ ۖ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ

(جو) ایک جسم تھا، اس کی آواز گائے کی تھی، کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا

لَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۱۳۸﴾

ہے اور نہ ہی انہیں راستہ دکھا سکتا ہے۔ انہوں نے اسی کو (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے ۵ اور

لَبَّاسُ قَطٍ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۚ قَالُوا

جب وہ اپنے کئے پر شدید نادم ہوئے اور انہوں نے دیکھ لیا کہ وہ واقعی گمراہ ہو گئے ہیں (تو)

لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

کہنے لگے: اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں

الْخٰسِرِينَ ﴿۱۳۹﴾ وَلَبَّاسًا رَجَعْنَا إِلَىٰ قَوْمِ غَضَبٍ

سے ہو جائیں گے ۵ اور جب موسیٰ (ﷺ) اپنی قوم کی طرف نہایت غم و غصہ سے بھرے ہوئے پلٹے تو کہنے

أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَ خَلْقُ فُؤَادِي مِنْ بَعْدِي ۚ أَعَجَلْتُمْ

لگے کہ تم نے میرے (جانے کے) بعد میرے پیچھے بہت ہی برا کام کیا ہے کیا تم نے اپنے رب کے حکم پر

أَمْرًا رَبِّكُمْ ۚ وَالْقَى الْآلُوتَ ۚ وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ

جلد بازی کی؟ اور (موسیٰ ﷺ نے تورات کی) تختیاں نیچے رکھ دیں اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی

يَجْرُءُ إِلَيْهِ ۖ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِي وَ

طرف کھینچا (تو) ہارون علیہ السلام نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! بیشک اس قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور

كَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشِبِّثْ بِيَ الْآعْدَاءَ وَ

قریب تھا کہ (میرے منع کرنے پر) مجھے قتل کر ڈالیں، سو آپ دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیں

لَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۱۵۰ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

اور مجھے ان ظالم لوگوں (کے زمرے) میں شامل نہ کریں ۝ (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: اے میرے رب! مجھے

وَلَاخِي وَادْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

اور میرے بھائی کو معاف فرمادے اور ہمیں اپنی رحمت (کے دامن) میں داخل فرمالے اور تو سب سے بڑھ کر

الرَّحِيمِينَ ۝۱۵۱ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمُ

رحم فرمانے والا ہے ۝ بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا ہے انہیں ان کے

غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ

رب کی طرف سے غضب بھی پہنچے گا اور دنیوی زندگی میں ذلت بھی، اور ہم اسی طرح

نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝۱۵۲ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ

افتر پردازوں کو سزا دیتے ہیں ۝ اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد

تَابُوا مِنِّمُ بَعْدِهَا وَآمَنُوا ۖ إِنَّ رَبَّكَ مِنِّمُ بَعْدِهَا الْغَفُورُ

توبہ کر لی اور ایمان لے آئے (تو) بیشک آپ کا رب اس کے بعد بڑا ہی بخشنے والا

رَّحِيمٌ ۝۱۵۳ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ

مہربان ہے ۝ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ تھم گیا تو انہوں نے تختیاں اٹھالیں اور ان

الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَاحَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ

(تختیوں) کی تحریر میں ہدایت اور ایسے لوگوں کے لئے رحمت (مذکور) تھی جو اپنے رب

لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٣﴾ وَ اخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ

سے بہت ڈرتے ہیں ۵ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے ستر مردوں کو ہمارے مقرر کردہ وقت (پر ہمارے حضور

رَاجُلًا لِّيُفْقَاتِنَا ۖ فَلَئِمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ

معذرت کی پیشی) کے لئے چن لیا، پھر جب انہیں (قوم کو برائی سے منع نہ کرنے پر تادیباً) شدید زلزلہ نے آ پکڑا

شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّاي ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا

تو (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: اے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے ہی ان لوگوں کو اور مجھے ہلاک فرما دیتا، کیا تو

فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا

ہمیں اس (خطا) کے سبب ہلاک فرمائے گا جو ہم میں سے بیوقوف لوگوں نے انجام دی ہے، یہ تو محض تیری

مِّن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

آزمائش ہے، اس کے ذریعے تو جسے چاہتا ہے گمراہ فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے۔ تو ہی ہمارا

وَأَرْحَمُنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَ اَكْتُبْ لَنَا فِي

کارساز ہے، سو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ۵ اور تو ہمارے لئے اس دنیا

هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۖ

(کی زندگی) میں (بھی) بھلائی لکھ دے اور آخرت میں (بھی) بیشک ہم تیری طرف تائب و

قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَن أَشَاءُ ۖ وَرَاحَتِي وَسِعَتْ

راغب ہو چکے، ارشاد ہوا: میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں اسے پہنچاتا ہوں اور میری رحمت ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ ۖ فَسَاكُنْهَا الَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ

وسعت رکھتی ہے، سو میں عنقریب اس (رحمت) کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری اختیار

الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ

کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں اور وہی لوگ ہی ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ۵ (یہ وہ لوگ ہیں) جو اس رسول

يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ

(ﷺ) کی پیروی کرتے ہیں جو امی (لقب) نبی ہیں (یعنی دنیا میں کسی شخص سے پڑھے بغیر منجانب اللہ لوگوں کو اخبارِ غیب

مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَا مَرْهُمْ

اور معاش و معاد کے علوم و معارف بتاتے ہیں) جن (کے اوصاف و کمالات) کو وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا

بِالسَّعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْهُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ

پاتے ہیں، جو انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور ان کے لئے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتے

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَ

ہیں اور ان پر پلید چیزوں کو حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بارگراں اور طوق (قیود) جو ان پر (نافرمانیوں کے باعث

الْأَغْلَالِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۖ فَاَلَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَ

مسلط) تھے، ساقط فرماتے (اور انہیں نعمتِ آزادی سے بہرہ یاب کرتے) ہیں۔ پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول ﷺ) پر

عَزَّ رُؤُوهٖ وَنَصْرُوهٗ ۚ وَاتَّبِعُوا النَّبِيَّ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ

ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نور (قرآن) کی پیروی

أُولَٰئِكَ هُمُ الْبٰفِلِحُونَ ﴿١٥٤﴾ قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي

کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں ۝ آپ فرمادیں: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا

رَاسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

رسول (بن کر آیا) ہوں جس کے لئے تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی جلاتا اور مارتا ہے، سو تم اللہ

وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَآمِنُوا

اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ جو (شانِ اُمیت کا حامل) نبی ہے (یعنی اس نے اللہ کے سوا کسی سے کچھ نہیں پڑھا مگر جمع خلق سے

بِاللّٰهِ وَرَاسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ

زیادہ جانتا ہے اور کفر و شرک کے معاشرے میں جو ان ہوا مگر بطنِ مادر سے نکلے ہوئے بچے کی طرح معصوم اور پاکیزہ ہے) جو اللہ پر اور اس

كَلِمَتِهِ وَأَتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ

کے (سارے نازل کردہ) کلاموں پر ایمان رکھتا ہے اور تم انہی کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پاسکو اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے ایک

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ

جماعت (ایسے لوگوں کی بھی) ہے جو حق کی راہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق عدل (پر مبنی فیصلے) کرتے ہیں اور ہم نے

اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَّا ط وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ

انہیں گروہ در گروہ بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا، اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس

اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَضْرِبَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ج

(یہ) وحی بھیجی جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا کہ اپنا عصا پتھر پر مارو، سو اس

فَأَنْبَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ كُلُّ

میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، پس ہر قبیلہ نے اپنا گھاٹ معلوم کر لیا، اور ہم نے ان پر

أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا

ابر کا سائبان تان دیا، اور ہم نے ان پر من و سلوی اتارا، (اور ان سے فرمایا: جن

عَلَيْهِمُ السَّنَّ وَالسَّلْوَى ط كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا

پاکیزہ چیزوں کا رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ، (مگر نافرمانی اور

رَزَقْنَكُمْ ط وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

کفرانِ نعمت کر کے) انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کر

يُظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَ

رہے تھے اور (یاد کرو) جب ان سے فرمایا گیا کہ تم اس شہر (بیت المقدس یا اریحا) میں سکونت اختیار کرو اور تم وہاں سے

كُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ

جس طرح چاہو کھانا اور (زبان سے) کہتے جانا کہ (ہمارے گناہ) بخش دے اور (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے

سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ط سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۶۱﴾

ہوئے داخل ہونا (تو) ہم تمہاری تمام خطائیں بخش دیں گے، عنقریب ہم نیکو کاروں کو اور زیادہ عطا فرمائیں گے ۵

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

پھر ان میں سے ظالموں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی، دوسری بات

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رَاجُزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

سے بدل ڈالا، سو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم

يُظْلِمُونَ ﴿۱۶۲﴾ وَسَلَّمَهُمُ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً

کرتے تھے ۵ اور آپ ان سے اس بستی کا حال دریافت فرمائیں جو سمندر کے کنارے واقع تھی، جب وہ لوگ ہفتہ (کے دن

الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ

کے احکام) میں حد سے تجاوز کرتے تھے (یہ اس وقت ہوا) جب (ان کے سامنے) ان کی مچھلیاں ان کے (تعظیم کردہ) ہفتہ

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَعًا وَيَوْمَ لَا يَمْسُتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ

کے دن کو پانی (کی سطح) پر ہر طرف سے خوب ظاہر ہونے لگیں اور (باقی) ہر دن جس کی وہ یومِ شنبہ کی طرح تعظیم نہیں کرتے

كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۳﴾ وَإِذْ قَالَتْ

تھے (مچھلیاں) ان کے پاس نہ آتیں، اس طرح ہم ان کی آزمائش کر رہے تھے بایں وجہ کہ وہ نافرمان تھے ۵ اور جب ان میں

أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعْطُونَ قَوْمًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ

سے ایک گروہ نے (فریضہ دعوت انجام دینے والوں سے) کہا کہ تم ایسے لوگوں کو نصیحت کیوں کر رہے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے

مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ط قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

والا ہے یا جنہیں نہایت سخت عذاب دینے والا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے حضور (اپنی) معذرت پیش

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَبَّاسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا

کرنے کیلئے اور اس لئے (بھی) کہ شاید وہ پرہیزگار بن جائیں ۵ پھر جب وہ ان (سب) باتوں کو فراموش کر بیٹھے جن کی انہیں نصیحت کی

۱۶۱:-

وقف لائبر

النصف
معاذ

الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَآخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا

گئی تھی (تو) ہم نے ان لوگوں کو نجات دے دی جو برائی سے منع کرتے تھے (یعنی نبی عن الممکن کا فریضہ ادا کرتے تھے) اور ہم نے (بقیہ

بِعَذَابٍ بَیِّنٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا

(سب) لوگوں کو جو (عملاً یا سکوتاً) ظلم کرتے تھے نہایت برے عذاب میں پکڑ لیا۔ اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کر رہے تھے ۵ پھر جب انہوں

عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿۱۶۶﴾ وَ

نے اس چیز (کے ترک کرنے کے حکم) سے سرکشی کی جس سے وہ روکے گئے تھے (تو) ہم نے انہیں حکم دیا کہ تم ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ۵ اور

إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ

(وہ وقت بھی یاد کریں) جب آپ کے رب نے (یہود کو یہ) حکم سنایا کہ (اللہ) ان پر روزِ قیامت تک (کسی نہ کسی)

لَيَسُوَّهُمْ سُوَاءَ الْعَذَابِ ۖ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَ

ایسے شخص کو ضرور مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بری تکلیفیں پہنچاتا رہے۔ بیشک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور

إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَمْبَاجَ

بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان (بھی) ہے ۵ اور ہم نے انہیں زمین میں گروہ درگروہ تقسیم (اور منتشر) کر دیا، ان

مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ ۚ وَبَلَّوْنَهُمْ

میں سے بعض نیکوکار بھی ہیں اور ان (ہی) میں سے بعض اس کے سوا (بدکار) بھی اور ہم نے ان کی آزمائش

بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ

انعامات اور مشکلات (دونوں طریقوں) سے کی تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں ۵ پھر ان کے بعد ناخلف

مِنْ بَعْدِهِمْ خَلَفَ وَرِثُوا الْكُتُبَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ

(ان کے) جانشین بنے۔ جو کتاب کے وارث ہوئے یہ (جانشین) اس کمتر (دنیا) کا مال و دولت

هَذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِنْ يَأْتِهِمْ

(رشوت کے طور پر) لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں: غمگین ہمیں بخش دیا جائے گا، حالانکہ اسی طرح کا

عَرَضُ مِثْلِهِ يَأْخُذُوهُ ط أَلَمْ يَأْخُذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ

مال و متاع اور بھی ان کے پاس آجائے (تو) اسے بھی لے لیں، کیا ان سے کتاب (الہی) کا یہ عہد نہیں لیا

الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا

گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں حق (بات) کے سوا کچھ اور نہ کہیں گے؟ اور وہ (سب کچھ) پڑھ چکے تھے

فِيهِ ط وَالْأَرْضِ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ط أَفَلَا

جو اس میں (لکھا) تھا، اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں، کیا

تَعْقِلُونَ ۝۱۶۹ وَالَّذِينَ يُسْكِنُونَ بِالْكِتَابِ وَاقَامُوا

تم سمجھتے نہیں ہو؟ اور جو لوگ کتاب (الہی) کو مضبوط پکڑے رہتے ہیں اور نماز (پابندی سے)

الصَّلَاةَ ط إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۝۱۷۰ وَإِذْ

قائم رکھتے ہیں (تو) بیشک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے ان کے

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ج

اوپر پہاڑ کو (یوں) بلند کر دیا جیسا کہ وہ (ایک) سائبان ہو اور وہ (یہ) گمان کرنے لگے کہ ان پر گرنے والا ہے۔ (سو ہم نے ان سے فرمایا،

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

ڈرو نہیں بلکہ) تم وہ (کتاب) مضبوطی سے (عملاً) تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور ان (احکام) کو (خوب) یاد رکھو جو اس میں

تَتَّقُونَ ۝۱۷۱ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ

(مذکور) ہیں تاکہ تم (عذاب سے) بچ جاؤ اور یاد کیجئے جب آپ کے رب نے اولادِ آدم کی پشتوں سے

ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ

ان کی نسل نکالی اور ان کو انہی کی جانوں پر گواہ بنایا (اور فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ

بِرَبِّكُمْ ط قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

(سب) بول اٹھے: کیوں نہیں؟ (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں تاکہ قیامت کے دن یہ

إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ ﴿١٤٢﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ

(نہ) کہو کہ ہم اس عہد سے بے خبر تھے یا (ایسا نہ ہو کہ) تم کہنے لگو کہ شرک تو محض ہمارے آباء و اجداد نے پہلے

اباؤں و ناموں قبل و کُناذِ رِیَہٗ مِّنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا

کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے (گویا ہم مجرم نہیں اصل مجرم وہ ہیں) تو کیا تو ہمیں اس (گناہ)

بِہَا فَعَلَ الْبٰطِلُونَ ﴿١٤٣﴾ وَ كَذٰلِكَ نَقْصِلُ الْاٰیٰتِ وَ

کی پاداش میں ہلاک فرمائے گا جو اہل باطل نے انجام دیا تھا اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُونَ ﴿١٤٤﴾ وَ اٰتٰی عَلَیْہُمْ نَبَا الَّذِیْ اٰتٰیہٗ

ہیں تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں اور آپ انہیں اس شخص کا قصہ (بھی) سنا دیں جسے ہم نے اپنی

اٰیٰتِنَا فَاَنْسَلَخْ مِنْہَا فَاَتَّبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

نشانیاں دیں پھر وہ ان (کے علم و نصیحت) سے نکل گیا اور شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہوں میں

الْغٰوِیْنَ ﴿١٤٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰہُ بِہَا وَلٰكِنَّا اَخْلَدْنَا

سے ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان (آیتوں کے علم و عمل) کے ذریعے بلند فرما دیتے لیکن وہ (خود)

الْاَرْضِ وَ اَتَّبَعْ هَوٰیہٗ فَشَلٰہُ کَشَلِّ الْکَلْبِ جِ اِنْ

زمینی دنیا کی (پستی کی) طرف راغب ہو گیا اور اپنی خواہش کا پیرو بن گیا، تو (اب) اس کی مثال اس

تَحٰصِلُ عَلَیْہِ یَلْهٰتُ اَوْ تَتْرُکْہُ یَلْهٰتُ ۚ ذٰلِکَ مَثَلُ

کتے کی مثال جیسی ہے کہ اگر تو اس پر سختی کرے تو وہ زبان نکال دے یا تو اسے چھوڑ دے (تب بھی) زبان

الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ

نکالے رہے۔ یہ ایسے لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، سو آپ یہ واقعات (لوگوں)

لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٤٦﴾ سَاَءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِیْنَ

(سے) بیان کریں تاکہ وہ غور و فکر کریں اور مثال کے لحاظ سے وہ قوم بہت ہی بری ہے جنہوں نے ہماری

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَآنَفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٤٧﴾ مَنْ يَهْدِ

آیتوں کو جھٹلایا اور (درحقیقت) وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے ۵ جسے اللہ ہدایت

اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدَىٰ ۚ وَ مَنْ يُضِلُّ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

فرماتا ہے پس وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ ٹھہراتا ہے پس وہی لوگ نقصان

الْخٰسِرُونَ ﴿١٤٨﴾ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ

اٹھانے والے ہیں ۵ اور بیشک ہم نے جہنم کے لئے جنوں اور انسانوں میں سے بہت سے (افراد) کو پیدا فرمایا

الْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا

وہ دل (و دماغ) رکھتے ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) سمجھ نہیں سکتے اور وہ آنکھیں رکھتے ہیں (مگر)

يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ أُذُنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ أُولَٰئِكَ

وہ ان سے (حق کو) دیکھ نہیں سکتے اور وہ کان (بھی) رکھتے ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) سن نہیں

كَأَلَّا نَعْمًا ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَ

سکتے، وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ (ان سے بھی) زیادہ گمراہ، وہی لوگ ہی غافل ہیں ۵ اور اللہ ہی کے

لِلَّهِ الْأَسْبَآءُ الْحُسْنَىٰ ۖ فَادْعُوهُ بِهَا ۚ وَذُرُوا الزَّٰلِزِينَ

لئے اچھے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ناموں سے پکارا کرو اور ایسے لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق

يُلْحِدُونَ فِي أَسْبَآئِهِ ۖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥٠﴾

سے انحراف کرتے ہیں، عنقریب انہیں ان (اعمال بد) کی سزا دی جائے گی جن کا وہ ارتکاب کرتے ہیں ۵

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَّهْدُونا بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥١﴾

اور جنہیں ہم نے پیدا فرمایا ہے ان میں سے ایک جماعت (ایسے لوگوں کی بھی) ہے جو حق بات کی ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ عدل پر مبنی فیصلے کرتے ہیں ۵

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے ہم عنقریب انہیں آہستہ آہستہ ہلاکت کی طرف لے جائینگے ایسے طریقے سے کہ انہیں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوْلَمْ

خبر بھی نہیں ہوگی اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں، بیشک میری گرفت بڑی مضبوط ہے ۵ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انہیں

يَتَفَكَّرُوا ۖ مَا يَصَاحِبُهُمْ مِنْ جَنَّةٍ ط إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ

(اپنی) صحبت کے شرف سے نوازنے والے (رسول ﷺ) کو جنوں سے کوئی علاقہ نہیں وہ تو (نافرمانوں کو) صرف واضح ڈر

مُبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَ

سمانے والے ہیں ۵ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور (علاوہ ان

الْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْ عَسَى أَنْ

کے) جو کوئی چیز بھی اللہ نے پیدا فرمائی ہے (اس میں) نگاہ نہیں ڈالی اور اس میں کہ

يَكُونُ قَدْ أَقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ

کیا عجب ہے ان کی مدت (موت) قریب آچکی ہو، پھر اس کے بعد وہ کس بات پر

يَوْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَيَذَرُهُمْ

ایمان لائیں گے ۵ جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو اس کے لئے (کوئی) راہ دکھانے والا نہیں، اور وہ انہیں ان کی سرکشی

فِي طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ

میں چھوڑے رکھتا ہے تاکہ (مزید) بھٹکتے رہیں ۵ یہ (کفار) آپ سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ اس

مُرْسَهَا ط قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا

کے قائم ہونے کا وقت کب ہے؟ فرمادیں کہ اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے، اسے اپنے (مقررہ) وقت پر

لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ط ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ط

اس (اللہ) کے سوا کوئی ظاہر نہیں کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین (کے رہنے والوں) پر (شدائد و مصائب کے خوف

لَا تَأْتِيَكُمْ إِلَّا بَغْةٌ ط يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ خَفِيٌّ عَنْهَا ط قُلْ

کے باعث) بوجھل (لگ رہی) ہے۔ وہ تم پر اچانک (حادثاتی طور پر) آجائے گی، یہ لوگ آپ سے (اس طرح)

وَقُلْ لَّيْسَ

إِنَّمَا عَلَّمَهَا عِنْدَ اللَّهِ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

سوال کرتے ہیں گویا آپ اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہیں، فرمادیں کہ اس کا علم تو محض اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا

(اس حقیقت کو) نہیں جانتے آپ (ان سے یہ بھی) فرمادیجئے کہ میں اپنی ذات کے لئے کسی نفع اور نقصان کا خود مالک نہیں ہوں

مَا شَاءَ اللَّهُ ط وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ

مگر (یہ کہ) جس قدر اللہ نے چاہا، اور (اسی طرح بغیر عطاء الہی کے) اگر میں خود غیب کا علم رکھتا تو میں از خود بہت سی بھلائی (اور

مِنَ الْخَيْرِ ط وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَ

فتوحات) حاصل کر لیتا اور مجھے (کسی موقع پر) کوئی سختی (اور تکلیف بھی) نہ پہنچتی، میں تو (اپنے منصب رسالت کے باعث) فقط

بَشِيرٌ لِّلْقَوْمِ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ

ڈرسانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ☆ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو ایک جان

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا رُوحًا لِّبَسُكُنَّ إِلَيْهَا ج

سے پیدا فرمایا اور اسی میں سے اس کا جوڑ بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب مرد نے اس

فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَلَتْ حَبْلًا خَفِيفًا فَرَّتْ بِهِ ج فَلَمَّا

(عورت) کو ڈھانپ لیا تو وہ خفیف بوجھ کے ساتھ حاملہ ہو گئی پھر وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ

أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّانْكُونَنَّ

گراں بار ہوئی تو دونوں نے اپنے رب، اللہ سے دعا کی کہ اگر تو ہمیں اچھا تندرست بچہ عطا فرمادے تو ہم ضرور

مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا أَتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ

شکر گزاروں میں سے ہوں گے پھر جب اس نے انہیں تندرست بچہ عطا فرمادیا تو دونوں اس (بچے) میں

شُرَكَاءَ فِيهَا أَتَاهُمَا ج فَتَعَلَّى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾

جو انہیں عطا فرمایا تھا اس کے لئے شریک ٹھہرانے لگے تو اللہ ان کے شریک بنانے سے بلند و برتر ہے

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ (خود) پیدا کئے گئے ہیں ۵ اور نہ

لَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

وہ ان (مشرکوں) کی مدد کرنے پر قدرت رکھتے ہیں اور نہ اپنے آپ ہی کی مدد کر سکتے ہیں ۵ اور اگر تم

تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ

ان کو (راہ) ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری پیروی نہ کریں گے۔ تمہارے حق میں برابر ہے خواہ

أَدْعُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

تم انہیں (حق و ہدایت کی طرف) بلاؤ یا تم خاموش رہو ۵ بیشک جن (بتوں) کی تم اللہ کے سوا

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادُ أَمْثَالِكُمْ فَادْعُوهُمْ

عبادت کرتے ہو وہ بھی تمہاری ہی طرح (اللہ کے) مملوک ہیں، پھر جب تم انہیں پکارو تو

فَلَيْسَتْ جَبِیُّوَا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

انہیں چاہئے کہ تمہیں جواب دیں اگر تم (انہیں معبود بنانے میں) سچے ہو ۵ کیا ان کے پاؤں

أَرْجُلُ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا

ہیں جن سے وہ چل سکیں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑ سکیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ

وہ دیکھ سکیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سن سکیں؟ آپ فرما دیں: (اے کافرو!) تم اپنے (باطل)

بِهَاطِلٍ أَدْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿١٩٥﴾

شریکوں کو (میری ہلاکت کے لئے) بلاؤ پھر مجھ پر (اپنا) داؤ چلاؤ اور مجھے کوئی مہلت نہ دو ۵

إِنَّ وَلِيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی ہے اور وہی صلحاء کی بھی نصرت و

الصَّالِحِينَ ۝۱۹۶ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا

ولایت فرماتا ہے ۵ اور جن (بتوں) کو تم اس کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری مدد کرنے

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ۝۱۹۷ وَإِنْ

پر کوئی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہی اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں ۵ اور اگر تم انہیں ہدایت کی

تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا ۝۱۹۸ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ

طرف بلاؤ تو وہ سن (بھی) نہیں سکیں گے، اور آپ ان (بتوں) کو دیکھتے ہیں (وہ اس طرح تراشے گئے ہیں)

إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝۱۹۹ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ

کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ (کچھ) نہیں دیکھتے ۵ (اے حبیبِ مکرم!) آپ درگزر فرمانا اختیار کریں،

وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝۲۰۰ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

اور بھلائی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کر لیں ۵ اور (اے انسان!) اگر شیطان کی طرف سے کوئی

الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۝۲۰۱ إِنَّهُ سَيَعُودُ عَلَيْكَ ۝۲۰۲

وسوسہ (ان امور کے خلاف) تجھے ابھارے تو اللہ سے پناہ طلب کیا کر، بیشک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ۵ بیشک جن لوگوں نے

الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طِيفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا

پرہیزگاری اختیار کی ہے، جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی خیال بھی چھو لیتا ہے (تو وہ اللہ کے امر و نہی اور شیطان کے دجل و عداوت کو)

فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۝۲۰۳ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ

یاد کرنے لگتے ہیں سو اسی وقت ان کی (بصیرت کی) آنکھیں کھل جاتی ہیں ۵ اور (جو) ان شیطانوں کے بھائی (ہیں) وہ انہیں (اپنی وسوسہ اندازی کے

ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝۲۰۴ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا

ذریعہ) گمراہی میں ہی کھینچے رکھتے ہیں پھر اس (فتنہ پروری اور ہلاکت انگیزی) میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے ۵ اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہیں

اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۝۲۰۵

لاتے (تو) وہ کہتے ہیں کہ آپ اسے اپنی طرف سے وضع کر کے کیوں نہیں لائے؟ فرمادیں: میں تو محض اس (حکم) کی پیروی کرتا ہوں جو

هَذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَ رَاحَةٌ لِقَوْمٍ

میرے رب کی جانب سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے دلائل قطعیہ (کا مجموعہ) ہے اور ہدایت

يَوْمِنُونَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَبِعُوا لَهُ وَ

ورحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کرو اور

أَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٤﴾ وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ

خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور اپنے رب کا اپنے دل میں ذکر کیا کرو

تَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ

عاجزی و زاری اور خوف و خشکی سے اور میانہ آواز سے پکار کر بھی، صبح و شام

وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ

(یاد حق جاری رکھو) اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ (ملائکہ مقربین) تمہارے رب کے حضور میں ہیں وہ

رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ

(کبھی کبھی) اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور (ہمہ وقت) اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کی بارگاہ

يَسْجُدُونَ ﴿٢٦﴾

میں سجدہ ریز رہتے ہیں

سُورَةُ الْاَنْفَالِ

اياتها ۷۵ ۸ سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ ركوعاتها ۱۰

۱۰ رکوع

سورة الأنفال مدنی ہے

آیات ۷۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرما نیوالا ہے

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَ

(اے نبی مکرم!) آپ سے اموال غنیمت کی نسبت سوال کرتے ہیں فرما دیجئے: اموال غنیمت کے مالک اللہ اور

الرَّسُولُ ج فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَ

رسول (ﷺ) ہیں۔ سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات کو درست رکھا کرو اور اللہ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ① إِنَّمَا

اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کیا کرو اگر تم ایمان والے ہو ۵ ایمان والے (تو) صرف وہی لوگ ہیں کہ جب (ان

الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَ

کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل (اس کی عظمت و جلال کے تصور سے) خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت

إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

کی جاتی ہیں تو وہ (کلام محبوب کی لذت انگیز اور حلاوت آفریں باتیں) ان کے ایمان میں زیادتی کر دیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ② الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

توکل (قائم) رکھتے ہیں (اور کسی غیر کی طرف نہیں تکتے) ۵ (یہ) وہ لوگ ہیں جو نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس

يُنْفِقُونَ ③ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ

میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ۵ (حقیقت میں) یہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لئے ان کے رب کی

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ ④ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ⑤ كَمَا

بارگاہ میں (بڑے) درجات ہیں اور مغفرت اور بلند درجہ رزق ہے ۵ (اے حبیب!) جس طرح

أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ⑥ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ

آپ کا رب آپ کو آپ کے گھر سے حق کے (عظیم مقصد) کے ساتھ (جہاد کے لئے) باہر نکال لایا حالانکہ

الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُوْنَ ⑦ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا

مسلمانوں کا ایک گروہ (اس پر) ناخوش تھا ۵ وہ آپ سے امر حق میں (اس بشارت کے) ظاہر ہو جانے کے بعد بھی جھگڑنے لگے (کہ اللہ

تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ⑧ وَإِذْ

کی نصرت آئے گی اور لشکر محمدی (ﷺ) کو فتح نصیب ہوگی) گویا وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں اور وہ (موت کو آنکھوں سے) دیکھ رہے ہیں ۵ اور

يَعِدُّكُمْ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ

(وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے تم سے (کفار مکہ کے) دو گروہوں میں سے ایک پر غلبہ و فتح کا وعدہ فرمایا تھا کہ وہ یقیناً تمہارے لئے ہے اور تم یہ

أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَقِّقَ

چاہتے تھے کہ غیر مسلح (کمزور گروہ) تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے کلام سے حق کو حق ثابت فرمادے اور (دشمنوں کے بڑے

الْحَقِّ بِكَلِمَاتِهِ وَ يَقْطَعُ دَابِرَ الْكُفْرَيْنِ ۚ لِيُحَقِّقَ

مسلح لشکر پر مسلمانوں کی فتحیابی کی صورت میں) کافروں کی (قوت اور شان و شوکت کی) جڑ کاٹ دے تاکہ (معرکہ بدر اس عظیم کامیابی کے

الْحَقِّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝۸

ذریعے) حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو باطل کر دے اگرچہ مجرم لوگ (معرکہ حق و باطل کی اس نتیجہ خیزی کو) ناپسند ہی کرتے رہیں ۝ (وہ

تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِآلِ

وقت یاد کرو) جب تم اپنے رب سے (مدد کیلئے) فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد قبول فرمائی (اور فرمایا) کہ میں ایک ہزار

مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝۹ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَ

پے در پے آنے والے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد کرنے والا ہوں ۝ اور اس (مدد کی صورت) کو اللہ نے محض بشارت

لِتَطْبِئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ط

بنایا (تھا) اور (یہ) اس لئے کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور (حقیقت میں تو) اللہ کی بارگاہ سے مدد کے سوا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۱۰ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسُ أَمَنَةً

کوئی (اور) مدد نہیں، بیشک اللہ (ہی) غالب حکمت والا ہے ۝ جب اس نے اپنی طرف سے (تمہیں) راحت و سکون (فراہم

مِّنْهُ وَيَنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُمْ بِهِ وَ

کرنے) کیلئے تم پر غنودگی طاری فرمادی اور تم پر آسمان سے پانی اتار دیا تاکہ اس کے ذریعے تمہیں (ظاہری و باطنی) طہارت عطا

يُذْهِبَ عَنْكُمُ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَ

فرمادے اور تم سے شیطان (کے باطل و وسوسوں) کی نجاست کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو (قوت یقین) سے مضبوط کر

يُثَبِّتْ بِهِ الْاَقْدَامَ ۖ اِذْ يُوحِي رَبُّكَ اِلَى الْمَلَائِكَةِ

دے اور اس سے تمہارے قدم (خوب) جمادے ۵ (اے حبیب مکرم اپنے اعزاز کا وہ منظر بھی یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے

اَنْتُمْ مَعَكُمْ فَثَبَّثُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۖ سَالِقِيْنَ فِيْ قُلُوْبِ

فرشتوں کو پیغام بھیجا کہ (صحاب رسول کی مدد کے لئے) میں (بھی) تمہارے ساتھ ہوں، سو تم (بشارت و نصرت کے ذریعے)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ

ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو میں ابھی کافروں کے دلوں میں (لشکر محمدی ﷺ کا) رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں سو تم (کافروں

اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۖ ۝۱۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاقُّوْا اللّٰهَ

کی) گردنوں کے اوپر سے ضرب لگانا اور ان کے ایک ایک جوڑ کر توڑ دینا ۵ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَانَّ اللّٰهَ

(ﷻ کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ (اسے)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۖ ۝۱۳ ذٰلِكُمْ فَدُوْقُوْهُ وَ اَنْ لِّلْكَافِرِيْنَ

سخت عذاب دینے والا ہے ۵ یہ (عذاب دنیا) ہے سو تم اسے (تو) چکھ لو اور بیشک کافروں کیلئے (آخرت میں)

عَذَابُ النَّارِ ۖ ۝۱۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ

دوزخ کا (دوسرا) عذاب (بھی) ہے ۵ اے ایمان والو! جب تم (میدان جنگ میں)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَزْحَفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمْ اِلَّا دُبَارًا ۖ ۝۱۵ وَمَنْ

کافروں سے مقابلہ کرو (خواہ وہ) لشکر گراں ہو پھر بھی انہیں پیٹھ مت دکھانا ۵ اور جو شخص اس دن ان

يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرًا ۖ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّرًا

سے پیٹھ پھیرے گا، سوائے اس کے جو جنگ (ہی) کے لئے کوئی داؤ چل رہا ہو یا اپنے (ہی) کسی

اِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَا وُجِّهَ جَهَنَّمَ ۖ وَ

لشکر سے (تعاون کے لئے) ملنا چاہتا ہو تو واقعاً وہ اللہ کے غضب کے ساتھ پلٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور

بِئْسَ الْبَصِيرُ ۝۱۲ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ

وہ (بہت ہی) برا ٹھکانا ہے ۵ (اے سپاہیانِ لشکرِ اسلام) ان کافروں کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کر دیا اور

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ

(اے حبیبِ محترم!) جب آپ نے (ان پر سنگریزے) مارے تھے (وہ) آپ نے نہیں مارے تھے بلکہ (وہ تو) اللہ نے

الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ

مارے تھے اور یہ (اس لئے) کہ وہ اہل ایمان کو اپنی طرف سے اچھے انعامات سے نوازے، بیشک اللہ خوب سننے والا

عَلَيْكُمْ ۝۱۳ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ۝۱۴

جاننے والا ہے ۵ یہ (تو ایک لطف و احسان) ہے اور (دوسرا) یہ کہ اللہ کافروں کے مکر و فریب کو کمزور کرنے والا ہے ۵

إِنْ تَسْتَفِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوا

(اے کافرو!) اگر تم نے فیصلہ کن فتح مانگی تھی تو یقیناً تمہارے پاس (حق کی) فتح آ چکی اور اگر تم (اب بھی) باز

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا نَعْدَ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

آ جاؤ تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اگر تم پھر یہی (شرارت) کرو گے (تو) ہم (بھی) پھر یہی (سزا) دیں

فَتُكْمُ شَيْءًا وَلَوْ كَثُرَتْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۵

گے اور تمہارا لشکر تمہیں ہرگز کفایت نہ کر سکے گا اگرچہ کتنا ہی زیادہ ہو اور بیشک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

اے ایمان والو! تم اللہ کی اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اس سے رُوگردانی

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ۝۲۰ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

مت کرو حالانکہ تم سن رہے ہو ۵ اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے (دھوکہ دہی کے طور پر)

سَبْعًا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝۲۱ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ

کہا: ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے ۵ بیشک اللہ کے نزدیک جانداروں میں سب سے بدتر وہی بہرے، گونگے

اللَّهُ الصَّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ

ہیں جو (نہ حق سنتے ہیں نہ حق کہتے ہیں اور حق کو حق) سمجھتے بھی نہیں ہیں اور اگر اللہ ان میں کچھ بھی خیر کی طرف

فِيهِمْ خَيْرًا لَّا سَمْعَهُمْ ط وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ

رغبت) جانتا تو انہیں (ضرور) سنا دیتا، اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) اگر وہ انہیں (حق) سنا دے تو وہ (پھر بھی) روگردانی کر

مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ

لیں اور وہ (حق سے) گریز ہی کرنے والے ہیں اور ایمان والو! جب (بھی) رسول (ﷺ) تمہیں کسی کام کیلئے بلائیں جو تمہیں

وَالرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ج وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

(جاودانی) زندگی عطا کرتا ہے تو اللہ اور رسول (ﷺ) کو فرمانبرداری کیساتھ جواب دیتے ہوئے (فوراً) حاضر ہو جایا کرو اور جان لو کہ اللہ

يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

آدمی اور اس کے قلب کے درمیان (شانِ قربتِ خاصہ کے ساتھ) حائل ہوتا ہے اور یہ کہ تم سب (بالآخر) اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے اور

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ

اور اس فتنہ سے ڈرو جو خاص طور پر صرف ان لوگوں ہی کو نہیں پہنچے گا جو تم میں سے ظالم ہیں (بلکہ اس ظلم کا ساتھ دینے والے

خَاصَّةً ج وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

اور اس پر خاموش رہنے والے بھی انہی میں شریک کر لئے جائیں گے) اور جان لو کہ اللہ عذاب میں سختی فرمانے والا ہے اور

وَإِذْ كُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب تم (کلی زندگی میں عدواً) تھوڑے (یعنی اقلیت میں) تھے ملک میں دبے ہوئے تھے، تم اس بات سے (بھی) خوفزدہ رہتے تھے کہ (طاقتور) لوگ

تَخَافُونَ أَنَّ يَتَخَفَكُمُ النَّاسُ فَأَوْكُمُ وَأَيِّدَكُمُ

تمہیں اچک لیں گے، پس (ہجرتِ مدینہ کے بعد) اس (اللہ) نے تمہیں (آزاد اور محفوظ) لٹکانا عطا فرمادیا اور (اسلامی حکومت و اقتدار کی صورت میں) تمہیں اپنی مدد سے

بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾

قوت بخش دی اور (موافات، اموالِ غنیمت اور آزاد معیشت کے ذریعے) تمہیں پاکیزہ چیزوں سے روزی عطا فرمادی تاکہ تم اللہ کی بھرپور بندگی کے ذریعے اس کا شکر بجالا سکو اور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول (ﷺ) سے (ان کے حقوق کی ادائیگی میں) خیانت نہ کیا کرو اور نہ

وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّ

آپس کی امانتوں میں خیانت کیا کرو حالانکہ تم (سب حقیقت) جانتے ہو ۵ اور جان لو کہ

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ

تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تو بس فتنہ ہی ہیں اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس

عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ

اجر عظیم ہے ۱۵ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے (تو) وہ تمہارے لئے حق و باطل میں فرق کرنے

لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ

والی حجت (و ہدایت) مقرر فرما دے گا اور تمہارے (دامن) سے تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا اور تمہاری

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ يَبْكُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مغفرت فرما دے گا، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۱۵ اور جب کافر لوگ آپ کے خلاف خفیہ سازشیں کر رہے تھے کہ وہ آپ کو قید

لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَبْكُُونَ وَ

کر دیں یا آپ کو قتل کر ڈالیں یا آپ کو (وطن سے) نکال دیں، اور (ادھر) وہ سازشی منصوبے بنا رہے تھے اور (ادھر) اللہ

يَبْكُ اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الْكَارِثِينَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ

(ان کے مکر کے رد کیلئے اپنی) تدبیر فرما رہا تھا، اور اللہ سب سے بہتر مخفی تدبیر فرمانے والا ہے ۱۵ اور جب ان پر ہماری

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَبَعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ

آیتیں پڑھی جاتی ہیں (تو) وہ کہتے ہیں: بیشک ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس (کلام) کے

هَذَا ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذْ قَالُوا

مثل کہہ سکتے ہیں یہ تو اگلوں کی (خیالی) داستانوں کے سوا (کچھ بھی) نہیں ہے ۱۵ اور جب انہوں نے (طعننا)

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ

کہا: اے اللہ! اگر یہی (قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو (اس کی نافرمانی کے باعث)

عَلَيْنَا حَاصِرَةً مِنَ السَّمَاءِ وَأُتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۳۲

ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب بھیج دے اور (درحقیقت بات یہ ہے کہ)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ط وَمَا كَانَ اللَّهُ

اللہ کو یہ زیب نہیں دیتا کہ ان پر عذاب فرمائے درآنحالیکہ (اے حبیبِ مکرم!) آپ بھی ان میں (موجود) ہوں، اور نہ ہی اللہ

مُعَذِّبُهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۳۳ وَمَا لَهُمْ إِلَّا يُعَذِّبَهُمُ

ایسی حالت میں ان پر عذاب فرمانے والا ہے کہ وہ (اس سے) مغفرت طلب کر رہے ہوں اور (آپ کی ہجرت مدینہ کے بعد

اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا

مکہ کے) ان (کافروں) کیلئے اور کیا وجہ ہو سکتی ہے کہ اللہ انہیں (اب) عذاب نہ دے حالانکہ وہ (لوگوں کو) مسجدِ حرام (یعنی

أَوْلِيَاءَهُ ط إِنْ أَوْلِيَاؤَهُ إِلَّا الْمُنَافِقُونَ وَلَكِنَّ

کعبۃ اللہ) سے روکتے ہیں اور وہ اس کے ولی (یا متولی) ہونے کے اہل بھی نہیں، اس کے اولیاء (یعنی دوست) تو صرف

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۴ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

پرہیزگار لوگ ہوتے ہیں مگر ان میں سے اکثر (اس حقیقت کو) جانتے ہی نہیں اور بیت اللہ (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس

الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصَدِيْعَةً ط فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

ان کی (نام نہاد) نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے، سو تم عذاب (کا مزہ) چکھو اس

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۵ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَنْفِقُونَ

وجہ سے کہ تم کفر کیا کرتے تھے اور بیشک کافر لوگ اپنا مال و دولت (اس لئے) خرچ کرتے ہیں کہ (اس کے اثر سے)

أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ط فَسَيَنْفِقُونَهَا ثُمَّ

وہ (لوگوں کو) اللہ (کے دین) کی راہ سے روکیں، سوا بھی وہ اسے خرچ کرتے رہیں گے پھر (یہ خرچ کرنا) ان کے حق

تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

میں پچھتاوا (یعنی حسرت و ندامت) بن جائے گا پھر وہ (گرفت الہی کے ذریعے) مغلوب کر دیئے جائیں گے، اور جن

إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿۳۶﴾ لِيَبْذُرَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ

لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے وہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے تاکہ اللہ (تعالیٰ) ناپاک کو پاکیزہ سے جدا

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكَبَهُ

فرما دے اور ناپاک (یعنی نجاست بھرے کرداروں) کو ایک دوسرے کے اوپر تلے رکھ دے پھر سب

جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۳۷﴾

کو اکٹھا ڈھیر بنا دے گا پھر اس (ڈھیر) کو دوزخ میں ڈال دے گا، یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ

آپ کفر کرنے والوں سے فرمادیں: اگر وہ (اپنے کفرانہ افعال سے) باز آجائیں تو ان کے وہ (گناہ) بخش دیئے

سَلَفٌ ۚ وَإِنْ يُعْودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

جائیں گے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اگر وہ پھر وہی کچھ کریں گے تو یقیناً انہوں (کے عذاب و در عذاب) کا طریقہ گزر چکا ہے

الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ

(ان کے ساتھ بھی وہی کچھ ہوگا) اور (اے اہل حق!) تم ان (کفر و طاغوت کے سرغنوں) کے ساتھ (افواجی) جنگ کرتے رہو، یہاں تک کہ

الَّذِينَ كَفَرُوا فَإِنْ انتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

(دین دشمنی کا) کوئی فتنہ (باقی) نہ رہ جائے اور سب دین (یعنی نظام بندگی و زندگی) اللہ ہی کا ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ اس

بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَكُمْ نَعَمْ

(عمل) کو جو وہ انجام دے رہے ہیں، خوب دیکھ رہا ہے اور اگر انہوں نے (اطاعت حق سے) رُوگردانی کی تو جان لو کہ بیشک اللہ ہی

الْمَوْلَىٰ وَنَعَمْ النَّصِيرُ ﴿۴۰﴾

تمہارا مولیٰ (یعنی حمایتی) ہے، (وہی) بہتر حمایتی اور بہتر مددگار ہے

الجزء ۱۰

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ

اور جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تم نے پایا ہو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کیلئے اور رسول (ﷺ) کیلئے اور

وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ

(رسول ﷺ کے) قرابت داروں کیلئے (ہے) اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کیلئے ہے۔ اگر تم اللہ پر

السَّبِيلِ ۚ إِن كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا

اور اس (وحی) پر ایمان لائے ہو جو ہم نے اپنے (برگزیدہ) بندے پر (حق و باطل کے درمیان) فیصلے کے دن

يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَعْنِ ط وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

نازل فرمائی وہ دن (جب میدان بدر میں مومنوں اور کافروں کے) دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے تھے، اور اللہ

قَدِيرٌ ۝۴۱ اذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوَّةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوَّةِ

ہر چیز پر قادر ہے ۵ جب تم (مدینہ کی جانب) وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ (کفار دوسری جانب) دور والے کنارے پر تھے

الْقُصُوىٰ وَالرَّكْبُ اسْفَلَ مِنْكُمْ ط وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ

اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے تھا، اور اگر تم آپس میں (جنگ کیلئے) کوئی وعدہ کر لیتے تو ضرور (اپنے) وعدہ سے مختلف (وقتوں

لَا خُلْفَتُمْ فِي الْبَيْعِ ۚ وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ

میں) پہنچنے لیکن (اللہ نے تمہیں بغیر وعدہ ایک ہی وقت پر جمع فرمادیا) یہ اسلئے (ہوا) کہ اللہ اس کام کو پورا فرمادے جو ہو کر رہنے والا

مَفْعُولًا ۚ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ

تھا تاکہ جس شخص کو مرنا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے مرے اور جسے جینا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے جنے۔ (یعنی ہر کسی کے

حَيٍّ عَنْ بَيِّنَةٍ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَسَبِيْعٌ عَلَيْهِمُ ۝۴۲ اذِيرْكُمْ

سامنے اسلام اور رسول برحق ﷺ کی صداقت پر حجت قائم ہو جائے، اور بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ (وہ واقعہ یاد دلایئے) جب آپ

اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ط وَلَوْ أَرَأَيْتُمْ الْفَيْشِلَتُمْ

کو اللہ نے آپ کے خواب میں ان کافروں (کے لشکر) کو تھوڑا کر کے دکھایا تھا اور اگر (اللہ) آپ کو وہ زیادہ کر کے دکھاتا تو (اے مسلمانو!) تم ہمت ہار

وَلَتَنَازَعُنَّ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

جاتے اور تم یقیناً اس (جنگ کے) معاملے میں باہم جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (مسلمانوں کو بزدلی اور باہمی نزاع سے) بچالیا۔ بیشک وہ سینوں کی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۴۳ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيْتُمْ فِي

(چھپی) باتوں کو خوب جاننے والا ہے اور (وہ منظر بھی انہیں یاد دلایئے) جب اس نے ان کافروں (کی فوج) کو باہم مقابلہ کے وقت (بھی محض)

أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ

تمہاری آنکھوں میں تمہیں تھوڑا کر کے دکھایا اور تمہیں ان کی آنکھوں میں تھوڑا دکھلایا (تاکہ دونوں لشکر لڑائی میں مستعد رہیں) یہ اسلئے کہ اللہ اس (بھرپور

أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۴۴

جنگ کے نتیجے میں کفار کی شکست فاش کئے) امر کو پورا کر دے جو (عند اللہ) مقرر ہو چکا تھا، اور (بالآخر) اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں اور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذِ الْقِيَتُمْ فَيَأْتِيكُمْ فَانْشُرُوا وَاذْكُرُوا

اے ایمان والو! جب (دشمن کی) کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو

اللَّهُ كَثِيرٌ عَلَيْكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۴۵ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا

وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۖ

مت کرو ورنہ (متفرق اور کمزور ہو کر) بزدل ہو جاؤ گے اور (دشمنوں کے سامنے) تمہاری ہوا (یعنی قوت) اکھڑ جائے

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۴۶ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا

گی اور صبر کرو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور ایسے لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ بِطَرَاوٍ رِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ

اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلے تھے اور (جو لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے تھے، اور اللہ ان

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۴۷ وَإِذْ زَيْنَ

کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں (اپنے علم و قدرت کے ساتھ) احاطہ کئے ہوئے ہے اور جب شیطان نے ان

لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ

(کافروں) کے لئے ان کے اعمال خوشنما کر دکھائے اور اس نے (ان سے) کہا: آج لوگوں میں سے کوئی تم پر

مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتْ الْفِئْتَانِ

غالب نہیں (ہو سکتا) اور بیشک میں تمہیں پناہ دینے والا (مددگار) ہوں۔ پھر جب دونوں فوجوں نے ایک

نَغَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا

دوسرے کو (مقابل) دیکھ لیا تو وہ اٹنے پاؤں بھاگ گیا اور کہنے لگا: بیشک میں تم سے بیزار ہوں۔ یقیناً میں وہ

لَا تَرُونَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ٣٨

(کچھ) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں (کفر کی) بیماری ہے کہہ رہے تھے کہ ان (مسلمانوں) کو

غَرَّهُمْ آلَاءُ دِينِهِمْ ۖ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ

ان کے دین نے بڑا مغرور کر رکھا ہے، (جبکہ حقیقت حال یہ ہے کہ) جو کوئی اللہ پر توکل کرتا ہے تو (اللہ اس کے جملہ امور کا کفیل

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٣٩ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا

ہو جاتا ہے) بیشک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے اور اگر آپ (وہ منظر) دیکھیں (تو بڑا تعجب کریں) جب فرشتے

الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۖ وَذُوقُوا

کافروں کی جان قبض کرتے ہیں وہ ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر (ہتھوڑے) مارتے جاتے ہیں اور (کہتے ہیں

عَذَابَ الْحَرِيقِ ٥٠ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ

کہ دوزخ کی) آگ کا عذاب چکھ لو یہ (عذاب) ان (اعمال بد) کے بدلہ میں ہے جو تمہارے ہاتھوں

اللَّهُ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ٥١ كَذَٰبُ آلِ فِرْعَوْنَ

نے آگے بھیجے اور اللہ ہر گز بندوں پر ظلم فرمانے والا نہیں (ان کافروں کا حال بھی) قوم فرعون اور ان سے

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ

پہلے کے لوگوں کے حال کی مانند ہے۔ انہوں نے (بھی) اللہ کی آیات کا انکار کیا تھا، سو اللہ نے انہیں

اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

ان کے گناہوں کے باعث (عذاب میں) پکڑ لیا۔ بیشک اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ

یہ (عذاب) اس وجہ سے ہے کہ اللہ کسی نعمت کو ہرگز بدلنے والا نہیں جو اس نے کسی قوم پر ارزانی فرمائی ہو

حَتَّى يُغَيِّرَ مَا بِأَنْفُسِهِمْ ط وَأَنَّ اللَّهَ سَيِّئٌ عَلِيمٌ ﴿۵۳﴾

یہاں تک کہ وہ لوگ از خود اپنی حالتِ نعمت کو بدل دیں ☆ بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے

كَذَٰبٍ آلِ فِرْعَوْنَ ط وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوا

یہ (عذاب بھی) قوم فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے دستور کی مانند ہے، انہوں نے (بھی) اپنے

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ط وَاعْرِضْنَا آلَ

رب کی نشانیوں کو جھٹلایا تھا سو ہم نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں ہلاک کر ڈالا اور ہم نے فرعون

فِرْعَوْنَ ط وَكُلُّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ

والوں کو (دریا میں) غرق کر دیا اور وہ سب کے سب ظالم تھے ○ بیشک اللہ کے نزدیک سب

عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾ الَّذِينَ

جانوروں سے (بھی) بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے ○ یہ (وہ) لوگ

عَٰهَدَتْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ ط وَ

ہیں جن سے آپ نے (بارہا) عہد لیا پھر وہ ہر بار اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور وہ (اللہ سے)

هُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۵۶﴾ فَمَا تَتَّقُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ

نہیں ڈرتے ○ سو اگر آپ انہیں (میدان) جنگ میں پالیں تو ان کے عبرتناک قتل کے ذریعے ان کے

☆ (یعنی کفرانِ نعمت اور معصیت و نافرمانی کے مرتکب ہوں اور پھر ان میں احساسِ زیاں بھی باقی نہ رہے تب وہ قومِ ہلاکت و بربادی کی زد میں آ جاتی ہے)

مَنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدْكُرُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِنَّمَا تَخَافَنَ مِنْ

پچھلوں کو (بھی) بھگا دیں تاکہ انہیں نصیحت حاصل ہو ۵ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت

قَوْمِ خِيَانَةٍ فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ

کا اندیشہ ہو تو ان کا عہد ان کی طرف برابری کی بنیاد پر پھینک دیں۔ بیشک اللہ دعا بازوں

لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

کو پسند نہیں کرتا ۵ اور کافر لوگ اس گمان میں ہرگز نہ رہیں کہ وہ (بیچ کر) نکل گئے۔ بیشک وہ (ہمیں) عاجز نہیں

سَبَقُوا ۖ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٦﴾ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا

کر سکتے ۵ اور (اے مسلمانو!) ان کے (مقابلے کے) لئے تم سے جس قدر ہو سکے (ہتھیاروں اور

اَسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ

آلات جنگ کی) قوت مہیا کر رکھو اور بندھے ہوئے گھوڑوں کی (کھپ بھی) اس (دفاعی تیاری)

عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ

سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو ڈراتے رہو اور ان کے سوا دوسروں کو بھی جن (کی چھپی دشمنی)

اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کو تم نہیں جانتے، اللہ انہیں جانتا ہے، اور تم جو کچھ (بھی) اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں اس کا

يُوفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ جَحَحُوا

پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم سے نا انصافی نہ کی جائے گی ۶۰ اور اگر وہ (کفار) صلح کے لئے

لِلسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

جھکیں تو آپ بھی اس کی طرف مائل ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ بیشک وہی خوب سننے والا

الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ

جاننے والا ہے ۶۱ اور اگر وہ چاہیں کہ آپ کو دھوکہ دیں تو بیشک آپ کے لئے اللہ کافی ہے،

اللَّهُ ۖ هُوَ الَّذِي آيَّدَكَ بِنَصْرِهِ ۖ وَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝۶۲

وہی ہے جس نے آپ کو اپنی مدد کے ذریعے اور اہل ایمان کے ذریعے طاقت بخشی ۵

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

اور (اسی نے) ان (مسلمانوں) کے دلوں میں باہمی الفت پیدا فرمادی۔ اگر آپ وہ سب کچھ جو زمین میں ہے خرچ کر ڈالتے

مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّهُ

تو (ان تمام مادی وسائل سے) بھی آپ انکے دلوں میں (یہ) الفت پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ نے انکے درمیان (ایک روحانی

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۳ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ ۖ وَمَنِ

رشتے سے) محبت پیدا فرمادی۔ بیشک وہ بڑے غلبہ والا حکمت والا ہے ۱۵ اے نبی (معظم!) آپ کے لئے اللہ کافی ہے

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۶۴ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ

اور وہ مسلمان جنہوں نے آپ کی پیروی اختیار کر لی ۱۵ اے نبی (مکرم!) آپ ایمان والوں کو جہاد کی ترغیب

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ

دیں (یعنی حق کی خاطر لڑنے پر آمادہ کریں)، اگر تم میں سے (جنگ میں) بیس (۲۰) ثابت قدم رہنے والے

صَبِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ

ہوں تو وہ دو سو (۲۰۰) (کفار) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے (ایک) سو (ثابت قدم) ہوں گے تو

يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

کافروں میں سے (ایک) ہزار پر غالب آئیں گے اس وجہ سے کہ وہ (آخرت اور اس کے اجر عظیم کی)

لَا يَفْقَهُونَ ۝۶۵ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَ عَلَّمَ أَنْ فِيكُمْ

سمجھ نہیں رکھتے ۵ اب اللہ نے تم سے (اپنے حکم کا بوجھ) ہلکا کر دیا اسے معلوم ہے کہ تم میں (کسی قدر) کمزوری ہے

صُعَفَاءٌ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ

سو (اب تخفیف کے بعد حکم یہ ہے کہ) اگر تم میں سے (ایک) سو (آدمی) ثابت قدم رہنے والے ہوں (تو) وہ دو سو

۶۴

☆ (سو وہ اس قدر جذبہ و شوق سے نہیں لڑ سکتے جس قدر وہ مومن جو اپنی جانوں کا جنت اور اللہ کی رضا کے عوض سودا کر چکے ہیں)

وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ط

(کفار) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے (ایک) ہزار ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار (کافروں) پر غالب آئیں

اللَّهُ مَعَ الصَّادِرِينَ ﴿۶۲﴾ مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أُسْرَى

گے، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ☆ کسی نبی کو یہ سزاوار نہیں کہ اس کے لئے (کافر) قیدی ہوں

حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ط تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ط

جب تک کہ وہ زمین میں ان (حربی کافروں) کا اچھی طرح خون نہ بہالے۔ تم لوگ دنیا کا مال و اسباب

وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۶۳﴾ لَوْ لَا

چاہتے ہو، اور اللہ آخرت کی (بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ خوب غالب حکمت والا ہے اگر اللہ کی طرف سے پہلے

كُتِبَ مِنَ اللَّهِ سَبَقٌ لِسَبْأِكُمْ فَبِمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ

ہی (معافی کا حکم) لکھا ہوا نہ ہوتا تو یقیناً تم کو اس (مال فدیہ کے بارے) میں جو تم نے (بدر کے قیدیوں سے) حاصل کیا

عَظِيمٌ ﴿۶۴﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ط وَاتَّقُوا اللَّهَ ط

تھا بڑا عذاب پہنچتا سو تم اس میں سے کھاؤ جو حلال، پاکیزہ مال غنیمت تم نے پایا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو،

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۶۵﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي

بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اگر آپ ان سے جو آپ کے ہاتھوں میں قیدی

أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأُسْرَى لَا إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا

ہیں فرما دیجئے: اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں بھلائی جان لی تو تمہیں اس (مال) سے بہتر عطا

يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ

فرمائے گا جو (فدیہ میں) تم سے لیا جا چکا ہے اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت

رَحِيمٌ ﴿۶۶﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ

مہربان ہے اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں تو یقیناً وہ اس سے قبل (بھی) اللہ سے خیانت کر چکے ہیں سو (اسی وجہ

قَبْلُ فَأَمَّا مَن مِّنْهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ

(سے) اس نے ان میں سے بعض کو (آپ کی) قدرت میں دے دیا، اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے ۵ بیشک جو لوگ ایمان

أَمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي

لائے اور انہوں نے (اللہ کے لئے) وطن چھوڑ دیئے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ

سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ أَوْوَا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ

میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی وہی لوگ ایک دوسرے کے

أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ط وَالَّذِيْنَ أَمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَالَكُمْ

وارث ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے (مگر) انہوں نے (اللہ کے لئے) گھر بار نہ چھوڑے تو تمہیں ان

مِّنْ وَلَا يَتْرِكُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا جَ وَإِنْ

کی دوستی سے کوئی سروکار نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین (کے معاملات) میں تم سے

أَسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ

مدد چاہیں تو تم پر (ان کی) مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں (مدد نہ کرنا) کہ تمہارے اور

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْرٌ ﴿٤٢﴾

ان کے درمیان (صلح و امن کا) معاہدہ ہو، اور اللہ ان کاموں کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھنے والا ہے ۵

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا بِبَعْضِهِمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ط إِلَّا تَفْعَلُوهُ

اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں، (اے مسلمانو!) اگر تم (ایک دوسرے کیساتھ) ایسا (تعاون اور مدد

تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ط وَالَّذِيْنَ أَمَنُوا

نصرت) نہیں کرو گے تو زمین میں (غلبہ کفر و باطل کا) فتنہ اور بڑا فساد پھا ہو جائے گا ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ أَوْوَا وَ

انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (راہِ خدا میں گھر بار اور وطن قربان کر دینے

نَصْرُوا أَوْلِيَّكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

والوں کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی، وہی لوگ حقیقت میں سچے مسلمان ہیں، ان ہی کے لئے بخشش اور عزت

كَرِيمٌ ۴۳ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمَا

کی روزی ہے ۵ اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے راہِ حق میں (قربانی دیتے ہوئے) گھر بار چھوڑ

مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ط وَأُولَٰئِكَ أَرْحَامُ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ

دیئے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ لوگ (بھی) تم ہی میں سے ہیں، اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (صلہ رحمی

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۴۵

اور وراثت کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵

آیات ۱۲۹ ۹ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ رُكُوعَاتُهَا ۱۲

رکوع ۱۶

سورة التوبة مدنی ہے

آیات ۱۲۹

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ

اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے بیزاری (دوست برداری) کا اعلان ہے ان مشرک لوگوں کی طرف جن سے تم نے (صلح و

الْمُشْرِكِينَ ۱ فَيَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

امن کا) معاہدہ کیا تھا (اور وہ اپنے عہد پر قائم نہ رہے تھے) ۵ پس (اے مشرک!) تم زمین میں چار ماہ (تک) گھوم پھر لو (اس

وَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي

مہلت کے اختتام پر تمہیں جنگ کا سامنا کرنا ہوگا) اور جان لو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور بیشک اللہ کافروں کو

الْكُفْرَيْنِ ۲ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ

رسوا کرنے والا ہے ۵ (یہ آیات) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی جانب سے تمام لوگوں کی طرف

يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ

حج اکبر کے دن اعلان (عام) ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول (ﷺ) بھی (ان

وَرَأْسُؤَلُهُ ط فَإِنْ تَبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

سے بری الذمہ ہے، پس (اے مشرک!) اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم نے

فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ط وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا

روگردانی کی تو جان لو کہ تم ہر گز اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے، اور (اے حبیب!) آپ کافروں کو دردناک

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۳ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الشُّرِكِيِّنَ

عذاب کی خبر سنا دیں ۵ سوائے ان مشرکوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا

ساتھ (اپنے عہد کو پورا کرنے میں) کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ پر کسی کی مدد (یا پشت پناہی)

فَاتَّبِعُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

کی سو تم ان کے عہد کو ان کی مقررہ مدت تک ان کے ساتھ پورا کرو، بیشک اللہ پرہیزگاروں کو پسند

الْمُتَّقِينَ ۝۴ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا

فرماتا ہے ۵ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو تم (حسب اعلان) مشرکوں کو قتل کر دو

الشُّرِكِيِّنَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَأَحْصُرُوهُمْ

جہاں کہیں بھی تم ان کو پاؤ اور انہیں گرفتار کر لو اور انہیں قید کر دو اور انہیں (پکڑنے اور گھیرنے

وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ج فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

کے لئے) ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھو، پس اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور

وَاتُوا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۵

زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الشُّرِكِيِّنَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ

اور اگر مشرکوں میں سے کوئی بھی آپ سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسے پناہ دے دیں تا آنکہ وہ اللہ کا

يَسْمَعُ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ط ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

کلام سنے پھر آپ اسے اس کی جائے امن تک پہنچا دیں، یہ اس لئے کہ وہ لوگ (حق کا) علم

لَا يَعْلَمُونَ ۖ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ

نہیں رکھتے ۝ (بھلا) مشرکوں کے لئے اللہ کے ہاں اور اس کے رسول (ﷺ) کے ہاں کوئی عہد

اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

کیونکر ہو سکتا ہے؟ سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس (حدیبیہ میں) معاہدہ

الْحَرَامِ ج فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ

کیا ہے سو جب تک وہ تمہارے ساتھ (عہد پر) قائم رہیں تم ان کے ساتھ قائم رہو۔ بیشک اللہ

يُحِبُّ السَّاقِينَ ۚ كَيْفَ وَ إِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا

پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے ۝ (بھلا ان سے عہد کی پاسداری کی توقع) کیونکر ہو، ان کا حال تو یہ ہے کہ اگر تم پر غلبہ پا

فِيكُمْ إِلَّا وَ لَا ذِمَّةٌ ط يَرْضَوْنَكُمْ بِأَفْوَهِهِمْ وَ تَأْبَى

جائیں تو نہ تمہارے حق میں کسی قرابت کا لحاظ کریں اور نہ کسی عہد کا، وہ تمہیں اپنے مونہہ سے تو راضی رکھتے ہیں اور ان کے

قُلُوبُهُمْ ج وَ أَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ۚ ۸ اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ

دل (ان باتوں سے) انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر عہد شکن ہیں ۝ انہوں نے آیات الہی کے بدلے (دنیوی

ثَمًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ط إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

مفاد کی) تھوڑی سی قیمت حاصل کر لی پھر اس (کے دین) کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے لگے، بیشک بہت ہی برا کام

يَعْمَلُونَ ۙ ۹ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَ لَا ذِمَّةٌ ط

ہے جو وہ کرتے رہتے ہیں ۝ نہ وہ کسی مسلمان کے حق میں قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا، اور وہی

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۙ ۱۰ فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ

لوگ (سرکشی میں) حد سے بڑھنے والے ہیں ۝ پھر (بھی) اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا

وَاتُوا الزَّكَاةَ فَآخَاؤُكُمْ فِي الدِّينِ ۖ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ

کرنے لگیں تو (وہ) دین میں تمہارے بھائی ہیں، اور ہم (اپنی) آیتیں ان لوگوں کے لئے تفصیل سے بیان

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۱۱ وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ

کرتے ہیں جو علم و دانش رکھتے ہیں ۝ اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے

عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْسَةَ الْكُفْرِ لَا إِنَّهُمْ

دین میں طعنہ زنی کریں تو تم (ان) کفر کے سرغنوں سے جنگ کرو بیشک ان کی قسموں کا کوئی اعتبار

لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝۱۲ إِلَّا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا

نہیں تاکہ وہ (اپنی فتنہ پروری سے) باز آجائیں ۝ کیا تم ایسی قوم سے جنگ نہیں کرو گے جنہوں نے

نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَبُوا بَاخِرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ

اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور رسول (ﷺ) کو جلاوطن کرنے کا ارادہ کیا حالانکہ پہلی مرتبہ انہوں نے تم

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ

سے (عہد شکنی اور جنگ کی) ابتداء کی، کیا تم ان سے ڈرتے ہو جبکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۳ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ

ڈرو بشرطیکہ تم مومن ہو ۝ تم ان سے جنگ کرو، اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے گا اور

وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصَرُّكُمْ عَلَيْهِمْ وَيُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

انہیں رسوا کرے گا اور ان (کے مقابلہ) پر تمہاری مدد فرمائے گا اور ایمان والوں

مُؤْمِنِينَ ۝۱۴ وَيَذْهَبُ غِظَ قُلُوبِهِمْ ۖ وَيَتُوبُ اللَّهُ

کے سینوں کو شفا بخشنے گا ۝ اور ان کے دلوں کا غم و غصہ دور فرمائے گا اور جس کی چاہے گا توبہ

عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۵ أَمْ حَسِبْتُمْ

قبول فرمائے گا، اور اللہ بڑے علم والا بڑی حکمت والا ہے ۝ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم (مصائب و مشکلات سے

أَنْ تُتْرَكُوا وَلَسَا يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ جُهِدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ

گزرے بغیر یونہی) چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ (ابھی) اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز نہیں فرمایا جنہوں نے تم میں سے

يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ

جہاد کیا ہے اور (جنہوں نے) اللہ کے سوا اور اس کے رسول (ﷺ) کے سوا اور اہل ایمان کے سوا (کسی کو)

وَلِيَّةٌ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ

محرم راز نہیں بنایا، اور اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو ۵ مشرکوں کے لئے یہ رو

أَنْ يَعْبُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِم بِالْكَفْرِ ۖ

نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں درآنحالیکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کے گواہ ہیں، ان لوگوں

أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِهِمْ خُلْدٌ ۖ وَن ﴿١٧﴾

کے تمام اعمال باطل ہو چکے ہیں اور وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہنے والے ہیں ۵

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

اللہ کی مسجدیں صرف وہی آباد کر سکتا ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور

أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ

اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور اللہ کے سوا (کسی سے) نہ ڈرا۔ سو امید ہے

أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

کہ یہی لوگ ہدایت پانے والوں میں ہو جائیں گے ۵ کیا تم نے (محض) حاجیوں کو پانی پلانے اور

الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ

مسجد حرام کی آبادی و مرمت کا بندوبست کرنے (کے عمل) کو اس شخص کے (اعمال) کے برابر قرار

الْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ

دے رکھا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لے آیا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ یہ لوگ

اللَّهُ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۱۹ الَّذِينَ

اللہ کے حضور برابر نہیں ہو سکتے، اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ جو لوگ ایمان

أَمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُ وَافِيَ سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ

لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں سے جہاد

أَنفُسِهِمْ ۚ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ط وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کرتے رہے وہ اللہ کی بارگاہ میں درجہ کے لحاظ سے بہت بڑے ہیں، اور وہی لوگ ہی مراد

الْفَائِزُونَ ۲۰ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ

کو پہنچے ہوئے ہیں ۵ ان کا رب انہیں اپنی جانب سے رحمت کی اور (اپنی) رضا کی اور (ان) جنتوں

وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۲۱ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط

کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے دائمی نعمتیں ہیں ۵ (وہ) ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۲۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بیشک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے ۵ اے ایمان والو! تم اپنے باپ

لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا

(دادا) اور بھائیوں کو بھی دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو محبوب

الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ط وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

رکھتے ہوں، اور تم میں سے جو شخص بھی انہیں دوست رکھے گا سو وہی

الظَّالِمُونَ ۲۳ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ

لوگ ظالم ہیں ۵ (اے نبی مکرم!) آپ فرمادیں: اگر تمہارے باپ (دادا) اور تمہارے بیٹے (بیٹیاں) اور

وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَ

تمہارے بھائی (بہنیں) اور تمہاری بیویاں اور تمہارے (دیگر) رشتہ دار اور تمہارے اموال جو تم نے (محنت

تَجَارَةً تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبُّ

(سے) کمائے اور تجارت و کاروبار جس کے نقصان سے تم ڈرتے رہتے ہو اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے

إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا

ہو، تمہارے نزدیک اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو پھر

حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ٢٣ ع

انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۵

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ

بیشک اللہ نے بہت سے مقامات میں تمہاری مدد فرمائی اور (خصوصاً) حنین کے دن جب تمہاری

أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ

(افراد کی قوت کی) کثرت نے تمہیں نازاں بنا دیا تھا پھر وہ (کثرت) تمہیں کچھ بھی نفع نہ دے

عَلَيْكُمْ إِلَّا رُضٌ بَسًا رَاحِبٌ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ٢٥ ج

سکی اور زمین باوجود اس کے کہ وہ فراخی رکھتی تھی، تم پر تنگ ہو گئی چنانچہ تم پیٹھ دکھاتے ہوئے پھر گئے ۵

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

پھر اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر اور ایمان والوں پر اپنی تسکین (رحمت) نازل فرمائی اور

وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّهُمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ ط

اس نے (ملائکہ کے ایسے) لشکر اتارے جنہیں تم نہ دیکھ سکے اور اس نے ان لوگوں کو عذاب

وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۖ ٢٦ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ

دیا جو کفر کر رہے تھے، اور یہی کافروں کی سزا ہے ۵ پھر اللہ اس کے بعد بھی جس کی چاہتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے

ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٢٧ يَا أَيُّهَا

(یعنی اسے تو فیق اسلام اور توجہ رحمت سے نوازتا ہے)، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۱۵ ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الشُّرْكُوتُ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

والو! مشرکین تو سراپا نجاست ہیں سو وہ اپنے اس سال کے بعد (یعنی فتح مکہ کے بعد ۹ھ سے)

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں (تجارت میں کمی کے باعث) مفلسی کا ڈر ہے تو (گھبراؤ

فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

نہیں) غنقریب اللہ اگر چاہے گا تو تمہیں اپنے فضل سے مالدار کر دے گا، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی

حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ

حکمت والا ہے ۵ (اے مسلمانو!) تم اہل کتاب میں سے ان لوگوں کے ساتھ (بھی) جنگ کرو جو نہ اللہ

الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ

پر ایمان رکھتے ہیں نہ یومِ آخرت پر اور نہ ان چیزوں کو حرام جانتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے

لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ

رسول (ﷺ) نے حرام قرار دیا ہے اور نہ ہی دینِ حق (یعنی اسلام) اختیار کرتے ہیں، یہاں تک

يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَتْ

کہ وہ (حکم اسلام کے سامنے) تابع و مغلوب ہو کر اپنے ہاتھ سے خراج ادا کریں ۵ اور یہود نے

الْيَهُودُ عِزْرُ ابْنِ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ

کہا: عزیر (ﷺ) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا: مسیح (ﷺ) اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کا (لغو)

اللَّهُ ۖ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ

قول ہے جو اپنے مونہہ سے نکالتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے قول سے مشابہت (اختیار) کرتے ہیں جو

كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۖ قَتَلْتَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾

(ان سے) پہلے کفر کر چکے ہیں، اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ۵

اِتَّخَذُوا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ

انہوں نے اللہ کے سوا اپنے عالموں اور زاہدوں کو رب بنا لیا تھا اور مریم کے بیٹے مسیح (علیہ السلام) کو

وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَا اُمْرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا

(بھی) حالانکہ انہیں بجز اس کے (کوئی) حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ اکیلے ایک (ہی) معبود کی

وَاحِدًا ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳۱

عبادت کریں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان سے پاک ہے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں ۵

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبٰى اللّٰهُ

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ (یہ بات) قبول نہیں فرماتا مگر یہ (چاہتا ہے)

اِلَّا اَنْ يُتِمَّ نُورًا وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝۳۲ ۚ هُوَ الَّذِي

کہ وہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا دے اگرچہ کفار (اسے) ناپسند ہی کریں ۵ وہی (اللہ) ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلٰى

جس نے اپنے رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس (رسول ﷺ)

الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۳۳ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کو ہر دین (والے) پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین کو برا لگے ۵ اے ایمان والو! بیشک

اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْ اِلٰهٍ حُبَارٍ وَ الرُّهْبَانِ لِيَآكُلُوْنَ

(اہل کتاب کے) اکثر علماء اور درویش، لوگوں کے مال ناحق (طریقے سے) کھاتے ہیں اور

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيُصَدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

اللہ کی راہ سے روکتے ہیں (یعنی لوگوں کے مال سے اپنی تجوریاں بھرتے ہیں اور دین حق کی

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَفْقُوْنَهَا فِي

تقویت و اشاعت پر خرچ کئے جانے سے روکتے ہیں)، اور جو لوگ سونا اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں

سَبِيلِ اللَّهِ لَا فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۳۳ يَوْمَ يُحْصَى

اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں ۵ جس دن اس (سونے، چاندی اور

عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتْكُوى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

(مال) پر دوزخ کی آگ میں تاپ دی جائے گی پھر اس (تپے ہوئے مال) سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی

وُظْهُورُهُمْ ط هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا تُفْسِكُمْ فَذُقُوا مَا

پٹھیں داغی جائیں گی، (اور ان سے کہا جائے گا) کہ یہ وہی (مال) ہے جو تم نے اپنی جانوں (کے مفاد) کے لئے جمع کیا تھا سو

كُنْتُمْ تَكْذِبُونَ ۝۳۵ إِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ أَثْنَا

تم (اس مال کا) مزہ چکھو جسے تم جمع کرتے رہے تھے ۵ بیشک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی اللہ کی کتاب (یعنی نوشتہ)

عَشْرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

قدرت) میں بارہ مہینے (لکھی) ہے جس دن اس نے آسمانوں اور زمین (کے نظام) کو پیدا فرمایا تھا ان

مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ط ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۝۳۶ فَلَا تَظْلِمُوا

میں سے چار مہینے ☆ حرمت والے ہیں۔ یہی سیدھا دین ہے سو تم ان مہینوں میں (از خود جنگ و قتال میں ملوث ہو کر)

فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ

اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا اور تم (بھی) تمام مشرکین سے اسی طرح (جوابی) جنگ کیا کرو جس طرح وہ سب کے سب

كَآفَّةً ط وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝۳۷ إِنَّمَا النَّسِيءُ

(اکٹھے ہو کر) تم سے جنگ کرتے ہیں، اور جان لو کہ بیشک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۵ (حرمت والے مہینوں کو)

زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ

آگے پیچھے ہٹا دینا محض کفر میں زیادتی ہے اس سے وہ کافر لوگ بہکائے جاتے ہیں جو اسے ایک سال حلال

عَمَّا وَيُحَرِّمُونَهُ عَمَّا لِيُؤْطُوا عَذَابَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

گردانتے ہیں اور دوسرے سال اسے حرام ٹھہرا لیتے ہیں تاکہ ان (مہینوں) کا شمار پورا کر دیں جنہیں اللہ نے

فِيحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ط زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ اَعْمَالِهِمْ ط وَ

حرمت بخشی ہے اور اس (مہینے) کو حلال (بھی) کر دیں جسے اللہ نے حرام فرمایا ہے۔ ان کے لئے ان کے برے

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں اور اللہ کافروں کے گروہ کو ہدایت نہیں فرماتا o اے ایمان والو! تمہیں کیا

اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمْ اٰنْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم بوجھل ہو کر زمین (کی

اِثْقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ط اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

مادی و سفلی دنیا) کی طرف جھک جاتے ہو، کیا تم آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے ہو؟

مِنَ الْاٰخِرَةِ ج فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا

سو آخرت (کے مقابلہ) میں دنیوی زندگی کا سارو سامان کچھ بھی نہیں مگر بہت ہی کم (حیثیت

قَلِيْلٌ ۝۳۸ اِلَّا تَتَفَرُّوْا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا اَلِيْسًا ط وَ

رکھتا ہے) o اگر تم (جہاد کے لئے) نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا فرمائے گا اور

يَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَنْصُرُوْهُ شَيْئًا ط وَاللّٰهُ عَلٰی

تمہاری جگہ (کسی) اور قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے، اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ

چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے o اگر تم ان کی (یعنی رسول اللہ ﷺ کی غلبہ اسلام کی جدوجہد میں) مدد نہ کرو گے (تو کیا ہوا) سو

اٰخَرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثٰنِي اِثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

بیشک اللہ نے ان کو (اس وقت بھی) مدد سے نوازا تھا جب کافروں نے انہیں (وطن مکہ سے) نکال دیا تھا درآنحالیکہ وہ دو (ہجرت

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ج فَاَنْزَلَ

کرنے والوں) میں سے دوسرے تھے جبکہ دونوں (رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر صدیق ؓ) غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی

اللَّهُ سَكِينَتُهُ عَلَيْهِ وَأَيْدَاهُ بِجُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ

(ابو بکر صدیق ؓ) سے فرما رہے تھے غمزدہ نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے پس اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرمادی اور انہیں

كَلِمَةً الَّذِينَ كَفَرُوا وَالسُّفْلَى ط وَكَلِمَةً اللَّهُ هِيَ الْعُلْيَا ط

(فرشتوں کے) ایسے لشکروں کے ذریعہ قوت بخشی جنہیں تم نہ دیکھ سکے اور اس نے کافروں کی بات کو پست و فروتر کر دیا، اور اللہ کا فرمان

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۰ اِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا

تو (ہمیشہ) بلند و بالا ہی ہے، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے ۵ تم ہلکے اور گراں بار (ہر حال میں) نکل

بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

کھڑے ہو اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۴۱ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا

(حقیقت) آشنا ہو ۵ اگر مال (غنیمت) قریب الحصول ہوتا اور (جہاد کا) سفر متوسط و آسان تو وہ (منافقین) یقیناً

قَاصِدًا لَا تَتَّبِعُوكَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط وَ

آپ کے پیچھے چل پڑتے لیکن (وہ) پُر مشقت مسافت انہیں بہت دور دکھائی دی، اور (اب) وہ عنقریب اللہ کی

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ج يُهْلِكُونَ

قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں استطاعت ہوتی تو ضرور تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوتے وہ (ان جھوٹی باتوں سے)

أَنْفُسَهُمْ ج وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۴۲ عَفَا اللَّهُ

اپنے آپ کو (مزید) ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ واقعی جھوٹے ہیں ۵ اللہ آپ کو سلامت (اور باعزت و عافیت) رکھے

عَنْكَ ج لِمَ أَذِنْتُ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا

آپ نے انہیں رخصت (ہی) کیوں دی (کہ وہ شریک جنگ نہ ہوں) یہاں تک کہ وہ لوگ (بھی) آپ کے لئے ظاہر ہو جاتے جو سچ بول

وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ۝۴۳ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

رہے تھے اور آپ جھوٹ بولنے والوں کو (بھی) معلوم فرما لیتے ۵ وہ لوگ جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں آپ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

سے (اس بات کی) رخصت طلب نہیں کریں گے کہ وہ اپنے مال و جان سے جہاد (نہ) کریں،

وَاللّٰهُ عَلَيْهِم بِالسَّقِينِ ۝۴۴ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ۵ آپ سے (جہاد میں شریک نہ ہونے کی) رخصت صرف

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ

وہی لوگ چاہیں گے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے

فَهُمْ فِي رَايِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ۝۴۵ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ

ہیں سو وہ اپنے شک میں حیران و سرگرداں ہیں ۱۵ اگر انہوں نے (واقعی جہاد کیلئے) نکلنے کا ارادہ کیا ہوتا تو وہ اس کیلئے (کچھ نہ کچھ)

لَا عَدُوَّ لَهُ عُدَّةٌ وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ ابْتِغَاءَهُمْ فَتَبَطَّحُوا

سامان تو ضرور مہیا کر لیتے لیکن (حقیقت یہ ہے کہ انکے کذب و منافقت کے باعث) اللہ نے ان کا (جہاد کیلئے) کھڑے ہونا (نہی) ناپسند فرمایا سو اس

قِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقُعْدِيّٰنَ ۝۴۶ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا

نے انہیں (وہیں) روک دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ تم (جہاد سے جی چرا کر) بیٹھ رہنے والوں کیساتھ بیٹھے رہو ۱۶ اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل

زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا ۚ وَلَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ يَبْغُونَكُمُ

کھڑے ہوتے تو تمہارے لئے محض شرفساد ہی بڑھاتے اور تمہارے درمیان (بگاڑ پیدا کرنے کیلئے) دوڑ دھوپ کرتے وہ تمہارے

الْفِتْنَةِ ۚ وَفِيكُمْ سَعُونَ لَهُمْ ۖ وَاللّٰهُ عَلَيْهِم بِالْظَلِمِينَ ۝۴۷

اندر فتنہ پنا کرنا چاہتے ہیں اور تم میں (اب بھی) ان کے (بعض) جاسوس موجود ہیں، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ۱۷

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ

درحقیقت وہ پہلے بھی فتنہ پردازی میں کوشاں رہے ہیں اور آپ کے کام الٹ پلٹ کرنے کی تدبیریں کرتے رہے

جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ۝۴۸ وَمِنْهُمْ

ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا اور وہ (اسے) ناپسند ہی کرتے رہے ۱۸ اور ان میں سے وہ شخص (بھی)

مَنْ يَقُولُ اُذْنِي وَلَا تَقْتِنِي ط إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ط

ہے جو کہتا ہے کہ آپ مجھے اجازت دے دیجئے (کہ میں جہاد پر جانے کی بجائے گھر ٹھہرا ہوں) اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالئے، سن لو!

وَ اِنْ جَهَنَّمَ لَهِیْطَةٌ بِالْكَافِرِیْنَ ۝۴۹ اِنْ تُصِیْبَكَ حَسَنَةٌ

کہ وہ فتنہ میں (تو خود ہی) گر پڑے ہیں، اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۱۰ اگر آپ کو کوئی بھلائی (یا آسائش)

تَسُوْهُمُ ج وَ اِنْ تُصِیْبَكَ مُصِیْبَةٌ یَّقُولُوْا قَدْ اَخَذْنَا

پہنچتی ہے (تو) وہ انہیں بری لگتی ہے اور اگر آپ کو مصیبت (یا تکلیف) پہنچتی ہے (تو) کہتے ہیں کہ ہم نے تو پہلے

اَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَ یَتَوَلَّوْا وَ هُمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۰ قُلْ

سے ہی اپنے کام (میں احتیاط) کو اختیار کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے ہوئے پلٹتے ہیں ۵۰ (اے حبیب!) آپ فرما

لَنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلٰی

دیجئے کہ ہمیں ہرگز (کچھ) نہیں پہنچے گا مگر وہی کچھ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے، وہی ہمارا کارساز ہے اور

اللّٰهِ فَلِیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا اِلَّا

اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ۵۱ آپ فرمادیں: کیا تم ہمارے لئے حق میں دو بھلائیوں (یعنی فتح اور شہادت) میں

اِحْدٰی الْحُسْنٰییْنَ ط وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ یُّصِیْبَكُمْ

سے ایک ہی کا انتظار کر رہے ہو (کہ ہم شہید ہوتے ہیں یا غازی بن کر لوٹتے ہیں)، اور ہم تمہارے حق میں (تمہاری منافقت کے

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِہٖ اَوْ بِاٰیٰتِنَا ط فَتَرَبَّصُوْا اِنَّا

باعث) اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اپنی بارگاہ سے تمہیں (خصوصی) عذاب پہنچاتا ہے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم (بھی)

مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا وَّ كَرْهًا لَّنْ

انتظار کرو ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں (کہ کس کا انتظار نتیجہ خیز ہے) ۵۲ فرما دیجئے: تم خوشی سے خرچ کرو یا

یَتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ط اِنَّکُمْ کُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ۝۵۳ وَ مَا

نا خوشی سے تم سے ہرگز وہ (مال) قبول نہیں کیا جائے گا، بیشک تم نافرمان لوگ ہو ۵۳ اور ان سے ان کے نفقات

مَنْعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنْهُمْ كَفَرُوا

(یعنی صدقات) کے قبول کئے جانے میں کوئی (اور) چیز انہیں مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ وہ اللہ اور اس کے

بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى

رسول (ﷺ) کے منکر ہیں اور وہ نماز کی ادائیگی کے لئے نہیں آتے مگر کاہلی و بے رغبتی کے ساتھ اور وہ (اللہ کی راہ

وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كِرْهُونَ ۖ فَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ

میں) خرچ (بھی) نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں سو آپ کو نہ (تو) ان کے

وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

اموال تعجب میں ڈالیں اور نہ ہی ان کی اولاد۔ بس اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں انہی (چیزوں) کی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝۵۵

وجہ سے دنیوی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں اور

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ

وہ (اس قدر بزدل ہیں کہ) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ ایسے لوگ ہیں جو (اپنے نفاق

قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝۵۶ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأًا أَوْ مَغْرَاتٍ أَوْ

کے ظاہر ہونے اور اس کے انجام سے) ڈرتے ہیں اور (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا غار یا سرنگ

مَدْخَلًا لَوَلُّوا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْحَدُونَ ۝۵۷ وَمِنْهُمْ مَنْ

پالیں تو انتہائی تیزی سے بھاگتے ہوئے اس کی طرف پلٹ جائیں گے اور ان ہی میں سے بعض ایسے ہیں جو

يَلْبِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَاضُوا وَإِنْ

صدقات (کی تقسیم) میں آپ پر طعنہ زنی کرتے ہیں، پھر اگر انہیں ان (صدقات) میں سے کچھ دے دیا جائے تو وہ

لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝۵۸ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَاضُوا

راضی ہو جائیں اور اگر انہیں اس میں سے کچھ نہ دیا جائے تو وہ فوراً خفا ہو جاتے ہیں اور کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ

مَا أَتَاهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا

لوگ اس پر راضی ہو جاتے جو ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے عطا فرمایا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ عنقریب

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول (ﷺ مزید) عطا فرمائے گا۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ☆ ۵

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَبْدِیْنَ عَلَيْهَا

بیشک صدقات (زکوٰۃ) محض غریبوں اور محتاجوں اور ان کی وصولی پر مقرر کئے گئے کارکنوں اور ایسے لوگوں کے لئے ہیں جن کے دلوں میں

وَالسُّوْلَةُ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَمِیْنَ وَفِي

اسلام کی الفت پیدا کرنا مقصود ہو اور (مزید یہ کہ) انسانی گردنوں کو (غلامی کی زندگی سے) آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے بوجھ

سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيْضَةٌ مِّنْ اللَّهِ ط وَاللَّهُ

اتارنے میں اور اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے والوں پر) اور مسافروں پر (زکوٰۃ کا خرچ کیا جانا حق ہے)۔ یہ (سب) اللہ کی طرف سے فرض

عَلَيْهِمْ حَكِیْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ

کیا گیا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے اور ان (منافقوں) میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو نبی (ﷺ) کو ایذا

هُوَ أَذُنٌ ط قُلْ أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ مِّنْ بِاللَّهِ وَيَوْمَ مِّنْ

پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان (کے کچے) ہیں۔ فرمادیتجئے: تمہارے لئے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَرَاحَةٌ لِّلَّذِیْنَ آمَنُوا مِنْكُمْ ط وَالَّذِیْنَ

اہل ایمان (کی باتوں) پر یقین کرتے ہیں اور تم میں سے جو ایمان لے آئے ہیں ان کیلئے رحمت ہیں، اور جو لوگ رسول اللہ

يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِیْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ

(ﷺ) کو (اپنی بدعتیگی، بدگمانی اور بدزبانی کے ذریعے) اذیت پہنچاتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے ۵ مسلمانو! (یہ

بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ

منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی رکھیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) زیادہ حقدار ہے

☆ (اور رسول ﷺ اسی کا واسطہ اور وسیلہ ہے اس کا دینا بھی اللہ ہی کا دینا ہے۔ اگر یہ عقیدہ رکھتے اور طعن زنی نہ کرتے تو یہ بہتر ہوتا)

إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۖ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدُ

کہ اسے راضی کیا جائے اگر یہ لوگ ایمان والے ہوتے ☆ ۵ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ

کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لئے دوزخ کی آگ (مقرر) ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے،

الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۖ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمُ

یہ زبردست رسوائی ہے ۵ منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل کر دی جائے جو انہیں

سُورَةً تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ اسْتَهِزُّوْا إِنَّا

ان باتوں سے خبردار کر دے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں (مخفی) ہیں۔ فرمادیجئے: تم مذاق کرتے رہو، بیشک

اللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ۖ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ

اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈر رہے ہو ۵ اور اگر آپ ان سے دریافت کریں تو وہ ضرور یہی کہیں

إِنَّا كُنَّا خُوضٌ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ

گے کہ ہم تو صرف (سفر کاٹنے کیلئے) بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ فرمادیجئے: کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ۖ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

اور اسکے رسول (ﷺ) کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ۵ (اب) تم معذرت مت کرو، بیشک تم اپنے ایمان

إِبْرَانِكُمْ ۚ إِنَّ نَعْفَ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ يُعَذِّبُ طَآئِفَةً

(کے اظہار) کے بعد کافر ہو گئے ہو، اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں (تب بھی) دوسرے

بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۖ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ

گروہ کو عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے ۵ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے (کی جنس)

بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْبُغْرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

سے ہیں۔ یہ لوگ بری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی باتوں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (اللہ کی راہ

الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ط

میں خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں، انہوں نے اللہ کو فراموش کر دیا تو اللہ نے انہیں فراموش

إِنَّ السُّفَّاقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ السُّفَّاقِينَ وَ

کر دیا، بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں ۵ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے

السُّفَّاقِ وَالْكُفَّارِ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ

آتش دوزخ کا وعدہ فرما رکھا ہے (وہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ (آگ) انہیں کافی ہے، اور

حَسِبَهُمْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٥﴾

اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ برقرار رہنے والا عذاب ہے ۵

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكَثَرُ

(اے منافقو! تم) ان لوگوں کی مثل ہو جو تم سے پہلے تھے۔ وہ تم سے بہت زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَعْتَفُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعُوا

زیادہ بڑھے ہوئے تھے۔ پس وہ اپنے (دنیوی) حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو تم (بھی) اپنے حصے سے

بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَ

(اسی طرح) فائدہ اٹھا رہے ہو جیسے تم سے پہلے لوگوں نے (لذت دنیا کے) اپنے مقررہ حصے سے

خُصُّكُمْ كَالَّذِي خَاصُّوا ط أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي

فائدہ اٹھایا تھا نیز تم (بھی اسی طرح) باطل میں داخل اور غلط ہو جیسے وہ باطل میں داخل اور غلط

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخُسِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ

تھے۔ ان لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور وہی لوگ خسارے میں ہیں ۵ کیا ان کے پاس

يَأْتِيهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۚ وَ

ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے، قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور باشندگان

قَوْمِ اِبْرَاهِيمَ وَاَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ط اتَّهَمُ

مدین اور ان بستیوں کے مکین جو الٹ دی گئیں، ان کے پاس (بھی) ان کے رسول واضح نشانیاں

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ج فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ

لے کر آئے تھے (مگر انہوں نے نافرمانی کی) پس اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ (انکار حق

كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۷۰ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

کے باعث) اپنے اوپر خود ہی ظلم کرتے تھے ۷۰ اور اہل ایمان مرد اور اہل ایمان عورتیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ مَّ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔ وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ

روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

يُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط اُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ط

کی اطاعت بجا لاتے ہیں، ان ہی لوگوں پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا، بیشک اللہ بڑا

اِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۷۱ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَ

غالب بڑی حکمت والا ہے ۷۱ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنتوں کا وعدہ فرمالیا ہے جن کے نیچے

الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

سے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ایسے پاکیزہ مکانات کا بھی (وعدہ فرمایا ہے)

فِيهَا وَمَسْكَنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ط وَرِضْوَانٌ مِّنَ

جو جنت کے خاص مقام پر سدا بہار باغات میں ہیں، اور (پھر) اللہ کی رضا اور خوشنودی (ان سب نعمتوں سے)

اللَّهُ اَكْبَرُ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۷۲ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

بڑھ کر ہے (جو بڑے اجر کے طور پر نصیب ہوگی)، یہی زبردست کامیابی ہے ۷۲ اے نبی (معظم!) آپ

جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط وَمَا لَهُمْ

کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں، اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾ يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ط

دوزخ ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے ۵ (یہ منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (کچھ) نہیں کہا حالانکہ

وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَ

انہوں نے یقیناً کلمہ کفر کہا اور وہ اپنے اسلام (کو ظاہر کرنے) کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے (کئی اذیت رساں

هَمُّوا بِآلَمِ يَنَالُوا ج وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَ

باتوں کا) ارادہ (بھی) کیا تھا جنہیں وہ نہ پاسکے اور وہ (اسلام اور رسول ﷺ کے عمل میں سے) اور کسی چیز کو

رَأْسُوهُ مِنْ فَضْلِهِ ج فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ج وَإِنْ

ناپسند نہ کر سکے سوائے اس کے کہ انہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے اپنے فضل سے غنی کر دیا تھا، سوا گریہ

يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَ

(اب بھی) توبہ کر لیں تو ان کیلئے بہتر ہے اور اگر (اسی طرح) روگرداں رہیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت (دونوں

الْآخِرَةِ ج وَمَالَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٤٤﴾

زندگیوں) میں دردناک عذاب میں مبتلا فرمائے گا اور ان کیلئے زمین میں نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ۵

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ

اور ان (منافقوں) میں (بعض) وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اس نے ہمیں اپنے فضل سے (دولت) عطا

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِّنْ

فرمائی تو ہم ضرور (اس کی راہ میں) خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیکوکاروں میں سے ہو جائیں گے ۵ پس جب اس نے انہیں

فَضْلِهِ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٦﴾

اپنے فضل سے (دولت) بخشی (تو) وہ اس میں بخل کرنے لگے اور وہ (اپنے عہد سے) روگردانی کرتے ہوئے پھر گئے ۵

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا

پس اس نے انکے دلوں میں نفاق کو (انکے اپنے بخل کا) انجام بنا دیا اس دن تک کہ جب وہ اس سے ملیں گے اس وجہ سے کہ

أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٤٧﴾ أَلَمْ

انہوں نے اللہ سے اپنے کئے ہوئے عہد کی خلاف ورزی کی اور اس وجہ سے (بھی) کہ وہ کذب بیانی کیا کرتے تھے ۵ کیا

يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھید اور ان کی سرگوشیاں جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیب کی باتوں کو

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ

بہت خوب جاننے والا ہے ۵ جو لوگ برضا اور رغبت خیرات دینے والے مومنوں پر (انکے) صدقات میں (ریا کاری

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

و مجبوری کا) الزام لگاتے ہیں اور ان (نادار مسلمانوں) پر بھی (عیب لگاتے ہیں) جو اپنی محنت و مشقت کے سوا

إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ

(کچھ زیادہ مقدور) نہیں پاتے سو یہ (انکے جذبہ انفاق کا بھی) مذاق اڑاتے ہیں، اللہ انہیں ان کے تمسخر کی سزا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

دے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے ۵ آپ خواہ ان (بد بخت، گستاخ اور آپ کی شان میں طعنہ زنی کرنے والے منافقوں)

إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ

کیلئے بخشش طلب کریں یا ان کیلئے بخشش طلب نہ کریں، اگر آپ (اپنی طبعی شفقت اور غفور و درگزر کی عادت کریمانہ کے پیش نظر) ان کیلئے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

ستر مرتبہ بھی بخشش طلب کریں تو بھی اللہ انہیں ہر گز نہیں بخشے گا، یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کیا

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ

ہے، اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت کے باعث (جہاد سے) پیچھے رہ جانے

رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ

والے (یہ منافق) اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہو رہے ہیں وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اپنے مالوں

اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کہتے تھے کہ اس گرمی میں نہ نکلو، فرما دیجئے: دوزخ

نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ط لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۝۸۱ فَلْيَضْحَكُوا

کی آگ سب سے زیادہ گرم ہے، اگر وہ سمجھتے ہوتے (تو کیا ہی اچھا ہوتا) ۝ پس انہیں چاہیے کہ تھوڑا

قليلًا وَلْيَبْكِوْا كَثِيْرًا ج جزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۲

نہیں اور زیادہ روئیں (کیونکہ آخرت میں انہیں زیادہ رونا ہے) یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کماتے تھے ۝

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ

پس (اے حبیب!) اگر اللہ آپ کو (غزوہ تبوک سے فارغ ہونے کے بعد) ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف دوبارہ واپس لے

لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَكُنْ تُقَاتِلُوا

جائے اور وہ آپ سے (آئندہ کسی اور غزوہ کے موقع پر جہاد کیلئے) نکلنے کی اجازت چاہیں تو ان سے فرما دیجئے گا کہ (اب) تم میرے ساتھ کبھی

مَعِيَ عَدُوًّا ط إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا

بھی ہرگز نہ نکلنا اور تم میرے ساتھ ہو کر کبھی بھی ہرگز دشمن سے جنگ نہ کرنا (کیونکہ) تم پہلی مرتبہ (جہاد چھوڑ کر) پیچھے بیٹھے رہنے سے خوش

مَعَ الْخُلَفَاءِ ۝۸۳ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ أَبَدًا

ہوئے تھے سو (اب بھی) پیچھے بیٹھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ۝ اور آپ کبھی بھی ان (منافقوں) میں سے جو کوئی مر جائے اس

وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ط إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

(کے جنازے) پر نماز نہ پڑھیں اور نہ ہی آپ اس کی قبر پر کھڑے ہوں ☆۔ بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

مَاتُوا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۴ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَ

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۝ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۝ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۝ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۝ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۝ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۝ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۝ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو

کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے ۝ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو

أُولَٰئِكَ هُمُ الَّذِينَ يَرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

تعب میں نہ ڈالیں۔ اللہ فقط یہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے ذریعے انہیں دنیا میں (بھی) عذاب دے

وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا أَنْزَلَتْ

اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر (ہی) ہوں اور جب کوئی (ایسی) سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم

سُورَةً أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ

اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول (ﷺ) کی معیت میں جہاد کرو تو ان میں سے دولت اور طاقت والے لوگ آپ

أُولَٰئِكَ الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذُرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقُعْدِيِّنَ ﴿٨٦﴾

سے رخصت چاہتے ہیں اور کہتے ہیں: آپ ہمیں چھوڑ دیں ہم (پیچھے) بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں

رَاضُونَ بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ

انہوں نے یہ پسند کیا کہ وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں، بچوں اور معذوروں کیساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر

فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾ لَكِنَّ الرَّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

مہر لگا دی گئی ہے سو وہ کچھ نہیں سمجھتے لیکن رسول (ﷺ) اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ﴿٨٨﴾

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور انہی لوگوں کے لئے سب بھلائیاں ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار فرما رکھی ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩٠﴾

سے نہریں جاری ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے

وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ

اور صحرا نشینوں میں سے کچھ بہانہ ساز (معذرت کرنے کیلئے دربار رسالت ﷺ میں) آئے تاکہ انہیں (بھی) رخصت دے دی جائے،

الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہ لوگ جنہوں نے (اپنے دعویٰ ایمان میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے جھوٹ بولا تھا (جہاد چھوڑ کر پیچھے) بیٹھے رہے، غریب

مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ ۙ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى

ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دردناک عذاب پہنچے گا ۙ ضعیفوں (کمزوروں) پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں

الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ

پر اور نہ (ہی) ایسے لوگوں پر ہے جو اس قدر (وسعت بھی) نہیں پاتے جسے خرچ کریں جبکہ وہ اللہ اور

إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ

اس کے رسول (ﷺ) کے لئے خالص و مخلص ہو چکے ہوں، نیکوکاروں (یعنی صاحبانِ احسان) پر الزام

سَبِيلٍ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ ۙ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا

کی کوئی راہ نہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۙ اور نہ ایسے لوگوں پر (طعن و الزام کی راہ ہے) جبکہ وہ آپ کی خدمت میں

مَا آتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ

(اس لئے) حاضر ہوئے کہ آپ انہیں (جہاد کیلئے) سوار کریں (کیونکہ انکے پاس اپنی کوئی سواری نہ تھی تو) آپ نے فرمایا: میں (بھی) کوئی (زائد

تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَرَنًا ۙ لَا يَجِدُوا مَا

سواری) نہیں پاتا ہوں جس پر تمہیں سوار کر سکوں (تو) وہ (آپکے اذن سے) اس حالت میں لوٹے کہ ان کی آنکھیں (جہاد سے محرومی کے) غم میں

يُنْفِقُونَ ۙ ۙ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُوكَ

اشکبار تھیں کہ (افسوس) وہ (اس قدر) زائد راہ نہیں پاتے جسے وہ خرچ کر سکیں (اور شریک جہاد ہو سکیں) ۙ (الزام کی) راہ تو فقط ان لوگوں پر ہے جو

وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۖ رَاضُونَ بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ

آپ سے رخصت طلب کرتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں، وہ اس بات سے خوش ہیں کہ وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں اور معذوروں

وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ ۙ

کیسا تھہر ہیں اور اللہ نے انکے دلوں پر مہر لگا دی ہے، سو وہ جانتے ہی نہیں (کہ حقیقی سودوزیاں کیا ہے) ۙ

الجزء ۱۱

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۖ قُلْ لَا

(اے مسلمانو!) وہ تم سے عذر خواہی کریں گے جب تم ان کی طرف (اس سفرِ توبہ سے) پلٹ کر جاؤ گے، (اے حبیب!) آپ فرما

تَعْتَذِرُوا لَنَا نَحْنُ نَعْتَذِرُكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهَ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۖ

دیکھئے: یہاں مت بناؤ ہم ہرگز تمہاری بات پر یقین نہیں کریں گے، ہمیں اللہ نے تمہارے حالات سے باخبر کر دیا ہے، اور اب

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ شُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ

(آئندہ) تمہارا عمل (دنیا میں بھی) اللہ دیکھے گا اور اس کا رسول (ﷺ) بھی (دیکھے گا) پھر تم (آخرت میں بھی) ہر پوشیدہ اور

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۴﴾

ظاہر کو جاننے والے (رب) کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں ان تمام (اعمال) سے خبردار فرما دے گا جو تم کیا کرتے تھے ۵

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا

اب وہ تمہارے لئے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے تاکہ

عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رَجُوسٌ ۖ وَمَا لَهُمْ

تم ان سے درگزر کرو، پس تم ان کی طرف التفات ہی نہ کرو بیشک وہ پلید ہیں اور ان کا

جَهَنَّمَ ۚ جَزَاءُ ۖ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ

ٹھکانا جہنم ہے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کمایا کرتے تھے ۵ یہ تمہارے لئے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ

تم ان سے راضی ہو جاؤ، سو (اے مسلمانو!) اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو (بھی) اللہ

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۹۶﴾ أَلَا عَرَابٌ أَشَدُّ كُفْرًا وَ

نافرمان قوم سے راضی نہیں ہو گا ۵ (یہ) دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور (اپنے کفر و نفاق کی شدت

نِفَاقًا وَاجِدًا رَأَىٰ ۖ أَلَا يَعْلَمُوا حَدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ

کے باعث) اسی قابل ہیں کہ وہ ان حدود و احکام سے جاہل رہیں جو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل

رَسُولِهِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٩٤ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ

فرمائے ہیں، اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے اور ان دیہاتی گنواروں میں سے وہ شخص (بھی) ہے

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَ يَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ط

جو اس (مال) کو تاوان قرار دیتا ہے جسے وہ (راہِ خدا میں) خرچ کرتا ہے اور تم پر زمانہ کی گردشوں (یعنی مصائب و آلام) کا

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ط وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ٩٥ وَمِنَ

انتظار کرتا رہتا ہے، (بلا و مصیبت کی) بری گردش انہی پر ہے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اور بادیہ

الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا

نشینوں میں (ہی) وہ شخص (بھی) ہے جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کچھ (راہِ خدا میں) خرچ

يُنْفِقُ قُرْبًا لِلَّهِ وَصَلَاتِ الرَّسُولِ ط أَلَا إِنَّهَا

کرتا ہے اسے اللہ کے حضور تقرب اور رسول (ﷺ) کی (رحمت بھری) دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتا ہے، سن لو!

قُرْبَةً لَهُمُ سَيِّدُ خَلْقِهِمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

بیشک وہ ان کیلئے باعثِ قربِ الہی ہے، جلد ہی اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل فرما دے گا۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا

رَحِيمٌ ٩٦ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ٩٧ وَالَّذِينَ

نہایت مہربان ہے اور مہاجرین اور ان کے مددگار (انصار) میں سے سبقت لے جانے والے، سب سے

وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ط رَضِيَ اللَّهُ

پہلے ایمان لانے والے اور درجہٴ احسان کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے، اللہ ان (سب)

عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا

سے راضی ہو گیا اور وہ (سب) اس سے راضی ہو گئے اور اس نے ان کے لئے جنتیں تیار فرما رکھی ہیں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٩٨

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہی زبردست کامیابی ہے

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ

اور (مسلمانو!) تمہارے گرد و نواح کے دیہاتی گنواروں میں بعض منافق ہیں اور بعض باشندگانِ مدینہ بھی، یہ لوگ نفاق پر

الْمَدِينَةِ ۚ مَرَدُّوْا عَلَى الْبِفَاقِ ۚ لَا تَعْلَهُمْ ۖ نَحْنُ

اڑے ہوئے ہیں، آپ انہیں (اب تک) نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں۔ (بعد میں حضور ﷺ کو بھی جملہ منافقین کا علم

نَعْلَهُمْ ۖ سَعَدَ بِهِمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ إِلَىٰ عَذَابِ

اور معرفت عطا کر دی گئی) عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ (دنیا ہی میں) عذاب دیں گے پھر وہ (قیامت میں) بڑے عذاب کی

عَظِيمٍ ۚ ۱۰۱ ۚ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا

طرف پلٹائے جائیں گے ۱۰ اور دوسرے وہ لوگ کہ (جنہوں نے) اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے انہوں نے

صَالِحًا وَآخَرٍ سَيِّئًا ۖ عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۖ

کچھ نیک عمل اور دوسرے برے کاموں کو (غلطی سے) ملا جلا دیا ہے، قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمالے،

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ ۱۰۲ ۖ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۱۰ آپ انکے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) وصول کیجئے کہ آپ اس (صدقہ)

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيَهُمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ

کے باعث انہیں (گناہوں سے) پاک فرمادیں اور انہیں (ایمان و مال کی پاکیزگی سے) برکت بخش دیں اور انکے حق میں دعا

سَكَنٌ لَّهُمْ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۖ ۱۰۳ ۖ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

فرمائیں، بیشک آپ کی دعا ان کیلئے (باعثِ تسکین ہے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۱۰ کیا وہ نہیں جانتے کہ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَاخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ

بیشک اللہ ہی تو اپنے بندوں سے (ان کی) توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات اپنے دستِ قدرت سے)

اللَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۖ ۱۰۴ ۖ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ

وصول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی بڑا توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان ہے ۱۰ اور فرما دیجئے: تم عمل کرو، سو عنقریب

عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ

تمہارے عمل کو اللہ (بھی) دیکھ لے گا اور اس کا رسول (بھی) اور اہل ایمان (بھی)، اور تم عنقریب ہر پوشیدہ اور ظاہر کو

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۵﴾

جاننے والے (رب) کی طرف لوٹائے جاؤ گے، سو وہ تمہیں ان اعمال سے خبردار فرما دے گا، جو تم کرتے رہتے تھے ۵

وَاخْرُؤْنَ مُرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ ۚ إِنَّمَا يُعَذِّبُهُمْ وَإِنَّمَا

اور کچھ دوسرے (بھی) ہیں جو اللہ کے (آئندہ) حکم کے لئے مؤخر رکھے گئے ہیں وہ یا تو انہیں عذاب دے گا یا

يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِينَ

ان کی توبہ قبول فرما لے گا، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور (منافقین میں سے وہ بھی ہیں)

اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ

جنہوں نے ایک مسجد تیار کی ہے (مسلمانوں کو) نقصان پہنچانے اور کفر (کو تقویت دینے) اور اہل ایمان کے درمیان

الْمُؤْمِنِينَ وَإِصْرًا لِلَّذِينَ هَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ

تفرقہ پیدا کرنے اور اس شخص کی گھات کی جگہ بنانے کی غرض سے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے پہلے ہی سے

قَبْلُ ۖ وَلِيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَادْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ

جنگ کر رہا ہے، اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے (اس مسجد کے بنانے سے) سوائے بھلائی کے اور کوئی ارادہ

يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٍ

نہیں کیا، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں ۵ (اے حبیب!) آپ اس (مسجد کے نام پر بنائی گئی عمارت)

أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ

میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ وہ مسجد، جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے، حقدار ہے کہ آپ اس

فِيهِ ۖ فِيهِ رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ

میں قیام فرما ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو (ظاہر و باطناً) پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں، اور اللہ طہارت شعار

الْمُطَهَّرِينَ ۝۱۰۸ أَفَمَنْ أَشَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنْ

لوگوں سے محبت فرماتا ہے ۝ بھلا وہ شخص جس نے اپنی عمارت (یعنی مسجد) کی بنیاد اللہ سے ڈرنے

اللَّهُ وَرِاضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَشَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى

اور (اس کی) رضا و خوشنودی پر رکھی، بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایسے گڑھے

شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَأَنْهَارَ بِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا

کے کنارے پر رکھی جو گرنے والا ہے۔ سو وہ (عمارت) اس معمار کے ساتھ ہی آتش دوزخ

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۱۰۹ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي

میں گر پڑی، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۝ ان کی عمارت جسے انہوں نے (مسجد کے نام پر) بنا رکھا ہے ہمیشہ

بَنَوْا رَايِبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ

ان کے دلوں میں (شک اور نفاق کے باعث) کھٹکتی رہے گی سوائے اس کے کہ ان کے دل (مسل خراش کی وجہ سے) پارہ

عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝۱۱۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

پارہ ہو جائیں، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝ بیشک اللہ نے اہل ایمان سے ان کی جانیں اور ان کے

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ۖ يُقَاتِلُونَ فِي

مال، ان کیلئے جنت کے عوض خرید لئے ہیں، (اب) وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں، سو وہ (حق کی خاطر)

سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي

قتل کرتے ہیں اور (خود بھی) قتل کئے جاتے ہیں۔ (اللہ نے) اپنے ذمہ کرم پر پختہ وعدہ (لیا) ہے،

التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ

تورات میں (بھی) انجیل میں (بھی) اور قرآن میں (بھی)، اور کون اپنے وعدہ کو اللہ سے زیادہ پورا کرنے

اللَّهُ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ

والا ہے، سو (ایمان والو!) تم اپنے سودے پر خوشیاں مناؤ جس کے عوض تم نے (جان و مال کو) بیچا ہے، اور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۱۱ التَّائِبُونَ الْعِبَادُونَ الْحُمِدُونَ

تو زبردست کامیابی ہے ۝ (یہ مومنین جنہوں نے اللہ سے اخروی سودا کر لیا ہے) توبہ کرنے والے، عبادت گزار، (اللہ کی)

السَّائِحُونَ الرُّكْعُونَ السُّجْدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

حمد و ثنا کرنے والے، دنیوی لذتوں سے کنارہ کش روزہ دار، (خشوع و خضوع سے) رکوع کرنے والے، (قرب الہی کی)

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ط

خاطر) سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی (مقرر کردہ) حدود کی حفاظت کرنے

بَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۲ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

والے ہیں، اور ان اہل ایمان کو خوشخبری سنا دیجئے ۝ نبی (ﷺ) اور ایمان والوں کی شان کے

أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ

لا اقل نہیں کہ مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ قرابتدار ہی ہوں اس کے بعد کہ

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۱۱۳ وَمَا كَانَ

ان کے لئے واضح ہو چکا کہ وہ (مشرکین) اہل جہنم ہیں ۝ اور ابراہیم (ﷺ) کا اپنے باپ (یعنی چچا آزر، جس نے

اسْتَغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا

آپ کو پالا تھا) کیلئے دعائے مغفرت کرنا صرف اس وعدہ کی غرض سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے، پھر جب ان پر یہ ظاہر

إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ط إِنَّ

ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے (اس سے لائق ہو گئے اور پھر کبھی اس کے حق میں دعا نہ کی)۔ بیشک

إِبْرَاهِيمَ لِأَوَّاهٍ حَلِيمٌ ۝۱۱۴ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا

ابراہیم (ﷺ) بڑے دردمند (گریہ وزاری کرنیوالے اور) نہایت بردبار تھے ۝ اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی قوم کو گمراہ

بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ط إِنَّ اللَّهَ

کردے اس کے بعد کہ اس نے انہیں ہدایت سے نواز دیا ہو، یہاں تک کہ وہ ان کیلئے وہ چیزیں واضح فرمادے جن سے انہیں

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ ۝۱۱۵ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

پر ہیز کرنا چاہئے، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۝ بیشک اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی ساری بادشاہی

الْاَرْضِ ط يُحْيِي وَيُمِيتُ ط وَمَالَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مَن

ہے۔ (وہی) جلاتا اور مارتا ہے، اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار (جو امر الہی

وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۱۱۶ لَقَدْ ثَابَّ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ

کے خلاف تمہاری حمایت کر سکے) ۝ یقیناً اللہ نے نبی (معظم ﷺ) پر رحمت سے توجہ فرمائی اور ان

الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ

مہاجرین اور انصار پر (بھی) جنہوں نے (غزوہ تبوک کی) مشکل گھڑی میں (بھی) آپ (ﷺ)

الْعُسْرَةِ مِّنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ

کی پیروی کی اس (صورتِ حال) کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جاتے، پھر وہ

ثَابَّ عَلَيْهِمْ ط إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝۱۱۷ وَ عَلَى

ان پر لطف و رحمت سے متوجہ ہوا، بیشک وہ ان پر نہایت شفیق، نہایت مہربان ہے ۝ اور ان تینوں شخصوں پر

الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا ط حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ

(بھی نظر رحمت فرمادی) جن (کے فیصلہ) کو مؤخر کیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین باوجود کشادگی کے ان

الْأَرْضِ بِمَا رَحِبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ أَنْفُسُهُمْ وَ

پر تنگ ہو گئی اور (خود) ان کی جانیں (بھی) ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہیں یقین ہو گیا کہ اللہ (کے عذاب)

ظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ط ثُمَّ ثَابَّ عَلَيْهِمُ

سے پناہ کا کوئی ٹھکانا نہیں بجز اس کی طرف (رجوع کے)، تب اللہ ان پر لطف و کرم سے مائل ہوا تاکہ وہ

لِيَتُوبُوا ط إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۱۸ يَا أَيُّهَا

(بھی) توبہ و رجوع پر قائم رہیں، بیشک اللہ ہی بڑا توبہ قبول فرمانے والا، نہایت مہربان ہے ۝ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۱۹﴾ مَا

اللہ سے ڈرتے رہو اور اہل صدق (کی معیت) میں شامل رہو ۵ اہل مدینہ

كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ

اور ان کے گرد و نواح کے (رہنے والے) دیہاتی لوگوں کیلئے مناسب نہ تھا کہ وہ رسول اللہ (ﷺ)

يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ

سے (الگ ہو کر) پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ ان کی جان (مبارک) سے زیادہ اپنی جانوں سے

نَفْسِهِ ۖ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا

رغبت رکھیں، یہ (حکم) اس لئے ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو پیاس (بھی) لگتی ہے اور جو

مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطُؤْنَ مَوْطِئًا يَغِيظُ

مشقت (بھی) پہنچتی ہے اور جو بھوک (بھی) لگتی ہے اور جو کسی ایسی جگہ پر چلتے ہیں جہاں کا چلنا کافروں

الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوِّ نَبَلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ

کو غضبناک کرتا ہے اور دشمن سے جو کچھ بھی پاتے ہیں (خواہ قتل اور زخم ہو یا مال غنیمت وغیرہ) مگر یہ کہ ہر

عَمَلٍ صَالِحٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ ﴿۱۲۰﴾

ایک بات کے بدلہ میں ان کیلئے ایک نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ بیشک اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں فرماتا ۵

وَلَا يُفْقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ

اور نہ یہ کہ وہ (مجاہدین) تھوڑا خرچہ کرتے ہیں اور نہ بڑا اور نہ (ہی) کسی میدان کو (راہِ خدا میں)

وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ

طے کرتے ہیں مگر ان کے لئے (یہ سب صرف و سفر) لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں (ہر اس عمل کی) بہتر

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا

جزادے جو وہ کیا کرتے تھے ۵ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سارے کے سارے مسلمان (ایک ساتھ) نکل کھڑے

كَافَّةً ۖ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ

ہوں تو ان میں سے ہر ایک گروہ (یا قبیلہ) کی ایک جماعت کیوں نہ نکلے کہ وہ لوگ دین میں تفقہ (یعنی

لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا

خوب فہم و بصیرت) حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کی طرف پلٹ کر آئیں تاکہ وہ

إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

(گناہوں اور نافرمانی کی زندگی سے) بچیں ۱۰۵ ایمان والو! تم کافروں میں سے ایسے لوگوں سے جنگ کرو جو

قَاتِلُوا الَّذِينَ يَكُونُكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ

تمہارے قریب ہیں (یعنی جو تمہیں اور تمہارے دین کو براہ راست نقصان پہنچا رہے ہیں) اور (جہاد ایسا اور اس وقت ہو

غُلْظَةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَا

(کہ) وہ تمہارے اندر (طاقت و شجاعت کی) سختی پائیں، اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۱۰۵ اور جب بھی کوئی

أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْهُ هَذِهِ

سورت نازل کی جاتی ہے تو ان (منافقوں) میں سے بعض (شرارتاً) یہ کہتے ہیں کہ تم میں سے کون ہے جسے اس (سورت)

إِيْمَانًا ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَهُمْ

نے ایمان میں زیادتی بخشی ہے، پس جو لوگ ایمان لے آئے ہیں سو اس (سورت) نے ان کے ایمان کو زیادہ کر دیا اور وہ

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

(اس کیفیت ایمانی پر) خوشیاں مناتے ہیں ۱۰۵ اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے تو اس (سورت) نے ان کی

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٢٥﴾

خباثت (کفر و نفاق) پر مزید پلیدی (اور خباثت) بڑھا دی اور وہ اس حالت میں مرے کہ کافر ہی تھے ۱۰۵

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال میں ایک بار یا دو بار مصیبت میں مبتلا کئے جاتے ہیں پھر (بھی) وہ

ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٢٦﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ

توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی وہ نصیحت پکڑتے ہیں ۵ اور جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو

سُورَةً تَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ط هَلْ يَرِيكُمْ مِنْ أَحَدٍ

وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں، (اور اشاروں سے پوچھتے ہیں) کہ کیا تمہیں کوئی دیکھ تو

ثُمَّ انْصَرَفُوا ط صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا

نہیں رہا پھر وہ پلٹ جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پلٹ دیا ہے کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سمجھ

يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ

نہیں رکھتے ۵ بیشک تمہارے پاس تم میں سے (ایک با عظمت) رسول (ﷺ) تشریف لائے۔ تمہارا تکلیف و مشقت میں پڑنا ان پر

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ

سخت گراں (گزرتا) ہے۔ (اے لوگو!) وہ تمہارے لئے (بھلائی اور ہدایت کے) بڑے طالب و آرزو مند رہتے ہیں (اور) مومنوں کیلئے

رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

نہایت (ہی) شفیق بے حد رحم فرمانے والے ہیں ۵ اگر (ان بے پناہ کرم نوازیوں کے باوجود) پھر (بھی) وہ روگردانی کریں تو

هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

فرمادیتجئے: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر بھروسہ کئے ہوئے ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے ۵

﴿١٠٩﴾ ۱۰ سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ رُكُوعَاتُهَا ۱۱

رکوع ۱۱

سورة یونس کی ہے

آیات ۱۰۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۱ أَكَانَ لِلنَّاسِ

الف لام را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)، یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ۵ کیا یہ بات لوگوں کے

عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَ

لئے تعجب خیز ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد (کامل) کی طرف وحی بھیجی کہ آپ (بھولے بھٹکے ہوئے)

بَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط

لوگوں کو (عذاب الہی کا) ڈر سنائیں اور ایمان والوں کو خوشخبری سنائیں کہ ان کیلئے ان کے رب کی بارگاہ میں بلند

قَالَ الْكٰفِرُونَ إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۲ إِنَّ رَبَّكُمْ

پایہ (یعنی اونچا مرتبہ) ہے، کافر کہنے لگے: بیشک یہ شخص تو کھلا جادوگر ہے ۝ یقیناً تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ

(کی بالائی وزیریں کائنات) کو چھ دنوں (یعنی چھ مدتوں یا مرحلوں) میں (تدریجاً) پیدا فرمایا پھر وہ عرش پر (اپنے اقتدار کے ساتھ) جلوہ افروز ہوا (یعنی

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِيعٍ

تخلیق کائنات کے بعد اسکے تمام عوالم اور اجرام میں اپنے قانون اور نظام کے اجراء کی صورت میں متمکن ہوا) وہی ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے۔ (یعنی ہر چیز کو

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ط ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط اَفَلَا

ایک نظام کے تحت چلاتا ہے اسکے حضور) اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں، یہی (عظمت و قدرت والا) اللہ تمہارا رب ہے، سو تم اسی کی

تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ط

عبادت کرو، پس کیا تم (قبول نصیحت کیلئے) غور نہیں کرتے؟ ۝ (لوگو!) تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (یہ)

اِنَّهٗ يَبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ بیشک وہی پیدائش کی ابتداء کرتا ہے پھر وہی اسے دہرائے گا تاکہ ان لوگوں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ

کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، انصاف کے ساتھ جزا دے، اور جن لوگوں نے کفر کیا ان

شَرَابٌ مِّنْ حَيِّمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴

کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے، اس کا بدلہ جو وہ کفر کیا کرتے تھے ۝

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی (کامنچ) بنایا اور چاند کو (اس سے) روشن (کیا) اور اس کیلئے (کم و بیش دکھائی دینے کی) منزلیں مقرر کیں

مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ

تا کہ تم برسوں کا شمار اور (اوقات کا) حساب معلوم کر سکو، اور اللہ نے یہ (سب کچھ) نہیں پیدا فرمایا مگر درست تدبیر کے ساتھ، وہ (ان کا سنائی

اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

حقیقتوں کے ذریعے اپنی خالقیت، وحدانیت اور قدرت کی) نشانیاں ان لوگوں کیلئے تفصیل سے واضح فرماتا ہے جو علم رکھتے ہیں ۝

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي

بیشک رات اور دن کے بدلتے رہنے میں اور ان (جملہ) چیزوں میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝

میں پیدا فرمائی ہیں (اسی طرح) ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو تقویٰ رکھتے ہیں ۝ بیشک جو

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَارٍ وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیوی زندگی سے خوش ہیں اور اسی سے

اطْمَأْنَنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۝

مطمئن ہو گئے ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ۝ انہی لوگوں کا ٹھکانا

مَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ بَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

جہنم ہے ان اعمال کے بدلہ میں جو وہ کماتے رہے ۝ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں

أَمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِي اللَّهُ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ ۚ

ان کا رب ان کے ایمان کے باعث (جنتوں تک) پہنچا دے گا، جہاں ان (کی رہائش گاہوں) کے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی (یہ ٹھکانے) اُخروی نعمت کے باغات میں (ہوں گے) ۝ (نعمتوں اور بہاروں

فِيهَا سُبْحَنكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ

کو دیکھ کر ان (جنتوں) میں انکی دعا ہوگی ”اے اللہ! تو پاک ہے“ اور اس میں انکی آپس میں دعائے خیر (کالمہ) ”سلام“ ہوگا

دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۰ وَلَوْ يُعَجِّلُ

☆ اور انکی دعا (ان کلمات پر) ختم ہوگی کہ ”تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے“ ۝ اور اگر اللہ (ان کافر) لوگوں

اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ

کو برائی (یعنی عذاب) پہنچانے میں جلد بازی کرتا، جیسے وہ طلبِ نعمت میں جلد بازی کرتے ہیں تو یقیناً ان کی میعاد (عمر) ان

أَجَلُهُمْ ۖ فَتَدْرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي

کے حق میں (جلد) پوری کر دی گئی ہوتی (تاکہ وہ مر کے جلد دوزخ میں پہنچیں)، بلکہ ہم ایسے لوگوں کو، جو ہم سے ملاقات کی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا

توقع نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں چھوڑے رکھتے ہیں کہ وہ بھٹکتے رہیں ۝ اور جب (ایسے) انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں

لِجَنَّتِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ

اپنے پہلو پر لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ (ہمیں بھلا کر اس طرح) چل

مَرَّكَانٌ لَّمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّمَسَّهُ ۖ ط كَذَلِكَ زِينٌ لِلْمُسْرِفِينَ

دیتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف میں جو اسے پہنچی تھی ہمیں (کبھی) پکارا ہی نہیں تھا۔ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کیلئے ان کے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ

(غلط) اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں جو وہ کرتے رہے تھے ۝ اور بیشک ہم نے تم سے پہلے (بھی بہت سی)

قَبْلَكُمْ لَبَا ظَلَمُوا ۖ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا

قوموں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا، اور ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر

كَانُوا الْيَوْمَ مِنْوَا ۖ ط كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۳

آئے مگر وہ ایمان لاتے ہی نہ تھے، اسی طرح ہم مجرم قوم کو (ان کے عمل کی) سزا دیتے ہیں ۝

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ

پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں (ان کا) جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ (اب) تم

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ لَا

کیسے عمل کرتے ہو ۵ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم

قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا إِنَّتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ

سے ملاقات کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کے سوا کوئی اور قرآن لے آئے

هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ ط قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ

یا اسے بدل دیجئے، (اے نبی مکرم!) فرمادیں: مجھے حق نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل

تِلْقَائِي نَفْسِي ج إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ إِنْ

دوں میں تو فقط جو میری طرف وحی کی جاتی ہے (اس کی) پیروی کرتا ہوں، اگر میں اپنے

أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۵ فرمادیں: اگر اللہ چاہتا تو نہ ہی میں

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدُلُّكُمْ بِهِ ط فَقَدْ

اس (قرآن) کو تمہارے اوپر تلاوت کرتا اور نہ وہ (خود) تمہیں اس سے باخبر فرماتا، بیشک میں اس (قرآن

لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَسَنُ

کے اترنے) سے قبل (بھی) تمہارے اندر عمر (کا ایک حصہ) بسر کر چکا ہوں، سو کیا تم عقل نہیں رکھتے ۵ پس اس

أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ط

شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلا دے۔

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

بیشک مجرم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۵ اور (شرکین) اللہ کے سوا ان (بتوں) کو پوجتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا

اور نہ انہیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور (اپنی باطل پوجا کے جواز میں) کہتے ہیں کہ یہ (بت) اللہ کے حضور ہمارے سفارشی ہیں، فرمادیتے: کیا تم اللہ کو

عِنْدَ اللَّهِ ط قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَ

اس (شفاعتِ اصنام کے من گھڑت) مفروضہ سے آگاہ کر رہے ہو جس (کے وجود) کو وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں ﴿۱۸﴾۔ اس

لَا فِي الْأَرْضِ ط سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۸﴾ وَمَا

کی ذات پاک ہے اور وہ ان سب چیزوں سے بلند و بالا ہے جنہیں یہ (اسکا) شریک گردانتے ہیں اور سارے لوگ (ابتداء) میں ایک ہی

كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ط وَلَوْ لَا كَلِمَةُ

جماعت تھے پھر (باہم اختلاف کر کے) جدا جدا ہو گئے، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی (کہ

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۹﴾

عذاب میں جلد بازی نہیں ہوگی) تو ان کے درمیان ان باتوں کے بارے میں فیصلہ کیا جا چکا ہوتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ج فَقُلْ إِنَّمَا

اور وہ (اب اسی مہلت کی وجہ سے) کہتے ہیں کہ اس (رسول ﷺ) پر ان کے رب کی طرف سے کوئی (فیصلہ کن) نشانی کیوں نازل

الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا ج إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۲۰﴾

نہیں کی گئی، آپ فرمادیتے: غیب تو محض اللہ ہی کیلئے ہے، سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں

وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَاحَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرِّ آءٍ مَّسَّتْهُمْ إِذَا

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت سے لذت آشنا کرتے ہیں تو فوراً (ہمارے احسان کو بھول کر) ہماری

لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا ط قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ط إِنَّ رُسُلَنَا

نشانوں میں ان کا مکر و فریب (شروع) ہو جاتا ہے۔ فرمادیتے: اللہ مکر کی سزا جلد دینے والا ہے۔ بیشک ہمارے بھیجے ہوئے

يَكْتُبُونَ مَا تُكْرَهُونَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَ

فرشتے، جو بھی فریب تم کر رہے ہو (اسے) لکھتے رہتے ہیں اور وہی ہے جو تمہیں خشک زمین اور سمندر میں چلنے پھرنے کی

الْبَحْرِ ط حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ ج وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ

توفیق) دیتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں) لوگوں کو لے کر موافق ہوا کے جھونکوں سے چلتی

طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ

ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں تو (ناگہاں) ان (کشتیوں) کو تیز و تند ہوا کا جھونکا آ لیتا ہے اور ہر طرف سے ان (سواروں) کو (جوش

السَّوْجِ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۖ دَعَوُا

مارتی ہوئی) موجیں آ گھیرتی ہیں اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ (اب) وہ ان (لہروں) سے گھر گئے (تو اس وقت) وہ اللہ کو پکارتے ہیں (اس

اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ

حال میں) کہ اپنے دین کو اسی کیلئے خالص کرنے والے ہیں (اور کہتے ہیں: اے اللہ!) اگر تو نے ہمیں اس (بلا) سے نجات بخش دی تو

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ ۲۲ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ

ہم ضرور (تیرے) شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے ۝ پھر جب اللہ نے انہیں نجات دے دی تو وہ فوراً ہی ملک میں

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ

(حسب سابق) ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے (اللہ سے بغاوت کر نیا لے) لوگو! بس تمہاری سرکشی و بغاوت

أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاءَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

(کا نقصان) تمہاری ہی جانوں پر ہے۔ دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ (اٹھا لو)، بالآخر تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے،

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ۲۳ إِنَّا مِثْلَ الْحَيَاةِ

اُس وقت ہم تمہیں ان اعمال سے خوب آگاہ کر دیں گے جو تم کرتے رہے تھے ۝ بس دنیا کی زندگی کی مثال تو اس

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ

پانی جیسی ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کی وجہ سے زمین کی پیداوار خوب گھنی ہو کر اُگی، جس

الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ط حَتَّىٰ إِذَا

میں سے انسان بھی کھاتے ہیں اور چوپائے بھی، یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی (پوری پوری) رونق

أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّيَسَّتْ وَظَنُّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ

اور حسن لے لیا اور خوب آراستہ ہو گئی اور اس کے باشندوں نے سمجھ لیا کہ (اب) ہم اس پر پوری

قَدَرُوا وَعَلَيْهَا أَشْهَاءُ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا

قدرت رکھتے ہیں تو (دفعۃً) اسے رات یا دن میں ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اسے (یوں)

حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَبِ إِلَّا مَسِطَ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ

جڑ سے کٹا ہوا بنا دیا گویا وہ کل یہاں تھی ہی نہیں، اسی طرح ہم ان لوگوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝۲۳ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ ۖ وَ

کرتے ہیں جو تفکر سے کام لیتے ہیں ۝ اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے،

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۲۵ لِلَّذِينَ

اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے ۝ ایسے لوگوں کے لئے جو

أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا

نیک کام کرتے ہیں نیک جزا ہے بلکہ (اس پر) اضافہ بھی ہے، اور نہ ان کے چہروں پر (غبار اور)

لَا ذِلَّةٌ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۲۶

سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت و رسوائی، یہی اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۝

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۖ وَ

اور جنہوں نے برائیاں کما رکھی ہیں (ان کے لئے) برائی کا بدلہ اسی کی مثل ہوگا، اور ان پر

تَرَهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَانُوا

ذلت و رسوائی چھا جائے گی ان کے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ہوگا

أُغْشِيَتْ وَجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۖ أُولَٰئِكَ

(یوں لگے گا) گویا ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیئے گئے ہیں۔ یہی

أَصْحَابُ النَّارِ ج هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

اہل جہنم ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ہم

جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَ

مشرکوں سے کہیں گے: تم اور تمہارے شریک (بتان باطل) اپنی اپنی جگہ ٹھہرو۔ پھر ہم ان کے

شُرَكَاءُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ

درمیان پھوٹ ڈال دیں گے۔ اور ان کے (اپنے گھڑے ہوئے) شریک (ان سے) کہیں گے

إِنَّا نَاعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے ۵ پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے

إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ

کہ ہم تمہاری پرستش سے (یقیناً) بے خبر تھے ۵ اس (دہشت ناک) مقام پر ہر شخص ان (اعمال کی حقیقت)

نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ وَ

کو جانچ لے گا جو اس نے آگے بھیجے تھے اور وہ اللہ کی جانب لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالک حقیقی ہے

صَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ

اور ان سے وہ بہتان تراشی جاتی رہے گی جو وہ کیا کرتے تھے ۵ آپ (ان سے) فرمادیجئے: تمہیں آسمان اور

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَسْلِكُ السَّبْعَ وَالْأَبْصَارَ

زمین (یعنی اوپر اور نیچے) سے رزق کون دیتا ہے، یا (تمہارے) کان اور آنکھوں (یعنی سماعت و بصارت) کا مالک

وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

کون ہے، اور زندہ کو مردہ (یعنی جاندار کو بے جان) سے کون نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ (یعنی بے جان کو جاندار) سے

الْحَيِّ وَمَنْ يُدِيرُ الْأَمْرَ ط فَيَقُولُونَ اللَّهُ ج فَقُلْ

کون نکالتا ہے، اور (نظام ہائے کائنات کی) تدبیر کون فرماتا ہے؟ سو وہ کہہ اٹھیں گے کہ اللہ، تو آپ فرمائیے: پھر کیا

النصف ۸

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعَدَ

تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟ پس یہی (عظمت و قدرت والا) اللہ ہی تو تمہارا سچا رب ہے، پس (اس) حق کے

الْحَقُّ إِلَّا الضَّلَالُ ۚ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَلِكَ حَقَّتْ

بعد سوائے گمراہی کے اور کیا ہو سکتا ہے، سو تم کہاں پھرے جا رہے ہو؟ اسی طرح آپ

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

کے رب کا حکم نافرمانوں پر ثابت ہو کر رہا کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ ط

آپ (ان سے دریافت) فرمائیے کہ کیا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو تخلیق کی ابتداء کرے پھر (زندگی کے معدوم ہو جانے کے بعد) اسے دوبارہ

قُلْ اللَّهُ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾

لوٹائے؟ آپ فرمادیجئے کہ اللہ ہی (حیات کو عدم سے وجود میں لاتے ہوئے) آفرینش کا آغاز فرماتا ہے پھر وہی اسکا اعادہ (بھی) فرمائیگا، پھر تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو؟

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ ط

آپ (ان سے دریافت) فرمائیے: کیا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کر سکے، آپ فرمادیجئے کہ اللہ ہی

اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۚ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ

(دین) حق کی ہدایت فرماتا ہے، تو کیا جو کوئی حق کی طرف ہدایت کرے وہ زیادہ حقدار ہے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے یا وہ جو خود ہی راستہ نہیں

يُتَّبَعُ أَفَمَنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِي ۚ فَسَالِكُمْ ۚ كَيْفَ

پاتا مگر یہ کہ اسے راستہ دکھایا جائے (یعنی اسے اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا جائے جیسے کفار اپنے بتوں کو حسب ضرورت اٹھا کر لے جاتے) سو

تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ

تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ان میں سے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں، بیشک

لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

گمان حق سے معمولی سا بھی بے نیاز نہیں کر سکتا، یقیناً اللہ خوب جانتا ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ

یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اسے اللہ (کی وحی) کے بغیر گھڑ لیا گیا ہو لیکن (یہ) ان (کتابوں) کی تصدیق (کرنے والا) ہے جو اس

تَصْدِيقِ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ

سے پہلے (نازل ہو چکی) ہیں اور جو کچھ (اللہ نے لوح میں یا احکام شریعت میں) لکھا ہے اس کی تفصیل ہے، اس (کی حقانیت)

فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ط قُلْ

میں ذرا بھی شک نہیں (یہ) تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے ۵ کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے رسول (ﷺ) نے خود

فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ

گھڑ لیا ہے، آپ فرما دیجئے: پھر تم اس کی مثل کوئی (ایک) سورت لے آؤ، (اور اپنی مدد کے لئے) اللہ کے

اللهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يُحِيطُوا

سوا جنہیں تم بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو ۵ بلکہ یہ اس (کلام الہی) کو جھٹلا رہے ہیں جس کے علم کا وہ احاطہ بھی

بِعِلْمِهِ وَلَسَا بِآيَاتِهِمْ تَأْوِيلَهُ ط كَذَّبَ الَّذِينَ

نہیں کر سکے تھے اور ابھی اس کی حقیقت (بھی) ان کے سامنے کھل کر نہ آئی تھی۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَ

(حق کو) جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں سو آپ دیکھیں کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ ۵ ان میں

مِنْهُمْ مَّنْ يُؤْمِنُ بِهِ ط وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ط وَ

سے کوئی تو اس پر ایمان لائے گا اور انہی میں سے کوئی اس پر ایمان نہ لائے گا، اور آپ کا رب

رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي

فساد انگیزی کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ۵ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجئے کہ میرا عمل میرے

عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ج أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا

لئے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لئے، تم اس عمل سے بری الذمہ ہو جو میں کرتا ہوں اور میں ان اعمال

بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَبِعُونَ إِلَيْكَ ط

سے بری الذمہ ہوں جو تم کرتے ہو ۵ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو (ظاہراً) آپ کی طرف کان

أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾ وَمِنْهُمْ

لگاتے ہیں، تو کیا آپ بہروں کو سنا دیں گے خواہ وہ کچھ عقل بھی نہ رکھتے ہوں ۵ ان میں سے بعض وہ

مَّنْ يَّظُنُّ إِلَيْكَ ط أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوا لَا

ہیں جو (ظاہراً) آپ کی طرف دیکھتے ہیں، کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا دیں گے خواہ وہ کچھ بصارت بھی

يُبْصِرُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ

نہ رکھتے ہوں ۵ بیشک اللہ لوگوں پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ (خود ہی)

النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَانُ لَّهُمْ

اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۵ اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا (وہ محسوس کریں گے)

يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ط

گویا وہ دن کی ایک گھڑی کے سوا دنیا میں ٹھہرے ہی نہ تھے، وہ ایک دوسرے کو پہچانیں

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَ مَا كَانُوا

گے۔ بیشک وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملاقات کو جھٹلایا تھا اور وہ ہدایت

مُهْتَدِينَ ﴿۳۵﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

یافتہ نہ ہوئے ۵ اور خواہ ہم آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ (دنیا میں ہی) دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں (اور ہم آپ کی حیات

نَتَوَفِّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا

مبارکہ میں ایسا کریں گے) یا (اس سے پہلے) ہم آپ کو وفات بخش دیں، تو انہیں (بہر صورت) ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر اللہ (خود) اس پر

يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ

گواہ ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ۵ اور ہر امت کیلئے ایک رسول آتا رہا ہے۔ پھر جب ان کا رسول (واضح نشانیوں کے ساتھ) آچکا (اور وہ پھر بھی

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُولُونَ

نہ مانے) تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور (قیامت کے دن بھی اسی طرح ہوگا) ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا اور وہ (طعنہ زنی

مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

کے طور پر) کہتے ہیں کہ یہ وعدہ (عذاب) کب (پورا) ہوگا (مسلمانو! بتاؤ) اگر تم سچے ہو ۵۰ فرمادیتجئے: میں

لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط لِكُلِّ أُمَّةٍ

اپنی ذات کیلئے نہ کسی نقصان کا مالک ہوں اور نہ نفع کا، مگر جس قدر اللہ چاہے۔ ہر امت کیلئے

أَجَلٌ ط إِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ

ایک میعاد (مقرر) ہے، جب ان کی (مقررہ) میعاد آ پہنچتی ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں

لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۴۹﴾ قُلْ أَسْرِعِيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيِّنَاتًا

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۵۱ آپ فرمادیتجئے: (اے کافرو!) ذرا غور تو کرو اگر تم پر اس کا عذاب (ناگہاں) راتوں

أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْجُرْمُونَ ﴿۵۰﴾ أَتُمْ إِذَا

رات یا دن دھاڑے آ پہنچے (تو تم کیا کر لو گے) وہ کیا چیز ہے کہ مجرم لوگ اس سے جلدی چاہتے ہیں؟ ۵۲ کیا جس وقت وہ (عذاب) واقع ہو جائے گا تو

مَا وَقَعَتْ أَمْتُمْ بِهِ ط أَلَنْ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾

تم اس پر ایمان لے آؤ گے، (اس وقت تم سے کہا جائے گا) اب (ایمان لا رہے ہو، اس وقت کوئی فائدہ نہیں) حالانکہ تم (اشتراک) اسی (عذاب) میں جلدی چاہتے تھے ۵۳

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ

پھر (ان) ظالموں سے کہا جائے گا: تم دائمی عذاب کا مزہ چکھو، تمہیں (کچھ بھی اور) بدلہ نہیں دیا

تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَبِشِرُونَكَ أَحَقُّ

جائے گا، مگر انہی اعمال کا جو تم کماتے رہے تھے ۵۴ اور وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا (دائمی عذاب کی) وہ بات

هُوَ ط قُلْ إِيَّيَّاهُ لَحَقُّ ط وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۵۳﴾

(واقعی) سچ ہے؟ فرمادیتجئے: ہاں میرے رب کی قسم یقیناً وہ بالکل حق ہے۔ اور تم (اپنے انکار سے اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ۵۵

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۖ

اگر ہر ظالم شخص کی ملکیت میں وہ (ساری دولت) ہو جو زمین میں ہے تو وہ یقیناً اسے (اپنی جان چھڑانے کیلئے) عذاب کے

وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ كَسَارَ أَوَا الْعَذَابِ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

بدلہ میں دے ڈالے، اور (ایسے لوگ) جب عذاب کو دیکھیں گے تو اپنی ندامت چھپائے پھریں گے اور ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٣﴾ إِلَّا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا ۝ جان لو! جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں

وَالْأَرْضِ ۖ إِلَّا إِنَّ ط وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ خبردار ہو جاؤ! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

نہیں جانتے ۝ وہی چلاتا اور مارتا ہے اور تم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے ۝

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ

اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور ان (بیماریوں) کی شفاء آگئی ہے جو سینوں

لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۖ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ

میں (پوشیدہ) ہیں اور ہدایت اور اہل ایمان کے لئے رحمت (بھی) ۝ فرمادیجئے: (یہ سب کچھ) اللہ کے فضل اور اسکی

بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ

رحمت کے باعث ہے (جو بعثت محمدی ﷺ کے ذریعے تم پر ہوا ہے) پس مسلمانوں کو چاہئے کہ اس پر خوشیاں منائیں، یہ اس (سارے مال

مِمَّا يَجْعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّنْ

ودولت) سے کہیں بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں ۝ فرمادیجئے: ذرا بتاؤ تو سہی اللہ نے جو (پاکیزہ) رزق تمہارے لئے

رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ط قُلْ أَلِلَّهِ أَذِنَ

اتار اسو تم نے اس میں سے بعض (چیزوں) کو حرام اور (بعض کو) حلال قرار دے دیا۔ فرمادیں: کیا اللہ نے

لَكُمْ أَمْرٌ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ

تمہیں (اس کی) اجازت دی تھی یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو؟ اور ایسے لوگوں کا

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

روز قیامت کے بارے میں کیا خیال ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں، بیشک اللہ

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۰﴾

لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر (لوگ) شکر گزار نہیں ہیں۔

وَمَا تَكُونُ فِي شَأٍ ۖ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ ۖ وَ

اور (اے حبیبِ مکرم!) آپ جس حال میں بھی ہوں اور آپ اس کی طرف سے جس قدر بھی قرآن

لَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ

پڑھ کر سنا رہے ہیں اور (اے امتِ محمدیہ!) تم جو عمل بھی کرتے ہو مگر ہم (اس وقت) تم سب پر گواہ و

تُفِضُونَ فِيهِ ۖ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالٍ

تنگہبان ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو اور آپ کے رب (کے علم) سے ایک ذرہ برابر بھی

ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَ

(کوئی چیز) نہ زمین میں پوشیدہ ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس (ذرہ) سے کوئی چھوٹی چیز ہے اور نہ

لَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۶۱﴾ إِلَّا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ

بڑی مگر واضح کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں (درج) ہے خبردار! بیشک اولیاء اللہ پر نہ کوئی

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۲﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

خوف ہے اور نہ وہ رنجیدہ و غمگین ہوں گے۔ (وہ) ایسے لوگ ہیں جو ایمان لائے اور

كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي

(ہمیشہ) تقویٰ شعار رہے۔ ان کیلئے دنیا کی زندگی میں (بھی عزت و مقبولیت کی) بشارت ہے اور آخرت میں (بھی مغفرت و شفاعت کی) یا

الْآخِرَةُ ۖ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

دنیا میں بھی نیک خوابوں کی صورت میں پاکیزہ روحانی مشاہدات ہیں اور آخرت میں بھی حُسنِ مطلق کے جلوے اور دیدار، اللہ کے فرمان بدلا

الْعَظِيمُ ﴿٦٢﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ط

نہیں کرتے، یہی وہ عظیم کامیابی ہے ۵ (اے حبیبِ مکرم!) انکی (عناد و عداوت پر مبنی) گفتگو آپ کو غمگین نہ کرے۔ بیشک ساری عزت و غلبہ

هُوَ السَّيِّئُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾ أَلَا إِنَّ اللَّهَ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ

اللہ ہی کیلئے ہے (جو جسے چاہتا ہے دیتا ہے)، وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۝ جان لو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین

مَنْ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

میں ہے سب اللہ ہی کے (مملوک) ہیں، اور جو لوگ اللہ کے سوا (بتوں) کی پرستش کرتے ہیں (درحقیقت اپنے

اللَّهُ شُرَكَاءُ ۖ إِنَّ يَبْغُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

گھڑے ہوئے) شریکوں کی پیروی (بھی) نہیں کرتے، بلکہ وہ صرف (اپنے) وہم و گمان کی پیروی کرتے ہیں اور

يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

وہ محض غلط اندازے لگاتے رہتے ہیں o وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٤﴾

روشن بنایا (تاکہ تم اس میں کام کاج کر سکو)۔ بیشک اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو (غور سے) سنتے ہیں ۝

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ط هُوَ الْغَنِيُّ ط لَهُ مَا فِي

وہ کہتے ہیں: اللہ نے (اپنے لئے) بیٹا بنالیا ہے (حالانکہ) وہ اس سے پاک ہے، وہ بے نیاز ہے۔

السَّهْوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کی ملک ہے، تمہارے پاس اس (قولِ باطل) کی

بِهَذَا ۞ اتَّقُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنْ

کوئی دلیل نہیں، کیا تم اللہ پر وہ (بات) کہتے ہو جسے تم (خود بھی) نہیں جانتے؟ ۵ فرما دیجئے:

الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے ۵

مَتَّاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نَذِيقُهُمُ

دنیا میں (چند روزہ) لطف اندوزی ہے پھر انہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب کا

الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَاثُلْ عَلَيْهِمُ

مزدہ چکھائیں گے، اس کے بدلے میں جو وہ کفر کیا کرتے تھے ۵ اور ان پر نوح (ﷺ) کا قصہ بیان فرمائیے: جب

نَبَأُ نوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ إِنَّ كَانُكُمْ

انہوں نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم (اولاد قاتیل!) اگر تم پر میرا قیام اور میرا اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا گراں

مَقَامِي وَتَذَكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

گزر رہا ہے تو (جان لو کہ) میں نے تو صرف اللہ ہی پر توکل کر لیا ہے (اور تمہارا کوئی ڈر نہیں) سو تم اکٹھے ہو کر (میری مخالفت

فَاجْبِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرَكُمْ

میں) اپنی تدبیر کو پختہ کر لو اور اپنے (گھڑے ہوئے) شریکوں کو بھی (ساتھ ملا لو اور اس قدر سوچ لو کہ) پھر تمہاری تدبیر (کا

عَلَيْكُمْ غُمَّةٌ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِنْ

کوئی پہلو) تم پر مخفی نہ رہے، پھر میرے ساتھ (جو جی میں آئے) کر گزرو اور (مجھے) کوئی مہلت نہ دو ۵ سو اگر تم نے (میری

تَوَلَّيْتُمْ فَلَسَالَتْكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ط إِنَّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ لَا

نصیحت سے) منہ پھیر لیا ہے تو میں نے تم سے کوئی معاوضہ تو نہیں مانگا۔ میرا اجر تو صرف اللہ (کے ذمہء کرم) پر ہے اور

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوا فَجَعَلْنَاهُ

مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں (اس کے حکم کے سامنے) سر تسلیم خم کئے رکھوں ۵ پھر آپ کی قوم نے آپ کو جھٹلایا پس ہم

وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَاعْرَقْنَاهُ

نے انہیں اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے (عذاب طوفان سے) نجات دی اور ہم نے انہیں (زمین میں)

الْبَلَاءِ

وقف لازم

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

جانشین بنادیا اور ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، سو آپ دیکھئے کہ ان لوگوں کا انجام

الْمُذَرِّينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

کیسا ہوا جو ڈرائے گئے تھے؟ ۵ پھر ہم نے ان کے بعد (کتنے ہی) رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا سو وہ

فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا بِهٖ

ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پس وہ لوگ (بھی) ایسے نہ ہوئے کہ اس (بات) پر ایمان لے آتے

مِنْ قَبْلُ ۖ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ

جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم سرکشی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتے ہیں ۵ پھر ہم نے

بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسٰى وَهَارُونَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ

ان کے بعد موسیٰ اور ہارون (ؑ) کو فرعون اور اس کے سرداران قوم کی طرف

مَلَآئِكَةٍ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٤٥﴾

نشیوں کے ساتھ بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ۵

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا (تو) کہنے لگے: بیشک یہ تو کھلا

مُبِيْنٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُوسٰى اَتَقُوْلُوْنَ لِحَقِّ لَبًّا جَاءَكُمْ ۖ

جادو ہے ۵ موسیٰ (ؑ) نے کہا: کیا تم (ایسی بات) حق سے متعلق کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آچکا ہے (عقل و شعور

اَسِحْرٌ هٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُوْنَ ﴿٤٧﴾ قَالُوْٓا اَجْتَنَّا

کی آنکھیں کھول کر دیکھو) کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر (کبھی) فلاح نہیں پاسکیں گے ۵ وہ کہنے لگے: (اے موسیٰ!) کیا تم

لِتَلْفِتْنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا وَتَكُوْنُ لَكُمَ الْكِبْرِيَاۗءُ

ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ تم ہمیں اس (طریقہ) سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو (گامزن) پایا اور زمین

فِي الْأَرْضِ ط وَمَنْحُنْ لَكُمْ أَسْمِينَ ۝۸۸ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

(یعنی سرزمین مصر) میں تم دونوں کی بڑائی (قائم) رہے؟ اور ہم لوگ تم دونوں کو ماننے والے نہیں ہیں ۵ اور فرعون کہنے

اَسْتَوِي بِكُلِّ سَحِرٍ عَلِيمٍ ۝۸۹ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ

لگا: میرے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ ۵ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ (ﷺ) نے ان سے کہا: تم

لَهُمْ مُوسَى الْقَوَا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝۹۰ فَلَمَّا الْقَوْا

(وہ چیزیں میدان میں) ڈال دو جو تم ڈالنا چاہتے ہو ۵ پھر جب انہوں نے (اپنی رسیاں اور

قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ ط إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ط

(لاٹھیاں) ڈال دیں تو موسیٰ (ﷺ) نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے۔ بیشک اللہ ابھی اسے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝۹۱ وَيُخَيِّطُ اللَّهُ

باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ مفسدوں کے کام کو درست نہیں کرتا ۵ اور اللہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا

الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْبَاطِلُونَ ۝۹۲ فَمَا أَمَنَ لِمُوسَى

ثابت فرما دیتا ہے اگرچہ مجرم لوگ اسے ناپسند ہی کرتے رہیں ۵ پس موسیٰ (ﷺ) پر ان کی قوم کے چند جوانوں

إِلَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ

کے سوا (کوئی) ایمان نہ لایا، فرعون اور اپنے (قومی) سرداروں (وڈیروں) سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں

أَنْ يَفْتِنَهُمْ ط وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ج وَإِنَّهُ

(کسی) مصیبت میں مبتلا نہ کر دیں، اور بیشک فرعون سرزمین (مصر) میں بڑا جابر و سرکش تھا اور وہ یقیناً (ظلم میں)

لَمِنَ السُّرَفِيِّينَ ۝۹۳ وَقَالَ مُوسَى يُقَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ

حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھو ۵ اور موسیٰ (ﷺ) نے کہا: اے میری قوم! اگر تم

أَمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ۝۹۴

اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر توکل کرو، اگر تم (واقعی) مسلمان ہو ۵

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

تو انہوں نے عرض کیا: ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا ہے اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کے لئے

الظَّالِمِينَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۸۶﴾

نشانہ ستم نہ بنا اور تو ہمیں اپنی رحمت سے کافروں کی قوم (کے تسلط) سے نجات بخش دے ۵

وَ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوِّا الْقَوْمَ مِثْلَ بَصْرَ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ تم دونوں مصر (کے شہر) میں اپنی قوم کیلئے چند مکانات

بُيُوتًا وَّاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِمُوا الصَّلَاةَ وَّبَشِّرِ

تیار کرو اور اپنے (ان) گھروں کو (نماز کی ادائیگی کے لئے) قبلہ رخ بناؤ اور (پھر) نماز قائم کرو، اور ایمان والوں کو

السُّؤْمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوسٰى رَبَّنَا اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَّ

(فتح و نصرت کی) خوشخبری سنا دو ۵ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے ہمارے رب! بیشک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو

مَلَآءَ زِينَةً وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا

دنوی زندگی میں اسبابِ زینت اور مال و دولت (کی کثرت) دے رکھی ہے، اے ہمارے رب! (کیا تو نے انہیں یہ سب

عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطِّسْ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلٰى

کچھ اس لئے دیا ہے) تاکہ وہ (لوگوں کو کبھی لالچ اور کبھی خوف دلا کر) تیری راہ سے بہکا دیں۔ اے ہمارے رب! تو ان کی

قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوْا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

دلوں کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو (اتنا) سخت کر دے کہ وہ پھر بھی ایمان نہ لائیں حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں ۵

قَالَ قَدْ اُجِيبْتُ دَعْوٰكُمْ فَاَسْتَقِيْبَا وَّلَا تَتَّبِعَنَّ

ارشاد ہوا: بیشک تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، سو تم دونوں ثابت قدم رہنا اور ایسے لوگوں کے

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجُوْزُنَا بِبَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ

راستہ کی پیروی نہ کرنا جو علم نہیں رکھتے ۵ اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے پس فرعون اور اس

کے لشکر نے سرکشی اور ظلم و تعدی سے ان کا تعاقب کیا، یہاں تک کہ جب اسے (یعنی فرعون کو)

ڈوبنے نے آ لیا وہ کہنے لگا: میں اس پر ایمان لے آیا کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس (معبود)

کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں (اب) مسلمانوں میں سے ہوں ۝ (جواب دیا گیا کہ) اب

(ایمان لاتا ہے؟) حالانکہ تو پہلے (مسلل) نافرمانی کرتا رہا ہے اور تو فساد بپا کرنے والوں میں سے تھا o (اے

فرعون!) سو آج ہم تیرے (بے جان) جسم کو بچالیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے (عبرت کا) نشان

ہو سکے اور بیشک اکثر لوگ ہماری نشانیوں (کو سمجھنے) سے غافل ہیں اور فی الواقع ہم نے بنی اسرائیل

إِسْرَءِیْلُ مَبِیْ اِصْدَاقٍ وَ رَافِعُهُم مِّنَ الطَّیِّبِ فَبَا

وَقَدْ كَفَرَ يَكْفُرُ

نہ کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم و دانش آ پہنچی۔ بیشک آپ کا رب ان کے درمیان قیامت

لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ يَا قَالُوا إِنَّكُمْ لَظَاهِرُونَ ﴿٩٢﴾

فَالْجَنَّةُ كَذَلِكَ هِيَ الْوَسِيلَةُ إِلَى الْوَسِيلَةِ الْخَالِدَةِ فِيهَا

(اے سننے والے!) اگر تو اس (کتاب) کے بارے میں ذرا بھی شک میں مبتلا ہے جو ہم نے (اپنے رسول ﷺ کی وساطت سے) تیری

يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ

طرف اتاری ہے تو (اس کی حقانیت کی نسبت) ان لوگوں سے دریافت کر لے جو تجھ سے پہلے (اللہ کی) کتاب پڑھ رہے ہیں۔ بیشک تیری

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْبَاسِتَرِينَ ۝۹۴ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

طرف تیرے رب کی جانب سے حق آ گیا ہے، سو ٹوٹک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا اور نہ ہرگز ان لوگوں میں سے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝۹۵

ہو جانا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے رہے ورنہ تُو خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائے گا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۹۶

(اے حبیبِ مکرم!) بیشک جن لوگوں پر آپ کے رب کا فرمان صادق آچکا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے

وَلَوْ جَاءَهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝۹۷

اگرچہ ان کے پاس سب نشانیاں آجائیں یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب (بھی) دیکھ لیں

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَتَقَعَهَا آيَاتُهَا إِلَّا قَوْمَ

پھر قوم یونس (کی بستی) کے سوا کوئی اور ایسی بستی کیوں نہ ہوئی جو ایمان لائی ہو اور اسے اس کے ایمان لانے نے فائدہ دیا ہو۔

يُونُسَ ۝۹۸ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ

جب (قوم یونس کے لوگ نزولِ عذاب سے قبل صرف اس کی نشانی دیکھ کر) ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے دنیوی زندگی میں

الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝۹۸ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ

(ہی) رسوائی کا عذاب دور کر دیا اور ہم نے انہیں ایک مدت تک منافع سے بہرہ مند رکھا اور اگر آپ کا رب چاہتا تو ضرور سب

مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَبِيعًا ۝۹۹ أَفَأَنْتَ تُنْكِرُ الْنَّاسَ حَتَّىٰ

کے سب لوگ جو زمین میں آباد ہیں ایمان لے آتے، (جب رب نے انہیں جبراً مومن نہیں بنایا) تو کیا آپ لوگوں پر جبر

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝۹۹ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا

کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں؟ اور کسی شخص کو (از خود یہ) قدرت نہیں کہ وہ بغیر اذنِ الہی کے ایمان

بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝۱۰

لے آئے۔ وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) کفر کی گندگی انہی لوگوں پر ڈالتا ہے جو (حق کو سمجھنے کیلئے) عقل سے کام نہیں لیتے ۝

قُلْ اَنْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَا تُغْنِي

فرما دیجئے: تم لوگ دیکھو تو (سہی) آسمانوں اور زمین (کی اس وسیع کائنات) میں قدرتِ الہیہ کی کیا کیا نشانیاں ہیں؟ اور

الْاٰیٰتِ وَ النَّذِرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱ فَهَلْ

(یہ) نشانیاں اور (عذابِ الہی سے) ڈرانے والے (پیغمبر) ایسے لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے جو ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ۝

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط

سو کیا یہ لوگ انہی لوگوں (جسے بُرے دنوں) جیسے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟

قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝۱۲ ثُمَّ

فرما دیجئے کہ تم (بھی) انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ۝ پھر ہم اپنے

نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ جَحَقًا عَلَيْنَا

رسولوں کو بچا لیتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی جو اس طرح ایمان لے آتے ہیں (یہ بات) ہمارے ذمہء کرم پر ہے

نُنَجِّي الْمَوْمِنِيْنَ ۝۱۳ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ

کہ ہم ایمان والوں کو بچا لیں ۝ فرما دیجئے: اے لوگو! اگر تم میرے دین (کی حقانیت کے بارے) میں

شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَا اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ذرا بھی شک میں ہو تو (سن لو!) کہ میں ان (بتوں) کی پرستش نہیں کر سکتا جن کی تم اللہ کے سوا پرستش

اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفَّكُمُ ۖ وَاْمُرْتُ اَنْ

کرتے ہو لیکن میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت سے ہمکنار کرتا ہے، اور مجھے حکم دیا گیا

اَكُوْنَ مِنَ الْمَوْمِنِيْنَ ۝۱۴ وَاَنْ اَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

ہے کہ میں (ہمیشہ) اہل ایمان میں سے رہوں ۝ اور یہ کہ آپ ہر باطل سے بچ کر (یکسو ہو کر) اپنا رخ

حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ

دین پر قائم رکھیں اور ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں ۵ (یہ حکم رسول اللہ ﷺ کی وساطت سے امت کو دیا

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ

جار ہا ہے) اور نہ اللہ کے سوا ان (بتوں) کی عبادت کریں جو نہ تمہیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں، پھر اگر

إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِنْ يَسْسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا

تم نے ایسا کیا تو بیشک تم اس وقت ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ۵ اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی

كَاشَفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ

اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمائے تو کوئی اس کے فضل کو رد کرنے والا

يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾

نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے، اور وہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَسِن

فرما دیجئے: اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے حق آ گیا ہے، سو جس نے راہ ہدایت اختیار

اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا

کی بس وہ اپنے ہی فائدے کیلئے ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہو گیا بس وہ اپنی ہی ہلاکت کیلئے گمراہ ہوتا ہے

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا

اور میں تمہارے اوپر داروغہ نہیں ہوں (کہ تمہیں سختی سے راہ ہدایت پر لے آؤں) ۵ (اے رسول!) آپ اسی کی اتباع

يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَأَصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

کریں جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کرتے رہیں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمادے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ۵

آیاتھا ۱۲۳ ۱۱ سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ۵۲ رُكُوعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الرَّ كَفْ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ

الف لام را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، یہ وہ) کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم بنادی گئی ہیں، پھر حکمت والے

حَكِيمٍ خَيْرٍ ۱ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ

باخبر (رب) کی جانب سے وہ مفصل بیان کر دی گئی ہیں ۵ یہ کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت مت کرو، بیشک میں تمہارے لئے اس

نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۲ وَأَنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

(اللہ) کی جانب سے ڈرسانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ۵ اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر تم اس کے

إِلَيْهِ يَتَّبِعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ

حضور (صدق دل سے) توبہ کرو وہ تمہیں وقت معین تک اچھی متاع سے لطف اندوز رکھے گا اور ہر فضیلت والے کو اس کی

كُلِّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۳ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ

فضیلت کی جزا دے گا (یعنی اس کے اعمال و ریاضت کی کثرت کے مطابق اجر و درجات عطا فرمائے گا)، اور اگر تم نے

عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۴ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ

روگردانی کی، تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف رکھتا ہوں ۵ تمہیں اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے اور وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵ إِلَّا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ

ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ جان لو! بیشک وہ (کفار) اپنے سینوں کو دھرا کر لیتے ہیں تاکہ وہ اس (خدا) سے (اپنے دلوں کا

لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۶ إِلَّا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ

حال) چھپاسکیں، خبردار! جس وقت وہ اپنے کپڑے (جسموں پر) اوڑھ لیتے ہیں (تو اس وقت بھی) وہ ان سب باتوں کو

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۷ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۸

جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ آشکار کرتے ہیں، بیشک وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۵

الجزء ۱۲

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَ

اور زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا (جاندار) نہیں ہے مگر (یہ کہ) اس کا رزق اللہ (کے ذمہ کرم) پر ہے اور وہ اس کے ٹھہرنے

يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ⑥

کی جگہ کو اور اس کے امانت رکھے جانے کی جگہ کو (بھی) جانتا ہے، ہر بات کتاب روشن (لوح محفوظ) میں (درج) ہے ۵

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَ

اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین (کی بالائی وزیریوں کا سناٹوں) کو چھ روز (یعنی تخلیق و ارتقاء کے چھ ادوار و

كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ط

مراحل) میں پیدا فرمایا اور (تخلیق ارضی سے قبل) اس کا تخت اقتدار پانی پر تھا (اور اس نے اس سے زندگی کے تمام آثار کو اور

وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ

تمہیں پیدا کیا) تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے بہتر ہے؟ اور اگر آپ یہ فرمائیں کہ تم لوگ مرنے

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا

کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر یقیناً (یہ) کہیں گے کہ یہ تو صریح جادو کے سوا کچھ (اور) نہیں ہے ۵ اور اگر ہم

عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا

ان سے چند مقررہ دنوں تک عذاب کو مؤخر کر دیں تو وہ یقیناً کہیں گے کہ اسے کس چیز نے روک رکھا ہے؟

يَحْبِسُهُ ط أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ

خبردار! جس دن وہ (عذاب) ان پر آئے گا (تو) ان سے پھیرا نہ جائے گا اور وہ (عذاب) انہیں گھیر لے

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ

گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اور اگر ہم انسان کو اپنی جانب سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں پھر ہم اسے

مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ج إِنَّهُ لَكَفُورٌ ⑨

(کسی وجہ سے) اس سے واپس لے لیتے ہیں تو وہ نہایت مایوس (اور) ناشکر گزار ہو جاتا ہے ۵

۸

وَلَيْنُ أَذِقْنَهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرِّ آءِ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ

اور اگر ہم اسے (کوئی) نعمت چکھاتے ہیں اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچ چکی تھی، تو ضرور کہہ اٹھتا ہے کہ مجھ سے ساری تکلیفیں

السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۖ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝۱۰ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا

جاتی رہیں، بیشک وہ بڑا خوش ہونے والا (اور) فخر کرنے والا (بن جاتا) ہے ۝ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝۱۱

صبر کیا اور نیک عمل کرتے رہے (تو) ایسے لوگوں کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے ۝

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ

بھلا کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے اور اس سے آپ کا سینہء (اطہر) تنگ

صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُتْرٌ أَوْ جَاءَ

ہونے لگے (اس خیال سے) کہ کفار یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول ﷺ) پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ

مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

کیوں نہیں آیا؟ (ایسا ہرگز ممکن نہیں اے رسول معظم!) آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں (کسی کو دنیوی لالچ یا سزا دینے

وَكَيْلٌ ۝۱۲ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ

والے نہیں)، اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۝ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے، فرما دیجئے:

سُورٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَةٍ وَادْعُوا مَنْ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ

تم (بھی) اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا (اپنی مدد کے لئے) جسے بھی

دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۳ فَإِلَّا يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ

بلا سکتے ہو بلاؤ اگر تم سچے ہو ۝ (اے مسلمانو!) سو اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو یقین رکھو

فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ

کہ قرآن فقط اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس کیا (اب) تم

فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

اسلام پر (ثابت قدم) رہو گے ۵ جو لوگ (فقط) دنیوی زندگی اور اس کی زینت (و آرائش) کے طالب ہیں

وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا

ہم ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ اسی دنیا میں دے دیتے ہیں اور انہیں اس (دنیا کے صلہ) میں کوئی کمی نہیں

يُبْخَسُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

دی جاتی ۵ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں کچھ (حصہ) نہیں سوائے آتش (دوزخ) کے، اور وہ سب (اعمال اپنے

إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبُطْلٌ مَّا كَانُوا

اخروی اجر کے حساب سے) اکارت ہو گئے جو انہوں نے دنیا میں انجام دیئے تھے اور وہ (سب کچھ) باطل و بے کار ہو گیا

يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ

جو وہ کرتے رہے تھے ۵ وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہے اور اللہ کی جانب سے ایک گواہ (قرآن) بھی

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَاحَةً ۖ

اس شخص کی تائید و تقویت کے لئے آ گیا ہے اور اس سے قبل موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات) بھی جو رہنما اور رحمت تھی (آ

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ

چکی ہو) یہی لوگ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں، کیا (یہ) اور (کافر) فرقوں میں سے وہ شخص جو اس (قرآن) کا منکر

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

ہے (برابر ہو سکتے ہیں) جبکہ آتش دوزخ اس کا ٹھکانا ہے، سو (اے سننے والے!) تجھے چاہئے کہ تو اس سے متعلق ذرا بھی شک

رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

میں نہ رہے، بیشک یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۵ اور اس سے بڑھ کر

مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ

ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے، ایسے ہی لوگ اپنے رب کے حضور پیش کئے

رَبِّهِمْ وَيَقُولُ اَلَا شُهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى

جائیں گے اور گواہ کہیں گے: یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا،

رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۸ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

جان لو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ۝ جو لوگ (دوسروں کو) اللہ کی

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں، اور وہی لوگ آخرت

كُفْرًا ۚ ۝۱۹ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ

کے منکر ہیں ۝ یہ لوگ (اللہ کو) زمین میں عاجز کر سکنے والے نہیں اور نہ ہی ان

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاءٍ ۚ يُضَعِفُ لَهُمْ

کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار ہیں۔ ان کے لئے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا

الْعَذَابُ ۖ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا

(کیونکہ) نہ وہ (حق بات) سننے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ (حق کو) دیکھ ہی

يُبْصِرُوْنَ ۚ ۝۲۰ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

سکتے تھے ۝ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان پہنچایا اور جو بہتان وہ باندھتے تھے وہ

عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۚ ۝۲۱ لَا جَرَمَ اَنْهُمْ فِي الْآخِرَةِ

(سب) ان سے جاتے رہے ۝ یہ بالکل حق ہے کہ یقیناً وہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ

هُمْ اِلَّا خَسِرُوْنَ ۚ ۝۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اٹھانے والے ہیں ۝ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور اپنے

وَآخَبَتُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

رب کے حضور عاجزی کرتے رہے یہی لوگ اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے

وقف لازم

خُلِدُونَ ۲۳) مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَالْأَصْمَى وَالْبَصِيرِ

والے ہیں ۵ (کافر و مسلم) دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے اور (اس کے برعکس) دیکھنے والے

وَالسَّيِّعِ ۶ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۷ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۲۴

اور سننے والے کی سی ہے۔ کیا دونوں کا حال برابر ہے؟ کیا تم پھر (بھی) نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ۸ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

اور بیشک ہم نے نوح (ﷺ) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (انہوں نے ان سے کہا: میں تمہارے لئے کھلا ڈرسانے والا (بن کر

مُبِينٌ ۹) أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۱۰ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

(آیا) ہوں ۵ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر دردناک دن کے عذاب

عَذَابِ يَوْمِ آلِیْمٍ ۲۵) فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

(کی آمد) کا خوف رکھتا ہوں ۵ سوان کی قوم کے کفر کرنے والے سرداروں اور وڈیروں نے کہا: ہمیں تو تم ہمارے اپنے ہی

قَوْمِهِ مَا نَرُكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرُكَ اتَّبَعَكَ

جیسا ایک بشر دکھائی دیتے ہو اور ہم نے کسی (معزز شخص) کو تمہاری پیروی کرتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے ہمارے (معاشرے

إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا لِتَبَادِي الرِّأْيِ ۱۱ وَمَا نَرُكَ لَكُمْ

کے) سطلی رائے رکھنے والے پست و حقیر لوگوں کے (جو بے سوچے سمجھے تمہارے پیچھے لگ گئے ہیں)، اور ہم تمہارے اندر اپنے

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ۲۶) قَالَ يَقَوْمِ

اوپر کوئی فضیلت و برتری ☆ بھی نہیں دیکھتے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں ۵ (نوح ﷺ نے) کہا: اے میری قوم! بتاؤ تو سہی

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّي ۱۲ وَأَتَيْنِي رَاحَةً

اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر بھی ہوں اور اس نے مجھے اپنے حضور سے (خاص) رحمت بھی بخشی ہو مگر

مَنْ عِنْدَهُ فَعَيِّتْ عَلَيْكُمْ ۱۳ أَنْزَلْكُمْ هَا وَاتُّمَّ لَهَا

وہ تمہارے اوپر (اندھوں کی طرح) پوشیدہ کر دی گئی ہو، تو کیا ہم اسے تم پر جبراً مسلط کر سکتے ہیں در آنحالیکہ تم اسے

كَرْهُونَ ۝۲۸ وَيَقَوْمٍ لَا اسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ اِنْ اَجْرِي

نا پسند کرتے ہو؟ اور اے میری قوم! میں تم سے اس (دعوت و تبلیغ) پر کوئی مال و دولت (بھی) طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو صرف اللہ (کے

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَا اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۖ اِنَّهُمْ

فمہ کرم) پر ہے اور میں (تمہاری خاطر) ان (غریب اور پسماندہ) لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں دھتکارنے والا بھی نہیں ہوں ☆۔ بیشک

مُلَقُّوْا رٰبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْ اَرٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝۲۹ وَيَقَوْمٍ

یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات سے بہرہ یاب ہونے والے ہیں اور میں تو درحقیقت تمہیں جاہل (و بے فہم) قوم دیکھ رہا ہوں اور اے میری

مَنْ يَّبْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۖ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰

قوم! اگر میں ان کو دھتکار دوں تو اللہ (کے غضب) سے (بچانے میں) میری مدد کون کر سکتا ہے، کیا تم غور نہیں کرتے؟

وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَايْنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ

اور میں تم سے (یہ) نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں (یعنی میں بے حد دولت مند ہوں) اور نہ (یہ کہ) میں (اللہ کے بتائے

وَلَا اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ وَلَا اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْ

بغیر) خود غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں (انسان نہیں) فرشتہ ہوں (میری دعوت کرشماتی دعووں پر مبنی نہیں ہے) اور نہ ان لوگوں

اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۖ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ

کی نسبت جنہیں تمہاری نگاہیں حقیر جان رہی ہیں یہ کہتا ہوں کہ اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہ دے گا (یہ اللہ کا امر اور ہر شخص کا نصیب ہے)،

اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّيْۤ اِذَا لَبِثْتُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالُوْا يٰنُوحُ قَدْ

اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، (اگر ایسا کہوں تو) بیشک میں اسی وقت ظالموں میں سے ہو جاؤں گا وہ کہنے لگے: اے

جَدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاَتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ

نوح! بیشک تم ہم سے جھگڑ چکے سو تم نے ہم سے بہت جھگڑا کر لیا۔ بس اب ہمارے پاس وہ (عذاب) لے آؤ جس کا تم ہم سے

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲ قَالَ اِنَّمَا يَأْتِيْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ اِنْ شَاءَ و

وعدہ کرتے ہو اگر تم (واقعی) سچے ہو (نوح علیہ السلام نے) کہا: وہ (عذاب) تو بس اللہ ہی تم پر لائے گا اگر اس نے چاہا

(☆) تم انہیں حقیقت میں معزز ہیں۔

مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝۳۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ

اور تم (اسے) عاجز نہیں کر سکتے ۵ اور میری نصیحت (بھی) تمہیں نفع نہ دے گی خواہ میں تمہیں نصیحت

أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ

کرنے کا ارادہ کروں اگر اللہ نے تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ فرما لیا ہو، وہ تمہارا رب ہے، اور تم

رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۳۴ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ

اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ (اے حبیبِ مکرم!) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس (قرآن) کو خود

قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَائِي ۖ وَأَنَا بِرَبِّيَ مُّسَلِّمٌ

گھڑ لیا ہے؟ فرما دیجئے: اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو میرے جرم (کا وبال) مجھ پر ہوگا اور میں اس سے بری

تُجْرِمُونَ ۝۳۵ وَأَوْحِي إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ

ہوں جو جرم تم کر رہے ہو ۵ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ (اب) ہرگز تمہاری قوم میں سے (مزید) کوئی ایمان نہیں لائے

قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۳۶

گا سوائے ان کے جو (اس وقت تک) ایمان لا چکے ہیں، سو آپ ان کے (تمذیب و استہزا کے) کاموں سے رنجیدہ نہ ہوں ۵

وَأَصْنَعِ الْفُلَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَوَحِينَا ۖ لَا تَخَاطَبُنِي فِي

اور تم ہمارے حکم کے مطابق ہمارے سامنے ایک کشتی بناؤ اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ۝۳۷ وَيَصْنَعِ الْفُلَ

(کوئی) بات نہ کرنا، وہ ضرور غرق کئے جائیں گے ۵ اور نوح (علیہ السلام) کشتی بناتے رہے اور جب بھی ان کی قوم

وَكَلَّمَآءَ عَلَيْهِ مَلَآئِكَةٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِنْ

کے سردار اُن کے پاس سے گزرتے ان کا مذاق اڑاتے۔ نوح (علیہ السلام) (انہیں جواباً) کہتے: اگر (آج) تم ہم

تَسَخَّرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝۳۸ فَسَوْفَ

سے تمسخر کرتے ہو تو (کل) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے جیسے تم تمسخر کر رہے ہو ۵ سو تم غمگین

تَعْلَمُونَ ۱ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

جان لوگے کہ کس پر (دنیا میں ہی) عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل و رسوا کر دے گا اور (پھر آخرت میں بھی کس پر) ہمیشہ قائم

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۳۹ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۲

رہنے والا عذاب اترتا ہے؟ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا اور تنور (پانی کے چشموں کی طرح) جوش سے اُبلنے لگا (تو)

قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا

ہم نے فرمایا: (اے نوح!) اس کشتی میں ہر جنس میں سے (نر اور مادہ) دو عدد پر مشتمل جوڑا سوار کر لو اور اپنے گھر والوں کو بھی (لے لو)

مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنٌ ۳ وَمَا آمَنَ مَعَهُ

سوائے ان کے جن پر (ہلاکت کا) فرمان پہلے صادر ہو چکا ہے اور جو کوئی ایمان لے آیا ہے (اسے بھی ساتھ لے لو)، اور چند (لوگوں)

إِلَّا قَلِيلٌ ۴۰ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا

کے سوا ان کے ساتھ کوئی ایمان نہیں لایا تھا اور نوح (ﷺ) نے کہا: تم لوگ اس میں سوار ہو جاؤ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور

مُرْسَاهَا ۴۱ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۴۲ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ

اس کا ٹھہرنا ہے۔ بیشک میرا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور وہ کشتی پہاڑوں جیسی (طوفانی) لہروں

فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۴۳ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ

میں انہیں لئے چلتی جا رہی تھی کہ نوح (ﷺ) نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ (کافروں کے

يَبْنَىٰ أُرْكُبُ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۴۴ قَالَ

ساتھ کھڑا) تھا اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہو وہ بولا: میں (کشتی میں سوار ہونے کے

سَاوِيٌّ إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِيُنِي مِنَ الْبَاءِ ۴۵ قَالَ لَا عَصِمَ الْيَوْمَ

بجائے) ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح (ﷺ) نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے کوئی

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۴۶ وَحَالٌ بَيْنَهُمَا الْبُوجُ

بچانے والا نہیں ہے مگر اس شخص کو جس پر وہی (اللہ) رحم فرما دے، اسی اثنا میں دونوں (یعنی باپ بیٹے) کے درمیان (طوفانی)

فَكَانَ مِنَ الْمُعْرِقِينَ ﴿٣٣﴾ وَقِيلَ يَا رَأْسُ ابْلَعِي مَاءَكِ

موج حائل ہوگئی سو وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا اور (جب سفینہ نوح کے سوا سب ڈوب کر ہلاک ہو چکے تو) حکم

وَلَيْسَاءُ أَقْلَعِي وَغِيْضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ

دیا گیا: اے زمین! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تو ختم جا، اور پانی خشک کر دیا گیا، اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی

عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٤﴾ وَنَادَى

جودی پہاڑ پر جا ٹھہری، اور فرما دیا گیا کہ ظالموں کے لئے (رحمت سے) دوری ہے اور نوح (علیہ السلام)

نُوحٌ رَبِّهِ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ

نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا: اے میرے رب! بیشک میرا لڑکا (بھی) تو میرے گھر والوں میں

وَعُودَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ﴿٣٥﴾ قَالَ يُنُوحُ

داخل تھا اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے اور ارشاد ہوا: اے نوح! بیشک

إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا

وہ تیرے گھر والوں میں شامل نہیں کیونکہ اس کے عمل اچھے نہ تھے پس مجھ سے وہ سوال نہ کیا

تَسْأَلُن مَالِيَسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعْطُكَ أَنْ تَكُونَ

کرو جس کا تمہیں علم نہ ہو، میں تمہیں نصیحت کئے دیتا ہوں کہ کہیں تم نادانوں میں سے

مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ

(نہ) ہو جانے اور (نوح علیہ السلام نے) عرض کیا: اے میرے رب! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ

مَالِيَسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ

سوال کروں جس کا مجھے کچھ علم نہ ہو، اور اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور مجھ پر رحم (نہ) فرمائے گا (تو) میں نقصان اٹھانے

مِّنَ الْخَسِرِينَ ﴿٣٧﴾ قِيلَ يٰ نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ

والوں میں سے ہو جاؤں گا اور فرمایا گیا: اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (کشتی سے) اتر جاؤ جو تم پر

عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۖ وَأُمَمٌ سَنَسِتَعُوهُمْ ثُمَّ

ہیں اور ان طبقات پر ہیں جو تمہارے ساتھ ہیں، اور (آئندہ پھر) کچھ طبقے ایسے ہوں گے جنہیں ہم (دنوی نعمتوں سے)

يَسْتَعُوهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٨﴾ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

بہرہ یاب فرمائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب آ پہنچے گا یہ (بیان ان) غیب کی خبروں میں

نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ

سے ہے جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں، اس سے قبل نہ آپ انہیں جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم،

قَبْلَ هَذَا ۚ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْصَّادِقِينَ ﴿٣٩﴾ وَإِلَىٰ

پس آپ صبر کریں۔ بیشک بہتر انجام پرہیز گاروں ہی کے لئے ہے اور (ہم نے) قوم عاد کی طرف

عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ

ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو (بھیجا)، انہوں نے کہا: اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارے

إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنَّكُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَقَوْمِ لَا

لئے کوئی معبود نہیں، تم اللہ پر (شریک رکھنے کا) محض بہتان باندھنے والے ہو اے میری قوم! میں اس

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنَّ أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ الَّذِي فَطَرَنِي ۖ

(دعوت و تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر فقط اس (کے ذمہ کرم) پر ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے، کیا

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

تم عقل سے کام نہیں لیتے اور اے لوگو! تم اپنے رب سے (گناہوں کی) بخشش مانگو پھر اس کی جناب

إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً

میں (صدق دل سے) رجوع کرو، وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت پر قوت

إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا

بڑھائے گا اور تم مجرم بننے ہوئے اس سے روگردانی نہ کرنا! وہ بولے: اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی

معانقۃ ۹ الوقف علی فاضل احسن والیق ۱۲

جُئْنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي الْهَتَانِ عَنْ قَوْلِكَ وَمَا

واضح دلیل لیکر نہیں آئے ہو اور نہ ہم تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ ہی ہم

نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝۵۳ اِنْ نَقُولُ اِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ

تم پر ایمان لانے والے ہیں ۵۳ ہم اس کے سوا (کچھ) نہیں کہہ سکتے کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمہیں (دماغی خلل

الْهَتَا بِسُوءٍ ط قَالَ اِنِّي اَشْهَدُ اللّٰهَ وَاَشْهَدُ وَا اِنِّي

کی) بیماری میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہود (علیہ السلام) نے کہا: بیشک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے

بَرِيٍّ ؕ مِمَّا تَشْكُرُونَ ۝۵۴ مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُوْنِي جَبِيْعًا شَمَّ

لا تعلق ہوں جنہیں تم شریک گردانتے ہو ۵۴ اس (اللہ) کے سوا تم سب (بشمول تمہارے معبودان باطلہ) مل کر میرے خلاف

لَا تُنْظِرُوْنَ ۝۵۵ اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ط مَا

(کوئی) تدبیر کر لو پھر مجھے مہلت بھی نہ دو! بیشک میں نے اللہ پر توکل کر لیا ہے جو میرا (بھی) رب ہے، تمہارا (بھی) رب

مِنْ دَاآِبَةٍ اِلَّا هُوَ اَخِذْ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ

ہے اور کوئی چلنے والا (جاندار) ایسا نہیں مگر وہ اسے اس کی چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے ☆۔ بیشک میرا رب (حق و عدل میں)

مُسْتَقِيْمٌ ۝۵۶ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ

سیدھی راہ پر (چلنے سے ملتا) ہے ۵۶ پھر بھی اگر تم روگردانی کرو تو میں نے واقعہ وہ (تمام احکام) تمہیں

بِهَ اِلَيْكُمْ ط وَيَسْخُلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ج وَلَا تَصْرُوْنَهُ

پہنچا دیئے ہیں جنہیں لے کر میں تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں، اور میرا رب تمہاری جگہ کسی اور قوم کو قائم مقام بنا

شَيْءًا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۷ وَلَمَّا جَاءَ

دے گا، اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ۵۷ اور جب ہمارا حکم

اَمْرُنَا نَجِّنَا هُوْدًا وَاَ الْزَيْنِ اَمْنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ج وَ

(عذاب) آپہنچا (تو) ہم نے ہود کو اور ان کے ساتھ ایمان والوں کو اپنی رحمت کے باعث بچا لیا، اور

نَجِيْنَهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۸ وَ تِلْكَ اَعَادٌ جَدُوًا

ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات بخشی ۵ اور یہ (قوم) عاد ہے جنہوں نے اپنے رب کی

پايتِ رَٰبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا اَمْرًا كُلِّ جَبَّارٍ

آیتوں کا انکار کیا اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر (و متکبر) دشمن حق کے حکم کی

عَنِيدٍ ۝۵۹ وَ اتَّبَعُوا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

پیروی کی ۵ اور اس دنیا میں (بھی) ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی لگے گی)۔ یاد رکھو کہ

اَلَا اِنَّ عَادًا كَفَرُواْ رَبَّهُمْ ط اَلَا بُعْدَ الْعَادِ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰

(قوم) عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا تھا۔ خبردار! ہود (ﷺ) کی قوم عاد کے لئے (رحمت سے) دوری ہے ۵

وَ اِلٰى شُوْدٍ اَخَاهُمْ صٰحًا ط قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا

اور (ہم نے قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (ﷺ) کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ط هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ

تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی نے تمہیں زمین سے پیدا فرمایا اور اس میں تمہیں

اَسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَيْهِ ط اِنَّ

آباد فرمایا سو تم اس سے معافی مانگو پھر اس کے حضور توبہ کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے دعائیں

رَبِّیْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝۶۱ قَالُوْا لِيُصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا

قبول فرمانے والا ہے ۵ وہ بولے: اے صالح! اس سے قبل ہماری قوم میں تم ہی امیدوں کا مرکز تھے، کیا تم ہمیں ان

مَرْجُوْا قَبْلَ هٰذَا اَتَنْهٰنَا اَنْ نُّعْبَدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا وَ

(بتوں) کی پرستش کرنے سے روک رہے ہو جن کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے رہے ہیں؟ اور جس (توحید) کی

اِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۶۲ قَالَ يَقَوْمِ

طرف تم ہمیں بلا رہے ہو یقیناً ہم اس کے بارے میں بڑے اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں ۵ صالح (ﷺ) نے کہا: اے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَاسْتَنْصَيْتُمُوهُ

میری قوم! ذرا سوچو تو سہی اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر (قائم) ہوں اور مجھے اس کی جانب سے (خاص) رحمت نصیب ہوئی

رَاحَةً فَمَنْ يَّبْصُرْ نِي مِنْ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۚ فَمَا

ہے، (اس کے بعد اس کے احکام تم تک نہ پہنچا کر) اگر میں اس کی نافرمانی کر بیٹھوں تو کون شخص ہے جو اللہ (کے عذاب) سے بچانے میں

تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۚ ۖ وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

میری مدد کر سکتا ہے؟ پس سوائے نقصان پہنچانے کے تم میرا (اور) کچھ نہیں بڑھا سکتے اور اے میری قوم! یہ اللہ کی (خاص طریقہ سے

لَكُمْ آيَةٌ فَذُرُّوهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

پیدا کردہ) اونٹنی ہے (جو) تمہارے لئے نشانی ہے سوائے چھوڑے رکھو (یہ) اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے کوئی

بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۚ ۖ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ

تکلیف نہ پہنچانا اور نہ تمہیں قریب (واقع ہونے والا) عذاب آ پکڑے گا پھر انہوں نے اسے (کوئچیں کاٹ کر) ذبح کر ڈالا،

تَسْعَوْا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْدُوبٍ ۚ ۖ

صالح (علیہ السلام) نے کہا: (اب) تم اپنے گھروں میں (صرف) تین دن (تک) عیش کر لو، یہ وعدہ ہے جو (کبھی) جھوٹا نہ ہوگا

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالدِّينَ أَمَنُوا مَعَهُ

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا (تو) ہم نے صالح (علیہ السلام) کو اور جو ان کے ساتھ ایمان والے تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيٍ يُومِيذٍ ۚ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ

اپنی رحمت کے سبب سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے (بھی نجات بخشی)۔ بیشک آپ کا رب ہی طاقتور

الْعَزِيزُ ۚ ۖ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي

غالب ہے اور ظالم لوگوں کو ہولناک آواز نے آ پکڑا سوا انہوں نے صبح اس طرح کی کہ اپنے گھروں میں (مردہ حالت میں)

دِيَارِهِمْ جَثِيئِينَ ۚ ۖ كَانُوا لَمْ يَعْنُوا فِيهَا ۚ ۖ لَا إِنْ شَمُودًا

اوندھے پڑے رہ گئے ۚ گویا وہ کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے، یاد رکھو! (قوم) شمود نے اپنے رب سے کفر کیا تھا۔

كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ اَلَا بَعْدًا لِّشُّوَدَ ۚ ۛ وَ لَقَدْ جَاۤءَتْ

خبردار! (قوم) شمود کے لئے (رحمت سے) دوری ہے ۛ اور بیشک ہمارے فرستادہ فرشتے ابراہیم (ﷺ) کے پاس خوشخبری

رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا

لے کر آئے انہوں نے سلام کہا، ابراہیم (ﷺ) نے بھی (جواباً) سلام کہا، پھر (آپ ﷺ نے) دیر نہ کی یہاں تک کہ (ان کی

لَبِثَ اَنْ جَاۤءَ بِعَجَلٍ حَنِیْدٍ ۚ ۛ فَلَمَّا رَاَ اٰیِدِیْہُمْ لَا تَصِلُ

میزبانی کے لئے) ایک بھنا ہوا پھڑا لے آئے ۛ پھر جب (ابراہیم ﷺ نے) دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (کھانے) کی

اِلَیْہِ نٰکِرْہُمْ ۚ وَاَوْجَسَ مِنْہُمْ خِیْفَۃٌ ۖ قَالُوْا لَا تَخَفْ

طرف نہیں بڑھ رہے تو انہیں اجنبی سمجھا اور (اپنے) دل میں ان سے کچھ خوف محسوس کرنے لگے، انہوں نے کہا: آپ

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا اِلَیْ قَوْمِ لُوطٍ ۖ ۛ وَاَمْرًاۤتُہٗ قَابِلَۃٌ فَضَحِکَتْ

مت ڈریے! ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں ۛ اور ان کی اہلیہ (سارہ پاس ہی) کھڑی تھیں تو وہ ہنس پڑیں سو

فَبَشَّرْنٰہَا بِاِسْحٰقَ ۚ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ۚ ۛ

ہم نے ان (کی زوجہ) کو اسحاق (ﷺ) کی اور اسحاق (ﷺ) کے بعد یعقوب (ﷺ) کی بشارت دی ۛ

قَالَتْ یٰوَيْلَکَیْ ؕ اَلِدُ وَاَنَا عَجُوْرٌ ۙ وَ هٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ۖ

وہ کہنے لگیں: وائے حیرانی! کیا میں بچہ جنوں گی؟ حالانکہ میں بوڑھی (ہو چکی) ہوں اور میرے یہ شوہر (بھی)

اِنَّ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۚ ۛ قَالُوْا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْۢ اَمْرِ

بوڑھے ہیں، بیشک یہ تو بڑی عجیب چیز ہے ۛ فرشتوں نے کہا: کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کر

اللّٰہِ رَاحَتُ اللّٰہِ وَ بَرَکٰتُہٗ عَلَیْکُمْ اَہْلَ الْبَیْتِ ۖ ۛ اِنَّہٗ

رہی ہو؟ اے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں، بیشک وہ قابلِ ستائش

حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۚ ۛ فَلَمَّا ذَہَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ

(ہے) بزرگی والا ہے ۛ پھر جب ابراہیم (ﷺ) سے خوف جاتا رہا اور ان کے پاس بشارت آ چکی تو ہمارے

جَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

(فرشتوں کے) ساتھ قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے لگے۔ بیشک ابراہیم (ﷺ) بڑے متحمل مزاج، آہ وزاری کرنے

لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ۚ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا ۖ

والے، ہر حال میں ہماری طرف رجوع کرنے والے تھے۔ (فرشتوں نے کہا:) اے ابراہیم! اس (بات)

إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَإِنَّهُمْ لَأَتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

سے درگزر کیجئے، بیشک اب تو آپ کے رب کا حکم (عذاب) آچکا ہے، اور انہیں عذاب پہنچنے ہی والا ہے جو پلٹایا

مَرْدُودٍ ۚ وَلَبَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَ

نہیں جا سکتا۔ اور جب ہمارے فرستادہ فرشتے لوط (ﷺ) کے پاس آئے (تو) وہ ان کے آنے سے پریشان

ضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۖ وَجَاءَهُ

ہوئے اور ان کے باعث (ان کی) طاقت کمزور پڑ گئی اور کہنے لگے: یہ بہت سخت دن ہے☆ (سو وہی ہوا جس کا انہیں اندیشہ

قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ

تھا) اور لوط (ﷺ) کی قوم (مہمانوں کی خبر سنتے ہی) ان کے پاس دوڑتی ہوئی آگئی، اور وہ پہلے ہی برے کام کیا کرتے تھے۔

السَّيِّئَاتِ ۖ قَالَ لِقَوْمِهِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ

لوط (ﷺ) نے کہا: اے میری (نافرمان) قوم! یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لئے (بطریق نکاح) پاکیزہ و حلال

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَوْا فِيْ ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ

ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں (اپنی بے حیائی کے باعث) مجھے رسوا نہ کرو! کیا تم میں سے کوئی بھی نیک سیرت

رَاشِدٌ ۚ ۖ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

آدمی نہیں ہے؟ وہ بولے: تم خوب جانتے ہو کہ ہمیں تمہاری (قوم کی) بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں، اور تم

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۚ ۖ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ

یقیناً جانتے ہو جو کچھ ہم چاہتے ہیں۔ لوط (ﷺ) نے کہا: کاش! مجھ میں تمہارے مقابلہ کی ہمت ہوتی یا میں

اَوْیَ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیدٍ ۸۰) قَالُوْا یَلُوْطُ اِنَّآ رُسُلُ رَبِّکَ

(آج) کسی مضبوط قلعہ میں پناہ لے سکتا o (تب فرشتے) کہنے لگے: اے لوط! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے

لَنْ یَّصْلُوْا اِلَیْکَ فَاَسْرِ بِاَهْلِکَ بِقِطْعٍ مِّنَ الْبَیْلِ وَلَا

ہیں۔ یہ لوگ تم تک ہرگز نہ پہنچ سکیں گے، پس آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ حصہ میں لیکر نکل جائیں اور تم

یَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اَحَدٌ اِلَّا اَمْرًا تَکُ ۱۰ اِنَّہٗ مُصِیْبُہَا مَا

میں سے کوئی مڑ کر (پچھے) نہ دیکھے مگر اپنی عورت کو (ساتھ نہ لینا)، یقیناً اسے (بھی) وہی (عذاب) پہنچنے والا

اَصَابَہُمْ ۱۰ اِنَّ مَوْعِدَہُمْ الصُّبْحُ ۱۱ اَلِیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ۱۲

ہے جو انہیں پہنچے گا۔ بیشک ان (کے عذاب) کا مقررہ وقت صبح (کا) ہے، کیا صبح قریب نہیں ہے؟ o

فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَیْہَا سَافِلَہَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہَا

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے (الٹ کر) اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نچلا حصہ کر دیا اور ہم نے اس پر پتھر اور پکی

حِجَارًا مِّنْ سِجِّیْلٍ ۱۳ مِّنْصُوْدٍ ۱۴ مَّسُوْمَةٍ عِنْدَ رَبِّکَ ۱۵

ہوئی مٹی کے کنکر برسائے جو پے در پے (اور تہ بہ تہ) گرتے رہے o جو آپ کے رب کی طرف سے نشان کئے ہوئے تھے، اور

وَمَا هِیَ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ۱۶ وَاِلٰی مَدَیْنٍ اَخَآہُمْ

یہ (سگریزوں کا عذاب) ظالموں سے (اب بھی) کچھ دور نہیں ہے o اور (ہم نے اہل) مدین کی طرف ان کے

شُعَبًا ۱۷ قَالَ یَقُوْمُ اَعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرِہٖ ۱۸

بھائی شعیب (علیہ السلام) (کو بھیجا) انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی

وَلَا تَتَّقُوا الْبَکِیَالَ وَالْبِیْزَانَ اِنِّیْۤ اُرْسِلُکُمْ بِخَیْرٍ وَّ

معبود نہیں ہے، اور ناپ اور تول میں کمی مت کیا کرو بیشک میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں اور میں تم پر ایسے دن

اِنِّیْۤ اَخَآفُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ۱۹ وَاِلٰی قَوْمٍ

کے عذاب کا خوف (محسوس) کرتا ہوں جو (تمہیں) گھیر لینے والا ہے o اور اے میری قوم!

أَوْفُوا بِالْكَيْالِ وَالْبِيزَانِ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

تم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورے کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعَثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۸۵ بَقِيَتْ

اور فساد کرنے والے بن کر ملک میں تباہی مٹ مچاتے پھرو جو اللہ کے دیئے میں

اللَّهُ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

بِخَفِيزٍ (وہی) تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو، اور میں تم پر نگہبان

بِحَفِيزٍ ۝۸۶ قَالُوا ائِشْعِيبُ أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ

نہیں ہوں وہ بولے! اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہی حکم دیتی ہے کہ ہم ان (معبودوں) کو چھوڑ دیں جن کی

مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَأَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۝ إِنَّكَ

پرستش ہمارے باپ دادا کرتے رہے ہیں یا یہ کہ ہم جو کچھ اپنے اموال کے بارے میں چاہیں (نہ) کریں؟ بیشک تم ہی

لَا أَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۝۸۷ قَالَ يَقُومُ أَسْرَءَيْتُمْ إِنْ

(ایک) بڑے تحمل والے ہدایت یافتہ (رہ گئے) ہو شعیب (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! ذرا بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی

كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا

طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ سے عمدہ رزق (بھی) عطا فرمایا (تو پھر حق کی تبلیغ کیوں نہ کروں؟)،

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنُهِكُمْ عَنْهُ ۝ إِنْ أُرِيدُ

اور میں یہ (بھی) نہیں چاہتا کہ تمہارے پیچھے لگ کر (حق کے خلاف) خود وہی کچھ کرنے لگوں جس سے میں تمہیں منع کر رہا

إِلَّا إِلَّا صَلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۝ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۝

ہوں، میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے (تمہاری) اصلاح ہی چاہتا ہوں، اور میری توفیق اللہ ہی (کی مدد) سے ہے، میں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۸۸ وَ يَقُومُ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اے میری قوم! مجھ سے دشمنی و مخالفت تمہیں یہاں

شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ

تک نہ ابھار دے (کہ جس کے باعث) تم پر وہ (عذاب) آ پہنچے جیسا (عذاب) قوم نوح یا قوم ہود

هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۖ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝۸۹

یا قوم صالح کو پہنچا تھا، اور قوم لوط (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں (گزرا) اور تم اپنے

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَ

رب سے مغفرت مانگو پھر اس کے حضور (صدق دل سے) توبہ کرو، بیشک میرا رب نہایت مہربان محبت

دُودٌ ۝۹۰ قَالُوا ائِشْعَبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا امَّا تَقُولُ وَإِنَّا

فرمانے والا ہے وہ بولے: اے شعیب! تمہاری اکثر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم تمہیں اپنے معاشرے میں

لَنَرِكَ فِينَا ضَعِيفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا

ایک کمزور شخص جانتے ہیں؟ اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے اور (ہمیں اسی کا لحاظ ہے ورنہ) تم ہماری

أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ۝۹۱ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ أَغْرَضْتُ عَلَيْكُمْ

نگاہ میں کوئی عزت والے نہیں ہو شعیب (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! کیا میرا کنبہ تمہارے نزدیک اللہ سے

مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرًا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا

زیادہ معزز ہے، اور تم نے اسے (یعنی اللہ تعالیٰ کو گویا) اپنے پس پشت ڈال رکھا ہے۔ بیشک میرا رب تمہارے

تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۹۲ وَيَقَوْمِ اعْبَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي

(سب) کاموں کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں اپنا

عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ

کام کر رہا ہوں۔ تم عنقریب جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آ پہنچتا ہے جو رسوا کر ڈالے گا اور کون ہے

مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝۹۳

جو جھوٹا ہے؟ اور تم بھی انتظار کرتے رہو اور میں (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہوں

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور ان کے ساتھ ایمان والوں کو اپنی رحمت

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَآخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا

کے باعث بچا لیا اور ظالموں کو خوفناک آواز نے آپکڑا سو انہوں نے صبح اس حال میں کی کہ اپنے گھروں

فِي دِيَارِهِمْ جَثِيئِينَ ۝۹۳ كَانُوا يَغْنَوْنَ فِيهَا إِلَّا بَعْدًا

میں (مردہ حالت) میں اوندھے پڑے رہ گئے ۝ گویا وہ ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سنو! (اہل) مدین

لِلْمَدْيَنَ كَمَا بَعَثْتُ ثَمُودَ ۝۹۵ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

کے لئے ہلاکت ہے جیسے (قوم) ثمود ہلاک ہوئی تھی ۝ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو (بھی) اپنی

بِالْإِيتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝۹۶ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا

نشانوں اور روشن برہان کے ساتھ بھیجا ۝ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس، تو (قوم کے) سرداروں

أَمْرٍ فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝۹۷ يَقْدُمُ قَوْمَهُ

نے فرعون کے حکم کی پیروی کی، حالانکہ فرعون کا حکم درست نہ تھا ۝ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۝۹۸ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْيَوْمُ

آگے چلے گا بالآخر انہیں آتش دوزخ میں لا گرائے گا، اور وہ داخل کئے جانے کی کتنی بری جگہ ہے ۝

وَأَتَّبَعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً ۝۹۹ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ

اور اس دنیا میں (بھی) لعنت ان کے پیچھے لگادی گئی اور قیامت کے دن (بھی ان کے پیچھے رہے گی)، کتنا برا عطیہ ہے جو انہیں

الْهَرَفُودُ ۝۱۰۰ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرْآنِ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ

دیا گیا ہے ۝ (اے رسول معظم!) یہ (ان) بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم آپ کو سنارہے ہیں ان میں سے کچھ برقرار ہیں

مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝۱۰۱ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا

اور (کچھ) نیست و نابود ہو گئیں ۝ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن انہوں نے (خود ہی) اپنی جانوں پر ظلم کیا،

أَنفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ

سو ان کے وہ جھوٹے معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے، جب

دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّسَّاجَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ط وَمَا زَادُهُمْ

آپ کے رب کا حکم (عذاب) آیا، اور وہ (دیوتا) تو صرف ان کی ہلاکت و بربادی میں

غَيْرَ تَنْبِيٍ ۝۱۰ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنُ

ہی اضافہ کر سکے اور اسی طرح آپ کے رب کی پکڑ ہوا کرتی ہے جب وہ بستیوں کی اس حال میں گرفت فرماتا ہے کہ وہ ظالم

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۝۱۱ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝۱۲ إِنَّ فِي ذَلِكَ

(بن چکی) ہوتی ہیں۔ بیشک اس کی گرفت دردناک (اور) سخت ہوتی ہے بیشک ان (واقعات) میں اس شخص

لَايَةٍ لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ط ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْجُوعٌ ۝۱۳

کے لئے عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ یہ (روزِ قیامت) وہ دن ہے جس کے لئے سارے لوگ

لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝۱۴ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا

جمع کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہے جب سب کو حاضر کیا جائے گا اور ہم اسے مؤخر نہیں کر رہے ہیں مگر مقررہ مدت کے لئے

لَا جَلَّ مَعْدُودٌ ۝۱۵ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ج

(جو پہلے سے طے ہے) جب وہ دن آئے گا کوئی شخص (بھی) اس کی اجازت کے بغیر کلام نہیں کر سکے گا پھر ان میں بعض

فِيهِمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۝۱۶ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَيُنْفَخُ النَّارِ

بد بخت ہوں گے اور بعض نیک بخت ۝ سو جو لوگ بد بخت ہوں گے (وہ) دوزخ میں (پڑے) ہوں گے ان

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝۱۷ خَلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ

کے مقدر میں وہاں چیخنا اور چلانا ہوگا وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین (جو

السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

اس وقت ہوں گے) قائم رہیں مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے۔ بیشک آپ کا رب جو ارادہ فرماتا ہے

لَسَا يَرِيدُ ۱۰۷ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ

کر گزرتا ہے ۱۰ اور جو لوگ نیک بخت ہوں گے (وہ) جنت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط

جب تک آسمان اور زمین (جو اس وقت ہوں گے) قائم رہیں مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے، یہ وہ

عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُوذٍ ۱۰۸ فَلَا تَكُ فِي مَرِيَّةٍ مَّا يَعْبُدُ

عطا ہوگی جو کبھی منقطع نہ ہوگی ۱۰ پس (اے سننے والے!) تو ان کے بارے میں کسی (بھی) شک میں مبتلا نہ ہو جن کی یہ لوگ پوجا کرتے

هَؤُلَاءِ مَّا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ط

ہیں۔ یہ لوگ (کسی دلیل و بصیرت کی بنا پر) پرستش نہیں کرتے مگر (صرف اس طرح کرتے ہیں) جیسے ان سے قبل ان کے باپ دادا پرستش

وَأَنَّا لَمَوْفُوهُم نَصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ۱۰۹ وَلَقَدْ أَتَيْنَا

کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور بیشک ہم انہیں یقیناً ان کا پورا حصہ (عذاب) دیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی ۱۰ اور بیشک ہم نے موسیٰ

مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ط وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

(علیہم) کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا جانے لگا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو

رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۱۱۰

ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا گیا ہوتا، اور وہ یقیناً اس (قرآن) کے بارے میں اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں ۱۰

وَأَنَّ كُلًّا لَّهَا لِيُوفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ط إِنَّهُ بِمَا

بیشک آپ کا رب ان سب کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا، وہ جو کچھ کر رہے ہیں یقیناً وہ

يَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۱۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ

اس سے خوب آگاہ ہے ۱۰ پس آپ ثابت قدم رہئے! جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی (ثابت قدم رہے) جس نے آپ کی

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ط إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۱۲ وَلَا

معیّت میں (اللہ کی طرف) رجوع کیا ہے، اور (اے لوگو!) تم سرکشی نہ کرنا، بیشک تم جو کچھ کرتے ہو وہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ۱۰ اور تم

تَرْكُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا اقْتَسَمُوا النَّارَ وَمَالَكُمْ مِّنْ

ایسے لوگوں کی طرف مت جھکنا جو ظلم کر رہے ہیں ورنہ تمہیں آتش (دوزخ) آ چھوئے گی اور تمہارے لئے

دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

اللہ کے سوا کوئی مدد گار نہ ہوگا پھر تمہاری مدد (بھی) نہیں کی جائے گی ۵ اور آپ دن کے دونوں

طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۖ إِنَّ الْحَسَنَاتِ

کناروں میں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم کیجئے۔ بیشک نیکیاں برائیوں کو

يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۖ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّكِرِينَ ﴿۱۱۴﴾ وَأَصْبِرْ

مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے ۵ اور آپ صبر کریں

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسَنِاتِ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْ لَا كَانَ

بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں فرماتا ۵ سو تم سے پہلے کی امتوں میں

مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَمْهَكُونَ عَنِ

ایسے صاحبانِ فضل و خرد کیوں نہ ہوئے جو لوگوں کو زمین میں فساد انگیزی سے روکتے بجز ان

الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْ أَتَجِنَا مِنْهُمْ

میں سے تھوڑے سے لوگوں کے جنہیں ہم نے نجات دے دی، اور ظالموں نے عیش و عشرت

وَ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَ كَانُوا

(کے اسی راستے) کی پیروی کی جس میں وہ پڑے ہوئے تھے اور وہ (عادی)

مُجْرِمِينَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَ

مجرم تھے ۵ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلمًا ہلاک کر ڈالے

أَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

درآںحالیکہ اس کے باشندے نیکوکار ہوں ۵ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا (مگر اس نے جبراً ایسا نہ

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝۱۱۸ إِلَّا مَنْ رَحِمَ

کیا بلکہ سب کو مذہب کے اختیار کرنے میں آزادی دی (اب) یہ لوگ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ۵ سوائے اس شخص

رَبُّكَ ط وَ لِيَذِلكَ خَلَقَهُم ط وَ تَتَّبِطْ كَلِمَةً رَبِّكَ

کے جس پر آپ کا رب رحم فرمائے، اور اسی لئے اس نے انہیں پیدا فرمایا ہے، اور آپ کے رب کا فرمان پورا

لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۱۹ وَ كَلَّا

ہو چکا بیشک میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں میں سے سب (اہل باطل) سے ضرور بھر دوں گا ۵ اور ہم

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنْشِئُ بِهِ

رسولوں کی خبروں میں سے سب حالات آپ کو سنا رہے ہیں جس سے ہم آپ کے قلب (اطہر) کو

فُؤَادَكَ ج وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرٌ

تقویت دیتے ہیں، اور آپ کے پاس اس (سورت) میں حق اور نصیحت آئی ہے اور اہل ایمان کے لئے

لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۱۲۰ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا

عبرت (ویاد دہانی بھی) ۵ اور آپ ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے فرما دیں: تم اپنی جگہ عمل

عَلَى مَكَانَتِكُمْ ط إِنَّا عَمِلُونَ ۝۱۲۱ وَانْتَظِرُوا ج إِنَّا

کرتے رہو، (اور) ہم (اپنے مقام پر) عمل پیرا ہیں ۵ اور تم (بھی) انتظار کرو ہم

مُنْتَظِرُونَ ۝۱۲۲ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

(بھی) منتظر ہیں ۵ اور آسمانوں اور زمین کا (سب) غیب اللہ ہی کے لئے ہے اور اسی کی طرف ہر ایک

يُرْجَعُ إِلَّا مَرْكَلَهُ فَأَعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط وَمَا رَبُّكَ

کام لوٹایا جاتا ہے سو اس کی عبادت کرتے رہیں اور اسی پر توکل کئے رکھیں، اور تمہارا رب تم سب لوگوں کے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ع ۝۱۲۳

اعمال سے غافل نہیں ہے ۵

ایاتھا ۱۱۱ ۱۲ سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳ رکوعاتها ۱۲

رکوع ۱۲

سورة یوسف کی ہے

آیات ۱۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الرَّ ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْبَيِّنِ ۱ ۱ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا

الف لام را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۵ بیشک ہم نے اس کتاب کو قرآن

عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ

کی صورت میں بزبان عربی اتارا تاکہ تم (اسے براہ راست) سمجھ سکو ۵ (اے حبیب!) ہم آپ سے ایک

الْقَصَصِ بِهَا أَوْ حِينَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنُ ۳ وَإِنْ كُنْتَ

بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے، اگرچہ

مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغَفْلِينَ ۴ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ

آپ اس سے قبل (اس قصہ سے) بے خبر تھے ۵ (وہ قصہ یوں ہے) جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے باپ سے کہا:

يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

اے میرے والد گرامی! میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں کو اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے، میں نے انہیں

رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۵ قَالَ يُبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رَأْيَاكَ

اپنے لئے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے ۵ انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! اپنا یہ خواب اپنے

عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۶ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ

بھائیوں سے بیان نہ کرنا، ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی پُر فریب چال چلیں گے۔ بیشک شیطان

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۷ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ

انسان کا کھلا دشمن ہے ۵ اسی طرح تمہارا رب تمہیں (بزرگی کے لئے) منتخب فرمائے گا اور تمہیں باتوں کے انجام

تَأْوِيلُ الْأَحَادِيثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ

تک پہنچنا (یعنی خوابوں کی تعبیر کا علم) سکھائے گا اور تم پر اور اولاد یعقوب پر اپنی نعمت تمام فرمائے گا جیسا کہ اس

يَعْقُوبَ كَمَا أَتَّهَمَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَ

نے اس سے قبل تمہارے دونوں باپ (یعنی پردادا اور دادا) ابراہیم اور اسحاق (علیہ السلام) پر تمام فرمائی

إِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ

تھی۔ بیشک تمہارا رب خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝ بیشک یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں (کے واقعہ) میں

وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّاعِلِينَ ۖ إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ

پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ۝ (وہ وقت یاد کیجئے) جب یوسف (علیہ السلام) کے بھائیوں نے کہا کہ واقعی یوسف

أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۖ إِنَّ أَبَانَا لَفِي

(علیہ السلام) اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم (دس افراد پر مشتمل) زیادہ قوی جماعت ہیں۔ بیشک ہمارے

ضَلِيلٍ مُّبِينٍ ۖ أَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ

والد (ان کی محبت کی) کھلی اور مشکلی میں گم ہیں ۝ (اب یہی حل ہے کہ) تم یوسف (علیہ السلام) کو قتل کر ڈالو یا دور کسی غیر معلوم علاقہ میں پھینک

لَكُمْ وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۖ

آؤ (اس طرح) تمہارے باپ کی توجہ خالصتاً تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم (توبہ کر کے) صالحین کی جماعت بن جانا ۝

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقُوَّةُ فِي غَيْبَتِ

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یوسف (علیہ السلام) کو قتل مت کرو اور اسے کسی تاریک کنویں کی

الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۖ

گہرائی میں ڈال دو اسے کوئی راہ گیر مسافر اٹھالے جائے گا اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو (تو یہ کرو) ۝

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ

انہوں نے کہا: اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہو گیا ہے آپ یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں ہم پر اعتبار نہیں کرتے؟ حالانکہ ہم

لَنْصَحُونَ ۝۱۱ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَع وَيَلْعَبُ وَاِنَّا

یقینی طور پر اس کے خیر خواہ ہیں ۵ آپ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دیجئے! وہ خوب کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم

لَهُ لَحْفَظُونَ ۝۱۲ قَالَ اِنِّیْ لَيَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهِ وَا

اس کے محافظ ہیں ۵ انہوں نے کہا: بیشک مجھے یہ خیال مغموم کرتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں (اس)

اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝۱۳

خیال سے بھی) خوفزدہ ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس (کی حفاظت) سے غافل رہو ۵

قَالُوْا لَیْنِۤ اَکَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّا اِذَا

وہ بولے: اگر اسے بھیڑیا کھا جائے حالانکہ ہم ایک قوی جماعت بھی (موجود) ہوں تو ہم تو بالکل

لَخٰسِرُوْنَ ۝۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهِ وَاَجْمَعُوْا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ

ناکارہ ہوئے ۵ پھر جب وہ اسے لے گئے اور سب اس پر متفق ہو گئے کہ اسے تاریک کنویں کی گہرائی میں ڈال دیں تب ہم نے

غَیَبَتِ الْجُبِّ ج وَاَوْحٰیۤ اِلَیْهِمْ لَتُبْنَیْنَهُمْ بِاَمْرِہُمْ ہٰذَا

اس کی طرف وحی بھیجی: (اے یوسف! پریشان نہ ہونا ایک وقت آئے گا) کہ تم یقیناً انہیں ان کا یہ کام جتلاؤ گے اور انہیں

وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝۱۵ وَجَآءُوْۤا بِاَہُمْ عِشَآءً یَّبْکُوْنَ ۝۱۶

(تمہارے بلند رتبہ کا) شعور نہیں ہوگا ۵ اور وہ اپنے باپ کے پاس رات کے وقت (مکاری کارونا) روتے ہوئے آئے ۵

قَالُوْۤا یٰۤاَبَانَا اِنَّا ذٰہِبْنَآ نَسْتَبِیْ وَتَرٰکِنَا یُوْسُفُ عِنْدَ

کہنے لگے: اے ہمارے باپ! ہم لوگ دوڑ میں مقابلہ کرنے چلے گئے اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اپنے سامان

مَتَاعِنَا فَاَکَلَهُ الذِّئْبُ ج وَمَا اَنْتَ بِمَوْءِنٍ لَّنَا وَلَوْ کُنَّا

کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیے نے کھا لیا، اور آپ (تو) ہماری بات کا یقین (بھی) نہیں کریں گے اگرچہ

صٰدِقِیْنَ ۝۱۷ وَجَآءُوْۤا عَلٰی قَبْرِہٖ بِدَمٍ کٰذِبٍ ط قَالَ بَلْ

ہم سچے ہی ہوں ۵ اور وہ اس کے قمیض پر جھوٹا خون (بھی) لگا کر لے آئے (یعقوب علیہ السلام نے) کہا: (حقیقت یہ نہیں ہے) بلکہ

سَوَّلْتُ لَكُمْ أَنْفُسَكُمْ أَمْراً ۖ فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ

تمہارے (حاسد) نفسوں نے ایک (بہت بڑا) کام تمہارے لئے آسان اور خوشگوار بنادیا (جو تم نے کر ڈالا)، پس (اس حادثہ پر) صبر

عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا

ہی بہتر ہے، اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں اس پر جو کچھ تم بیان کر رہے ہو O اور (ادھر) راہ گیاروں کا ایک قافلہ آ پہنچا تو انہوں نے

وَأَرَادَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَبْشَىٰ هَذَا غُلْمٌ ۖ وَ

اپنا پانی بھرنے والا بھیجا سو اس نے اپنا ڈول (اس کنویں میں) لٹکایا، وہ بول اٹھا: خوشخبری ہو یہ ایک لڑکا ہے، اور انہوں نے

أَسْرَوْهُ بِضَاعَةً ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَ

اسے قیمتی سامان تجارت سمجھتے ہوئے چھپالیا، اور اللہ ان کاموں کو جو وہ کر رہے تھے خوب جاننے والا ہے O اور یوسف (علیہ السلام)

شَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۖ وَكَانُوا فِيهِ

کے بھائیوں نے ☆ بہت کم قیمت گنتی کے چند درہموں کے عوض بیچ ڈالا کیونکہ وہ راہ گیر اس (یوسف علیہ السلام کے خریدنے) کے بارے میں (پہلے

مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ

ہی) بے رغبت تھے (پھر راہ گیاروں نے اسے مصر لے جا کر بیچ دیا) O اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا تھا (اس کا نام قطفیر تھا اور وہ

لَا مَرَاتَةٍ أَكْرَمَىٰ مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ

بادشاہ مصر ریان بن ولید کا وزیر خزانہ تھا اسے عرف عام میں عزیز مصر کہتے تھے) اس نے اپنی بیوی (زلیخا) سے کہا:

وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهُ

اسے عزت و اکرام سے ٹھہراؤ! شاید یہ ہمیں نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں، اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام)

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۖ وَلَٰكِنْ

کو زمین (مصر) میں استحکام بخشا اور یہ اس لئے کہ ہم اسے باتوں کے انجام تک پہنچانا (یعنی علم تعبیر رویا) سکھائیں، اور

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَدَغَ آتِيَهُ

اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے O اور جب وہ اپنے کمالِ شباب کو پہنچ گیا (تو) ہم نے اسے

(☆ جو مرقع پڑا گئے تھے اسے اپنا بھگوار افلاک کہہ کر انہی کے آقوں)

☆

حُكَمَا وَعِلْمًا ط وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۲۲ وَرَأَوْدَتُهُ

حکم (نبوت) اور علم (تعبیر) عطا فرمایا، اور اسی طرح ہم نیکو کاروں کو صلہ بخشا کرتے ہیں ۝ اور اس عورت (زلیخا) نے

الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَ

جس کے گھر وہ رہتے تھے آپ سے آپ کی ذات کی شدید خواہش کی اور اس نے دروازے (بھی) بند کر دیئے اور کہنے لگی:

قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ط قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ

جلدی آ جاؤ (میں تم سے کہتی ہوں)۔ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اللہ کی پناہ! بیشک وہ (جو تمہارا شوہر ہے) میرا ربی ہے اس نے

مَثَوَايَ ط إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝۲۳ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَ

مجھے بڑی عزت سے رکھا ہے۔ بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۝ (یوسف علیہ السلام نے انکار کر دیا) اور بیشک اس (زلیخا) نے (تو)

هَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَّأَاهَا نَ رَبِّهِ ط كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ

ان کا ارادہ کر (ہی) لیا تھا، (شاید) وہ بھی اس کا قصد کر لیتے اگر انہوں نے اپنے رب کی روشن دلیل کو نہ دیکھا ہوتا۔ ☆ اس طرح (اس لئے) کیا

السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ط إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝۲۴ وَ

گیا) کہ ہم ان سے تکلیف اور بے حیائی (دونوں) کو دور رکھیں، بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے (برگزیدہ) بندوں میں سے تھے ۝ اور

اسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَبِيضَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا

دونوں دروازے کی طرف (آگے پیچھے) دوڑے اور اس (زلیخا) نے ان کا تمیض پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے اس کے خاوند

لَدَا الْبَابِ ط قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا

(عزیز مصر) کو دروازے کے قریب پالیا وہ (فوزاً) بول اٹھی کہ اس شخص کی سزا جو تمہاری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اور کیا

إِلَّا أَنْ يُسَجَّنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۲۵ قَالَ هِيَ رَأَوْدَتُنِي

ہو سکتی ہے سوائے اس کے کہ وہ قید کر دیا جائے یا (اسے) دردناک عذاب (دیا جائے) ۝ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: (نہیں بلکہ)

عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَبِيضُهُ

اس نے خود مجھ سے مطلب براری کے لئے مجھے پھسلانا چاہا اور (اتنے میں خود) اس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے (جو)

☆ (یا انہوں نے بھی اس کو طاقت سے نہ کر سکا تھا) اگر وہ اپنے رب کی روشنی میں کوئی کچھ لینے دینے والا نہیں تھا اور نہ اس کو ہرگز سے اس دوران ان کا بچھڑ آگے سے پھٹ جاتا جو بعد از ان کے خلاف شہادت اور چوتھائی بناؤ اللہ کی نشانی نے انہیں نئی کرتے سے روک دیا۔

قَدْ مِنْ قُبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكُذِبِينَ ۚ (۲۶) وَإِنْ كَانَ

شیر خوار بچہ تھا) گواہی دی کہ اگر اس کا تمیض آگے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے اور اگر اس کا

قَبِيصُهُ قَدْ مِنْ دُبْرِ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ (۲۷)

تمیض پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچوں میں سے ہے

فَلَمَّا رَأَى قَبِيصَهُ قَدْ مِنْ دُبْرِ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِ كُنَّ ط

پھر جب اس (عزیز مصر) نے ان کا تمیض دیکھا (کہ) وہ پیچھے سے پھٹا ہوا تھا تو اس نے کہا: بیشک یہ تم عورتوں کا فریب ہے۔

إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ۚ (۲۸) يُوسُفُ أَعْرَضُ عَنْ هَذَا ۚ وَ

یقیناً تم عورتوں کا فریب بڑا (خطرناک) ہوتا ہے اے یوسف! تم اس بات سے درگزر کرو اور

اسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۚ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۚ (۲۹) وَقَالَ

(اے زلیخا!) تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، بیشک تو ہی خطا کاروں میں سے تھی اور شہر میں (امراء کی) کچھ

نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ

عورتوں نے کہنا (شروع) کر دیا کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس سے مطلب براری کے لئے پھسلاتی ہے،

نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ إِنَّا لَنَرِيهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۚ (۳۰)

اس (غلام) کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے، بیشک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھ رہی ہیں اور

فَلَمَّا سَبَعَتْ بِرُكْحِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ ۚ وَأَعْتَدَتْ

پس جب اس (زلیخا) نے ان کی مکارانہ باتیں سنیں (تو) انہیں بلوا بھیجا اور ان کے لئے مجلس آراستہ کی (پھر ان کے سامنے پھل رکھ دیئے) اور

لَهُنَّ مَتَكًا ۚ وَاتَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا ۚ وَقَالَتْ

ان میں سے ہر ایک کو ایک چھری دے دی اور (یوسف علیہ السلام سے) درخواست کی کہ ذرا ان کے سامنے سے (ہو کر) نکل جاؤ (تاکہ انہیں بھی

اُخْرِجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ ۚ وَقَطَّعْنَ

میری کیفیت کا سبب معلوم ہو جائے)، سو جب انہوں نے یوسف (علیہ السلام کے حسن زیبا) کو دیکھا تو اس (کے جلوۂ جمال) کی بڑائی کرنے لگیں اور

أَيُّدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا

وہ (مدہوشی کے عالم میں پھل کاٹنے کے بجائے) اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور (دیکھ لینے کے بعد بے ساختہ) بول اٹھیں: اللہ کی پناہ! یہ تو بشر نہیں

إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝۳۱ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي

ہے، یہ تو بس کوئی برگزیدہ فرشتہ (یعنی عالم بالا سے اتر اہوا نور کا پیکر) ہے ۝ (زلیخا کی تدبیر کامیاب ہو گئی تب) وہ بولی: یہی وہ (پیکر نور) ہے

فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ

جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں اور بیشک میں نے ہی (اپنی خواہش کی شدت میں) اسے پھسلانے کی کوشش کی مگر وہ سراپا

لَّمْ يَفْعَلْ مَا أُمِرَ لَيْسَ جُنًّا وَلَيْكُونَا مِنَ الصَّغِيرِينَ ۝۳۲

عصمت ہی رہا، اور اگر (اب بھی) اس نے وہ نہ کیا جو میں اسے کہتی ہوں تو وہ ضرور قید کیا جائے گا اور وہ یقیناً بے آبرو کیا جائے گا

قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَ

(اب زنان مصر بھی زلیخا کی ہمنوا بن گئی تھیں) یوسف (علیہ السلام) نے (سب کی باتیں سن کر) عرض کیا: اے میرے رب! مجھے قید خانہ اس کام

إِلَّا تَصْرِفَ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ

سے کہیں زیادہ محبوب ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو نے ان کے مکر کو مجھ سے نہ پھیرا تو میں ان کی (باتوں کی) طرف مائل ہو

الْجَاهِلِينَ ۝۳۳ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ

جاؤں گا اور میں نادانوں میں سے ہو جاؤں گا ۝ سو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی اور عورتوں کے مکر و فریب کو ان سے دور کر

إِنَّهُ هُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۝۳۴ ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا

دیا۔ بیشک وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۝ پھر انہیں (یوسف علیہ السلام کی پاکبازی کی) نشانیاں دیکھ لینے کے بعد بھی یہی

رَأَوْا الْآيَاتِ لَيْسَ جُنًّا حَتَّىٰ حِينٍ ۝۳۵ وَدَخَلَ مَعَهُ

مناسب معلوم ہوا کہ اسے ایک مدت تک قید کر دیں (تاکہ عوام میں اس واقعہ کا چرچا ختم ہو جائے) ۝ اور ان کے ساتھ دو جوان

السِّجْنِ فَتَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ

بھی قید خانہ میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا ہے کہ میں (انگور سے)

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أُرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا

شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا: میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا ہے کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے

تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنْ

ہوئے ہوں، اس میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔ (اے یوسف!) ہمیں اس کی تعبیر بتائیے، بیشک ہم آپ کو نیک لوگوں میں

الْمُحْسِنِينَ ۖ ۳۶ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا

سے دیکھ رہے ہیں ۵ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: جو کھانا (روز) تمہیں کھلایا جاتا ہے وہ تمہارے پاس آنے بھی نہ پائے گا کہ

نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مَعَ عِلْمِي

میں تم دونوں کو اس کی تعبیر تمہارے پاس اس کے آنے سے قبل بتا دوں گا، یہ (تعبیر) ان علوم میں سے ہے جو

رَبِّي ۖ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ

میرے رب نے مجھے سکھائے ہیں۔ بیشک میں نے اس قوم کا مذہب (شروع ہی سے) چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان

بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۖ ۳۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ

نہیں لاتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں ۵ اور میں نے تو اپنے باپ دادا، ابراہیم اور

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نَشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ

اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کے دین کی پیروی کر رکھی ہے، ہمیں کوئی حق نہیں کہ ہم کسی چیز

شَيْءٍ ۖ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

کو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائیں، یہ (توحید) ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا (خاص) فضل ہے

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۖ ۳۸ يُصَاحِبِي السَّجْنَاءَ أَرْبَابٌ

لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ۵ اے میرے قید خانہ کے دونوں ساتھیو! (بتاؤ) کیا الگ الگ

مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۖ ۳۹ مَا تَعْبُدُونَ

بہت سے معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ تم (حقیقت میں) اللہ کے سوا

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْبَاءَ سَيِّمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ مَا

کسی کی عبادت نہیں کرتے ہو مگر چند ناموں کی جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۖ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ أَمَرَ

(اپنے پاس سے) رکھ لئے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم کا اختیار صرف

إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۖ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ

اللہ کو ہے، اسی نے حکم فرمایا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا راستہ

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾ يُصَاحِبِي السَّجْنِ أَمَّا

(درست دین) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۱۰ میرے قید خانہ کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک (کے خواب کی تعبیر یہ

أَحَدُكُمْ أَفَيَسْقِي رَبَّهُ خَرًّا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصَلِّبُ

ہے کہ وہ) اپنے مربی (یعنی بادشاہ) کو شراب پلایا کرے گا اور ر ہا دوسرا (جس نے سر پر روٹیاں دیکھی ہیں) تو وہ پھانسی دیا

فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۖ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ

جائے گا پھر پرندے اس کے سر سے (گوشت نوچ کر) کھائیں گے، (قطعاً) فیصلہ کر دیا گیا جس کے بارے میں تم

تُسْتَفْتَيْنِ ۖ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا

دریافت کرتے ہو ۱۰ اور یوسف (علیہ السلام) نے اس شخص سے کہا: جسے ان دونوں میں سے رہائی پانے والا سمجھا کہ اپنے بادشاہ کے

اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ

پاس میرا ذکر کر دینا (شاید اسے یاد آ جائے کہ ایک اور بے گناہ بھی قید میں ہے) مگر شیطان نے اسے اپنے بادشاہ کے پاس

فَلَبِثَ فِي السَّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۖ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي

(وہ) ذکر کرنا بھلا دیا نتیجہ یوسف (علیہ السلام) کئی سال تک قید خانہ میں ٹھہرے رہے ۱۰ اور (ایک روز)

أُرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۖ وَ

بادشاہ نے کہا: میں نے (خواب میں) سات موٹی تازی گائیں دیکھی ہیں، انہیں سات دہلی پتلی

سَبْعَ سُنُبُلٍ خُضِرٍ ۚ وَآخِرُ يُبْسَ ط يَأْيُهَا الْمَلَأُ

گائیں کھارہی ہیں اور سات سبز خوشے (دیکھے) ہیں اور دوسرے (سات ہی) خشک، اے درباریو!

أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنَّ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٣٣﴾

مجھے میرے خواب کا جواب بیان کرو اگر تم خواب کی تعبیر جانتے ہو

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ج وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ

انہوں نے کہا: (یہ) پریشاں خوابیں ہیں اور ہم پریشاں خوابوں کی تعبیر

بِعَلْبَيْنِ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَّاهُمَا ۖ إِذْ كَرَّ بَعْدَ

نہیں جانتے اور وہ شخص جوان دونوں میں سے رہائی پا چکا تھا بولا: اور (اب) اسے ایک مدت کے بعد (یوسف علیہ السلام کے ساتھ

أُمَّةٍ أَنَا أَنْبِئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٣٥﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا

کیا ہوا وعدہ) یاد آ گیا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا سو تم مجھے (یوسف علیہ السلام کے پاس) بھیجو (وہ قید خانہ میں پہنچ کر کہنے لگا:

الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سَبَّانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ

اے یوسف، اے صدق مجسم! آپ ہمیں (اس خواب کی) تعبیر بتادیں کہ سات فرسہ گائیں ہیں جنہیں سات دہلی گائیں

عِجَافٌ ۚ وَسَبْعَ سُنُبُلٍ خُضِرٍ ۚ وَآخِرُ يُبْسَ ط لَعَلَّ

کھارہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور دوسرے سات خشک تاکہ میں (یہ تعبیر لیکر) واپس لوگوں کے پاس جاؤں

أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ

شاید انہیں (آپ کی قدر و منزلت) معلوم ہو جائے یوسف علیہ السلام نے کہا: تم لوگ دائمی عادت کے مطابق مسلسل سات برس

سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاجٌ ۖ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ

تک کاشت کرو گے سو جو کھیتی تم کا نا کرو گے اسے اس کے خوشوں (ہی) میں (ذخیرہ کے طور پر) رکھتے رہنا مگر تھوڑا سا

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَاكُلُونَ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ

(نکال لینا) جسے تم (ہر سال) کھاؤ گے پھر اس کے بعد سات (سال) بہت سخت (خشک سالی کے) آئیں

شِدَادُ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا

گے وہ اس (ذخیرہ) کو کھا جائیں گے جو تم ان کے لئے پہلے جمع کرتے رہے تھے مگر تھوڑا سا (بچ جائے گا) جو تم

تُحْصُونَ ﴿٣٨﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُّ

محفوظ کر لو گے ۵ پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں کو (خوب) بارش دی جائے گی اور (اس سال اس قدر پھل ہونگے

النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصُرُونَ ﴿٣٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اسْتُونِي بِهِ ج

(کہ) لوگ اس میں (سجھوں گا) رس نہ چڑھیں گے ۵ اور (یہ تعبیر سنتے ہی) بادشاہ نے کہا: یوسف (ﷺ) کو (فوزاً) میرے پاس لے آؤ

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا

پس جب یوسف (ﷺ) کے پاس قاصد آیا تو انہوں نے کہا: اپنے بادشاہ کے پاس لوٹ جا اور اس سے (یہ) پوچھ (کہ) ان عورتوں کا

بِالْنِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ

(اب) کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے؟ بیشک میرا رب ان کے مکر و فریب کو خوب جاننے

عَلَيْهِمْ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ إِذْ رَأَوْدَتُنَّ يَوْسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ط

والا ہے ۵ بادشاہ نے (زیلخا سمیت عورتوں کو بلا کر) پوچھا: تم پر کیا بیٹا تھا جب تم (سب) نے یوسف (ﷺ) کو ان کی راست روی سے بہکانا

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ط قَالَتِ امْرَأَتُ

چاہا تھا) بتاؤ وہ معاملہ کیا تھا؟ وہ سب (بہ یک زبان) بولیں: اللہ کی پناہ! ہم نے (تو) یوسف (ﷺ) میں کوئی برائی نہیں پائی۔ عزیز مصر کی بیوی

الْعَزِيزُ الَّنَّ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَأَوْدَتُهُ عَنْ نَفْسِهِ

(زیلخا بھی) بول اٹھی: اب تو حق آشکار ہو چکا ہے (حقیقت یہ ہے کہ) میں نے ہی انہیں اپنی مطلب براری کیلئے پھسلانا چاہا تھا

وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْذُ

اور بیشک وہی سچے ہیں ۵ (یوسف (ﷺ) نے کہا: میں نے) یہ اسلئے (کیا ہے) کہ وہ (عزیز مصر جو میرا محسن و مربی تھا) جان لے کہ

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

میں نے اسکی غیابت میں (پشت پیچھے) اس کی کوئی خیانت نہیں کی اور بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر و فریب کو کامیاب نہیں ہونے دیتا ۵

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

اور میں اپنے نفس کی برأت (کا دعویٰ) نہیں کرتا، بیشک نفس تو برائی کا بہت ہی حکم دینے والا ہے سوائے

إِلَّا مَا رَاحِمَ رَبِّي ۖ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ

اس کے جس پر میرا رب رحم فرمادے۔ بیشک میرا رب بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور بادشاہ نے کہا: انہیں میرے پاس

الْبَلَكُ اسْتُوْنِي بِهِ اسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۚ فَلَبَّا كَلْبَهُ قَالَ

لے آؤ کہ میں انہیں اپنے لئے (مشیر) خاص کر لوں، سو جب بادشاہ نے آپ سے (بالشافہ) گفتگو کی (تو نہایت متاثر ہوا اور) کہنے لگا:

إِنَّكَ الْيَوْمَ لَكِنَّا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ

(اے یوسف!) بیشک آپ آج سے ہمارے ہاں مقتدر (اور) معتمد ہیں ☆☆ یوسف (ﷺ) نے فرمایا: ☆☆ مجھے سرزمین (مصر) کے

خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْكُمْ ﴿۵۵﴾ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا

خزانوں پر (وزیر اور امین) مقرر کر دو، بیشک میں (ان کی) خوب حفاظت کرنے والا (اور اقتصادی امور کا) خوب جاننے والا ہوں اور اس

لْيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۖ نُصِيبُ

طرح ہم نے یوسف (ﷺ) کو ملک (مصر) میں اقتدار بخشا (تاکہ) اس میں جہاں چاہیں رہیں۔ ہم جسے

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْحَسَنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا جُرْ

چاہتے ہیں اپنی رحمت سے سرفراز فرماتے ہیں اور نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے اور یقیناً

الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ

آخرت کا اجر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور روشِ تقویٰ پر گامزن رہے اور (قحط کے زمانہ میں) یوسف

إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ

(ﷺ) کے بھائی (غلہ لینے کے لئے مصر) آئے تو ان کے پاس حاضر ہوئے پس یوسف (ﷺ) نے انہیں پہچان لیا اور وہ

مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَبَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ اسْتُوْنِي

انہیں نہ پہچان سکے اور جب یوسف (ﷺ) نے ان کا سامان (زاد و متاع) انہیں مہیا کر دیا (تو) فرمایا: اپنے

بَاخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ لَا تَرَوْنَ اَنِّىْ اَوْفِى الْكَيْلِ وَاَنَا

پدری بھائی (بنیامین) کو میرے پاس لے آؤ، کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں (کس قدر) پورا ناپتا ہوں اور میں

خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِىْ بِہٖ فَلَا كَيْلَ لَّكُمْ

بہترین مہمان نواز (بھی) ہوں ۵۹ اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو (آئندہ) تمہارے لئے میرے پاس (غلہ کا) کوئی

عِنْدِىْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُّعْنٰہٗ اَبَاہٗوَاِنَّا

پہچان نہ ہوگا اور نہ (ہی) تم میرے قریب آ سکو گے ۶۰ وہ بولے: ہم اس کے بھیجنے سے متعلق اس کے باپ سے ضرور تقاضا کریں

لَفَعَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِیَفْتِنِہٖۤ اِجْعَلُوْا بِضَاعَتَہُمْ فِیْ رِحَالِہُمْ

گے اور ہم یقیناً (ایسا) کریں گے ۶۱ اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے غلاموں سے فرمایا: ان کی رقم (جو انہوں نے غلہ کے عوض ادا کی تھی

لَعَلَّہُمْ یَعْرِفُوْنَہَا اِذَا اُنْقَلَبُوْا اِلٰی اٰہْلِہُمْ لَعَلَّہُمْ

واپس) ان کی بور یوں میں رکھ دو تا کہ جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں تو اسے پہچان لیں (کہ یہ رقم تو واپس آ گئی ہے) شاید

یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْا اِلٰی اٰبِیْہُمْ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مُنِعَ

وہ (اسی سبب سے) لوٹ کر آ جائیں ۶۲ سو جب وہ اپنے والد کی طرف لوٹے (تو) کہنے لگے: اے ہمارے باپ! (آئندہ کے لئے) ہم

مِّنَ الْکَیْلِ فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانًا نَّکْتُلُ وَاِنَّا لَہٗ

پر غلہ بند کر دیا گیا ہے (سوائے اس کے کہ بنیامین ہمارے ساتھ جائے) پس ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ بھیج دیں (تا کہ)

لَحِفْظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اَمْنُکُمْ عَلَیْہٖ اِلَّا کَمَا اَمْنُکُمْ

ہم (مزید) غلہ لے آئیں اور ہم یقیناً اس کے محافظ ہوں گے ۶۳ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا میں اس کے بارے میں (بھی) تم پر اسی

عَلٰی اَخِیْہٖ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاللّٰہُ خَیْرُ حَافِظًا ۚ وَہُوَ اَرْحَمُ

طرح اعتماد کر لوں جیسے اس سے قبل میں نے اس کے بھائی (یوسف علیہ السلام) کے بارے میں تم پر اعتماد کر لیا تھا؟ تو اللہ ہی بہتر حفاظت

الرَّحِیْمِ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَہُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَہُمْ

فرمانے والا ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ۶۴ جب انہوں نے اپنا سامان کھولا (تو اس میں) اپنی رقم پائی (جو)

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا بَانَا مَا نَبْغِي ۚ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا

انہیں لوٹادی گئی تھی، وہ کہنے لگے: اے ہمارے والد گرامی! ہمیں اور کیا چاہئے؟ یہ ہماری رقم (بھی) ہماری طرف لوٹادی گئی

رُدَّتْ اِلَيْنَا وَنَبِيرُ اَهْلِنَا وَنَحْفِظُ اَخَانَا وَنَزِدَادُ

ہے اور (اب تو) ہم اپنے گھر والوں کے لئے (ضروری) غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ

كَيْلَ بَعِيرٍ ۚ ذٰلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ۝۶۵ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهُ

کا بوجھ اور زیادہ لائیں گے، اور یہ (غلہ جو ہم پہلے لائے ہیں) تھوڑی مقدار (میں) ہے ۵ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: میں اسے ہرگز

مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنَ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنِيْ بِهٖ اِلَّا اَنْ

تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ تم اللہ کی قسم کھا کر مجھے پختہ وعدہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس (واپس) لے آؤ گے سوائے اس کے کہ تم

يُحَاطُ بِكُمْ فَلَمَّا اتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُولُ

(سب کو کہیں) گھیر لیا جائے (یا ہلاک کر دیا جائے)، پھر جب انہوں نے یعقوب (علیہ السلام) کو اپنا پختہ عہد دے دیا تو یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا: جو

وَكَيْلٌ ۝۶۶ وَقَالَ يُبَنٰى لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ

کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے ۵ اور فرمایا: اے میرے بیٹو! (شہر میں) ایک دروازے سے داخل نہ

وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَا اُغْنٰى عَنْكُمْ مِّنْ

ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے (تقسیم ہو کر) داخل ہونا، اور میں تمہیں اللہ (کے امر) سے کچھ نہیں

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنَّ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ

بچا سکتا۔ کہ حکم (تقدیر) صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور بھروسہ کرنے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۶۷ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ

والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے ۵ اور جب وہ (مصر میں) داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے انہیں حکم دیا تھا، وہ

اَبُوهُمْ ۚ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً

(حکم) انہیں اللہ (کی تقدیر) سے کچھ نہیں بچا سکتا تھا مگر یہ یعقوب (علیہ السلام) کے دل کی ایک خواہش تھی جسے اس نے پورا کیا، اور

فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۖ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

(اس خواہش و تدبیر کو لغو بھی نہ سمجھنا تمہیں کیا خبر) بیشک یعقوب (ﷺ) صاحبِ علم تھے اس وجہ سے کہ ہم نے انہیں علم

لَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَلَٰكِنَّا دَخَلُوا عَلَىٰ

(خاص) سے نواز ا تھا مگر اکثر لوگ (ان حقیقتوں کو) نہیں جانتے اور جب وہ یوسف (ﷺ) کے پاس حاضر ہوئے تو یوسف

يُوسُفَ أَوْ إِلَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا خُوكَ فَلَا تَبْتَسِ

(ﷺ) نے اپنے بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس جگہ دی (اسے آہستہ سے) کہا: بیشک میں ہی تیرا بھائی (یوسف) ہوں پس تو

بِهَآكَ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ

غمزہ نہ ہو ان کاموں پر جو یہ کرتے رہے ہیں پھر جب (یوسف ﷺ) نے ان کا سامان انہیں مہیا کر دیا تو (شاہی) پیالہ

السَّقَايَةِ فِي رَاحِلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ

اپنے بھائی (بنیامین) کی بوری میں رکھ دیا بعد ازاں پکارنے والے نے آوازی دی: اے قافلہ والو! (ٹھہرو) یقیناً تم لوگ ہی

إِنَّكُمْ لَسَرِقُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٣١﴾

چور (معلوم ہوتے) ہو وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے؟

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ ۖ

وہ (درباری ملازم) بولے: ہمیں بادشاہ کا پیالہ نہیں مل رہا اور جو کوئی اسے (ڈھونڈ کر) لے آئے اس کے لئے ایک اونٹ کا غلہ

أَنَابِهِ زَعِيمٌ ﴿٣٢﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا

(انعام) ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! بیشک تم جان گئے ہو (گے) ہم اس لئے نہیں آئے تھے کہ

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَرِقِينَ ﴿٣٣﴾ قَالُوا فَمَا

(جرم کا ارتکاب کر کے) زمین میں فساد پیا کریں اور نہ ہی ہم چور ہیں وہ (ملازم) بولے: (تم خود ہی بتاؤ) کہ

جَزَاءُ وَءَا إِنَّ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٣٤﴾ قَالُوا جَزَاءُ مَنْ وَجَدَ

اس (چور) کی کیا سزا ہوگی اگر تم جھوٹے نکلے؟ انہوں نے کہا: اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں سے وہ (پیالہ) برآمد

فِي رَاحِلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ط كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤٥﴾

ہو وہ خود ہی اس کا بدلہ ہے (یعنی اسی کو اس کے بدلہ میں رکھ لیا جائے)، ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ۵

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ

پس یوسف (ﷺ) نے اپنے بھائی کی بوری سے پہلے ان کی بوریوں کی تلاشی شروع کی پھر (بالآخر) اس

وِعَاءِ أَخِيهِ ط كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ط مَا كَانَ لِيَأْخُذَ

(پیالے) کو اپنے (سگے) بھائی (بنیامین) کی بوری سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف (ﷺ) کو تدبیر بتائی۔

أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ط نَرَفَعُ

وہ اپنے بھائی کو بادشاہ (مصر) کے قانون کی رو سے (اسیر بنا کر) نہیں رکھ سکتے تھے مگر یہ کہ (جیسے) اللہ چاہے۔

دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ط وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾

ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے ہیں، اور ہر صاحب علم سے اوپر (بھی) ایک علم والا ہوتا ہے ۵

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا

انہوں نے کہا: اگر اس نے چوری کی ہے (تو کوئی تعجب نہیں) بیشک اس کا بھائی (یوسف) بھی اس سے پہلے چوری

يُوسُفَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ج قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ

کر چکا ہے، سو یوسف (ﷺ) نے یہ بات اپنے دل میں (چھپائے) رکھی اور اسے ان پر ظاہر نہ کیا، (دل میں ہی)

مَكَانًا ج وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا

کہا: تمہارا حال نہایت برا ہے، اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم بیان کر رہے ہو ۵ وہ بولے: اے

الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبَاشِيخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ج

عزیز مصر! اس کے والد بڑے معمر بزرگ ہیں، آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو پکڑ لیں، بیشک ہم

إِنَّا نُرِيكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ

آپ کو احسان کرنے والوں میں پاتے ہیں ۵ یوسف (ﷺ) نے کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم نے جس کے

نَاْخُذْ اِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۚ اِنَّآ اِذَا الظَّالِمُوْنَ ﴿٤٩﴾

پاس اپنا سامان پایا اس کے سوا کسی (اور) کو پکڑ لیں تب تو ہم ظالموں میں سے ہو جائیں گے ۵

فَلَمَّا اسْتَيْسُّوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ

پھر جب وہ یوسف (ﷺ) سے مایوس ہو گئے تو علیحدگی میں (باہم) سرگوشی کرنے لگے، ان کے بڑے

تَعْلَمُوْا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنْ اللّٰهِ وَ

(بھائی) نے کہا: کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کی قسم اٹھوا کر پختہ وعدہ لیا تھا اور اس سے

مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِیْ یُّوسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی

پہلے تم یوسف کے حق میں جو زیادتیاں کر چکے ہو (تمہیں وہ بھی معلوم ہیں) سو میں اس سرزمین سے ہرگز نہیں

حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ

جاؤں گا جب تک مجھے میرا باپ اجازت (نہ) دے یا میرے لئے اللہ کوئی فیصلہ فرما دے، اور وہ سب سے بہتر

الْحٰكِمِیْنَ ۚ ﴿٥٠﴾ اِرْجِعُوْا اِلٰی اٰبِیْكُمْ فَقُولُوْا یٰۤاَبَانَا اِنَّ

فیصلہ فرمانے والا ہے ۵ تم اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ پھر (جا کر) کہو: اے ہمارے باپ! بیشک آپ کے

اِبْنُكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَا اِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَ مَا كُنَّا

بیٹے نے چوری کی ہے (اس لئے وہ گرفتار کر لیا گیا) اور ہم نے فقط اسی بات کی گواہی دی تھی جس کا ہمیں علم تھا

لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ۚ ﴿٥١﴾ وَ سَلِّ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَ

اور ہم غیب کے نگہبان نہ تھے ۵ اور (اگر آپ کو اعتبار نہ آئے تو) اس بستی (والوں) سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اس قافلہ

الْعِیْرَ الَّتِیْ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ۚ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۚ ﴿٥٢﴾ قَالَ

(والوں) سے (معلوم کر لیں) جس میں ہم آئے ہیں، اور بیشک ہم (اپنے قول میں) یقیناً سچے ہیں ۵ یعقوب (ﷺ) نے

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ فَصَبِّرْ جَبِلًا ۚ عَسٰی

فرمایا: (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات تمہارے لئے مرغوب بنا دی ہے، اب صبر (ہی) اچھا ہے،

اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، بیشک وہ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَىٰ عَلَىٰ يُونُسَ وَابْيَضَّتْ

اور یعقوب (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا: ہائے افسوس! یوسف (علیہ السلام) کی جدائی پر اور ان کی

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَوْا

آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں سو وہ غم کو ضبط کئے ہوئے تھے۔ وہ بولے: اللہ کی قسم! آپ ہمیشہ

تَذَكَّرُ يُونُسَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ

یوسف (ہی) کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ قریب مرگ ہو جائیں گے یا آپ

الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ

وفات پا جائیں گے۔ انہوں نے فرمایا: میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد صرف اللہ کے حضور کرتا ہوں

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ لِيَبْنِيَ أَذْهَبُوا

اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو! اذہبوا

فَتَحَسُّوْا مِنْ يُونُسَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ

(کہیں سے) یوسف (علیہ السلام) اور اس کے بھائی کی خبر لے آؤ اور اللہ کی رحمت سے

اللَّهُ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾

مایوس نہ ہو، بیشک اللہ کی رحمت سے صرف وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَّا

سو جب وہ (دوبارہ) یوسف (علیہ السلام) کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے: اے عزیز مصر! ہم پر اور ہمارے گھر والوں پر مصیبت

الضَّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةِ مُرْجَةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

آن پڑی ہے (ہم شدید قحط میں مبتلا ہیں) اور ہم (یہ) تھوڑی سی رقم لے کر آئے ہیں سو (اس کے بدلے) ہمیں (غلہ کا) پورا

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾

پورا ناپ دے دیں اور (اس کے علاوہ) ہم پر (کچھ) صدقہ (بھی) کر دیں۔ بیشک اللہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے ۵

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا (سلوک) کیا تھا کیا تم (اس

جَهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا

وقت) نادان تھے ۵ وہ بولے: کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ انہوں نے فرمایا: (ہاں)

يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَن

میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے بیشک اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے، یقیناً جو

يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۵

قَالُوا اتَّاللَّهُ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ ﴿٩١﴾

وہ بول اٹھے: اللہ کی قسم! بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی ہے اور یقیناً ہم ہی خطا کار تھے ۵

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ

یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا: آج کے دن تم پر کوئی ملامت (اور گرفت) نہیں ہے، اللہ تمہیں معاف فرمادے اور وہ سب

أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٩٢﴾ اذْهَبُوا بِقَبِيصِي هَذَا فَإِلْقُوهُ عَلَى

مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ۵ میرا یہ قمیض لے جاؤ، سو اسے میرے باپ کے چہرے پر

وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بِصِيرًا ۖ وَاتُّونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾

ڈال دینا، وہ بیٹا ہو جائیں گے، اور (پھر) اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ ۵

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا ان کے والد (یعقوب علیہ السلام) نے (کنعان میں بیٹھے ہی) فرمادیا، بیشک میں یوسف کی

يُوسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفِيدُوْنَ ﴿٩٣﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِي

خوشبو پارہا ہوں اگر تم مجھے بڑھاپے کے باعث بہکا ہوا خیال نہ کرو وہ بولے: اللہ کی قسم یقیناً آپ اپنی (اسی) پرانی

ضَلِّكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ اَلْقَاهُ عَلٰی

محبت کی خود رنگی میں ہیں ۵ پھر جب خوشخبری سنانے والا آ پہنچا اس نے وہ قمیض یعقوب (ﷺ) کے چہرے پر ڈال

وَجِهَهُ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَآ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ

دیا تو اسی وقت ان کی بینائی لوٹ آئی، یعقوب (ﷺ) نے فرمایا: کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ بیشک میں اللہ کی

مِنْ اِلٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا يَا بَنَا اَسْتَغْفِرُ لَنَا

طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵ وہ بولے: اے ہمارے باپ! ہمارے لئے (اللہ سے) ہمارے گناہوں کی

ذُنُوبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِیْیْنَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

معفرت طلب کیجئے، بیشک ہم ہی خطا کار تھے ۵ یعقوب (ﷺ) نے فرمایا: میں عنقریب تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش

رَبِّیْ ۚ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰی

طلب کروں گا، بیشک وہی بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ پھر جب وہ (سب افراد خانہ) یوسف (ﷺ) کے پاس آئے (تو) یوسف

يُوسُفَ اَوْیْ اِلَیْهِ اَبُوْیْهِ وَقَالَ اَدْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ

(ﷺ) نے ☆ اپنے ماں باپ کو تعظیماً اپنے قریب جگہ دی (یا انہیں اپنے گلے سے لگالیا) اور (خوش آمدید کہتے ہوئے) فرمایا: آپ مصر میں داخل

شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ اَبُوْیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَ

ہو جائیں اگر اللہ نے چاہا (تو) امن وعافیت کے ساتھ (یہیں قیام کریں) ۵ اور یوسف (ﷺ) نے اپنے والدین کو اوپر تخت پر بٹھالیا اور

خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَوِیْلُ رُّءُیَایَ

وہ (سب) یوسف (ﷺ) کے لئے سجدہ میں گر پڑے، اور یوسف (ﷺ) نے کہا: اے ابا جان! یہ میرے (اس) خواب کی تعبیر

مِنْ قَبْلُ ۚ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ۖ وَقَدْ اَحْسَنَ بِّیْٓ اِذْ

ہے جو (بہت) پہلے آیا تھا (اکثر مفسرین کے نزدیک اسے چالیس سال کا عرصہ گزر گیا تھا) اور بیشک میرے رب نے اسے سچ

أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ

کر دکھایا ہے، اور بیشک اس نے مجھ پر (بڑا) احسان فرمایا جب مجھے جیل سے نکالا اور آپ سب کو صحرا سے (یہاں)

أَنْ تَزْعَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَأْيِي

لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد پیدا کر دیا تھا، اور بیشک میرا رب

لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝۱۰ رَّبِّ

جس چیز کو چاہے (اپنی) تدبیر سے آسان فرمادے، بیشک وہی خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۱۰ اے میرے رب!

قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ

بیشک تو نے مجھے سلطنت عطا فرمائی اور تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر کے علم سے نوازا، اے آسمانوں

الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ أَنْتَ وَلِيَّ فِي

اور زمین کے پیدا فرمانے والے! تو دنیا میں (بھی) میرا کارساز ہے اور آخرت میں (بھی)۔

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝۱۱

مجھے حالت اسلام پر موت دینا اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا دے ۱۱

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

(اے حبیبِ مکرّم!) یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی فرما رہے ہیں، اور آپ (کوئی) ان کے

إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَكْشُرُونَ ۝۱۲ وَمَا أَكْثَرُ

پاس موجود نہ تھے جب وہ (برادرانِ یوسف) اپنی سازشی تدبیر پر جمع ہو رہے تھے اور وہ مکر و فریب کر رہے تھے ۱۲ اور اکثر لوگ

النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۝۱۳ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ

ایمان لانے والے نہیں ہیں اگرچہ آپ (کتنی ہی) خواہش کریں ۱۳ اور آپ ان سے اس (دعوت و تبلیغ) پر کوئی

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنَّهُ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝۱۴ وَكَآيِنُ مِنْ

صلہ تو نہیں مانگتے، یہ قرآن جملہ جہان والوں کے لئے نصیحت ہی تو ہے ۱۴ اور آسمانوں اور زمین میں

آيَةِ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَسْرِوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر ان لوگوں کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان سے صرف

مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

نظر کئے ہوئے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر یہ کہ وہ

مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ

مشک ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی چھا جانے

اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾

والی آفت آ جائے یا ان پر اچانک قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو

قُلْ هٰذِهِ سَبِيْلِيْ اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ قَفَّ عَلَىٰ بَصِيْرَةٍ اَنَاو

(اے حبیبِ مکرم!) فرما دیجئے: یہی میری راہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، پوری بصیرت پر (قائم) ہوں،

مَنْ اَتَّبَعْنِيْ ط وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

میں (بھی) اور وہ شخص بھی جس نے میری اتباع کی، اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِّنْ

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی (مختلف) بستیوں والوں میں سے مردوں ہی کو بھیجا تھا

اَهْلِ الْقُرٰى ط اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

جن کی طرف ہم وحی فرماتے تھے، کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ (خود)

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط وَلَدَارُ

دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا، اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاری

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰى

اختیار کرنے والوں کے لئے بہتر ہے، کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ یہاں تک کہ

إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا

جب پیغمبر (اپنی نافرمان قوموں سے) مایوس ہو گئے اور ان منکر قوموں نے گمان کر لیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا ہے (یعنی

جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ

ان پر کوئی عذاب نہیں آئے گا) تو ان رسولوں کو ہماری مدد آ پہنچی پھر ہم نے جسے چاہا (اسے) نجات بخش دی، اور

الْقَوْمِ الْمَاجِرِينَ ۝۱۱۰ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ

ہمارا عذاب مجرم قوم سے پھیرا نہیں جاتا ۝ بیشک ان کے قصوں میں سمجھداروں کے لئے عبرت

لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَكِنْ

ہے، یہ (قرآن) ایسا کلام نہیں جو گھڑ لیا جائے بلکہ (یہ تو) ان (آسمانی کتابوں) کی تصدیق ہے

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ

جو اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے، اس

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۱

قوم کے لئے جو ایمان لے آئے ۝

ایاتھا ۴۳ ۱۳ سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ رُكُوعَاتُهَا ۶

آیات ۴۳ سورة الرعد مدنی ہے رکوع ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

الْقُرْآنِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۖ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

الف لام میم را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) یہ کتاب الہی کی آیتیں ہیں، اور جو کچھ آپ کے

رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۱۲

رب کی طرف سے آپ کی جانب نازل کیا گیا ہے (وہ) حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ۝ اور اللہ وہ ہے

الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ

جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے (خلا میں) بلند فرمایا (جیسا کہ) تم دیکھ رہے ہو پھر (پوری کائنات پر محیط اپنے) تخت اقتدار پر

عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ

متمکن ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو نظام کا پابند بنادیا۔ ہر ایک اپنی مقررہ میعاد (میں مسافت مکمل کرنے) کے لئے (اپنے اپنے

مُسَيَّ ۖ يَدِيرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ

مدار میں) چلتا ہے، وہی (ساری کائنات کے) پورے نظام کی تدبیر فرماتا ہے، (سب) نشانیوں (یا قوانین فطرت) کو تفصیلاً واضح

رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۚ ۝۲ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ

فرماتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کر لو ۵ اور وہی ہے جس نے (گولائی کے باوجود)

فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا

زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے، اور ہر قسم کے پھلوں میں (بھی) اس نے دو دو

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ

(جنسوں کے) جوڑے بنائے (وہی) رات سے دن کو ڈھانک لیتا ہے، بیشک اس میں تفکر کرنے

لَايَةٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝۳ وَ فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ

والوں کے لئے (بہت) نشانیاں ہیں ۵ اور زمین میں (مختلف قسم کے) قطعات ہیں جو ایک دوسرے

مُتَجَوِّراتٌ وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ صُفْوَانٌ

کے قریب ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں، جھنڈدار اور بغیر

وَأُخْرَى صُفْوَانٌ يُسْقَى بِسَاءٍ وَوَاحِدٍ ۖ وَنُقُصْلٌ بَعْضُهَا عَلَى

جھنڈ کے، ان (سب) کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے، اور (اس کے باوجود) ہم ذائقہ میں

بَعْضٌ فِي الْأُكْلِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۴

بعض کو بعض پر فضیلت بخشتے ہیں، بیشک اس میں عقلمندوں کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں ۵

وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَإِذَا كُنَّا تُرَبَّاءَ إِنَّا لَفِي

اور اگر آپ (کفار کے انکار پر) تعجب کریں تو ان کا (یہ) کہنا عجیب (تر) ہے کہ کیا جب ہم (مرکر)

خَلْقٍ جَدِيدٍ ؕ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ؕ وَأُولَٰئِكَ

خاک ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو تخلیق کئے جائیں گے؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا،

الَّا غُلٌّ فِي آعْنَاقِهِمْ ؕ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيهَا

اور انہی لوگوں کی گردنوں میں طوق (پڑے) ہوں گے اور یہی لوگ اہل جہنم ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے

خَالِدُونَ ۝۵ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

والے ہیں ۵ اور یہ لوگ رحمت سے پہلے آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے

وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْبَشَرُ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو

ہیں، حالانکہ ان سے پہلے کئی عذاب گزر چکے ہیں، اور (اے حبیب!) بیشک آپ کا رب

مَغْفِرَةٌ لِلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ؕ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدٌ

لوگوں کے لئے ان کے ظلم کے باوجود بخشش والا ہے اور یقیناً آپ کا رب سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا نُزِلَ عَلَيْهِ

والا (بھی) ہے ۵ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟ (اے

آيَةُ مِنْ رَبِّهِ ؕ إِنَّا آتَيْنَاكَ مِنْ قَبْلِهِ هَادِيَةً

رسول مکرّم!) آپ تو فقط (نافرمانوں کو انجام بد سے) ڈرانے والے اور (دنیا کی) ہر قوم کیلئے ہدایت بہم پہنچانے والے ہیں ۵

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ إِلَّا رُحَامُهُ

اللہ جانتا ہے جو کچھ ہر مادہ اپنے پیٹ میں اٹھاتی ہے اور رحم جس قدر سکڑتے اور جس قدر

مَا تَزِدُّهُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِقَدَارٍ ۖ ۝۸ عِلْمُ الْغَيْبِ

بڑھتے ہیں، اور ہر چیز اس کے ہاں مقرر حد کے ساتھ ہے ۵ وہ ہر نہاں اور عیاں کو جاننے والا ہے

وَالشَّهَادَةُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ⑨ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَ

سب سے برتر (اور) اعلیٰ رتبہ والا ہے ۵ تم میں سے جو شخص آہستہ بات کرے اور جو بلند آواز

الْقَوْلِ وَ مَنْ جَهَرَ بِهِ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ

سے کرے اور جو رات (کی تاریکی) میں چھپا ہو اور جو دن (کی روشنی) میں چلتا پھرتا ہو (اس

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ⑩ لَهُ مُعَقِّبٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

کے لئے) سب برابر ہیں ۵ (ہر) انسان کے لئے یکے بعد دیگرے آنے والے (فرشتے) ہیں جو اس کے آگے

مِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ⑪ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ

اور اس کے پیچھے اللہ کے حکم سے اس کی گنہگاری کرتے ہیں۔ بیشک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا یہاں تک کہ

مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُ أَمْرًا بِأَنْفُسِهِمْ ⑫ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ

وہ لوگ اپنے آپ میں خود تبدیلی پیدا کر ڈالیں، اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ (اس کی اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے)

بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ⑬ وَمَالَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَّالٍ ⑭

عذاب کا ارادہ فرما لیتا ہے تو اسے کوئی ٹال نہیں سکتا، اور نہ ہی ان کے لئے اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ہوتا ہے ۵

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ

وہی ہے جو تمہیں (کبھی) ڈرانے اور (کبھی) امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور (کبھی) بھاری (گھنے)

السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑮ وَيَسْبِغُ الرُّعْدُ بِحُكْمِهِ وَالْبَلَايَةُ

بادلوں کو اٹھاتا ہے ۵ (بجلیوں اور بادلوں کی) گرج (یا اس پر متعین فرشتہ) اور تمام فرشتے اس کے خوف سے اس

مِنْ خِيفَتِهِ ⑯ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ

کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے اسے گرا دیتا ہے، اور وہ (کفار

وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ⑰ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ⑱

قدرت کی ان نشانیوں کے باوجود) اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں، اور وہ سخت تدبیر و گرفت والا ہے ۵

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اسی کیلئے حق (یعنی توحید) کی دعوت ہے، اور وہ (کافر) لوگ جو اس کے سوا (معبودانِ باطلہ یعنی بتوں) کی عبادت کرتے ہیں، وہ انہیں کسی

لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفِّهِ إِلَى الْبَاءِ

چیز کا جواب بھی نہیں دے سکتے۔ ان کی مثال تو صرف اس شخص جیسی ہے جو اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلائے (بیٹھا) ہو کہ پانی

لِيَبْذُلَ فَاءُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۖ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي

(خود) اس کے منہ تک پہنچ جائے اور (یوں تو) وہ (پانی) اس تک پہنچنے والا نہیں، اور (اسی طرح) کافروں کا (بتوں کی عبادت اور ان سے) دعا

ضَلِيلٌ ۝۱۳ ۖ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کرنا گمراہی میں بھٹکنے کے سوا کچھ نہیں ۝ اور جو کوئی (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے وہ تو اللہ ہی کے لئے سجدہ کرتا ہے

طُوعًا وَكَرْهًا وَظِلَلُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝۱۵ قُلْ مَنْ

(بعض) خوشی سے اور (بعض) مجبوراً اور ان کے سامنے (بھی) صبح و شام ۝ (ان کافروں کے سامنے) فرمائیے

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتُخَذْتُمْ

کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ آپ (خود ہی) فرما دیجئے: اللہ ہے۔ (پھر) آپ (ان سے دریافت)

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا

فرمائیے: کیا تم نے اس کے سوا (ان بتوں) کو کارساز بنا لیا ہے جو نہ اپنی ذاتوں کے لئے کسی نفع کے مالک ہیں

ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي

اور نہ کسی نقصان کے۔ آپ فرما دیجئے: کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں یا کیا تاریکیاں اور روشنی برابر ہو سکتی ہیں۔

الظُّلُمُتُ وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ

کیا انہوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی مخلوق کی طرح (کچھ مخلوق) خود (بھی) پیدا

فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ

کی ہو، سو (ان بتوں کی پیدا کردہ) اس مخلوق سے ان کو تشابہ (یعنی مغالطہ) ہو گیا ہو، فرما دیجئے: اللہ ہی ہر چیز کا خالق

☆ (اسی کو سجدہ کرتے ہیں تو پھر ان کافروں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی سجدہ یزی کیوں شروع کر لی ہے) السجدة ۲

الْوَّاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۲﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

ہے اور وہ ایک ہے، وہ سب پر غالب ہے ۵ اس نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا تو وادیاں

أَوْدِيَةً يُقَدِّرُهَا فَاخْتَلَّ السَّيْلُ زَبَدًا رَافِيًا ط وَمِمَّا

اپنی (اپنی) گنجائش کے مطابق بہہ نکلیں، پھر سیلاب کی رو نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھا لیا، اور جن

يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

چیزوں کو آگ میں تپاتے ہیں، زیور یا دوسرا سامان بنانے کے لئے اس پر بھی ویسا ہی جھاگ

مِثْلَهُ ط كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ه فَاَمَّا

اٹھتا ہے، اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثالیں بیان فرماتا ہے، سو جھاگ تو (پانی والا ہو یا

الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ج وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَكُتُّ

آگ والا سب) بے کار ہو کر رہ جاتا ہے اور البتہ جو کچھ لوگوں کے لئے نفع بخش ہوتا ہے وہ

فِي الْأَرْضِ ط كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿۱۳﴾ لِلَّذِينَ

زمین میں باقی رہتا ہے، اللہ اس طرح مثالیں بیان فرماتا ہے ۵ اے لوگوں کے لئے جنہوں نے

اسْتَجَابُوا لِلرَّحْمَنِ الْحُسْنَى ط وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

اپنے رب کا حکم قبول کیا بھلائی ہے، اور جنہوں نے اس کا حکم قبول نہیں کیا اگر ان کے پاس وہ

أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فُتْدُوا

سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہو سو وہ اسے (عذاب سے نجات

بِهِ ط أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ه وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ط

کے لئے) فدیہ دے ڈالیں (تب بھی) انہی لوگوں کا حساب برا ہو گا، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے،

وَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿۱۴﴾ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّهَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ

اور وہ نہایت برا ٹھکانا ہے ۵ بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب

رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْلٰى ۝ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو

سے نازل کیا گیا ہے حق ہے، اس شخص کے مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے، بات یہی ہے کہ نصیحت عقلمند

الْاَلْبَابِ ۝۱۹ الَّذِيْنَ يُوفُّوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

ہی قبول کرتے ہیں ۝ جو لوگ اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو

الْبَيْثَاقِ ۝۲۰ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ

نہیں توڑتے ۝ اور جو لوگ ان سب (حقوق اللہ، حقوق الرسول، حقوق العباد اور اپنے حقوق قرابت) کو جوڑے رکھتے ہیں، جن

يُؤْصَلْ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝۲۱

کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم فرمایا ہے اور اپنے رب کی خشیت میں رہتے ہیں اور برے حساب سے خائف رہتے ہیں ۝

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا وَابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ

اور جو لوگ اپنے رب کی رضا جوئی کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو رزق ہم نے

وَاَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ

انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ (دونوں طرح) خرچ کرتے ہیں اور نیکی کے ذریعہ

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقُبٰى الدَّارِ ۝۲۲ جَنَّتْ

برائی کو دور کرتے رہتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت کا (حسین) گھر ہے ۝ (جہاں) سدا بہار

عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اِبَائِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

باغات ہیں ان میں وہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے آبا و اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد

وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝۲۳

میں سے جو بھی نیکوکار ہو گا اور فرشتے ان کے پاس (جنت کے) ہر دروازے سے آئیں گے ۝

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبٰى الدَّارِ ۝۲۴

(انہیں خوش آمدید کہتے اور مبارکباد دیتے ہوئے کہیں گے:) تم پر سلامتی ہو تمہارے صبر کرنے کے صلہ میں، پس (اب دیکھو) آخرت کا گھر کیا خوب ہے ۝

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَ

اور جو لوگ اللہ کا عہد اس کے مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور ان تمام (رشتوں

يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي

اور حقوق) کو قطع کر دیتے ہیں جن کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم فرمایا ہے اور زمین میں

الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝۲۵ ۚ اللَّهُ

فساد انگیزی کرتے ہیں انہی لوگوں کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے ۝ اللہ جس کے لئے چاہتا

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ

ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، اور وہ (کافر) دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶ ۚ

سے بہت مسرور ہیں، حالانکہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں ایک حقیر متاع کے سوا کچھ بھی نہیں ۝ اور

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ

کافر لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر اس کے رب کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری فرما دیجئے: بیشک اللہ

قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَىٰ إِلَهِهِ مَنْ

جسے چاہتا ہے (نشانوں کے باوجود) گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے اپنی جانب رہنمائی

أَنَابَ ۝۲۷ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ

فرما دیتا ہے ۝ جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں،

اللَّهُ ۖ لَا يَذْكُرُ اللَّهُ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝۲۸ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا

جان لو کہ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے ۝ جو لوگ ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۝۲۹ ۚ

عمل کرتے رہے ان کے لئے (آخرت میں) عیش و مسرت ہے اور عمدہ ٹھکانا ہے ۝

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ

(اے حبیب!) اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی امت میں (رسول بنا کر) بھیجا ہے کہ جس سے پہلے حقیقت میں (ساری) امتیں

لَتَتْلُوا عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ

گزر چکی ہیں (اب یہ سب سے آخری امت ہے) تاکہ آپ ان پر وہ (کتاب) پڑھ کر سنادیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی

بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کی ہے اور وہ رحمن کا انکار کر رہے ہیں، آپ فرمادیتے: وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا

وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ ۝ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ

ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے ۝ اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس کے ذریعے پہاڑ چلا دیئے جاتے

قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَى ۚ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ

یا اس سے زمین پھاڑ دی جاتی یا اس کے ذریعے مردوں سے بات کرا دی جاتی (تب بھی وہ ایمان

جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيِسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

نہ لاتے)، بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں، تو کیا ایمان والوں کو (یہ) معلوم نہیں کہ اگر اللہ

لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت فرما دیتا، اور ہمیشہ کافر لوگوں کو ان کے کرتوتوں کے باعث کوئی

يُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً أَوْ تُحْلُ قَرْيَةً مِنْ دَارِهِمْ

(نہ کوئی) مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھروں (یعنی بستیوں) کے آس پاس اترتی رہے گی

حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ ۝

یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ (عذاب) آ پہنچے، بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ۝

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَمَلِيتُ لِلَّذِينَ

اور بیشک آپ سے قبل (بھی کفار کی جانب سے) رسولوں کے ساتھ مذاق کیا جاتا رہا سو میں نے کافروں کو

كَفَرُوا اِثْمًا اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۳۲ اَفَسِنْ

مہلت دی پھر میں نے انہیں (عذاب کی) گرفت میں لے لیا، پھر (دیکھئے) میرا عذاب کیسا تھا o کیا وہ (اللہ) جو ہر جان پر

هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ

اس کے اعمال کی نگہبانی فرما رہا ہے اور (وہ بت جو کافر) لوگوں نے اللہ کے شریک بنائے (ایک جیسے ہو سکتے ہیں؟ ہرگز

شُرَكَاءَ ۚ قُلْ سَوُّهُمْ ۚ اَمْ تُتَّبِعُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي

نہیں)۔ آپ فرمادیجئے کہ ان کے نام (تو) بتاؤ۔ (نادانوں!) کیا تم اس (اللہ) کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جس (کے وجود) کو وہ

الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۚ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ

ساری زمین میں نہیں جانتایا (یہ صرف) ظاہری باتیں ہی ہیں (جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں) بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ)

كَفَرُوا وَمَكُرُهُمْ وَّصَدُّوا عَنِ السَّبِيْلِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ

کافروں کے لئے ان کا فریب خوشنما بنا دیا گیا ہے اور وہ (سیدھی) راہ سے روک دیئے گئے ہیں، اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے

اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ

تو اس کے لئے کوئی ہادی نہیں ہو سکتا o ان کے لئے دنیوی زندگی میں (بھی) عذاب ہے اور یقیناً

لِعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴

آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے اور انہیں اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا نہیں o

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۚ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اس جنت کا حال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے) کہ اس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی

الْاَنْهَارُ ۚ اُكْلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ

ہیں، اس کا پھل بھی ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ (بھی)، یہ ان لوگوں کا (حسن) انجام ہے جنہوں

اَتَّقَوْا ۚ وَعُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّارُ ۝۳۵ وَالَّذِيْنَ اَتَيْنَهُمُ

نے تقویٰ اختیار کیا، اور کافروں کا انجام آتش دوزخ ہے o اور جن لوگوں کو ہم کتاب (تورات) دے چکے ہیں (اگر وہ صحیح

الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ

مومن ہیں تو وہ اس (قرآن) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور ان (ہی کے) فرقوں میں سے بعض

مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۖ قُلْ إِنَّمَا أَمَرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَ

ایسے بھی ہیں جو اس کے کچھ حصہ کا انکار کرتے ہیں، فرمادیتے ہیں کہ بس مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس

لَا أُشْرِكُ بِهِ ۖ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَابِ ۖ ۳۶ وَكَذَلِكَ

کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ ٹھہراؤں، اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے اور اسی طرح ہم

أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۖ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ

نے اس (قرآن) کو حکم بنا کر عربی زبان میں اتارا ہے، اور (اے سننے والے!) اگر تو نے ان (کافروں) کی خواہشات کی

مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۚ ۳۷

پیروی کی اسکے بعد کہ تیرے پاس (قطعی) علم آچکا ہے تو تیرے لئے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی محافظ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا

اور (اے رسول!) بیشک ہم نے آپ سے پہلے (بہت سے) پیغمبروں کو بھیجا اور ہم نے

وَذُرِّيَّةً ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

ان کے لئے بیویاں (بھی) بنائیں اور اولاد (بھی)، اور کسی رسول کا یہ کام نہیں کہ وہ نشانی لے آئے مگر

اللَّهُ ۖ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۚ ۳۸ يَسْأَلُونَكَ مَا يَشَاءُ

اللہ کے حکم سے، ہر ایک میعاد کے لئے ایک نوشتہ ہے اللہ جس (لکھے ہوئے) کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے)

وَيُثَبِّتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۚ ۳۹ وَإِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ

ثبت فرمادیتا ہے، اور اسی کے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) ہے اور اگر ہم (اس عذاب کا) کچھ حصہ جس کا ہم نے ان

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ

(کافروں) سے وعدہ کیا ہے آپ کو (حیات ظاہری میں ہی) دکھا دیں یا ہم آپ کو (اس سے قبل) اٹھالیں (یہ دونوں چیزیں ہماری مرضی پر

الْبَلَدُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي

منحصر ہیں) آپ پر تو صرف (احکام کے) پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے ۵ کیا وہ نہیں دیکھ رہے کہ ہم (ان کے

الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۖ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ

زیر تسلط) زمین کو ہر طرف سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں (اور ان کے بیشتر علاقے رفتہ رفتہ اسلام کے تابع ہوتے جا رہے ہیں)، اور اللہ

لِحُكْمِهِ ۖ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

ہی حکم فرماتا ہے کوئی بھی اس کے حکم کو رد کرنے والا نہیں، اور وہ حساب جلد لینے والا ہے ۵ اور بیشک ان لوگوں نے بھی مکر و فریب کیا

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْبَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ

تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں سو ان سب تدبیروں کو توڑنا (بھی) اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ خوب جانتا ہے جو

نَفْسٍ ۖ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُولُ

کچھ ہر شخص کما رہا ہے، اور کفار جلد ہی جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے لئے ہے ۵ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ آپ

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّتُورُ مَرْسَلًا ۖ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

پیغمبر نہیں ہیں، فرما دیجئے: (میری رسالت پر) میرے اور تمہارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے اور وہ شخص بھی

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَمَنْ عِنْدَ اللَّهِ الْكِتَابُ ﴿۴۳﴾

جس کے پاس (صحیح طور پر آسمانی) کتاب کا علم ہے ۵

ایاتھا ۵۲ ۱۲ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رُكُوْعَاتُهَا ۷

رُكُوْع ۷

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

آیات ۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الرَّ كُتِبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ

الف لام را ☆، یہ (عظیم) کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ لوگوں کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان

إِلَى النُّورِ ۝ بِأَذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

کے) نور کی جانب لے آئیں (مزید یہ کہ) ان کے رب کے حکم سے اس کی راہ کی طرف (لائیں) جو غلبہ والا سب خوبیوں والا ہے ۵

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَوَيْلٌ

وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے، اور کفار کے لئے

لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ

سخت عذاب کے باعث بربادی ہے ۵ (یہ) وہ لوگ ہیں جو دنیوی زندگی کو آخرت کے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

مقابلہ میں زیادہ پسند کرتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس (دین حق)

اللَّهُ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ ۝ وَمَا

میں کجی تلاش کرتے ہیں۔ یہ لوگ دور کی گمراہی میں (پڑ چکے) ہیں ۵ اور ہم نے کسی رسول

أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ

کو نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ وہ ان کے لئے (پیغام حق) خوب واضح

فَيُضِلَّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ

کر سکے، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے، اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ

غالب حکمت والا ہے ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ (اے موسیٰ!) تم اپنی قوم

أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَذَكِّرْهُمْ

کو اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جاؤ اور انہیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاؤ (جو ان پر اور پہلی امتوں پر

بِأَيِّمِ اللَّهِ ۖ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَلِأَيِّتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

آ چکے تھے)۔ بیشک اس میں ہر زیادہ صبر کرنے والے (اور) خوب شکر بجالانے والے کے لئے نشانیاں ہیں ۵

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: تم اپنے اوپر اللہ کے (اس) انعام کو

أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَ

یاد کرو جب اس نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی جو تمہیں سخت عذاب پہنچاتے تھے اور تمہارے

يَذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ

لڑکوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی

بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝۶ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ

جانب سے بڑی بھاری آزمائش تھی ۝ اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے آگاہ فرمایا کہ اگر تم شکر ادا

شَكَرْتُمْ لَا زَيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝۷

کرو گے تو میں تم پر (نعمتوں میں) ضرور اضافہ کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب یقیناً سخت ہے ۝

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر تم اور وہ سب کے سب لوگ جو زمین میں ہیں کفر کرنے لگیں تو بیشک اللہ

جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۸ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا

(ان سب سے) یقیناً بے نیاز لائق حمد و ثنا ہے ۝ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں،

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۝۹ وَالَّذِينَ

(وہ) قوم نوح اور عاد اور ثمود (کی قوموں کے لوگ) تھے اور (کچھ) لوگ جو ان کے بعد ہوئے، انہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں

مِنْ بَعْدِهِمْ ۝ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۝۱۰ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

جانتا (کیونکہ وہ صفحہ ہستی سے بالکل نیست و نابود ہو چکے ہیں)، ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تھے

بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا

پس انہوں نے (ازراہ تمسخر و عناد) اپنے ہاتھ اپنے منہوں میں ڈال لئے اور (بڑی جسارت کے ساتھ) کہنے لگے: ہم نے

كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا

اس (دین) کا انکار کر دیا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم اس چیز کی نسبت اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں جس کی

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ⑨ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ

طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو o ان کے پیغمبروں نے کہا: کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

زمین کا پیدا فرمانے والا ہے، (جو) تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو تمہاری خاطر بخش دے اور

وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ط قَالُوا إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

(تمہاری نافرمانیوں کے باوجود) تمہیں ایک مقرر میعاد تک مہلت دیئے رکھتا ہے۔ وہ (کافر) بولے: تم تو

مِثْلُنَا ط تَرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَنَا عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

صرف ہمارے جیسے بشر ہی ہو، تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں ان (بتوں) سے روک دو جن کی پرستش ہمارے باپ دادا

فَاتُونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ⑩ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنَّا نَحْنُ

کیا کرتے تھے، سو تم ہمارے پاس کوئی روشن دلیل لاؤ o ان کے رسولوں نے ان سے کہا: اگرچہ ہم (نفس بشریت میں)

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ

تمہاری طرح انسان ہی ہیں لیکن (اس فرق پر بھی غور کرو کہ) اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

عِبَادِهِ ط وَمَا كَان لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ

احسان فرماتا ہے (پھر برابری کیسی؟) اور (رہ گئی روشن دلیل کی بات) یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کے حکم

اللَّهُ ط وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪ وَمَا لَنَا إِلَّا

کے بغیر تمہارے پاس کوئی دلیل لے آئیں، اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے o اور ہمیں کیا ہے کہ ہم

نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ط وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ

اللہ پر بھروسہ نہ کریں درآنحالیکہ اسی نے ہمیں (ہدایت و کامیابی کی) راہیں دکھائی ہیں، اور ہم ضرور

مَا أَذِیُّوْنَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلِیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝۱۲

تمہاری اذیت رسانیوں پر صبر کریں گے اور اہل توکل کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے ۝

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا لِلرُّسُلِ لِمَ نَخْرِجُكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا

اور کافر لوگ اپنے پیغمبروں سے کہنے لگے: ہم بہر صورت تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تمہیں

أَوْ لَتَعُودَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

ضرور ہمارے مذہب میں لوٹ آنا ہوگا، تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور

الظَّالِمِیْنَ ۝۱۳ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ إِلَّا رَضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ط ذٰلِكَ

ہلاک کر دیں گے ۝ اور ان کے بعد ہم تمہیں ضرور (اسی) ملک میں آباد فرمائیں گے۔ یہ (وعدہ) ہر اس شخص کے لئے ہے جو

لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِیدِ ۝۱۴ وَاسْتَفْتَحُوا

میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا اور میرے وعدہ (عذاب) سے خائف ہوا ۝ اور (بالآخر) رسولوں نے (اللہ سے)

وَحَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝۱۵ مِّنْ وَّرَآئِهِ جَهَنَّمُ وِیُسْقٰی

فتح مانگی اور ہر سرکش ضدی نامراد ہو گیا ۝ اس (بربادی) کے پیچھے (پھر) جہنم ہے اور اسے

مِنْ مَّاءٍ صَدِیْدٍ ۝۱۶ یَّتَجَرَّعُهُ وَلَا یَكَادُ یُسِیغُهُ وَ

پہپ کا پانی پلایا جائے گا ۝ جسے وہ بمشکل ایک ایک گھونٹ پیئے گا اور اسے حلق سے نیچے اتار نہ

یَأْتِیْهِ الْبَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ مَا هُوَ بِسِیِّئٍ ط وَ مِنْ

سکے گا، اور اسے ہر طرف سے موت آگھیرے گی اور وہ مر (بھی) نہ سکے گا، اور (پھر) اس کے

وَّرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِیْظٌ ۝۱۷ مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

پیچھے (ایک اور) بڑا ہی سخت عذاب ہو گا ۝ جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے، ان کی

أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ

مثال یہ ہے کہ ان کے اعمال (اس) راکھ کی مانند ہیں جس پر تیز آندھی کے دن سخت ہوا کا جھونکا

عَاصِفٌ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ

آگیا، وہ ان (اعمال) میں سے جو انہوں نے کمائے تھے کسی چیز پر قابو نہیں پاسکیں گے۔

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

یہی بہت دور کی گمراہی ہے ۝ (اے سننے والے!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ نے آسمانوں اور زمین

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ اِنْ يَّشَأْ يُدْهِبْكُمْ وَّيَاْتِ بِخَلْقٍ

کو حق (پر مبنی حکمت) کے ساتھ پیدا فرمایا۔ اگر وہ چاہے (تو) تمہیں نیست و نابود فرما دے اور (تمہاری جگہ)

جَدِيْدٍ ۝۱۹ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝۲۰ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ

نئی مخلوق لے آئے ۝ اور یہ (کام) اللہ پر (کچھ بھی) دشوار نہیں ہے ۝ اور (روزِ محشر) اللہ کے سامنے سب

جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعُفٰۤءُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

(چھوٹے بڑے) حاضر ہوں گے تو (پیروی کرنے والے) کمزور لوگ (طاقتور) متکبروں سے کہیں گے: ہم تو (عمر بھر)

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ

تمہارے تابع رہے تو کیا تم اللہ کے عذاب سے بھی ہمیں کسی قدر بچا سکتے ہو؟ وہ (امراء اپنے پیچھے لگنے والے غریبوں سے)

شَيْءٍ ۚ قَالُوْا لَوْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدٰیكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْنَا

کہیں گے: اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمہیں بھی ضرور ہدایت کی راہ دکھاتے (ہم خود بھی گمراہ تھے سو تمہیں بھی گمراہ کرتے

اَجَزَعُنَا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۲۱ وَّ قَالَ

رہے)۔ ہم پر برابر ہے خواہ (آج) ہم آہ و زاری کریں یا صبر کریں ہمارے لئے کوئی راہ فرار نہیں ہے ۝ اور شیطان کہے گا جبکہ

الشَّيْطٰنُ لَبّٰۤا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ

فیصلہ ہو چکے گا کہ بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا تھا، سو میں نے تم

وَوَعَدْتُكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۚ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

سے وعدہ خلافی کی ہے، اور مجھے (دنیا میں) تم پر کسی قسم کا زور نہیں تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں

إِلَّا أَنْ دَعَوْتَكُمْ فَاسْتَجِبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا

(باطل کی طرف) بلایا سو تم نے (اپنے مفاد کی خاطر) میری دعوت قبول کی، اب تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ

أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا أَنَا بِبَصِيرٍ خَكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِبَصِيرٍ خِي ۖ إِيَّ

(خود) اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں (آج) تمہاری فریادری کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادری کر سکتے ہو۔

كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

اس سے پہلے جو تم مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے رہے ہو بیشک میں (آج) اس سے انکار کرتا ہوں۔ یقیناً ظالموں

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۲۲ وَ أَدْخَلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کیلئے دردناک عذاب ہے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ جنتوں میں داخل

الصُّلْحَتِ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا إِلَّا نَهْرٌ خَلْدِيْنَ

کئے جائیں گے جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں (وہ) ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ

فِيهَا بِأَذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّاهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝۲۳ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

رہیں گے، (ملاقات کے وقت) اس میں ان کا دعائیہ کلمہ ”سلام“ ہو گا ۝ کیا آپ نے نہیں دیکھا، اللہ نے

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

کیسی مثال بیان فرمائی ہے کہ پاکیزہ بات اس پاکیزہ درخت کی مانند ہے جسکی جڑ (زمین میں) مضبوط ہے

ثَابِتٌ وَفُرُوعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝۲۴ تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ

اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں ۝ وہ (درخت) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت

بِأَذْنِ رَبِّهَا ۖ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْمَثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

پہل دے رہا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُونَ ۝۲۵ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ

حاصل کریں ۝ اور ناپاک بات کی مثال اس ناپاک درخت کی سی ہے جسے زمین کے

اجْتَنَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ ۚ يَثْبُتُ ۚ

اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے، اسے ذرا بھی قرار (و بقا) نہ ہو ۝ اللہ ایمان والوں

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

کو (اس) مضبوط بات (کی برکت) سے دنیوی زندگی میں بھی ثابت قدم رکھتا

فِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۖ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا

ہے اور آخرت میں (بھی)۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ ٹھہرا دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا

يَشَاءُ ۚ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا

ہے کر ڈالتا ہے ۝ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے بدل ڈالا

وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۚ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ

اور انہوں نے اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتار دیا ۝ (وہ) دوزخ ہے جس میں جھونکے جائیں گے،

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۚ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أُنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ

اور وہ برا ٹھکانا ہے ۝ اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک بنا ڈالے تاکہ وہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے

سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَسْعَوْا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۚ قُلْ

بہکائیں۔ فرما دیجئے: تم (چند روزہ) فائدہ اٹھا لو بیشک تمہارا انجام آگ ہی کی طرف (جانا) ہے ۝ آپ میرے

لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ يُنْفِقُوا مِمَّا

مومن بندوں سے فرما دیں کہ وہ نماز قائم رکھیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ

(ہماری راہ میں) خرچ کرتے رہیں اس دن کے آنے سے پہلے جس دن میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ

فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۚ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

ہی کوئی (دنیاوی) دوستی (کام آئے گی) ۝ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور آسمان کی جانب سے پانی

الْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ

اتارا پھر اس پانی کے ذریعہ سے تمہارے رزق کے طور پر پھل پیدا کئے، اور اس

الشَّجَرَاتِ بِرِزْقٍ لَّكُمْ^ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي

نے تمہارے لئے کشتیوں کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی رہیں

الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ^ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْإِنْهَارَ^ج (۳۲) وَسَخَّرَ لَكُمُ

اور اس نے تمہارے لئے دریاؤں کو (بھی) مسخر کر دیا اور اس نے تمہارے فائدہ کیلئے سورج اور چاند کو (باقاعدہ ایک نظام

الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ دَايِبَيْنِ^ج وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ

کا) مطیع بنا دیا جو ہمیشہ (اپنے اپنے مدار میں) گردش کرتے رہتے ہیں، اور تمہارے (نظام حیات کے) لئے رات اور دن کو

وَالنَّهَارَ^ج (۳۳) وَأَتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَآسَا لُتُبُوهُ^ط وَإِنْ تَعُدُّوا

بھی (ایک نظام کے) تابع کر دیا اور اس نے تمہیں ہر وہ چیز عطا فرمادی جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی

نِعْمَتِ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا^ط إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ^ع (۳۴)

نعمتوں کو شمار کرنا چاہو (تو) پورا شمار نہ کر سکو گے، بیشک انسان بڑا ہی ظالم بڑا ہی ناشکر گزار ہے

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي

اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو جائے امن بنادے اور مجھے اور میرے

وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ إِلَّا صَنَامًا^ط رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّونَ

بچوں کو اس (بات) سے بچالے کہ ہم بتوں کی پرستش کریں اور اے میرے رب! ان (بتوں) نے

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ^ج فَمَنْ تَبِعَنِ فَإِنَّهُ مِنِّي^ج وَمَنْ

بہت سے لوگوں کو گمراہ کر ڈالا ہے۔ پس جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہو گا اور جس نے

عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^ع (۳۵) رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ

میری نافرمانی کی تو بیشک تُو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی اولاد (اسماعیل علیہ السلام) کو

سمجھنا جو ظالم انجام دے رہے ہیں، بس وہ تو ان (ظالموں) کو فقط اس دن کے لئے مہلت دے رہا ہے

٤٣١

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ (۴۲) مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي

جس میں (خوف کے مارے) آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی وہ لوگ (میدانِ حشر کی طرف) اپنے سراو پر اٹھائے دوڑتے جا

رَاءُ وَسِرْهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ (۴۳) ط

رہے ہوں گے اس حال میں کہ ان کی پلکیں بھی نہ جھپکتی ہوں گی اور ان کے دل سکت سے خالی ہو رہے ہوں گے

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ

اور آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب ان پر عذاب آ پہنچے گا تو وہ لوگ جو ظلم کرتے رہے ہوں گے

ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ نَجِبْ دَعْوَتَكَ

کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی دیر کے لئے مہلت دے دے کہ ہم تیری دعوت کو قبول کر لیں

وَتَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۚ أُولَٰئِكَ تَكُونُوا آقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ مَا

اور رسولوں کی پیروی کر لیں۔ (ان سے کہا جائے گا) کہ کیا تم ہی لوگ پہلے قسمیں نہیں کھاتے رہے کہ

لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝ (۴۴) ۚ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِنٍ الَّذِينَ ظَلَمُوا

تمہیں کبھی زوال نہیں آئے گا اور تم (اپنی باری پر) انہی لوگوں کے (چھوڑے ہوئے) محلات میں رہتے تھے (جنہوں نے اپنے

أَنفُسُهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ

اپنے دور میں) اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا حالانکہ تم پر عیاں ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا اور ہم نے تمہارے (فہم کے)

الْأَمْثَالِ ۝ (۴۵) وَقَدْ مَكَرُوا مَكَرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ط

لئے مثالیں بھی بیان کی تھیں اور انہوں نے (دولت و اقتدار کے نشہ میں بدمست ہو کر) اپنی طرف سے بڑی فریب کاریاں کیں جبکہ

وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ (۴۶) فَلَا تَحْسَبَنَّ

اللہ کے پاس ان کے ہر فریب کا توڑ تھا، اگرچہ ان کی مکارانہ تدبیریں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی اکھڑ جائیں سو اللہ کو ہرگز

اللَّهُ مُخْلِفٌ وَعْدِهِ رُسُلَهُ ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝ (۴۷) ط

اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھنا، بیشک اللہ غالب، بدلہ لینے والا ہے

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا

جس دن (یہ) زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور جملہ آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ اللہ کے روبرو

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۴۸ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ

حاضر ہوں گے جو ایک ہے سب پر غالب ہے ۵ اور اس دن آپ مجرموں کو زنجیروں

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝۴۹ سَرَّابِلُهُمْ مِّنْ قِطْرٍ

میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے ۵ ان کے لباس گندھک (یا ایسے روغن) کے ہوں گے (جو آگ کو خوب بھڑکاتا ہے)

وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ ۝۵۰ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ رہی ہوگی ۵ تاکہ اللہ ہر شخص کو ان (اعمال) کا بدلہ دے دے جو

كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۵۱ هَذَا بَدَأُ

اس نے کہا رکھے ہیں۔ بیشک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے ۵ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے کلاماً پیغام کا

لِلنَّاسِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّهَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ

پہنچا دینا ہے، تاکہ انہیں اس کے ذریعہ ڈرایا جائے اور یہ کہ وہ خوب جان لیں کہ بس وہی (اللہ) معبود یکتا ہے

وَلِيَذْكُرُوا وَلَوْ إِلَّا لُبَابِ ۝۵۲

اور یہ کہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں ۵

ایاتھا ۹۹ ۱۵ سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۲ رُكُوعَاتُهَا ۶

۶ رکوع

سورة الحجر کی ہے

آیات ۹۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم کر نیوالا ہے ۵

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝۱

الف لام را (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)، یہ (برگزیدہ) کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں ۵

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝۲

کفار (آخرت میں مومنوں پر اللہ کی رحمت کے مناظر دیکھ کر) بار بار آرزو کریں گے کہ کاش! وہ مسلمان ہوتے ۝

ذُرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

آپ (غملین نہ ہوں) انہیں چھوڑ دیجئے وہ کھاتے (پیتے) رہیں اور عیش کرتے رہیں اور (انکی) جھوٹی امیدیں انہیں (آخرت سے) غافل

يَعْلَمُونَ ۝۳ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ

رکھیں پھر وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے ۝ اور ہم نے کوئی بھی بستی ہلاک نہیں کی مگر یہ کہ اُس کیلئے ایک معلوم

مَعْلُومٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝۵

نوشتہ (قانون) تھا ۝ کوئی بھی قوم (قانون عروج و زوال کی) اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے ۝

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

اور (کفار گستاخی کرتے ہوئے) کہتے ہیں: اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے! بیشک تم

لَمَجْنُونٌ ۝۶ لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْبَلَاغَةِ إِنْ كُنْتَ مِنْ

دیوانے ہو ۝ تم ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتے اگر تم

الصَّادِقِينَ ۝۷ مَا نُزِّلَ إِلَيْكَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا

سچے ہو؟ ۝ ہم فرشتوں کو نہیں اتارا کرتے مگر (فیصلہ) حق کے ساتھ (یعنی جب عذاب کی گھڑی آچنی تو اس کے نفاذ کیلئے

كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ۝۸ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا

اتارتے ہیں) اور اس وقت انہیں مہلت نہیں دی جاتی ۝ بیشک یہ ذکر عظیم (قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی

لَهُ لَحِظُونَ ۝۹ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ

حفاظت کریں گے ۝ اور بیشک ہم نے آپ سے قبل پہلی امتوں میں بھی رسول

الْأَوَّلِينَ ۝۱۰ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

بیچھے تھے ۝ اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا تھا مگر یہ کہ وہ اس کے ساتھ مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۲

کیا کرتے تھے ۵ اسی طرح ہم اس (تمسخر اور استہزاء) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ۵

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ وَلَوْ

یہ لوگ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے اور بیشک پہلوں کی (یہی) روش گزر چکی ہے ۵ اور اگر ہم ان پر

فَتَحْنَاهُمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝۱۴

آسمان کا کوئی دروازہ (بھی) کھول دیں (اور ان کیلئے یہ بھی ممکن بنادیں کہ) وہ سارا دن اس میں (سے) اوپر چڑھتے رہیں ۵

لَقَالُوا إِنَّا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

(تب بھی) یہ لوگ یقیناً (یہ) کہیں گے کہ ہماری آنکھیں (کسی حیلہ و فریب کے ذریعے) باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم لوگوں

مَسْحُورُونَ ۝۱۵ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزِينَةً

پر جادو کر دیا گیا ہے ۵ اور بیشک ہم نے آسمان میں (کہکشاؤں کی صورت میں ستاروں کی حفاظت کیلئے) قلعے بنائے اور ہم نے اس (خلائی کائنات) کو

لِلنَّظَرِ ۝۱۶ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝۱۷ إِلَّا

دیکھنے والوں کیلئے آراستہ کر دیا ۵ اور ہم نے اس (آسمانی کائنات کے نظام) کو ہر مردود شیطان (یعنی ہر سرکش قوت کے شر انگیز عمل) سے محفوظ کر دیا ۵ مگر

مِّنْ أَسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ۝۱۸ وَ

جو کوئی بھی چوری چھپے سننے کے لئے آگھسا تو اس کے پیچھے ایک (جلتا) چمکتا شہاب ہو جاتا ہے ۵ اور

الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا

زمین کو ہم نے (گولائی کے باوجود) پھیلا دیا اور ہم نے اس میں (مختلف مادوں کو باہم ملا کر) مضبوط پہاڑ بنادئے اور ہم نے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝۱۹ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ وَ

اس میں ہر جنس کو (مطلوبہ) توازن کے مطابق نشوونما دی ۵ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کئے اور ان

مَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرِزْقَيْنَ ۝۲۰ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا

(انسانوں، جانوروں اور پرندوں) کیلئے بھی جنہیں تم رزق مہیا نہیں کرتے ۵ اور (کائنات) کی کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے مگر یہ کہ

خَزَائِنُهُ ۚ وَ مَا نُزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿۲۱﴾ وَ

ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے صرف معین مقدار کے مطابق ہی اتارتے رہتے ہیں ۵ اور

أَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

ہم ہواؤں کو بادلوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے بھیجتے ہیں پھر ہم آسمان کی جانب سے پانی اتارتے ہیں

فَأَسْقِيَنَّكُمْوَهُ ۚ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزَائِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ

پھر ہم اسے تم ہی کو پلاتے ہیں اور تم اس کے خزانے رکھنے والے نہیں ہو ۵ اور بیشک ہم ہی جلاتے ہیں

نُحْيِ وَ نُيِّتُ ۚ وَ نَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث (و مالک) ہیں ۵ اور بیشک ہم اُن کو بھی

الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿۲۴﴾

جانتے ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے اور بیشک ہم بعد میں آنے والوں کو بھی جانتے ہیں ۵

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ

اور بیشک آپ کا رب ہی تو انہیں (روزِ قیامت) جمع فرمائے گا۔ بیشک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے ۵ اور بیشک ہم

خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَبٍ مُّسْنُونٍ ﴿۲۶﴾ وَ

نے انسان کی (کیمیائی) تخلیق ایسے خشک بنجنے والے گارے سے کی جو (پہلے) سن رسیدہ ☆ سیاہ بودار ہو چکا تھا ۵ اور اس

الْجَانِّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السُّوْمِ ﴿۲۷﴾ وَإِذْ

سے پہلے ہم نے جنوں کو شدید جلا دینے والی آگ سے پیدا کیا جس میں دھواں نہیں تھا ۵ اور (وہ)

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ

واقعہ یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں سن رسیدہ (اور) سیاہ بودار، بنجنے والے گارے

مِّنْ حَبٍ مُّسْنُونٍ ﴿۲۸﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ

سے ایک بشری پیکر پیدا کرنے والا ہوں ۵ پھر جب میں اسکی (ظاہری) تشکیل کو کامل طور پر درست حالت میں لاچکوں اور اس پیکر

رُّوْحِي فَقَعُوا لَهُ سُجْدِينَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ

(بشری کے باطن) میں اپنی (نورانی) روح پھونک دوں تو تم اس کیلئے سجدہ میں گر پڑنا پس (اس پیکر بشری کے اندر نور ربانی کا چراغ

أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ ط أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ

جلتے ہی) سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے، اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے

السُّجْدِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ يَا بَلِيسَ مَا لَكَ إِلَّا تَكُونَ مَعَ

انکار کر دیا۔ (اللہ نے) ارشاد فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں

السُّجْدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

کے ساتھ نہ ہوا۔ (ابلیس نے) کہا: میں ہرگز ایسا نہیں (ہو سکتا) کہ بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سن رسیدہ

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَبَآئِمُ سُوءٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

(اور) سیاہ بودار، بجنے والے گارے سے تخلیق کیا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا: تو یہاں سے نکل جا پس بیشک تو مردود

فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ﴿٣٤﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ

(راندہ درگاہ) ہے اور بیشک تجھ پر روز جزا تک لعنت (پڑتی)

الرَّيِّينَ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾

رہے گی۔ اُس نے کہا: اے پروردگار! پس تو مجھے اُس دن تک مہلت دے دے (جس دن) لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣٧﴾ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے فرمایا: سو بیشک تو مہلت یافتہ لوگوں میں سے ہے۔ وقت مقررہ کے دن (قیامت)

الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِنَا أَعُوْثِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي

تک۔ ابلیس نے کہا: اے پروردگار! اس سبب سے جو تو نے مجھے گمراہ کیا میں (بھی) یقیناً ان کیلئے زمین میں (گناہوں اور نافرمانیوں

الْأَرْضِ وَلَا أَعُوْثِيَهُمْ أَجْعِلْ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

(کو) خوب آراستہ و خوشنما بنا دوں گا اور ان سب کو ضرور گمراہ کر کے رہوں گا۔ سوائے تیرے ان برگزیدہ بندوں کے جو (میرے اور نفس

الْمُخْلِصِينَ ۝ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ۝ إِنَّ

کے فریبوں سے) خلاصی پا چکے ہیں ۝ اللہ نے ارشاد فرمایا: یہ (اخلاص ہی) راستہ ہے جو سیدھا میرے در پر آتا ہے ۝ بیشک

عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ

میرے (اخلاص یافتہ) بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا سوائے ان بھٹکے ہوؤں کے جنہوں نے

مِنَ الْغَوِيْنَ ۝ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

تیری راہ اختیار کی ۝ اور بیشک ان سب کے لئے وعدہ کی جگہ جہنم ہے ۝

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ۖ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝

جس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان میں سے الگ حصہ مخصوص کیا گیا ہے ۝

إِنَّ السَّائِقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٌ ۝ اُدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

بیشک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں رہیں گے ۝ (ان سے کہا جائے گا:) ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر

أَمْنِينَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا

داخل ہو جاؤ ۝ اور ہم وہ ساری کدورت باہر کھینچ لیں گے جو (دنیا میں) ان کے سینوں میں (مغالطہ کے باعث ایک دوسرے

عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝ لَا يَسُومُهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ

سے) تھکی، وہ (جنت میں) بھائی بھائی بن کر آمنے سامنے بیٹھے ہونگے ۝ انہیں وہاں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ ہی

مِنْهَا بِخُرْجَيْنِ ۝ نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ

وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ۝ (اے حبیب!) آپ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں ہی بیشک بڑا بخشنے والا نہایت

الرَّحِيمُ ۝ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْآلِيمُ ۝ وَ

مہربان ہوں ۝ اور (اس بات سے بھی آگاہ کر دیجئے) کہ میرا ہی عذاب بڑا دردناک عذاب ہے ۝ اور

نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا

انہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی خبر (بھی) سنائیے ۝ جب وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس آئے تو انہوں نے (آپ کو) سلام

سَلَامًا ۖ قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا

کہا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ ہم آپ سے کچھ ڈر محسوس کر رہے ہیں ۵ (مہمان فرشتوں نے) کہا: آپ خائف نہ ہوں ہم

نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ أَبَشِّرْهُنِي عَلَىٰ أَن

آپ کو ایک دانشمند لڑکے (کی پیدائش) کی خوشخبری سناتے ہیں ۱۰ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم مجھے اس حال میں خوشخبری سنارہے

مَسِّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونِ ﴿۵۴﴾ قَالُوا بِشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ

ہو جبکہ مجھے بڑھاپا لاحق ہو چکا ہے سو اب تم کس چیز کی خوشخبری سناتے ہو ۱۱ انہوں نے کہا: ہم آپ کو سچی بشارت دے

فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَٰنِطِينَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَن يَّقْنُطُ مِّن رَّحْمَةِ

رہے ہیں سو آپ نا امید نہ ہوں ۱۲ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا

رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا

اور کون مایوس ہو سکتا ہے ۱۳ ابراہیم (علیہ السلام) نے دریافت کیا: اے (اللہ کے) بھیجے ہوئے فرشتو! (اس بشارت کے علاوہ) اور

الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۷﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

تمہارا کیا کام ہے (جس کیلئے آئے ہو)؟ ۱۴ انہوں نے کہا: ہم ایک مجرم قوم کی طرف

مُجْرِمِينَ ﴿۵۸﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ إِنَّا لَمُنَجِّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۹﴾

بھیجے گئے ہیں ۱۵ سوائے لوط (علیہ السلام) کے گھرانے کے، بیشک ہم ان سب کو ضرور بچا لیں گے ۱۵

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۖ إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَاءَ

بجز ان کی بیوی کے، ہم (یہ) طے کر چکے ہیں کہ وہ ضرور (عذاب کیلئے) پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۱۶ پھر جب لوط (علیہ السلام)

آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿۶۱﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّكْسَرُونَ ﴿۶۲﴾

کے خاندان کے پاس وہ فرستادہ (فرشتے) آئے ۱۷ لوط (علیہ السلام) نے کہا: بیشک تم اجنبی لوگ (معلوم ہوتے) ہو ۱۸

قَالُوا بَلْ جَعَلْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۶۳﴾ وَآتَيْنَاكَ

انہوں نے کہا: (ایسا نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ (عذاب) لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے رہے ہیں ۱۹ اور ہم آپ

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿٢٣﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

کے پاس حق (کا فیصلہ) لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں ۵ پس آپ اپنے اہل خانہ کو رات کے کسی حصہ میں

الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَ

لے کر نکل جائیے اور آپ خود ان کے پیچھے پیچھے چلے اور آپ میں سے کوئی مڑ کر (بھی) پیچھے نہ دیکھے اور آپ کو

امْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٢٥﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ

جہاں جانے کا حکم دیا گیا ہے (وہاں) چلے جائیے ۵ اور ہم نے لوط (ﷺ) کو اس فیصلہ سے بذریعہ وحی

أَنَّ دَابِرَهُمْ أَوْ لَاءِ مَقْطُوعٍ مُّصْبِحِينَ ﴿٢٦﴾ وَجَاءَ أَهْلُ

آگاہ کر دیا کہ بیشک اُن کے صبح کرتے ہی اُن لوگوں کی جڑ کٹ جائے گی ۵ اور اہل شہر (اپنی بدمستی میں) خوشیاں

الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضِيفِي فَلَا

مناتے ہوئے (لوط ﷺ کے پاس) آپہنچے ۵ لوط (ﷺ) نے کہا: بیشک یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم مجھے (ان کے بارے

تَفْصَحُونَ ﴿٢٨﴾ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْرُونَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا

(میں) شرمسار نہ کرو ۵ اور اللہ (کے غضب) سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو ۵ وہ (بدمست لوگ) بولے:

أَوَلَمْ نُنْهَكْ عَنِ الْعُلَیِّیْنَ ﴿٣٠﴾ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ

(اے لوط!) کیا ہم نے تمہیں دنیا بھر کے لوگوں (کی حمایت) سے منع نہیں کیا تھا ۵ لوط (ﷺ) نے کہا: یہ میری (قوم کی) بیٹیاں

كُنْتُمْ فَعِلِیْنَ ﴿٣١﴾ لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَاتِهِمْ

ہیں اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو ۵ (اے حبیبِ مکرم!) آپ کی عمر مبارک کی قسم، بیشک یہ لوگ (بھی قومِ لوط کی طرح) اپنی

يَعْمَهُونَ ﴿٣٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٣٣﴾ فَجَعَلْنَا

بدمستی میں سرگرداں پھر رہے ہیں ۵ پس انہیں طلوعِ آفتاب کے ساتھ ہی سخت آتشیں کڑک نے آلیا ۵ سو ہم نے ان کی بستی کو

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ آمَطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ

زیر و زبر کر دیا اور ہم نے ان پر پتھر کی طرح سخت مٹی کے

سَجِيلٌ ۞ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّينَ ۞ وَإِنَّهَا

کنکر برائے ۵ بیشک اس (واقعہ) میں اہل فراست کے لئے نشانیاں ہیں ۵ اور بیشک

لِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۞ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۞

وہ بستی ایک آباد راستہ پر واقع ہے ۵ بیشک اس (واقعہ قوم لوط) میں اہل ایمان کے لئے نشانی (عبرت) ہے ۵

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ۞ فَانْتَقَبْنَا

اور بیشک باشندگان اَیکہ (یعنی گھنی جھاڑیوں کے رہنے والے) بھی بڑے ظالم تھے ۵ پس ہم نے ان سے

مِنْهُمْ ۞ وَإِنَّهُمْ لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ۞ وَلَقَدْ كَذَّبَ

(بھی) انتقام لیا، اور یہ دونوں (بستیاں) کھلے راستہ پر (موجود) ہیں ۵ اور بیشک وادی حجر

أَصْحَابُ الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ ۞ وَاتَّبِعْتَهُمُ ابْتِغَاءً مَّا كَانُوا

کے باشندوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا ۵ اور ہم نے انہیں (بھی) اپنی نشانیاں دیں مگر وہ ان سے

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۞ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

روگردانی کرتے رہے ۵ اور وہ لوگ بے خوف و خطر پہاڑوں میں گھر

أَمْنِينَ ۞ فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۞ فَمَا

تراشتے تھے ۵ تو انہیں (بھی) صبح کرتے ہی خوفناک کڑوں نے آپکڑا ۵ سو جو

أَغْنَى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۞ وَ مَا خَلَقْنَا

(مال) وہ کمایا کرتے تھے وہ ان سے (اللہ کے عذاب) کو دفع نہ کر سکا ۵ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۞ وَإِنَّ

جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے عبث پیدا نہیں کیا، اور یقیناً قیامت کی گھڑی آنے والی ہے سو

السَّاعَةِ لَأَتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلَ ۞ إِنَّ رَبَّكَ

(اے اخلاق مجسم!) آپ بڑے حسن و خوبی کے ساتھ درگزر کرتے رہئے ۵ بیشک آپ کا رب ہی سب کو

وقف لازمہ

هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝۸۲ وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي

پیدا فرمانے والا خوب جاننے والا ہے ۝ اور بیشک ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں (یعنی سورہ فاتحہ) اور

وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ۝۸۴ لَا تَدْنُ عَيْنُكَ إِلَى مَا

بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ۝ آپ ان چیزوں کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے جن سے ہم نے کافروں کے گروہوں

مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفَضْ

کو (چند روزہ) عیش کے لئے بہرہ مند کیا ہے، اور ان (کی گمراہی) پر رنجیدہ خاطر بھی نہ ہوں اور اہل ایمان (کی دلجوئی) کے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۸۸ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ

لئے اپنے (شفقت و التفات کے) بازو جھکائے رکھے ۝ اور فرمادیتجئے کہ بیشک (اب) میں ہی (عذاب الہی کا) واضح و صریح

الْمُبِينُ ۝۸۹ كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ۝۹۰ الَّذِينَ

ڈرسانے والا ہوں ۝ جیسا (عذاب) کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں (یعنی یہود و نصاریٰ) پر اتارا تھا ۝ جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے (کر

جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ۝۹۱ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۹۲

کے تقسیم) کر ڈالا (یعنی موافق آیتوں کو مان لیا اور غیر موافق کو نہ مانا) ۝ سو آپ کے رب کی قسم! ہم ان سب سے ضرور پریش کریں گے ۝

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۹۳ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ

ان اعمال سے متعلق جو وہ کرتے رہے تھے ۝ پس آپ وہ (باتیں) اعلانیہ کہہ ڈالیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اور

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝۹۴ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ۝۹۵

آپ مشرکوں سے منہ پھیر لیجئے ۝ بیشک مذاق کرنے والوں (کو انجام تک پہنچانے) کے لئے ہم آپ کو کافی ہیں ۝

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۝۹۶ فَسَوْفَ

جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں سو وہ عنقریب (اپنا انجام)

يَعْلَمُونَ ۝۹۷ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا

جان لیں گے ۝ اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ (اقدس) ان باتوں سے تنگ ہوتا ہے جو

يَقُولُونَ ۙ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِنَ

وہ کہتے ہیں ۵ سو آپ حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کیا کریں اور سجود کرنے والوں میں (شامل)

السَّاجِدِينَ ۙ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۙ ﴿٩٩﴾

رہا کریں ۵ اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہاں تک کہ آپکو (آپکی شان کے لائق) مقام یقین مل جائے ☆ ۵

ایاتھا ۱۲۸ ۱۲ سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۴۰ رُكُوعَاتُهَا ۱۲

رکوع ۱۲

سورة النحل کی ہے

آیات ۱۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

آتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

اللہ کا وعدہ (قریب) آپہنچا سو تم اس کے چاہنے میں عجلت نہ کرو۔ وہ پاک ہے اور وہ ان چیزوں سے برتر ہے جنہیں کفار (اس

يُشْرِكُونَ ۙ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ

کا) شریک ٹھہراتے ہیں ۵ وہی فرشتوں کو وحی کے ساتھ (جو جملہ تعلیمات دین کی روح اور جان ہے) اپنے حکم سے

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادَةٍ أَنْ أُنْذِرُ مَا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے کہ (لوگوں کو) ڈر سناؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں سو میری

فَاتَّقُوا ۙ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ تَعَالَىٰ

پرہیزگاری اختیار کرو ۵ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو درست تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا، وہ ان چیزوں سے برتر ہے جنہیں کفار

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۙ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ

(اس کا) شریک گردانتے ہیں ۵ اُسی نے انسان کو ایک تولیدی قطرہ سے پیدا فرمایا، پھر بھی وہ (اللہ کے حضور مطیع ہونے کی

خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۙ ﴿٤﴾ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَ

بجائے) کھلا جھگڑالو بن گیا ۵ اور اُسی نے تمہارے لئے چوپائے پیدا فرمائے، ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور

مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ

(دوسرے) فوائد ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو اور ان میں تمہارے لئے رونق (اور دلکشی بھی) ہے جب تم

تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحِبُّوا ثِقَالَكُمْ إِلَىٰ

شام کو چراگاہ سے (واپس) لاتے ہو اور جب تم صبح کو (چرانے کیلئے) لے جاتے ہو اور یہ (جانور) تمہارے بوجھ (بھی)

بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بِلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۖ إِنَّ رَبَّكُمْ

ان شہروں تک اٹھا لے جاتے ہیں جہاں تم بغیر جانکاہ مشقت کے نہیں پہنچ سکتے تھے، بیشک تمہارا رب نہایت

لَرَّءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ

شفقت والا نہایت مہربان ہے اور (اُسی نے) گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کو (پیدا کیا) تاکہ تم ان پر سواری کر سکو اور وہ (تمہارے

لِتَرْكِبُوها وَزِينَةً ۖ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَىٰ

لئے) باعثِ زینت بھی ہوں، اور وہ (مزید ایسی بازیئت سواروں کو بھی) پیدا فرمائے گا جنہیں تم (آج) نہیں جانتے اور درمیانی راہ

اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

اللہ (کے دروازے) پر جا پہنچتی ہے اور اس میں سے کئی ٹیڑھی راہیں بھی (نکلتی) ہیں، اور اگر وہ چاہتا تو تم سب ہی کو

أَجْعِلَنَّ ۚ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ

ہدایت فرمادیتا وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان کی جانب سے پانی اتارا، اس میں سے (کچھ) پینے کا ہے اور اسی میں سے

مِنْهُ شَرَابٌ ۖ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسَيُّونَ ۝ يُثْبِتُ لَكُمْ

(کچھ) شجرکاری کا ہے (جس سے نباتات، سبزے اور چراگاہیں اُگتی ہیں) جن میں تم (اپنے مویشی) چراتے ہو اُسی

بِالرُّءُوفِ وَالرَّحِيمِ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ

پانی سے تمہارے لئے کھیت اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل (اور

الشَّجَرَاتِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

میوے) اگاتا ہے، بیشک اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشانی ہے

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط

اور اُسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا، اور تمام ستارے

وَالنُّجُومُ مَسْخَرَاتٌ بِأَمْرِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

بھی اُسی کی تدبیر (سے نظام) کے پابند ہیں، بیشک اس میں عقل رکھنے والے لوگوں کے

يَعْقِلُونَ ۝۱۲ وَ مَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

لئے نشانیاں ہیں ۱۲ اور (حیوانات، نباتات اور معدنیات وغیرہ میں سے بقیہ) جو کچھ بھی اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا فرمایا

أَلْوَانُهُ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝۱۳ وَ هُوَ

ہے جن کے رنگ ☆ الگ الگ ہیں (سب تمہارے لئے مسخر ہیں)، بیشک اسمیں نصیحت قبول کرنیوالے لوگوں کیلئے نشانی ہے ۱۳ اور

الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْبًا طَرِيًّا وَ

وہی ہے جس نے (فضا و بر کے علاوہ) بحر (یعنی دریاؤں اور سمندروں) کو بھی مسخر فرمادیا تاکہ تم اس میں سے تازہ (و پسندیدہ) گوشت کھاؤ اور تم

تَسْخَرُونَ مِنْهُ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَ تَرَى الْفُلْكَ

اس میں سے موتی (وغیرہ) نکالو جنہیں تم زیبائش کیلئے پہنتے ہو، اور (اے انسان!) ٹوکشتیوں (اور جہازوں) کو دیکھتا ہے جو (دریاؤں اور

مَوَاحِرَ فِيهِ وَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ

سمندروں کا) پانی چیرتے ہوئے اس میں چلے جاتے ہیں، اور (یہ سب کچھ اسلئے کیا) تاکہ تم (دور دور تک) اس کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو

تَشْكُرُونَ ۝۱۴ وَ أَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

اور یہ کہ تم شکر گزار بن جاؤ ۱۴ اور اسی نے زمین میں (مختلف مادوں کو باہم ملا کر) بھاری پہاڑ بنا دیئے تاکہ ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ (اپنے مدار میں

تَيِّدَ بِكُمْ وَ أَنْهَارًا وَ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۱۵

حرکت کرتے ہوئے) تمہیں لے کر کاٹنے لگے اور نہریں اور (قدرتی) راستے (بھی) بنائے تاکہ تم (منزلوں تک پہنچنے کیلئے) راہ پاسکو

وَعَلَّمَتْ ط وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝۱۶ أَفَسَوْا بِمَنْ يَخْلُقُ

اور (دن کو راہ تلاش کرنے کیلئے) علامتیں بنائیں، اور (رات کو) لوگ ستاروں کے ذریعہ (بھی) راہ پاتے ہیں ۱۶ کیا وہ خالق جو

كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٤﴾ وَإِنْ تَعْدُوا

(اتنا کچھ) پیدا فرمائے اسکے مثل ہو سکتا ہے جو (کچھ بھی) پیدا نہ کر سکے، کیا تم لوگ نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور اگر تم

نِعْمَةً اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥﴾ وَ

اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں پورا شمار نہ کر سکو گے، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ

اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور یہ (مشرک)

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

لوگ جن (بتوں) کو اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا

يُخْلِقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ لَا

کئے گئے ہیں اور (وہ) مردے ہیں زندہ نہیں، اور (انہیں اتنا بھی) شعور نہیں کہ (لوگ) کب

آيَانَ يَبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ إِلَهُكُمْ إِلَهٌُ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ

اٹھائے جائیں گے تمہارا معبود، معبودِ یکتا ہے، پس جو لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ سرکش و

مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

متکبر ہیں اور یہ بات حق و ثابت ہے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور

يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا قِيلَ

جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ سرکشوں متکبروں کو پسند نہیں کرتا اور جب اُن سے پوچھا جاتا ہے

لَهُمْ مَاذَا آتٰنَا رَبُّكُمُ قَالَوَا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

کہ تمہارے رب نے کیا نازل فرمایا ہے؟ (تو) وہ کہتے ہیں: اگلی قوموں کے جھوٹے قصے (اتارے ہیں) اور

فرمانبرداری کا اظہار کریں گے (اور نہیں گے:) ہم (دنیا میں) کوئی برائی نہیں کیا کرتے تھے، کیوں نہیں بیشک اللہ خوب جانتا

تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا ط

ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ۵ پس تم دوزخ کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ، تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو،

فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۲۹﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

سو تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۵ اور پرہیزگار لوگوں سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا

مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط قَالُوا خَيْرًا ط لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي

نازل فرمایا ہے؟ وہ کہتے ہیں: (دنیا و آخرت کی) بھلائی (اتاری ہے)، ان لوگوں کے لئے جو نیکی

هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ط وَلَنِعْمَ

کرتے رہے اس دنیا میں (بھی) بھلائی ہے، اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی بہتر ہے، اور پرہیزگاروں

دَارُ السَّعِيدِينَ ﴿۳۰﴾ جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرِي مِنْ

کا گھر کیا ہی خوب ہے ۵ سدا بہار باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے جن کے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ط كَذَلِكَ

نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ان میں اُن کے لئے جو کچھ وہ چاہیں گے (میسر) ہو گا،

يَجْزِي اللَّهُ السَّعِيدِينَ ﴿۳۱﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اس طرح اللہ پرہیزگاروں کو صلہ عطا فرماتا ہے ۵ جن کی روحیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (نیکی و طاعت کے

طَيِّبِينَ لَا يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ط ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِهَا

باعث) پاکیزہ اور خوش و خرم ہوں، (ان سے فرشتے قبض روح کے وقت ہی کہہ دیتے ہیں:) تم پر سلامتی ہو، تم جنت میں داخل

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ

ہو جاؤ ان (اعمالِ صالحہ) کے باعث جو تم کیا کرتے تھے ۵ یہ اور کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں سوائے اس

الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِي أَمْرُ رَبِّكَ ط كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ

کے کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں یا آپ کے رب کا حکم (عذاب) آ پہنچے، یہی کچھ ان لوگوں نے (بھی)

قَبْلِهِمْ ط وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

کیا تھا جو ان سے پہلے تھے، اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم

يُظْلِمُونَ ﴿۳۳﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا

کیا کرتے تھے ۵ سو جو اعمال انہوں نے کئے تھے انہی کی سزائیں ان کو پہنچیں اور اسی (عذاب) نے انہیں آگھیرا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اور مشرک لوگ کہتے ہیں: اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے

شَاءَ اللَّهُ مَا عِبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا

سوا کسی بھی چیز کی پرستش نہ کرتے، نہ ہی ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے

آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ط كَذَلِكَ فَعَلَ

(حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے، یہی کچھ ان لوگوں نے (بھی) کیا تھا جو ان سے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ

پہلے تھے، تو کیا رسولوں کے ذمہ (اللہ کے پیغام اور احکام) واضح طور پر پہنچا دینے کے علاوہ

السُّبُّينُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ

بھی کچھ ہے؟ ۵ اور بیشک ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ (لوگو) تم اللہ کی عبادت کرو

اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ج فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَىٰ

اور طاغوت (یعنی شیطان اور بتوں کی اطاعت و پرستش) سے اجتناب کرو، سو اُن میں بعض وہ

اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ط فَسِيرُوا فِي

ہوئے جنہیں اللہ نے ہدایت فرما دی اور اُن میں بعض وہ ہوئے جن پر گمراہی (ٹھیک) ثابت

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾

ہوئی، سو تم لوگ زمین میں سیر و سیاحت کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا

إِنْ تَحَرَّصَ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ

اگر آپ ان کے ہدایت پر آجانے کی شدید طلب رکھتے ہیں تو (آپ اپنی طبیعتِ مطہرہ پر اس قدر بوجھ نہ لائیں) بیشک اللہ جسے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَ اقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اسے ہدایت نہیں فرماتا اور ان کیلئے کوئی مددگار نہیں ہوتا اور یہ لوگ بڑی

أَيَّانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۖ بَلَى وَعْدًا عَلَيْهِ

شد و مد سے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جائے اللہ اسے (دوبارہ) نہیں اٹھائے گا، کیوں

حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

نہیں اس کے ذمہ کرم پر سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (مردوں کا اٹھایا جانا اس لئے ہے) تاکہ

الَّذِينَ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ لِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ

ان کے لئے وہ (حق) بات واضح کر دے جس میں وہ لوگ اختلاف کرتے ہیں اور یہ کہ کافر لوگ جان لیں کہ

كَانُوا كَذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَادْنَاهُ أَنْ

حقیقت میں وہی جھوٹے ہیں ہمارا فرمان تو کسی چیز کیلئے صرف اسی قدر ہوتا ہے کہ جب ہم اُس (کو وجود میں لانے) کا ارادہ

نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ

کرتے ہیں تو ہم اُسے فرماتے ہیں: ”ہو جا“ پس وہ ہو جاتی ہے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اس کے

بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لِنُبَوِّئَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جُرْ

بعد کہ ان پر (طرح طرح کے) ظلم توڑے گئے تو ہم ضرور انہیں دنیا (ہی) میں بہتر ٹھکانا دیں گے، اور آخرت کا

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا

اجر تو یقیناً بہت بڑا ہے، کاش! وہ (اس راز کو) جانتے ہوتے جن لوگوں نے صبر کیا اور اپنے

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا

رب پر توکل کئے رکھتے ہیں اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مردوں ہی کو رسول

رَبَّالًا تُوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے سو تم اہل ذکر سے پوچھ لیا کرو اگر تمہیں خود (کچھ)

لَا تَعْلَمُونَ ۝۳۳ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۖ وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

معلوم نہ ہو ۝ (انہیں بھی) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا تھا)، اور (اے نبی مکرم!) ہم نے آپ کی طرف ذکر عظیم

الذِّكْرِ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ

(قرآن) نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کے لئے وہ (پیغام اور احکام) خوب واضح کر دیں جو ان کی طرف اتارے گئے ہیں

يَتَفَكَّرُونَ ۝۳۴ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ

اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ۝ کیا وہ برے مکر و فریب کرنے والے لوگ اس بات سے بے خوف

يَخْشَفُ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ مِنْ

ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا (کسی) ایسی جگہ سے ان پر عذاب بھیج دے جس کا

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝۳۵ أَوْ يَأْخُذُهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَنَاهُمْ

انہیں کوئی خیال بھی نہ ہو ۝ یا ان کی نقل و حرکت (سفر اور شغل تجارت) کے دوران ہی انہیں پکڑ لے سو وہ اللہ کو

بِمُعْزِرِينَ ۝۳۶ أَوْ يَأْخُذُهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ ۖ فَإِنَّ رَبَّكُمُ

عاجز نہیں کر سکتے ۝ یا انہیں ان کے خوف زدہ ہونے پر پکڑ لے، تو بیشک تمہارا رب بڑا

لَرَّءَوْفٌ رَّحِيمٌ ۝۳۷ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

شفیق نہایت مہربان ہے ۝ کیا انہوں نے ان (سایہ دار) چیزوں کی طرف نہیں دیکھا جو اللہ نے پیدا فرمائی ہیں (کہ)

شَيْءٍ يَتَفَقَّهُوْا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ

ان کے سائے دائیں اور بائیں اطراف سے اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے پھرتے رہتے ہیں اور وہ (درحقیقت)

وَهُمْ دَخَرُونَ ۝۳۸ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

طاعت و عاجزی کا اظہار کرتے ہیں ۝ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ لَا يُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٩﴾

جملہ جاندار اور فرشتے، اللہ (ہی) کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ (ذرا بھی) غرور و تکبر نہیں کرتے ۵

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾

وہ اپنے رب سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے رہتے ہیں اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے (اسے) بجا لاتے ہیں ۵

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ

اور اللہ نے فرمایا ہے: تم دو معبود مت بناؤ، بیشک وہی (اللہ) معبودِ یکتا ہے،

وَاحِدٌ ۚ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونَ ﴿٥١﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو ۵ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے اور (سب)

وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۖ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

کے لئے) اسی کی فرمانبرداری واجب ہے۔ تو کیا تم غیر از خدا (کسی) سے ڈرتے ہو ۵

وَمَا يَكُمُ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ

اور تمہیں جو نعمت بھی حاصل ہے سو وہ اللہ ہی کی جانب سے ہے، پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کے آگے گریہ و زاری

تَجْرُونَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ

کرتے ہو ۵ پھر جب اللہ اس تکلیف کو تم سے دور فرما دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اس وقت اپنے

مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ

رب سے شرک کرنے لگتا ہے ۵ (یہ کفر و شرک اسلئے) تاکہ وہ ان (نعمتوں) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا کر رکھی ہیں،

فَتَسْعَوْا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ وَ يَجْعَلُونَ لِمَا

پس (اے مشرکوں! چند روزہ) فائدہ اٹھا لو پھر تم عنقریب (اپنے انجام کو) جان لو گے ۵ اور یہ ان (بتوں) کیلئے جن کی

لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۖ تَاللَّهِ لَتَسْلُكُنَّ عَنَّا

(حقیقت) کو وہ خود بھی نہیں جانتے اس رزق میں سے حصہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں عطا کر رکھا ہے۔ اللہ کی قسم! تم سے

سجدة ۳

كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَنَهُ لَا

اس بہتان کی نسبت ضرور پوچھ گچھ کی جائیگی جو تم باندھا کرتے ہو O اور یہ (کفار و مشرکین) اللہ کیلئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں وہ (اس

وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ

(سے) پاک ہے اور اپنے لئے وہ کچھ (یعنی بیٹی) جن کی وہ خواہش کرتے ہیں O اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی (کی پیدائش)

ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا ۖ وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارَىٰ مِنْ

کی خبر سنائی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصہ سے بھر جاتا ہے O وہ لوگوں سے چھپا پھرتا ہے

الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۖ أَيَسْكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ

(بزعم خویش) اس بری خبر کی وجہ سے جو اسے سنائی گئی ہے، (اب یہ سوچنے لگتا ہے کہ) آیا اسے ذلت و رسوائی

يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

کے ساتھ (زندہ) رکھے یا اسے مٹی میں دبا دے (یعنی زندہ درگور کر دے)، خبردار! کتنا برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں O

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوِّءِ ۚ وَ لِلَّهِ

ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (یہ) نہایت بری صفت ہے، اور بلند تر

الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يَوَّاخِدُ

صفت اللہ ہی کی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے O اور اگر اللہ لوگوں کو ان

اللَّهُ النَّاسُ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ

کے ظلم کے عوض (فوراً) پکڑ لیا کرتا تو اس (زمین) پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا لیکن

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ

وہ انہیں مقررہ میعاد تک مہلت دیتا ہے، پھر جب ان کا مقرر وقت آ پہنچتا ہے تو وہ

لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ

نہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں O اور وہ اللہ کے لئے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو (اپنے لئے) ناپسند

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكُذِبَ أَنَّ لَهُمُ

کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کے لئے بھلائی ہے، (ہرگز نہیں!) حقیقت یہ ہے کہ ان کے لئے

الْحُسْنٰی ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿۶۲﴾

دوزخ ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے پہلے بھیجے جائیں گے (اور اس میں ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیئے جائیں گے) ۵

تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ

اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے آپ سے پہلے (بھی بہت سی) امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان (امتوں) کے لئے

الشَّيْطٰنُ اَعْبٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے (برے) اعمال آراستہ و خوشنما کر دکھائے، سو وہی (شیطان) آج انکا دوست ہے اور ان کے لئے دردناک

اَلِيْمٌ ۖ ﴿۶۳﴾ وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

عذاب ہے ۵ اور ہم نے آپ کی طرف کتاب نہیں اتاری مگر اس لئے کہ آپ ان پر وہ (امور) واضح

الَّذِي اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَهُدًى وَّ رَّحْمَةً لِّقَوْمٍ

کر دیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (اس لئے کہ یہ کتاب) ہدایت اور رحمت ہے اس قوم کے لئے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَآٰ حَيٰٓا بِهٖ

جو ایمان لے آئی ہے ۵ اور اللہ نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا اور اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ

اَلْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

(یعنی بنجر) ہونے کے بعد زندہ (یعنی سرسبز و شاداب) کر دیا۔ بیشک اس میں (نصیحت) سننے والوں کے

يَسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ

لئے نشانی ہے ۵ اور بیشک تمہارے لئے مویشیوں میں (بھی) مقام غور ہے، ہم ان کے جسموں کے اندر کی اس چیز سے جو

مِمَّا فِيْ بُطُوْنِهِۦ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآءًا يَّغَا

آنتوں کے (بعض) مشمولات اور خون کے اختلاط سے (وجود میں آتی ہے) خالص دودھ نکال کر تمہیں پلاتے ہیں (جو) پینے

لِّلشَّرِبِیْنَ ۝۶۲ وَ مِنْ شَرَاتِ النَّخِیْلِ وَ الْاَعْنَابِ

والوں کیلئے فرحت بخش ہوتا ہے ۵ اور کھجور اور انگور کے پھلوں

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكْرًا وَ رِزْقًا حَسَنًا ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

سے تم شکر اور (دیگر) عمدہ غذائیں بناتے ہو، بیشک اس میں اہل عقل

لَاٰیۃٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۶۳ وَ اَوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ

کے لئے نشانی ہے ۵ اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں (خیال) ڈال دیا کہ تو بعض پہاڑوں

اَنْ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوتًا ۚ وَ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا

میں اپنے گھر بنا اور بعض درختوں میں اور بعض چھپروں میں (بھی) جنہیں لوگ (چھت کی طرح)

یَعْرِشُوْنَ ۝۶۴ ثُمَّ کَلِمَیْ مِنْ کُلِّ الشَّرَاتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ

اونچا بناتے ہیں ۵ پس تو ہر قسم کے پھلوں سے رس چوسا کر پھر اپنے رب کے (سمجھائے ہوئے) راستوں پر (جوان پھلوں اور

رَبِّکِ ذُلًّا ۚ یَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُ ۚ

پھولوں تک جاتے ہیں جن سے تو نے رس چوسنا ہے، دوسری مکھیوں کیلئے بھی) آسانی فراہم کرتے ہوئے چلا کر، ان کے

فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیۃٌ لِّقَوْمٍ

شکموں سے ایک پینے کی چیز نکلتی ہے (وہ شہد ہے) جس کے رنگ جدا گانہ ہوتے ہیں، اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے، بیشک اس

یَتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۵ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفَّکُمْ ۚ وَ مِنْکُمْ

میں غور و فکر کرنے والوں کیلئے نشانی ہے ۵ اور اللہ نے تمہیں پیدا فرمایا ہے پھر وہ تمہیں وفات دیتا (یعنی تمہاری روح قبض کرتا)

مَنْ یُّرِدْ اِلَیْ اَرْضَ ذٰلِ الْعُرِّ لَکِیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمِ شَیْءًا ۚ

ہے۔ اور تم میں سے کسی کو ناقص ترین عمر (بڑھاپا) کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ (زندگی میں بہت کچھ) جان لینے کے بعد اب

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۝۶۶ وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی

کچھ بھی نہ جانے والے، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے ۵ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق (کے

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَأْدِي رِزْقِهِمْ

(درجات) میں فضیلت دی ہے (تاکہ وہ تمہیں حکم انفاق کے ذریعے آزمائے)، مگر جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی دولت

عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۖ أَفَبِنِعْمَةِ

(کے کچھ حصہ کو بھی) اپنے زبردست لوگوں پر نہیں لوٹاتے (یعنی خرچ نہیں کرتے) حالانکہ وہ سب اس میں (بنیادی ضروریات کی

اللَّهُ يَجْحَدُونَ ﴿٤١﴾ ۚ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ

حد تک) برابر ہیں، تو کیا وہ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ نے تم ہی میں سے تمہارے لئے

أَزْوَاجًا ۚ وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَرْوَاحِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً ۚ وَ

جوڑے پیدا فرمائے اور تمہارے جوڑوں (یعنی بیویوں) سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے/نواسے پیدا

رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ ۚ وَ

فرمائے اور تمہیں پاکیزہ رزق عطا فرمایا، تو کیا پھر بھی وہ (حق کو چھوڑ کر) باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ

بِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٤٢﴾ ۚ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

کی نعمت سے وہ ناشکری کرتے ہیں؟ اور اللہ کے سوا ان (بتوں) کی پرستش کرتے ہیں جو

مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا ۚ

آسمانوں اور زمین سے ان کے لئے کسی قدر رزق دینے کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ہی کچھ

لَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٣﴾ ۚ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

قدرت رکھتے ہیں؟ پس تم اللہ کے لئے مثل نہ ٹھہرایا کرو، بیشک اللہ

يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ ۚ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے؟ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے (کہ) ایک غلام ہے (جو کسی کی) ملکیت میں

مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا

ہے (خود) کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور (دوسرا) وہ شخص ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے عمدہ روزی عطا فرمائی

حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهًا ۖ هَلْ يَسْتَوْنَ ۖ ط

ہے سو وہ اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں، سب تعریفیں اللہ

الْحَدُّ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَضَرَبَ

کے لئے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر (بنیادی حقیقت کو بھی) نہیں جانتے اور اللہ نے دو (ایسے) آدمیوں کی مثال

اللَّهُ مَثَلًا لِّرَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ

بیان فرمائی ہے جن میں سے ایک گونگا ہے وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ

وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ ۖ لَا يُبَايِعُ وَجْهَهُ ۖ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ ط

(مالک) اسے جدھر بھی بھیجتا ہے کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا، کیا وہ (گونگا) اور (دوسرا) وہ شخص جو (اس منصب

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۖ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ

کا حامل ہے کہ) لوگوں کو عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ خود بھی سیدھی راہ پر گامزن ہے (دونوں) برابر

مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۶﴾ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا

ہو سکتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کا (سب) غیب اللہ ہی کے لئے ہے، اور

أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمَةٍ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

قیامت کے پپا ہونے کا واقعہ اس قدر تیزی سے ہو گا جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۷﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ

تیز تر، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ

أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمہارے لئے

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۸﴾ أَلَمْ يَرَوْا

کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجا لاؤ کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں

إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۖ مَا يُسْكُنُهُنَّ إِلَّا

اللَّهُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩﴾

چیز تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک اس (پرواز کے اصول) میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور اللہ نے تمہارے لئے

جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ

الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ

إِقَامَتِكُمْ ۚ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا

أَثَانًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٠﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا

خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُم

سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ ۖ

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿١١﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

يَعْرِفُونَ

رُوَّادَانِي كَرِيں تَو (اے نبی معظم!) آپ کے ذمہ تو صرف (میرے پیغام اور احکام کو) صاف صاف پہنچا دینا ہے اور یہ لوگ اللہ کی

نِعِمَّتَ اللَّهُ ثُمَّ يَنْكِرُ وَنَهَاوَا كَثُرُهُمُ الْكُفْرُ وَنَ ۸۳

نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیں ۵ اور جس دن ہم

يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ

ہر اُمت سے (اسکے رسول کو اس کے اعمال پر) گواہ بنا کر اٹھائیں گے پھر کافر لوگوں کو (کوئی عذر پیش کرنے کی) اجازت نہیں

كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۸۴ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

دی جائے گی اور نہ (اس وقت) ان سے توبہ و رجوع کا مطالبہ کیا جائے گا ۵ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۸۵ وَإِذَا

تو نہ ان سے (اس عذاب کی) تخفیف کی جائے گی اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی ۵ اور جب مشرک

رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرَّكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ

لوگ اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے: اے ہمارے رب!

شُرَكَاءُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ فَالْقُوا

یہی ہمارے شریک تھے جن کی ہم تجھے چھوڑ کر پرستش کرتے تھے، پس وہ (شرکاء)

إِلَيْهِمُ الْقَوْلُ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ۸۶ وَالْقُوا إِلَى اللَّهِ

انہیں (جواباً) پیغام بھیجیں گے کہ بیشک تم جھوٹے ہو ۵ اور یہ (مشرکین) اس دن اللہ کے حضور

يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۸۷

عاجزی و فرمانبرداری ظاہر کریں گے اور ان سے وہ سارا بہتان جاتا رہے گا جو یہ باندھا کرتے تھے ۵

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْذُوعُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے رہے ہم ان کے عذاب پر عذاب کا

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ۸۸ وَيَوْمَ نَبْعَثُ

اضافہ کریں گے اس وجہ سے کہ وہ فساد انگیزی کرتے تھے ۵ اور (یہ) وہ دن ہو گا (جب)

فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ

ہم ہر امت میں انہی میں سے خود ان پر ایک گواہ اٹھائیں گے اور (اے حبیبِ مکرم!) ہم آپ

شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۖ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا

کو ان سب (امتوں اور پیغمبروں) پر گواہ بنا کر لائیں گے، اور ہم نے آپ پر وہ عظیم کتاب نازل

لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾

فرمائی ہے جو ہر چیز کا بڑا واضح بیان ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ۵

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي

بیشک اللہ (ہر ایک کے ساتھ) عدل اور احسان کا حکم فرماتا ہے اور

الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

قربت داروں کو دیتے رہنے کا اور بے حیائی اور برے کاموں اور سرکشی و نافرمانی سے منع

يُعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا

فرماتا ہے، وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم خوب یاد رکھو ۵ اور تم اللہ کا عہد پورا کر دیا کرو

عَهْدُكُمْ وَلَا تَقْضُوا الْآيَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ

جب تم عہد کرو اور قسموں کو پختہ کر لینے کے بعد انہیں مت توڑا کرو حالانکہ

جَعَلَهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

تم اللہ کو اپنے آپ پر ضامن بنا چکے ہو، بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ

تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن

تم کرتے ہو ۵ اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط کات لینے کے بعد توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے

بَعْدَ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ آيَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

کر ڈالا، تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کاری کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ (اس طرح) ایک گروہ دوسرے گروہ سے

أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۖ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ

زیادہ فائدہ اٹھانے والا ہو جائے، بات یہ ہے کہ اللہ (بھی) تمہیں اسی کے ذریعہ آزماتا ہے،

بِهِ ۖ وَلَيَبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ

اور وہ تمہارے لئے قیامت کے دن ان باتوں کو ضرور واضح فرما دے گا جن میں تم اختلاف

تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ

کیا کرتے تھے ۵ اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے

لَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَ

چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرما دیتا ہے، اور تم سے ان کاموں

لَتَسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا

کی نسبت ضرور پوچھا جائے گا جو تم انجام دیا کرتے تھے ۵ اور تم اپنی قسموں کو آپس میں

أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمُ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَ

فریب کاری کا ذریعہ نہ بنایا کرو ورنہ قدم (اسلام پر) جم جانے کے بعد لڑکھڑا جائے گا

تَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ج وَلَكُمْ

اور تم اس وجہ سے کہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے برے انجام کا مزہ چھو گے اور تمہارے لئے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ

زبردست عذاب ہے ۵ اور اللہ کے عہد حقیر سی قیمت (یعنی دنیوی مال و دولت) کے عوض مت بیچ ڈالا کرو،

إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا

بیشک جو (اجر) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم (اس راز کو) جانتے ہو ۵ جو (مال و زر)

عِنْدَكُمْ يَفْقَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ

تمہارے پاس ہے فنا ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے، اور ہم ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا

صَبِرُوا أَجْرُهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ مَنْ

ضرور ان کا اجر عطا فرمائیں گے ان کے اچھے اعمال کے عوض جو وہ انجام دیتے رہے تھے ۵ جو کوئی

عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

نیک عمل کرے (خواہ) مرد ہو یا عورت جبکہ وہ مومن ہو تو ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی کے

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

ساتھ زندہ رکھیں گے، اور انہیں ضرور ان کا اجر (بھی) عطا فرمائیں گے ان اچھے اعمال کے عوض جو

يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ

وہ انجام دیتے تھے ۵ سو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود (کی وسوسہ اندازیوں) سے اللہ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلٰی الَّذِيْنَ

کی پناہ مانگ لیا کریں ۵ بیشک اسے ان لوگوں پر کچھ (بھی) غلبہ حاصل نہیں ہے جو

اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلٰی

ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ۵ بس اس کا غلبہ صرف انہی لوگوں پر ہے

الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَہٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُّشْرِكُوْنَ ۚ وَاِذَا

جو اسے دوست بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے ہیں ۵ اور جب ہم کسی آیت کی جگہ دوسری آیت

بَدَّلْنَا اٰیَةً مَّكَانَ اٰیَةٍ ۙ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ ۚ قَالُوْا

بدل دیتے ہیں اور اللہ (ہی) بہتر جانتا ہے جو (کچھ) وہ نازل فرماتا ہے (تو) کفار کہتے ہیں کہ آپ تو بس اپنی طرف

اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلْ

سے گھڑنے والے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ (آیتوں کے اتارنے اور بدلنے کی حکمت) نہیں جانتے ۵ فرمادیتے: اس

نَزَّلَهُ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

(قرآن) کو روح القدس (جبریل علیہ السلام) نے آپ کے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ اتارا

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَدَىٰ وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ

ہے تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور (یہ) مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ۵ اور بیشک ہم

نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ط لِسَانُ الَّذِي

جانتے ہیں کہ وہ (کفار و مشرکین) کہتے ہیں کہ انہیں یہ (قرآن) محض کوئی آدمی ہی سکھاتا ہے، جس شخص کی طرف وہ بات

يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبُ ۖ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾

کو حق سے ہٹاتے ہوئے منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن واضح و روشن عربی زبان (میں) ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَ

بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت (یعنی صحیح فہم و بصیرت کی توفیق بھی) نہیں دیتا اور

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ

ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۵ بیشک جھوٹی افترا پردازی (بھی) وہی لوگ کرتے

لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں ۵

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مِنْ أَكْرَهٍ وَقَلْبُهُ

جو شخص اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کرے، سوائے اس کے جسے انتہائی مجبور کر دیا گیا مگر اس کا دل

مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

(بدستور) ایمان سے مطمئن ہے، لیکن (ہاں) وہ شخص جس نے (دوبارہ) شرح صدر کے ساتھ کفر

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾ ذَٰلِكَ

(اختیار) کیا سو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہے اور ان کے لئے زبردست عذاب ہے ۵ یہ اس

بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ

وجہ سے کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت پر عزیز رکھا اور اس لئے

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ

کہ اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسُعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ جُورًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ ہی (آخرت کے انجام

الْغٰفِلُونَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَءَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

(غافل ہیں) ۵ یہ حقیقت ہے کہ بیشک یہی لوگ آخرت میں خسارہ اٹھانے

الْخٰسِرُونَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنَّا بَعْدَ

والے ہیں ۵ پھر آپ کا رب ان لوگوں کیلئے جنہوں نے آزمائشوں (اور تکلیفوں) میں مبتلا کئے جانے کے بعد ہجرت کی (یعنی

مَا قَاتَلْتُمُوهُمْ جَاهِدُوا وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِّنَّا بَعْدَهَا

اللہ کے لئے اپنے وطن چھوڑ دیئے) پھر جہاد کئے اور (پریشانیوں پر) صبر کئے تو (اے حبیبِ مکرم!) آپ کا رب اس کے بعد

لَعَفُوًّا رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ

بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ وہ دن (یاد کریں) جب ہر شخص محض اپنی جان کی طرف سے (دفاع کے لئے) جھگڑتا ہوا

نَفْسِهَا وَتُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾

حاضر ہوگا اور ہر جان کو جو کچھ اس نے کیا ہوگا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا

اور اللہ نے ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرمائی ہے جو (بڑے) امن اور اطمینان سے (آباد) تھی اس کا

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعَمِ اللَّهِ

رزق اس کے (مکینوں کے) پاس ہر طرف سے بڑی وسعت و فراغت کے ساتھ آتا تھا پھر اس بستی (والوں)

فَآذَقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا

نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے عذاب کا لباس پہنا دیا ان اعمال کے

يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ

سب سے جو وہ کرتے تھے اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا تو

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِنْ

انہوں نے اسے جھٹلایا پس انہیں عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم ہی تھے پس جو حلال اور پاکیزہ

رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ اِنْ

رزق تمہیں اللہ نے بخشا ہے، تم اس میں سے کھایا کرو اور اللہ کی نعمت کا شکر بجا لاتے رہو اگر تم اسی

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ

کی عبادت کرتے ہو اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا

وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَسِنْ

نام پکارا گیا ہو، حرام کیا ہے، پھر جو شخص حالت اضطرار (یعنی انتہائی مجبوری کی حالت) میں ہو، نہ (طلب لذت میں احکام الہی

اُضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَاِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ

سے) سرکشی کرنے والا ہو اور نہ (مجبوری کی حد سے) تجاوز کرنے والا ہو، تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور وہ

لَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ السِّنْتُكُمُ الْكُذِبَ هَذَا حَلَلٌ ۚ

جھوٹ مت کہا کرو جو تمہاری زبانیں بیان کرتی رہتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور

هَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ

یہ حرام ہے اس طرح کہ تم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھو، بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹا

يُفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ

بہتان باندھتے ہیں وہ (کبھی) فلاح نہیں پائیں گے اور فائدہ تھوڑا ہے مگر

قَلِيلٌ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوا

ان کے لئے عذاب (بڑا) دردناک ہے اور یہود پر ہم نے وہی چیزیں حرام

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾

کی تھیں جو ہم پہلے آپ سے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے ۵ پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لئے

عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ

جنہوں نے نادانی سے غلطیاں کیں پھر اس کے بعد تائب ہو گئے اور (اپنی) حالت

أَصْلَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾

درست کر لی تو بیشک آپ کا رب اس کے بعد بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ بیشک ابراہیم (علیہ السلام) تنہا ذات میں

إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ

ایک اُمت تھے، اللہ کے بڑے فرمانبردار تھے، ہر باطل سے کنارہ کش (صرف اسی کی طرف یکسو) تھے، اور مشرکوں

الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِأَنْعَمَ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ

میں سے نہ تھے ۵ اس (اللہ) کی نعمتوں پر شاکر تھے، اللہ نے انہیں چن (کر اپنی بارگاہ میں خاص برگزیدہ بنا) لیا

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ

اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرما دی ۵ اور ہم نے اسے دنیا میں (بھی) بھلائی عطا فرمائی، اور

إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

بیشک وہ آخرت میں (بھی) صالحین میں سے ہوں گے ۵ پھر (اے حبیبِ مکرم!) ہم نے آپ

أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ

کی طرف وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کریں جو ہر باطل سے جدا تھے، اور وہ

الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ

مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ ہفتہ کا دن صرف انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں

اُخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اختلاف کیا، اور بیشک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن (باتوں) کا فیصلہ فرما دے گا

فِيْمَا كَانُوا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۳ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۝ (اے رسولِ معظم!) آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ

اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بحث (بھی) ایسے انداز سے کیجئے جو نہایت حسین ہو،

اَحْسَنُ ۖ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ

بیشک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت یافتہ

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۲۴ وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا

لوگوں کو (بھی) خوب جانتا ہے ۝ اور اگر تم سزا دینا چاہو تو اتنی ہی سزا دو

بِمِثْلِ مَا عُوْذِبْتُمْ بِهٖ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهٗوَ خَيْرٌ

جس قدر تکلیف تمہیں دی گئی تھی، اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً وہ صبر کرنے والوں

لِلصَّابِرِيْنَ ۝۱۲۵ وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ

کے لئے بہتر ہے ۝ اور (اے حبیبِ مکرم!) صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کے ساتھ ہے اور آپ ان (کی سرکشی) پر

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْسِرُوْنَ ۝۱۲۶

رنجیدہ خاطر نہ ہوا کریں اور آپ ان کی فریب کاریوں سے (اپنے کشادہ سینہ میں) تنگی (بھی) محسوس نہ کیا کریں ۝

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ

بیشک اللہ اُن لوگوں کو اپنی معیت (خاص) سے نوازتا ہے جو صاحبانِ تقویٰ ہوں اور وہ لوگ جو

مُحْسِنُوْنَ ۝۱۲۷

صاحبانِ احسان (بھی) ہوں ۝

اٰیٰتِہَا ۱۱۱ ۱۷ سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ ۵۰ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

آیات ۱۱۱

سورۃ بنی اسرائیل کی ہے

رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وہ ذات (ہر نقص اور کمزوری سے) پاک ہے جو رات کے تھوڑے سے حصہ میں اپنے (محبوب اور مقرب) بندے کو مسجد حرام

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِّنْ

سے (اس) مسجد اقصیٰ تک لے گئی جس کے گرد و نواح کو ہم نے بابرکت بنا دیا ہے تاکہ ہم اس (بندہ کامل) کو اپنی نشانیاں

اَيْتِنَا ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۱ وَاتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

دکھائیں، بیشک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ۵ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (تورات)

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي

عطا کی اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا (اور انہیں حکم دیا) کہ تم میرے سوا کسی کو کارساز

وَكَيْلًا ۖ ۝۲ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا

نہ ٹھہراؤ ۵ (اے) ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ (کشتی میں) اٹھالیا تھا، بیشک نوح (علیہ السلام) بڑے

شَكُورًا ۝۳ وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ

شکر گزار بندے تھے ۵ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو قطعی طور پر بتا دیا تھا کہ تم زمین میں

فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝۴ فَإِذَا جَاءَ

ضرور دو مرتبہ فساد کرو گے اور (اطاعتِ الہی سے) بڑی سرکشی برتو گے ۵ پھر جب ان دونوں

وَعْدُ أُولَٰئِكَ بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَرِيِدٍ

میں سے پہلی مرتبہ کا وعدہ آ پہنچا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیئے جو سخت جنگجو

فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ط وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝ شُمَّ رَدَدْنَا

تھے پھر وہ (تمہاری) تلاش میں (تمہارے) گھروں تک جا گھسے، اور (یہ) وعدہ ضرور پورا ہونا ہی تھا ۝ پھر ہم نے ان

لَكُمْ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ أَمَدَدْنَكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَنِينَ

کے اوپر غلبہ کو تمہارے حق میں پلٹا دیا اور ہم نے اموال و اولاد (کی کثرت) کے ذریعے تمہاری مدد فرمائی اور

وَجَعَلْنَكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝ ۶ إِنَّ أَحْسَنَكُمْ أَحْسَنُكُمْ

ہم نے تمہیں افرادی قوت میں (بھی) بڑھا دیا ۝ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے (ہی) لئے بھلائی کرو گے اور اگر تم

لَا تُفْسِكُمْ ۚ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ط فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ

برائی کرو گے تو اپنی (ہی) جان کے لئے، پھر جب دوسرے وعدہ کی گھڑی آئی (تو اور ظالموں کو تم پر مسلط کر دیا) تاکہ

لَيْسَوْا أَوْجُوْهُكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ

(مار مار کر) تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور تاکہ مسجد اقصیٰ میں (اسی طرح) داخل ہوں جیسے اس میں (حملہ آور لوگ)

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَلِيَتَّبِعُوا مَا عَكَا تَتَبِيرًا ۝ ۷ عَسَىٰ رَبُّكُمْ

پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور تاکہ جس (مقام) پر غلبہ پائیں اسے تباہ و برباد کر ڈالیں ۝ ۷ امید ہے (اس کے بعد) تمہارا رب تم

أَنْ يُّرْحِمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدْتُمْ عَدُنَا ۚ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ

پر رحم فرمائے گا اور اگر تم نے پھر وہی (سرکشی کا طرز عمل اختیار) کیا تو ہم بھی وہی (عذاب دوبارہ) کریں گے، اور ہم نے

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۝ ۸ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ

دوزخ کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا دیا ہے ۝ بیشک یہ قرآن اس (منزل) کی رہنمائی کرتا

أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ

ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا

أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ ۹ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے ۝ اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے

بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۰ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ

ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اور انسان (کبھی تنگ دل اور پریشان ہو کر) برائی کی دعا مانگنے

بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝۱۱ وَ

لگتا ہے جس طرح (اپنے لئے) بھلائی کی دعا مانگتا ہے، اور انسان بڑا ہی جلد باز واقع ہوا ہے ۝ اور

جَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا

ہم نے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک

آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا

بنایا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کر سکو اور تاکہ تم

عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِتَفْصِيلٍ ۝۱۲

برسوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو، اور ہم نے ہر چیز کو پوری تفصیل سے واضح کر دیا ہے ۝

وَكُلُّ إِنْسَانٍ لَّزِمُهُ طَيْرَةٌ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کا نوشتہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے، اور ہم اس کے لئے قیامت کے دن (یہ)

الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝۱۳ اِقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَى

نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا ۝ (اس سے کہا جائے گا:) اپنی کتاب (اعمال)

بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝۱۴ مَن اهْتَدَىٰ فَإِنَّا

پڑھ لے، آج تو اپنا حساب جانچنے کے لئے خود ہی کافی ہے ۝ جو کوئی راہ ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے فائدہ کے لئے

يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَلَا

ہدایت پر چلتا ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال (بھی) اسی پر ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرَىٰ ۖ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ

دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور ہم ہرگز عذاب دینے والے نہیں ہیں یہاں تک کہ ہم (اس قوم میں)

نَبَعَثَ رَسُولًا ۝۱۵ وَإِذَا آرَدْنَاهُ أَنْ تُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا

کسی رسول کو بھیج لیں ۵ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم وہاں کے امراء اور خوشحال لوگوں کو (کوئی)

مُتَرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا

حکم دیتے ہیں ☆ تو وہ اس (بستی) میں نافرمانی کرتے ہیں پس اس پر ہمارا فرمان (عذاب) واجب ہو جاتا ہے پھر ہم اس بستی کو

تَدْمِيرًا ۝۱۶ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ وَ

بالکل ہی مسمار کر دیتے ہیں ۵ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کے بعد کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر ڈالا، اور آپ کا

كَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝۱۷ مَنْ كَانَ

رب کافی ہے (وہ) اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب خبردار خوب دیکھنے والا ہے ۵ جو کوئی صرف دنیا کی خوشحالی

يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِئِنْ تُرِيدُوا

(کی صورت میں اپنی محنت کا جلدی بدلہ) چاہتا ہے تو ہم اسی دنیا میں جسے چاہتے ہیں جتنا چاہتے ہیں جلدی دے دیتے

جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلُهُ مَا مَدَّ مُوْءَاذُهُمْ ۝۱۸ وَمَنْ

ہیں پھر ہم نے اس کے لئے دوزخ بنا دی ہے جس میں وہ ملامت سنتا ہوا (رب کی رحمت سے) دھتکارا ہوا داخل ہوگا ۵ اور جو

أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

شخص آخرت کا خواہش مند ہوا اور اس نے اس کے لئے اس کے لائق کوشش کی اور وہ مومن (بھی) ہے تو

كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝۱۹ كَلَّا يُبَدِّلُ هَوْلًا وَهُوَ آتٍ

ایسے ہی لوگوں کی کوشش مقبولیت پائے گی ۵ ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں ان (طالبان دنیا) کی بھی اور ان (طالبان آخرت) کی بھی

مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝۲۰

(اے حبیبِ مکرم! یہ سب کچھ) آپ کے رب کی عطا سے ہے، اور آپ کے رب کی عطا (کسی کیلئے) ممنوع اور بند نہیں ہے ۵

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ

دیکھئے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر کس طرح فضیلت دے رکھی ہے، اور یقیناً آخرت (دنیا کے مقابلہ میں) درجات کے لحاظ

دَرَجَتٍ وَّ أَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۝۲۱ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

سے (بھی) بہت بڑی ہے اور فضیلت کے لحاظ سے (بھی) بہت بڑی ہے ۝ (اے سننے والے!) اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنا

اٰخَرَفَتَّقَعْدَ مَذْمُومًا مَّخْذُ وَلَا ۝۲۲ وَقَضَىٰ رَبُّكَ اَلَّا

(ورنہ) تو ملامت زدہ (اور) بے یار و مددگار ہو کر بیٹھا رہ جائے گا ۝ اور آپ کے رب نے حکم فرما دیا ہے کہ تم

تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۝۲۳ اِمَّا يَبْلُغَنَّ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو، اگر تمہارے سامنے دونوں

عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا

میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں ”اف“ بھی نہ کہنا اور انہیں جھڑکنا بھی نہیں

تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝۲۴ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

اور ان دونوں کے ساتھ بڑے ادب سے بات کیا کرو ۝ اور ان دونوں کے لئے نرم دلی سے عجز و انکساری کے بازو جھکائے رکھو

الدُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي

اور (اللہ کے حضور) عرض کرتے رہو: اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے (رحمت و

صَغِيرًا ۝۲۵ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۝۲۶ اِنْ تَكُونُوا

شفقت سے) پالا تھا ۝ تمہارا رب ان (باتوں) سے خوب آگاہ ہے جو تمہارے دلوں میں ہیں، اگر تم نیک سیرت

صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِدَآءِیْہِمْ غَفُوْرًا ۝۲۷ وَاَتِ ذَا الْقُرْبٰی

ہو جاؤ تو بیشک وہ (اللہ اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے ۝ اور قرابت داروں کو ان

حَقَّهٗ وَالسَّكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبْذِرْ رِبَّیْرًا ۝۲۸

کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی (دو) اور (اپنا مال) فضول خرچی سے مت اڑاؤ ۝

اِنَّ الْمُبْذِرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیْطٰنِ ۝۲۹ وَكَانَ الشَّیْطٰنُ

بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا

لِرَبِّهِ كَفُورًا ۚ ۲۷ وَ إِمَّا تَعْرِضْ عَنْهُمْ ابْتَغَاءَ رَاحَةٍ

بڑا ہی ناشکرا ہے ۵ اور اگر تم (اپنی تنگ دستی کے باعث) ان (مستحقین) سے گریز کرنا چاہتے ہو اپنے رب

مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۚ ۲۸ وَلَا

کی جانب سے رحمت (خوشحالی) کے انتظار میں جس کی تم توقع رکھتے ہو تو ان سے نرمی کی بات کہہ دیا کرو ۵ اور نہ

تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے باندھا ہوا رکھو (کہ کسی کو کچھ نہ دو) اور نہ ہی اسے سارا کا سارا کھول دو (کہ سب کچھ ہی دے ڈالو) کہ

فَتَقْعَدَ مَلَكَ مَّحْشُورًا ۚ ۲۹ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

پھر تمہیں خود ملا مت زدہ (اور) تھکا ہارا بن کر بیٹھنا پڑے ۵ بیشک آپ کا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۚ ۳۰

(جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں (کے اعمال و احوال) کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے ۵

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمَّا يَكُنْ لَهُمْ

اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل مت کرو، ہم ہی انہیں (بھی) روزی دیتے

وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ۚ ۳۱ وَلَا تَقْرَبُوا

ہیں اور تمہیں بھی، بیشک ان کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے ۵ تم زنا (بدکاری) کے قریب بھی

الرِّزْقَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا ۚ ۳۲ وَلَا تَقْتُلُوا

مت جانا بیشک یہ بے حیائی کا کام ہے، اور بہت ہی بری راہ ہے ۵ تم کسی جان کو قتل مت کرنا جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام قرار

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا

دیا ہے سوائے اس کے کہ (اس کا قتل کرنا شریعت کی رو سے) حق ہو، اور جو شخص ظلماً قتل کر دیا گیا تو بیشک ہم نے اس کے

فَقَدْ جَعَلْنَا لَوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ

وارث کے لئے (قصاص کا) حق مقرر کر دیا ہے سو وہ بھی (قصاص کے طور پر بدلہ کے) قتل میں حد سے تجاوز نہ کرے، بیشک وہ

كَانَ مَنْصُورًا ۝۳۳ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي

(اللہ کی طرف سے) مدد یافتہ ہے ۝۳۳ اور تم یتیم کے مال کے (بھی) قریب تک نہ جانا مگر ایسے

هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ

طریقہ سے جو (یتیم کے لئے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور وعدہ پورا کیا کرو، بیشک

الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝۳۴ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ ۚ إِذَا كِلْتُمُوزِنُوا

وعدہ کی ضرور پوچھ گچھ ہوگی ۝ اور ناپ پورا رکھا کرو جب (بھی) تم (کوئی چیز) ناپو اور (جب تو لے لگو تو)

بِالْقِسْطِ ۚ السُّبْقِمْ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۳۵ وَ

سیدھے ترازو سے تولا کرو، یہ (دبیانتداری) بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے (بھی) خوب تر ہے ۝ اور

لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَ

(اے انسان!) تو اس بات کی پیروی نہ کر جس کا تجھے (صحیح) علم نہیں، بیشک کان اور آنکھ اور

الْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝۳۶ وَلَا تَشْسِ فِي

دل ان میں سے ہر ایک سے باز پرس ہوگی ۝ اور زمین میں اکڑ کر مت چل،

الْأَرْضَ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ

بیشک تو زمین کو (اپنی رعونت کے زور سے) ہرگز چیر نہیں سکتا اور نہ ہی ہرگز تو بلندی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتا ہے

الْجِبَالَ طُولًا ۝۳۷ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ

(تو جو کچھ ہے وہی رہے گا) ۝ ان سب (مذکورہ) باتوں کی برائی تیرے رب کو

مَكْرُوهًا ۝۳۸ ذٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۚ

بڑی ناپسند ہے ۝ یہ حکمت و دانائی کی ان باتوں میں سے ہے جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہیں، اور (اے

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا

انسان!) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا (ورنہ) تو ملامت زدہ (اور اللہ کی رحمت سے) دھتکارا ہوا ہو کر دوزخ میں

مَدْحُورًا ۳۹) أَفَاصْفُكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَيْنِينَ وَاتَّخَذَ مِنْ

جھونک دیا جائے گا (اے مشرک، خود سوچو!) بھلا تمہیں تو تمہارے رب نے بیٹوں کیلئے چن لیا ہے اور (اپنے لئے) اس نے

الْمَلٰئِكَةِ اِنَاثًا ۱۰ اِنَّكُمْ لَتَقُولُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۴۰) وَلَقَدْ

فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا ہے، بیشک تم (اپنے ہی گھڑے ہوئے خیالات کے پیانہ پر) بڑی سخت بات کہتے ہو اور بیشک ہم نے اس قرآن میں

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۱۰ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا

(حقائق اور نصائح کو) انداز بدل کر بار بار بیان کیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں، مگر (منکرین کا عالم یہ ہے کہ) اس سے ان کی نفرت ہی

نُفُوْرًا ۴۱) قُلْ لَّوْكَانَ مَعَهُ الْهَرَّةُ كَمَا يَقُولُوْنَ اِذَا

مزید بڑھتی جاتی ہے اور فرمادیتے: اگر اس کے ساتھ کچھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ وہ (کفار و مشرکین) کہتے ہیں تو وہ (مل کر) مالک

لَا بُتَغُوْا اِلٰی ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۴۲) سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا

عرش تک پہنچنے (یعنی اس کے نظام اقتدار میں دخل اندازی کرنے) کا کوئی راستہ ضرور تلاش کر لیتے اور وہ پاک ہے اور ان باتوں سے

يَقُولُوْنَ عَلُوًّا كَبِيْرًا ۴۳) تَسْبِيْحٌ لِّهٖ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ

جو وہ کہتے رہتے ہیں بہت ہی بلند و برتر ہے اور ساتوں آسمان اور زمین اور وہ سارے موجودات

اِلَّا رُضٌ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۱۰ وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

جو ان میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، اور (جملہ کائنات میں) کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اس کی

بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۱۰ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

حمہ کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح (کی کیفیت) کو سمجھ نہیں سکتے، بیشک وہ بڑا

غَفُوْرًا ۴۴) وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

بردبار بڑا بخشنے والا ہے اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں (تو) ہم آپ کے اور ان لوگوں کے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ۴۵)

درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں اور

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

اور ہم ان کے دلوں پر (بھی) پردے ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اسے سمجھ (نہ) سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ پیدا کر دیتے ہیں

وَقُرْآنًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا

(تاکہ اسے سن نہ سکیں)، اور جب آپ قرآن میں اپنے رب کا تذکرہ کرتے ہیں (ان کے بتوں کا نام نہیں آتا) تو وہ نفرت

عَلَىٰ آذَانِهِمْ يُفَوِّرُ ۖ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَبْعُونَ بِهِ

کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں ۝ ہم خوب جانتے ہیں یہ جس مقصد کے لئے دھیان سے سنتے ہیں

إِذِيسْتَبْعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْهُمْ نَجْوَىٰ إِذِيقُولُ الظَّالِمُونَ

جب یہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب یہ ظالم لوگ (مسلمانوں سے) کہتے ہیں

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۖ ۚ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا

کہ تم تو محض ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جو سحر زدہ ہے ☆ ۝ (اے حبیب!) دیکھئے (یہ لوگ) آپ

لَكَ إِلَّا مِثَالُ فَضْلُكُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۖ ۚ وَقَالُوا

کے لئے کیسی (کیسی) تشبیہیں دیتے ہیں پس یہ گمراہ ہو چکے، اب راہِ راست پر نہیں آسکتے ۝ اور کہتے ہیں:

عَازِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا ۖ ۚ إِنَّا لَبَعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۖ ۚ

جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں ازسرنو پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟ ۝

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۖ ۚ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي

فرما دیجئے: تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا ۝ یا کوئی ایسی مخلوق جو تمہارے خیال میں (ان چیزوں سے بھی)

صُدُورِكُمْ ۖ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَنْ نَا قُلِ الذِّی

زیادہ سخت ہو (کہ اس میں زندگی پانے کی بالکل صلاحیت ہی نہ ہو)، پھر وہ (اس حال میں) کہیں گے کہ ہمیں کون

فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ ۚ فَسَيَغْضُوبُ إِلَيْكَ رُءُوسُهُمْ وَ

دوبارہ زندہ کرے گا؟ فرما دیجئے: وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا، پھر وہ (تعجب اور تمسخر کے طور پر) آپ

یَقُولُونَ مَتَى هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝۵۱

کے سامنے اپنے سر ہلا دیں گے اور کہیں گے: یہ کب ہوگا؟ فرما دیجئے: امید ہے جلد ہی ہو جائے گا ۝ جس دن

یَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَنْتَوْنُ أَنْ لَّيْسَ ثَمَّ إِلَّا

وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرتے ہو گے کہ تم (دنیا میں) بہت تھوڑا

قَلِيلًا ۝۵۲ وَقُلْ لِّلْعِبَادِیْ یَقُولُوا اللّٰتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ اِنَّ

عرصہ ٹھہرے ہو ۝ اور آپ میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہ ایسی باتیں کیا کریں

الشَّیْطٰنَ یُكْرِهُ بَیْنَهُمْ ۖ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا

جو بہتر ہوں، بیشک شیطان لوگوں کے درمیان فساد پیا کرتا ہے، یقیناً شیطان انسان کا

مُحِبِّیْنَ ۝۵۳ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۖ اِنْ یَّشَآءِ رَحْمٰكُمُ اَوْ اِنْ

کھلا دشمن ہے ۝ تمہارا رب تمہارے حال سے بہتر واقف ہے، اگر چاہے تم پر رحم فرما دے یا اگر

یَّشَآءُ یُعَذِّبْكُمْ ۖ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ۝۵۴ وَ

چاہے تم پر عذاب کرے، اور ہم نے آپ کو ان پر (ان کے امور کا) ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا ۝ اور

رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَلَقَدْ

آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں (آباد) ہیں، اور بیشک ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیِّیْنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّاَتٰیْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝۵۵

بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت بخشی اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا کی ۝

قُلْ اَدْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَسْلُکُوْنَ

فرما دیجئے: تم ان سب کو بلا لو جنہیں تم اللہ کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو وہ تم سے تکلیف دور کرنے پر قادر نہیں ہیں اور نہ

كُشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ۝۵۶ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ

(اسے دوسروں کی طرف) پھیر دینے کا (اختیار رکھتے ہیں) ۝ یہ لوگ جن کی عبادت کرتے ہیں ☆ وہ (تو خود ہی) اپنے رب

۵۴

☆ (یعنی ملائکہ، وحیات، نبیؐ اور عزیر، مینشک، غیر ہم کے بت اور تصویریں بنا کر انہیں پوجتے ہیں)

یَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ

کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے (بارگاہِ الہی میں) زیادہ مقرب کون ہے اور (وہ خود) اس کی

رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۖ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

رحمت کے امیدوار ہیں اور (وہ خود ہی) اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، ہٹا، بیشک آپ کے رب کا عذاب

مَحْذُورًا ۝۷۷ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ

ڈرنے کی چیز ہے ۷۷ اور (کفر و سرکشی کرنے والوں کی) کوئی بستی ایسی نہیں مگر ہم اسے روزِ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ كَانَ ذَلِكَ

قیامت سے قبل ہی تباہ کر دیں گے یا اسے نہایت ہی سخت عذاب دیں گے، یہ (امر) کتاب

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝۷۸ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ

(لوحِ محفوظ) میں لکھا ہوا ہے ۷۸ اور ہم کو (اب بھی انکے مطالبہ پر) نشانیاں بھیجنے سے (کسی چیز نے) منع نہیں کیا سوائے اسکے کہ

إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَالْيَمَانِيُّوَدَ النَّاقَةُ مُبْصِرَةٌ

ان ہی (نشانوں) کو پہلے لوگوں نے جھٹلادیا تھا ۷۹، اور ہم نے قومِ ثمود کو (صالح علیہ السلام کی) (نوٹی) کی کھلی نشانی دی تھی تو انہوں نے اس پر ظلم

فَظَلَمُوا بِهَا ۖ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝۷۹ وَإِذْ

کیا، اور ہم نشانیاں نہیں بھیجا کرتے مگر (عذاب کی آمد سے قبل آخری بار) خوفزدہ کرنے کیلئے ۷۹ اور (یاد کیجئے) جب ہم نے آپ سے فرمایا

قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا

کہ بیشک آپ کے رب نے (سب) لوگوں کو (اپنے علم و قدرت کے) احاطہ میں لے رکھا ہے، اور ہم نے تو (شبِ معراج کے) اس نظارہ کو جو ہم

الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي

نے آپ کو دکھایا لوگوں کیلئے صرف ایک آزمائش بنایا ہے (ایمان والے مان گئے اور ظاہر بین الجھ گئے) اور اس درخت (شجرۃ الزقوم) کو بھی جس پر

الْقُرْآنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝۸۰

قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں مگر یہ (ڈرانا بھی) ان میں کوئی اضافہ نہیں کرتا سوائے اور بڑی سرکشی کے ۸۰

(۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ تم آدم (ﷺ) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے

إِبْلِيسَ ط قَالَ عَاسُجِدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ج قَالَ

سوا سب نے سجدہ کیا، اس نے کہا: کیا اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ o (اور شیطان

أَسْرَعُيْتِكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَعِنُ أَخْرَتِنِ إِلَى

یہ بھی کہنے لگا: مجھے بتا تو سہی کہ یہ وہ شخص ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے؟ (آخر اس کی کیا وجہ ہے؟) اگر تو مجھے قیامت

يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا حُتَنِكَ دُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝ ٢٢ قَالَ

کے دن تک مہلت دے دے تو میں اس کی اولاد کو سوائے چند افراد کے (اپنے قبضہ میں لے کر) جڑ سے اکھاڑ دوں گا o اللہ نے

اَذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً

فرمایا: جا (تجھے مہلت ہے) پس ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا تو بیشک دوزخ (ہی) تم سب کی

مَوْفُورًا ۝۶۳ وَاسْتَغْفِرْ مَنْ اسْتَطَعَتْ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ

پوری پوری سزا ہے ۵ اور جس پر بھی تیرا بس چل سکتا ہے تو (اسے) اپنی آواز سے ڈمگالے اور ان

أَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ

پر اپنی (فوج کے) سوار اور پیادہ دستوں کو چڑھا دے اور ان کے مال و اولاد میں ان کا شریک

وَالْأُولَٰئِكَ دُعِدُوهُمْ^ط وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٣﴾

بن جا اور ان سے (جھوٹے) وعدے کر، اور ان سے شیطان دھوکہ و فریب کے سوا (کوئی) وعدہ نہیں کرتا۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

بیشک جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا تسلط نہیں ہو سکے گا، اور تیرا رب ان (اللہ والوں) کی کارسازی

وَكَيْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

کے لئے کافی ہے ۝ تمہارا رب وہ ہے جو سمندر (اور دریا) میں تمہارے لئے (جہاز اور) کشتیاں رواں فرماتا ہے تاکہ تم

لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿۶۲﴾ وَإِذَا

(اندرونی و بیرونی تجارت کے ذریعہ) اس کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو، بیشک وہ تم پر بڑا مہربان ہے ۵ اور جب سمندر میں تمہیں کوئی مصیبت

مَسَّكُمْ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا

لاحق ہوتی ہے تو وہ (سب بت تمہارے ذہنوں سے) گم ہو جاتے ہیں جن کی تم پرستش کرتے رہتے ہو سوائے اسی (اللہ) کے (جسے تم اس وقت یاد

نَجَّكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿۶۳﴾

کرتے ہو)، پھر جب وہ (اللہ) تمہیں بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے (تو پھر اس سے) روگردانی کرنے لگتے ہو، اور انسان بڑا ناشکرا واقع ہوا ہے ۵

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْشِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کے کنارے پر ہی (زمین میں) دھنسا دے یا تم

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿۶۴﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ

پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاسکو گے ۵ یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے

أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا

ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ اس (سمندر) میں پلٹا کر لے جائے اور تم پر کشتیاں توڑ دینے والی آندھی بھیج دے پھر تمہیں

مِّنَ الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

اس کفر کے باعث جو تم کرتے تھے (سمندر میں) غرق کر دے پھر تم اپنے لئے اس (ڈبلونے) پر ہم سے مواخذہ

عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿۶۵﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي

کرنے والا کوئی نہیں پاؤ گے ۵ اور بیشک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری (یعنی شہروں اور صحراؤں اور

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ

سمندروں اور دریاؤں) میں (مختلف سواریوں پر) سوار کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور ہم نے انہیں

كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِنَا تَفْضِيلًا ﴿۶۶﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ

اکثر مخلوقات پر جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے فضیلت دے کر برتر بنا دیا ۵ وہ دن (یاد کریں) جب ہم لوگوں کے ہر طبقہ کو انکے پیشوا

بِمَا هُمْ^ج فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ

کے ساتھ بلائیں گے، سو جسے اس کا نوشتہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا پس یہ لوگ اپنا نامہ اعمال (مست و شادمانی

كُتِبَ لَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤١﴾ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى

(سے) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا o اور جو شخص اس (دنیا) میں (حق سے)

فَهُوَ فِي الْأَخِرَةِ أَعْلَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ وَإِنْ كَادُوا

اندھا رہا سو وہ آخرت میں بھی اندھا اور راہِ (نجات) سے بھٹکا رہے گا اور کفار تو یہی چاہتے تھے کہ آپ کو

لِيَفْتِنُوكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

اس (حکم الہی) سے پھیر دیں جس کی ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے تاکہ آپ اس (وحی) کے سوا ہم پر کچھ اور (باتوں)

غَيْرَهُ ۖ وَإِذَا لَا تَجِدُكَ خَلِيلًا ﴿٢٣﴾ وَلَوْلَا أَنْ تَبْتَئَكَ

کو منسوب کر دیں اور تب آپ کو اپنا دوست بنالیں o اور اگر ہم نے آپ کو (پہلے ہی سے عصمتِ نبوت کے ذریعہ) ثابت قدم نہ بنایا ہوتا

لَقَدْ كِدْتَ تَرْكُنْ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٤٣﴾ إِذْ لَا ذَقْنُكَ

تو تب بھی آپ ان کی طرف (اپنے پاکیزہ نفس اور طبعی استعداد کے باعث) بہت ہی معمولی سے جھکاؤ کے قریب جاتے ☆○ (اگر بالفرض

ضَعُفَ الْحَيَاةُ وَضَعُفَ الْمَيَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا

آپ مائل ہو جاتے تو) اس وقت ہم آپ کو دو گنا مزہ زندگی میں اور دو گنا موت میں چکھاتے پھر آپ اپنے لئے (بھی) ہم پر

نَصِيرًا ﴿٤٥﴾ وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ

کوئی مددگار نہ پاتے ۝ اور کفار یہ بھی چاہتے تھے کہ آپ کے قدم سرزمین (مکہ) سے اکھاڑ دیں تاکہ وہ آپ کو یہاں سے نکال

لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذًا لَا يَبْتَثُونَ خَلْقَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾

سکیں اور (اگر بالفرض ایسا ہو جاتا تو) اس وقت وہ (خود بھی) آپ کے پیچھے تھوڑی سی مدت کے سوا ٹھہر نہ سکتے ۵

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

ان سب رسولوں (کیلئے اللہ) کا دستور (یہی رہا ہے) جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے دستور

☆ (ان کی طرف بھی زیادہ نکل نہ سوتے اور دنیا کامرتے مگر اللہ نے آپ کو عصمتِ نبوت کے ذریعہ اس معمولی سے میان کے قریب جانے سے بھی محفوظ فرمایا ہے۔)

لُسُنَّتَنَا حَوِيلًا ۷۷۰ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ اِلَى

میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے ۷۷۰ آپ سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک (ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی) نماز قائم فرمایا کریں اور نماز

غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۷۷۱ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۷۷۲

فجر کا قرآن پڑھنا بھی (لازم کر لیں)، بیشک نماز فجر کے قرآن میں (فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے (اور حضوری بھی نصیب ہوتی ہے) ۷۷۱

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۷۷۳ عَسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ

اور رات کے کچھ حصہ میں (بھی) قرآن کے ساتھ (شب خیزی کرتے ہوئے) نماز تہجد پڑھا کریں یہ خاص آپ کیلئے زیادہ

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۷۷۴ وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ

(کی گئی) ہے یقیناً آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز فرمائے گا ۷۷۴ اور آپ (اپنے رب کے حضور یہ) عرض کرتے رہیں: اے میرے

صَدِّقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صَدِّقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

رب! مجھے سچائی (خوشنودی) کیساتھ داخل فرما (جہاں بھی داخل فرمانا ہو) اور مجھے سچائی (خوشنودی) کیساتھ باہر لے آ (جہاں سے بھی لانا

سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۷۷۵ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۷۷۶

ہو) اور مجھے اپنی جانب سے مددگار غلبہ و قوت عطا فرمادے ۷۷۵ اور فرما دیجئے: حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا، بیشک باطل

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۷۷۷ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ

نے زائل و نابود ہی ہو جانا ہے ۷۷۷ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان

شِفَاءٌ وَّرٰحَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۷۷۸ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا

والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لئے تو صرف نقصان ہی میں اضافہ

خَسَارًا ۷۷۹ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَابَ جَانِبِهٖ ۷۸۰

کر رہا ہے ۷۷۹ اور جب ہم انسان پر (کوئی) انعام فرماتے ہیں تو وہ (شکر سے) گریز کرتا اور پہلو تہی کر جاتا ہے اور جب اسے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَّوْسًا ۷۸۱ قُلْ كُلُّ يَّوْسٍ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ۷۸۲

کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے (گویا نہ شاکر ہے نہ صابر) ۷۸۱ فرما دیجئے: ہر کوئی (اپنے) اپنے طریقہ و فطرت پر

☆ یعنی وہ مقام شفاعت عظمیٰ جہاں جملہ اولین و آخرین آپ کی طرف رجوع اور آپ کی حاکم کریں گے

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝۸۳ وَيَسْأَلُونَكَ

عمل پیرا ہے، اور آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ سب سے زیادہ سیدھی راہ پر کون ہے ۝ اور یہ (کفار)

عَنِ الرُّوحِ ۝ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنَ

آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، فرما دیجئے: روح میرے رب کے امر سے ہے اور تمہیں بہت

الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ بِالَّذِي أُوْحِيَ

ہی تھوڑا سا علم دیا گیا ہے ۝ اور اگر ہم چاہیں تو اس (کتاب) کو جو ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے (لوگوں کے دلوں اور تحریری نسخوں

إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ بِهِ عَلِيمًا وَكِيلًا ۝۸۴ إِلَّا رَاحَةً

سے) خوفِ مادیں پھر آپ اپنے لئے اس (وحی) کے لئے جانے پر ہماری بارگاہ میں کوئی وکالت کرنے والا بھی نہ پائیں گے ۝ مگر یہ کہ آپ کے رب کی

مِّنْ رَبِّكَ ۝ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۸۵ قُلْ لِّمَنِ

رحمت سے (ہم نے اسے قائم رکھا ہے)، بیشک (یہ) آپ پر (اور آپ کے وسیلہ سے آپ کی امت پر) اسکا بہت بڑا فضل ہے ۝ فرما دیجئے: اگر

اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ

تمام انسان اور جنات اس بات پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کے مثل (کوئی دوسرا کلام بنا)

لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۸۸

لائیں گے تو (بھی) وہ اس کی مثل نہیں لاسکتے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں ۝

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال (مختلف طریقوں سے) بار بار بیان کی ہے مگر اکثر لوگوں

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۸۹ وَقَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

نے (اسے) قبول نہ کیا (یہ) سوائے ناشکری کے (اور کچھ نہیں) ۝ اور وہ (کفارِ مکہ) کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہیں

حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝۹۰ أَوْ تَكُونَ لَكَ

لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ جاری کر دیں ۝ یا آپ کے پاس کھجوروں اور

جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجَّرَ إِلَّا نُهَرًا خَلَلَهَا تَفْجِيرًا ۝۹۱

انگوروں کا کوئی باغ ہو تو آپ اس کے اندر بہتی ہوئی نہریں جاری کر دیں ۝

أَوْ تَسْقُطَ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِلَهُ

یا جیسا کہ آپ کا خیال ہے ہم پر (ابھی) آسمان کے چند ٹکڑے گرا دیں یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو

وَالْبَلَايَةَ قَبِيلًا ۝۹۲ أَوْ يَكُونْ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ

ہمارے سامنے لے آئیں ۝ یا آپ کا کوئی سونے کا گھر ہو (جس میں آپ خوب عیش سے رہیں) یا آپ آسمان پر چڑھ

تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ط وَلَنْ نُؤْمِنَ بِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزَّلَ

جائیں، پھر بھی ہم آپ کے (آسمان میں) چڑھ جانے پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ (وہاں سے) ہمارے

عَلَيْنَا كِتَابًا تَقْرَأُ ط قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ إِلَّا

اوپر کوئی کتاب اتار لائیں جسے ہم (خود) پڑھ سکیں، فرما دیجئے: میرا رب (ان خرافات میں الجھنے سے) پاک ہے میں تو ایک

بَشَرًا رَّسُولًا ۝۹۳ وَمَا مَنَعَهُ النَّاسُ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

انسان (اور) اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں ۝ اور (ان) لوگوں کو ایمان لانے سے اور کوئی چیز مانع نہ ہوئی جبکہ ان کے

الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ۝۹۴

پاس ہدایت (بھی) آچکی تھی سوائے اس کے کہ وہ کہنے لگے: کیا اللہ نے (ایک) بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ ۝

قُلْ لَّوْ كَانِ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يُنْشُونَ مُطْبِعِينَ

فرما دیجئے: اگر زمین میں (انسانوں کی بجائے) فرشتے چلتے پھرتے سکونت پذیر ہوتے تو

لَنَزَّلْنَاهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ۝۹۵ قُلْ كَفَىٰ

یقیناً ہم (بھی) ان پر آسمان سے کسی فرشتہ کو رسول بنا کر اتارتے ۝ فرما دیجئے: میرے

بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ط إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا

اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کے طور پر کافی ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے خوب آگاہ خوب

بَصِيرًا ۹۶ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ

دیکھنے والا ہے ۵ اور اللہ جسے ہدایت فرما دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو آپ

فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ط وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ

ان کے لئے اس کے سوا مددگار نہیں پائیں گے، اور ہم انہیں قیامت کے دن اوندھے منہ اٹھائیں گے

الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ عُمِيًّا ۖ وَبُكَاءٌ صَبَاتٍ مَّا وَلَّهُمْ

اس حال میں کہ وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں گے، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، جب بھی وہ بچھنے لگے

جَهَنَّمَ ط كَلِمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ۹۷ ذَلِكْ جَزَاءُ وَّهُمْ

گی ہم انہیں (عذاب دینے کے لئے) اور زیادہ بھڑکا دیں گے ۵ یہ ان لوگوں کی سزا ہے اس وجہ سے کہ انہوں

بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا

نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور یہ کہتے رہے کہ کیا جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

عَرَانَا لَسَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۹۸ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

تو کیا ہم ازسرنو پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟ ۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ

زمین کو پیدا فرمایا ہے (وہ) اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ ان لوگوں کی مثل (دوبارہ) پیدا فرما دے اور

مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ط فَأَبَى الظَّالِمُونَ

اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر فرما دیا ہے جس میں کوئی شک نہیں، پھر بھی ظالموں نے انکار کر دیا ہے

إِلَّا كُفُورًا ۹۹ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَسْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ

مگر (یہ) ناشکری ہے ۵ فرما دیجئے: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو

رَبِّي إِذَا لَا مَسْكَتُمْ خَشِيَةَ الْإِنْفَاقِ ط وَكَانَ الْإِنْسَانُ

تب بھی (سب) خرچ ہو جانے کے خوف سے تم (اپنے ہاتھ) روکے رکھتے، اور انسان بہت ہی تنگ دل

قُتُورًا ۱۰۱ وَلَقَدْ اتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فُسِّلَ

اور بخیل واقع ہوا ہے ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (ﷺ) کو نو روشن نشانیاں دیں تو آپ بنی اسرائیل سے

بَنِي إِسْرَآءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي

پوچھیے جب (موسیٰ ﷺ) ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا: میں تو یہی خیال کرتا ہوں کہ

لَا ظَنُّكَ يُمُوسَىٰ مَسْحُورًا ۱۰۲ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا

اے موسیٰ! تم سحر زدہ ہو (تمہیں جادو کر دیا گیا ہے) ۵ موسیٰ (ﷺ) نے فرمایا: تو (دل سے) جانتا ہے کہ ان

أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ وَ

نشانوں کو کسی اور نے نہیں اتارا مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے عبرت و بصیرت بنا کر، اور میں تو یہی خیال کرتا ہوں

إِنِّي لَا ظَنُّكَ يُفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ۱۰۳ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ

کہ اے فرعون! تم ہلاک زدہ ہو (تو جلدی ہلاک ہوا چاہتا ہے) ۵ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا کہ ان کو (یعنی موسیٰ ﷺ اور ان کی

مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۱۰۴ وَكُلْنَا

قوم کو) سرزمین (مصر) سے اکھاڑ کر پھینک دے پس ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا ۵ اور ہم

مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَآءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا

نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے فرمایا: تم اس ملک میں آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ

جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جُنَابِكُمْ لَفِيقًا ۱۰۵ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ

آجائے گا (تو) ہم تم سب کو اکٹھا سمیٹ کر لے جائیں گے ۵ اور حق کے ساتھ ہی ہم نے اس (قرآن) کو اتارا ہے اور حق ہی

وَبِالْحَقِّ نَزَّلَ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۱۰۶

کے ساتھ وہ اترا ہے، اور (اے حبیبِ مکرم!) ہم نے آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے ۵

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ

اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے اتارنا تاکہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے رفتہ رفتہ (حالات اور مصالح

تَنْزِيلًا ۱۰۶ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوْ لَا تُوْمِنُوْا ۚ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا

کیمطابق) تدریجاً اتارا ہے ۵ فرما دیجئے: تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، بیشک جن لوگوں کو اس سے

الْعِلْمُ مِنْ قَبْلِهٖ اِذَا يُثْلٰی عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلاَّ ذُقَانَ

قبل علم (کتاب) عطا کیا گیا تھا جب یہ (قرآن) انہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں

سُجَّدًا ۱۰۷ وَ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ

گر پڑتے ہیں ۵ اور کہتے ہیں: ہمارا رب پاک ہے، بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا

رَبِّنَا لَفَعُوْلًا ۱۰۸ وَ يَخِرُّوْنَ لِلاَّ ذُقَانَ يَبْكُوْنَ وَ

ہو کر ہی رہنا تھا ۵ اور ٹھوڑیوں کے بل گریہ وزاری کرتے ہوئے گر جاتے ہیں، اور یہ (قرآن) ان کے خشوع و خضوع

يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۱۰۹ قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا

میں مزید اضافہ کرتا چلا جاتا ہے ۵ فرما دیجئے کہ اللہ کو پکارو یا رحمان کو پکارو، جس نام سے بھی

الرَّحْمٰنَ ۚ اَيَّامًا تَدْعُوْا فَلَہٗ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا

پکارتے ہو (سب) اچھے نام اسی کے ہیں، اور نہ اپنی نماز (میں قرأت) بلند آواز

تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

سے کریں اور نہ بالکل آہستہ پڑھیں اور دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اختیار

سَبِيْلًا ۱۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ

فرمائیں ۵ اور فرمائیے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے نہ تو (اپنے لئے) کوئی بیٹا بنایا اور نہ ہی (اس کی)

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنْ

سلطنت و فرمانروائی میں کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کے باعث اس کا کوئی مددگار ہے (اے حبیب!) آپ اسی کو

الدُّلٰی وَکِبْرُهُ تَكْبِيْرًا ۱۱۱ ع

بزرگ تر جان کر اس کی خوب بڑائی (بیان) کرتے رہے ۵

ایاتھا ۱۱۰ ۱۸ سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۲۹ رُكُوعَاتُهَا ۱۲

رُكُوع ۱۲

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۱۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے اپنے (محبوب و مقرب) بندے پر کتاب (عظیم) نازل فرمائی اور اس میں

لَهُ عِوَجًا ۱ قَبَالًا يُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّمَّنْ لَدُنْهُ

کوئی کجی نہ رکھی ۵ (اسے) سیدھا اور معتدل (بنایا) تاکہ وہ (منکرین کو) اللہ کی طرف سے (آنے

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ

والے) شدید عذاب سے ڈرائے اور مومنین کو جو نیک اعمال کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے

لَهُمْ أَجْرٌ حَسَنٌ ۲ مَا كَثُرِينَ فِيهِ أَبَدًا ۳ وَيُنْذِرَ

بہتر اجر (جنت) ہے ۵ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۵ اور (نیز) ان لوگوں

الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۴ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَّ

کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (اپنے لئے) لڑکا بنا رکھا ہے ۵ نہ اس کا کوئی علم انہیں ہے اور

لَا يَأْتِيهِمْ كِبَرٌ تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۵ إِنَّ

نہ ان کے باپ دادا کو تھا، (یہ) کتنا بڑا بول ہے جو ان کے منہ سے نکل رہا ہے، وہ (سراسر)

يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ

جھوٹ کے سوا کچھ کہتے ہی نہیں ۵ (اے حبیبِ مکرم!) تو کیا آپ ان کے پیچھے شدتِ غم میں اپنی جان

إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۶ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَىٰ

(عزیز بھی) گھلا دیں گے اگر وہ اس کلام (ربانی) پر ایمان نہ لائے ۵ اور بیشک ہم نے اُن تمام چیزوں کو جو زمین پر ہیں اس کیلئے

الْأَرْضِ زَيْنَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷

باعثِ زینت (و آرائش) بنایا تاکہ ہم ان لوگوں کو (جو زمین کے باسی ہیں) آزمائیں کہ ان میں سے بہ اعتبارِ عمل کون بہتر ہے ۵ اور

إِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝۸ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ

بیشک ہم ان (تمام) چیزوں کو جو اس (روئے زمین) پر ہیں (نابود کر کے) بنجر میدان بنادینے والے ہیں ۵ کیا آپ نے یہ خیال کیا

أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ ۝۹ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝۱۰

ہے کہ کہف ورقیم (یعنی غار اور لوح غار یا وادیِ رقیم) والے ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے (کتنی) عجیب نشانی تھے ۵ (وہ وقت

أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

یاد کیجئے) جب چند نوجوان غار میں پناہ گزیں ہوئے تو انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بارگاہ

رَاحَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۱ فَضَرَبْنَا عَلَى

سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں راہ یابی (کے اسباب) مہیا فرما ۵ پس ہم نے اس غار میں گنتی کے

إِذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝۱۲ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ

چند سال ان کے کانوں پر تھپکی دے کر (انہیں سلا دیا) ۵ پھر ہم نے انہیں اٹھا دیا کہ دیکھیں دونوں گروہوں

أَمِّي الْحَزْبَيْنِ أَحْصَى لِبَالِثُوهُمَا أَمَدًا ۝۱۳ نَحْنُ نَقُصُّ

میں سے کون اس (مدت) کو صحیح شمار کرنے والا ہے جو وہ (غار میں) ٹھہرے رہے ۵ (اب) ہم آپ کو ان کا حال

عَلَيْكَ نَبَاهُهُم بِالْحَقِّ ۝۱۴ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ

صحیح صحیح سناتے ہیں، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لئے

زِدْنَاهُمْ هُدًى ۝۱۵ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

(نور) ہدایت میں اور اضافہ فرما دیا ۵ اور ہم نے انکے دلوں کو (اپنے ربط و نسبت سے) مضبوط و مستحکم فرما دیا، جب وہ (اپنے بادشاہ

رَبَّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنُدَّعُوا مِنْ دُونِهِ

کے سامنے) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے: ہمارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اسکے سوا ہرگز کسی (جھوٹے) معبود کی پرستش

إِلَهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذْ أَشْطَطَا ۝۱۳ هَؤُلَاءِ عِزُّنَا اتَّخَذُوا مِنْ

نہیں کریں گے (اگر ایسا کریں تو) اس وقت ہم ضرور حق سے ہٹی ہوئی بات کریں گے ۵ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں، جنہوں

دُونَهُ إِلَهَةٌ ۖ لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۖ فَنُ

نے اس کے سوا کئی معبود بنا لئے ہیں تو یہ ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح سند کیوں نہیں لاتے؟ سو اُس سے

أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝۱۵ وَإِذَا عَزَلْتَهُمْ

بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے ۵ اور (ان نوجوانوں نے آپس میں کہا:) جب تم ان سے اور ان (جھوٹے

يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَاَوَّاٰ إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

معبودوں) سے جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں کنارہ کش ہو گئے ہو تو تم (اس) غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تمہارے لئے اپنی

رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۝۱۶ وَتَرَى الشَّسْ

رحمت کشادہ فرمادے گا اور تمہارے لئے تمہارے کام میں سہولت مہیا فرمادے گا ۱۶ اور آپ دیکھتے ہیں جب سورج طلوع ہوتا

إِذَا طَلَعَتْ تَرَوْهُم مِّنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ

ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہونے لگتا ہے تو ان سے بائیں جانب کترا جاتا ہے

تَقْرَبُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۖ ذٰلِكَ مِنْ

اور وہ اس غار کے کشادہ میدان میں (لیٹے) ہیں، یہ (سورج کا اپنے راستے کو بدل لینا) اللہ کی (قدرت کی بڑی) نشانیوں

آيَاتِ اللَّهِ ۖ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلْ فَلَنْ

میں سے ہے، جسے اللہ ہدایت فرمادے سو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو آپ اس کے لئے کوئی ولی

تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝۱۷ وَحَسْبُهُمْ أَيْقَظُوا وَهُمْ رُقُودٌ ۖ

مرشد (یعنی راہ دکھانے والا مددگار) نہیں پائیں گے ۱۷ اور (اے سننے والے!) تو انہیں (دیکھتے تو) بیدار خیال کرے گا حالانکہ

وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم (وقفوں کے ساتھ) انہیں دائیں جانب اور بائیں جانب کروٹیں بدلاتے رہتے ہیں، اور ان کا کتا

ذَرَاْعِيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۖ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

(ان کی) چوکھٹ پر اپنے دونوں بازو پھیلائے (بیٹھا) ہے، اگر تو انہیں جھانک کر دیکھ لیتا تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا

فِرَارًا وَّلَكَلْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۸ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا

اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جاتی ۝ اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا دیا تاکہ وہ آپس میں دریافت کریں، (چنانچہ) ان

بَيْنَهُمْ ۖ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لِبَثْنَا يَوْمًا

میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم (یہاں) ایک دن یا اس کا (بھی) کچھ

اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ۖ قَالُوا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوْا

حصہ ٹھہرے ہیں، (بالآخر) کہنے لگے: تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو، سو تم اپنے میں سے کسی

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَا اَرْزُقِيْ

ایک کو اپنا یہ سکہ دے کر شہر کی طرف بھیجو پھر وہ دیکھے کہ کون سا کھانا زیادہ حلال اور پاکیزہ ہے تو اس میں سے کچھ کھانا تمہارے

طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ ۚ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ

پاس لے آئے اور اسے چاہئے کہ (آنے جانے اور خریدنے میں) آہستگی اور نرمی سے کام لے اور کسی ایک شخص کو (بھی)

اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يُّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُوْكُمْ اَوْ

تمہاری خبر نہ ہونے دے ۝ بیشک اگر انہوں نے تم (سے آگاہ ہو کر تم) پر دسترس پالی تو تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا تمہیں

يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِّلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْا اِذَا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ

(جبراً) اپنے مذہب میں پلٹا لیں گے اور (اگر ایسا ہو گیا تو) تب تم ہرگز کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے ۝ اور اس طرح ہم نے ان

اَعْتَرٰنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

(کے حال) پر ان لوگوں کو (جو چند صدیاں بعد کے تھے) مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ (بھی) کہ قیامت

لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَزَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرُهُمْ فَقَالُوا

کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب وہ (بستی والے) آپس میں انکے معاملہ میں جھگڑا کرنے لگے (جب اصحاب کہف وفات

ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا

پاگئے (تو انہوں نے کہا کہ ان (کے غار) پر ایک عمارت (بطور یادگار) بنا دو، انکارب ان (کے حال) سے خوب واقف ہے، ان

عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَتَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۚ ۲۱ سَيَقُولُونَ

(ایمان والوں) نے کہا جنہیں انکے معاملہ پر غلبہ حاصل تھا کہ ہم ان (کے دروازہ) پر ضرور ایک مسجد بنائیں گے ۵۶ (اب) کچھ

ثَلَاثَةً ۚ رَابِعُهُمْ كُتِبَ لَهُمْ وَيَقُولُونَ خُمُسَةٌ سَادِسُهُمْ كُتِبَ لَهُمْ

لوگ کہیں گے: (اصحابِ کھف) تین تھے ان میں سے چوتھا انکا کتا تھا، اور بعض کہیں گے: پانچ تھے ان میں سے چھٹا انکا کتا

رَاجِبًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كُتِبَ لَهُمُ

تھا، یہ بن دیکھے اندازے ہیں، اور بعض کہیں گے: (وہ) سات تھے اور ان میں سے آٹھواں انکا کتا تھا۔ فرمادیتجئے: میرا رب

قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا

ہی ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے اور سوائے چند لوگوں کے ان (کی صحیح تعداد) کا علم کسی کو نہیں، سو آپ کسی سے انکے بارے میں

تُبَارِفُهُمْ إِلَّا مَرَاءً ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ

بحث نہ کیا کریں سوائے اس قدر وضاحت کے جو ظاہر ہو چکی ہے اور نہ ان میں سے کسی سے ان (اصحابِ کھف) کے بارے

أَحَدًا ۚ ۲۲ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۚ ۲۳

میں کچھ دریافت کریں ۵ اور کسی بھی چیز کی نسبت یہ ہرگز نہ کہا کریں کہ میں اس کام کو کل کرنے والا ہوں ۵

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ

مگر یہ کہ اگر اللہ چاہے (یعنی اِنْ شَاءَ اللہ کہہ کر) اور اپنے رب کا ذکر کیا کریں جب آپ بھول جائیں

أَنْ يَهْدِيَ بَيْنَ رَبِّي لَا قَرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ۚ ۲۴ وَلَبِثُوا

اور کہیں: امید ہے میرا رب مجھے اس سے (بھی) قریب تر ہدایت کی راہ دکھا دے گا ۵ اور وہ (اصحابِ کھف)

فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۚ ۲۵ قُلْ

اپنی غار میں تین سو برس ٹھہرے رہے اور انہوں نے (اس پر) نو (سال) اور بڑھا دیئے ۵ فرما دیجئے:

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت (وہاں) ٹھہرے رہے آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں اسی کے علم

أَبْصَرِيهِ وَأَسْمِعُ ط مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ ۚ وَلِيٌّ وَلَا يُشْرِكُ

میں ہیں، کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے، اس کے سوا ان کا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں

فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ ۲۶ ۝ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ط

کسی کو شریک فرماتا ہے ۵ اور آپ وہ (کلام) پڑھ کر سنائیں جو آپ کے رب کی کتاب میں سے آپ کی

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۚ ۲۷ ۝

طرف وحی کیا گیا ہے، اس کے کلام کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے ۵

وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَ

(اے میرے بندے!) تو اپنے آپکو ان لوگوں کی سنگت میں جمائے رکھا کر صبح و شام اپنے رب کو یاد کرتے ہیں اسکی رضا کے

الْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ

طلب گار رہتے ہیں (اسکی دید کے متمنی اور اسکا مکھڑا تگنے کے آرزو مند ہیں) تیری (محبت اور توجہ کی) نگاہیں ان سے نہ ہٹیں، کیا

زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تَطْغَمَنَّ ۚ ۲۸ ۝

تو (ان فقیروں سے دھیان ہٹا کر) دنیوی زندگی کی آرائش چاہتا ہے، اور تو اس شخص کی اطاعت (بھی) نہ کر جس کے دل کو ہم نے

ذَكَرْنَا وَاتَّبَعُوا هَوَاهُ ۚ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۚ ۲۹ ۝ وَقُلِ الْحَقُّ

اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی ہوائے نفس کی پیروی کرتا ہے اور اسکا حال حد سے گزر گیا ہے ۵ اور فرما دیجئے کہ (یہ)

مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنُ شَاءَ فَلْيُؤْمِرْ وَمَنُ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا

حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے بیشک ہم نے ظالموں کے لئے

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۚ لَا حَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط وَإِنْ

(دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی، اور اگر وہ (پس اس اور تکلیف کے باعث) فریاد کریں گے

يَسْتَعِيشُوا يُغَاثُوا بِأَيْ كَالِهَلٍ يَشْوِي الْوُجُوهُ ط بِئْسَ

تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا جو ان کے چہروں کو بھون

الشَّرَابُ ط وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۲۹ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

دے گا، کتنا برا مشروب ہے اور کتنی بری آرام گاہ ہے ۵۰ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصَّلٰحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۳۰ اُولٰٓئِكَ

عمل کئے یقیناً ہم اس شخص کا اجر ضائع نہیں کرتے جو نیک عمل کرتا ہے ۵۱ ان لوگوں کے لئے

لَهُمْ جَنَّٰتٌ عَدْنٌ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِہُمْ اَلْاَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ

ہمیشہ (آباد) رہنے والے باغات ہیں (جن میں) ان (کے محلات) کے نیچے نہریں جاری ہیں

فِيْہَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَّہَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خَضْرًا مِّنْ

انہیں ان جنتوں میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور بھاری اٹلس کے

سُدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِنٍ فِيْہَا عَلٰى الْاَرَآئِكِ ط نِعْمَ

(ریشمی) سبز لباس پہنیں گے اور پر تکلف تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، کیا خوب

الثَّوَابُ ط وَحَسَنَتْ مُرْتَفَقًا ۳۱ وَاَضْرِبْ لَهُمْ مِّثْلًا مِّنْ جُلْدٍ

ثواب ہے اور کتنی حسین آرام گاہ ہے ۵۲ اور آپ ان سے ان دو شخصوں کی مثال بیان کریں جن میں سے ایک کے لئے ہم نے

جَعَلْنَا لِحَدِیْہَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰہُمَا بِنَخْلٍ

انگور کے دو باغات بنائے اور ہم نے ان دونوں کو تمام اطراف سے کھجور کے درختوں کے ساتھ ڈھانپ دیا اور ہم نے ان کے

وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زُرْعًا ط ۳۲ کَلَّا الْجَنَّتَیْنِ اِنَّتَا کُلَّہَا

درمیان (سرسبز و شاداب) کھیتیاں اگادیں ۵۳ یہ دونوں باغ (کثرت سے) اپنے پھل لائے اور ان کی (پیداوار) میں کوئی کمی

وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْہُ شَیْءًا وَّ فَجَرْنَا خِلْمَ مَانِہَا ۳۳ وَّ كَانَ لَہٗ

نہر ہی اور ہم نے ان دونوں (میں سے ہر ایک) کے درمیان ایک نہر (بھی) جاری کر دی ۵۴ اور اس شخص کے پاس (اسکے سوا بھی) بہت

ثَرَجٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

سے پھل (یعنی وسائل) تھے، تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا اور وہ اس سے تبادلہ خیال کر رہا تھا کہ میں تجھ سے مال و دولت میں کہیں

وَأَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۳ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۚ قَالَ

زیادہ ہوں اور قبیلہ و خاندان کے لحاظ سے (بھی) زیادہ باعزت ہوں اور وہ (اسے لے کر) اپنے باغ میں داخل ہوا (تکبر کی صورت

مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝۳۵ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ

میں) اپنی جان پر ظلم کرتے ہوئے کہنے لگا: میں یہ گمان (ہی) نہیں کرتا کہ یہ باغ تباہ ہوگا اور نہ ہی یہ گمان کرتا ہوں کہ

قَائِمَةٌ ۚ وَلَئِن رُّدِّدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا

قیامت قائم ہوگی اور اگر (بالفرض) میں اپنے رب کی طرف لوٹا یا بھی گیا تو بھی یقیناً میں ان باغات سے بہتر پلٹنے کی

مُنْقَلَبًا ۝۳۶ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ

جگہ پاؤں گا اور اس کے ساتھی نے اس سے کہا اور وہ اس سے تبادلہ خیال کر رہا تھا: کیا تو نے اس (رب) کے

بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ

کا انکار کیا ہے جس نے تجھے (اولاً) مٹی سے پیدا کیا پھر ایک تولیدی قطرہ سے پھر تجھے (جسمانی طور پر) پورا

رَجُلًا ۝۳۷ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۳۸

مرد بنا دیا لیکن میں (تو یہ کہتا ہوں) کہ وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں گردانتا

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لَا قُوَّةَ إِلَّا

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے کیوں نہیں کہا: ”ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ“ (وہی ہونا ہے جو اللہ چاہے کسی کو کچھ طاقت

بِاللَّهِ ۚ إِن تَرِنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝۳۹ فَعَسَىٰ

نہیں مگر اللہ کی مدد سے)، اگر تو (اس وقت) مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتا ہے (تو کیا ہوا) اور کچھ بعید

رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

نہیں کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (باغ) پر آسمان سے کوئی عذاب

مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۴۰ أَوْ يُصْبِحَ مَا وَهَا

بھیج دے پھر وہ چٹیل چکنی زمین بن جائے ۵ یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں چلا جائے پھر تو اسے

غُورًا فَلَنُتَسَطِّيعَ لَهُ طَلَبًا ۝۴۱ وَأُحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبَحَ

حاصل کرنے کی طاقت بھی نہ پاسکے ۵ اور (اس تکبر کے باعث) اسکے (سارے) پھل (تباہی میں) گھیر لئے گئے تو صبح کو وہ اس پونجی

يُقَلِّبُ كَفِّهِ عَلَىٰ مَا آتَفَقَ فِيهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

پر جو اس نے اس (باغ کے لگانے) میں خرچ کی تھی کفِ افسوس ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنے چھپروں پر گرا پڑا تھا اور وہ (سراپا حسرت و

عُرُوشَهَا وَيَقُولُ لِيَلَيْتَنِي لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۴۲ وَ

یاس بن کر) کہہ رہا تھا: ہائے کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہوتا (اور اپنے اوپر گھمنڈ نہ کیا ہوتا) ۵ اور اس

لَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةً يَتُصَدِّقُنَّ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ

کے لئے کوئی گروہ (بھی) ایسا نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتے اور نہ وہ خود (ہی اس تباہی کا) بدلہ لینے

مُنْتَصِرًا ۝۴۳ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَ

کے قابل تھا ۵ یہاں (پتہ چلتا ہے) کہ سب اختیار اللہ ہی کا ہے (جو) حق ہے، وہی بہتر ہے انعام دینے میں اور وہی بہتر ہے

خَيْرٌ عُقْبًا ۝۴۴ وَأُضْرِبُ لَهُم مِّثْلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا ع

انجام کرنے میں ۵ اور آپ انہیں دنیوی زندگی کی مثال (بھی) بیان کیجئے (جو) اس پانی

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

جیسی ہے جسے ہم نے آسمان کی طرف سے اتارا تو اس کے باعث زمین کا سبزہ خوب گھنا ہو گیا

هَشِيْبًا تَذُرُوهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

پھر وہ سوکھی گھاس کا چورا بن گیا جسے ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں، اور اللہ ہر چیز پر کامل

مُقْتَدِرًا ۝۴۵ أَلْبَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

قدرت والا ہے ۵ مال اور اولاد (تو صرف) دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور (حقیقت میں) باقی رہنے والی (تو) نیکیاں (ہیں)

الْبَقِیْتُ الصَّلَاحُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَیْرٌ أَمَلًا ﴿۳۶﴾

(جو) آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے (بھی) بہتر ہیں اور آرزو کے لحاظ سے (بھی) خوب تر ہیں ۵

وَيَوْمَ نُسِِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ

وہ دن (قیامت کا) ہوگا جب ہم پہاڑوں کو (ریزہ ریزہ کر کے فضا میں) چلائیے اور آپ زمین کو صاف میدان دیکھیں گے ☆ اور ہم

فَلَمْ نُعَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿۳۷﴾ وَعَرَضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا

سب انسانوں کو جمع فرمائیں گے اور ان میں سے کسی کو (بھی) نہیں چھوڑیں گے ۵ اور (سب لوگ) آپ کے رب کے حضور قطار در قطار پیش

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ

کئے جائیں گے، (ان سے کہا جائے گا:) بیشک تم ہمارے پاس (آج اسی طرح) آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تم یہ

نَجْعَلْ لَكُمْ مَوْعِدًا ﴿۳۸﴾ وَوَضَعَ الْكِتَابُ فِتْرَى الْمُجْرِمِينَ

گمان کرتے تھے کہ ہم تمہارے لئے ہرگز وعدہ کا وقت مقرر ہی نہیں کریں گے ۵ اور (ہر ایک کے سامنے) اعمال نامہ رکھ دیا جائے گا سو

مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا مَا لِهَذَا

آپ مجرموں کو دیکھیں گے (وہ) ان (گناہوں اور جرموں) سے خوفزدہ ہوں گے جو اس (اعمال نامہ) میں درج ہونگے اور کہیں

الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ﴿۳۹﴾

گے: ہائے ہلاکت! اس اعمال نامہ کو کیا ہوا ہے اس نے نہ کوئی چھوٹی (بات) چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی (بات)، مگر اس نے (ہر

وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ﴿۴۰﴾ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿۴۱﴾

ہر بات کو) شمار کر لیا ہے اور وہ جو کچھ کرتے رہے تھے (اپنے سامنے) حاضر پائیں گے، اور آپکارب کسی پر ظلم نہ فرمائیں گے ۵ اور (وہ

إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ تم آدم (ﷺ) کو سجدہ (تعظیم) کرو سو ان (سب) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس

كَانَ مِنَ الْجِنَّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ

کے، وہ (ابلیس) جنات میں سے تھا تو وہ اپنے رب کی طاعت سے باہر نکل گیا، کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر دوست

☆ (اس پر حجر، چر اور حیوانات و نباتات میں سے کچھ بھی نہ ہوگا)

۱۵۸

أُولِيََاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ط بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰

بنار ہے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، یہ ظالموں کے لئے کیا ہی برا بدل ہے (جو انہوں نے میری جگہ منتخب کیا ہے) ۵۰

مَا أَشْهَدُهُمْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا خَلَقَ

میں نے نہ (تو) انہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر (معاونت یا گواہی کے لئے) بلایا تھا اور نہ خود ان کی

أَنْفُسِهِمْ ۚ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْبَاطِلِينَ عَصْدًا ۝۵۱

اپنی تخلیق (کے وقت)، اور نہ (ہی) میں ایسا تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو (اپنا) دست و بازو بناتا ۵۱

يَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

وہ دن (یاد کرو جب) اللہ فرمائے گا: انہیں پکارو جنہیں تم میرا شریک گمان کرتے تھے سو وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝۵۲

انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان (ایک وادیٰ جہنم کو) ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے ۵۲ اور مجرم لوگ

الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا

آتش دوزخ کو دیکھیں گے تو جان لیں گے کہ وہ یقیناً اسی میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے گریز کی کوئی

عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳

جگہ نہ پاسکیں گے ۵۳ اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال کو

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴

(انداز بدل بدل کر) بار بار بیان کیا ہے، اور انسان جھگڑنے میں ہر چیز سے بڑھ کر ہے ۵۴ اور

مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَ

لوگوں کو جبکہ ان کے پاس ہدایت آ چکی تھی کسی نے (اس بات سے) منع نہیں کیا تھا کہ وہ ایمان لائیں اور

يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ

اپنے رب سے مغفرت طلب کریں سوائے اس (انتظار) کے کہ انہیں اگلے لوگوں کا طریقہ (ہلاکت)

يَا تِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبْلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

پیش آئے یا عذاب ان کے سامنے آ جائے ۝ اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجا کرتے مگر (لوگوں کو) خوشخبری سنانے

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَ يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

والے اور ڈر سنانے والے (بنا کر)، اور کافر لوگ (ان رسولوں سے) بیہودہ باتوں کے سہارے جھگڑا کرتے

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوا آيَتِي وَمَا

ہیں تاکہ اس (باطل) کے ذریعہ حق کو زائل کر دیں اور وہ میری آیتوں کو اور اس (عذاب) کو جس سے وہ ڈرائے

أُنْذِرُوا هُزُوعًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

جاتے ہیں ہمیں مذاق بنا لیتے ہیں ۝ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی نشانیاں یاد دلائی گئیں تو

فَاعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَا ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ

اس نے ان سے روگردانی کی اور ان (بد اعمالیوں) کو بھول گیا جو اس کے ہاتھ آگے بھیج چکے تھے، بیشک ہم نے ان

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ

کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اس حق کو سمجھ (نہ) سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ پیدا کر دیا ہے (کہ وہ اس حق

تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِلَّا ذَا بَدَا ۝ وَمَا رَبُّكَ

کوسن نہ سکیں)، اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ کبھی بھی قطعاً ہدایت نہیں پائیں گے ۝ اور آپ کا رب

الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلَ لَهُمْ

بڑا بخشنے والا صاحب رحمت ہے، اگر وہ ان کے کئے پر ان کا مواخذہ فرماتا تو ان پر یقیناً جلد عذاب بھیجتا، بلکہ ان

الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ۝

کے لئے (تو) وقت وعدہ (مقرر) ہے (جب وہ وقت آئے گا تو) اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے ۝

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَ جَعَلْنَا لِهَٰلِكِهِمْ

اور یہ بستیاں ہیں ہم نے جن کے رہنے والوں کو ہلاک کر ڈالا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے ایک

مَّوْعِدًا ۵۹) وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ

وقت مقرر کر رکھا تھا اور (وہ واقعہ بھی یاد کیجئے) جب موسیٰ (ﷺ) نے اپنے (جواں سال ساتھی اور) خادم (یوشع بن نون علیہ السلام) سے

مَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۶۰) فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

کہا: میں (پیچھے) نہیں ہٹ سکتا یہاں تک کہ میں دو دریاؤں کے سنگم کی جگہ تک پہنچ جاؤں یا مدتوں چلتا رہوں ۵ سو جب وہ دونوں دو دریاؤں کے درمیان

بَيْنَهُمَا نِسْيَا حَوْثَهَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۶۱)

سنگم پر پہنچے تو وہ دونوں اپنی مچھلی (وہیں) بھول گئے پس وہ (تلی ہوئی مچھلی زندہ ہو کر) دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بناتے ہوئے (نکل گئی) ۵

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي غَدَا عَنْنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ

پھر جب وہ دونوں آگے بڑھ گئے (تو) موسیٰ (ﷺ) نے اپنے خادم سے کہا: ہمارا کھانا ہمارے پاس لاؤ بیشک ہم نے اپنے اس

سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۶۲) قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ

سفر میں بڑی مشقت کا سامنا کیا ہے ۵ (خادم نے) کہا: کیا آپ نے دیکھا جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں

فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ

(وہاں) مچھلی بھول گیا تھا، اور مجھے یہ کسی نے نہیں بھلایا سوائے شیطان کے کہ میں آپ سے اس کا ذکر کروں، اور اس (مچھلی)

أَذْكُرُهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۶۳) قَالَ ذَلِكَ

نے تو (زندہ ہو کر) دریا میں عجیب طریقہ سے اپنا راستہ بنالیا تھا (اور وہ غائب ہو گئی تھی) ۵ موسیٰ (ﷺ) نے کہا: یہی وہ (مقام) ہے ہم جسے تلاش

مَا كُنَّا نَبِغُ فَأَرْسَلْنَا عَلَىٰ أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۶۴) فَوَجَدَا

کر رہے تھے، پس دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر (وہی راستہ) تلاش کرتے ہوئے (اسی مقام پر) واپس پلٹ آئے ۵ تو دونوں نے (وہاں)

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ

ہمارے بندوں میں سے ایک (خاص) بندے (خضر علیہ السلام) کو پالیا جسے ہم نے اپنی بارگاہ سے (خصوصی) رحمت عطا کی تھی اور ہم نے اسے اپنا علم لدنی

لَدُنَّا عَلَّمَا ۶۵) قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ

(یعنی اسرار و معارف کا الہامی علم) سکھایا تھا اس سے موسیٰ (ﷺ) نے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ اس (شرط) پر رہ سکتا ہوں کہ آپ مجھے

مِمَّا عَلَّمْت رُشْدًا ۖ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

(بھی) اس علم میں سے کچھ سکھائیں گے جو آپ کو بغرض ارشاد سکھایا گیا ہے اس (خضر علیہ السلام) نے کہا: بیشک آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز

صَبْرًا ۖ ۖ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۖ قَالَ

صبر نہ کر سکیں گے اور آپ اس (بات) پر کیسے صبر کر سکتے ہیں جسے آپ (پورے طور پر) اپنے احاطہ علم میں نہیں لائے ہونگے؟ موسیٰ

سَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۖ

(علیہ السلام) نے کہا: آپ ان شاء اللہ مجھے ضرور صابر پائیں گے اور میں آپ کی کسی بات کی خلاف ورزی نہیں کروں گا

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ

(خضر علیہ السلام) نے کہا: پس اگر آپ میرے ساتھ رہیں تو مجھ سے کسی چیز کی بابت سوال نہ کریں یہاں تک کہ میں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ ۖ فَانْطَلَقَا ۚ وَحَتَّىٰ إِذَا رَاكَ بِالسَّفِينَةِ

خود آپ سے اس کا ذکر کر دوں گا پس دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب دونوں کشتی میں سوار ہوئے (تو خضر علیہ السلام نے) اس

خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخْرِقْتُهَا لَتَعْرِقَ أَهْلُهَا ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

(کشتی) میں شکاف کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اسے اسلئے (شکاف کر کے) پھاڑ ڈالا ہے کہ آپ کشتی والوں کو غرق کر دیں؟

إِمْرًا ۖ ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ

بیشک آپ نے بڑی عجیب بات کی (خضر علیہ السلام نے) کہا: کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے؟

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: آپ میری بھول پر میری گرفت نہ کریں اور میرے (اس) معاملہ میں مجھے زیادہ مشکل میں

عُسْرًا ۖ ۖ فَانْطَلَقَا ۚ وَحَتَّىٰ إِذَا الْفَيَاقَةُ أَفْقَتَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتُ

نہ ڈالیں گا پھر وہ دونوں چل دیئے یہاں تک کہ دونوں ایک لڑکے سے ملے تو (خضر علیہ السلام نے) اسے قتل کر ڈالا موسیٰ (علیہ السلام) نے

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۖ

کہا: کیا آپ نے بے گناہ جان کو بغیر کسی جان (کے بدلہ) کے قتل کر دیا ہے؟ بیشک آپ نے بڑا ہی سخت کام کیا ہے

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ④۵

(خضر علیہ السلام نے) کہا: کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکیں گے؟

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ مِّنْ بَعْدِ هَذَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ④۶

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی چیز کی نسبت سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا، بیشک میری

بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّي عُذْرًا ④۷

طرف سے آپ حدِ عذر کو پہنچ گئے ہیں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب دونوں ایک بستی والوں کے

قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا أَهْلَهَا فَبَرَوَا ④۸

پاس آ پہنچے، دونوں نے وہاں کے باشندوں سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے ان دونوں کی میزبانی کرنے سے انکار کر دیا،

فِيهَا جَدَا رَا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُصَ فَأَقَامَهُ ④۹

پھر دونوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی تو (خضر علیہ السلام نے) اسے سیدھا کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ

لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ⑤۰

چاہتے تو اس (تعمیر) پر مزدوری لے لیتے؟ (خضر علیہ السلام نے) کہا: یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی

سَأْنَبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ⑤۱

(کا وقت) ہے، اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت سے آگاہ کئے دیتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ وہ جو کشتی تھی

السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ ⑤۲

سو وہ چند غریب لوگوں کی تھی وہ دریا میں محنت مزدوری کیا کرتے تھے پس میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار کردوں اور (اس کی وجہ

أَنْ أَعْيِبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ⑤۳

یہ تھی کہ) ان کے آگے ایک (جابر) بادشاہ (کھڑا) تھا جو ہر (بے عیب) کشتی کو زبردستی (مالکوں سے بلا معاوضہ) چھین رہا تھا۔

وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ أَبُوهُمُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا ⑤۴

اور وہ جولوگ کاتھا تو اس کے مال باپ صاحبِ ایمان تھے پس ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ (اگر زندہ رہا تو کافر بنے گا اور) ان دونوں کو (بڑا ہو کر) سرکشی اور

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۸۰ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِمَّا

کفر میں مبتلا کر دے گا پس ہم نے ارادہ کیا کہ ان کا رب انہیں (ایسا) بدل عطا فرمائے جو پاکیزگی میں (بھی) اس (لڑکے) سے بہتر ہو اور

زَكُوَّةً وَأَقْرَبَ رُحَمَاءَ ۝۸۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ

شفقت و رحمتی میں (بھی والدین سے) قریب تر ہو ۵ اور وہ جو دیوار تھی تو وہ شہر میں (رہنے والے)

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان دونوں کے لئے ایک خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ صالح

صَالِحًا ۝ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

(شخص) تھا، سو آپ کے رب نے ارادہ کیا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور آپ کے رب کی

كَنْزَهُمَا ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۝ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۝ ط

رحمت سے وہ اپنا خزانہ (خود ہی) نکالیں، اور میں نے (جو کچھ بھی کیا) وہ از خود نہیں کیا،

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ وَيَسْأَلُونَكَ

یہ ان (واقعات) کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہ کر سکے ۵ اور (اے حبیبِ معظم!) یہ آپ سے ذوالقرنین

عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۝ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ ط

کے بارے میں سوال کرتے ہیں، فرما دیجئے: میں ابھی تمہیں اس کے حال کا تذکرہ پڑھ کر سناتا ہوں ۵

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۳

بیشک ہم نے اسے (زمانہ قدیم میں) زمین پر اقتدار بخشا تھا اور ہم نے اس (کی سلطنت) کو تمام وسائل و اسباب سے نوازا تھا ۵

فَاتَّبَعْ سَبَبًا ۝۸۵ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پس وہ (مزید) اسباب کے پیچھے چل پڑا یہاں تک کہ وہ غروب آفتاب (کی سمت آبادی) کے آخری کنارے پر جا پہنچا وہاں اس نے

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۝ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۝ قُلْنَا إِذَا

سورج کے غروب کے منظر کو ایسے محسوس کیا جیسے وہ (کچھڑ کی طرح سیاہ رنگ) پانی کے گرم چشمہ میں ڈوب رہا ہو اور اس نے وہاں ایک قوم کو

الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝۸۶

(آباد) پایا۔ ہم نے فرمایا: اے ذوالقرنین! (یہ تمہاری مرضی پر منحصر ہے) خواہ تم انہیں سزا دو یا ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو

قَالَ إِمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

ذوالقرنین نے کہا: جو شخص (کفر و فسق کی صورت میں) ظلم کرے گا تو ہم اسے ضرور سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّكَرًا ۝۸۷ وَإِمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ

لوٹایا جائے گا، پھر وہ اسے بہت ہی سخت عذاب دے گا اور جو شخص ایمان لے آئے گا اور نیک عمل کرے گا

جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸ ثُمَّ

تو اس کیلئے بہتر جزا ہے اور ہم (بھی) اس کیلئے اپنے احکام میں آسان بات کہیں گے (مغرب میں فتوحات مکمل کرنے کے بعد) پھر

اتَّبِعْ سَبَبًا ۝۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَطْلِعُ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

وہ (دوسرے) راستہ پر چل پڑا یہاں تک کہ وہ طلوع آفتاب (کی سمت آبادی) کے آخری کنارے پر جا پہنچا، وہاں اس نے سورج (کے طلوع کے منظر) کو ایسے

تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝۹۰ كَذَلِكَ

محسوس کیا (جیسے) سورج (زمین کے اس خطہ پر آباد) ایک قوم پر ابھر رہا ہو جس کیلئے ہم نے سورج سے (بچاؤ کی خاطر) کوئی حجاب تک نہیں بنایا تھا ۝۹۱ واقعہ اسی

وَقَدْ أَحْطَيْنَا بِالدَّيْهِ خُبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ اتَّبِعْ سَبَبًا ۝۹۲ حَتَّىٰ

طرح ہے، اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم نے اپنے علم سے اس کا احاطہ کر لیا ہے ۝۹۲ پھر وہ (ایک اور) راستہ پر چل پڑا یہاں تک کہ

إِذَا بَدَغَ بَيْنَ السَّائِيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا

وہ (ایک مقام پر) دو پہاڑوں کے درمیان جا پہنچا اس نے ان پہاڑوں کے پیچھے ایک ایسی قوم کو آباد پایا جو

يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۹۳ قَالُوا يَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ

(کسی کی) بات نہیں سمجھ سکتے تھے ۝۹۳ انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین! بیشک یا جوج اور ماجوج نے زمین

وَمَا جُوبَ مُمْفِسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا

میں فساد پھا کر رکھا ہے تو کیا ہم آپ کے لئے اس (شرط) پر کچھ مال (خراج) مقرر کر دیں کہ آپ

عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۹۴ قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ

ہمارے اور ان کے درمیان ایک بلند دیوار بنا دیں ۝ (ذوالقرنین نے) کہا: مجھے میرے رب نے اس بارے میں جو اختیار دیا ہے

رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝۹۵

(وہ) بہتر ہے، تم اپنے زورِ بازو (یعنی محنت و مشقت) سے میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں گا ۝

اتُّونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۝ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ

تم مجھے لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لا دو، یہاں تک کہ جب اس نے (وہ لوہے کی دیوار پہاڑوں کی) دونوں چوٹیوں کے درمیان برابر کر دی

قَالَ انْفُخُوا ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۝ قَالَ اتُّونِي أَفْرِغْ

تو کہنے لگا (اب آگ لگا کر اسے) دھونکو، یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو (دھونک دھونک کر) آگ بنا ڈالا تو کہنے لگا: میرے

عَلَيْهِ قَطْرًا ۝۹۶ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا

پاس لاؤ (اب) میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈالوں گا ۝ پھر ان (یا جوج اور ماجوج) میں نہ اتنی طاقت تھی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ اتنی قدرت پاسکے

لَهُ نَقَبًا ۝۹۷ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنِّي ۝ رَبِّي ۝ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

کہ اس میں سوراخ کر دیں ۝ (ذوالقرنین نے) کہا: یہ میرے رب کی جانب سے رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ (قیامت قریب)

رَبِّي ۝ جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۝ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝۹۸ وَتَرَكَنَا

آئے گا تو وہ اس دیوار کو (گرا کر) ہموار کر دے گا (دیوار ریزہ ریزہ ہو جائے گی) اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے ۝ اور ہم اس وقت (جملہ

بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَبُوءُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلَهُمْ

مخلوقات یا یا جوج اور ماجوج کو) آزاد کر دیں گے وہ (تیز و تند موجوں کی طرح) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم

جَمْعًا ۝۹۹ وَاعْرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝۱۰۰

ان سب کو (میدانِ حشر میں) جمع کر لیں گے ۝ اور ہم اس دن دوزخ کو کافروں کے سامنے بالکل عیاں کر کے پیش کریں گے ۝

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا

وہ لوگ جن کی آنکھیں میری یاد سے حجاب (غفلت) میں تھیں اور وہ (میرا ذکر)

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَعًا ۝۱۰۱ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا

سن بھی نہ سکتے تھے ۵ کیا کافر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں

عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ

کو کار ساز بنالیں گے، بیشک ہم نے کافروں کے لئے جہنم کی میزبانی کو تیار

نُزُلًا ۝۱۰۲ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۰۳ الَّذِينَ

کر رکھا ہے ۵ فرمادیجئے: کیا ہم تمہیں ایسے لوگوں سے خبردار کر دیں جو اعمال کے حساب سے سخت خسارہ پانے والے ہیں ۵ یہ وہ لوگ ہیں

ضَلَّ سَعِيهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنََّّهُمْ

جن کی ساری جدوجہد دنیا کی زندگی میں ہی برباد ہوگئی اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم بڑے

يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۰۴ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِلَّا يَتَرَبَّصُّوهُمْ

اچھے کام انجام دے رہے ہیں ۵ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور (مرنے کے بعد) اس سے ملاقات کا

وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

انکار کر دیا ہے سو ان کے سارے اعمال اکارت گئے پس ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی وزن اور حیثیت (ہی) قائم نہیں

وَزَنًا ۝۱۰۵ ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا

کریں گے ۵ یہی دوزخ ہی ان کی جزا ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے رہے اور میری نشانیوں اور میرے

الِيتِي وَرُسُلِي هُزُوا ۝۱۰۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے ۵ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۰۷ خَالِدِينَ فِيهَا

کے لئے فردوس کے باغات کی مہمانی ہوگی ۵ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے

لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝۱۰۸ قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَانَتْ

(اپنا ٹھکانا) کبھی بدلنا نہ چاہیں گے ۵ فرمادیجئے: اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے روشنائی ہو جائے تو وہ

رَبِّي لَتَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَفْدَ كَلْبَتُ رَبِّي وَلَوْ جُنَّا

سمندر میرے رب کے کلمات کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم اس کی مثل اور (سمندر یا روشنائی)

بِسْمِهِ مَدَدًا ۱۰۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىَّ أَنَّمَا

مدد کے لئے لائیں ۱۰۹ فرمادیجئے: میں تو صرف (مخلقتِ ظاہری) بشر ہونے میں تمہاری مثل ہوں (اس کے سوا اور تمہاری

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ

مجھ سے کیا مناسبت ہے ذرا غور کرو) میری طرف وحی کی جاتی ہے ☆ وہ یہ کہ تمہارا معبود، معبود یکتا ہی ہے پس جو شخص اپنے

عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۱۱۰

رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے ۱۱۰

آیات ۹۸ ۱۹ سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رُكُوعَاتُهَا ۶

۶ رکوع

سورۃ مریم کی ہے

آیات ۹۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۱

كَهَيْعَصَ ۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۲ اِذْ

کاف حایا عین صاد، ۱۲۵ آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے (جو اس نے) اپنے (برگزیدہ) بندے زکریا (ﷺ) پر (فرمائی تھی) ۲ جب

نَادَىٰ رَبَّهُ نِدًا خَفِيًّا ۳ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ

انہوں نے اپنے رب کو (ادب بھری) دبی آواز سے پکارا عرض کیا: اے میرے رب! میرے جسم کی ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں

مِنِّْي وَاشْتَغَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ

اور بڑھاپے کے باعث سر آگ کے شعلہ کی مانند سفید ہو گیا ہے اور اے میرے رب! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم

شَقِيًّا ۴ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي

نہیں رہا ۴ اور میں اپنے (رخصت ہو جانے کے) بعد (بے دین) رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں (کہ وہ دین کی نعمت ضائع نہ کر بیٹھیں)

☆ (جہانم میں یہ قوری استعدا دکھاں ہے کہ تم پر کلام الہی اتر سکے)

☆ (حق تعالیٰ اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)

عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ

اور میری بیوی (بھی) بانجھ ہے سو تو مجھے اپنی (خاص) بارگاہ سے ایک وارث (فرزند) عطا فرما ۵ جو (آسمانی نعمت میں) میرا (بھی) وارث بنے اور یعقوب

الْ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰۤاٰرَٔىۤا اِنَّا بَشَرُکَ

(ﷺ) کی اولاد (کے سلسلہ نبوت) کا (بھی) وارث ہو اور اے میرے رب! تو (بھی) اسے اپنی رضا کا حامل بنالے ۵ (ارشاد ہوا) اے زکریا! بیشک ہم

يٰۤاٰرَٔىۤا اِنَّا بَشَرُکَ ۖ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَبِيًّا ۝ قَالَ

تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں جس کا نام یحییٰ (ﷺ) ہوگا ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا ۵ (زکریا ﷺ نے)

رَبِّ اَنِّیْ یٰکُوْنُ لِيْ غُلَامٌ ۚ وَكَانَتْ اُمُّرَاتِیْ عَاقِرًا وَ قَدْ

عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے درآ نکالیکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کے باعث (انتہائی)

بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ کَذٰلِکَ ۚ قَالَ رَبُّکَ هُوَ

ضعف میں) سوکھ جانے کی حالت کو پہنچ گیا ہوں ۵ فرمایا (تجربہ نہ کرو) ایسے ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے یہ (لڑکا پیدا کرنا)

عَلٰی هٰٓیٖنٍ ۚ وَ قَدْ خَلَقْتُکَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَکُ شَیْئًا ۝

مجھ پر آسان ہے اور بیشک میں اس سے پہلے تمہیں (بھی) پیدا کر چکا ہوں اس حالت سے کہ تم (سرے سے) کوئی چیز ہی نہ تھے ۵

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰیَةً ۚ ط قَالَ اٰیٰتُکَ الْاَدۡتُکَلِّمَ النَّاسَ

(زکریا ﷺ نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما، ارشاد ہوا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم بالکل تندرست

ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْبَحَرٰبِ

ہوتے ہوئے بھی تین رات (دن) لوگوں سے کلام نہ کر سکو گے ۵ پھر (زکریا ﷺ) حجرۂ عبادت سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس

فَاَوْحٰی اِلَیْہِمۡ اَنْ سَبِّحُوْا بُکْرَۃً وَّ عَشِيًّا ۝ یٰۤیٰۤجٰیۤیۡ خُذِ

آئے تو ان کی طرف اشارہ کیا (اور سمجھایا) کہ تم صبح وشام (اللہ کی) تسبیح کیا کرو ۵ اے یحییٰ! (ہماری) کتاب (تورات) کو

الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۚ وَاَتٰیۡنَہُ الْحُکْمَ صَبِيًّا ۝ وَ حَنٰنًا مِّنْ

مضبوطی سے تھامے رکھو اور ہم نے انہیں بچپن ہی سے حکمت و بصیرت (نبوت) عطا فرمادی تھی ۵ اور اپنے لطفِ خاص سے (انہیں) درد و گداز

لَدُنَّا وَزَكُوۡةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝۱۳ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ

اور پاکیزگی و طہارت (سے بھی نوازا تھا)، اور وہ بڑے پرہیزگار تھے اور اپنے ماں باپ کیساتھ بڑی نیکی (اور خدمت) سے پیش آنے والے

جَبَّارًا عَصِيًّا ۝۱۴ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَ

(تھے) اور (عام لڑکوں کی طرح) ہرگز سرکش و نافرمان نہ تھے اور نیکی پر سلام ہو ان کے میلاد کے دن اور انکی وفات کے دن اور جس دن

يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّيَبَتُ

وہ زندہ اٹھائے جائیں گے اور (اے حبیبِ مکرم!) آپ کتاب (قرآن مجید) میں مریم (علیہا السلام) کا ذکر کیجئے، جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو

مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝۱۶ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ

کر (عبادت کیلئے خلوت اختیار کرتے ہوئے) مشرقی مکان میں آگئیں اور انہوں نے ان (گھر والوں اور لوگوں) کی طرف سے حجاب اختیار کر لیا تاکہ

حِجَابًا قَفًّ ۖ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا وَخَافَتْكُمْ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝۱۷

حسنِ مطلق اپنا حجاب اٹھا دے تو ہم نے انکی طرف اپنی روح (یعنی فرشتہ جبرائیل) کو بھیجا سو (جبرائیل) انکے سامنے مکمل بشری صورت میں ظاہر ہوا

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝۱۸ قَالَ

(مریم علیہا السلام نے) کہا: بیشک میں تجھ سے (خدائے رحمن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو (اللہ سے) ڈرنے والا ہے) اور (جبرائیل علیہ السلام

إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝۱۹ قَالَتْ

(نے) کہا: میں تو فقط تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں، (اسلئے آیا ہوں) کہ میں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں اور (مریم علیہا السلام

أَنِّي يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝۲۰

(نے) کہا: میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ ہی میں بدکار ہوں اور

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَٰئِلٍ ۖ وَلِنَجْعَلَ آيَةً

(جبرائیل علیہ السلام نے) کہا: (تعجب نہ کر) ایسے ہی ہوگا، تیرے رب نے فرمایا ہے: یہ (کام) مجھ پر آسان ہے، اور (یہ اسلئے ہوگا)

لِلنَّاسِ وَرَاحَةٌ مِّنَّا ۖ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝۲۱ فَحَصَلَتْهُ

تاکہ ہم اسے لوگوں کیلئے نشانی اور اپنی جانب سے رحمت بنادیں، اور یہ امر (پہلے سے) طے شدہ ہے اور پس مریم (علیہا السلام)

وقف لازم ۱۵

نہ

فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝۲۲ فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ اِلَى

نے اسے پیٹ میں لے لیا اور (آبادی سے) الگ ہو کر دور ایک مقام پر جا بیٹھیں ۵ پھر دردِ زہ انہیں ایک کھجور

جَذْعِ النَّخْلَةِ ۝۲۳ قَالَتْ يَلِيَّتِي مَتَىٰ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ

کے تنے کی طرف لے آیا، وہ (پریشانی کے عالم میں) کہنے لگیں: اے کاش! میں پہلے سے مرگئی ہوتی اور بالکل

نَسِيًّا مِّنْ سَيِّئًا ۝۲۴ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا اَلَا تَحْزَنِي ۚ قَدْ جَعَلَ

بھولی بھری ہو چکی ہوتی ۵ پھر انکے نیچے کی جانب سے (جبرائیل نے یا خود عیسیٰ علیہ السلام نے) انہیں آواز دی کہ تو رنجیدہ نہ ہو بیشک

رَبُّكَ تَحْتَكَ سَرِيًّا ۝۲۵ وَهَزِيْٓ اِلَيْكَ بِجَذْعِ النَّخْلَةِ

تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے ☆ ۵ اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ وہ

تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ۝۲۶ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَاَقْرَبِي

تم پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرا دے گا ۵ سو تم کھاؤ اور پیو اور (اپنے حسین و جمیل فرزند کو دیکھ کر) آنکھیں ٹھنڈی

عَيْنًا ۝۲۷ فَاِمَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُولِي ۙ اِنِّیْ نَذَرْتُ

کرو، پھر اگر تم کسی بھی انسان کو دیکھو تو (اشارے سے) کہہ دینا کہ میں نے (خدائے رحمن کے لئے

لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝۲۸ فَاَتَتْ بِهِ

(خاموشی کے) روزہ کی نذر مانی ہوئی ہے سو میں آج کسی انسان سے قطعاً گفتگو نہیں کروں گی ۵ پھر وہ اس (بچے)

قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۝۲۹ قَالُوْا اَيِّرِمُ لَقَدْ جِئْتَ شَيْءًا فَرِيًّا ۝۳۰

کو (گود میں) اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آ گئیں۔ وہ کہنے لگے: اے مریم! یقیناً تو بہت ہی عجیب چیز لائی ہے ۵

يَا حَتَّ هُرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكَ اَمْرًا سَوْءًا ۝۳۱ وَمَا كَانَتْ اُمُّكَ

اے ہارون کی بہن! نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدچلن

بَغِيًّا ۝۳۲ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۝۳۳ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي

تھی ۵ تو مریم (علیہا السلام) نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا، وہ کہنے لگے: ہم اس سے کس طرح بات کریں جو (ابھی)

الْبَهْدِ صَبِيًّا ۲۹ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ كُنْتُ الْكَتَبَ وَ

گہوارہ میں بچہ ہے؟ ۵ (بچہ خود) بول پڑا: بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور

جَعَلَنِي نَبِيًّا ۳۰ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا آيِنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَنِي

مجھے نبی بنایا ہے ۵ اور میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے سراپا برکت بنایا ہے اور میں جب تک

بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۳۱ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۖ وَ

(بھی) زندہ ہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا ہے ۵ اور اپنی والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا

لَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۳۲ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ ۖ وَ

(بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش و بد بخت نہیں بنایا ۵ اور مجھ پر سلام ہو میرے میلاد کے دن، اور میری وفات

يَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۳۳ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۖ

کے دن، اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں گا ۵ یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں،

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَسْتَرْوْنَ ۳۴ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ

(یہی) سچی بات ہے جس میں یہ لوگ شک کرتے ہیں ۵ یہ اللہ کی شان نہیں کہ وہ (کسی کو اپنا)

يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ ۖ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّا نَقُولُ

بیٹا بنائے، وہ (اس سے) پاک ہے جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اسے صرف یہی حکم دیتا ہے ”ہو جا“

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۳۵ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ

بس وہ ہو جاتا ہے ۵ اور بیشک اللہ میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے سو تم اسی کی عبادت

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۳۶ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

کیا کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ۵ پھر ان کے فرقے آپس میں اختلاف کرنے لگے،

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۳۷ أَسْمِعْ

پس کافروں کے لئے (قیامت کے) بڑے دن کی حاضری سے تباہی ہے ۵ جس دن وہ ہمارے پاس

بِهِمْ وَأَبْصُرْ لَا يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ

حاضر ہوں گے تو کیسے (کان کھول کر) سنیں گے اور (آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر) دیکھیں گے لیکن ظالم لوگ آج کھلی گمراہی میں

مُبِينٌ ۳۸) وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ

(غرق) ہیں اور آپ انہیں حسرت (و ندامت) کے دن سے ڈرائیے جب (ہر) بات کا فیصلہ کر دیا جائے گا،

وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۳۹) إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

مگر وہ غفلت (کی حالت) میں پڑے ہیں اور ایمان لاتے ہی نہیں ہیں ہم ہی زمین کے (بھی) وارث ہیں اور ان کے

الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ ۴۰) وَادْكُرْ فِي

(بھی) جو اس پر (رہتے) ہیں اور (سب) ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے اور آپ کتاب (قرآن مجید)

الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۴۱) إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۴۲) إِذْ قَالَ

میں ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے، بیشک وہ بڑے صاحب صدق نبی تھے اور جب انہوں نے اپنے باپ ☆ سے کہا: اے میرے

لِأَبِيهِ يَا بَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي

باپ! تم ان (بتوں) کی پرستش کیوں کرتے ہو جو نہ سن سکتے ہیں اور نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ تم سے کوئی (تکلیف دہ)

عَنْكَ شَيْئًا ۴۲) يَا بَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ

چیز دور کر سکتے ہیں اور اے ابا! بیشک میرے پاس (بارگاہ الہی سے) وہ علم آچکا ہے جو تمہارے پاس

يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۴۳) يَا بَتِ

نہیں آیا تم میری پیروی کرو میں تمہیں سیدھی راہ دکھاؤں گا اور اے ابا! شیطان

لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۴۴) إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۴۵)

کی پرستش نہ کیا کرو، بیشک شیطان (خدائے) رحمن کا بڑا ہی نافرمان ہے اور

يَا بَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُسَكَّنَكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ

اے ابا! بیشک میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تمہیں (خدائے) رحمن کا عذاب پہنچے اور تم شیطان

لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝۴۵ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ أَخَذَ مِنْ رَبِّكَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَسَا مِنْهَا جُثَا ۝۴۶

کے ساتھی بن جاؤ (آزرنے) کہا: اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے روگرداں ہو؟ اگر واقعی تم (اس مخالفت سے) باز

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَا رَجُوكَ وَأَهْجُرُنِي مَلِيًّا ۝۴۶ قَالَ سَلِّمْ

نہ آئے تو میں تمہیں ضرور سنگسار کر دوں گا اور ایک طویل عرصہ کیلئے تم مجھ سے الگ ہو جاؤ (ابراہیم علیہ السلام نے) کہا (اچھا) تمہیں سلام، میں

عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي ۝۴۷ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝۴۸

اب (بھی) اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا، بیشک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے (شاید تمہیں ہدایت عطا فرمادے) اور میں

أَعْتَزُّكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَزْ

تم (سب) سے اور ان (بتوں) سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کنارہ کش ہوتا ہوں اور اپنے رب کی عبادت میں (یکسو ہو کر)

عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝۴۸ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ

مصرف ہوتا ہوں، امید ہے میں اپنے رب کی عبادت کے باعث محروم (کرم) نہ رہوں گا پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) ان لوگوں سے اور

مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

ان (بتوں) سے جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے (میل ملاپ چھوڑ کر) بالکل جدا ہو گئے (تو) ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝۴۹ وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

(نبیؑ، بیٹے اور پوتے) سے نوازا، اور ہم نے ہر (دو) کو نبی بنایا اور ہم نے ان (سب) کو اپنی (خاص) رحمت بخشی اور ہم نے ان کیلئے

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝۵۰ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۝۵۱

(ہر آسمانی مذہب کے ماننے والوں میں) تعریف و ستائش کی زبان بلند کر دی اور (اس) کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے بیشک

إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝۵۱ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ

وہ (نفس کی گرفت سے خلاصی پا کر) برگزیدہ ہو چکے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے اور ہم نے انہیں (کوہ) طور کی داہنی

جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝۵۲ وَهَبْنَا لَهُ

جانب سے ندا دی اور راز و نیاز کی باتیں کرنے کیلئے ہم نے انہیں قربت (خاص) سے نوازا اور ہم نے اپنی رحمت سے ان

مِنْ رَّحِمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ

کے بھائی ہارون (ﷺ) کو نبی بنا کر انہیں بخشا (تاکہ وہ انکے کام میں معاون ہوں) ۵ اور آپ (اس)

إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝۵۴

کتاب میں اسماعیل (ﷺ) کا ذکر کریں بیشک وہ وعدہ کے سچے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے ۵

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور وہ اپنے رب کے حضور مقام مرضیہ پر (فائز) تھے (یعنی ان کا رب ان

مَرْضِيًّا ۝۵۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

سے راضی تھا) ۵ اور (اس) کتاب میں ادریس (ﷺ) کا ذکر کیجئے بیشک وہ بڑے صاحب صدق

نَبِيًّا ۝۵۶ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

نبی تھے ۵ اور ہم نے انہیں بلند مقام پر اٹھالیا تھا ۵ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے زمرۃ انبیاء میں سے آدم (ﷺ)

عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ ۖ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ

کی اولاد سے ہیں اور ان (مومنوں) میں سے ہیں جنہیں ہم نے نوح (ﷺ) کیساتھ کشتی میں (طوفان سے بچا کر) اٹھالیا تھا، اور

نُوحٍ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

ابراہیم (ﷺ) کی اور اسرائیل (یعنی یعقوب ﷺ) کی اولاد سے ہیں اور ان (منتخب) لوگوں میں سے ہیں جنہیں ہم نے ہدایت

وَاجْتَبَيْنَا ۖ إِذْ اتَّخَذُوا عَلَيْهِمُ الْاٰیٰتِ الرَّحْمٰنِ خُشُوًا وَسَجَدًا

بخشی اور برگزیدہ بنایا، جب ان پر (خدائے) رحمن کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے وہ سجدہ کرتے ہوئے اور (زار و قطار) روتے

وَبِكِيًّا ۝۵۸ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ

ہوئے گر پڑتے ہیں ۵ پھر ان کے بعد وہ ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور خواہشات (نفسانی) کے

وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۝۵۹ إِلَّا مَنْ تَابَ

پیرو ہو گئے تو عنقریب وہ آخرت کے عذاب (دوزخ کی وادی غی) سے دوچار ہوں گے ۵ سوائے اس شخص کے جس

وَأَمِنْ وَعِبِلْ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا

نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کرتا رہا تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ بھی ظلم

يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۖ جَنَّتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ

نہیں کیا جائے گا ایسے سدا بہار باغات میں (رہیں گے) جن کا (خدائے) رحمن نے اپنے بندوں

بِالْغَيْبِ ۖ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ۖ لَا يُسْمَعُونَ فِيهَا

سے غیب میں وعدہ کیا ہے، بیشک اس کا وعدہ پہنچنے ہی والا ہے وہ اس میں کوئی بے ہودہ بات نہیں

لَعُؤًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًا ۖ

سنیں گے مگر (ہر طرف سے) سلام (سنائی دے گا)، ان کے لئے ان کا رزق اس میں صبح و شام (میسر) ہوگا

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًا ۖ

یہ وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے اسے وارث بنائیں گے جو متقی ہوگا

وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا

اور (جبرائیل میرے حبیب ﷺ سے کہو کہ) ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر (زمین پر) نہیں اتر سکتے، جو کچھ ہمارے آگے ہے اور

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۖ رَبُّ

جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اسکے درمیان ہے (سب) اسی کا ہے، اور آپ کا رب (آپ کو) بھی بھولنے والا نہیں ہے (وہ)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دو کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے پس اس کی عبادت کیجئے اور اس کی عبادت میں ثابت

لِعِبَادَتِهِ ۖ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۖ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا

قدم رہے، کیا آپ اس کا کوئی ہم نام جانتے ہیں؟ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا

مَامِتٌ لَّسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۖ أَوْ لَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَا

تو عنقریب زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان یہ بات یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس سے پہلے (بھی)

خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٢٤﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ

اسے پیدا کیا تھا جبکہ وہ کوئی چیز ہی نہ تھا۔ پس آپ کے رب کی قسم ہم ان کو اور (جملہ) شیطانوں کو (قیامت کے دن) ضرور جمع

وَالشَّيْطَانِ ثُمَّ لَنَحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ

کریں گے پھر ہم ان (سب) کو جہنم کے گرد ضرور حاضر کر دیں گے اس طرح کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے پڑے ہونگے۔ پھر ہم ہر گروہ

لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ﴿٢٦﴾

سے ایسے شخص کو ضرور چن کر نکال لیں گے جو ان میں سے (خدائے) رحمن پر سب سے زیادہ نافرمان و سرکش ہوگا۔

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٢٧﴾ وَإِنْ

پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو دوزخ میں جھونکے جانے کے زیادہ سزاوار ہیں۔ اور تم میں سے کوئی شخص نہیں ہے مگر اس

مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٢٨﴾ ثُمَّ

کا اس (دوزخ) پر سے گزر ہونے والا ہے یہ (وعدہ) قطعی طور پر آپ کے رب کے ذمہ ہے جو ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ پھر ہم

نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٢٩﴾ وَ

پرہیزگاروں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب

إِذَا تَنَاسَلُوا عَلَيْنَا يَبِيتُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ

ان پر ہماری روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں: (اسی دنیا

أَمْنُوا ۚ أَيْ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٣٠﴾ وَ

میں دیکھ لو ہم) دونوں گروہوں میں سے کس کی رہائش گاہ بہتر اور مجلس خوب تر ہے۔ اور ہم نے

كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِءْيَا ﴿٣١﴾

ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر ڈالا جو ساز و سامان زندگی اور نمود و نمائش کے لحاظ سے (ان سے بھی) کہیں بہتر تھے۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَبْذُذْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَذًّا ۖ هَٰ حَتَّىٰ

فرما دیجئے: جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو تو (خدائے) رحمن (بھی) اسے عمر و عیش میں خوب مہلت دیتا رہتا ہے، یہاں تک کہ جب

إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ط

وہ لوگ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت، تب وہ اس شخص کو جان

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرُّ مَكَانًا ۖ وَأُضْعِفُ جُدًّا ۝۴۵ وَيَزِيدُ

لیں گے جو رہائش گاہ کے اعتبار سے (بھی) برا ہے اور لشکر کے اعتبار سے (بھی) کمزور تر ہے ۝ اور اللہ ہدایت یافتہ

اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ط وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ

لوگوں کی ہدایت میں مزید اضافہ فرماتا ہے، اور باقی رہنے والے نیک اعمال آپ کے رب کے نزدیک

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۝۴۶ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ

اجرو ثواب میں (بھی) بہتر ہیں اور انجام میں (بھی) خوب تر ہیں ۝ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاؤْتِيَنَّكَ مَالًا ۖ وَلَدًّا ط أَطْلَعَ الْغَيْبَ

سے کفر کیا اور کہنے لگا: مجھے (قیامت کے روز بھی اسی طرح) مال و اولاد ضرور دیئے جائیں گے ۝ وہ غیب پر مطلع ہے یا اس نے

أَمَّا اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝۴۸ كَلَّا ط سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ

(خداے) رحمن سے (کوئی) عہد لے رکھا ہے؟ ۝ ہر گز نہیں، اب ہم وہ سب کچھ لکھتے رہیں گے جو وہ کہتا ہے اور اس کے لئے

وَنَبْدُلُهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝۴۹ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا

عذاب (پر عذاب) خوب بڑھاتے چلے جائیں گے ۝ اور (مرنے کے بعد) جو یہ کہہ رہا ہے اس کے ہم ہی وارث ہونگے اور وہ

فَرَدًّا ۝۵۰ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ

ہمارے پاس تنہا آئیگا ☆ ۝ اور انہوں نے اللہ کے سوا (کئی اور) معبود بنائے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے

عِزًّا ۝۵۱ كَلَّا ط سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ

باعث عزت ہوں ۝ ہر گز (ایسا) نہیں ہے، عنقریب وہ (معبودانِ باطلہ خود) ان کی پرستش کا انکار کر دیں گے اور ان کے دشمن

ضِدًّا ۝۵۲ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ

ہو جائیں گے ۝ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر بھیجا ہے وہ انہیں ہر وقت (اسلام کی مخالفت پر)

☆ (اس کے مال و اولاد ساتھ نہ ہوں گے)

۵۸

تَوَسَّلْهُمْ أَثَرًا ۝۸۳ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝۸۴

اگسائے رہتے ہیں ۝ سو آپ ان پر (عذاب کیلئے) جلدی نہ کریں ہم تو خود ہی انکے (انجام کے) لئے دن شمار کرتے رہتے ہیں ۝

يَوْمَ نَحْشُرُ السُّفَّيْنَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۝۸۵ وَنَسُوقُ

جس دن ہم پر ہیزگاروں کو جمع کر کے (خدائے) رحمن کے حضور (معزز مہمانوں کی طرح) سوار یوں پر لے جائینگے ۝ اور ہم

الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرِدًّا ۝۸۶ لَا يَسْلُكُونَ الشَّفَاعَةَ

مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانک کر لے جائیں گے ۝ (اس دن) لوگ شفاعت کے مالک نہ ہوں گے سوائے

إِلَّا مَن اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝۸۷ وَقَالُوا اتَّخَذَ

ان کے جنہوں نے (خدائے) رحمن سے وعدہ (شفاعت) لے لیا ہے ۝ اور (کافر) کہتے ہیں کہ (خدائے) رحمن نے (اپنے

الرَّحْمَنِ وَلَدًا ۝۸۸ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِذَا ۝۸۹ تَكَادُ السَّمُوتُ

لئے) لڑکا بنا لیا ہے ۝ (اے کافرو!) بیشک تم بہت ہی سخت اور عجیب بات (زبان پر) لائے ہو ۝ کچھ بعید نہیں کہ

يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝۹۰

اس (بہتان) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں ۝

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۝۹۱ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ

کہ انہوں نے (خدائے) رحمن کے لئے لڑکے کا دعویٰ کیا ہے ۝ اور (خدائے) رحمن کے شایانِ شان نہیں ہے کہ وہ

يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝۹۲ إِنَّ كُلُّ مَنْ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

(کسی کو اپنا) لڑکا بنائے ۝ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی (آباد) ہیں (خواہ فرشتے ہیں یا جن و انس) وہ اللہ کے حضور محض بندہ کے طور پر

إِلَّا آتَى الرَّحْمَنِ عَبْدًا ۝۹۳ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝۹۴

حاضر ہونے والے ہیں ۝ بیشک اس (اللہ) نے انہیں اپنے (علم کے) احاطہ میں لے لیا ہے اور انہیں (ایک ایک کر کے) پوری طرح شمار کر رکھا ہے ۝

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۝۹۵ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے حضور تنہا آنے والا ہے ۝ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو

وقف لانزو ☆ (ایم اے) نے ایک آگ میں اُس وعبت کا شعلہ پایا ہے)

☆ (توبہ بخجہ کیوں کیوں نہیں نے گا) ☆ (گو یا تم اسی کا اثبات کرو اور باقی سب مجھوٹے مجہودوں کی نفی کرو) ☆ (جہاں کی حسرتیں ذہنی صفات کا پھر دیتے ہیں)

الثَّوَى ⑥ وَ إِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ

(نظام اور قدرت کے تابع) ہیں اور اگر آپ ذکر و دعا میں جہر (یعنی آواز بلند) کریں (تو بھی کوئی حرج نہیں) وہ تو سر (یعنی دلوں کے رازوں) اور

أَخْفَى ④ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ⑤ لَهُ الْأَسْبَاءُ الْحُسْنَى ⑥

اخفی (یعنی سب سے زیادہ مخفی مجیدوں) کو بھی جانتا ہے ﷻ اللہ (اسی کا اسم ذات) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ﷻ اس کیلئے (اور بھی) بہت

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ

خوبصورت نام ہیں ☆☆ q اور کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر آچکی ہے؟ o جب موسیٰ (علیہ السلام) نے (مدین سے واپس مصر آتے ہوئے) ایک آگ

اَمْكُثُّوا اِلَيَّ اَنْتُمْ نَارًا لَّعَلَّ اَتِيَكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ

دیکھی تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا تم یہاں ٹھہرے رہو میں نے ایک آگ دیکھی ہے ☆ شاید میں اس میں سے کوئی چیز گاری تمہارے لئے (بھی)

أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَمُوسَى ۝

لے آؤں یا میں اس آگ پر (سے وہ) رہنمائی بالوں (جس کی تلاش میں سرگرداں ہوں) o پھر جب وہ اس (آگ) کے پاس پہنچے تو ندا کی گئی اے موسیٰ! o

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاحْلَعْنِي نَعْلَيْكَ ج إِنَّكَ بِأَلْوَادِ الْمُقَدَّسِينَ

بیشک میں ہی تمہارا رب ہوں سو تم انے جوتے اتار دو، بیشک تم طویٰ کی مقدس وادی

طُوى ١٢) وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَبِعْ لِيَإِيُولَى ١٣) إِنِّي أَنَا

میں ہو اور میں نے تمہیں (اپنی رسالت کملئے) چن لیا ہے پس تم پوری توجہ سے سنو جو تمہیں وحی کی جارہی ہے ۵ بیشک میں ہی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿١٣﴾

اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں سو تم میری عبادت کما کرو اور میری ماد کی خاطر نماز قائم کما کرو ○

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لَتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

بیشک قیامت کی گھڑی آنے والی ہے، میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر جان کو اس (عمل) کا بدلہ دیا جائے جس کیلئے وہ

تَسْعًا ۝ (۱۵) فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ

کوشاں سے لپکے تمہیں وہ شخص (کے دھماکا) سے روکے نہ رکھے جو (خود) اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش (نفس) کا

هُوَ فَرَدَى ۱۶ وَمَا تِلْكَ بِسَبِيْنِكَ يُوْسَى ۱۷ قَالَ

پرو ہے ورنہ تم (بھی) ہلاک ہو جاؤ گے ۵ اور یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ اے موسیٰ! انہوں نے کہا یہ

هِيَ عَصَايَ ۱۸ اَتَوَكَّوْا عَلَیْهَا وَاَهْشُبْ بِهَا عَلٰی غَنَمِیْ وَلِی

میری لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور میں اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں

فِیْهَا مَا رِبُّ اٰخَرٰی ۱۹ قَالَ اَلْقِهَا یُوْسَى ۲۰ فَاَلْقٰهَا

میرے لئے کئی اور فائدے بھی ہیں ۵ ارشاد ہوا: اے موسیٰ! اسے (زمین پر) ڈال دو ۵ پس انہوں نے اسے (زمین پر)

فَاِذَا هِیَ حَبۡۃٌ تَّسْعٰی ۲۱ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۲۲ سَنُعِیْدُهَا

ڈال دیا تو وہ اچانک سانپ ہو گیا (جو ادھر ادھر) دوڑنے لگا ۵ ارشاد فرمایا: اسے پکڑ لو اور مت ڈرو ہم اسے ابھی اس کی

سِیْرَتَهَا الْاُولٰی ۲۱ وَاضْمُ یَدِکَ اِلٰی جَنَاحِکَ تَخْرُجُ

پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ۵ اور (حکم ہوا) اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبالو وہ بغیر کسی بیماری کے

بِیَضَآءٍ مِّنْ غَیْرِ سُوْءٍ اٰیۃُ اٰخَرٰی ۲۲ لِنُرِیْکَ مِنْ اٰیٰتِنَا

سفید چمکدار ہو کر نکلے گا (یہ) دوسری نشانی ہے ۵ یہ اس لئے (کر رہے ہیں) کہ ہم تمہیں اپنی (قدرت کی) بڑی بڑی

الْکُبْرٰی ۲۳ اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّہٗ طَغٰی ۲۴ قَالَ رَبِّ

نشانیاں دکھائیں ۵ تم فرعون کے پاس جاؤ وہ (نافرمانی و سرکشی میں) حد سے بڑھ گیا ہے ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: اے

اَشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۲۵ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ۲۶ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا

میرے رب! میرے لئے میرا سینہ کشادہ فرما دے ۵ اور میرا کار (رسالت) میرے لئے آسان فرما دے ۵ اور میری

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۲۷ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۲۸ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا

زبان کی گرہ کھول دے ۵ کہ لوگ میری بات (آسانی سے) سمجھ سکیں ۵ اور میرے گھر والوں میں سے

مِّنْ اٰہْلِیْ ۲۹ هُرُوْنَ اٰخِی ۳۰ اَشْدُدْ بِہٖ اَزْرِیْ ۳۱ وَ

میرا ایک وزیر بنادے ۵ (وہ) میرا بھائی ہارون (علیہ السلام) ہو ۵ اس سے میری کمر ہمت مضبوط فرما دے ۵ اور اسے

أَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ۝ كَىٰ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ

میرے کار (رسالت) میں شریک فرمادے تاکہ ہم (دونوں) کثرت سے تیری تسبیح کیا کریں اور ہم کثرت سے تیرا ذکر

کَثِيرًا ۝ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ

کیا کریں بیشک تو ہمیں (سب حالات کے تناظر میں) خوب دیکھنے والا ہے (اللہ نے) ارشاد فرمایا: اے موسیٰ!

سُؤْلَكَ يٰمُوسَىٰ ۝ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝

تمہاری ہر مانگ تمہیں عطا کردی اور بیشک ہم نے تم پر ایک اور بار (اس سے پہلے بھی) احسان فرمایا تھا

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمَمِكَ مَا يُوحَىٰ ۝ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي

جب ہم نے تمہاری والدہ کے دل میں وہ بات ڈال دی جو ڈالی گئی تھی کہ تم اس (موسیٰ علیہ السلام) کو صندوق میں رکھ دو

التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو پھر دریا اسے کنارے کے ساتھ آ لگائے گا، اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن

يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۝ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

اٹھالے گا، اور میں نے تجھ پر اپنی جناب سے (خاص) محبت کا پرتو ڈال دیا ہے، اور (یہ اس لئے کیا) تاکہ

مِّنِّي ۝ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝ إِذْ تَسْتَشِيءُ أَخُوكَ فَتَقُولُ

تمہاری پرورش میری آنکھوں کے سامنے کی جائے اور جب تمہاری بہن (انجنی بن کر) چلتے چلتے (فرعون کے گھر والوں سے) کہنے لگی:

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَا إِلَىٰ أُمَمِكَ كِي تَقَرَّ

کیا میں تمہیں کسی (ایسی عورت) کی نشاندہی کر دوں جو اس (بچہ) کی پرورش کر دے پھر ہم نے تم کو تمہاری والدہ کی طرف (پرورش کے بہانے)

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۖ وَكَلَّمْتُ نَفْسًا فَجَعَلْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَ

واپس لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ بھی ٹھنڈی ہوتی رہے اور وہ رنجیدہ بھی نہ ہو، اور تم نے (قوم فرعون کے) ایک (کافر) شخص کو مار ڈالا تھا پھر ہم نے تمہیں

فَتَنَّا فُتُونًا ۖ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۖ ثُمَّ

(اس) غم سے (بھی) نجات بخشی اور ہم نے تمہیں بہت سی آزمائشوں سے گزار کر خوب جانچا، پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے پھر تم (اللہ

جِئْتَ عَلَىٰ قَدْرٍ يُؤَسِّى ۝۴۰ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝۴۱

کے (مقرر کردہ وقت پر) (یہاں) آگئے۔ اے موسیٰ! ☆ اور (اب) میں نے تمہیں اپنے (امر رسالت اور خصوصی انعام کے) لئے چن لیا ہے

اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوكَ بِاَيَّتِي وَا لَا تَتَّبِعَانِي فِي ذِكْرِي ۝۴۲

تم اور تمہارا بھائی (ہارون) میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا

اِذْهَبَا اِلَىٰ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰ ۝۴۳ فَقُوْلَا لَهُ قَوْلًا لِّسٰنًا

تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ بیشک وہ سرکشی میں حد سے گزر چکا ہے سو تم دونوں اس سے نرم (انداز میں) گفتگو کرنا شاید وہ

لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝۴۴ قَالَا رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ

نصیحت قبول کر لے یا (میرے غضب سے) ڈرنے لگے سو دونوں نے عرض کیا: اے ہمارے رب! بیشک ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ

اَنْ يَّفْرِطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝۴۵ قَالَ لَا تَخَافَا اِنِّىْ

ہم پر زیادتی کرے (گا) یا (زیادہ) سرکش ہو جائے (گا) ارشاد فرمایا: تم دونوں نہ ڈرو بیشک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں

مَعَكُمْ اَسْمِعُوْا اٰرٰى ۝۴۶ فَاَتٰىهُ فَقُوْلَا اِنَّا رَاٰوْا رَبَّكَ

میں (سب کچھ) سنتا اور دیکھتا ہوں سو پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو: ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے (رسول) ہیں سو تو

فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرٰٓءٰٓءِٕلَ ۙ وَلَا تَعْدِلْهُمْ ۚ قَدْ جِئْنَاكَ

بنی اسرائیل کو (اپنی غلامی سے آزاد کر کے) ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں (مزید) اذیت نہ پہنچا، بیشک ہم تیرے پاس

بَايَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ط وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝۴۷ اِنَّا

تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں، اور اس شخص پر سلامتی ہو جس نے ہدایت کی پیروی کی سو بیشک

قَدْ اَوْحٰى اِلَيْنَا اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلٰى ۝۴۸

ہماری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ عذاب (ہر) اس شخص پر ہوگا جو (رسول کو) جھٹلائے گا اور (اس سے) منہ پھیر لے گا

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمْ اَيُّوْسٰى ۝۴۹ قَالَ رَبُّنَا الَّذِىْٓ اَعْطٰى

(فرعون نے) کہا تو اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: ہمارا رب وہی ہے جس نے ہر چیز کو (اس

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ثُمَّ هَدَى ۝ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ

کے لائق) وجود بخشا پھر (اس کے حسب حال) اس کی رہنمائی کی ۝ (فرعون نے) کہا: تو (ان) پہلی قوموں کا کیا حال ہوا (جو)

الْأُولَى ۝ قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ

تمہارے رب کو نہیں مانتی تھیں) ۝ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: ان کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں (محفوظ) ہے نہ میرا رب

رَبِّي وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا

بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے ۝ وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے رہنے کی جگہ بنایا اور اس میں تمہارے

وَسَلَكْ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ط

(سفر کرنے کے) لئے راستے بنائے اور آسمان کی جانب سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس (پانی) کے

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ نَبَاتٍ شَتَّى ۝ كُلُوا وَارْعَوْا

ذریعے (زمین سے) انواع و اقسام کی نباتات کے جوڑے نکال دیئے ۝ تم کھاؤ اور اپنے

أَنْعَامَكُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَى ۝

مویشیوں کو چراؤ، بیشک اس میں دانشمندوں کے لئے نشانیاں ہیں ۝ (زمین کی) اسی (مٹی)

خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝

سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری مرتبہ (پھر) نکالیں گے ۝

وَلَقَدْ آرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَى ۝ قَالَ أَجُتِنَا

اور بیشک ہم نے اس (فرعون) کو اپنی ساری نشانیاں دکھائیں مگر اس نے جھٹلایا اور (ماننے سے) انکار کر دیا ۝ اس نے کہا: اے

لِخْرِجْنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَمُوسَى ۝ فَلَنَأْتِيَنَّكَ

موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ تم اپنے جادو کے ذریعہ ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو؟ ۝ سو ہم بھی تمہارے پاس

بِسِحْرِ مِثْلِهِ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ

اسی کی مانند جادو لائیں گے تم ہمارے اور اپنے درمیان (مقابلہ کے لئے) وعدہ طے کرلو جس کی خلاف ورزی

نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سَوًى ۝۵۸ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ

نہ ہم کریں اور نہ ہی تم، (مقابلہ کی جگہ) کھلا اور ہموار میدان ہو ۝ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: تمہارے وعدے کا دن یوم عید (سالانہ

الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝۵۹ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ

جشن کا دن) ہے اور یہ کہ (اس دن) سارے لوگ چاشت کے وقت جمع ہو جائیں ۝ پھر فرعون (مجلس سے) واپس مڑ گیا سو اس نے

فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝۶۰ قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا

اپنے مکرو فریب (کی تدبیروں) کو اکٹھا کیا پھر (مقررہ وقت پر) آ گیا ۝ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادو گروں) سے فرمایا: تم پر

تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ

افسوس (خبردار!) اللہ پر جھوٹا بہتان مت باندھنا ورنہ وہ تمہیں عذاب کے ذریعے تباہ و برباد کر دے گا اور واقعی وہ شخص نامراد ہوا

مَنْ افْتَرَىٰ ۝۶۱ فَتَنَّا زُجُرًا أَمْ رَهْمُ بَيْنَهُمْ وَأَسْرُ وَالنَّجْوَىٰ ۝۶۲

جس نے (اللہ پر) بہتان باندھا ۝ چنانچہ وہ (جادو گر) اپنے معاملہ میں باہم جھگڑ پڑے اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے لگے ۝

قَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ

کہنے لگے: یہ دونوں واقعی جادو گر ہیں جو یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ تمہیں جادو کے ذریعہ تمہاری

أَرْضَكُمْ بِسِحْرِ هَبَا وَيَذْهَبَ بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثُلَىٰ ۝۶۳ فَأَجْبِعُوا

سرزمین سے نکال باہر کریں اور تمہارے مثالی مذہب و ثقافت کو نابود کر دیں ۝ (انہوں نے باہم فیصلہ کیا) پس تم (جادو کی) اپنی

كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوَصَفَاجٌ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَىٰ ۝۶۴

ساری تدابیر جمع کر لو پھر قطار باندھ کر (اکٹھے ہی) میدان میں آ جاؤ اور آج کے دن وہی کامیاب رہے گا جو غالب آ جائے گا ۝

قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

(جادو گر) بولے: اے موسیٰ! یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو اور یا ہم ہی پہلے ڈالنے والے

الْقَىٰ ۝۶۵ قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ

ہو جائیں ۝ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: بلکہ تم ہی ڈال دو، پھر کیا تھا اچانک ان کی رسیاں اور ان کی لٹھیاں ان کے جادو کے اثر سے موسیٰ

إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى ۖ ۲۶ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ

(ﷺ) کے خیال میں یوں محسوس ہونے لگیں جیسے وہ (میدان میں) دوڑ رہی ہیں ۵ تو موسیٰ (ﷺ) اپنے دل میں ایک

خِيفَةً مُوسَى ۖ ۲۷ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۖ ۲۸ وَ

چھپا ہوا خوف سا پانے لگے ۵ ہم نے (موسیٰ ﷺ سے) فرمایا: خوف مت کرو بیشک تم ہی غالب رہو گے ۵ اور تم (اس لاشی کو)

أَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ

جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے (زمین پر) ڈال دو وہ اس (فریب) کو نگل جائیگی جو انہوں نے (مصنوعی طور پر) بنا رکھا ہے۔ جو

سِحْرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۖ ۲۹ فَالْقَى السَّحَرَةُ

کچھ انہوں نے بنا رکھا ہے (وہ تو) فقط جادوگر کا فریب ہے، اور جادوگر جہاں کہیں بھی آئیگا فلاح نہیں پائیگا ۵ (پھر ایسا ہی ہوا) پس

سَجَدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ۖ ۳۰ قَالَ آمَنْتُمْ

سارے جادوگر سجدہ میں گر پڑے کہنے لگے: ہم ہارون اور موسیٰ (ﷺ) کے رب پر ایمان لے آئے ۵ (فرعون) کہنے لگا: تم

لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنَى لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ

اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں، بیشک وہ (موسیٰ) تمہارا (بھی) بڑا (استاد) ہے جس نے

السَّحَرَ ۖ فَلَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأُتْرُجُكُم مِّنْ خِلَافٍ

تم کو جادو سکھایا ہے پس (اب) میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں الٹی سمتوں سے کاٹوں گا اور تمہیں ضرور کھجور

وَلَا وَصَلِبَتِكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَسُنَّ أَيُّنًا أَشَدُّ

کے تنوں میں سولی چڑھاؤں گا اور تم ضرور جان لو گے کہ ہم میں سے کون عذاب دینے میں زیادہ سخت اور زیادہ مدت

عَذَابًا وَأَبْقَى ۖ ۳۱ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ

تک باقی رہنے والا ہے ۵ (جادوگروں نے) کہا: ہم تمہیں ہرگز ان واضح دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے

الْبَيْتِ وَالَّذِي فَطَرَ نَافَا قُضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا

پاس آچکے ہیں، اس (رب) کی قسم جس نے ہمیں پیدا فرمایا ہے تو جو حکم کرنے والا ہے کر لے، تو فقط (اس

تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٤٢﴾ إِنَّا أَمَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

چند روزہ) دنیوی زندگی ہی سے متعلق فیصلہ کر سکتا ہے ۵ بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہماری خطائیں

خَطِينَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ط وَاللَّهُ خَيْرٌ وَ

بخش دے اور اسے بھی (معاف فرمادے) جس جادوگری پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا، اور اللہ ہی بہتر ہے اور ہمیشہ باقی

أَبْقَى ﴿٤٣﴾ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ط لَا

رہنے والا ہے ۵ بیشک جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو بیشک اس کے لئے جہنم ہے، (اور وہ ایسا عذاب ہے کہ)

يَسُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿٤٤﴾ وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

نہ وہ اس میں مر سکے گا اور نہ ہی زندہ رہے گا ۵ اور جو شخص اس کے حضور مومن بن کر آئے گا (مزید یہ کہ)

الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ﴿٤٥﴾ جَنَّاتُ

اس نے نیک عمل کئے ہوں گے تو ان ہی لوگوں کے لئے بلند درجات ہیں ۵ (وہ) سدا بہار باغات ہیں جن

عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِيدِينَ فِيهَا ط وَذَٰلِكَ

کے نیچے سے نہریں رواں ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور یہ اس شخص کا صلہ ہے جو (کفر و معصیت

جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ع وَلَقَدْ آوَحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ؕ أَنْ أَسْرِ

کی آلودگی سے) پاک ہو گیا ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات

بِعِبَادِي فَأَضْرِبْ لَهُمُ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفُ

لے کر نکل جاؤ، سو ان کے لئے دریا میں (اپنا عصا مار کر) خشک راستہ بنا لو، نہ (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف کرو اور

دَرَاكًا وَلَا تَخْشَى ﴿٤٦﴾ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ

نہ (غرق ہونے کا) اندیشہ رکھو ۵ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا پس دریا (کی موجوں)

مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ط وَأَصْلًا فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا

نے انہیں ڈھانپ لیا جتنا بھی انہیں ڈھانپا ۵ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور انہیں سیدھے راستہ پر

هٰدِي ۷۹) يُبْنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ عَدُوِّكَ

نہ لگایا ۵ اے بنی اسرائیل! (دیکھو) بیشک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات بخشی

وَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ

اور ہم نے تم سے (کوہ) طور کی داہنی جانب (آنے کا) وعدہ کیا اور (وہاں) ہم نے تم

وَالسَّلَوى ۸۰) كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا

پر من و سلوی اٹارا (اور تم سے فرمایا:) ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جن کی ہم نے تمہیں روزی دی ہے

فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي

اور اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ تم پر میرا غضب واجب ہو جائے گا، اور جس پر میرا غضب واجب ہو گیا سو وہ

فَقَدْ هَوَى ۸۱) وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

واقعی ہلاک ہو گیا اور بیشک میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا پھر

ثُمَّ اهْتَدَى ۸۲) وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسَى ۸۳)

ہدایت پر (قائم) رہا اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (پہلے طور پر آ جانے میں) جلدی کیوں کی

قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۸۴)

(موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے آ رہے ہیں اور میں نے (غلبہ شوق و محبت میں) تیرے حضور پہنچنے میں جلدی کی ہے میرے رب! تاکہ تو راضی ہو جائے

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ

ارشاد ہوا: بیشک ہم نے تمہارے (آنے کے) بعد تمہاری قوم کو فتنہ میں مبتلا کر دیا ہے اور انہیں سامری نے گمراہ

السَّامِرِيُّ ۸۵) فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

کر ڈالا ہے ۵ پس موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف سخت غضبناک (اور) رنجیدہ ہو کر پلٹ گئے (اور) فرمایا:

قَالَ لِقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَفَطَالَ

اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں فرمایا تھا، کیا تم پر وعدہ (کے پورے ہونے) میں

عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

طویل مدت گزر گئی تھی، کیا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے غضب واجب (اور نازل) ہو جائے؟ پس

رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ۝۸۶ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

تم نے میرے وعدہ کی خلاف ورزی کی ہے ۝ وہ بولے: ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں

بِسُلْكِنا وَلَكِنَّا حَمِلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فَتَنَّا

کی مگر (ہوا یہ کہ) قوم کے زیورات کے بھاری بوجھ ہم پر لا دیئے گئے تھے تو ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا

فَكَذَلِكَ أَتَى السَّامِرِيُّ ۝۸۷ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عَجُلاً جَسَداً

پھر اسی طرح سامری نے (بھی) ڈال دیئے ۝ پھر اس (سامری) نے ان کیلئے (ان گلے ہوئے زیورات سے) ایک پھڑے کا قالب (تیار کر کے) نکال لیا اس

لَهُ خُورًا فَقَالُوا هَذَا إِلَهُ مُوسَىٰ ۖ فَتَنَىٰ ۝۸۸

میں (سے) گائے کی سی آواز (نکلتی) تھی تو انہوں نے کہا: یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ (ﷺ) کا (بھی یہی) معبود ہے بس وہ (سامری یہاں پر) بھول گیا ۝

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۚ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ

بھلا کیا وہ (اتنا بھی) نہیں دیکھتے تھے کہ وہ (پھڑا) انہیں کسی بات کا جواب (بھی) نہیں دے سکتا اور نہ ان کے لئے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝۸۹ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ

کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا ۝ اور بیشک ہارون (ﷺ) نے (بھی) ان کو اس سے پہلے (تنبیہاً) کہہ دیا تھا کہ اے

يَقَوْمِ إِنِّي تَنبَيْتُكُمْ بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي

قوم! تم اس (پھڑے) کے ذریعہ تو بس فتنہ میں ہی مبتلا ہو گئے ہو، حالانکہ بیشک تمہارا رب (یہ نہیں وہی) رحمن ہے پس تم میری

وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝۹۰ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَافِيْنَ حَتَّىٰ

پیروی کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو ۝ وہ بولے: ہم تو اسی (کی پوجا) پر جے رہیں گے تا وقتیکہ موسیٰ (ﷺ)

يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝۹۱ قَالَ يَهْرُونُ مَا مَنَعَكَ

ہماری طرف پلٹ آئیں ۝ (موسیٰ ﷺ نے) فرمایا: اے ہارون! تم کو کس چیز نے روک رکھا جب تم نے دیکھا کہ یہ گمراہ ہو

إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۖ لَا أَتَّبِعَنَّ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۚ ۙ (۹۲)

رہے ہیں ۵ کہ تم میرے پیچھے چلے آتے ☆ یا تمہیں کس نے منع کیا کہ تم (انہیں سختی سے روکنے میں) میرے طریقے کی پیروی نہ کرو؟ کیا تم نے میری نافرمانی کی؟ ۵؟

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ

(ہارون علیہ السلام نے) کہا: اے میری ماں کے بیٹے! آپ نہ میری داڑھی پکڑیں اور نہ میرا سر، میں (سختی کرنے میں) اس بات سے

أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۚ (۹۳)

ڈرتا تھا کہ کہیں آپ یہ (نہ) کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان فرقہ بندی کر دی ہے اور میرے قول کی نگہداشت نہیں کی ۵

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ۚ (۹۴) قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا

(موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: اے سامری! (بتا) تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: میں نے وہ چیز دیکھی جو ان لوگوں نے نہیں دیکھی تھی سو میں نے

بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ

اُس فرستادہ (فرشتے) کے نقش قدم سے (جو آپ کے پاس آیا تھا) ایک مٹی (مٹی کی) بھر لی پھر میں نے اسے (پھٹڑے کے قالب میں) ڈال

سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ۚ (۹۵) قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ

دیا اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے (یہ بات) بھلی کر دکھائی ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: پس تو (یہاں سے نکل کر) چلا جا چنانچہ تیرے لئے

أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ يُخْلَفَهُ ۚ (۹۶)

(ساری) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ تو (ہر کسی کو یہی) کہتا رہے: (مجھے) نہ چھونا (مجھے نہ چھونا)، اور بیشک تیرے لئے ایک اور وعدہ (عذاب)

وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۚ لَنُحَرِّقَنَّهُ

بھی ہے جس کی ہرگز خلاف ورزی نہ ہوگی، اور تو اپنے اس (من گھڑت) معبود کی طرف دیکھ جس (کی پوجا) پر تو جم کر بیٹھا رہا، ہم اسے ضرور جلا

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۚ (۹۷) إِنَّا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي

ڈالیں گے پھر ہم اس (کی راکھ) کو ضرور دریا میں اچھی طرح بکھیر دیں گے ۵ (لوگو!) تمہارا معبود صرف (وہی) اللہ ہے جس کے سوا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ (۹۸) كَذَلِكَ نَقُصُّ

کوئی معبود نہیں، وہ ہر چیز کو (اپنے) علم کے احاطہ میں لئے ہوئے ہے ۵ اس طرح ہم آپ کو (اے حبیبِ معظم!) ان

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ج وَ قَدْ اتَيْنَكَ مِنْ لَدُنَّا

(قوموں) کی خبریں سناتے ہیں جو گزر چکی ہیں اور بیشک ہم نے آپ کو اپنی خاص جناب سے ذکر (یعنی نصیحت نامہ) عطا

ذِكْرًا ۹۹ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ۱۰۰

فرمایا ہے ۵ جو شخص اس سے روگردانی کرے گا تو بیشک وہ قیامت کے دن سخت بوجھ اٹھائے گا

خَلِيدَيْنِ فِيهِ ط وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۱۰۱ يَوْمَ

وہ اس (عذاب) میں ہمیشہ (پڑے) رہیں گے، اور ان کے لئے قیامت کے دن بہت ہی بُرا بوجھ ہوگا ۵ جس دن صور پھونکا

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۱۰۲

جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو یوں جمع کریں گے کہ انکے جسم اور آنکھیں (شدتِ خوف اور اندھے پن کے باعث) نیلگوں ہوں گی ۵

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۱۰۳ نَحْنُ أَعْلَمُ

آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہوں گے کہ تم دنیا میں مشکل سے دس دن ہی ٹھہرے ہو گے ۵ ہم خوب جانتے ہیں

بِأَيْقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا

وہ جو کچھ کہہ رہے ہوں گے جبکہ ان میں سے ایک عقل و عمل میں بہتر شخص کہے گا کہ تم تو ایک دن کے سوا (دنیا میں)

يَوْمًا ۱۰۴ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي

ٹھہرے ہی نہیں ہو ۵ اور آپ سے یہ لوگ پہاڑوں کی نسبت سوال کرتے ہیں سو فرما دیجئے: میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے

نُفًّا ۱۰۵ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۱۰۶ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا

اڑا دے گا ۵ پھر اسے ہموار اور بے آب و گیاه زمین بنا دے گا ۵ جس میں آپ نہ کوئی پستی دیکھیں گے

وَلَا أَمْتًا ط يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ج

نہ کوئی بلندی ۵ اس دن لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلتے جائیں گے اس (کے پیچھے چلنے) میں کوئی کجی نہیں ہوگی،

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۱۰۸

اور (خدائے) رحمن کے جلال سے سب آوازیں پست ہو جائیں گی پس تم ہلکی سی آہٹ کے سوا کچھ نہ سناؤ گے ۵

يَوْمٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

اس دن سفارش سودمند نہ ہوگی سوائے اس شخص (کی سفارش) کے جسے (خدائے رحمن نے اذن (واجازت) دے دی ہے

وَرَاضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ

اور جس کی بات سے وہ راضی ہو گیا ہے ۝۱۰۹ وہ ان (سب چیزوں) کو جانتا ہے جو ان کے آگے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہیں اور وہ

لَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝۱۱۰ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ط

(اپنے) علم سے اس (کے علم) کا احاطہ نہیں کر سکتے ۝ اور (سب) چہرے اس ہمیشہ زندہ (اور) قائم رہنے والے (رب) کے حضور

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

جھک جائیگے، اور بیشک وہ شخص نامراد ہوگا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھالیا ۝ اور جو شخص نیک عمل کرتا ہے اور وہ

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْبًا ۝۱۱۲ وَكَذَلِكَ

صاحب ایمان بھی ہے تو اسے نہ کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا ۝ اور اسی طرح ہم نے اس (آخری وحی) کو عربی زبان میں (بشکل)

أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ

قرآن اتارا ہے اور ہم نے اس میں (عذاب سے) ڈرانے کی باتیں بار بار (مختلف طریقوں سے) بیان کی ہیں تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں یا

يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۱۳ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ

(یہ قرآن) ان (کے دلوں) میں یاد (آخرت یا قبول نصیحت کا جذبہ) پیدا کر دے ۝ پس اللہ بلند شان والا ہے وہی بادشاہ حقیقی ہے، اور

الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

آپ قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں قبل اس کے کہ اس کی وحی آپ پر پوری اتر جائے، اور آپ (رب کے حضور

وَحْيُهُ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۱۴ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ

یہ) عرض کیا کریں کہ اے میرے رب! مجھے علم میں اور بڑھادے ۝ اور درحقیقت ہم نے اس سے (بہت) پہلے آدم (علیہ السلام) کو

آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۱۱۵ وَإِذْ قُلْنَا

تاکیدی حکم فرمایا تھا سو وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں بالکل (نافرمانی کا کوئی) ارادہ نہیں پایا (یہ محض ایک بھول تھی) ۝ اور (وہ وقت

لِلْمَلِكَةِ اسْجُدْ وَإِلَّا دَمٌ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط أَبِي ۱۱۲

یاد کریں (جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا: تم آدم (ﷺ) کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا)

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِرَوْحِكَ فَلَا

پھر ہم نے فرمایا: اے آدم! بیشک یہ (شیطان) تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے، سو یہ کہیں تم دونوں

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْتَفِي ۱۱۳ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا

کو جنت سے نکلوانے دے پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ گے ۵ بیشک تمہارے لئے اس (جنت) میں یہ (راحت) ہے کہ تمہیں نہ

وَلَا تَعْرَى ۱۱۴ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى ۱۱۵

بھوک لگے گی اور نہ برہنہ ہو گے ۵ اور یہ کہ تمہیں نہ یہاں پیاس لگے گی اور نہ دھوپ ستائے گی ۵

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى

پس شیطان نے انہیں (ایک) خیال دلا دیا وہ کہنے لگا: اے آدم! کیا میں تمہیں (قرب الہی کی جنت میں) دائمی زندگی بسر کرنے کا

شَجَرَةَ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبُلَى ۱۱۶ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ

درخت بتادوں اور (ایسی ملکوتی) بادشاہت (کاراز) بھی جسے نہ زوال آئے گا نہ فنا ہوگی ۵ سودوں نے (اس مقام قرب الہی کی لازوال زندگی کے شوق

لَهُمَا سَوَاءُ انْتَهَمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ

میں) اس درخت سے پھل کھالیا پس ان پر ان کے مقام ہائے ستر ظاہر ہو گئے اور دونوں اپنے (بدن) پر جنت (کے درختوں) کے پتے چپکانے لگے اور

الْجَنَّةِ ۱۱۷ وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى ۱۱۸ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ

آدم (ﷺ) سے اپنے رب کے حکم (کو سمجھنے) میں فروگزاشت ہوئی ۵ سو وہ (جنت میں دائمی زندگی کی) مراد نہ پاسکے ۵ پھر انکے رب نے انہیں (اپنی

فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدَى ۱۱۹ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ

قربت و نبوت کیلئے) چن لیا اور ان پر (عفو و رحمت کی خاص) توجہ فرمائی اور منزل مقصود کی راہ دکھادی ۵ ارشاد ہوا: تم یہاں سے سب کے سب اتر جاؤ،

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۱۲۰ فَأَمَّا يَاتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى ۱۲۱ فَمَنِ اتَّبَعَ

تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے، پھر جب میری جانب سے تمہارے پاس کوئی ہدایت (وجہ) آ جائے، سو جو شخص میری ہدایت کی پیروی

۵ (کر ممانعت مخصوص ایک درخت کی تھی یا اس کی پوری نوع کی تھی، کیونکہ آپ ﷺ نے پھل اس مخصوص درخت کا نہیں کھایا تھا بلکہ اسی نوع کے دوسرے درخت سے کھایا تھا، یہ سمجھ کر شاید ممانعت اسی ایک درخت کی تھی)

هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى ۝۱۲۳ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي

کرے گا تو وہ نہ (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) بدنصیب ہوگا اور جس نے میرے ذکر (یعنی میری یاد اور نصیحت) سے

فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ الْيَوْمَ الْقِيَمَةَ أَعْمَى ۝۱۲۴

روگردانی کی تو اس کیلئے دنیاوی معاش (بھی) تنگ کر دیا جائے گا اور ہم اسے قیامت کے دن (بھی) اندھا اٹھائیں گے

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝۱۲۵ قَالَ كَذَلِكَ

وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے (آج) اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں (دنیا میں) بینا تھا اور ارشاد ہوگا: ایسا ہی (ہوا کہ دنیا

أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسى ۝۱۲۶ وَكَذَلِكَ

میں) تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں پس تو نے انہیں بھلا دیا اور آج اسی طرح تو (بھی) بھلا دیا جائے گا اور اسی طرح ہم اس

نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُوْمَرْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۝ وَلَعَذَابُ

شخص کو بدلہ دیتے ہیں جو (گناہوں میں) حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے، اور بیشک آخرت کا

الْآخِرَةُ أَشَدُّ وَأَبْقَى ۝۱۲۷ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

عذاب بڑا ہی سخت اور ہمیشہ رہنے والا ہے کیا انہیں (اس بات نے) ہدایت نہ دی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو

مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِينَهُمْ ۝۱۲۸ إِن فِي ذَلِكَ لَآيَةٍ

ہلاک کر دیا جن کی رہائش گاہوں میں (اب) یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں، بیشک اس میں دانش مندوں کے لئے

لِأُولِي النُّهَى ۝۱۲۹ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ

(بہت سی) نشانیاں ہیں اور اگر آپ کے رب کی جانب سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور (انکے عذاب کیلئے قیامت کا)

لِزَامًا وَآجَلٌ مُّسَمًّى ۝۱۳۰ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ

وقت مقرر نہ ہوتا تو (ان پر عذاب کا ابھی اترنا) لازم ہو جاتا پس آپ ان کی (دل آزار) باتوں پر صبر فرمایا کریں اور اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۝۱۳۱

کی حمد کے ساتھ تسبیح کیا کریں طلوع آفتاب سے پہلے (نماز فجر میں) اور اس کے غروب سے قبل (نماز عصر میں) اور رات کی

وَمِنْ أَنَايَ إِلَيَّ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى ۝۱۳۰

ابتدائی ساعتوں میں (یعنی مغرب اور عشاء میں) بھی تسبیح کیا کریں اور دن کے کناروں پر بھی ☆ تاکہ آپ راضی ہو جائیں ۵

وَلَا تُدْنِ عَيْنُكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ

اور آپ دنیوی زندگی میں زیب و آرائش کی ان چیزوں کی طرف حیرت و تعجب کی نگاہ نہ فرمائیں جو ہم نے (کافر دنیا داروں کے) بعض طبقات کو

زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۖ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ

(عارضی) لطف اندوزی کیلئے دے رکھی ہیں تاکہ ہم ان (ہی چیزوں) میں ان کیلئے فتنہ پیدا کر دیں، اور آپ کے رب کی (آخری) عطا بہتر اور

وَأَبْقَى ۝۱۳۱ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ

ہمیشہ باقی رہنے والی ہے ۵ اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم فرمائیں اور اس پر ثابت قدم رہیں، ہم آپ سے رزق طلب نہیں

رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ۝۱۳۲ وَقَالُوا لَوْلَا

کرتے (بلکہ) ہم آپ کو رزق دیتے ہیں، اور بہتر انجام پر ہیزگاری کا ہی ہے ۵ اور (کفار) کہتے ہیں کہ یہ (رسول) ہمارے

يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ ۖ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَا فِي الصُّحُفِ

پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے، کیا ان کے پاس ان باتوں کا واضح ثبوت (یعنی قرآن) نہیں آ گیا جو اگلی

الْأُولَى ۝۱۳۳ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا

کتابوں میں (مذکور) تھیں ۵ اور اگر ہم ان لوگوں کو اس سے پہلے (ہی) کسی عذاب کے ذریعہ ہلاک کر ڈالتے تو

رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَتَتَّبِعِ آلِيكَ مِنْ قَبْلِ

یہ کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس کسی رسول کو کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کر لیتے اس سے

أَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزَى ۝۱۳۴ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ۚ

قبل کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے ۵ فرما دیجئے: ہر کوئی منتظر ہے، سو تم انتظار کرتے رہو،

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ۝۱۳۵

پس تم جلد ہی جان لو گے کہ کون لوگ راہِ راست والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں ۵

☆ (نماز ظہر میں جب دن کا نصف اول ختم اور نصف ثانی شروع ہوتا ہے، اے حبیبِ مکرّم! یہ سب کچھ اس لئے ہے)

ع ۱۶

آیاتها ۱۱۲ سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ ۳ رُكُوعَاتُهَا ۷

رُكُوع ۷

سورة الانبیاء کی ہے

آیات ۱۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ

لوگوں کے لئے ان کے حساب کا وقت قریب آ پہنچا مگر وہ غفلت میں (پڑے طاعت سے) منہ

مُعْرِضُونَ ۱ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنْ رَبِّهِمْ

پھیرے ہوئے ہیں ۵ ان کے پاس ان کے رب کی جانب سے جب بھی کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ

مُحَدَّثٌ إِلَّا اسْتَعْوَدُ وَ هُمْ يَلْعَبُونَ ۲ لَا هِيَ

اسے یوں (بے پرواہی سے) سنتے ہیں گویا وہ کھیل کود میں لگے ہوئے ہیں ۵ ان کے دل غافل

قُلُوبُهُمْ ط وَ اَسْرُوا النَّجْوَى ۳ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۴ هَلْ

ہو چکے ہیں، اور (یہ) ظالم لوگ (آپ کے خلاف) آہستہ آہستہ سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ تو

هَذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ج اَفَتَأْتُونَ السَّحَرَ وَ اَنْتُمْ

محض تمہارے ہی جیسا ایک بشر ہے، کیا پھر (بھی) تم (اس کے) جادو کے پاس جاتے ہو حالانکہ

تُبْصِرُونَ ۵ قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ

تم دیکھ رہے ہو ۵ (نبی معظم ﷺ نے) فرمایا کہ میرا رب آسمان اور زمین میں کہی جانے والی (ہر)

وَالْاَرْضِ ۶ وَ هُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۷ بَلْ قَالُوا

بات کو جانتا ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۵ بلکہ (ظالموں نے یہاں تک) کہا کہ یہ (قرآن) پریشان خوابوں (میں)

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۸ فَلْيَاتِنَا

دیکھی ہوئی باتیں ہیں بلکہ اس (رسول ﷺ) نے اسے (خود ہی) گھڑ لیا ہے بلکہ (یہ کہ) وہ شاعر ہے (اگر یہ سچا ہے) تو یہ (بھی)

بَايَةٍ كَمَا أُرْسِلَ إِلَّا وَلُؤُنَ ۝ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ

ہمارے پاس کوئی نشانی لے آئے جیسا کہ اگلے (رسول نشانوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے ۝ ان سے پہلے ہم نے

مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۚ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝ ۶ وَمَا

جس بھی بستی کو ہلاک کیا وہ (انہی نشانوں پر) ایمان نہیں لائی تھی تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ۝ اور (اے حبیبِ مکرم!)

أُرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا

ہم نے آپ سے پہلے (بھی) مردوں کو ہی (رسول بنا کر) بھیجا تھا ہم ان کی طرف وحی بھیجا کرتے تھے (لوگو!)

أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ۷ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ

تم اہل ذکر سے پوچھ لیا کرو اگر تم (خود) نہ جانتے ہو ۝ اور ہم نے ان (انبیاء) کو ایسے جسم والا

جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝ ۸

نہیں بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ (دنیا میں بہ حیات ظاہری) ہمیشہ رہنے والے تھے ۝

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَّشَاءُ وَ أَهْلَكْنَاهُمْ

پھر ہم نے انہیں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا پھر ہم نے انہیں اور جسے ہم نے چاہا نجات بخشی اور ہم نے حد سے بڑھ جانے والوں

الْمُسْرِفِينَ ۝ ۹ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ

کو ہلاک کر ڈالا ۝ بیشک ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں تمہاری فصاحت

ذِكْرُكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ۱۰ وَكَمْ قَصَبْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

(کا سامان) ہے، کیا تم عقل نہیں رکھتے ۝ اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو تباہ و برباد

كَانَتْ ظَالِمَةً ۚ وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ ۱۱

کر ڈالا جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے اور قوموں کو پیدا فرما دیا ۝

فَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَاءِ إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ ۱۲

پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب (کی آمد) کو محسوس کیا تو وہ وہاں سے تیزی کے ساتھ بھاگنے لگے ۝

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ

(ان سے کہا گیا: تم جلدی مت بھاگو اور اسی جگہ واپس لوٹ جاؤ جس میں تمہیں آسائش دی گئی تھیں اور اپنی (پریشانی)

مَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْكُونُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا يُؤَيِّنُكُمَا إِنَّا كُنَّا

رہائش گاہوں کی طرف (پلٹ جاؤ) شاید تم سے باز پرس کی جائے وہ کہنے لگے: ہائے شوئی قسمت! بیشک

ظَالِمِينَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ

ہم ظالم تھے سو ہمیشہ ان کی یہی فریاد رہی یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹی ہوئی کھیتی (اور) بجھی ہوئی آگ

حَصِيدًا خِلْدِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

(کے ڈھیر) کی طرح بنادیا اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل تماشے کے

وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِبْدِينَ ﴿١٦﴾ لَوْ أَرَادْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا

طور پر (بے کار) نہیں بنایا اگر ہم کوئی کھیل تماشا اختیار کرنا چاہتے تو اسے اپنی ہی طرف

نَتَّخِذُهُ مِنْ لَدُنَّا ۖ إِنَّ كُنَّا فَعِلِينَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ

سے اختیار کر لیتے اگر ہم (ایسا) کرنے والے ہوتے بلکہ ہم حق سے باطل پر پوری قوت کے

بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَلَكُمْ

ساتھ چوٹ لگاتے ہیں سو حق اسے کچل دیتا ہے پس وہ (باطل) ہلاک ہو جاتا ہے، اور تمہارے لئے ان

الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

باتوں کے باعث تباہی ہے جو تم بیان کرتے ہو اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا (بندہ و مملوک) ہے،

الْأَرْضِ ۖ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

اور جو (فرشتے) اس کی قربت میں (رہتے) ہیں وہ نہ تو اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ وہ (اس کی طاعت

وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا

بجا لاتے ہوئے) تھکتے ہیں وہ رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں اور معمولی سا وقفہ

يَفْتَرُونَ ۚ أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنْ آلَا رُّضْ هُمْ

بھی نہیں کرتے ۵ کیا ان (کافروں) نے زمین (کی چیزوں) میں سے ایسے معبود بنائے ہیں جو (مردوں کو) زندہ کر کے

يُنْشِرُونَ ۚ لَوْ كَانَ فِيْهِنَّ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ج

اٹھا سکتے ہیں؟ ۵ اگر ان دونوں (زمین و آسمان) میں اللہ کے سوا اور (بھی) معبود ہوتے تو یہ دونوں تباہ

فَسُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۚ

ہو جاتے پس اللہ جو عرش کا مالک ہے ان (باتوں) سے پاک ہے جو یہ (مشرک) بیان کرتے ہیں ۵

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۚ أَمْ اتَّخَذُوا

اس سے اس کی باز پرس نہیں کی جاسکتی وہ جو کچھ بھی کرتا ہے، اور ان سے (ہر کام کی) باز پرس کی جائیگی ۵ کیا ان (کافروں)

مِنْ دُونِهِ إِلَهٌ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرُ

نے اسے چھوڑ کر اور معبود بنائے ہیں؟ فرمادیجئے: اپنی دلیل لاؤ، یہ (قرآن) ان لوگوں کا ذکر ہے جو میرے ساتھ ہیں

مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

اور ان کا (بھی) ذکر ہے جو مجھ سے پہلے تھے، بلکہ ان میں سے اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے اس لئے وہ اس سے

الْحَقِّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

روگردانی کئے ہوئے ہیں ۵ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم

مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

اس کی طرف یہی وحی کرتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری (بی)

فَاعْبُدُونِ ۚ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۚ

عبادت کیا کرو ۵ یہ لوگ کہتے ہیں کہ (خدائے) رحمن نے (فرشتوں کو اپنی) اولاد بنا رکھا ہے وہ پاک ہے، بلکہ (جن فرشتوں کو)

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۚ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ

یہ اس کی اولاد سمجھتے ہیں) وہ (اللہ کے) معزز بندے ہیں ۵ وہ کسی بات (کے کرنے) میں اس سے سبقت نہیں کرتے اور وہ

بِأَمْرِہِ یَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیْهِمْ وَ مَا

اسی کے امر کی تعمیل کرتے رہتے ہیں ۵ وہ (اللہ) ان چیزوں کو جانتا ہے جو ان کے سامنے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہیں

خَلْفَهُمْ وَلَا یَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَ هُمْ مِّنْ

اور وہ (اس کے حضور) سفارش بھی نہیں کرتے مگر اس کے لئے (کرتے ہیں) جس سے وہ خوش ہو گیا ہو اور وہ اس کی

خَشِیَّتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْ اِلٰہٌ

ہیبت و جلال سے خائف رہتے ہیں ۵ اور ان میں سے کون ہے جو کہہ دے کہ میں اس

مِّنْ دُوْنِہِ فَذٰلِکَ نَجْزِیْہِ جَهَنَّمَ ط کَذٰلِکَ نَجْزِی

(اللہ) کے سوا معبود ہوں سو ہم اسی کو دوزخ کی سزا دیں گے، اسی طرح ہم ظالموں کو سزا

الظَّالِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّحَابَ

دیا کرتے ہیں ۵ اور کیا کافر لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جملہ آسمانی کائنات اور زمین (سب) ایک اکائی کی شکل میں جڑے

وَالْاَرْضُ کَانَتْ رَاقًا فَفَقَّعْنٰہَا ط وَ جَعَلْنَا مِنْ

ہوئے تھے پس ہم نے ان کو پھاڑ کر جدا کر دیا، اور ہم نے (زمین پر) پکیر حیات (کی زندگی) کی نمود پانی سے کی،

الْمَآءِ کُلِّ شَیْءٍ حَیٍّ ط اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ جَعَلْنَا فِی

تو کیا وہ (قرآن کے بیان کردہ ان حقائق سے آگاہ ہو کر بھی) ایمان نہیں لاتے ۵ اور ہم نے زمین میں مضبوط پہاڑ بنادیئے

الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَبِیْدَ بِہُمْ ص وَ جَعَلْنَا فِیْہَا

تاکہ ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ (اپنے مدار میں حرکت کرتے ہوئے) انہیں لے کر کاٹنے لگے اور ہم نے اس (زمین) میں کشادہ

فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّہُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ جَعَلْنَا السَّمَاءَ

راستے بنائے تاکہ لوگ (مختلف منزلوں تک پہنچنے کے لئے) راہ پاسکیں ۵ اور ہم نے سماء (یعنی زمین کے بالائی کڑوں)

سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ط وَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِہَا مُعْرِضُونَ ﴿۳۲﴾ وَ هُوَ

کو محفوظ چھت بنایا ☆ اور وہ ان (سماوی طبقات کی) نشانیوں سے رُو گرداں ہیں ۵ اور وہی (اللہ) ہے جس

الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلُّ

نے رات اور دن کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو (بھی)، تمام (آسمانی کرے) اپنے اپنے مدار کے اندر تیزی

فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ

سے تیرے چلے جاتے ہیں ۵ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کو (دنیا کی ظاہری زندگی میں) بقائے دوام نہیں بخشی،

الْخُلْدَ ۖ أَفَأَن مَّتَّ فَهُمْ الْخُلْدُ وَن ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ

تو کیا اگر آپ (یہاں سے) انتقال فرما جائیں تو یہ لوگ ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ ہر جان کو موت

ذَآئِقَةٌ ۖ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ

کا مزہ چکھنا ہے، اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لئے مبتلا کرتے ہیں،

وَالْيَنَّا تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا رَأٰكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن

اور تم ہماری ہی طرف پلٹائے جاؤ گے ۵ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ سے محض تمسخر

يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ

ہی کرنے لگتے ہیں (اور کہتے ہیں:) کیا یہی ہے وہ شخص جو تمہارے معبودوں کا (رؤ و انکار کے ساتھ)

وَهُمْ يَذْكُرُ الرَّحْمٰنَ هُم كَفَرُونَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ

ذکر کرتا ہے اور وہ خود (خدائے) رحمن کے ذکر سے انکاری ہیں ۵ انسان (فطرتاً) جلد بازی میں

مِّنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُون ﴿٣٧﴾

سے پیدا کیا گیا ہے، میں تمہیں جلد ہی اپنی نشانیاں دکھاؤں گا پس تم جلدی کا مطالبہ نہ کرو ۵

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٣٨﴾ لَوْ

اور وہ کہتے ہیں: یہ وعدہ (عذاب) کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو ۵ اگر کافر

يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُون عَنْ وُجُوهِهِمْ

لوگ وہ وقت جان لیتے جبکہ وہ (دوزخ کی) آگ کو نہ اپنے چہروں سے روک سکیں گے اور نہ اپنی پشتوں سے

النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٩﴾ بَلْ

اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی (تو پھر عذاب طلب کرنے میں جلدی کا شور نہ کرتے) بلکہ (قیامت) انہیں

تَأْتِيهِمْ بَغْثَةٌ فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

اچانک آ پہنچے گی تو انہیں بدحواس کر دے گی سو وہ نہ تو اسے لوٹا دینے کی طاقت رکھتے ہوں گے اور نہ ہی انہیں

يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْزَى بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

مہلت دی جائے گی اور بیشک آپ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ مذاق کیا گیا سو

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ

ان لوگوں میں سے انہیں جو تمسخر کرتے تھے اسی (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ مَنْ يَّكْذِبُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اڑایا کرتے تھے فرما دیجئے: شب و روز (خدائے) رحمن (کے عذاب) سے تمہاری

مِنَ الرَّحْمَنِ ط بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

حفاظت و نگہبانی کون کر سکتا ہے، بلکہ وہ اپنے (اسی) رب کے ذکر سے گریزاں ہے

أَمْرَ لَهُمُ إِلَهَةٌ تَنْصَعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا ط لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ

کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور معبود ہیں جو انہیں (عذاب سے) بچا سکیں، وہ تو خود اپنی ہی مدد پر قدرت

أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يَصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ

انہیں رکھتے اور نہ ہماری طرف سے انہیں کوئی تائید و رفاقت میسر ہوگی بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے آباء و اجداد کو (فراخی عیش

وَأَبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ط أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّ

سے) بہرہ مند فرمایا تھا یہاں تک کہ ان کی عمریں بھی دراز ہوتی گئیں، تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم (اب اسلامی فتوحات کے

نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ط أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

ذریعہ ان کے زیر تسلط) علاقوں کو تمام اطراف سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں، تو کیا وہ (اب) غلبہ پانے والے ہیں؟

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ

فرما دیجئے: میں تو تمہیں صرف وحی کے ذریعہ ہی ڈراتا ہوں، اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے

إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ

جب بھی انہیں ڈرایا جائے ۵ اگر واقعتاً انہیں آپ کے رب کی طرف سے تھوڑا سا عذاب (بھی)

عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَٰوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَ

چھو جائے تو وہ ضرور کہنے لگیں گے: ہائے ہماری بدقسمتی! بیشک ہم ہی ظالم تھے ۵ اور

نَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ہم قیامت کے دن عدل و انصاف کے ترازو رکھ دیں گے سو کسی جان پر کوئی ظلم نہ کیا جائے گا،

نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا (تو) ہم اسے (بھی) حاضر کر دیں گے،

أَتَيْنَاهَا ۖ وَكَفَىٰ بِنَا حَسِبِينَ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) کو (حق و باطل میں)

وَهُرُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۳۸﴾

فرق کرنے والی اور (سراپا) روشنی اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت (پر ہمیں کتاب تورات) عطا فرمائی ۵

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

جو لوگ اپنے رب سے نادیدہ ڈرتے ہیں اور جو قیامت (کی ہولناکیوں) سے

مُشْفِقُونَ ﴿۳۹﴾ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ ۖ أَفَأَنْتُمْ

خائف رہتے ہیں ۵ یہ (قرآن) برکت والا ذکر ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے، کیا تم اس سے

لَهُ مُنْكَرُونَ ۖ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن

انکار کرنے والے ہو ۵ اور بیشک ہم نے پہلے سے ہی ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے (مرتبہ کے مطابق) فہم و ہدایت دے رکھی تھی

وَاللَّهُ

قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا

اور ہم ان (کی استعداد و اہلیت) کو خوب جاننے والے تھے ۵ جب انہوں نے اپنے باپ (چچا)

هَذِهِ السَّائِثِلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عِقْفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا

اور اپنی قوم سے فرمایا: یہ کیسی مورتیاں ہیں جن (کی پرستش) پر تم جے بیٹھے ہو ۵ وہ بولے:

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ

ہم نے اپنے باپ دادا کو انہی کی پرستش کرتے پایا تھا ۵ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: بیشک تم اور تمہارے

وَأَبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوا أَجِئْنَا بِالْحَقِّ

باپ دادا (سب) صریح گمراہی میں تھے ۵ وہ بولے: کیا (صرف) تم ہی حق لائے ہو یا تم

أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ

(محض) تماشا گروں میں سے ہو ۵ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: بلکہ تمہارا رب آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۚ وَآنَا عَلَىٰ

اور زمین کا رب ہے جس نے ان (سب) کو پیدا فرمایا اور میں اس (بات) پر گواہی

ذِكْكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَا كِيدَ لَنَا فِیْكُمْ

دینے والوں میں سے ہوں ۵ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر عمل میں لاؤں گا اس

بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ جُودًا اِلَّا

کے بعد کہ جب تم پیٹھ پھیر کر پلٹ جاؤ گے ۵ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ان (بتوں) کو ٹکڑے ٹکڑے

كَبِيرًا ۚ لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾ قَالُوا مَنْ

کر ڈالا سوائے بڑے (بت) کے تاکہ وہ لوگ اس کی طرف رجوع کریں ۵ وہ کہنے لگے: ہمارے

فَعَلَ هٰذَا بِالْهَتٰنَا اِنَّهٗ لَمِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا

معبودوں کا یہ حال کس نے کیا ہے؟ بیشک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے ۵ (کچھ) لوگ بولے:

سَبْعًا فَنِي يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ اِبْرَاهِيْمُ ۝۶۰ قَالُوا

ہم نے ایک نوجوان کا سنا ہے جو ان کا ذکر (انکار و تنقید سے) کرتا ہے اسے ابراہیم کہا جاتا ہے ۵ وہ بولے:

فَاتُّوْا بِهٖ عَلٰی اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝۶۱

اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ (اسے) دیکھ لیں ۵

قَالُوْا اَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِالْهٖتَانِ اِبْرَاهِيْمُ ۝۶۲ قَالَ

(جب ابراہیم علیہ السلام آئے تو) وہ کہنے لگے: کیا تم نے ہی ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حال کیا ہے اے ابراہیم؟ ۵ آپ نے

بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

فرمایا: بلکہ یہ (کام) ان کے اس بڑے (بت) نے کیا ہوگا تو ان (بتوں) سے ہی پوچھو اگر وہ

يَنْطِقُوْنَ ۝۶۳ فَرَجَعُوْا اِلٰی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْا اِنَّكُمْ

بول سکتے ہیں ۵ پھر وہ اپنی ہی (سوچوں کی) طرف پلٹ گئے تو کہنے لگے: بیشک تم خود ہی (ان مجبور و بے بس بتوں کی

اَنْتُمْ الظَّالِمُوْنَ ۝۶۴ ثُمَّ نَكْسُوْا عَلٰی رُءُوسِهِمْ ۝۶۵ لَقَدْ

پوجا کر کے (ظالم ہو گئے) ۵ پھر وہ اپنے سروں کے بل اوندھے کر دیئے گئے (یعنی ان کی عقلیں اوندھی ہو گئیں اور کہنے

عَلِمْتَ مَا هٰؤُلَاءِ يَنْطِقُوْنَ ۝۶۵ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ

لگے: (بیشک) اے ابراہیم!) تم خود ہی جانتے ہو کہ یہ تو بولتے نہیں ہیں ۵ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ

دُوْنَ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْْءًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝۶۶ اَفِ

کر ان (مورتیوں) کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع دے سکتی ہیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں ۵ تف ہے

لَكُمْ وَّلِيَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنَ اللّٰهِ ۝۶۷ اَفَلَا

تم پر (بھی) اور ان (بتوں) پر (بھی) جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، تو کیا تم عقل

تَعْقِلُوْنَ ۝۶۸ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَاَنْصُرُوْا الْهٖتَكُمْ اِنْ

نہیں رکھتے؟ ۵ وہ بولے: اس کو جلا دو اور اپنے (بتاہ حال) معبودوں کی مدد کرو اگر تم (کچھ)

كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۖ ۲۸ قُلْنَا يَنْارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلْبًا عَلَىٰ

کرنے والے ہو ۵ ہم نے فرمایا: اے آگ! تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سراپا

إِبْرَاهِيمَ ۖ ۲۹ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۚ ۳۰

سلامتی ہو جا ۵ اور انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ بری چال کا ارادہ کیا تھا مگر ہم نے انہیں بری طرح ناکام کر دیا ۵

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اور لوط (علیہ السلام) کو بچا کر (عراق سے) اس سرزمین (شام) کی طرف لے گئے جس میں ہم نے

لِلْعَالَمِينَ ۚ ۳۱ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ

جہان والوں کیلئے برکتیں رکھی ہیں ۵ اور ہم نے انہیں (فرزند) اسحاق (علیہ السلام) بخشا اور (پوتا) یعقوب (علیہ السلام) ان کی دعا سے

وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۚ ۳۲ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُهْدُونَ

اضافی بخشا، اور ہم نے ان سب کو صالح بنایا تھا ۵ اور ہم نے انہیں (انسانیت کا) پیشوا بنایا وہ

بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ

(لوگوں کو) ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف اعمالِ خیر اور نماز قائم

الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عِبَادِينَ ۚ ۳۳ وَ

کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے (کے احکام) کی وحی بھیجی اور وہ سب ہمارے عبادت گزار تھے ۵ اور

لُوطًا اتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي

لوط (علیہ السلام) کو (بھی) ہم نے حکمت اور علم سے نوازا تھا اور ہم نے انہیں اس بستی سے نجات دی

كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ۖ ۳۴ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَسَقِينَ ۚ ۳۵

جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ بہت ہی بری (اور) بد کردار قوم تھی ۵

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۚ ۳۶

اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اپنے حریمِ رحمت میں داخل فرما لیا۔ بیشک وہ صالحین میں سے تھے ۵

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَ

اور نوح (ﷺ) کو بھی یاد کریں) جب انہوں نے ان (انبیاء علیہم السلام) سے پہلے (ہمیں) پکارا تھا سو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی

أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ

پس ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑے شدید غم و اندوہ سے نجات بخشی O اور ہم نے اس قوم (کے اذیت ناک ماحول)

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ

میں ان کی مدد فرمائی جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ بیشک وہ (بھی) بہت

فَاغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٧﴾ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ

بری قوم تھی سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا O اور داؤد اور سلیمان (ﷺ) کا قصہ بھی یاد کریں) جب وہ دونوں کھیتی (کے ایک

فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَمُّ الْقَوْمِ ۖ وَكُنَّا

مقدمہ) میں فیصلہ کرنے لگے جب ایک قوم کی بکریاں اس میں رات کے وقت بغیر چرواہے کے گھس گئی تھیں (اور اس کھیتی کو تباہ

لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٤٨﴾ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۖ وَكُلًّا آتَيْنَا

کر دیا تھا)، اور ہم ان کے فیصلہ کا مشاہدہ فرما رہے تھے O چنانچہ ہم ہی نے سلیمان (ﷺ) کو وہ (فیصلہ کرنے کا طریقہ) سکھایا تھا

حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ

اور ہم نے ان سب کو حکمت اور علم سے نوازا تھا اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں (تک) کو داؤد (ﷺ) کے (حکم کے) ساتھ پابند کر دیا

وَالطَّيْرَ ۖ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٤٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ

تھا وہ (سب ان کے ساتھ مل کر) تسبیح پڑھتے تھے، اور ہم ہی (یہ سب کچھ) کرنے والے تھے O اور ہم نے

لَكُمْ لِنُحْصِنَكُمْ مِنْ بَاسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ

داؤد (ﷺ) کو تمہارے لئے زرہ بنانے کا فن سکھایا تھا تاکہ وہ تمہاری لڑائی میں تمہیں ضرر سے بچائے، تو کیا

شَكَرُونَ ﴿٥٠﴾ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ

تم شکر گزار ہو؟ O اور (ہم نے) سلیمان (ﷺ) کے لئے تیز ہوا کو (مسخر کر دیا) جو ان کے حکم سے (جملہ

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ

اطراف واکناف سے) اس سرزمین (شام) کی طرف چلا کرتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں، اور ہم ہر چیز کو (خوب)

عَلِيمِينَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَغْوُصُونَ لَهُ

جاننے والے ہیں ۵ اور کچھ شیطان (دیووں اور جنوں) کو بھی (سلیمان علیہ السلام کے تابع کر دیا تھا) جو ان کے لئے (دریا میں)

وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿۸۲﴾

غوطے لگاتے تھے اور اس کے سوا (ان کے حکم پر) دیگر خدمات بھی انجام دیتے تھے اور ہم ہی ان (دیووں) کے نگہبان تھے ۵

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ

اور ایوب (علیہ السلام) کا قصہ یاد کریں) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف چھو رہی ہے اور تو سب رحم

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ

کرنے والوں سے بڑھ کر مہربان ہے ۵ تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور انہیں جو تکلیف (پہنچ رہی) تھی سو ہم نے اسے دور

ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَاحَةً ۖ مِّنْ عِنْدِنَا

کر دیا اور ہم نے انہیں انکے اہل و عیال (بھی) عطا فرمائے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (عطا فرمادیے) یہ ہماری طرف

وَ ذِكْرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ ﴿۸۴﴾ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِدْرِيسَ وَ ذَا

سے خاص رحمت اور عبادت گزاروں کیلئے نصیحت ہے ☆ ۵ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (علیہ السلام)

الْكَفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَ أَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا

کو بھی یاد فرمائیں، یہ سب صابر لوگ تھے ۵ اور ہم نے انہیں اپنے (دامن) رحمت میں داخل فرمایا۔

إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ

بیشک وہ نیکوکاروں میں سے تھے ۵ اور ذوالنون (مچھلی کے پیٹ والے نبی علیہ السلام کو بھی یاد فرمائیے) جب وہ (اپنی قوم پر)

مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ

غضبناک ہو کر چل دیئے پس انہوں نے یہ خیال کر لیا کہ ہم ان پر (اس سفر میں) کوئی تنگی نہیں کریں گے پھر انہوں نے (دریا، رات اور

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ ^طإِنِّي كُنْتُ مِنَ

مچھلی کے پیٹ کی تہہ در تہہ (تاریکیوں میں) پھنس کر) پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے، بیشک میں ہی (اپنی

الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ^طوَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ^ط

جان پر) زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔ پس ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ہم نے انہیں غم سے نجات بخشی،

وَكَذَلِكَ نُجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى

اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا (ﷺ کو بھی یاد کریں)

رَبِّهِ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ

جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا: اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو سب

الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ^طوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ

وارثوں سے بہتر ہے۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ہم نے انہیں یحییٰ (ﷺ) عطا فرمایا اور ان کی خاطر ان کی

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ^طإِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي

زوجہ کو (بھی) درست (قابلِ اولاد) بنا دیا۔ بیشک یہ (سب) نیکی کے کاموں (کی انجام دہی) میں جلدی کرتے تھے

الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ^طوَكَانُوا لَنَا

اور ہمیں شوق و رغبت اور خوف و خشیت (کی کیفیتوں) کے ساتھ پکارا کرتے تھے، اور ہمارے حضور بڑے عجز و نیاز

خَشِعِينَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِي أَحْصَنْتُ فَرْجَهَا فَتَفَخَّنَا فِيهَا

کے ساتھ گڑگڑاتے تھے۔ اس (پاکیزہ) خاتون (مریم) کو بھی یاد کریں جس نے اپنی عفت کی حفاظت کی پھر ہم نے اس

مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ

میں اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اسکے بیٹے (عیسیٰ ﷺ) کو جہان والوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنا دیا۔ بیشک

هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ^طوَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾

یہ تمہاری ملت ہے (سب) ایک ہی ملت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری (ہی) عبادت کیا کرو۔

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿٩٣﴾

اور ان (اہل کتاب) نے آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، یہ سب ہماری ہی جانب لوٹ کر آنے والے ہیں ۵

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

پس جو کوئی نیک عمل کرے اور وہ مؤمن بھی ہو تو اس کی کوشش (کی جزا) کا انکار نہ ہو گا، اور

لِسَعْيِهِ ۚ وَ إِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾ وَ حَرْمٌ عَلَى قَرِيَّةٍ

بیشک ہم اس کے (سب) اعمال کو لکھ رہے ہیں ۵ اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کر ڈالا ناممکن ہے کہ اس کے لوگ

أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ

(مرنے کے بعد) ہماری طرف پلٹ کر نہ آئیں ۵ یہاں تک کہ جب یاجوج اور

يَاجُوجُ وَمَاجُوجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے اتر آئیں گے ۵

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب ہو جائے گا تو اچانک کافر لوگوں کی آنکھیں کھلی رہ جائیں گی،

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يُوِيلِنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

(وہ پکار اٹھیں گے:) ہائے ہماری شومی قسمت! کہ ہم اس (دن کی آمد) سے غفلت میں پڑے

بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

رہے بلکہ ہم ظالم تھے ۵ بیشک تم اور وہ (بت) جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے (سب)

اللَّهِ حَصْبُ جَهَنَّمَ ۚ أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ

دوزخ کا ایندھن ہیں، تم اس میں داخل ہونے والے ہو ۵ اگر یہ (واقعہ) معبود

هَؤُلَاءِ إِلَهَةٌ مَّا وَرَدُوهَا ۚ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾

ہوتے تو جہنم میں داخل نہ ہوتے، اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّ

وہاں ان کی (آہوں کا شور اور) چیخ و پکار ہوگی اور اس میں کچھ (اور) نہ سن سکیں گے ۵ بیشک

الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ ۖ أُولَٰئِكَ عَنْهَا

جن لوگوں کے لئے پہلے سے ہی ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس (جہنم) سے

مُبْعَدُونَ ﴿۱۱﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا

دور رکھے جائیں گے ۵ وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے اور وہ ان (نعمتوں) میں ہمیشہ

اَشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خُلْدُونَ ﴿۱۲﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ

رہیں گے جن کی ان کے دل خواہش کریں گے ۵ (روزِ قیامت کی) سب سے بڑی ہولناکی (بھی)

الْأَكْبَرُ ۖ وَتَتَلَقَّهِمُ الْمَلَائِكَةُ ۖ هَٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي

انہیں رنجیدہ نہیں کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے (اور کہیں گے:) یہ تمہارا (ہی) دن ہے جس

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

کاتم سے وعدہ کیا جاتا رہا ۵ اس دن ہم (ساری) سماوی کائنات کو اس طرح لپیٹ دیں گے جیسے لکھے ہوئے کاغذات کو لپیٹ دیا جاتا

لِلْكِتَابِ ۖ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۖ وَعَدًّا عَلَيْنَا ۖ

ہے، جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلی بار پیدا کیا تھا ہم (اس کے ختم ہو جانے کے بعد) اسی عملِ تخلیق کو دہرائیں گے۔ یہ وعدہ پورا

إِنَّا كُنَّا فَعَلِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنۢ بَعْدِ

کرنا ہم نے لازم کر لیا ہے۔ ہم (یہ اعادہ) ضرور کرنے والے ہیں ۵ اور بلاشبہ ہم نے زبور میں نصیحت کے (بیان کے)

الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۵﴾

بعد یہ لکھ دیا تھا کہ (عالمِ آخرت کی) زمین کے وارث صرف میرے نیکو کار بندے ہوں گے ۵

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عِبَادِينَ ﴿۱۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

بیشک اس (قرآن) میں عبادت گزاروں کیلئے (حصولِ مقصد کی) کفایت و ضمانت ہے ۵ اور (اے رسولِ محتشم!) ہم نے

إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنبَاءُ

آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر ۵ فرما دیجئے کہ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ فَهَلْ أَنتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾ فَإِنْ

کہ تمہارا معبود فقط ایک (ہی) معبود ہے تو کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟ ۵ پھر اگر وہ روگردانی

تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْنُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقْرِبُ

کریں تو فرما دیجئے: میں نے تم سب کو یکساں طور پر باخبر کر دیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ وہ (عذاب)

أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ

نزدیک ہے یا دور جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۵ بیشک وہ بلند آواز کی بات بھی جانتا ہے اور وہ (کچھ) بھی جانتا ہے جو تم

الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ

چھپاتے ہو ۵ اور میں یہ نہیں جانتا شاید یہ (تاخیر عذاب اور تمہیں دی گئی ڈھیل) تمہارے حق میں آزمائش ہو اور (تمہیں) ایک

فِتْنَةً لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾ قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۚ

مقرر وقت تک فائدہ پہنچانا مقصود ہو ۵ (ہمارے حبیب نے) عرض کیا: اے میرے رب! (ہمارے درمیان) حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے،

وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

اور ہمارا رب بے حد رحم فرمانے والا ہے، اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان (دل آزار) باتوں پر جو (اے کافرو!) تم بیان کرتے ہو

﴿آیاتھا ۷۸﴾ ۲۲ سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳ رُكُوعَاتُهَا ۱۰

رکوع ۱۰

سورۃ الحج مدنی ہے

آیات ۷۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرتے رہو۔ بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی

شَيْءٌ عَظِيمٌ ① يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

سخت چیز ہے ۵ جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی (ماں) اس (بچے) کو بھول جائے گی جسے وہ

عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى

دودھ پلا رہی تھی اور ہر حمل والی عورت اپنا حمل گرا دے گی اور (اے دیکھنے والے!) تو لوگوں کو نشہ (کی حالت)

النَّاسُ سُكْرَى وَمَا هُمْ بِسُكْرَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ

میں دیکھے گا حالانکہ وہ (فی الحقیقت) نشہ میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب (ہی اتنا) سخت ہوگا (کہ ہر شخص

شَرِيدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ

حواس باختہ ہو جائے گا) ۵ اور کچھ لوگ (ایسے) ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم و دانش کے

عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلُّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ③ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ

جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں ۵ جس (شیطان) کے بارے میں

مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ

لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص اسے دوست رکھے گا سو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور اسے دوزخ کے عذاب

السَّعِيرِ ④ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنْ

کا راستہ دکھائے گا ۵ اے لوگو! اگر تمہیں (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں شک ہے تو (اپنی تخلیق و ارتقاء پر غور کرو) کہ ہم نے

الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِّن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ

تمہاری تخلیق (کی کیمیائی ابتداء) مٹی سے کی پھر (حیاتیاتی ابتداء) ایک تولیدی قطرہ سے پھر (رحم مادر کے اندر جونک کی صورت

عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

میں) معلق وجود سے پھر ایک (ایسے) لوتھڑے سے جو دانوں سے چپایا ہوا لگتا ہے، جس میں بعض اعضاء کی ابتدائی تخلیق نمایاں

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۖ وَنُقَرُّ فِي الْآرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ

ہو چکی ہے اور بعض (اعضاء) کی تخلیق ابھی عمل میں نہیں آئی تاکہ ہم تمہارے لئے (اپنی قدرت اور اپنے کلام کی حقانیت) ظاہر کر

مُسَى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ج وَ

دیں، اور ہم جسے چاہتے ہیں رحموں میں مقررہ مدت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں، پھر (تمہاری پرورش

مِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفَّى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ

کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ، اور تم میں سے وہ بھی ہیں جو (جلد) وفات پا جاتے ہیں اور کچھ وہ ہیں جو نہایت ناکارہ عمر

لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْءًا وَتَرَى الْآرْضَ

تک لوٹائے جاتے ہیں تاکہ وہ (شخص یہ منظر بھی دیکھ لے کہ) سب کچھ جان لینے کے بعد (اب پھر) کچھ (بھی) نہیں جانتا، اور تو

هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَاهَا عَلَى الْبَاءِ اهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ وَ

زمین کو بالکل خشک (مردہ) دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو اس میں تازگی و شادابی کی جنبش آ جاتی ہے اور وہ

أَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَلِكِ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ

پھولنے بڑھنے لگتی ہے اور خوشمنابا ت میں سے ہر نوع کے جوڑے اگاتی ہے ۝ یہ (سب کچھ) اس لئے (ہوتا رہتا) ہے کہ اللہ

الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ہی سچا (خالق اور رب) ہے اور بیشک وہی مردوں (بے جان) کو زندہ (جاندار) کرتا ہے اور یقیناً وہی ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۝

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ

اور بیشک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو زندہ کر کے اٹھا دے گا

مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

جو قبروں میں ہوں گے ۝ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ (کی ذات و صفات اور قدرتوں) کے بارے میں جھگڑا کرتے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝ ثَانِي عَطْفِهِ

رہتے ہیں بغیر علم و دانش کے اور بغیر کسی ہدایت و دلیل کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے (جو آسمان سے اتری ہو) ۝ اپنی گردن کو

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ط لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

(تکبر سے) مروڑے ہوئے تاکہ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے بہکا دے، اس کے لئے دنیا میں (بھی)

وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑨ ذَلِكَ بِمَا

رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلا دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۵ یہ تیرے ان اعمال

قَدَّمْتُ يَدَكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ⑩

کے باعث ہے جو تیرے ہاتھ آگے بھیج چکے تھے اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر بالکل ظلم کرنے والا نہیں ہے ۵

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جو (بالکل دین کے) کنارے پر (رہ کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے پس اگر اسے کوئی

خَيْرٌ أَطَّاعَ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ

(دنیاوی) بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اس (دین) سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچتی ہے تو اپنے منہ

وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

کے بل (دین سے) پلٹ جاتا ہے، اس نے دنیا میں (بھی) نقصان اٹھایا اور آخرت میں (بھی)، یہی تو واضح (طور پر)

الْبَيِّنُ ⑪ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا

بڑا خسارہ ہے ۵ وہ (شخص) اللہ کو چھوڑ کر اس (بت) کی عبادت کرتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکے

لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ⑫ يَدْعُوا لِمَنْ

اور نہ ہی اسے نفع پہنچا سکے، یہی تو (بہت) دور کی گمراہی ہے ۵ وہ اسے پوجتا ہے

ضَرَّةً أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ لِبَسِّ الْبُؤَىٰ وَلِبَسِّ الْعَشِيرِ ⑬

جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے، وہ کیا ہی برا مددگار ہے اور کیا ہی برا ساتھی ہے ۵

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے جنتوں میں داخل

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا

فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں، یقیناً اللہ جو ارادہ فرماتا ہے

يُرِيدُ ۱۳ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنَّ لَّنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

کر دیتا ہے ۵ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اپنے (محبوب و برگزیدہ) رسول کی دنیا و آخرت میں ہرگز مدد نہیں

وَالْآخِرَةِ فَلْيَبَدُّدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّاءِ ثُمَّ لِيََقْطَعْ

کرے گا اسے چاہئے کہ (گھر کی) چھت سے ایک رسی باندھ کر لٹک جائے پھر (خود کو) پھانسی دے لے پھر

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۱۵ وَكَذَلِكَ

دیکھے کیا اس کی یہ تدبیر اس (نصرت الہی) کو دور کر دیتی ہے جس پر غصہ کھا رہا ہے ۵ اور اسی طرح ہم نے اس

أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۱۶

(پورے قرآن) کو روشن دلائل کی صورت میں نازل فرمایا ہے اور بیشک اللہ جسے ارادہ فرماتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور ستارہ پرست

النَّصَارَى وَالْجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور نصاریٰ (عیسائی) اور آتش پرست اور جو مشرک ہوئے، یقیناً اللہ قیامت

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

کے دن ان (سب) کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ

شَهِيدٌ ۱۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي

فرما رہا ہے ۵ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کے لئے (وہ ساری مخلوق) سجدہ ریز ہے جو آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَ

میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج (بھی) اور چاند (بھی) اور ستارے (بھی) اور پہاڑ

النُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنْ

(بھی) اور درخت (بھی) اور جانور (بھی) اور بہت سے انسان (بھی)، اور بہت سے (انسان)

النَّاسِ ط وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ط وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ

ایسے بھی ہیں جن پر (ان کے کفر و شرک کے باعث) عذاب ثابت ہو چکا ہے، اور اللہ جسے

فَمَالَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ط إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝۱۸ ط السجدة

ذلیل کر دے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے ۵

هَٰذِهِ خُصَمَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي رَأْيِهِمْ نَارُ الْآزْدِجِ ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا

یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں پس جو کافر ہو گئے ہیں ان

قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ ط يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ

کے لئے آتش دوزخ کے کپڑے کاٹ (کر، سی) دیئے گئے ہیں۔ ان کے سروں پر کھولتا

رَأَوْهُمْ الْحَمِيمُ ۝۱۹ ج يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَ

ہوا پانی اٹھایا جائے گا ۵ جس سے ان کے شکموں میں جو کچھ ہے پکھل جائے گا اور (ان کی)

الْجُلُودُ ۝۲۰ ط لَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ۝۲۱ ط كَلْبًا

کھالیں بھی ۵ اور ان (کے سروں پر مارنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ۵ وہ جب بھی

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۚ

شدت تکلیف سے وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے (تو) اس میں واپس لوٹا دیئے جائیں گے اور

وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۲۲ ع إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ

(ان سے کہا جائے گا:) سخت آگ کے عذاب کا مزہ چکھو ۵ بیشک اللہ ان لوگوں کو جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

ایمان لے آئے ہیں اور نیک اعمال انجام دیتے ہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ

نیچے سے نہریں جاری ہیں وہاں انہیں سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیا

لَوْلَا ۖ وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَ هُدُوا إِلَى

جائے گا، اور وہاں ان کا لباس ریشم ہو گا ۝ اور انہیں (دنیا میں) پاکیزہ قول

الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَ هُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَيِّدِ ﴿٢٣﴾

کی ہدایت کی گئی اور انہیں (اسلام کے) پسندیدہ راستہ کی طرف رہنمائی کی گئی ۝

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے اور اس مسجد حرام (کعبۃ اللہ) سے روکتے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۖ

ہیں جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے یکساں بنایا ہے اس میں وہاں کے باسی اور پردیسی (میں کوئی فرق نہیں)،

الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۖ وَ مَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ

اور جو شخص اس میں ناحق طریقہ سے کج روی (یعنی مقررہ حدود و حقوق کی خلاف ورزی) کا ارادہ کرے

نُزِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾ وَ إِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ

ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۝ اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کیلئے بیت اللہ (یعنی خانہ کعبہ

مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَ طَهَّرَ بَيْتِي

کی تعمیر) کی جگہ کا تعین کر دیا (اور انہیں حکم فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا اور میرے گھر کو (تعمیر کرنے کے بعد)

لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾ وَ أَذِّنْ

طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک و صاف رکھنا ۝ اور تم لوگوں

فِي النَّاسِ بِأَلْحَاجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَ عَلَى كُلِّ صَامِرٍ

میں حج کا بلند آواز سے اعلان کرو وہ تمہارے پاس پیدل اور تمام دبلے اونٹوں پر (سوار) حاضر ہو جائیں گے

يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ

جو دور دراز کے راستوں سے آتے ہیں ۝ تاکہ وہ اپنے فوائد (بھی) پائیں اور (قربانی کے)

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمُ

مقررہ دنوں کے اندر اللہ نے جو مویشی چوپائے ان کو بخشے ہیں ان پر (ذبح کے

مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۚ فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا

وقت) اللہ کے نام کا ذکر بھی کریں، پس تم اس میں سے خود (بھی) کھاؤ اور خستہ

الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۚ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا

حال محتاج کو (بھی) کھلاؤ پھر انہیں چاہئے کہ (احرام سے نکلتے ہوئے بال اور ناخن کٹوا کر) اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی

نُذُورَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۚ ذٰلِكَ

نذریں (یا بقیہ مناسک) پوری کریں اور (اللہ کے) قدیم گھر (خانہ کعبہ) کا طواف (زیارت) کریں یہی (حکم) ہے اور

وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ

جو شخص (کی بارگاہ) سے عزت یافتہ چیزوں کی تعظیم کرتا ہے تو وہ اس کے رب کے ہاں اس کے لئے بہتر ہے، اور

وَأُحِلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُثْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا

تمہارے لئے (سب) مویشی (چوپائے) حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جن کی ممانعت تمہیں

الرَّجَسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ

پڑھ کر سنائی گئی ہے سو تم بتوں کی پلیدی سے بچا کرو اور جھوٹی بات سے پرہیز کیا کرو

حُفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۖ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

صرف اللہ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ ٹھہراتے ہوئے، اور جو کوئی اللہ کے

فَكَانَئِذَا خَرَمِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ

ساتھ شرک کرتا ہے تو گویا وہ (ایسے ہے جیسے) آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے

الرَّيْحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۚ ذٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ

جائیں یا ہوا اس کو کسی دور کی جگہ میں نیچے جا پھینکے یہی (حکم) ہے اور جو شخص اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرتا ہے ☆ تو یہ (تعظیم)

☆ یعنی ان جانداروں، یا دگڑوں، مقامات، احکام اور مناسک وغیرہ کی تعظیم جو اللہ یا اللہ والوں کے ساتھ کسی اچھی نسبت یا حلقہ کی وجہ سے جانے پہچانے جاتے ہیں

شَعَائِرِ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيهَا

دلوں کے تقویٰ میں سے ہے (یہ تعظیم وہی لوگ بجالاتے ہیں جن کے دلوں کو تقویٰ نصیب ہو گیا ہو) تمہارے لئے ان

مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ

(قربانی کے جانوروں) میں مقررہ مدت تک فوائد ہیں پھر انہیں قدیم گھر (خانہ کعبہ) کی طرف (ذبح

الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ

کے لئے) پہنچنا ہے اور ہم نے ہر امت کے لئے ایک قربانی مقرر کر دی ہے تاکہ وہ ان موسیٰ چوپایوں

اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ إِلَّا نَعَامٌ ۖ فَالْهُكْمُ

پر جو اللہ نے انہیں عنایت فرمائے ہیں (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیں، سو تمہارا معبود ایک (ہی) معبود

إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلَبُوا ۖ وَبَشِّرِ الْبُخْتَيْنِ ﴿٣٤﴾

ہے پس تم اسی کے فرمانبردار بن جاؤ، اور (اے حبیب!) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ

(یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں اور جو مصیبتیں انہیں

عَلَىٰ مَا آصَابَهُمْ وَالْبُقْيَى الصَّلَاةِ ۖ وَمَا رَزَقَهُمْ

پہنچتی ہیں ان پر صبر کرتے ہیں اور نماز قائم رکھنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں

يُفْقُونَ ﴿٣٥﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

سے خرچ کرتے ہیں اور قربانی کے بڑے جانوروں (یعنی اونٹ اور گائے وغیرہ) کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں

لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۚ

میں سے بنا دیا ہے ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے پس تم (انہیں) قطار میں کھڑا کر کے (نیزہ مار کر نحر کے وقت) ان پر

فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا الْقَانِعَ

اللہ کا نام لو، پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو تم خود (بھی) اس میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھے رہنے والوں

وَالْمُعْتَرِّطُ كَذَلِكَ سَخَّرْنَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

کو اور سوال کرنے والے (محتاجوں) کو (بھی) کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے انہیں تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم شکر بجالاؤ

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ

ہرگز نہ (تو) اللہ کو ان (قربانیوں) کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون مگر اسے تمہاری طرف سے

التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ط كَذَلِكَ سَخَّرْنَا لَكُمْ لِتُكْبِرُوا اللّٰهُ

تقویٰ پہنچتا ہے، اس طرح (اللہ نے) انہیں تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم (وقتِ ذبح) اللہ کی تکبیر

عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ط وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ اللَّهَ

کہو جیسے اس نے تمہیں ہدایت فرمائی ہے، اور آپ نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں ۵ بیشک اللہ

يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

صاحبِ ایمان لوگوں سے (دشمنوں کا فتنہ و شر) دور کرتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خائن (اور)

خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٣٨﴾ أَذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ

ناشکرے کو پسند نہیں کرتا ۵ ان لوگوں کو (جہاد کی) اجازت دے دی گئی ہے جن سے (ناحق) جنگ کی جارہی ہے اس

ظَلَمُوا ط وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ الَّذِينَ

وجہ سے کہ ان پر ظلم کیا گیا، اور بیشک اللہ ان (مظلوموں) کی مدد پر بڑا قادر ہے ۵ (یہ) وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق

أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا

نکالے گئے صرف اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے (یعنی انہوں نے باطل کی فرمانروائی تسلیم کرنے سے انکار کیا

رَبُّنَا اللَّهُ ط وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

تھا)، اور اگر اللہ انسانی طبقات میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ (جہاد و انقلابی جدوجہد کی صورت میں) ہٹاتا نہ رہتا تو خائف ہیں

لَهَدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ

اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں (یعنی تمام ادیان کے مذہبی مراکز اور عبادت گاہیں) مسمار اور ویران کر دی جاتیں جن میں

فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَبْصُرُهُ ۖ ط

کثرت سے اللہ کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے، اور جو شخص اللہ (کے دین) کی مدد کرتا ہے یقیناً اللہ اس کی مدد فرماتا ہے۔ بیشک اللہ

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۴۰﴾ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي

ضرور (بڑی) قوت والا (سب پر) غالب ہے ☆ (یہ اہل حق) وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار

الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا

دے دیں (تو) وہ نماز (کا نظام) قائم کریں اور زکوٰۃ کی ادائیگی (کا انتظام) کریں اور (پورے معاشرے

بِالْعُرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْبُنْكَرِ ۖ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ

میں نیکی اور) بھلائی کا حکم کریں اور (لوگوں کو) برائی سے روک دیں، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے

الْأُمُورِ ﴿۴۱﴾ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

اختیار میں ہے ۵ اور اگر یہ (کفار) آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح اور

نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿۴۳﴾

عاد و ثمود نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا ۵ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے (بھی) ۵

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۚ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ

اور باشندگان مدین نے (بھی جھٹلایا تھا) اور موسیٰ (علیہ السلام) کو بھی جھٹلایا گیا سو میں (ان سب)

لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۴۴﴾

کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، پھر (بتائیے) میرا عذاب کیا تھا؟ ۵

فَكَأَيُّنَ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ

پھر کتنی ہی (ایسی) بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر گری

عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبَدَّرَ مَعْطَلَةٌ ۖ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ﴿۴۵﴾ أَفَلَمْ

پڑی ہیں اور (ان کی ہلاکت سے) کتنے کنویں بے کار (ہو گئے) اور کتنے مضبوط محل اجڑے پڑے (ہیں) ۵ تو کیا

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ

انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ (شاید ان کھنڈرات کو دیکھ کر) ان کے دل (ایسے) ہو جاتے

بِهَا أَوْ آذَانٌ يُّسْمِعُونَ بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا تَعْيَىٰ إِلَّا بَصَارُ

جن سے وہ سمجھ سکتے یا کان (ایسے) ہو جاتے جن سے وہ (حق کی بات) سن سکتے، تو حقیقت یہ ہے کہ

وَلَكِنْ تَعْيَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۖ

(ایسوں کی) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ۝

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

اور یہ آپ سے عذاب میں جلدی کے خواہش مند ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہ کرے گا، اور (جب عذاب

وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا

کا وقت آئے گا) تو (عذاب کا) ایک دن آپ کے رب کے ہاں ایک ہزار سال کی مانند ہے (اس حساب سے)

تَعُدُّونَ ۖ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ

جو تم شمار کرتے ہو ۝ اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) ہیں جن کو میں نے مہلت دی حالانکہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں

ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَى الْمَصِيرِ ۖ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا

(عذاب کی) گرفت میں لے لیا اور (ہر کسی کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۝ فرما دیجئے: اے لوگو!

النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۖ ۝ فَالَّذِينَ آمَنُوا

میں تو محض تمہارے لئے (عذاب الہی کا) ڈر سنانے والا ہوں ۝ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ ۵۰

اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے مغفرت ہے اور (مزید) بزرگی والی عطا ہے ۝ اور

الَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

جو لوگ ہماری آیتوں (کے رد) میں کوشاں رہتے ہیں اس خیال سے کہ (ہمیں) عاجز کر دیں گے وہی

الْجَحِيمِ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَ

لوگ اہل دوزخ ہیں اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ کوئی نبی مگر (سب کیساتھ یہ واقعہ گزرا کہ) جب اس (رسول یا نبی) نے (لوگوں

لَا نَبِيَّ إِلَّا إِذَا تَسَّيَ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ج

پر کلام الہی) پڑھا (تو) شیطان نے (لوگوں کے ذہنوں میں) اس (نبی کے) پڑھے ہوئے (یعنی تلاوت شدہ) کلام میں (اپنی طرف سے باطل شبہات اور

فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ ط

فاسد خیالات کو) ملادیا، سو شیطان جو (دوسے سننے والوں کے ذہنوں میں) ڈالتا ہے اللہ انہیں زائل فرما دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو (اہل ایمان کے دلوں

اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً

میں) نہایت مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے (یہ اسلئے ہوتا ہے) تاکہ اللہ ان (باطل خیالات اور فاسد شبہات)

لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ط

کو جو شیطان (لوگوں کے ذہنوں میں) ڈالتا ہے ایسے لوگوں کیلئے آزمائش بنادے جن کے دلوں میں (منافقت کی) بیماری ہے اور جن

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

لوگوں کے دل (کفر و عناد کے باعث) سخت ہیں، اور بیشک ظالم لوگ بڑی شدید مخالفت میں مبتلا ہیں اور تاکہ وہ لوگ جنہیں علم

أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ

(صحیح) عطا کیا گیا ہے جان لیں کہ وہی (وحی جس کی پیغمبر نے تلاوت کی ہے) آپ کے رب کی طرف سے (مسنی) برحق ہے

فَخُذْ لَهُ قُلُوبُهُمْ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا

سو وہ اسی پر ایمان لائیں (اور شیطان و وسوسوں کو رد کر دیں) اور ان کے دل اس (رب) کے لئے عاجزی کریں، اور بیشک اللہ

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مومنوں کو ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمانے والا ہے اور کافر لوگ ہمیشہ اس (قرآن)

فِي مَرِيَّةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ

کے حوالے سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اچانک ان پر قیامت آپہنچے یا اس دن کا عذاب

يَا تِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝۵۵ أَلَمْ لِكُ يَوْمَ مِذِّ اللَّهِ ط

آجائے جس سے نجات کا کوئی امکان نہیں ۵ حکمرانی اس دن صرف اللہ ہی کی ہو گی۔

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي

وہی ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا، پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (وہ) نعمت کے

جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝۵۶ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

باغات میں (قیام پذیر) ہوں گے ۵ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو انہی

فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۵۷ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي

لوگوں کے لئے ذلت آمیز عذاب ہو گا ۵ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں (وطن سے) ہجرت کی پھر قتل

سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا

کر دیئے گئے یا (راہ حق کی مصیبتیں جھیلنے جھیلنے) مر گئے تو اللہ انہیں ضرور رزق حسن (یعنی اخروی عطاؤں)

حَسَنًا ۝۵۸ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝۵۹ لَيَدْخِلْنَهُمْ

کی روزی بخشے گا، اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۵ وہ ضرور انہیں اس جگہ (یعنی

مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۵۹

مقام رضوان میں) داخل فرمائے گا جس سے وہ راضی ہو جائیں گے، اور بیشک اللہ خوب جاننے والا بردبار ہے ۵

ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّقَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

(حکم) یہی ہے، اور جس شخص نے اتنا ہی بدلہ لیا جتنی اسے اذیت دی گئی تھی پھر اس شخص پر زیادتی کی

لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ۝۶۰ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔ بیشک اللہ درگزر فرمانے والا بڑا بخشنے والا ہے ۵ یہ اس وجہ

اللَّهُ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

سے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور بیشک

وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

اللہ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے ۵ یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور بیشک

وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ

وہ (کفار) اس کے سوا جو کچھ (بھی) پوجتے ہیں وہ باطل ہے اور یقیناً اللہ ہی

الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

بہت بلند بہت بڑا ہے ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان کی جانب

مَاءً ۚ فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۚ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ

سے پانی اتارتا ہے تو زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان (اور)

خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّ

بڑا خبردار ہے ۵ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بیشک

اللَّهُ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ

اللہ ہی بے نیاز قابل ستائش ہے ۵ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جو کچھ زمین میں ہے تمہارے لئے مسخر فرما دیا ہے

مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلُكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرٍ ۚ وَ

اور کشتیوں کو (بھی) جو اس کے امر (یعنی قانون) سے سمندر (و دریا) میں چلتی ہیں، اور آسمان (یعنی خلائی و

يُسَبِّحُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

فضائی کڑوں) کو زمین پر گرنے سے (ایک آفاقی نظام کے ذریعہ) تھامے ہوئے ہے مگر اسی کے حکم سے (جب وہ

بِإِذْنِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ

چاہے گا آپس میں ٹکرا جائیں گے)۔ بیشک اللہ تمام انسانوں کے ساتھ نہایت شفقت فرمانے والا بڑا مہربان ہے ۵ اور وہی

الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ إِنَّ

ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں (دوبارہ) زندگی دے گا۔ بیشک

الْإِنْسَانَ لَكَفُورًا ۝۲۶ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

انسان ہی بڑا ناشکر گزار ہے ۵ ہم نے ہر ایک امت کے لئے (احکام شریعت یا عبادت و قربانی کی) ایک راہ مقرر

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَاذْعُرْ إِلَىٰ رَبِّكَ ۝۲۷

کردی ہے، انہیں اسی پر چلنا ہے، سو یہ لوگ آپ سے ہرگز (اللہ کے) حکم میں جھگڑانہ کریں، اور آپ اپنے رب کی

إِنَّكَ لَعَلَّٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ۝۲۸ وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلْ

طرف بلا تے رہیں۔ بیشک آپ ہی سیدھی (راہ) ہدایت پر ہیں ۵ اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیجئے:

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۲۹ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ۵ اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن ان تمام باتوں

الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝۳۰ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

کا فیصلہ فرما دے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے تھے ۵ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۝۳۱ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي

اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے، بیشک یہ سب کتاب (لوح محفوظ)

كِتَابٍ ۝۳۲ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ يَسِيرٌ ۝۳۳ وَيَعْبُدُونَ

میں (درج) ہے، یقیناً یہ سب اللہ پر (بہت) آسان ہے ۵ اور یہ لوگ اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَا لَيْسَ لَهُمْ

ان (بتوں) کی پرستش کرتے ہیں جس کی اُس نے کوئی سند نہیں اتاری اور نہ (ہی) انہیں اس (بت پرستی

بِهِ عِلْمٌ ۝۳۴ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَّصِيرٍ ۝۳۵ وَإِذَا تُتْلَىٰ

کے انجام) کا کچھ علم ہے، اور (قیامت کے دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا ۵ اور جب ان (کافروں) پر ہماری

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں (تو) آپ ان کافروں کے چہروں میں ناپسندیدگی (و ناگواری کے آثار) صاف

الْمُنْكَرَ ط يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ

دیکھ سکتے ہیں۔ ایسے لگتا ہے کہ عنقریب ان لوگوں پر جھپٹ پڑیں گے جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنا رہے ہیں،

الْإِتْنَا ط قُلْ أَفَأَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكُمْ ط النَّارُ ط

آپ فرما دیجئے: (اے مضطرب ہونے والے کافرو!) کیا میں تمہیں اس سے (بھی) زیادہ تکلیف دہ چیز سے

وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ط وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ٤٢

آگاہ کروں؟ (وہ دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۵

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّثْلُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ط إِنَّ

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے سو اسے غور سے سنو: بیشک جن (بتوں) کو تم اللہ کے

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ

سوا پوجتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی (بھی) پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ وہ سب اس (کام) کے لئے جمع

اجْتَمِعُوا لَهُ ط وَإِنْ يُسَلِّبُهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا

ہو جائیں، اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے (تو) وہ اس چیز کو اس (مکھی) سے

يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ط ضَعْفَ الطَّالِبِ وَالْبَطْلُوبُ ٤٣

چھڑا (بھی) نہیں سکتے، کتنا بے بس ہے طالب (عابد) بھی اور مطلوب (معبود) بھی ۵

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ط إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ

ان (کافروں) نے اللہ کی قدر نہ کی جیسی اس کی قدر کرنا چاہئے تھی۔ بیشک اللہ بڑی قوت والا (ہر چیز پر)

عَزِيزٌ ٤٤ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنْ

غالب ہے ۵ اللہ فرشتوں میں سے (بھی) اور انسانوں میں سے (بھی) اپنا پیغام پہنچانے والوں کو منتخب

النَّاسِ ط إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ٤٥

فرما لیتا ہے۔ بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ۵ وہ ان (چیزوں) کو (خوب) جانتا ہے

أَيُّدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ط وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢٦﴾

جو ان کے آگے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہیں، اور تمام کام اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا

اے ایمان والو! تم رکوع کرتے رہو اور سجدہ کرتے رہو، اور اپنے رب کی عبادت

رَبِّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٧﴾

کرتے رہو اور (دیگر) نیک کام کئے جاؤ تاکہ تم فلاح پا سکو ۵ اور

جَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ط هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا

اللہ (کی محبت و طاعت اور اس کے دین کی اشاعت و اقامت) میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے

جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّةَ أَبِيكُمْ

جہاد کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب فرما لیا ہے اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔

إِبْرَاهِيمَ ط هُوَ سِسُّكُمْ السَّلَامِينَ ط مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا

(یہی) تمہارے باپ ابراہیم (ﷺ) کا دین ہے۔ اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے،

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ

اس سے پہلے (کی کتابوں میں) بھی اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ یہ رسول (آخر الزماں ﷺ)

عَلَى النَّاسِ ط فَاقِمُْوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

تم پر گواہ ہو جائیں اور تم بنی نوع انسان پر گواہ ہو جاؤ، پس (اس مرتبہ پر فائز رہنے کے لئے) تم نماز قائم

وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ط هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى

کیا کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو اور اللہ (کے دامن) کو مضبوطی سے تھامے رکھو، وہی تمہارا مددگار (و کارساز)

وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٢٨﴾

ہے، پس وہ کتنا اچھا کارساز (ہے) اور کتنا اچھا مددگار ہے ۵

السجدة
عند الشام الشافعي

۱۷

آياتھا ۱۱۸ سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رُكُوعَاتُهَا ۶

۶ رکوع

سورة المؤمنون کی ہے

آیات ۱۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ

بیشک ایمان والے مراد پا گئے ۵ جو لوگ اپنی نماز میں عجز و نیاز

خَشَعُونَ ۲ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳

کرتے ہیں ۵ اور جو بیہودہ باتوں سے (ہر وقت) کنارہ کش رہتے ہیں ۵

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۴ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ

اور جو (ہمیشہ) زکوٰۃ ادا (کر کے) اپنی جان و مال کو پاک کرتے رہتے ہیں ۵ اور جو (دائماً) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

حَافِظُونَ ۵ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

کرتے رہتے ہیں ۵ سوائے اپنی بیویوں کے یا ان باندیوں کے جو ان کے ہاتھوں کی مملوک ہیں، بیشک (احکام شریعت کے

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ

مطابق انکے پاس جانے سے) ان پر کوئی ملامت نہیں ۵ پھر جو شخص ان (حلال عورتوں) کے سوا کسی اور کا خواہش مند ہوا تو ایسے

هُمْ الْعَادُونَ ۷ وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُنْتَهَىٰ لَهُمْ وَعَهْدُهُمْ رُءُوفُونَ ۸

لوگ ہی حد سے تجاوز کر نیوالے (سرکش) ہیں ۵ اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی پاسداری کر نیوالے ہیں ۵

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۹ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو اپنی نمازوں کی (مداومت کے ساتھ) حفاظت کرنے والے ہیں ۵ یہی لوگ (جنت کے)

الْوَارِثُونَ ۱۰ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ۱۱ هُمْ فِيهَا

وارث ہیں ۵ یہ لوگ جنت کے سب سے اعلیٰ باغات (جہاں تمام نعمتوں، راحتوں اور قرب الہی کی لذتوں کی کثرت ہوگی ان) کی وراثت

خُلِدُونَ ۱۱ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝۱۲

(بھی) پائینگے، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۝ اور بیشک ہم نے انسان کی تخلیق (کی ابتداء) مٹی (کے کیمیائی اجزاء) کے خلاصہ سے فرمائی ۝

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝۱۳ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ

پھر اسے نطفہ (تولیدی قطرہ) بنا کر ایک مضبوط جگہ (رحم مادر) میں رکھا ۝ پھر ہم نے اس نطفہ کو ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دیا، پھر ہم نے اس

عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا

معلق وجود کو ایک (ایسا) لوتھر بنا دیا جو دانتوں سے چبایا ہوا لگتا ہے، پھر ہم نے اس لوتھر سے ہڈیوں کا ڈھانچہ بنایا، پھر ہم نے ان ہڈیوں پر

فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ۝ ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۝ فَتَبَرَّكَ

گوشت (اور پٹھے) چڑھائے، پھر ہم نے اسے تخلیق کی دوسری صورت میں (بدل کر تدریجاً) نشوونما دی، پھر (اس) اللہ نے (اسے) بڑھا

اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝۱۴ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَكَيْسُونَ ۝۱۵

(کر محکم وجود بنا) دیا جو سب سے بہتر پیدا فرمانے والا ہے ۝ پھر بیشک تم اس (زندگی) کے بعد ضرور مرنے والے ہو ۝

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝۱۶ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

پھر بیشک تم قیامت کے دن (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے ۝ اور بیشک ہم نے تمہارے اوپر سات سات (یعنی سات مقناطیسی

سَبْعَ طَرَائِقَ ۝ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝۱۷ ۝ وَأَنْزَلْنَا

پٹیاں یا میدان) بنائے ہیں اور ہم (کائنات کی) تخلیق (اور اسکی حفاظت کے تقاضوں) سے بے خبر نہ تھے ۝ اور ہم ایک اندازہ کے مطابق

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنْهُ فِي الْأَرْضِ ۝۱۸ ۝ وَإِنَّا عَلَىٰ

(عرصہ دراز تک) بادلوں سے پانی برساتے رہے، پھر (جب زمین ٹھنڈی ہو گئی تو) ہم نے اس پانی کو زمین (کی نشیبی جگہوں) میں ٹھہرا دیا (جس

ذَهَابٍ بِهَا لَقَدْ رُؤُونٌ ۝۱۹ ۝ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ

سے ابتدائی سمندر وجود میں آئے) اور بیشک ہم اسے (بخارات بنا کر) اڑا دینے پر بھی قدرت رکھتے ہیں ۝ پھر ہم نے تمہارے لئے

مَخِيلٍ ۝ وَأَعْنَابٍ ۝ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاحِشٌ كَثِيرَةٌ ۝ وَمِنْهَا

اس سے ۝ کھجور اور انگور کے باغات بنادیں (مزید برآں) تمہارے لئے زمین میں (اور بھی) بہت سے پھل اور میوے (پیدا

ہوئے) (رحم مادر کے اندر جو بیشک کی صورت میں)

ہوئے (کر و ارضی کے درمیان بیضی میں نظام کائنات کی حفاظت کیلئے)

ہوئے (درجہ بدرجہ یعنی پہلے ابتدائی نباتات پھر پودے پھر درخت و جویں لاتے ہوئے)

وقف لازم

تَاْكُلُوْنَ ۝۱۹ وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

(کئے) اور (اب) تم ان میں سے کھاتے ہو ۵ اور یہ درخت (زیتون بھی ہم نے پیدا کیا ہے) جو طور سینا سے نکلتا ہے (اور)

بِالدُّهْنِ وَ صَبِغٍ لِّلْأَكْلَيْنِ ۝۲۰ وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ

تیل اور کھانے والوں کیلئے سالن لے کر آگتا ہے ۵ اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں (بھی) غور طلب پہلو ہیں، جو کچھ ان

لَعِبْرَةٍ ۝۲۱ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

کے شکموں میں ہوتا ہے ہم تمہیں اس میں سے (بعض اجزاء کو دودھ بنا کر) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی)

كَثِيْرَةٌ ۝۲۲ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۱ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

بہت سے فوائد ہیں اور تم ان میں سے (بعض کو) کھاتے (بھی) ہو ۵ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار (بھی) کئے

تُحْمَلُوْنَ ۝۲۲ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

جاتے ہو ۵ اور بیشک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا:

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۝۲۳ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۲۳

اے لوگو! تم اللہ کی عبادت کیا کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ ۵

فَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ

تو ان کی قوم کے سردار (اور وڈیرے) جو کفر کر رہے تھے کہنے لگے: یہ شخص محض تمہارے ہی جیسا ایک بشر ہے (اس کے سوا کچھ

مِثْلُكُمْ لَا يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۝۲۴ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ

نہیں)، یہ تم پر (اپنی) فضیلت و برتری قائم کرنا چاہتا ہے، اور اگر اللہ (ہدایت کیلئے کسی پیغمبر کو بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اتار

لَا نَزَلَ مَلٰٓئِكَةٌ ۝۲۵ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْ اٰبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۴

دیتا، ہم نے تو یہ بات (کہ ہمارے جیسا ہی ایک شخص ہمارا رسول بنا دیا جائے) اپنے اگلے آباء و اجداد میں (کبھی) نہیں سنی ۵

اِنَّ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۝۲۶ بِهٖ جَنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حٰجِنَ ۝۲۵

یہ شخص تو سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ اسے دیوانگی (کا عارضہ لاحق ہو گیا) ہے سو تم ایک عرصہ تک اس کا انتظار کرو (دیکھو آگے کیا کرتا ہے) ۵

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ﴿٢٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ

نوح (ﷺ) نے عرض کیا: اے میرے رب! میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے ۵ پھر ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ

کہ تم ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بناؤ سو جب ہمارا حکم (عذاب) آجائے اور تنور (بھر کر پانی) ابلنے لگے تو تم اس

التَّنُورُ لَا فَاسْلُكُ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ

میں ہر قسم کے جانوروں میں سے دو دو جوڑے (نر و مادہ) بٹھالینا اور اپنے گھر والوں کو بھی (اس میں سوار کر لینا) سوائے ان میں سے اس

إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي

شخص کے جس پر فرمان (عذاب) پہلے ہی صادر ہو چکا ہے، اور مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں کچھ عرض بھی نہ کرنا جنہوں نے

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ

(تمہارے انکار و استہزاء کی صورت میں) ظلم کیا ہے، وہ (جہر طور) ڈبو دیے جائیں گے ۵ پھر جب تم اور تمہاری سگت والے

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا

(لوگ) کشتی میں ٹھیک طرح سے بیٹھ جائیں تو کہنا (کہ) ساری تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَبِّ انزِلْنِي مُنْزَلًا

ہمیں ظالم قوم سے نجات بخشی ۵ اور عرض کرنا: اے میرے رب! مجھے با برکت منزل

مُبَرَكًَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَ

پر اتار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ۵ بیشک اس (واقعہ) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں اور یقیناً

إِنْ كُنَّا لَبَٰتِلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

ہم آزمائش کرنے والے ہیں ۵ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوم کو پیدا

آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا

فرمایا ۵ سو ہم نے ان میں (بھی) انہی میں سے رسول بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور

اللَّهُ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ اور ان کی قوم کے (بھی وہی) سردار (اور وڈیرے)

الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِِلْقَاءِ الْآخِرَةِ

بول اٹھے جو کفر کر رہے تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور ہم نے انہیں دنیوی زندگی میں (مال و دولت

وَأَتَرَفْنَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لَا

کی کثرت کے باعث) آسودگی (بھی) دے رکھی تھی (لوگوں سے کہنے لگے) کہ یہ شخص تو محض تمہارے ہی جیسا

يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾ وَ

ایک بشر ہے، وہی چیزیں کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی کچھ پیتا ہے جو تم پیتے ہو اور اگر تم

لَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا لَخَسِرُونَ ﴿٣٤﴾ أَيْعِدُكُمْ

نے اپنے ہی جیسے ایک بشر کی اطاعت کر لی تو پھر تم ضرور خسارہ اٹھانے والے ہو گے کیا یہ (شخص) تم سے

أَنْتُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾

یہ وعدہ کر رہا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور تم مٹی اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم (دوبارہ زندہ ہو کر) نکالے جاؤ گے

هِيَ هَاتِ هِيَ هَاتِ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

بعید (از قیاس) بعید (از وقوع) ہیں وہ باتیں جن کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ (آخرت کی زندگی کچھ) نہیں ہماری زندگانی

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعْعُو شَيْنَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا

تو یہی دنیا ہے ہم (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور (بس ختم)، ہم (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے یہ تو محض ایسا شخص

رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا ہے اور ہم بالکل اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَسَا قَلِيلٌ

(پیغمبر نے) عرض کیا: اے میرے رب! میری مدد فرما اس صورتحال میں کہ انہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے اور ارشاد ہوا: تھوڑی ہی

لَيُصْبِحَنَّ نَادِمِينَ ﴿٣٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ

دیر میں وہ پشیمان ہو کر رہ جائیں گے ۵ پس سچے وعدہ کے مطابق انہیں خوفناک آواز نے آ پکڑا سو ہم نے انہیں

فَجَعَلْنَاهُمْ عُرُشًا ۚ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا

خس و خاشاک بنا دیا، پس ظالم قوم کے لئے (ہماری رحمت سے) دوری و محرومی ہے ۵ پھر ہم نے ان کے بعد

مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿٣٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

(یکے بعد دیگرے) دوسری امتوں کو پیدا فرمایا ۵ کوئی بھی امت اپنے وقت مقرر سے نہ آگے بڑھ

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٣٣﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ

سکتی ہے اور نہ وہ لوگ پیچھے ہٹ سکتے ہیں ۵ پھر ہم نے پے در پے اپنے رسولوں کو بھیجا۔ جب بھی کسی امت

كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ

کے پاس اس کا رسول آتا وہ اسے جھٹلا دیتے تو ہم (بھی) ان میں سے بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک در ہلاک)

بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبَعْدَ الْقَوْمِ اللَّيُومُنُونَ ﴿٣٤﴾

کرتے چلے گئے اور ہم نے انہیں داستانیں بنا ڈالا، پس ہلاکت ہو ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لاتے ۵

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَآخَاهُ هَارُونَ ۖ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل

مُبِينٍ ﴿٣٥﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

دے کر بھیجا ۵ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف تو انہوں نے بھی تکبر و رعوت سے کام لیا اور وہ بھی (بڑے)

عَالِينَ ﴿٣٦﴾ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ بِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

ظالم و سرکش لوگ تھے ۵ سو انہوں نے (بھی یہی) کہا کہ کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان کی قوم کے

عِبْدُونَ ﴿٣٧﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْهٰكِكِينَ ﴿٣٨﴾

لوگ ہماری پرستش کرتے ہیں ۵ پس انہوں نے (بھی) ان دونوں کو جھٹلا دیا سو وہ بھی ہلاک کئے گئے لوگوں میں سے ہو گئے ۵

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلْنَا

اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تاکہ وہ لوگ ہدایت پا جائیں اور ہم نے ابن مریم (عیسیٰ علیہ السلام) کو اور ان کی ماں کو اپنی

ابْنِ مَرْيَمَ وَأُمَّةً آيَةً ۖ وَوَيْدِينَا إِلَىٰ رَابِعَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَ

(زبردست) نشانی بنایا اور ہم نے ان دونوں کو ایک (ایسی) بلند زمین میں سکونت بخشی جو بآسائش و آرام رہنے کے قابل (بھی) تھی اور وہاں آنکھوں کے

مَعِينٍ ﴿٥٠﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا

(نظارے کے) لئے بہتے پانی (یعنی نہریں، آبشاریں اور چشمے بھی) تھے اور اے رُسُل! تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھایا کرو (جیسا کہ تمہارا

صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ

(معمول ہے) اور نیک عمل کرتے رہو، بیشک میں جو عمل بھی تم کرتے ہو اس سے خوب واقف ہوں اور بیشک یہ تمہاری امت ہے (جو

أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطُّوْا أَمْرَهُمْ

(حقیقت میں) ایک ہی امت (ہے) اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ سے ڈرا کرو اور پس انہوں نے اپنے (دین کے) امر کو آپس

بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾

میں اختلاف کر کے فرقہ فرقہ کر ڈالا، ہر فرقہ والے اسی قدر (دین کے حصہ) سے جو ان کے پاس ہے خوش ہیں اور

فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾ أَيْحَسِبُونَ أَنَّنَا

پس آپ ان کو ایک عرصہ تک ان کے نشہ جہالت و ضلالت میں چھوڑے رکھئے اور کیا وہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو

نَبِّدُهُمْ بِهِمْ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ط

(دنیا میں) مال و اولاد کے ذریعہ ان کی مدد کر رہے ہیں اور تو ہم ان کیلئے بھلائیوں (کی فراہمی) میں جلدی کر رہے ہیں، (ایسا

بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ

(نہیں) بلکہ انہیں شعور ہی نہیں ہے اور بیشک جو لوگ اپنے رب کی خشیت سے مضطرب اور لرزاں

مُسْفِقُونَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

رہتے ہیں اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے اور جو لوگ (اللہ کی راہ میں اتنا کچھ) دیتے ہیں جتنا وہ دے سکتے

مَا اتُّوا وَفُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿۶۰﴾

ہیں اور (اسکے باوجود) انکے دل خائف رہتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانیں (کہیں یہ نامقبول نہ ہو جائے) اور

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿۶۱﴾ وَلَا

یہی لوگ بھلائیوں (کے سمیٹنے میں) جلدی کر رہے ہیں اور وہی اس میں آگے نکل جانے والے ہیں اور ہم کسی

نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَّتَّقُ بِالْحَقِّ وَ

جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی استعداد کے مطابق اور ہمارے پاس نوشتہ (اعمال موجود) ہے جو سچ کچھ کہہ دے گا اور

هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ بَلْ فُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ

ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے دل اس (قرآن کے پیغام) سے غفلت میں (پڑے) ہیں اور

أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عِشُونَ ﴿۶۳﴾ حَتَّىٰ إِذَا

اس کے سوا (بھی) ان کے کئی اور (برے) اعمال ہیں جن پر وہ عمل پیرا ہیں یہاں تک کہ جب ہم ان

أَخَذْنَا مُثْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿۶۴﴾ لَا

کے امیر اور آسودہ حال لوگوں کو عذاب کی گرفت میں لیں گے تو اس وقت وہ چیخ اٹھیں گے (ان سے کہا جائے گا: تم

تَجَرُّوْا الْيَوْمَ ۚ إِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تَصْرُونَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ آيَتِي

آج مت چینو، بیشک ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی بیشک میری آیتیں تم پر

تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰٰ أَعْقَابِكُمْ تُنْكَصُونَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِينَ ۖ

پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم ایڑیوں کے بل اٹھ پلٹ جایا کرتے تھے اس سے غرور و تکبر کرتے ہوئے رات کے

بِهِ سِرًّا تَهْجُرُونَ ﴿۶۷﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ

اندھیرے میں بے ہودہ گوئی کرتے تھے سو کیا انہوں نے اس فرمان (الہی) میں غور و خوض نہیں کیا یا ان کے پاس

مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۖ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا

کوئی ایسی چیز آگئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ یا انہوں نے اپنے رسول کو

رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۖ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۖ

نہیں پہچانا سو (اس لئے) وہ اس کے منکر ہو گئے ہیں؟ یا یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول ﷺ) کو جنون (لاحق) ہو گیا ہے (ایسا ہر

بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَ أَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ۖ وَلَوْ

گزنہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر تشریف لائے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ حق کو پسند نہیں کرتے؟ اور اگر حق

اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَ

(تعالیٰ) ان کی خواہشات کی پیروی کرتا تو (سارے) آسمان اور زمین اور جو (مخلوقات و موجودات) ان میں ہیں سب تباہ و

مَنْ فِيهِنَّ ۖ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

برباد ہو جاتے بلکہ ہم ان کے پاس وہ (قرآن) لائے ہیں جس میں ان کی عزت و شرف (اور ناموری کا راز) ہے سو وہ اپنی

مُعْرِضُونَ ۖ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا وَخَرَجُكَ خَيْرٌ ۖ وَ

عزت ہی سے منہ پھیر رہے ہیں؟ کیا آپ ان سے (تبلیغ رسالت پر) کچھ اجرت مانگتے ہیں؟ (ایسا بھی نہیں ہے) آپ کے تو

هُوَ خَيْرُ الرِّزْقَيْنِ ۖ وَ إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ

رب کا اجر (بہت) بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر روزی رساں ہے؟ اور بیشک آپ تو (انہی کے بھلے کیلئے) انہیں سیدھی راہ

مُسْتَقِيمٌ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنْ

کی طرف بلاتے ہیں؟ اور بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (وہ) ضرور (سیدھی) راہ سے

الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ ۖ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ

کترائے رہتے ہیں؟ اور اگر ہم ان پر رحم فرما دیں اور جو تکلیف انہیں (لاحق) ہے اسے دور کر دیں تو وہ بھٹکتے

صِرَاطًا لَّجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۖ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ

ہوئے اپنی سرکشی میں مزید کپے ہو جائیں گے؟ اور بیشک ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٦﴾

پھر (بھی) انہوں نے اپنے رب کے لئے عاجزی اختیار نہ کی اور نہ وہ (اس کے حضور) گڑگڑائے

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ

یہاں تک کہ جب ہم ان پر نہایت سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے (تو) اس وقت وہ اس میں انتہائی حیرت سے ساکت و

فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

مایوس (پڑے) رہیں گے اور وہی ہے جو تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل (و دماغ) رفتہ رفتہ وجود

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٤٨﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ

میں لایا (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو اور وہی ہے جس نے تمہیں روئے زمین پر پیدا کر کے

فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٩﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ

پھیلا دیا اور تم اسی کے حضور جمع کئے جاؤ گے اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا

يُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾

ہے اور شب و روز کا گردش کرنا (بھی) اسی کے اختیار میں ہے۔ سو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالِ الْأَوَّلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَ

بلکہ یہ لوگ (بھی) اسی طرح کی باتیں کرتے ہیں جس طرح کی اگلے (کافر) کرتے رہے ہیں یہ کہتے ہیں کہ جب ہم مر

كُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا لَبَعُوثُونَ ﴿٥٢﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا

جائیں گے اور ہم خاک اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے؟ بیشک ہم سے

نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ ۖ إِن هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

(بھی) اور ہمارے آباء و اجداد سے (بھی) پہلے یہی وعدہ کیا جاتا رہا (ہے)، یہ (باتیں) محض پہلے لوگوں

الْأَوَّلِينَ ﴿٥٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا ۖ إِن كُنتُمْ

کے افسانے ہیں؟ (ان سے) فرمائیے کہ زمین اور جو کوئی اس میں (رہ رہا) ہے (سب) کس کی ملک ہے، اگر تم

تَعْلَمُونَ ۸۴ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۸۵

(کچھ) جانتے ہو؟ وہ فوراً بول اٹھیں گے کہ (سب کچھ) اللہ کا ہے، (تو) آپ فرمائیں: پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے؟

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۸۶

(ان سے دریافت) فرمائیے کہ ساتوں آسمانوں کا اور عرش عظیم (یعنی ساری کائنات کے اقتدار اعلیٰ) کا مالک کون ہے؟

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۸۷ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ

وہ فوراً کہیں گے: یہ (سب کچھ) اللہ کا ہے (تو) آپ فرمائیں: پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ہو؟ آپ (ان سے) فرمائیے کہ وہ کون ہے جس

مَلِكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ

کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی کامل ملکیت ہے اور جو پناہ دیتا ہے اور جس کے خلاف (کوئی) پناہ نہیں دی جاسکتی، اگر تم (کچھ) جانتے ہو؟

تَعْلَمُونَ ۸۸ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ ۸۹ بَلْ

وہ فوراً کہیں گے: یہ (سب شائیں) اللہ ہی کیلئے ہیں، (تو) آپ فرمائیں: پھر تمہیں کہاں سے (جادو کی طرح) فریب دیا جا رہا ہے؟ بلکہ

آتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۹۰ مَا تَتَّخِذُ اللّٰهُ مِنْ

ہم نے انہیں حق پہنچا دیا اور بیشک وہ جھوٹے ہیں اللہ نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ ہی

وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا

اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے ورنہ ہر خدا اپنی اپنی مخلوق کو ضرور (الگ) لے جاتا اور یقیناً وہ ایک دوسرے

خَلَقَ وَلَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا

پر غلبہ حاصل کرتے (اور پوری کائنات میں فساد پھا ہو جاتا)۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان

يَصِفُونَ ۹۱ ۚ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۹۲

کرتے ہیں؟ (وہ) پوشیدہ اور آشکار (سب چیزوں) کا جاننے والا ہے سو وہ ان چیزوں سے بلند و برتر ہے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں؟

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيّٰنِي مَا يُوعَدُونَ ۹۳ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي

آپ (دعا) فرمائیے کہ اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھانے لگے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے؟ (تو) اے میرے رب!

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٩٣﴾ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ

مجھے ظالم قوم میں شامل نہ فرمانا اور بیشک ہم اس بات پر ضرور قادر ہیں کہ ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھادیں جس کا ہم ان سے

لَقَدْ رَأَوْنَ ﴿٩٥﴾ إِذْ فَعَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ نَحْنُ

وعدہ کر رہے ہیں ۵ آپ برائی کو ایسے طریقہ سے دفع کیا کریں جو سب سے بہتر ہو ہم ان (باتوں) کو خوب جانتے ہیں

أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿٩٦﴾ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

جو یہ بیان کرتے ہیں ۵ اور آپ (دعا) فرمائیے: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری

الشَّيْطَانِ ﴿٩٧﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾ حَتَّىٰ

پناہ مانگتا ہوں ۵ اور اے میرے رب! میں اس بات سے (بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں ۵ یہاں تک کہ

إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّي

جب ان میں سے کسی کو موت آجائے گی (تو) وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے ۵ تاکہ میں اس

أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا ط إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ط

(دنیا) میں کچھ نیک عمل کر لوں جسے میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں، یہ وہ بات ہے جسے وہ (بطور حسرت) کہہ رہا ہوگا، اور ان

وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾ فَإِذَا نُفِخَ

کے آگے اس دن تک ایک پردہ (حائل) ہے (جس دن) وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۵ پھر جب صور

فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾

پھونکا جائے گا تو ان کے درمیان اس دن نہ رشتے (باقی) رہیں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے ۵

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ

پس جن کے پلڑے (زیادہ اعمال کے باعث) بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب و کامران ہوں گے ۵ اور جن کے پلڑے

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي

(اعمال کا وزن نہ ہونے کے باعث) ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا وہ ہمیشہ دوزخ

جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾

میں رہنے والے ہیں ان کے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں دانت نکلے بگڑے ہوئے منہ کے ساتھ پڑے ہوں گے

أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تَتْلِيٰ عَلَيْهِمْ قُلُوبُكُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾

(ان سے کہا جائے گا:) کیا تم پر میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بد بختی غالب آ گئی تھی اور ہم یقیناً گمراہ قوم تھے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ

اے ہمارے رب! تو ہمیں یہاں سے نکال دے پھر اگر ہم (اسی گمراہی کا) اعادہ کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے ارشاد ہوگا:

أَحْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُوا ۚ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

(اب) اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو بیشک میرے بندوں میں سے ایک طبقہ ایسا بھی تھا جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

(میرے حضور) عرض کیا کرتے تھے: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو (ہی)

الرَّحِيمِ ﴿١٠٨﴾ فَاتَّخَذُوا لَهُمْ سَخِرًا حَتَّىٰ آنَسُوا كُفْرَهُ

سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے تو تم ان کا تمسخر کیا کرتے تھے یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم

وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَصْحَكُونَ ﴿١٠٩﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا ۚ

(صرف) ان کی تضحیک ہی کرتے رہتے تھے بیشک آج میں نے انہیں ان کے صبر کا جو وہ کرتے رہے (یہ) صلہ عطا

أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١١٠﴾ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

فرمایا ہے کہ وہ کامیاب ہو گئے ہیں ارشاد ہو گا کہ تم زمین میں برسوں کے شمار سے کتنی مدت ٹھہرے

سِنِينَ ﴿١١١﴾ قَالُوا الْبَشَاءُ يَوْمًا أَوْ بَعْضُ يَوْمِ فَسَلِ الْعَادِثِينَ ﴿١١٢﴾

رہے (ہو)؟ وہ کہیں گے: ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے (ہوں گے) آپ اعداد و شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں

قُلْ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۳﴾

ارشاد ہو گا: تم (وہاں) نہیں ٹھہرے مگر بہت ہی تھوڑا عرصہ کاش! تم (یہ بات وہیں) جانتے ہوتے ۵

أَفَحَسِبْتُمْ أَنْبَا خَلَقْنَكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾

سو کیا تم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ ہم نے تمہیں بے کار (و بے مقصد) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے ۵

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

پس اللہ جو بادشاہ حقیقی ہے بلند و برتر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں بزرگی اور عزت والے عرش (اقتدار) کا

الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ

(وہی) مالک ہے ۵ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش کرتا ہے اس کے پاس اس کی کوئی

بِرْهَانٌ فَانْصَبْ حِسَابَهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷﴾

سند نہیں ہے سو اس کا حساب اس کے رب ہی کے پاس ہے۔ بیشک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۵

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۱۸﴾

اور آپ عرض کیجئے: اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما اور تو (ہی) سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے ۵

﴿۱۱۸﴾ ایتھا ۶۲ ﴿۲۳﴾ سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ ﴿۹﴾ مَرْكُوعَاتُهَا ۹

رکوع ۹

سورة النور مدنی ہے

آیات ۶۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

(یہ) ایک (عظیم) سورت ہے جسے ہم نے اتارا ہے اور ہم نے اس (کے احکام) کو فرض کر دیا ہے اور ہم نے اس میں واضح

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ

آیتیں نازل فرمائی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ۵ بدکار عورت اور بدکار مرد (اگر غیر شادی شدہ ہوں) تو ان دونوں میں سے ہر ایک

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ

کو (شرائط حد کے ساتھ جرم زنا کے ثابت ہو جانے پر) سو (سو) کوڑے مارو (جبکہ شادی شدہ مرد و عورت کی بدکاری پر سزا رجم ہے

فِي دِينِ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور یہ سزائے موت ہے) اور تمہیں ان دونوں پر (دین کے حکم کے اجراء) میں ذرا ترس نہیں آنا چاہئے اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن

وَلَيْشَهِدَ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ ۲ الزَّانِي

پر ایمان رکھتے ہو، اور چاہئے کہ ان دونوں کی سزا (کے موقع) پر مسلمانوں کی (ایک اچھی خاصی) جماعت موجود ہو ۵ بدکار مرد

لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا

سوائے بدکار عورت یا مشرک عورت کے (کسی یا کیزہ عورت سے) نکاح (کرنا پسند) نہیں کرتا اور بدکار عورت (بھی) سوائے بدکار

زَانٍ أَوْ مُشْرِكٍ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكَ الْمُؤْمِنِينَ ۓ ۳ وَ

مرد یا مشرک کے (کسی صالح شخص سے) نکاح (کرنا پسند) نہیں کرتی، اور یہ (فعل زنا) مسلمانوں پر حرام کر دیا گیا ہے ۵ اور

الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کر سکیں

فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً ۖ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً

تو تم انہیں (سزائے قذف کے طور پر) اتنی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول

أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۚ ۴ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن

نہ کرو، اور یہی لوگ بدکردار ہیں ۵ سوائے ان کے جنہوں نے اس (تہمت لگانے) کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی) اصلاح کر لی،

بَعْدَ ذَلِكَ وَاصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ە ۵

تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے (ان کا شمار فاسقوں میں نہیں ہوگا مگر اس سے حد قذف معاف نہیں ہوگی) ۵

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں اور ان کے پاس سوائے اپنی ذات کے کوئی گواہ نہ ہوں

أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ لَا إِنَّهُ

تو ایسے کسی بھی ایک شخص کی گواہی یہ ہے کہ (وہ خود) چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ

لَمِنَ الصَّادِقِينَ ⑥ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ

(الزام لگانے میں) سچا ہے ۵ اور پانچویں مرتبہ یہ (کہے) کہ اس پر اللہ کی

كَانَ مِنَ الْكَذِبِينَ ⑦ وَ يَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ

لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو ۵ اور (اسی طرح) یہ بات اس (عورت) سے (بھی) سزا کو ٹال سکتی ہے کہ

تَشْهَدُ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ لَا إِنَّهُ لَمِنَ الْكَذِبِينَ ⑧ وَ

وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر (خود گواہی دے کہ وہ (مرد اس تہمت کے لگانے میں) جھوٹا ہے ۵ اور

الْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ⑨

پانچویں مرتبہ یہ (کہے) کہ اس پر (یعنی مجھ پر) اللہ کا غضب ہو اگر یہ (مرد اس الزام لگانے میں) سچا ہو ۵

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم ایسے حالات میں زیادہ پریشان ہوتے) اور بیشک اللہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے

حَكِيمٌ ⑩ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا

والا بڑی حکمت والا ہے ۵ بیشک جن لوگوں نے (عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا پر) بہتان لگایا تھا (وہ بھی) تم ہی میں سے

تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

ایک جماعت تھی، تم اس (بہتان کے واقعہ) کو اپنے حق میں برا مت سمجھو بلکہ وہ تمہارے حق میں بہتر (ہو گیا) ہے، ☆ ان میں

مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ

سے ہر ایک کیلئے اتنا ہی گناہ ہے جتنا اس نے کمایا، اور ان میں سے جس نے اس (بہتان) میں سب سے زیادہ حصہ لیا اس کے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑪ لَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَ

لئے زبردست عذاب ہے ۵ ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے اس (بہتان) کو سنا تھا تو مومن مرد اور مومن

☆ کیونکہ تمہیں اسی حوالے سے احکام شریعت مل گئے اور عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی کا گواہ خود اللہ بن گیا جس سے تمہیں ان کی شان کا پتہ چل گیا

الْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۖ وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿۱۲﴾

عورتیں اپنوں کے بارے میں نیک گمان کر لیتے اور (یہ) کہہ دیتے کہ یہ کھلا (جھوٹ پر مبنی) بہتان ہے ۵

لَوْ لَا جَاءُوكَ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

یہ (افترا پرداز لوگ) اس (طوفان) پر چار گواہ کیوں نہ لائے، پھر جب وہ

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ لَا

گواہ نہیں لا سکے تو یہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں ۵ اور اگر تم پر

فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس (تہمت کے) چرچے میں تم پڑ گئے

فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالِسِّنِّتِ

ہو اس پر تمہیں زبردست عذاب پہنچتا ۵ جب تم اس (بات) کو (ایک دوسرے سے سن کر) اپنی زبانوں پر لاتے رہے اور اپنے

وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسِبُونَهُ

منہ سے وہ کچھ کہتے رہے جس کا (خود) تمہیں کوئی علم ہی نہ تھا اور اس (چرچے) کو معمولی بات خیال کر رہے تھے، حالانکہ

هَيِّنًا ۖ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ لَا اِذْ سَعَمُوهُ قُلْتُمْ

وہ اللہ کے حضور بہت بڑی (جسارت ہو رہی) تھی ۵ اور جب تم نے یہ (بہتان) سنا تھا تو تم نے (اسی وقت) یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ

مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۖ سُبْحَنَكَ هَذَا ابْهَتَانُ

ہمارے لئے یہ (جائز ہی) نہیں کہ ہم اسے زبان پر لے آئیں (بلکہ تم یہ کہتے کہ اے اللہ!) تو پاک ہے (اس بات سے کہ ایسی عورت کو

عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِلْإِثْلَةِ أَبَدًا ۚ إِنَّكُمْ

اپنے حبیب مکرم ﷺ کی محبوب زوجہ بنادے) یہ بہت بڑا بہتان ہے ۵ اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے کہ پھر کبھی بھی ایسی بات (عمر

مُؤْمِنِينَ ۚ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ

بھر) نہ کرنا اگر تم اہل ایمان ہو ۵ اور اللہ تمہارے لئے آیتوں کو واضح طور پر بیان فرماتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت

حَكِيمٌ ۱۸ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي

والا ہے ۵ بیشک جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے

الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۹ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

ان کیلئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ (ایسے لوگوں کے عزائم کو)

اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۱۹ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۵ اور اگر تم پر (اس رسول مکرّم ﷺ کے صدقہ میں) اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو (تم بھی

وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

پہلی امتوں کی طرح تباہ کر دیئے جاتے) مگر اللہ بڑا شفیق بڑا رحم فرمانے والا ہے ۵ اے ایمان والو!

آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۲۱ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ

شیطان کے راستوں پر نہ چلو، اور جو شخص شیطان کے راستوں پر چلتا ہے تو وہ یقیناً بے حیائی

الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۲۱ وَلَوْ لَا فَضْلُ

اور برے کاموں (کے فروغ) کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ

تم میں سے کوئی شخص بھی کبھی (اس گناہ تہمت کے داغ سے) پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے

اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۲۲ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلَيْكُمْ ۲۱ وَلَا يَأْتِلِ

چاہتا ہے پاک فرما دیتا ہے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ اور تم میں سے (دینی) بزرگی والے اور

أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَ

(دنیوی) کشائش والے (اب) اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ (اس بہتان کے جرم میں شریک) رشتہ داروں اور محتاجوں

السَّكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِيَعْفُوا وَلِيَصْفَحُوا ۲۲

اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (مالی امداد نہ) دیں گے انہیں چاہئے کہ (ان کا قصور) معاف کر دیں اور (ان کی

النصف ۲۸

أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ^ط وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ^{۲۲}

غلطی سے (درگزر کریں، کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے، اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے) ۵

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغُفْلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا

بیشک جو لوگ ان پارسا مومن عورتوں پر جو (برائی کے تصور سے بھی) بے خبر اور نا آشنا ہیں (ایسی) تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ^ص وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ^{۲۳} يَوْمَ تَشْهَدُ

آخرت (دونوں جہانوں) میں ملعون ہیں اور ان کے لئے زبردست عذاب ہے ۵ جس دن (خود) ان

عَلَيْهِمُ السِّنَّةُ^و وَأَيُّدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{۲۴}

کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں انہی کے خلاف گواہی دیں گے کہ جو کچھ وہ کرتے رہے تھے ۵

يَوْمَ مِذِّ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ

اس دن اللہ انہیں ان (کے اعمال) کی پوری پوری جزا جس کے وہ صحیح حقدار ہیں دے دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ (خود بھی)

الْحَقُّ الْمُبِينُ^{۲۵} الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ

حق ہے (اور حق کو) ظاہر فرمانے والا (بھی) ہے ۵ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کیلئے (مخصوص) ہیں اور پلید مرد پلید عورتوں کیلئے

لِلْخَبِيثَاتِ^ج وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ^ج

ہیں، اور (اسی طرح) پاک وطیب عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے (مخصوص) ہیں اور پاک وطیب مرد پاکیزہ عورتوں کیلئے ہیں ۵ یہ

أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ^ط لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

(پاکیزہ لوگ) ان (تہمتوں) سے کلیتہاً بری ہیں جو یہ (بدزبان) لوگ کہہ رہے ہیں، ان کیلئے (تو) بخشائش اور عزت و بزرگی والی

كَرِيمٌ^{۲۶} يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

عطا (مقدور ہو چکی) ہے ۵ ☆ ۲۷ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو، یہاں تک کہ

بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا^۱ وَتُسَلِّمُوا^ط عَلَى أَهْلِهَا^ط ذَلِكُمْ خَيْرٌ

تم ان سے اجازت لے لو اور ان کے رہنے والوں کو (داخل ہوتے ہی) سلام کہا کرو، یہ تمہارے لئے بہتر (نصیحت) ہے

☆ (۲۴) ان کی شان میں زبان درازی کر کے عین انا سنہ کالہ اور اپنی آخرت چاہو مگر یاد کرتے ہو

☆ (۲۵) ان کی شان میں زبان درازی کر کے عین انا سنہ کالہ اور اپنی آخرت چاہو مگر یاد کرتے ہو

☆ (۲۶) ان کی شان میں زبان درازی کر کے عین انا سنہ کالہ اور اپنی آخرت چاہو مگر یاد کرتے ہو

☆ (۲۷) ان کی شان میں زبان درازی کر کے عین انا سنہ کالہ اور اپنی آخرت چاہو مگر یاد کرتے ہو

لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا

تاکہ تم (اس کی حکمتوں میں) غور و فکر کرو ۵ پھر اگر تم ان (گھروں) میں کسی شخص کو موجود نہ پاؤ تو تم ان کے اندر مت

فَلَا تَدْخُلُوها حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا

جایا کرو یہاں تک کہ تمہیں (اس بات کی) اجازت دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو تم واپس

فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۸﴾

پلٹ جایا کرو، یہ تمہارے حق میں بڑی پاکیزہ بات ہے، اور اللہ ان کاموں سے جو تم کرتے ہو خوب آگاہ ہے ۵

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ

اس میں تم پر گناہ نہیں کہ تم ان مکانات (وعمارات) میں جو کسی کی مستقل رہائش گاہ نہیں ہیں (مثلاً ہوٹل، سرائے اور مسافر خانے وغیرہ میں بغیر اجازت

فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

کے) چلے جاؤ (کہ) ان میں تمہیں فائدہ اٹھانے کا حق (حاصل) ہے، اور اللہ ان (سب باتوں) کو جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۖ

آپ مومن مردوں سے فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں، یہ ان کیلئے

ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ

بڑی پاکیزہ بات ہے۔ بیشک اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو یہ انجام دے رہے ہیں ۵ اور آپ

لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

مومن عورتوں سے فرمادیں کہ وہ (بھی) اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں

فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

اور اپنی آرائش و زیبائش کو ظاہر نہ کیا کریں سوائے (اسی حصہ) کے جو اس میں سے خود ظاہر ہوتا ہے اور

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُرُجِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۚ وَلَا يُبْدِينَ

وہ اپنے سروں پر اوڑھے ہوئے دو پٹے (اور چادریں) اپنے گریبانوں اور سینوں پر (بھی) ڈالے رہا کریں

زَيْنَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءَ بُعُولَتِهِنَّ

اور وہ اپنے بناؤ سنگھار کو (کسی پر) ظاہر نہ کیا کریں سوائے اپنے شوہروں کے یا اپنے باپ دادا یا اپنے

أَوْ أَبْنَاءِ هُنَّ أَوْ أَبْنَاءَ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي

شوہروں کے باپ دادا کے یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجیوں

إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَاءِ هُنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ

یا اپنے بھانجیوں کے یا اپنی (ہم مذہب، مسلمان) عورتوں یا اپنی مملوکہ باندیوں کے یا مردوں میں سے وہ

أَيَّانَهُنَّ أَوِ الثَّابِعِينَ غَيْرِ أُولَى الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوْ

خدمت گار جو خواہش و شہوت سے خالی ہوں یا وہ بچے جو (کسے کے باعث ابھی) عورتوں کی پردہ والی چیزوں

الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا

سے آگاہ نہیں ہوئے (یہ بھی مستثنیٰ ہیں) اور نہ (چلتے ہوئے) اپنے پاؤں (زمین پر اس طرح) مارا کریں کہ

يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَ

(پیروں کی جھنکار سے) ان کا وہ سنگھار معلوم ہو جائے جسے وہ (حکم شریعت سے) پوشیدہ کئے ہوئے ہیں،

تُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۳۱

اور تم سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو اے مومنو! تاکہ تم (ان احکام پر عمل پیرا ہو کر) فلاح پا جاؤ

وَأَنْكِحُوا الْأَيَّامِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ

اور تم اپنے مردوں اور عورتوں میں سے ان کا نکاح کر دیا کرو جو (عمر نکاح کے باوجود) بغیر ازدواجی زندگی کے (رہ رہے) ہوں

إِمَّا يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَ

اور اپنے باصلاحیت غلاموں اور باندیوں کا بھی (نکاح کر دیا کرو)، اگر وہ محتاج ہوں گے (تو) اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر

اللَّهُ وَآلِهِ ۖ عَلَيْهِمُ ۝۳۲ وَلَيْسَتَعْفِيفُ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

دے گا، اور اللہ بڑی وسعت والا بڑے علم والا ہے ۝ اور ایسے لوگوں کو پاک دامن اختیار کرنا چاہئے جو نکاح (کی استطاعت)

نَكَاحًا حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ط وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ

نہیں پاتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی فرما دے، اور تمہارے زیر دست (غلاموں اور باندیوں)

الْكِتَابِ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ

میں سے جو مکاتب (کچھ مال کما کر دینے کی شرط پر آزاد) ہونا چاہیں تو انہیں مکاتب (مذکورہ شرط پر آزاد) کر دو

فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ مِّنْ مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ط وَلَا

اگر تم ان میں بھلائی جانتے ہو، اور تم (خود بھی) انہیں اللہ کے مال میں سے (آزاد ہونے کے لئے) دے دو جو

تَنكِرُهُوَ أَفْتِيَتُكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَادْتُمْ أَنْ تَحْصُلُوا تَبْتَغُوا

اس نے تمہیں عطا فرمایا ہے، اور تم اپنی باندیوں کو دنیوی زندگی کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرو

عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ط وَمَنْ يُكْرِهْنَنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ

جبکہ وہ پاک دامن (یا حفاظت نکاح میں) رہنا چاہتی ہیں، اور جو شخص انہیں مجبور کرے گا تو اللہ ان کے مجبور

إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۳ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ

ہو جانے کے بعد (بھی) بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور بیشک ہم نے تمہاری طرف واضح اور روشن آیتیں نازل فرمائی ہیں اور

مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

کچھ ان لوگوں کی مثالیں (یعنی قصہ عائشہ کی طرح قصہ مریم اور قصہ یوسف) جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور (یہ) پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِينَ ۝۳۴ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط مَثَلُ

کیلئے نصیحت ہے اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال (جنور محمدی ﷺ کی شکل میں دنیا میں روشن ہے) اس طاق (نماینہ)

نُورِهِ كَمِثْلَةِ شَوْكِةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ط الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ط

اقدس (جیسی ہے جس میں چراغ (نبوت روشن) ہے؛ (وہ) چراغ، فانوس (قلب محمدی ﷺ) میں رکھا ہے۔ (یہ) فانوس (نور الہی کے پرتو سے

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

اس قدر منور ہے) گویا ایک درخشندہ ستارہ ہے (یہ چراغ نبوت) جو تیتون کے مبارک درخت سے (یعنی عالم قدس کے بابرکت رابطہ وحی سے یا انبیاء و

مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ ۚ يَكَادُ زَيْتُهَا

رسل ہی کے مبارک شجرہ نبوت سے (روشن ہوا ہے نہ (فقط) شرقی ہے اور نہ غربی (بلکہ اپنے فیض نور کی وسعت میں عالمگیر ہے)۔ ایسا معلوم ہوتا ہے

يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَى نُورٍ ۚ يَهْدِي

کہ اس کا تیل (خود ہی) چمک رہا ہے اگرچہ ابھی اسے (وحی ربانی اور معجزات آسمانی کی) آگ نے چھوا بھی نہیں (وہ) نور کے اوپر نور ہے (یعنی نور

اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۚ

وجود پر نور نبوت گویا وہ ذات دوہرے نور کا پیکر ہے)، اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور (کی معرفت) تک پہنچا دیتا ہے، اور اللہ لوگوں (کی ہدایت) کیلئے

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۳۵ ۚ فِي بُيُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تَرْفَعَوْا

مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے ۝ (اللہ کا یہ نور) ایسے گھروں (مساجد اور مراکز) میں (میسر آتا ہے) جن (کی قدر و منزلت)

يُذَكِّرُ فِيهَا اسْمُهُ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝۳۶ ۚ

کے بلند کئے جانے اور جن میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کا حکم اللہ نے دیا ہے (یہ وہ گھر ہیں کہ اللہ والے) ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں ۝

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ

(اللہ کے اس نور کے حامل) وہی مردان (خدا) ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت نہ اللہ کی یاد سے غافل کرتی ہے اور نہ نماز قائم

إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۚ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

کرنے سے اور نہ زکوٰۃ ادا کرنے سے (بلکہ دنیوی فرائض کی ادائیگی کے دوران بھی) وہ (ہمہ وقت) اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں

فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝۳۷ ۚ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

جس میں (خوف کے باعث) دل اور آنکھیں (سب) الٹ پلٹ ہو جائیں گی ۝ تاکہ اللہ انہیں ان (نیک) اعمال کا بہتر بدلہ

عَمِلُوا أَوْ يَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

دے جو انہوں نے کئے ہیں اور اپنے فضل سے انہیں اور (بھی) زیادہ (عطا) فرما دے، اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ

رزق (و عطا) سے نوازتا ہے ۝ اور کافروں کے اعمال چٹیل میدان میں سراب کی مانند ہیں جس کو پیاسا

بِقِيعَةٍ يَحْسِبُهُ الظُّبَانُ مَاءً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ

پانی سمجھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آتا ہے تو اسے کچھ (بھی) نہیں پاتا (اسی طرح اس نے

شَيْئًا وَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابُهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ

آخرت میں) اللہ کو اپنے پاس پایا مگر اللہ نے اس کا پورا حساب (دنیا میں ہی) چکا دیا تھا، اور اللہ جلد

الْحِسَابِ ۝۳۹ أَوْ كُظِّلَتْ فِي بَحْرِ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ

حساب کرنے والا ہے ۝ یا (کافروں کے اعمال) اس گہرے سمندر کی تاریکیوں کی مانند ہیں جسے موج نے ڈھانپا ہوا ہو (پھر)

فَوْقَهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ ظُلَّتْ بَعْضُهَا فَوْقَ

اس کے اوپر ایک اور موج ہو (اور) اس کے اوپر بادل ہوں (یہ تہ در تہ) تاریکیاں ایک دوسرے کے اوپر ہیں، جب (ایسے

بَعْضٌ ۖ إِذَا آخَرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِرْهَا ۖ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ

سمندر میں ڈوبنے والا کوئی شخص) اپنا ہاتھ باہر نکالے تو اسے (کوئی بھی) دیکھ نہ سکے، اور جس کے لئے اللہ ہی نے نور

اللَّهُ لَهُ نُورٌ أَفْصَاهُ مِنْ نُورٍ ۝۴۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْبِغُ لَهُ

(ہدایت) نہیں بنایا تو اس کیلئے (کہیں بھی) نور نہیں ہوتا ۝ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَّتْ ۖ كُلُّ قَدْ

ہے وہ (سب) اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں اور پرندے (بھی فضاؤں میں) پر پھیلانے ہوئے (اسی کی تسبیح کرتے ہیں)،

عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝۴۱

ہر ایک (اللہ کے حضور) اپنی نماز اور اپنی تسبیح کو جانتا ہے، اور اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو وہ انجام دیتے ہیں ۝

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝۴۲

اور سارے آسمانوں اور زمین کی حکمرانی اللہ ہی کی ہے، اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۝

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادل کو (پہلے) آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس (کے مختلف ٹکڑوں) کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر اسے تہ بہ

يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَرَى الْوَدُقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلِّهِ ج وَيُنَزِّلُ

تہ بنا دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے درمیان خالی جگہوں سے بارش نکل کر برسی ہے، اور وہ اسی آسمان (یعنی فضا) میں برفانی پہاڑوں

مِنَ السَّيِّءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ

کی طرح (دکھائی دینے والے) بادلوں میں سے اگلے برساتا ہے، پھر جس پر چاہتا ہے ان بادلوں کو گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ ط يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ

ان کو پھیر دیتا ہے (مزید یہ کہ انہی بادلوں سے بجلی بھی پیدا کرتا ہے)، یوں لگتا ہے کہ اس (بادل) کی بجلی کی چمک آنکھوں (کو خیرہ کر

بِإِلَّا بَصَارٍ ۝۳۳ يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ

کے ان) کی بینائی اچک لے جائیگی ۵ اور اللہ رات اور دن کو (ایک دوسرے کے اوپر) پلٹتا رہتا ہے، اور بیشک اس میں عقل و

لَعِبْرَةٌ لِأُولَى الْأَبْصَارِ ۝۳۴ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ

بصیرت والوں کے لئے (بڑی) رہنمائی ہے ۵ اور اللہ نے ہر چلنے پھرنے والے (جاندار) کی پیدائش

مَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ ج وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي

(کی کیمیائی ابتداء) پانی سے فرمائی، پھر ان میں سے بعض وہ ہوئے جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور

عَلَى رِجْلَيْنِ ج وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ط يَخْلُقُ

ان میں سے بعض وہ ہوئے جو دو پاؤں پر چلتے ہیں، اور ان میں سے بعض وہ ہوئے جو چار (پیروں) پر

اللَّهُ مَا يَشَاءُ ط إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۵ لَقَدْ

چلتے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا رہتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ یقیناً ہم نے

أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبِينَاتٍ ط وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى

واضح اور روشن بیان والی آیتیں نازل فرمائی ہیں، اور اللہ (ان کے ذریعے) جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۳۶ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَ

طرف ہدایت فرما دیتا ہے ۵ اور وہ (لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول (ﷺ) پر ایمان لے آئے ہیں اور

أَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا

اطاعت کرتے ہیں پھر اس (قول) کے بعد ان میں سے ایک گروہ (اپنے اقرار سے) رُوگردانی کرتا ہے، اور یہ لوگ

أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٧﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

(حقیقت میں) مومن (ہی) نہیں ہیں اور جب ان لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلایا جاتا ہے کہ وہ ان کے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٣٨﴾ وَإِنْ

درمیان فیصلہ فرمادے تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ (دربار رسالت ﷺ میں آنے سے) گریزاں ہوتا ہے اور اگر

يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿٣٩﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ

وہ حق والے ہوتے تو وہ اس (رسول ﷺ) کی طرف مطیع ہو کر تیزی سے چلے آتے کیا ان کے دلوں میں

مَرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

(منافقت کی) بیماری ہے یا وہ (شان رسالت ﷺ میں) شک کرتے ہیں یا وہ اس بات کا اندیشہ رکھتے ہیں کہ اللہ

وَرَسُولُهُ ط بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٠﴾ إِنَّمَا كَانَ قَوْلُ

اور اس کا رسول (ﷺ) ان پر ظلم کریں گے، (نہیں) بلکہ وہی لوگ خود ظالم ہیں ایمان والوں کی بات تو فقط یہ

الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

ہوتی ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٤١﴾

تو وہ یہی کچھ کہیں کہ ہم نے سن لیا، اور ہم (سراپا) اطاعت پیرا ہو گئے، اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا اور اس کا تقویٰ اختیار کرتا ہے پس ایسے

هُمْ الْفَائِزُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

ہی لوگ مراد پانے والے ہیں اور وہ لوگ اللہ کی بڑی بھاری (تاکیدی) قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ

الْمُؤْمِنِينَ

أَمَرْتَهُمْ لِيَخْرُجْنَ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ج طَاعَةً مَّعْرُوفَةً ط

(جہاد کے لئے) ضرور نکلیں گے، آپ فرمادیں کہ تم قسمیں مت کھاؤ (بلکہ) معروف طریقہ سے فرمانبرداری (درکار) ہے،

إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۵۳﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

بیشک اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو ۵۳ فرمادیجئے: تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو،

الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكُمْ مَا حَبَلَ وَعَلَيْكُمْ مَا

پھر اگر تم نے (اطاعت) سے رُوگردانی کی تو (جان لو) رسول (ﷺ) کے ذمہ وہی کچھ ہے جو ان پر لازم کیا گیا اور تمہارے

حَبَلْتُمْ ۖ وَإِنْ تَطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

ذمہ وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا ہے، اور اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے، اور رسول (ﷺ) پر (احکام کو) صریحاً

الْبَلَاغُ الْبَيِّنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

پہنچا دینے کے سوا (کچھ لازم) نہیں ہے ۵۴ اللہ نے ایسے لوگوں سے وعدہ فرمایا ہے (جس کا ایفا اور تعمیل امت پر لازم ہے) جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک

الصَّلَاحُ لِيَسْتَخْلِفَهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ

عمل کرتے رہے وہ ضرور انہی کو زمین میں خلافت (یعنی امانتِ اقتدار کا حق) عطا فرمائے گا جیسا کہ اس نے ان لوگوں کو (حق) حکومت بخشا تھا جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَيُكُنَّ لَهُمْ دِينُهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَ

پہلے تھے اور ان کیلئے ان کے دین کو جسے اس نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے (غلبہ و اقتدار کے ذریعہ) مضبوط و مستحکم فرمادے گا اور وہ ضرور (اس جملے کے باعث)

لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ

انکے پچھلے خوف کو ۱۱ ان کیلئے امن و حفاظت کی حالت سے بدل دے گا، وہ (بے خوف ہو کر) میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں

بِشَيْءٍ ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵۵﴾

کچھ نہیں گے ۱۲ اور جس نے اس کے بعد ناشکری (یعنی میرے احکام سے انحراف و انکار) کو اختیار کیا تو وہی لوگ فاسق (و نافرمان) ہوں گے ۵۵

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ

اور تم نماز (کے نظام) کو قائم رکھو اور زکوٰۃ کی ادائیگی (کا انتظام) کرتے رہو اور رسول (ﷺ) کی (کامل) اطاعت بجالاؤ

تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي

تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے ☆ اور یہ خیال ہرگز نہ کرنا کہ انکار و ناشکری کرنے والے لوگ زمین میں (اپنے ہلاک

الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ النَّارُ ۖ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۵۷﴾ يَا أَيُّهَا

کئے جانے سے اللہ کو) عاجز کر دیں گے، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ○ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنُكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ

چاہئے کہ تمہارے زیر دست (غلام اور باندیاں) اور تمہارے ہی وہ بچے جو (ابھی) جوان نہیں ہوئے

الَّذِينَ لَمْ يَلْبُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۖ مِنْ قَبْلِ

(تمہارے پاس آنے کیلئے) تین مواقع پر تم سے اجازت لیا کریں، (ایک) نماز فجر سے پہلے اور (دوسرے)

صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ

دوپہر کے وقت جب تم (آرام کیلئے) کپڑے اتارتے ہو اور (تیسرے) نماز عشاء کے بعد (جب تم خواب

بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۖ ثَلَاثُ عَوَاسٍ ۚ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا

گاہوں میں چلے جاتے ہو)، (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے کے ہیں، ان (اوقات) کے علاوہ نہ تم پر کوئی

عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۖ طُفُوفٌ عَلَيْكُمْ بِعُصْبِكُمْ عَلَىٰ

گناہ ہے اور نہ ان پر، (کیونکہ بقیہ اوقات میں وہ) تمہارے ہاں کثرت کے ساتھ ایک دوسرے کے پاس آتے

بَعْضُ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۸﴾

جاتے رہتے ہیں، اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں واضح فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے ○

وَإِذَا بَدَغُ الْإِطْفَالِ مِنْكُمْ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ

اور جب تم میں سے بچے حدِ بلوغ کو پہنچ جائیں تو وہ (تمہارے پاس آنے کے لئے) اجازت لیا کریں جیسا کہ ان سے پہلے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۚ وَاللَّهُ

(دیگر بالغ افراد) اجازت لیتے رہتے ہیں۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام خوب واضح فرماتا ہے، اور اللہ خوب علم والا

عَلَيْكُمْ حَكِيمٌ ۵۹ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ

اور حکمت والا ہے ۵ اور وہ بوڑھی خانہ نشین عورتیں جنہیں (اب) نکاح کی خواہش نہیں رہی ان پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

وہ اپنے (اوپر سے ڈھانپنے والے اضافی) کپڑے اتار لیں بشرطیکہ وہ (بھی) اپنی آرائش کو ظاہر کرنے والی نہ بنیں، اور اگر وہ

مَتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۶۰ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۖ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ

(مزید) پرہیزگاری اختیار کریں (یعنی زائد اوڑھنے والے کپڑے بھی نہ اتاریں) تو ان کے لئے بہتر ہے، اور اللہ خوب سننے

عَلَيْكُمْ ۶۰ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ

والا جاننے والا ہے ۵ اندھے پر کوئی رکاوٹ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے اور نہ خود

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ

تمہارے لئے (کوئی مضائقہ ہے) کہ تم اپنے گھروں سے (کھانا) کھا لو یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا

بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتُمْ

جن گھروں کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں (یعنی جن میں ان کے مالکوں کی طرف سے تمہیں ہر قسم کے تصرف

مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۖ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا

کی اجازت ہے) یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (کھانا کھا لینے میں مضائقہ نہیں)، تم پر اس بات میں کوئی گناہ

جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى

نہیں کہ تم سب کے سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ، پھر جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے (گھر والوں) پر سلام

أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَلِكَ

کہا کرو (یہ) اللہ کی طرف سے بابرکت پاکیزہ دعا ہے، اس طرح اللہ اپنی آیتوں کو تمہارے لئے واضح

یُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

فرماتا ہے تاکہ تم (احکام شریعت اور آداب زندگی کو) سمجھ سکو ایمان والے تو وہی لوگ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ

لے آئے ہیں اور جب وہ آپ کے ساتھ کسی ایسے (اجتماعی) کام پر حاضر ہوں جو (لوگوں کو) یکجا کرنے والا ہو تو وہاں سے چلے نہ جائیں ﴿۶۲﴾

جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

تک کہ وہ (کسی خاص عذر کے باعث) آپ سے اجازت نہ لے لیں، (اے رسول معظم!) بیشک جو لوگ (آپ ہی کو حاکم اور مرجع سمجھ کر) آپ سے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ

اجازت طلب کرتے ہیں وہی لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان رکھنے والے ہیں، پھر جب وہ آپ سے اپنے کسی کام کیلئے (جانے کی)

لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنُ لِمَن شِئْتُ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اجازت چاہیں تو آپ (حاکم و مختار ہیں) ان میں سے جسے چاہیں اجازت مرحمت فرمادیں اور ان کیلئے (اپنی مجلس سے اجازت لے کر جانے پر بھی) اللہ

اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

سے بخشش مانگیں (کہ کہیں اتنی بات پر بھی گرفت نہ ہو جائے)، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے (اے مسلمانو!) تم رسول کے

بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کو بلانے کی مثل قرار نہ دو ﴿۶۳﴾، بیشک اللہ ایسے لوگوں کو (خوب) جانتا ہے جو تم میں سے ایک

يَسْتَلُّونَ مِنْكُمْ لِيُؤَاذِنَهُ ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ

دوسرے کی آڑ میں (دوبارہ رسالت ﷺ سے) چپکے سے کھسک جاتے ہیں، پس وہ لوگ ڈریں جو رسول (ﷺ) کے امر

عَنْ أَمْرٍ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ

(ادب) کی خلاف ورزی کر رہے ہیں کہ (دنیا میں ہی) انہیں کوئی آفت آپہنچے گی یا (آخرت میں) ان پر دردناک عذاب آن

﴿۶۱﴾ یعنی امت میں اجتماعیت اور وحدت پیدا کرنے کے عمل میں جو جمعی سے شریک ہوں ﴿۶۲﴾ جب رسول اکرم ﷺ کو بلانا تمہارے باہمی بلاوے کی مثل نہیں تو خود رسول ﷺ کی ذات گرامی تمہاری مثل کیسے ہو سکتی ہے

اَلَيْمٌ ۚ اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قَدْ

پڑے گا ۵ خبردار! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے، وہ یقیناً جانتا ہے جس حال پر
يَعْلَمُ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ ط وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ
تم ہو (ایمان پر ہو یا منافقت پر)، اور جس دن لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں بتا دے گا

بِسَاَعِلُوْا ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۶۲

جو کچھ وہ کیا کرتے تھے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵

ایاتھا ۷۷ ۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۴۲ رُكُوْعَاتُهَا ۶

رکوع ۶

سورة الفرقان کی ہے

آیات ۷۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لَیْکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ

(وہ اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے (حق و باطل میں فرق اور) فیصلہ کرنے والا (قرآن) اپنے (محبوب و مقرب) بندہ پر نازل فرمایا تاکہ

نَذِیْرًا ۝۱ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ

وہ تمام جہانوں کیلئے ڈر سنانے والا ہو جائے ۵ وہ (اللہ) کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کیلئے ہے اور جس نے نہ (اپنے لئے) کوئی

یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ

اولاد بنائی ہے اور نہ بادشاہی میں اسکا کوئی شریک ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا ہے پھر اس (کی بقا و ارتقاء کے ہر مرحلہ پر اس کے

کُلِّ شَيْءٍ فَقَدْ رَءٰهُ تَقْدِیْرًا ۝۲ وَاتَّخِذُوا مِنْ دُوْنِهٖ

خواص، افعال اور مدت، الغرض ہر چیز) کو ایک مقررہ انداز پر ٹھہرایا ہے ۵ اور ان (مشرکین) نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود

اِلٰهَةً لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَسْلُکُوْنَ

بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہ ہی وہ اپنے لئے کسی نقصان کے مالک

لَا نَفْسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا

ہیں اور نہ نفع کے اور نہ وہ موت کے مالک ہیں اور نہ حیات کے اور نہ (ہی مرنے کے بعد) اٹھا کر جمع کرنے

لَا نُشُورًا ۳ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ

کا (اختیار رکھتے ہیں) اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض افتراء ہے جسے اس (مدئی رسالت)

افترأه وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءَ وَظُلُمًا

نے گھڑ لیا ہے اور اس (کے گھڑنے) پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے بیشک کافر ظلم اور جھوٹ پر

زُورًا ۴ وَقَالُوا أَأَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَى

(اتر) آئے ہیں اور کہتے ہیں: (یہ قرآن) اگلوں کے افسانے ہیں جن کو اس شخص نے لکھوا رکھا ہے پھر وہ (افسانے) اسے صبح و

عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۵ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي

شام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں (تاکہ انہیں یاد کر کے آگے سنا سکے) اور فرمادیتجئے: اس (قرآن) کو اس (اللہ) نے نازل فرمایا ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۶ وَقَالُوا

جو آسمانوں اور زمین میں (موجود) تمام رازوں کو جانتا ہے، بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور وہ کہتے ہیں

مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَنْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ط

کہ اس رسول کو کیا ہوا ہے، یہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس کی طرف کوئی فرشتہ

لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۷ أَوْ يُلْقَى

کیوں نہیں اتارا گیا کہ وہ اس کے ساتھ (مل کر) ڈر سنانے والا ہوتا یا اس کی طرف کوئی خزانہ

إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ط وَقَالَ الظَّالِمُونَ

اتار دیا جاتا یا (کم از کم) اس کا کوئی باغ ہوتا جس (کی آمدنی) سے وہ کھایا کرتا اور ظالم لوگ (مسلمانوں)

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۸ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا

سے کہتے ہیں کہ تم تو محض ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو (اے حبیبِ مکرم!) ملاحظہ فرمائیے یہ لوگ آپ کے لئے کیسی

لَكَ الْآمُثَالُ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۙ تَبَرَّكَ

(کسی) مثالیں بیان کرتے ہیں پس یہ گمراہ ہو چکے ہیں سو یہ (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں پا سکتے ۝ وہ بڑی برکت

الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي

والا ہے اگر چاہے تو آپ کے لئے (دنیا ہی میں) اس سے (کہیں) بہتر باغات بنادے جن کے نیچے سے نہریں رواں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۙ بَلْ كَذَّبُوا

ہوں اور آپ کے لئے عالیشان محلات بنادے (مگر نبوت و رسالت کے لئے یہ شرائط نہیں ہیں) ۝ بلکہ انہوں نے قیامت کو

بِالسَّاعَةِ ۚ وَاعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۙ

(بھی) جھٹلادیا ہے، اور ہم نے (ہر) اس شخص کیلئے جو قیامت کو جھٹلاتا ہے (دوزخ کی) بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۝

إِذَا رَأَوْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا تَغِيظًا وَ

جب وہ (آتش دوزخ) دور کی جگہ سے (ہی) ان کے سامنے ہوگی یہ اس کے جوش مارنے اور چنگھاڑنے کی آواز کو

زَفِيرًا ۙ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا

سین گے ۝ اور جب وہ اس میں کسی تنگ جگہ سے زنجیروں کے ساتھ جکڑے ہوئے (یا اپنے شیطانوں کے ساتھ بندھے ہوئے)

هُنَالِكَ ثُبُورًا ۙ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا

ڈالے جائیں گے اس وقت وہ (اپنی) ہلاکت کو پکاریں گے ۝ (ان سے کہا جائے گا: آج (صرف) ایک ہی ہلاکت کو نہ پکارو

ثُبُورًا كَثِيرًا ۙ قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي

بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو ۝ فرما دیجئے: کیا یہ (حالت) بہتر ہے یا دائمی جنت (کی زندگی)

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ ۙ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَاصِيًّا ۙ لَهُمْ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ان (کے اعمال) کی جزا اور ٹھکانا ہے ۝ ان کیلئے ان (جنتوں) میں وہ

فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۙ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا

(سب کچھ میسر) ہوگا جو وہ چاہیں گے (اس میں) ہمیشہ رہیں گے یہ آپ کے رب کے ذمہ (کرم) پر مطلوبہ وعدہ ہے

مَسْئُولًا ۱۶ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

(جو پورا ہو کر رہے گا) اور اس دن اللہ انہیں اور ان کو، جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے، جمع

فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا

کرے گا، پھر فرمائے گا: کیا تم نے ہی میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا تھا یا وہ (خود) ہی راہ سے بھٹک

السَّبِيلَ ۱۷ قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ

گئے تھے وہ کہیں گے: تیری ذات پاک ہے ہمیں (تو) یہ بات (بھی) زیبا نہ تھی کہ ہم تیرے سوا اوروں کو دوست (ہی)

مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَإِبَاءَهُمْ حَتَّى

بنائیں ☆ لیکن (اے مولا!) تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو (دنیوی مال و اسباب سے) اتنا بہرہ مند فرمایا، یہاں تک کہ

نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۱۸ فَقَدْ كَذَّبُكُمْ بِمَا

وہ تیری یاد (بھی) بھول گئے، اور یہ (بد بخت) ہلاک ہونے والے لوگ (ہی) تھے وہ سو (اے کافرو!) انہوں نے (تو) ان

تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا وَمَنْ يَظْلِمُ

باتوں میں تمہیں جھٹلادیا ہے جو تم کہتے تھے پس (اب) تم نہ تو عذاب پھیرنے کی طاقت رکھتے ہو اور نہ (اپنی) مدد کی، اور (سن

مِنْكُمْ نَذِيرًا ۱۹ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

لو!) تم میں سے جو شخص (بھی) ظلم کرتا ہے ہم اسے بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں

الرُّسُلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لَيَاكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُونَ فِي

بھیجے مگر (یہ کہ) وہ کھانا (بھی) یقیناً کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی (حسب ضرورت) چلتے پھرتے تھے

الْأَسْوَاقِ ۲۰ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۲۱ أَتَصْبِرُونَ ۲۲

اور ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے، کیا تم (آزمائش پر) صبر کرو گے؟

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۲۰

اور آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے

☆ (چونکہ انہیں تیرے غیر کی عبادت کا کہتے)

۲۰

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے یا ہم اپنے رب کو (اپنی آنکھوں

الْمَلٰئِكَةِ اَوْ نَرٰی رَبَّنَا ۚ لَقَدْ اسْتَكْبَرُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ

سے) دیکھ لیتے (تو پھر ضرور ایمان لے آتے)، حقیقت میں یہ لوگ اپنے دلوں میں (اپنے آپ کو) بہت بڑا سمجھنے لگے ہیں اور حد

عُتُوًّا کَبِیْرًا ۝۲۱ یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلٰئِكَةَ لَا بُشْرٰی یَوْمَیْذٍ

سے بڑھ کر سرکشی کر رہے ہیں ۵ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے (تو) اس دن مجرموں کے لئے چنداں خوشی کی بات نہ

لِّلْمُجْرِمِیْنَ وَیَقُولُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۲۲ وَقَدْ مُنَّا اِلٰی

ہوگی بلکہ وہ (انہیں دیکھ کر ڈرتے ہوئے) کہیں گے: کوئی روک والی آڑ ہوتی ہے ۵ اور (پھر) ہم ان اعمال کی طرف متوجہ

مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَعَلَلْنٰهُ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا ۝۲۳ اَصْحٰبُ

ہوں گے جو (بزعیم خویش) انہوں نے (زندگی میں) کئے تھے تو ہم انہیں بکھرا ہوا غبار بنا دیں گے ۵ اس دن اہل جنت کی قیام گاہ

الْجَنَّةِ یَوْمَیْذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِیْلًا ۝۲۴ وَیَوْمَ

(بھی) بہتر ہوگی اور آرام گاہ بھی خوب تر (جہاں وہ حساب و کتاب کی دوپہر کے بعد جا کر قیلولہ کریں گے) ۵ اور اس دن آسمان

تَشَقَّقُ السَّآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلُ الْمَلٰئِكَةُ تَنْزِیْلًا ۝۲۵ الْمُلُکُ

پھٹ کر بادل (کی طرح دھوئیں) میں بدل جائے گا اور فرشتے گروہ در گروہ اتارے جائیں گے ۵ اس دن

یَوْمَیْذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۚ وَكَانَ یَوْمًا عَلٰی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا ۝۲۶

سچی حکمرانی صرف (خدائے) رحمان کی ہو گی، اور وہ دن کافروں پر سخت (مشکل) ہو گا ۵

وِیَوْمَ یَعْصُ الطَّاغُوْتُ عَلٰی یَدِیْهِ یَقُوْلُ لِیَّتَنِیْ اَتَّخِذْتُ

اور اس دن ہر ظالم (غصہ اور حسرت سے) اپنے ہاتھوں کو کاٹ کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا: کاش! میں نے رسول (اکرم ﷺ)

مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ۝۲۷ یٰوِیْکَتِیْ لِیَّتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا

کی معیت میں (آ کر ہدایت کا) راستہ اختیار کر لیا ہوتا ۵ ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ

خَلِيلًا ۲۸ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۖ وَكَانَ

بنایا ہوتا ۵ بیشک اس نے میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے اس سے بہکا دیا، اور شیطان انسان کو (مصیبت

الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ۲۹ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ اِنَّ

کے وقت) بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے ۵ اور رسول (اکرم ﷺ) عرض کریں گے: اے رب! بیشک

قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۳۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا

میری قوم نے اس قرآن کو بالکل ہی چھوڑ رکھا تھا ۵ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے

لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوٌّ ۖ وَآمِنَ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَ

جرائم شعار لوگوں میں سے (ان کے) دشمن بنائے تھے ہمارے اور آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد فرمانے

نَصِيرًا ۳۱ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ

کے لئے کافی ہے ۵ اور کافر کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر قرآن ایک ہی بار (یکجا کر کے) کیوں نہیں اتارا گیا یوں (تھوڑا تھوڑا کر

جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ

کے اسے) تدریجاً اس لئے اتارا گیا ہے تاکہ ہم اس سے آپ کے قلب (اطہر) کو قوت بخشیں اور (اسی وجہ سے) ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر

تَرْتِيلًا ۳۲ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

کر پڑھا ہے ۵۴۶ آپ کے پاس کوئی (ایسی) مثال (سوال اور اعتراض کے طور پر) نہیں لاتے مگر ہم آپ کے پاس (اس کے جواب

تَفْسِيرًا ۳۳) الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۖ

میں) حق اور (اس سے) بہتر وضاحت کا بیان لے آتے ہیں ۵ (یہ) ایسے لوگ ہیں جو اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے یہی

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۳۴ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

لوگ ہیں جو ٹھکانے کے لحاظ سے نہایت برے اور راستے سے (بھی) بہت بہکے ہوئے ہیں ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (ﷺ) کو کتاب عطا

الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۳۵ فَقُلْنَا أَذْهَبَا

فرمائی اور ہم نے ان کے ساتھ (ان کی معاونت کیلئے) ان کے بھائی ہارون (ﷺ) کو وزیر بنایا ۵ پھر ہم نے کہا تم دونوں اس قوم کے

ہمارے (جوان) کے پیغمبرانہ مشن کی مخالفت کرتے اور اس طرح حق اور باطل قوتوں کے درمیان تضاد پیدا ہوتا جس سے انقلاب کیلئے سازگار فضا تیار ہو جاتی تھی) ☆ جمع (تاکہ آپ کو ہمارے پیغام کے ذریعے بار بار سکون قلب ملتا رہے)

م

۲- (ج)

إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝۳۶

پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے (جب وہ ہماری تکذیب سے پھر بھی باز نہ آئے) تو ہم نے انہیں بالکل ہی ہلاک کر ڈالا ۝

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّسَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ

اور نوح (ﷺ) کی قوم کو (بھی)، جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا (تو) ہم نے انہیں غرق کر ڈالا اور ہم نے انہیں (دوسرے)

آيَةً ۖ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۳۷

لوگوں کے لئے نشانِ عبرت بنا دیا، اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اور عاد اور ثمود

وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝۳۸

اور باشندگانِ رس کو، اور ان کے درمیان بہت سی (اور) امتوں کو (بھی ہلاک کر ڈالا) ۝ اور ہم نے (ان میں سے) ہر ایک کی

لَهُ أَلَا مَثَلٌ ۖ وَكُلًّا تَبَرَّأْنَا تَبِيرًا ۝۳۹

نصیحت) کیلئے مثالیں بیان کیں اور (جب وہ سرکشی سے باز نہ آئے تو) ہم نے ان سب کو نیست و نابود کر دیا ۝ اور بیشک یہ (کفار) اس

الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ مَطَرُ السُّوءِ ۖ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا

بستی پر سے گزر رہے ہیں جس پر بری طرح (پتھروں کی) بارش برسائی گئی تھی تو کیا یہ اس (تباہ شدہ بستی) کو دیکھتے نہ تھے بلکہ یہ تو

بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝۴۰

(مرنے کے بعد) اٹھائے جانے کی امید ہی نہیں رکھتے ۝ اور (اے حبیبِ مکرم!) جب (بھی) وہ آپ کو دیکھتے ہیں آپ کا مذاق

إِلَّا هُزُؤًا ۖ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝۴۱

اڑانے کے سوا کچھ نہیں کرتے (اور کہتے ہیں:) کیا یہی وہ (شخص) ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ۝ قریب تھا کہ یہ ہمیں

عَنِ الْهَتَا ۖ لَوْلَا أَنَّ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينِ

ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا اگر ہم ان (کی پرستش) پر ثابت قدم نہ رہتے، اور وہ عنقریب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝۴۲

جان لیں گے جس وقت عذاب دیکھیں گے کہ کون گمراہ تھا ۝ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس

إِلَهَهُ هُوَهُ ط أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝۳۳ ۝ أَمْ تَحْسَبُ

نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا لیا ہے تو کیا آپ اس پر نگہبان بنیں گے ۝ کیا آپ یہ خیال

أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ط إِنَّهُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ

کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں، (نہیں) وہ تو چوپایوں کی مانند (ہو چکے) ہیں بلکہ

بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝۳۴ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ج

ان سے بھی بدتر گمراہ ہیں ۝ کیا آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نگاہ نہیں ڈالی کہ وہ کس طرح

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ج ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝۳۵ ۝

(دوپہر تک) سایہ دراز کرتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسے ضرور ساکن کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس (سایہ) پر دلیل بنایا ہے ۝

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝۳۶ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

پھر ہم آہستہ آہستہ اس (سایہ) کو اپنی طرف کھینچ کر سمیٹ لیتے ہیں ۝ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پوشاک (کی طرح

الَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ۝ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝۳۷ ۝

ڈھانک لینے والا) بنایا اور نیند کو (تمہارے لئے) آرام (کا باعث) بنایا اور دن کو (کام کاج کیلئے) اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا ۝

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ج وَ

اور وہی ہے جو اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، اور ہم ہی آسمان سے

أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝۳۸ ۝ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا

پاک (صاف کرنے والا) پانی اتارتے ہیں ۝ تاکہ اس کے ذریعے ہم (کسی بھی) مُردہ شہر کو زندگی بخشیں اور (مزید یہ کہ)

وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا ۝ وَأَنَاسِي كَثِيرًا ۝۳۹ ۝ وَلَقَدْ

ہم یہ (پانی) اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے چوپایوں اور (بادیہ نشین) انسانوں کو پلائیں ۝ اور بیشک ہم اس (بارش) کو ان کے درمیان (مختلف

صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۝ فَآبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۴۰ ۝

شہروں اور قوتوں کے حساب سے) گھماتے (رہتے) ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں پھر بھی اکثر لوگوں نے بجز ناشکری کے (کچھ) قبول نہ کیا ۝

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تَطِعِ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر ایک بستی میں ایک ڈرسانے والا بھیج دیتے ۵۱ پس (اے مردِ مومن) تو کافروں کا کہنا نہ مان

الْكُفْرَيْنِ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ

اور تو اس (قرآن کی دعوت اور دلائل) کے ذریعے ان کے ساتھ بڑا جہاد کر ۵۲ اور وہی ہے جس نے

الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ

دو دریاؤں کو ملا دیا۔ یہ (ایک) میٹھا نہایت شیریں ہے اور یہ (دوسرا) کھاری نہایت تلخ ہے۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنْ

اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ بنا دی ۵۳ اور وہی ہے جس نے پانی (کی مانند ایک نطفہ)

الْبَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَوَصْهًا ط وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾

سے آدمی کو پیدا کیا پھر اسے نسب اور سسرال (کی قرابت) والا بنایا، اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ۵۴

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ط

اور وہ (کفار) اللہ کے سوا ان (بتوں) کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ (تو) نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ (ہی) انہیں نقصان پہنچا سکتے

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا

ہیں، اور کافر اپنے رب (کی نافرمانی) پر (ہمیشہ شیطان کا) مددگار ہوتا ہے ۵۵ اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (اللہ کے اطاعت گزار بندوں

مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا

(کو) خوشخبری سنانے والا اور (بغاوت شعار لوگوں کو) ڈرسانے والا بنا کر ۵۶ آپ فرمادیجئے کہ میں تم سے اس (تبلیغ) پر کچھ بھی معاوضہ

مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ

نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے (کر لے) ۵۷ اور آپ اس (ہمیشہ) زندہ رہنے

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَسُوتُ وَسِبْخُ بِحُصْدِهِ ط وَكَفَىٰ بِهِ بُذُنُوبِ

والے (رب) پر بھروسہ کیجئے جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہے، اور اس کا اپنے بندوں کے

عِبَادِهِ خَيْرٌ ۝۵۸ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

گناہوں سے باخبر ہونا کافی ہے ۵۸ جس نے آسمانی کزوں اور زمین کو اور اس (کائنات) کو جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ ادوار

مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَنُ

میں پیدا فرمایا ۵۹ پھر وہ (حسب شان) عرش پر جلوہ افروز ہوا (وہ) رحمان ہے (اے معرفت حق کے طالب) تو اس کے بارے میں کسی

فَسَلِّ بِهِ خَيْرًا ۝۵۹ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ

باخبر سے پوچھ (بے خبر اس کا حال نہیں جانتے) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم رحمان کو سجدہ کرو تو وہ (منکرین حق) کہتے ہیں کہ رحمان

قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝۶۰

کیا (چیز) ہے؟ کیا ہم اسی کو سجدہ کرنے لگ جائیں جس کا آپ ہمیں حکم دے دیں اور اس (حکم) نے انہیں نفرت میں اور بڑھا دیا ۶۰

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا

وہی بڑی برکت و عظمت والا ہے جس نے آسمانی کائنات میں (کھکشاؤں کی شکل میں) ساوی کزوں کی وسیع منزلیں بنائیں اور اس میں (سورج کو

وَقَمَرًا مُّنِيرًا ۝۶۱ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

روشنی اور تپش دینے والا) چراغ بنایا اور (اس نظام شمسی کے اندر) چمکنے والا چاند بنایا ۶۱ اور وہی ذات ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے

لَمَنَ أَرَادَ أَنْ يَدَّكَرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝۶۲ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ

گردش کرنے والا بنایا اس کیلئے جو غور و فکر کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (ان تخلیقی قدرتوں میں نصیحت و ہدایت ہے) ۶۲ اور (خدائے) رحمان

الَّذِينَ يَسُوءُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُونَ ۚ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ

کے (مقبول) بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل (اکھڑ) لوگ (ناپسندیدہ) بات کرتے ہیں تو وہ سلام

قَالُوا سَلَامًا ۝۶۳ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝۶۴

کہتے (ہوئے) الگ ہو جاتے) ہیں ۶۳ اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کیلئے سجدہ ریزی اور قیام (نیاز) میں راتیں بسر کرتے ہیں ۶۴

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ

اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو (ہمہ وقت حضور باری تعالیٰ میں) عرض گزار رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہم سے دوزخ کا عذاب ہٹالے

☆ (سنہ ایام سے مراد چھ ادوار تخلیق ہیں، معروف مٹی میں چھ دن نہیں کیونکہ یہاں تو خورزمیں اور حملہ آسمانی کزوں، کھکشاؤں، ستاروں، سیاروں اور خلاؤں کی پیدائش کا زمانہ بیان ہو رہا ہے اس وقت رات اور دن کا وجود کہاں تھا؟)

السجدة ۵۸

عَذَابُهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾

بیشک اس کا عذاب بڑا مہلک (اور دائمی) ہے ۵ بیشک وہ (عارضی ٹھہرنے والوں کیلئے) بُری قرار گاہ اور (دائمی رہنے والوں کیلئے) بُری قیام گاہ ہے ۵

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ

اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا (زیادتی اور کمی کی) ان

بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۖ ﴿٦٧﴾ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

دو حدوں کے درمیان اعتدال پر (یعنی) ہوتا ہے ۵ اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود

آخَرًا وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

کی پوجا نہیں کرتے اور نہ (ہی) کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں جسے بغیر حق مارنا اللہ نے حرام فرمایا ہے اور نہ

وَلَا يَزْنُونَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ ﴿٦٨﴾ يُضْعَفُ

(ہی) بدکاری کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ سزائے گناہ پائے گا ۵ اس کے لئے قیامت کے

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخَلدُ فِيهِ مُهَانًا ۖ ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَنْ

دن عذاب دو گنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ رہے گا ۵ مگر جس نے

تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ

توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی برائیوں

سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ

کو نیکیوں سے بدل دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ اور جس نے توبہ کر لی

وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۖ ﴿٧١﴾ وَالَّذِينَ

اور نیک عمل کیا تو اس نے اللہ کی طرف (وہ) رجوع کیا جو رجوع کا حق تھا ۵ اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو کذب اور باطل کاموں میں (قولا اور عملا دونوں

لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۖ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۖ ﴿٧٢﴾

(صورتوں میں) حاضر نہیں ہوتے اور جب بیہودہ کاموں کے پاس سے گزرتے ہیں تو (دامن بچاتے ہوئے) نہایت وقار اور متانت کے ساتھ گزر جاتے ہیں ۵

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صَبًا

اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر

وَعُيَانًا ۴۳ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَرْوَاحِنَا

پڑتے (بلکہ غور و فکر بھی کرتے ہیں) اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو (حضور باری تعالیٰ میں) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب، ہمیں

وَذُرِّايتِنَا فَرَةً أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۴۴ أُولَٰئِكَ

ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے ۱۵ انہی لوگوں کو (جنت

يُجْرُونَ الْعُرْفَةَ بِصَابِرٍ وَآوِيكَوْنَ فِيهَا نَحِيَّةً وَسَلَامًا ۴۵

میں) بلند ترین محلات ان کے صبر کرنے کی جزا کے طور پر بخشے جائیں گے اور وہاں دعائے خیر اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائیگا ۱۵

خَلِدِينَ فِيهَا حَسَنٌ مُسْتَقَرٌّ أَوْ مَقَامًا ۴۶ قُلْ مَا يَعْبُوْا بِكُمْ

یہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہ (بلند محلات جنت) بہترین قرار گاہ اور (عمدہ) قیام گاہ ہیں ۱۵ فرمادیتے: میرے رب کو تمہاری کوئی

رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۴۷

پرواہ نہیں اگر تم (اس کی) عبادت نہ کرو، پس واقعی تم نے (اسے) جھٹلایا ہے تو اب یہ (جھٹلانا تمہارے لئے) دائمی عذاب بنا رہے گا ۱۵

آیاتھا ۲۲ ۲۶ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۴۷ رُكُوعَاتُهَا ۱۱

آیات ۲۲۷ سورة الشعراء کی ہے رکوع ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۱۵

طَسَمَ ۱ تِلْكَ اَيُّ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۲ لَعَلَّكَ بَآخِعٌ

طا سین میم ☆ ۱۵ یہ (حق کو) واضح کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں ۱۵ (اے حبیبِ مکرم!) شاید آپ (اس غم میں)

نَفْسِكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۳ اِنْ نَّشَا نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنْ

اپنی جان (عزیز) ہی دے بیٹھیں گے کہ وہ ایمان نہیں لاتے ۱۵ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے

۲۶

☆ (حق تعالیٰ اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)

المزل ۵

السَّاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خُضَعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ

(ایسی) نشانی اتار دیں کہ ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی رہ جائیں ۵ اور ان کے پاس

مِّنْ ذِكْرِ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٌ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝

(خدائے) رحمان کی جانب سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے روگرداں ہو جاتے ہیں ۵

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

سو بیشک وہ (حق کو) جھٹلا چکے پس عنقریب انہیں اس امر کی خبریں پہنچ جائیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

اور کیا انہوں نے زمین کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس میں کتنی ہی نفیس چیزیں

كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

اگائی ہیں ۵ بیشک اس میں ضرور (قدرت الہی کی) نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے

مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

والے نہیں ہیں ۵ اور یقیناً آپ کا رب ہی تو غالب، مہربان ہے ۵

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اور (وہ واقعہ یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے موسیٰ (ﷺ) کو ندا دی کہ تم ظالموں کی قوم کے پاس جاؤ ۵

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ لَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

(یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے ۵ موسیٰ (ﷺ) نے عرض کیا: اے رب! میں ڈرتا ہوں کہ

أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ صُدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي ۝

وہ مجھے جھٹلا دیں گے ۵ اور (ایسے ناسازگار ماحول میں) میرا سینہ تنگ ہو جاتا ہے اور میری زبان (روانی سے) نہیں چلتی سو ہارون (ﷺ) کی طرف

فَاَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ

(بھی) جبرائیل (ﷺ) کو وحی کے ساتھ (بھیج دے) (تا کہ وہ میرا معاون بن جائے) ۵ اور ان کا میرے اوپر (قبطنی کو مار ڈالنے کا) ایک الزام بھی ہے

يَقْتُلُونَ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ فَادْهَبَا بِأَيْتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ

سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے ۱۵ ارشاد ہوا ہر گز نہیں، پس تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ بیشک ہم تمہارے ساتھ (ہر

مُسْتَبْعُونَ ۝ ۱۵ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ

بات) سننے والے ہیں ۱۵ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو: ہم سارے جہانوں کے پروردگار کے (بھیجے ہوئے)

الْعَلَمِينَ ۝ ۱۶ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ ۱۷

رسول ہیں ۱۶ (ہمارا مدعا یہ ہے) کہ تو بنی اسرائیل کو (آزادی دے کر) ہمارے ساتھ بھیج دے ۱۷

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ

(فرعون نے) کہا: کیا ہم نے تمہیں اپنے یہاں بچپن کی حالت میں پالا نہیں تھا اور تم نے اپنی عمر کے کتنے ہی سال ہمارے اندر بسر

سِنِينَ ۝ ۱۸ وَفَعَلْتَ فَعْلَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ

کئے تھے ۱۸ اور (پھر) تم نے اپنا وہ کام کر ڈالا جو تم نے کیا تھا (یعنی ایک قبیلے کو قتل کر دیا) اور تم ناشکر گزاروں میں سے ہو (ہماری پرورش اور

الْكُفْرَيْنِ ۝ ۱۹ قَالَ فَعَلْتُمَا إِذَا وَآنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۝ ۲۰

احسانات کو بھول گئے ہو) ۱۹ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: جب میں نے وہ کام کیا میں بے خبر تھا (کہ کیا ایک گھونے سے اس کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے؟) ۲۰

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَبَا خِفْتِكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا

پھر میں (اس وقت) تمہارے (دائرہ اختیار) سے نکل گیا جب میں تمہارے (ارادوں) سے خوفزدہ ہوا پھر میرے رب نے مجھے حکم

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ ۲۱ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَبَاهَا عَلَىٰ

(نبوت) بخشا اور (بالآخر) مجھے رسولوں میں شامل فرما دیا ۲۱ اور کیا وہ (کوئی) بھلائی ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتا رہا ہے (اس کا

أَنْ عَبَّدْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ ۲۲ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ

سبب بھی یہ تھا) کہ تو نے (میری پوری قوم) بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا ۲۲ فرعون نے کہا: سارے جہانوں کا پروردگار

الْعَلَمِينَ ۝ ۲۳ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط

کیا چیز ہے؟ ۲۳ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: (وہ) جملہ آسمانوں کا اور زمین کا اور اُس (ساری کائنات) کا رب ہے جو ان دونوں کے

إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۚ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَبْعُونَ ۚ ۲۵

درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو ۵ اس نے ان (لوگوں) سے کہا جو اس کے گرد (بیٹھے) تھے: کیا تم سن نہیں رہے ہو؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۚ ۲۶ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ

(موسیٰ علیہ السلام نے مزید) کہا کہ (وہی) تمہارا (بھی) رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا (بھی) رب ہے ۵ (فرعون نے) کہا: بیشک

الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۚ ۲۷ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور دیوانہ ہے ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: (وہ) مشرق اور مغرب اور اس

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۚ ۲۸ قَالَ لَئِنْ

(ساری کائنات) کا رب ہے جو ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم (کچھ) عقل رکھتے ہو ۵ (فرعون نے) کہا:

اتَّخَذَتِ الْهَآغِيرَىٰ لَا جُعَلَنَّاكَ مِنَ السَّجُونِ ۚ ۲۹

(اے موسیٰ!) اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تم کو ضرور (گرفتار کر کے) قیدیوں میں شامل کر دوں گا ۵

قَالَ أَوَلَوْ جُعِلَتْ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۚ ۳۰ قَالَ فَاتِّبِعْهُ

(موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا: اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز (بطور معجزہ بھی) لے آؤں ۵ (فرعون نے) کہا: تم اسے

كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ ۳۱ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

لے آؤ اگر تم سچے ہو ۵ پس (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا وہ اسی وقت واضح (طور پر)

مُبِينٌ ۚ ۳۲ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنُّظَرِ ۚ ۳۳

اثر دہا بن گیا ۵ اور (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنا ہاتھ (بغل میں ڈال کر) باہر نکالا تو وہ اسی وقت دیکھنے والوں کے لئے سفید چمکدار ہو گیا ۵

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ۚ ۳۴ يُرِيدُ أَنْ

(فرعون نے) اپنے ارد گرد (بیٹھے ہوئے) سرداروں سے کہا: بلاشبہ یہ بڑا دانا جادو گر ہے ۵ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے

يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۚ ۳۵ فَإِذَا تَأْمُرُونَ

جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے باہر نکال دے پس تم (اب اس کے بارے میں) کیا رائے دیتے ہو ۵

قَالُوا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝۳۶

وہ بولے کہ تو اسے اور اس کے بھائی (ہارون کے حکیم سزا سنانے) کو مٹا کر دے اور (تمام) شہروں میں (جادوگروں کو بلانے کیلئے) ہرکارے بھیج دے ۝

يَا تُوتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝۳۷ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ

وہ تیرے پاس ہر بڑے ماہر فن جادوگر کو لے آئیں ۝ پس سارے جادوگر مقررہ دن کے معینہ وقت پر جمع

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝۳۸ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ۝۳۹

کر لئے گئے ۝ اور (فرعون کی طرف سے) لوگوں کو کہا گیا کہ تم (اس موقع پر) جمع ہونے والے ہو ۝

لَعَلَّآ نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝۴۰ فَلَمَّا

تاکہ ہم جادوگروں (کے دین) کی پیروی کر سکیں اگر وہ (موسیٰ اور ہارون پر) غالب آگئے ۝ پھر جب

جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا الْفِرْعَوْنُ أَیُّنَ لَنَا لَا جُرْأِنْ كُنَّا

وہ جادوگر آگئے (تو) انہوں نے فرعون سے کہا: کیا ہمارے لئے کوئی اجرت (بھی مقرر) ہے اگر ہم (مقابلہ میں)

نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝۴۱ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّبِينَ الْمُقَرَّرِينَ ۝۴۲

غالب ہو جائیں ۝ (فرعون نے) کہا: ہاں بیشک تم اسی وقت (اجرت والوں کی بجائے میری) قربت والوں میں شامل ہو جاؤ گے ۝

قَالَ لَهُمُ مُوسَى الْقَوْمَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝۴۳ فَالْقُوا حِبَالَهُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادوگروں سے) فرمایا: تم وہ (جادو کی) چیزیں ڈال دو جو تم ڈالنے والے ہو ۝ تو انہوں نے

وَعَصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۝۴۴

اپنی رسیاں اور اپنی لٹھیاں ڈال دیں اور کہنے لگے: فرعون کی عزت کی قسم ہم ضرور غالب ہوں گے ۝

فَالْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝۴۵

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ڈنڈا ڈال دیا تو وہ (اثر دھابن کر) فوراً ان چیزوں کو ٹنگنے لگا جو انہوں نے فریب کاری سے (اپنی اصل حقیقت سے) پھیر رکھی تھیں ۝

فَالْقَى السَّحَرَةُ سُجْدِينَ ۝۴۶ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۴۷

پس سارے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے ۝ وہ کہنے لگے: ہم سارے جہانوں کے پروردگار پر ایمان لے آئے ۝

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٣٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

(جو) موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) کا رب ہے ۵ (فرعون نے) کہا: تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ

لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمْ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ

میں تمہیں اجازت دیتا، بیشک یہ (موسیٰ علیہ السلام) ہی تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، تم جلد

تَعْلَمُوْنَ ۚ لَا قُطْعَنَ اَیْدِیْكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ

ہی (اپنا انجام) معلوم کر لو گے میں ضرور ہی تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں الٹی طرف سے کاٹ ڈالوں گا اور

لَا وَصْلَیَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۚ ﴿٣٩﴾ قَالُوْا لَا ضَیْرَ ۚ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا

تم سب کو یقیناً سولی پر چڑھا دوں گا ۵ انہوں نے کہا: (اس میں) کوئی نقصان نہیں، بیشک ہم اپنے رب کی طرف

مُنْقَلِبُوْنَ ۚ ﴿٤٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا ۚ خَطِیْنًا اَنْ

پلٹنے والے ہیں ۵ ہم قوی امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں معاف فرما دے گا، اس وجہ سے کہ (اب) ہم ہی

كُنَّا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ ﴿٤١﴾ وَاَوْحِیْنَا اِلٰی مُوسٰی اَنْ اَسْرِ

سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں ۵ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ تم میرے بندوں کو راتوں رات (یہاں

بِعِبَادِیْ اِنَّكُمْ مُّتَّبِعُوْنَ ۚ ﴿٤٢﴾ فَاَرْسَلْ فِرْعَوْنُ فِی الْبَدَاۤءِیْنِ

(سے) لے جاؤ بیشک تمہارا تعاقب کیا جائے گا ۵ پھر فرعون نے شہروں میں ہرکارے

حٰشِرَیْنِ ۚ ﴿٤٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ۚ ﴿٤٤﴾ وَاِنَّهُمْ

بھیج دیئے ۵ (اور کہا) بیشک یہ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہے ۵ اور بلاشبہ وہ

لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۚ ﴿٤٥﴾ وَاِنَّا لَجَبِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۚ ﴿٤٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ

ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ۵ اور یقیناً ہم سب (بھی) مستعد اور چوکس ہیں ۵ پس ہم نے ان (فرعونیوں) کو باغوں اور

جَنَّتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۚ ﴿٤٧﴾ وَكُنُوْا وَمَقَامٍ كَرِیْمٍ ۚ ﴿٤٨﴾ كَذٰلِكَ

چشموں سے نکال باہر کیا ۵ اور خزانوں اور نفیس قیام گاہوں سے (بھی نکال دیا) ۵ (ہم نے) اسی طرح (کیا)

وَأَوْرَشُهَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ ۝۵۹ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ۝۶۰

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان (سب چیزوں) کا وارث بنا دیا ۝ پھر سورج نکلنے وقت ان (فرعونیوں) نے ان کا تعاقب کیا ۝

فَلَمَّا تَرَأَّى الْجَعْنُ قَالَ أَصْحَبُ مُوسَى إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ۝۶۱

پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں (تو) موسیٰ (ﷺ) کے ساتھیوں نے کہا: (اب) ہم ضرور پکڑے گئے ۝

قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِيْنِ ۝۶۲ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

(موسیٰ ﷺ نے) فرمایا: ہرگز نہیں بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے وہ ابھی مجھے راہ (نجات) دکھا دے گا ۝ پھر ہم نے موسیٰ (ﷺ) کی

أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا دریا پر مارو پس دریا (بارہ حصوں میں) پھٹ گیا اور ہر ٹکڑا زبردست

كَالطُّودِ الْعَظِيمِ ۝۶۳ وَأَرْفَنَاهُمُ الْآخَرِينَ ۝۶۴ وَأَنْجَيْنَا

پہاڑ کی مانند ہو گیا ۝ اور ہم نے دوسروں (یعنی فرعون اور اس کے ساتھیوں) کو اس جگہ کے قریب کر دیا ۝ اور ہم نے موسیٰ (ﷺ) کو

مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ۝۶۵ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝۶۶

(بھی) نجات بخشی اور ان سب لوگوں کو (بھی) جو ان کے ساتھ تھے ۝ پھر ہم نے دوسروں (یعنی فرعونیوں) کو غرق کر دیا ۝

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۶۷

بیشک اس (واقعہ) میں (قدرتِ الہیہ) کی بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۝ اور

إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۶۸ وَأَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

بیشک آپ کا رب ہی یقیناً غالب رحمت والا ہے ۝ اور آپ ان پر ابراہیم (ﷺ) کا قصہ (بھی)

إِبْرَاهِيمَ ۝۶۹ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝۷۰

پڑھ کر سنا دیں ۝ جب انہوں نے اپنے باپ ☆ اور اپنی قوم سے فرمایا: تم کس چیز کو پوجتے ہو ۝

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظُنُّ لَهَا عِزْفِينَ ۝۷۱ قَالَ هَلْ

انہوں نے کہا: ہم بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور ہم انہی (کی عبادت و خدمت) کیلئے جے رہنے والے ہیں ۝ (ابراہیم ﷺ نے)

☆ (یہ حقیقی باپ تھا۔ چچا تھا) نے حضرت ابراہیم (ﷺ) کی پرورش کی تھی جس کی وجہ سے اسے باپ کہا کرتے تھے۔ اس کا نام آزر ہے جبکہ آپ کے حقیقی والد کا نام تارخ ہے۔

وقف لازم

يَسْمَعُونَكُمْ اذ تَدْعُونَ ۝۴۲ اَوْ يَنْفَعُونَكُمْ اَوْ يَضُرُّونَ ۝۴۳

فرمایا: کیا وہ تمہیں سنتے ہیں جب تم (ان کو) پکارتے ہو؟ یا وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں؟

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝۴۴ قَالَ اَفَرَعَيْتُمْ

وہ بولے (یہ تو معلوم نہیں) لیکن ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا تھا (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: کیا تم نے (کبھی ان کی

مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝۴۵ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ اِلَّا قَدَمُونَ ۝۴۶

حقیقت میں) غور کیا ہے جن کی تم پرستش کرتے ہو؟ تم اور تمہارے اگلے آباء واجداد (الغرض کسی نے بھی سوچا)؟

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۷ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ

پس وہ (سب بت) میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے (وہی میرا معبود ہے) وہ جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی

يَهْدِيْنِ ۝۴۸ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝۴۹ وَاِذَا مَرِضْتُ

مجھے ہدایت فرماتا ہے اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو

فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝۵۰ وَالَّذِيْ يُبَيِّنُ لِّيْٓ اَمْۡرِيْ ۝۵۱ وَالَّذِيْ

وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہی مجھے موت دے گا پھر وہی مجھے (دوبارہ) زندہ فرمائے گا اور اسی سے

اَطْعَمُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۵۲ رَبِّ هَبْ

میں امید رکھتا ہوں کہ روز قیامت وہ میری خطائیں معاف فرما دے گا اے میرے رب مجھے علم و عمل میں

لِيْ حُكْمًا وَّالْحَقْنِيْ بِالصَّٰلِحِيْنَ ۝۵۳ وَاَجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ

کمال عطا فرما اور مجھے اپنے قرب خاص کے سزاواروں میں شامل فرما لے اور میرے لئے بعد میں آنے والوں

صَدَقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝۵۴ وَاَجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ

میں (بھی) ذکرِ خیر اور قبولیت جاری فرما اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے

النَّعِيْمِ ۝۵۵ وَاغْفِرْ لِاٰبِيَ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الصَّٰلِحِيْنَ ۝۵۶ وَلَا

بنا دے اور میرے باپ کو بخش دے بیشک وہ گمراہوں میں سے تھا اور مجھے (اُس دن) رسوا

تُخْرِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٨﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٩﴾

نہ کرنا جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۵ جس دن نہ کوئی مال نفع دے گا اور نہ اولاد ۵

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٩٠﴾ وَأَزْلَفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩١﴾

مگر وہی شخص (نفع مند ہوگا) جو اللہ کی بارگاہ میں سلامتی والے بے عیب دل کیساتھ حاضر ہوا ۵ اور (اس دن) جنت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائیگی ۵

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقِيلَ لَهُمْ آيُنَا كُنْتُمْ

اور دوزخ گمراہوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی ۵ اور ان سے کہا جائے گا وہ (بت) کہاں ہیں جنہیں

تَعْبُدُونَ ﴿٩٣﴾ مَنْ دُونِ اللَّهِ ط هَلْ يَصْرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ط

تم پوجتے تھے ۵ اللہ کے سوا، کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود اپنی مدد کر سکتے ہیں؟ (کہ اپنے آپ کو دوزخ سے بچالیں) ۵

فَكُذِّبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُودُ ابْلِيسَ أَجْمَعُونَ ط

سو وہ (بت بھی) اس (دوزخ) میں اوندھے منہ گرا دیئے جائیں گے اور گمراہ لوگ (بھی) ۵ اور ابلیس کی ساری فوجیں (بھی واصل جہنم ہوگی) ۵

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٥﴾ تَاللَّهِ إِنَّ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ

وہ (گمراہ لوگ) اس (دوزخ) میں باہم جھگڑا کرتے ہوئے کہیں گے ۵ اللہ کی قسم ہم کھلی گمراہی

مُبِينٍ ﴿٩٦﴾ إِذْ نَسَوْنَكُمْ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾ وَمَا أَضَلَّنَا

میں تھے ۵ جب ہم تمہیں سب جہانوں کے رب کے برابر ٹھہراتے تھے ۵ اور ہم کو (ان) مجرموں کے سوا

إِلَّا الْمَجْرُمُونَ ﴿٩٨﴾ فَمَالَنَّا مِنْ شَافِعِينَ ﴿٩٩﴾ وَلَا صَدِيقٍ

کسی نے گمراہ نہیں کیا ۵ سو (آج) نہ کوئی ہماری سفارش کرنے والا ہے ۵ اور نہ کوئی گرم جوش

حَبِيمٍ ﴿١٠٠﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠١﴾

دوست ہے ۵ سو کاش ہمیں ایک بار (دنیا میں) پلٹنا (نصیب) ہو جاتا تو ہم مومن ہو جاتے ۵

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾

بیشک اس (واقعہ) میں (قدرت الہیہ کی) بڑی نشانی ہے، اور ان کے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۵

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ

اور بیشک آپ کا رب ہی یقیناً غالب رحمت والا ہے ۝ نوح (ﷺ) کی قوم نے (بھی)

الرُّسُلَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ ج

پیغمبروں کو جھٹلایا ۝ جب ان سے ان کے (قومی) بھائی نوح (ﷺ) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ۝

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ ج

بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول (بن کر آیا) ہوں ۝ سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۝

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

اور میں تم سے اس (تبلیغ حق) پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف سب جہانوں کے

الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ ط قَالُوا أَنْتُمْ

رب کے ذمہ ہے ۝ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو ۝ وہ بولے: کیا ہم تم پر ایمان لے آئیں حالانکہ تمہاری پیروی

لَكَ وَاتَّبَعَكَ إِلَّا رُذُلُونَ ۝ ط قَالُوا وَمَا عَلَيْنَا بِمَا كَانُوا

(معاشرے کے) انتہائی نچلے اور حقیر (طبقات کے) لوگ کر رہے ہیں ۝ (نوح ﷺ نے) فرمایا: میرے علم کو ان کے (پیشہ وارانہ)

يَعْمَلُونَ ۝ ج إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوَ تَشْعُرُونَ ۝ ج

کاموں سے کیا سروکار؟ ۝ ان کا حساب تو صرف میرے رب ہی کے ذمہ ہے۔ کاش تم سمجھتے (کہ حقیقی عزت و ذلت کیا ہے) ۝

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ج إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ ط

اور میں مومنوں کو دھتکارنے والا نہیں ہوں ۝ میں تو فقط کھلا ڈر سنانے والا ہوں ۝

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ لَنَتَّكُونَ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ ط

وہ بولے: اے نوح! اگر تم (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو تمہیں یقیناً سنگسار کر دیا جائے گا ۝

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذِبُونَ ۝ ط فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

(نوح ﷺ نے) عرض کیا: اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ۝ پس تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دے

فَتَحَا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾ فَأَنْجِيْنَهُ وَ

اور مجھے اور ان مومنوں کو جو میرے ساتھ ہیں نجات دے دے ۵ پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ

مَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِكِ السَّحُونِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿۱۲۰﴾

بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے نجات دے دی ۵ پھر اس کے بعد ہم نے باقی ماندہ لوگوں کو غرق کر دیا ۵

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۱﴾ وَإِنَّ

بیشک اس (واقعہ) میں (قدرتِ الہیہ کی) بڑی نشانی ہے، اور ان کے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۵ اور بیشک آپ کا

رَبِّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ الْبُرْسَلِينَ ﴿۱۲۳﴾

رب ہی یقیناً غالب رحمت والا ہے ۵ (قوم) عاد نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا ۵

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۲۴﴾ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ

جب اسے ان کے (قومی) بھائی ہود (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ۵ بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول

أَمِينٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ج وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

(بن کر آیا) ہوں ۵ سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۵ اور میں تم سے اس (تبلیغ حق) پر

مِنْ أَجْرٍ ج إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۶﴾ أَتَبْذُلُونَ

کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو فقط تمام جہانوں کے رب کے ذمہ ہے ۵ کیا تم ہر اونچی جگہ پر ایک یادگار تعمیر

بِكُلِّ رَافِعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

کرتے ہو (محض) تفاخر اور فضول مشغلوں کے لئے ۵ اور تم (تالابوں والے) مضبوط محلات بناتے ہو اس امید پر کہ تم (دنیا میں)

تَخْلُدُونَ ج وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا

ہمیشہ رہو گے ۵ اور جب تم کسی کی گرفت کرتے ہو تو سخت ظالم و جابر بن کر گرفت کرتے ہو ۵ سو تم اللہ سے ڈرو اور میری

اللَّهُ وَأَطِيعُوا ج وَاتَّقُوا الزِّيَّ أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۳۲﴾

فرمانبرداری اختیار کرو ۵ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی جو تم جانتے ہو ۵

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۖ وَجَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۖ إِنْ

اس نے تمہاری چوپایہ جانوروں اور اولاد سے مدد فرمائی ۵ اور باغات اور چشموں سے (بھی) ۵ بیشک

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۖ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا

میں تم پر ایک زبردست دن کے عذاب کا خوف رکھتا ہوں ۵ وہ بولے: ہمارے حق میں برابر ہے

أَوْعُظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعِظِينَ ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقٌ

خواہ تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں نہ بنو (ہم نہیں مانیں گے) ۵ یہ (اور) کچھ نہیں مگر صرف پہلے لوگوں کی عادات (واطوار)

الْأَوَّلِينَ ۖ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۖ فَكَذَّبُوهُ

ہیں (جنہیں ہم چھوڑ نہیں سکتے) ۵ اور ہم پر عذاب نہیں کیا جائیگا ۵ سو انہوں نے اس کو (یعنی ہود علیہ السلام کو)

فَاهْلَكْنَهُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

جھٹلا دیا پس ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا، بیشک اس (قصہ) میں (قدرت الہیہ کی) بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر

مُؤْمِنِينَ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۖ كَذَّبَتْ

لوگ مومن نہ تھے ۵ اور بیشک آپ کا رب ہی یقیناً غالب رحمت والا ہے ۵ (قوم) ثمود

ثَمُودُ الْبُرْسَلِيُّ ۖ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ ۖ

نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا ۵ جب ان سے ان کے (قوی) بھائی صالح (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے)

تَتَّقُونَ ۖ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ڈرتے نہیں ہو؟ ۵ بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول (بن کر آیا) ہوں ۵ پس تم اللہ سے ڈرو اور

وَأَطِيعُوا ۖ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

میری اطاعت کرو ۵ اور میں تم سے اس (تبلیغ حق) پر کچھ معاوضہ طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو صرف سارے

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُمْ بِأَمِينِينَ ۖ

جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے ۵ کیا تم ان (نعمتوں) میں جو یہاں (تمہیں میسر) ہیں (ہمیشہ کیلئے) امن و اطمینان سے چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ ۵

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝۱۴۷ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝۱۴۸ ج

(یعنی یہاں کے) باغوں اور چشموں میں ۝ اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہوتے ہیں ۝

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ ۝۱۴۹ فَاتَّقُوا اللَّهَ ج

اور تم (سنگ تراشی کی) مہارت کے ساتھ پہاڑوں میں تراش (تراش) کر مکانات بناتے ہو ۝ پس تم اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُوا ۝۱۵۰ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝۱۵۱ ج

اور میری اطاعت کرو ۝ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کا کہنا نہ مانو ۝ جو زمین میں فساد

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يَصْلِحُونَ ۝۱۵۲ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ

پھیلاتے ہیں اور (معاشرہ کی) اصلاح نہیں کرتے ۝ وہ بولے کہ تم تو فقط جادو زدہ

مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝۱۵۳ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۝۱۵۴ فَاتِّبِئْ بِآيَةِ

لوگوں میں سے ہو ۝ تم تو محض ہمارے جیسے بشر ہو پس تم کوئی نشانی

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝۱۵۵ قَالَ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ شَرِبَ

لے آؤ اگر تم سچے ہو ۝ (صالح علیہ السلام نے) فرمایا: (وہ نشانی) یہ اونٹنی ہے پانی کا ایک وقت اس کے لئے (مقرر) ہے

وَلَكُمْ شَرِبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝۱۵۶ وَلَا تَسْؤُهَا سُوءَ فَيَأْخُذْكُمْ

اور ایک مقررہ دن تمہارے پانی کی باری ہے ۝ اور اسے برائی (کے ارادہ) سے ہاتھ مت لگانا ورنہ بڑے (سخت) دن کا

عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۵۷ فَعَقَرُوا هَافًا صَبَحُوا نَدِيمِينَ ۝۱۵۸ ج

عذاب تمہیں آ پکڑے گا ۝ پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں (سوائے ہلاک کر دیا) پھر وہ (اپنے کئے پر) پشیمان ہو گئے ۝

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۝۱۵۹ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝۱۶۰ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

سو انہیں عذاب نے آ پکڑا بیشک اس (واقعہ) میں بڑی نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر لوگ

مُؤْمِنِينَ ۝۱۶۱ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۱۶۲ كَذَّبَتْ

مومن نہ تھے ۝ اور بیشک آپ کا رب ہی بڑا غالب رحمت والا ہے ۝ قوم لوط نے

قَوْمَ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمُ اخُوهُمْ لُوطُ

(بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا ۵ جب ان سے ان کے (قومی) بھائی لوط (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے)

اَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ اِنِّیْ لَکُمْ رَّسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ہو ۵ بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول (بن کر آیا) ہوں ۵ پس تم اللہ سے ڈرو

وَاطِیْعُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَمَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجَرِیْ

اور میری اطاعت اختیار کرو ۵ اور میں تم سے اس (تبلیغ حق) پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو صرف تمام جہانوں

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّکْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦٥﴾

کے رب کے ذمہ ہے ۵ کیا تم سارے جہان والوں میں سے صرف مردوں ہی کے پاس (اپنی شہوانی خواہشات پوری کرنے کیلئے) آتے ہو؟ ۵

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَکُمْ رَبُّکُمْ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ

اور اپنی بیویوں کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا کی ہیں، بلکہ تم (سرکشی میں) حد سے نکل

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَیْسَ لَکُمْ تَنْتَهٰی لُوطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ

جانے والے لوگ ہو ۵ وہ بولے: اے لوط! اگر تم (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو تم ضرور شہر بدر کئے جانے والوں

الْمُخْرَجِیْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّیْ لَعَلَّیْکُمْ مِّنَ الْقٰلِیْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ

میں سے ہو جاؤ گے ۵ (لوط علیہ السلام نے) فرمایا: بیشک میں تمہارے عمل سے بیزار ہونے والوں میں سے ہوں ۵ اے رب! تو مجھے اور میرے

نَجِیٍّ وَاَهْلِیْ مِّمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهُۥٓ اَجْمَعِیْنَ ﴿١٧٠﴾

گھر والوں کو اس (کام کے وبال) سے نجات عطا فرما جو یہ کر رہے ہیں ۵ پس ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات عطا فرمادی ۵

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٧٢﴾

سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ۵ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا ۵

وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی سو ڈرائے ہوئے لوگوں کی بارش کتنی تباہ کن تھی ۵ بیشک

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

اس (واقعہ) میں بڑی نشانی ہے اور ان کے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۵ اور بیشک آپ کا رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْبُرْسِلِينَ ﴿١٤٦﴾

بڑا غالب رحمت والا ہے ۵ باشندگان ایکہ (یعنی جنگل کے رہنے والوں) نے (بھی) رسولوں کو جھٹلایا ۵

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

جب ان سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ۵ بیشک میں تمہارے لئے امانتدار رسول

أَمِينٌ ﴿١٤٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ج ﴿١٤٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

(بن کر آیا) ہوں ۵ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری اختیار کرو ۵ اور میں تم سے اس (تبلیغ حق) پر کوئی

مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٥٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ

اجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف تمام جہانوں کے رب کے ذمہ ہے ۵ تم پیمانہ پورا بھرا کرو

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْبُخْسِرِينَ ﴿١٥١﴾ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ السِّتِيمِ ج ﴿١٥٢﴾

اور (لوگوں کے حقوق کو) نقصان پہنچانے والے نہ بنو ۵ اور سیدھی ترازو سے تولو کرو ۵

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم (تول کے ساتھ) مت دیا کرو اور ملک میں (ایسی اخلاقی، مالی اور سماجی خیانتوں کے ذریعے) فساد

مُفْسِدِينَ ﴿١٥٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأُولِينَ ﴿١٥٤﴾

انگیزی مت کرتے پھرو ۵ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی امتوں کو پیدا فرمایا ۵

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ

وہ کہنے لگے: (اے شعیب!) تم تو محض جادو زدہ لوگوں میں سے ہو ۵ اور تم فقط ہمارے جیسے بشر ہی تو ہو

مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٥٦﴾ فَاسْقُطْ عَلَيْنَا

اور ہم تمہیں یقیناً جھوٹے لوگوں میں سے خیال کرتے ہیں ۵ پس تم ہمارے

کَسَفًا مِّنَ السَّيِّئَاتِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّیْ

اوپر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو اگر تم سچے ہو ۵ (شعیب علیہ السلام نے) فرمایا: میرا رب ان (کارستانیوں) کو

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُم عَذَابُ يَوْمِ

خوب جاننے والا ہے جو تم انجام دے رہے ہو ۵ سو انہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلا دیا پس انہیں سائبان کے

الظُّلَّةِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ

دن کے عذاب نے آپڑا، بیشک وہ زبردست دن کا عذاب تھا ۵ بیشک اس (واقعہ) میں بڑی

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

نشانی ہے، اور ان کے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۵ اور بیشک آپ کا رب ہی بڑا غالب

الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱﴾ وَإِنَّهُ لَنَزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ

رحمت والا ہے ۵ اور بیشک یہ (قرآن) سارے جہانوں کے رب کا نازل کردہ ہے ۵ اسے روح الامین

الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۱۹۳﴾ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۱۹۴﴾

(جبرائیل علیہ السلام) لے کر اتر رہے ۵ آپ کے قلب (انور) پر تاکہ آپ (نافرمانوں کو) ڈرسانے والوں میں سے ہو جائیں ۵

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿۱۹۵﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹۶﴾

(اس کا نزول) فصیح عربی زبان میں (ہوا) ہے ۵ اور بیشک یہ پہلی امتوں کے صحیفوں میں (بھی مذکور) ہے ۵

أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ آيَةٌ أَنْ يَأْتِيَ الْبَنِيُّ إِسْرَءِيلَ ﴿۱۹۷﴾ وَ

اور کیا ان کیلئے (صداقت قرآن اور صداقت نبوت محمدی ﷺ کی) یہ دلیل (کافی) نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء (بھی) جانتے ہیں ۵ اور

لَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا

اگر ہم اسے غیر عربی لوگوں (یعنی عجمیوں) میں سے کسی پر نازل کرتے ۵ سو وہ اس کو ان لوگوں پر پڑھتا تو (بھی) یہ لوگ اس پر ایمان

بِهِ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۹۹﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۰۰﴾ لَا

لانے والے نہ ہوتے ۵ اس طرح ہم نے اس (کے انکار) کو مجرموں کے دلوں میں پختگی سے داخل کر دیا ہے ۵ وہ اس پر

يَوْمُنُون بِهِ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ ۲۰۱ ۝ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ درد ناک عذاب دیکھ لیں ۵ پس وہ (عذاب) انہیں اچانک آچنچے گا اور

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ ۲۰۲ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۝ ۲۰۳ ۝

انہیں شعور (بھی) نہ ہو گا ۵ تب وہ کہیں گے: کیا ہمیں مہلت دی جائے گی؟ ۵

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ ۲۰۴ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ۲۰۵ ۝

کیا یہ ہمارے عذاب میں جلدی کے طلبگار ہیں؟ ۵ بھلا بتائیے اگر ہم انہیں برسوں فائدہ پہنچاتے رہیں ۵

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ ۲۰۶ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

پھر ان کے پاس وہ (عذاب) آچنچے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۵ (تو) وہ چیزیں (ان سے عذاب کو دفع کرنے میں) کیا کام آئیں

يَسْتَعِشُونَ ۝ ۲۰۷ ۝ وَمَا أَهْلُكُنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۝ ۲۰۸ ۝

گی جن سے وہ فائدہ اٹھاتے رہے تھے ۵ اور ہم نے سوائے ان (بستیوں) کے جن کیلئے ڈرانے والے (آچکے) تھے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا ۵

ذِكْرَىٰ ۝ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ ۲۰۹ ۝ وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ۝ ۲۱۰ ۝

(اور یہ بھی) نصیحت کے لئے اور ہم ظالم نہ تھے ۵ اور شیطان اس (قرآن) کو لے کر نہیں اترے ۵

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَظِعُونَ ۝ ۲۱۱ ۝ إِيَّاهُمْ عَنِ السَّعَةِ

نہ (یہ) ان کے لئے سزا وار ہے اور نہ وہ (اس کی) طاقت رکھتے ہیں ۵ بیشک وہ (اس کلام کے) سننے سے روک

لَعَزُوزُونَ ۝ ۲۱۲ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونُ مِنَ

دیئے گئے ہیں ۵ پس (اے بندے!) تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پوجا کر ورنہ تو عذاب یافتہ لوگوں

الْبَعْدِ بَيْنَ ۝ ۲۱۳ ۝ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝ ۲۱۴ ۝ وَاخْفِضْ

میں سے ہو جائیگا ۵ اور (اے حبیبِ مکرم!) آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو (ہمارے عذاب سے) ڈرائیے ۵ اور آپ اپنا بازوئے

جَنَاحِكَ لِمَنْ أَتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ۲۱۵ ۝ فَإِنْ عَصَوْكَ

(رحمت و شفقت) ان مومنوں کے لئے بچھا دیجئے جنہوں نے آپ کی پیروی اختیار کر لی ہے ۵ پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو

فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ

آپ فرما دیجئے کہ میں ان اعمال (بد) سے بیزار ہوں جو تم انجام دے رہے ہو ۵ اور بڑے غالب مہربان (رب) پر

الرَّحِيمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبِكَ فِي

بھروسہ رکھیے ۵ جو آپ کو (رات کی تنہائیوں میں بھی) دیکھتا ہے جب آپ (نماز تہجد کیلئے) قیام کرتے ہیں ۵ اور سجدہ گزاروں میں

السَّجِدِينَ ﴿۲۱۹﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

(بھی) آپ کا پلٹنا دیکھتا (رہتا) ہے ۵ بیشک وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ کیا میں تمہیں بتاؤں

عَلَى مَنْ تَنْزَلُ الشَّيَاطِينُ ﴿۲۲۱﴾ تَنْزَلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿۲۲۲﴾

کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں؟ ۵ وہ ہر جھوٹے (بہتان طراز) گناہگار پر اترتا کرتے ہیں ۵

يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كُذِبُونَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعْرَاءُ يُتَّبِعُهُمُ

جوسی سنائی باتیں (انکے کانوں میں) ڈال دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں ۵ اور شاعروں کی پیروی بیکے ہوئے

الْغَاوُونَ ﴿۲۲۴﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿۲۲۵﴾ وَأَنَّهُمْ

لوگ ہی کرتے ہیں ۵ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ (شعراء) ہر وادی (خیال) میں (یوکی) سرگرداں پھرتے رہتے ہیں ۵ اور یہ

يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۲۶﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کہ وہ (ایسی باتیں) کہتے ہیں جنہیں (خود) کرتے نہیں ہیں ۵ سوائے ان (شعراء) کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور

الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا

اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہے (یعنی اللہ اور رسول ﷺ کے مدح خواں بن گئے) اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد (ظالموں سے بزبان

ظَلَمُوا ط وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿۲۲۷﴾

شعر) انتقام لیا ۵ اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا عنقریب جان لیں گے کہ وہ (مرنے کے بعد) کوئی پلٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں ۵

آياتھا ۹۳ سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ رُكُوعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

طس ۱ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۱ هُدًى

طاسین (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)، یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۵ (جو) ہدایت ہے اور

وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۲ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

(ایسے) ایمان والوں کے لئے خوشخبری ہے ۵ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۳ إِنَّ الَّذِينَ لَا

اور وہی ہیں جو آخرت پر (بھی) یقین رکھتے ہیں ۵ بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّالَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْصُونَ ۴

ان کے اعمال (بد ان کی نگاہوں میں) خوشنما کر دیئے ہیں سو وہ (گمراہی میں) سرگرداں رہتے ہیں ۵

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بُرا عذاب ہے اور یہی لوگ آخرت میں (سب سے) زیادہ نقصان

الْآخِرُونَ ۵ وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

اٹھانے والے ہیں ۵ اور بیشک آپ کو (یہ) قرآن بڑے حکمت والے، علم والے (رب) کی طرف سے

عَلَيْهِمْ ۶ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لَأَهْلِيهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۷ سَاتِيكُمْ

سکھایا جا رہا ہے ۵ (وہ واقعہ یاد کریں) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی اہلیہ سے فرمایا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے جہاں، عنقریب میں تمہارے

مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشَهَابٍ مِّنْ سَمَاءٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۷

پاس اس میں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا تمہیں (بھی اس میں سے) کوئی چمکتا ہوا انگارہ لادیتا ہوں تاکہ تم (بھی اس کی حرارت سے) تپ اٹھو ۵

فَلَمَّا جَاءَ هَانُودَىٰ أَن بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۷

پھر جب وہ اس کے پاس آ پہنچے تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے جو اس آگ میں (اپنے حجاب نور کی تجلی فرما رہا) ہے اور وہ (بھی) جو اسکے آس پاس

ہذا (یا مجھے ایک آگ میں شعلہ اس وحیت نظر آیا ہے) ہوا (جس کیلئے مدت سے درخت و بیاباں میں پھر رہے ہیں)

الثالثة

وَسُبْحَنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۸ یٰمُوسٰی اِنَّہٗ اَنَا اللّٰهُ

(اُوہی جلووں کے پر تو میں) ہے، اور اللہ (ہر قسم کے جسم و مثال سے) پاک ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ۱۵ اے موسیٰ! بیشک وہ (جلوہ فرمانے

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۹ وَاَلْقِ عَصَاکَ ۝۱۰ فَلَمَّا رَاہَا تَهْتَزُّ

والا) میں ہی اللہ ہوں جو نہایت غالب حکمت والا ہے ۱۵ اور (اے موسیٰ!) اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دو، پھر جب (موسیٰ نے لاٹھی کو زمین پر

کَانَهَا جَانٌّ وَّلٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعِیْبْ ۝۱۱ یٰمُوسٰی لَا تَخَفْ ۝۱۲

ڈالنے کے بعد) اسے دیکھا کہ سانپ کی مانند تیز حرکت کر رہی ہے تو (فطری ردِ عمل کے طور پر) پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر (بھی) نہ

اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ

دیکھا (ارشاد ہوا): اے موسیٰ! خوف نہ کرو بیشک پیغمبر میرے حضور ڈرا نہیں کرتے ۱۵ مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی

بَدَّلَ حُسْبًا بَعْدَ سُوْءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۱ وَاَدْخُلْ

کے بعد (اسے) نیکی سے بدل دیا تو بیشک میں بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہوں ۱۵ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان

یَدَکَ فِیْ جِیْبِکَ تَخْرُجُ بِیَضَآءٍ مِّنْ غَیْرِ سُوْءٍ ۝۱۲ فِیْ تَسْمِعْ

کے اندر ڈالو وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکدار (ہو کر) نکلے گا (یہ دونوں اللہ کی) نو نشانیوں میں (سے)

اٰتِیْ اِلَیْ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِہٖ ۝۱۳ اِنَّہُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ۝۱۴

ہیں۔ (انہیں لے کر) فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ۔ بیشک وہ نافرمان قوم ہیں ۱۵

فَلَمَّا جَآءَتْہُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۱۵

پھر جب ان کے پاس ہماری نشانیاں واضح اور روشن ہو کر پہنچ گئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ کھلا جادو ہے ۱۵

وَجَحَدُوْا بِہَا وَاسْتِیْقَنْتْہَا اَنْفُسُہُمْ ظُلُمًا وَّعُلُوًّا ۝۱۶

اور انہوں نے ظلم اور تکبر کے طور پر ان کا سراسر انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل ان (نشانوں کے حق ہونے) کا یقین

فَاَنْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ۝۱۷ وَلَقَدْ اَتٰیْنَا دَاوُدَ

کر چکے تھے۔ پس آپ دیکھئے کہ فساد پیا کرنے والوں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا ۱۵ اور بیشک ہم نے داؤد

وَسُلَيْمِنَ عِلْمًا وَقَالَ الْحَدُّ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى

اور سلیمان (علیہ السلام) کو (غیر معمولی) علم عطا کیا، اور دونوں نے کہا کہ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس

كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۵ وَوَرِثَ سُلَيْمِنُ دَاوُدَ

نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی ہے ۱۵ اور سلیمان (علیہ السلام)، داؤد (علیہ السلام) کے

وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ

جانشین ہوئے اور انہوں نے کہا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی (بھی) سکھائی گئی ہے

كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝۱۶ وَحُشِرَ

اور ہمیں ہر چیز عطا کی گئی ہے۔ بیشک یہ (اللہ کا) واضح فضل ہے ۱۶ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لئے ان کے

لِسُلَيْمِنَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ

لشکر جنوں اور انسانوں اور پرندوں (کی تمام جنسوں) میں سے جمع کئے گئے تھے، چنانچہ وہ بغرض نظم و تربیت (ان کی خدمت میں)

يُوزَعُونَ ۝۱۷ حَتَّىٰ إِذَا آتَوَا عَلَىٰ وَادِ النَّهْلِ لَقَاتُوكَ

روکے جاتے تھے ۱۷ یہاں تک کہ جب وہ (لشکر) چیونٹیوں کے میدان پر پہنچے تو ایک چیونٹی

يَا أَيُّهَا النَّهْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطَبُكُمْ سُلَيْمِنُ وَ

کہنے لگی: اے چیونٹیو! اپنی رہائش گاہوں میں داخل ہو جاؤ کہیں سلیمان (علیہ السلام) اور ان کے لشکر

جُنُودُهُ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۸ فَتَبَسَّ ضَاحِكًا مِّنْ

تہمیں کچل نہ دیں اس حال میں کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ۱۸ تو وہ (یعنی سلیمان علیہ السلام) اس (چیونٹی) کی بات سے ہنسی کے

قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

ساتھ مسکرائے اور عرض کیا: اے پروردگار! مجھے اپنی توفیق سے اس بات پر قائم رکھ کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاتا

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام فرمائی ہے اور میں ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن سے تو راضی ہوتا ہے

وَأَدْخَلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۱۹ وَتَفَقَّدَ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے خاص قرب والے نیکوکار بندوں میں داخل فرمالے اور سلیمان (علیہ السلام)

الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدُودَ ۚ أَمْ كَانَ مِنْ

نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے: مجھے کیا ہوا ہے کہ میں ہد ہد کو نہیں دیکھ پا رہا یا وہ (واقعی)

الْغَائِبِينَ ۲۰ لَا عَذَابَ لَهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَا أَذْبَحَنَّهُ

غائب ہو گیا ہے میں اسے (بغیر اجازت غائب ہونے پر) ضرور سخت سزا دوں گا یا اسے ضرور ذبح کر ڈالوں گا یا وہ میرے پاس

أَوْ لِيَأْتِيَنِي بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۲۱ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ

(اپنے بے قصور ہونے کی) واضح دلیل لائے گا پس وہ تھوڑی ہی دیر (باہر) ٹھہرا تھا کہ اس نے (حاضر ہو کر) عرض کیا: مجھے ایک

أَحْطْتُ بِمَا لَمْ تَحِطُ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَأٍ يَقِينٍ ۲۲

ایسی بات معلوم ہوئی ہے جس پر (شاید) آپ مطلع نہ تھے اور میں آپ کے پاس (ملک) سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَبْلُكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ

میں نے (وہاں) ایک ایسی عورت کو پایا ہے جو ان (یعنی ملک سبا کے باشندوں) پر حکومت کرتی ہے اور اسے (ملکیت و اقتدار میں)

لَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۲۳ وَجَدْنَاهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّيْطَانِ

ہر ایک چیز بخشی گئی ہے اور اس کے پاس بہت بڑا تخت ہے میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے بجائے

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

سورج کو سجدہ کرتے پایا ہے اور شیطان نے ان کے اعمال (بد) ان کے لئے خوب خوشنما بنا دیئے ہیں اور

عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۲۴ إِلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ

انہیں (توحید کی) راہ سے روک دیا ہے سو وہ ہدایت نہیں پا رہے ہیں اس لئے (روکے گئے ہیں) کہ وہ اس اللہ کے حضور سجدہ ریز نہ

الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّهَابِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ

ہوں جو آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ (حقائق اور موجودات) کو باہر نکالتا (یعنی ظاہر کرتا) ہے اور ان (سب) چیزوں کو جانتا ہے

مَا تَخْفُونَ وَمَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم آشکار کرتے ہو ۵ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں (وہی) عظیم تخت اقتدار

الْعَظِيمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَذَّابِينَ ﴿۲۷﴾

کا مالک ہے ۵ (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا: ہم ابھی دیکھتے ہیں کیا تو سچ کہہ رہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں سے ہے ۵

إِذْ هَبْ بَكِيَّتِي هَذَا فَالْقَاهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ فَانْظُرْ

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے ہٹ آ پھر دیکھ وہ کس بات کی

مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا إِنِّي أَتَى إِلَى

طرف رجوع کرتے ہیں ۵ (ملکہ نے) کہا: اے سردارو! میری طرف ایک نامیہ

كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿۲۹﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

بزرگ ڈالا گیا ہے ۵ بیشک وہ (خط) سلیمان علیہ السلام کی جانب سے (آیا) ہے اور وہ اللہ کے نام سے شروع (کیا گیا) ہے جو بے حد مہربان بڑا

الرَّحِيمِ ﴿۳۰﴾ أَلَّا تَعْلَمُوا عَلَىٰ وَاتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

رحم فرمانے والا ہے ۵ (اس کا مضمون یہ ہے) کہ تم لوگ مجھ پر سر بلندی (کی کوشش) مت کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس آ جاؤ ۵ (ملکہ نے)

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا

کہا: اے دربار والو! تم مجھے میرے (اس) معاملہ میں مشورہ دو میں کسی کام کا قطعی فیصلہ کرنے والی نہیں ہوں یہاں تک کہ تم میرے پاس

حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿۳۲﴾ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُو الْقُوَّةِ وَأُولُو بَأْسٍ

حاضر ہو کر (اس امر کے موافق یا مخالف) گواہی دو ۵ انہوں نے کہا: ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں

شَدِيدٍ ۚ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۳۳﴾

مگر حکم آپ کے اختیار میں ہے سو آپ (خود ہی) غور کر لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں ۵

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

(ملکہ نے) کہا: بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں اور وہاں کے باعزت

أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ

لوگوں کو ذلیل و رسوا کر ڈالتے ہیں اور یہ (لوگ بھی) اسی طرح کریں گے ۵ اور بیشک میں ان کی طرف

إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنظِرَ لَهُ بِمِ يَرْجِعُ الْهَرَسَلُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

کچھ تحفہ بھیجنے والی ہوں پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا جواب لے کر واپس لوٹتے ہیں ۵ سوجب وہ (قاصد) سلیمان (ﷺ) کے پاس آیا

جَاءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ أَتَيْدُونَنِي بِمَالٍ ۚ فَمَا أَتَيْنِ اللّٰهُ خَيْرٌ

(تو سلیمان ﷺ نے اس سے) فرمایا: کیا تم لوگ مال و دولت سے میری مدد کرنا چاہتے ہو۔ سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس

مِمَّا أَتَيْتُكُمْ بِهِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۳۶﴾ إِرْجِعْ

(دولت) سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں عطا کی ہے بلکہ تم ہی ہو جو اپنے تحفہ سے فرحان (اور) نازاں ہو ۵ تو انکے پاس (تحفہ سمیت)

إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَتَيْنَهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَخُورِجَتِهِمْ

واپس پلٹ جا سو ہم ان پر ایسے لشکروں کے ساتھ (حملہ کرنے) آئیں گے جن سے انہیں مقابلہ (کی طاقت) نہیں ہوگی اور ہم انہیں وہاں

مِنْهَا أَذِلَّةً ۚ وَهُمْ صُغُرُونَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو

سے بے عزت کر کے اس حال میں نکالیں گے کہ وہ (قیدی بن کر) رسوا ہوں گے ۵ (سلیمان ﷺ نے) فرمایا: اے دربار والو! تم میں

أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بَعْرُ شَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾

سے کون اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لاسکتا ہے قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر میرے پاس آجائیں ۵

قَالَ عَفَرِيْتُ مِنَ الْجِنَّ أَنَا أَتَيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ

ایک قوی ہیکل جن نے عرض کیا: میں اسے آپ کے پاس لاسکتا ہوں قبل اس کے کہ آپ اپنے

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِي

مقام سے اٹھیں اور بیشک میں اس (کے لانے) پر طاقتور (اور) امانتدار ہوں ۵ (پھر) ایک ایسے شخص نے عرض کیا جس

عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا أَتَيْكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ

کے پاس (آسمانی) کتاب کا کچھ علم تھا کہ میں اسے آپ کے پاس لاسکتا ہوں قبل اس کے کہ آپ کی نگاہ آپ کی طرف

إِلَيْكَ طَرَفُكَ ۖ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ

پلے (یعنی پلک جھپکنے سے بھی پہلے)، پھر جب (سلیمان علیہ السلام نے) اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا (تو) کہا: یہ میرے

فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي ۖ أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ

رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکرگزاری کرتا ہوں یا ناشکری، اور جس نے (اللہ کا) شکر ادا کیا سو وہ محض

فَانَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌ كَرِيمٌ ﴿۴۰﴾

اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لئے شکر مندی کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب بے نیاز، کرم فرمانے والا ہے

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَ تَهْتَدِي ۚ أَمْ تَكُونُ مِنْ

(سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا: اس (ملکہ کے امتحان) کیلئے اس کے تخت کی صورت اور ہیئت بدل دو ہم دیکھیں گے کہ آیا وہ (پہچان کی)

الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۖ

راہ پائی ہے یا ان میں سے ہوتی ہے جو سو جھ بوجھ نہیں رکھتے ۵ پھر جب وہ (ملکہ) آئی تو اس سے کہا گیا: کیا تمہارا تخت اسی طرح کا

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۴۲﴾

ہے، وہ کہنے لگی: گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس سے پہلے ہی (نبوت سلیمان کے حق ہونے کا) علم ہو چکا تھا اور ہم مسلمان ہو چکے ہیں ۵

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ

اور اس (ملکہ) کو اس (معبود باطل) نے (پہلے قبول حق سے) روک رکھا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتی رہی تھی۔ بیشک وہ

مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۴۳﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ

کافروں کی قوم میں سے تھی ۵ اس (ملکہ) سے کہا گیا: اس محل کے صحن میں داخل ہو جا (جس کے نیچے نیلگوں پانی کی لہریں چلتی تھیں) پھر جب ملکہ

حَسِبَتْهُ لُجَّةً ۖ وَكَشَفْتُ عَنْ سَاقِيهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

نے اس (مزین بلوریں فرش) کو دیکھا تو اسے گہرے پانی کا تالاب سمجھا اور اس نے (پانی نیچے اٹھا کر) اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان (علیہ السلام)

مَرَدُّ مَنْ قَوَّارٍ ۖ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ وَ

نے فرمایا: یہ تو محل کا شیشوں جڑا صحن ہے اس (ملکہ) نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! (میں اسی طرح فریب نظر میں مبتلا تھی) بیشک میں نے اپنی

أَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

جان پر ظلم کیا اور اب میں سلیمان (ﷺ) کی معیت میں اس اللہ کی فرمانبردار ہو گئی ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بیشک ہم نے قوم ثمود کے

إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ

پاس ان کے (قومی) بھائی صالح (ﷺ) کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو تو اس وقت وہ دو فرقے ہو گئے جو آپس

يَخْتَصِمُونَ ۝ قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

میں جھگڑتے تھے ۝ (صالح ﷺ نے): فرمایا اے میری قوم! تم لوگ بھلائی (یعنی رحمت) سے پہلے برائی

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

(یعنی عذاب) میں کیوں جلدی چاہتے ہو؟ تم اللہ سے بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

قَالُوا أَطِيعُوا نَارَكُمْ وَبِعَثْرُ مَعَكُمْ ط قَالَ طَائِفٌ مِّنْكُمْ عِندَ

وہ کہنے لگے: ہمیں تم سے (بھی) نحوست پہنچی ہے اور ان لوگوں سے (بھی) جو تمہارے ساتھ ہیں (صالح ﷺ نے) فرمایا: تمہاری

اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّفْتَنُونَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ

نحوست (کا سبب) اللہ کے پاس (لکھا ہوا) ہے بلکہ تم لوگ فتنہ میں مبتلا کئے گئے ہو ۝ اور (قوم ثمود کے) شہر میں نو سر کردہ

رَاهُطٌ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا

لیڈر (جو اپنی اپنی جماعتوں کے سربراہ) تھے ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے ۝ (ان سرغنوں نے) کہا: تم

تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا

آپس میں اللہ کی قسم کھا کر عہد کرو کہ ہم ضرور رات کو صالح (ﷺ) اور اس کے گھر والوں پر قاتلانہ حملہ کریں گے پھر ان کے وارثوں

شَهِدْنَا مَهْلِكُ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا

سے کہہ دیں گے کہ ہم ان کی ہلاکت کے موقع پر حاضر ہی نہ تھے اور بیشک ہم سچے ہیں ۝ اور انہوں نے خفیہ سازش کی اور ہم نے

وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

(بھی اس کے توڑ کے لئے) خفیہ تدبیر فرمائی اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی ۝ تو آپ دیکھئے کہ ان کی (مکارانہ) سازش کا

مَكْرِهِمْ ۚ أَنَادِمُ رَنَّهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۵۱ قَتَلَكَ بِيُوتُهُمْ

انجام کیسا ہوا بیشک ہم نے ان (سرداروں) کو اور ان کی ساری قوم کو تباہ و برباد کر دیا۔ سو یہ ان کے گھر ویران پڑے

خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۵۲

ہیں اس لئے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ بیشک اس میں اس قوم کے لئے (عبرت کی) نشانی ہے جو علم رکھتے ہیں۔

وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝۵۳ وَلُوطًا إِذْ قَالَ

اور ہم نے ان لوگوں کو نجات بخشی جو ایمان لائے اور تقویٰ شعار ہوئے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو (یاد کریں) جب انہوں نے

لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ۝۵۴ أَيْنَكُمُ لَتَأْتُونَ

اپنی قوم سے فرمایا: کیا تم بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے (بھی) ہو۔ کیا تم اپنی نفسانی خواہش

الرِّجَالِ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ جَهْلُونَ ۝۵۵

پوری کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو؟ بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ

تو ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے لگے: تم لوط کے گھر والوں کو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ۝۵۶ فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

اپنی بستی سے نکال دو یہ بڑے پاک باز بنتے ہیں۔ پس ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اور ان کے گھر والوں کو نجات بخشی سوائے ان کی بیوی

إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ قَدْ رَأَيْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝۵۷ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

کے کہ ہم نے اسے (عذاب کیلئے) پیچھے رہ جانے والوں میں سے مقرر کر لیا تھا۔ اور ہم نے ان پر خوب (پتھروں کی) بارش برسائی

مَّطَرًا ۚ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝۵۸ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ

سو (ان) ڈرائے گئے لوگوں پر (پتھروں کی) بارش نہایت ہی بری تھی۔ فرماد دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اس کے منتخب

عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى ۚ اللَّهُ خَيْرٌ مَّا يُشْرِكُونَ ۝۵۹

(برگزیدہ) بندوں پر سلامتی ہو، کیا اللہ ہی بہتر ہے یا وہ (معبودانِ باطلہ) جنہیں یہ لوگ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ

بلکہ وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تمہارے لئے آسمانی فضا سے پانی اتارا، پھر ہم نے

مَاءً جَافًا نَبْتًا بِهِ حَدَآئِقُ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَنْ

اس (پانی) سے تازہ اور خوشنما باغات اُگائے؟ تمہارے لئے ممکن نہ تھا کہ تم ان (باغات) کے درخت اُگاسکتے۔

تُسَبِّحُوا شَجَرَهَا ط عَالِهِ مَعَ اللَّهِ ط بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ط

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور بھی) معبود ہے؟ بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو (راہِ حق سے) پرے ہٹ رہے ہیں ۵

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلْفَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ

بلکہ وہ کون ہے جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس کے لئے بھاری پہاڑ بنائے۔

لَهَا رَوَاسِي وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط عَالِهِ مَعَ اللَّهِ ط

اور (کھاری اور شیریں) دو سمندروں کے درمیان آڑ بنائی؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور بھی) معبود ہے؟

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ط أَمَّنْ يَجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا

بلکہ ان (کفار) میں سے اکثر لوگ بے علم ہیں ۵ بلکہ وہ کون ہے جو بے قرار شخص کی دعا قبول فرماتا ہے جب وہ

دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ط عَالِهِ

اسے پکارے اور تکلیف دور فرماتا ہے اور تمہیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) وارث و جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ

مَعَ اللَّهِ ط قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ط أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي

کوئی (اور بھی) معبود ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو ۵ بلکہ وہ کون ہے جو تمہیں خشک و تر (یعنی زمین

ظُلُمْتَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ

اور سمندر) کی تاریکیوں میں راستہ دکھاتا ہے اور جو ہواؤں کو اپنی (باران) رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟

يَدَي رَحْمَتِهِ ط عَالِهِ مَعَ اللَّهِ ط تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ط

کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور بھی) معبود ہے؟ اللہ ان (معبودانِ باطلہ) سے برتر ہے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ۵

أَمَّنْ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ

بلکہ وہ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر اسی (عمل تخلیق) کو دہرائے گا اور جو تمہیں

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ط وَاللَّهُ مَعَ اللَّهِ ط قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

آسمان و زمین سے رزق عطا فرماتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور بھی) معبود ہے؟ فرما دیجئے: (اے مشرکوا!)

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ

اپنی دلیل پیش کرو اگر تم سچے ہو ۵ فرما دیجئے کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں (از خود) غیب کا علم نہیں رکھتے

الْأَرْضِ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ ط وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۖ

سوائے اللہ کے (وہ عالم بالذات ہے) اور نہ ہی وہ یہ خبر رکھتے ہیں کہ وہ (دوبارہ زندہ کر کے) کب اٹھائے جائیں گے ۵

بَلْ اذْكُرْ عَلَيْهِمُ فِي الْآخِرَةِ قَف بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا قَف

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم (اپنی) انتہاء کو پہنچ کر منقطع ہو گیا مگر وہ اس سے متعلق محض شک میں ہی (بتلاء) ہیں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا

بلکہ وہ اس (کے علم قطعی) سے اندھے ہیں ۵ اور کافر لوگ کہتے ہیں: کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا (مر کر) مٹی ہو جائیں

تُرَبًّا وَآبَاءُنَا أَيْسَابُ خُرْجُونَ ۖ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا

گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے قبروں میں سے) نکالے جائیں گے ۵ درحقیقت اس کا وعدہ ہم سے

نَحْنُ وَآبَاءُنَا مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

(بھی) کیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے (بھی) یہ اگلے لوگوں کے من گھڑت افسانوں

الْأَوَّلِينَ ۖ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

کے سوا کچھ نہیں ۵ فرما دیجئے: تم زمین میں سیروسیاحت کرو پھر دیکھو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ

مجرموں کا انجام کیسا ہوا ۵ اور (اے حبیبِ مکرم!) آپ ان (کی باتوں) پر غمزدہ نہ ہوا کریں اور نہ اس مکر و فریب کے

فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكُرُّونَ ۝۴۰ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ

باعث جو وہ کر رہے ہیں تنگدلی میں (بتلاء) ہوں اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ) یہ (عذابِ آخرت

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۴۱ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ

(کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ فرمادیجئے: کچھ بعید نہیں کہ اس (عذاب) کا کچھ حصہ تمہارے نزدیک ہی آ پہنچا

بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ۝۴۲ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ

ہو جسے تم بہت جلد طلب کر رہے ہو اور بیشک آپ کا رب لوگوں پر فضل (فرمانے)

عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝۴۳ وَإِنَّ رَبَّكَ

والا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے اور بیشک آپ کا رب ان (باتوں) کو ضرور جانتا ہے جو

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝۴۴ وَمَا مِنْ

ان کے سینے (اندر) چھپائے ہوئے ہیں اور (ان باتوں کو بھی) جو یہ آشکار کرتے ہیں اور آسمان اور

غَايِبَةٍ فِي السَّعَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝۴۵ إِنَّ

زمین میں کوئی (بھی) پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) روشن کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے اور بیشک

هَذَا الْقُرْآنُ يَقْصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ

یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے وہ بیشتر چیزیں بیان کرتا ہے جن میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۴۶ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَاحَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝۴۷

اختلاف کرتے ہیں اور بیشک یہ ہدایت ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے اور

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۴۸

اور بیشک آپ کا رب ان (مومنوں اور کافروں) کے درمیان اپنے حکم (عدل) سے فیصلہ فرمائیگا اور وہ غالب ہے بہت جاننے والا ہے اور

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝۴۹ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

پس آپ اللہ پر بھروسہ کریں بیشک آپ صریح حق پر (قائم اور فائز) ہیں اور بیشک آپ نہ (توحیاتِ ایمانی سے محروم) مردوں کو (حق کی بات) سناسکتے

السَّوْتِ وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

ہیں اور نہ ہی (ایسے) بہروں کو (ہدایت کی) پکار سنا سکتے ہیں جبکہ وہ (غلبہ کفر کے باعث ہدایت سے) پیٹھ پھیر کر (قبول حق سے) روگرداں ہو رہے ہوں ۵

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمَىٰ عَنْ صَلَاتِهِمْ ۖ إِنَّ تُسْمِعُ إِلَّا

اور نہ ہی آپ (دل کے) اندھوں کو ان کی گمراہی سے (بچا کر) ہدایت دینے والے ہیں، آپ تو (فی الحقیقت) انہی کو سناتے ہیں جو

مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

(آپ کی دعوت قبول کر کے) ہماری آیتوں پر ایمان لے آتے ہیں سو وہی لوگ مسلمان ہیں ۵☆ اور جب ان پر (عذاب کا)

عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ

فرمان پورا ہونے کا وقت آ جائے گا تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے گفتگو

النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِّنْ

کرے گا کیونکہ لوگ ہماری نشانیوں پر یقین نہیں کرتے تھے ۵ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ان لوگوں کا (ایک ایک)

كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّنْ يُكْذِبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

گروہ جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے سو وہ (اکٹھا چلنے کے لئے آگے کی طرف سے) روکے جائیں گے ۵

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُ وَقَالَ أَكْذَبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِطُوا بِهَا

یہاں تک کہ جب وہ سب (مقام حساب پر) آ پہنچیں گے تو ارشاد ہوگا کیا تم (بغیر غور و فکر کے) میری آیتوں کو جھٹلاتے تھے حالانکہ تم (اپنے ناقص) علم

عِلْمًا مَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا

سے انہیں کمالاً جان بھی نہیں سکے تھے یا (تم خود ہی بتاؤ) اسکے علاوہ اور کیا (سبب) تھا جو تم (حق کی تکذیب) کیا کرتے تھے ۵ اور ان پر (ہمارا) وعدہ پورا

ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَظْهَرُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ

ہو چکا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے رہے سو وہ (جواب میں) کچھ بول نہ سکیں گے ۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس

لَيْسَكُنَّ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصَرًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

میں آرام کر سکیں اور دن کو (امور حیات کی نگرانی کے لئے) روشن (یعنی اشیاء کو دکھانے اور سمجھانے والا) بنایا۔ بیشک اس میں

لَقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۲﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَنُزِعَ مَن

ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ۵ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو وہ (سب لوگ) گھبرا جائیں گے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنۢ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنۢ شَاءَ اللّٰهُ ط وَكُلُّ

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر جنہیں اللہ چاہے گا (نہیں گھبرائیں گے)، اور سب اس کی بارگاہ میں عاجزی کرتے

اَتَوْهُ دٰخِرِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَتَرٰى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَامِدًا وَّ

ہوئے حاضر ہوں گے ۵ اور (اے انسان!) تو پہاڑوں کو دیکھے گا تو خیال کرے گا کہ جے ہوئے ہیں حالانکہ وہ بادل کے اڑنے

هٰی تَرٰى مَرَّ السَّحَابِ ط صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیۡ اَتَقَنَ کُلَّ

کی طرح اڑ رہے ہوں گے۔ (یہ) اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو (حکمت و تدبیر کے ساتھ) مضبوط و مستحکم بنا رکھا ہے۔

شَیْءٍ ط اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ مَنۢ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

بیشک وہ ان سب (کاموں) سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو ۵ جو شخص (اس دن) نیکی لے کر آئے گا اس

فَلَهٗ خَيْرٌۢ مِّنْهَا ج وَهُمْ مِّنۢ فَرَعٍ یَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ

کے لئے اس سے بہتر (جزا) ہوگی اور وہ لوگ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ و مامون ہوں گے ۵ اور

مَنۢ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَکُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ ط هَلْ

جو شخص برائی لے کر آئے گا تو ان کے منہ (دوزخ کی) آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے۔

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۶﴾ اِنۡبَاۡ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

بس تمہیں وہی بدلہ دیا جائیگا جو تم کیا کرتے تھے ۵ (آپ ان سے فرما دیجئے کہ) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر

رَبِّ هٰذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِیۡ حَرَّمَهَا وَلَهٗ کُلُّ شَیْءٍ نَّ

(ملکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے عزت و حرمت والا بنایا ہے اور ہر چیز اُسی کی (ملک) ہے اور مجھے

اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیۡنَ ﴿۸۷﴾ وَاَنْ اَتْلُوَ الْقُرْاٰنَ ج

(یہ) حکم (بھی) دیا گیا ہے کہ میں (اللہ کے) فرمانبرداروں میں رہوں ۵ نیز یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناتا رہوں

فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

سو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لئے راہِ راست اختیار کی اور جو بہکا رہا تو آپ فرمادیں

إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرِكُمْ

کہ میں تو صرف ڈرسانے والوں میں سے ہوں اور آپ فرمادیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں وہ عنقریب تمہیں

آیتہ فتعرفونہا ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اپنی نشانیاں دکھا دے گا سو تم انہیں پہچان لو گے، اور آپ کا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم انجام دیتے ہو

ایاتھا ۸۸ ﴿۲۸﴾ سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۲۹ رُكُوعَاتُهَا ۹

رکوع ۹

سورۃ القصص مکی ہے

آیات ۸۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

طَسَمَ ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْبَيِّنِ ۲ نَتْلُو عَلَيْكَ

طا سین میم ☆ ۵ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۵ (اے حبیبِ مکرم!) ہم آپ پر موسیٰ (علیہ السلام)

مِنْ نَّبِيٍّ مُّوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۳

اور فرعون کے حقیقت پر مبنی حال میں سے ان لوگوں کے لئے کچھ پڑھ کر سناتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ۵

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيْعًا

پیشک فرعون زمین میں سرکش و متکبر (یعنی آمر مطلق) ہو گیا تھا اور اس نے اپنے (ملک کے) باشندوں کو (مختلف) فرقوں (اور گروہوں)

يَسْتَضَعِفُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ

میں بانٹ دیا تھا اس نے ان میں سے ایک گروہ (یعنی بنی اسرائیل کے عوام) کو کمزور کر دیا تھا کہ انکے لڑکوں کو (انکے مستقبل کی طاقت

نِسَاءَهُمْ ط إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۴ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ

کچلنے کیلئے) ذبح کر ڈالتا اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا ☆ ۲، پیشک وہ فساد انگیز لوگوں میں سے تھا ۵ اور ہم چاہتے تھے کہ ہم ایسے

عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجَعَلَهُمْ أَئِتَافًا

لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں (حقوق اور آزادی سے محرومی اور ظلم و استحصال کے باعث) کمزور کر دیئے گئے تھے اور انہیں

نَجَعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَنُكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ

(مظلوم قوم کے) رہبر و پیشوا بنادیں اور انہیں (ملکی تخت کا) وارث بنادیں ۝ اور ہم انہیں ملک میں حکومت و اقتدار بخشیں

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝

اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کی فوجوں کو وہ (انقلاب) دکھادیں جس سے وہ ڈرا کرتے تھے ۝

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خَفَتْ عَلَيْهِ

اور ہم نے موسیٰ (ﷺ) کی والدہ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ تم انہیں دودھ پلاتی رہو پھر جب تمہیں ان پر (قتل کر دیئے جانے

فَالْقِيَةِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَأَيْنَاهُ

کا) اندیشہ ہو جائے تو انہیں دریا میں ڈال دینا اور نہ تم (اس صورتحال سے) خوفزدہ ہونا اور نہ رنجیدہ ہونا بیشک ہم انہیں تمہاری

إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالتقطه آل

طرف واپس لوٹانے والے ہیں اور انہیں رسولوں میں (شامل) کرنے والے ہیں ۝ پھر فرعون کے گھر والوں نے

فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

انہیں (دریا سے) اٹھالیا تاکہ وہ (مشییت الہی سے) ان کے لئے دشمن اور (باعث) غم ثابت ہوں۔ بیشک فرعون

وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ

اور ہامان اور ان دونوں کی فوجیں سب خطا کار تھے ۝ اور فرعون کی بیوی نے (موسیٰ ﷺ کو دیکھ کر) کہا

قُرْتُ عَيْنِي لِيُؤْتِيَنَّكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ ۚ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

کہ (یہ بچہ) میری اور تیری آنکھ کے لئے ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرو شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ

ہم اس کو بیٹا بنالیں اور وہ (اس تجویز کے انجام سے) بے خبر تھے ۝ اور موسیٰ (ﷺ) کی والدہ کا دل (صبر سے)

أَمَّ مُوسَىٰ فِرْعَا۟نَ إِنَّ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَن رَّبَّنَا

خالی ہو گیا، قریب تھا کہ وہ (اپنی بے قراری کے باعث) اس راز کو ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل پر صبر و سکون کی

عَلَىٰ قَلْبِهَا لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۰ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ

قوت نہ اتارتے تاکہ وہ (وعدہ الہی پر) یقین رکھنے والوں میں سے رہیں ۱۰ اور (موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے) ان کی بہن سے کہا

قُصِّيهٖ فَبَصَّرَتْ بِهٖ عَنِ جُنُبٍ وَهُمُ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۱

کہ (ان کا حال معلوم کرنے کے لئے) ان کے پیچھے جاؤ سو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی اور وہ لوگ (بالکل) بے خبر تھے ۱۱

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْبَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ

اور ہم نے پہلے ہی سے موسیٰ (علیہ السلام) پر دایوں کا دودھ حرام کر دیا تھا سو (موسیٰ علیہ السلام کی بہن نے) کہا: کیا میں تمہیں

عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَصْحُونَ ۝۱۲

ایسے گھر والوں کی نشاندہی کروں جو تمہارے لئے اس (بچے) کی پرورش کر دیں اور وہ اس کے خیر خواہ (بھی) ہوں ۱۲

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَىٰ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ

پس ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو (یوں) ان کی والدہ کے پاس لوٹا دیا تاکہ ان کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ رنجیدہ

وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۳ وَلَبَّآ

نہ ہوں اور تاکہ وہ (یقین سے) جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۱۳ اور جب

بَدَغَ أَسَدًا ۖ وَاسْتَوَىٰ اَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذٰلِكَ

موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچ گئے اور (سن) اعتدال پر آ گئے تو ہم نے انہیں حکم (نبوت) اور علم و دانش سے نوازا،

نَجَزَىٰ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۴ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلَىٰ حِينٍ

اور ہم نیکوکاروں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں ۱۴ اور موسیٰ (علیہ السلام) شہر (مصر) میں داخل ہوئے اس حال میں کہ شہر کے

غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ ۖ

باشندے (نیند میں) غافل پڑے تھے۔ تو انہوں نے اس میں دو مردوں کو باہم لڑتے ہوئے پایا یہ (ایک) تو ان کے (اپنے)

هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي

گروہ (بنی اسرائیل) میں سے تھا اور یہ (دوسرا) ان کے دشمنوں (قوم فرعون) میں سے تھا پس اس شخص نے جو انہی کے

مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَوَكَزَهُ مُوسَى

گروہ میں سے تھا آپ سے اس شخص کے خلاف مدد طلب کی جو آپ کے دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (ﷺ) نے اسے

فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَذَا مِنْ عِبِلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ

مگا مارا تو اس کا کام تمام کر دیا (پھر) فرمانے لگے یہ شیطان کا کام ہے (جو مجھ سے سرزد ہوا ہے)، بیشک وہ صریح

مُضِلٌّ مُّبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

بہکانے والا دشمن ہے ۝ (موسیٰ ﷺ) عرض کرنے لگے: اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو تو مجھے معاف

فَعَفَرَلَهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا

فرمادے پس اس نے انہیں معاف فرمادیا، بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۝ (مزید) عرض کرنے لگے: اے میرے

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْجُرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ

رب! اس سبب سے کہ تو نے مجھ پر (اپنی مغفرت کے ذریعہ) احسان فرمایا ہے اب میں ہر گز مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ۝ پس

فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ

موسیٰ (ﷺ) نے اس شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی اس انتظار میں (کہ اب کیا ہوگا؟) تو دفعۃً وہی شخص جس نے آپ سے

بِأَلَامٍ مِّنْ يَّسْتَصْرِحُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ۝

گزشتہ روز مدد طلب کی تھی آپ کو (دوبارہ) امداد کیلئے پکار رہا ہے تو موسیٰ (ﷺ) نے اس سے کہا: بیشک تو صریح گمراہ ہے ۝

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا لَا

سو جب انہوں نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو پکڑیں جو ان دونوں کا دشمن ہے تو وہ

قَالَ يَمُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا

بول اٹھا: اے موسیٰ! کیا تم مجھے (بھی) قتل کرنا چاہتے ہو جیسا کہ تم نے کل ایک

بِأَلَا مِيسٍ ۚ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَ

شخص کو قتل کر ڈالا تھا۔ تم صرف یہی چاہتے ہو کہ ملک میں بڑے جابر بن جاؤ اور

مَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمَصْلِحِينَ ۝۱۹ وَجَاءَ رَجُلٌ

تم یہ نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے بنو ۱۹ اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا

مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يُوسُفُ إِنَّ الْمَلَأَ

ہوا آیا اس نے کہا: اے موسیٰ! (قوم فرعون کے) سردار آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ

يَأْتِيهِمْ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝۲۰

آپ کو قتل کر دیں سو آپ (یہاں سے) نکل جائیں بیشک میں آپ کے خیر خواہوں میں سے ہوں ۲۰

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ

سو موسیٰ (علیہ السلام) وہاں سے خوف زدہ ہو کر (مدد الہی کا) انتظار کرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے عرض کیا: اے رب!

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۲۱ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ

مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما ۲۱ اور جب وہ مَدْيَن کی طرف رخ کر کے چلے (تو) کہنے لگے: امید ہے میرا رب

عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۲۲ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ

مجھے (منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے) سیدھی راہ دکھادے گا ۲۲ اور جب وہ مَدْيَن کے پانی (کے کنویں) پر پہنچے تو انہوں نے

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۚ وَوَجَدَ

اس پر لوگوں کا ایک ہجوم پایا جو (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے تھے اور ان سے الگ ایک جانب دو عورتیں دیکھیں جو (اپنی

مِنْ دُونِهِمْ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا

بکریوں کو) روکے ہوئے تھیں (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا تم دونوں اس حال میں کیوں (کھڑی) ہو؟ دونوں بولیں کہ ہم (اپنی

لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدِّرَ الرِّعَاءُ ۚ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝۲۳

بکریوں کو) پانی نہیں پلا سکتیں یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشیوں کو) واپس لے جائیں اور ہمارے والد عمر رسیدہ بزرگ ہیں ۲۳

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا

سو انہوں نے دونوں (کے ریوڑ) کو پانی پلا دیا پھر سایہ کی طرف پلٹ گئے اور عرض کیا: اے رب! میں ہر اس

أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۲۳﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي

بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں ۵ پھر (تھوڑی دیر بعد) ان کے پاس ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) آئی جو

عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۖ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ

شرم و حياء (کے انداز) سے چل رہی تھی۔ اس نے کہا: میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ وہ آپ کو اس (محنت) کا معاوضہ دیں

أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۖ

جو آپ نے ہمارے لئے (بکریوں کو) پانی پلایا ہے۔ سو جب موسیٰ (علیہ السلام) ان (لڑکیوں کے والد شعیب علیہ السلام) کے پاس آئے

قَالَ لَا تَخَفْ ۚ نَجْوَتُكَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ

اور ان سے (پچھلے) واقعات بیان کئے تو انہوں نے کہا: آپ خوف نہ کریں آپ نے ظالم قوم سے نجات پالی ہے ۵ ان میں سے ایک

إِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اسْتَاجِرُكِ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنْ اسْتَاجَرْتَ

(لڑکی) نے کہا: اے (میرے) والد گرامی! انہیں (اپنے پاس مزدوری) پر رکھ لیں بیشک بہترین شخص جسے آپ مزدوری پر رکھیں وہی

الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ بِكَ

ہے جو طاقتور امانتدار ہو (اور یہ اس ذمہ داری کے اہل ہیں) ۵ انہوں نے (موسیٰ علیہ السلام سے) کہا: میں چاہتا ہوں

ابْنَتِي هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثِنْتِي حَجَجٍ ۚ فَإِنْ

کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک کا نکاح آپ سے کر دوں اس (مہر) پر کہ آپ آٹھ سال تک میرے

أَتَيْتُ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَمْلِكَ

پاس اُجرت پر کام کریں پھر اگر آپ نے دس (سال) پورے کر دیئے تو آپ کی طرف سے (احسان) ہو گا

عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۲۷﴾

اور میں آپ پر مشقت نہیں ڈالنا چاہتا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے نیک لوگوں میں سے پائیں گے ۵

قَالَ ذَلِكْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ط أَيَّامًا إِلَّا جَلَيْنَ قَضَيْتُ

موسیٰ (ﷺ) نے کہا: یہ (معاہدہ) میرے اور آپ کے درمیان (طے) ہو گیا، دو میں سے جو مدت بھی میں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ط وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۚ ۲۸ فَلَمَّا

پوری کروں سو مجھ پر کوئی جبر نہیں ہوگا، اور اللہ اس (بات) پر جو ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ۵ پھر جب موسیٰ (ﷺ) نے مقررہ

قَضَىٰ مُوسَىٰ إِلَّا جَلَّ وَسَارَ بِأَهْلِيهِ النَّسْ مِنْ جَانِبِ

مدت پوری کر لی اور اپنی اہلیہ کو لے کر چلے (تو) انہوں نے طور کی جانب سے ایک آگ دیکھی (وہ شعلہ حسن مطلق تھا جس کی

الطُّورِ نَارًا ج قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

طرف آپ کی طبیعت مانوس ہو گئی) انہوں نے اپنی اہلیہ سے فرمایا: تم (یہیں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں تمہارے

لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ

لئے اس (آگ) سے کچھ (اُسکی) خبر لاؤں (جس کی تلاش میں مدتوں سے سرگرداں ہوں) یا آتش (سوزاں) کی کوئی چنگاری

تَصْطَلُون ۚ ۲۹ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ

(لادوں) تاکہ تم (بھی) تپ اٹھو ۵ جب موسیٰ (ﷺ) وہاں پہنچے تو وادی (طور) کے دائیں کنارے سے

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنِ يُّوسَىٰ إِنِّي أَنَا

با برکت مقام میں (واقع) ایک درخت سے آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ ۳۰ وَأَنِ اتَّقِ عَصَاكَ ط فَلَمَّا رَاَهَا

(جو) تمام جہانوں کا پروردگار (ہوں) ۵ اور یہ کہ اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دو پھر جب موسیٰ (ﷺ) نے

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدَبِّرًا أَوْلَمَ يُعَقِّبُ ط يُّوسَىٰ أَقْبِلْ

اسے دیکھا کہ وہ تیز لہراتی تڑپتی ہوئی حرکت کر رہی ہے گویا وہ سانپ ہو، تو پیٹھ پھیر کر چل پڑے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، (ندا

وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۚ ۳۱ أَسْلُكُ يَدَكَ فِي

آئی) اے موسیٰ! سامنے آؤ اور خوف نہ کرو، بیشک تم امان یافتہ لوگوں میں سے ہو ۵ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو

جَبِيكَ تَخْرُجُ بَيِّضًا مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ ۚ وَاضْمِ إِلَيْكَ

وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکدار ہو کر نکلے گا اور خوف (دور کرنے کی غرض) سے اپنا بازو اپنے

جَنَاحِكَ مِنَ الرَّهْبِ قَدْ نِكَ بُرْهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَى

(سننے کی) طرف سکیڑ لو! پس تمہارے رب کی جانب سے یہ دو دلیلیں فرعون اور اس کے درباریوں

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ

کی طرف (بھیجنے اور مشاہدہ کرانے کے لئے) ہیں، بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا:

رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾

اے پروردگار! میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تھا سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے ۵

وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ رِدْءًا

اور میرے بھائی ہارون (علیہ السلام)، وہ زبان میں مجھ سے زیادہ فصیح ہیں سو انہیں میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے کہ وہ میری

يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنُنَصِّرُ

تصدیق کر سکیں میں اس بات سے (بھی) ڈرتا ہوں کہ (وہ) لوگ مجھے جھٹلائیں گے ۵ ارشاد فرمایا: ہم تمہارا بازو تمہارے بھائی کے ذریعے

عُضْدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ

مضبوط کر دیں گے۔ اور ہم تم دونوں کیلئے (لوگوں کے دلوں میں اور تمہاری کاوشوں میں) ہیبت و غلبہ پیدا کئے دیتے ہیں۔ سو وہ ہماری نشانوں کے

إِلَيْكُمْ بِآيَاتِنَا ۖ أَنْتَبَاوْا مِنْ أَتْبَعَكُمُ الْغُلُوبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

سب سے تم تک (گرمند پہنچانے کیلئے) نہیں پہنچ سکیں گے تم دونوں اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے غالب رہیں گے ۵ پھر جب

جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس ہماری واضح اور روشن نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ تو من گڑھت

مُفْتَرَىٰ وَمَا سَبْعًا بِهَذَا فِي آيَاتِنَا الْآوَلِينَ ﴿۳۶﴾

جادو کے سوا (کچھ) نہیں ہے۔ اور ہم نے یہ باتیں اپنے پہلے آباء و اجداد میں (کبھی) نہیں سنی تھیں ۵

مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿۳۲﴾ وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ

میں (شمار) ہوں گے ۵ اور بیشک ہم نے اس (صورتِ حال) کے بعد کہ ہم پہلی (نافرمان)

بَعْدَ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بِصَاحِبِ النَّاسِ وَهْدَىٰ

قوموں کو ہلاک کر چکے تھے موسیٰ (ﷺ) کو کتاب عطا کی جو لوگوں کے لئے (خزانہ) بصیرت اور ہدایت و رحمت تھی،

و رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ۵ اور آپ (اس وقت طُور کی) مغربی جانب (تو موجود) نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (ﷺ) کی طرف حکم

إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۳۴﴾

(رسالت) بھیجا تھا، اور نہ (ہی) آپ (ان ستر افراد میں شامل تھے جو جی موسیٰ (ﷺ) کی) گواہی دینے والوں میں سے تھے ☆ ۵

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ

لیکن ہم نے (موسیٰ (ﷺ) کے بعد یکے بعد دیگرے) کئی قومیں پیدا فرمائیں پھر ان پر طویل مدت گزر گئی اور نہ (ہی) آپ (موسیٰ)

ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا

اور شعیب (علیہ السلام) کی طرح) اہل مدین میں مقیم تھے کہ آپ ان پر ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہوں لیکن ہم (آپ کو) اخبارِ غیب سے

كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۳۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا

سرفراز فرما کر) مبعوث فرمانے والے ہیں ۵ اور نہ (ہی) آپ طُور کے کنارے (اس وقت موجود) تھے جب ہم نے (موسیٰ (ﷺ) کو) ندا

وَلَكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ مِّنْ

فرمائی مگر (آپ کو) ان تمام احوالِ غیب پر مطلع فرمانا) آپ کے رب کی جانب سے (خصوصی) رحمت ہے۔ تاکہ آپ (ان واقعات سے) باخبر ہو

نَذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ لَا أَنُ

(کر) اس قوم کو (عذابِ الہی سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرسانے والا نہیں آیا، تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ۵ اور (ہم)

نُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةً بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا

کوئی رسول نہ بھیجتے) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے اعمالِ بد کے باعث جو انہوں نے خود انجام

لَوْلَا أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ رَسُولًا فَتُبِعَ إِلَيْكَ وَنَكُونُ

دیئے تو وہ یہ نہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاتے ۵ پھر جب ان کے پاس ہمارے حضور سے حق آ پہنچا (تو) وہ کہنے لگے کہ اس (رسول) کو ان

لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ط أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا

(نشانوں) جیسی (نشانیاں) کیوں نہیں دی گئیں جو موسیٰ (ﷺ) کو دی گئیں تھیں؟ کیا انہوں نے ان (نشانوں) کا انکار نہیں کیا تھا جو

أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ج قَالُوا سِحْرَانِ تَظْهَرَا وَقَفَّ

اس سے پہلے موسیٰ (ﷺ) کو دی گئی تھیں؟ وہ کہنے لگے کہ دونوں (قرآن اور تورات) جادو ہیں (جو) ایک دوسرے کی تائید و موافقت

إِنَّا بِكُمْ لَكَافِرُونَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ

کرتے ہیں، اور انہوں نے کہا کہ ہم (ان) سب کے منکر ہیں ۵ آپ فرمادیں کہ تم اللہ کے حضور سے کوئی (اور) کتاب لے آؤ

أَهْدَىٰ مِنْهَا اتَّبِعْهُ إِنَّ كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۹﴾ فَإِنْ

جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو (تو) میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم (اپنے الزامات میں) سچے ہو ۵ پھر اگر

لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا يُتَّبَعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ط وَ

وہ آپ کا ارشاد قبول نہ کریں تو آپ جان لیں (کہ ان کے لئے کوئی حجت باقی نہیں رہی) وہ محض اپنی خواہشات

مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ط إِنَّ

کی پیروی کرتے ہیں، اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی جانب سے ہدایت کو چھوڑ کر

اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ

اپنی خواہش کی پیروی کرے۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ اور درحقیقت ہم ان کے لئے پے در پے

الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۱﴾ الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ

(قرآن کے) فرمان بھیجتے رہے تا کہ وہ نصیحت قبول کریں ۵ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب عطا کی تھی وہ (اسی ہدایت

مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾ وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا

کے تسلسل میں) اس (قرآن) پر (بھی) ایمان رکھتے ہیں ۵ اور جب ان پر (قرآن) پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اس پر

أَمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿۵۳﴾

ایمان لائے بیشک یہ ہمارے رب کی جانب سے حق ہے، حقیقت میں تو ہم اس سے پہلے ہی مسلمان (یعنی فرمانبردار) ہو چکے تھے ۵

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرُهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَآوَيْدُ رَعُودٍ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائیگا اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ برائی کو بھلائی کے

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمَا رَزَقْنَاهُمْ يُفْقُونَ ﴿۵۴﴾ وَإِذَا

ذریعے دفع کرتے ہیں اور اس عطا میں سے جو ہم نے انہیں بخشی خرچ کرتے ہیں ۵ اور جب وہ کوئی بیہودہ بات

سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا إِنَّا عِبَادُكُمْ

سننے میں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، تم پر سلامتی ہو

أَعْبَادُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِ الْجَاهِلِينَ ﴿۵۵﴾ إِنَّكَ

ہم جاہلوں (کے فکر و عمل) کو (اپنا نا) نہیں چاہتے (گویا ان کی برائی کے عوض ہم اپنی اچھائی کیوں چھوڑیں) ۵ حقیقت یہ ہے کہ جسے آپ

لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ج

(ہدایت پر لانا) چاہتے ہیں اسے صاحب ہدایت آپ خود نہیں بناتے، بلکہ (یوں ہوتا ہے کہ) جسے (آپ چاہتے ہیں اسی کو) اللہ چاہتا ہے

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوا إِنَّا نَتَّبِعُ الْهُدَىٰ

(اور آپ کے ذریعے) صاحب ہدایت بنادیتا ہے اور وہ راہ ہدایت کی پہچان رکھنے والوں سے خوب واقف ہے ۵ اور (قدر شناس) کہتے

مَعَكَ نَتَخَطَّفُ مِنْ أَرْضِنَا ۖ أَوَلَمْ نَكُنْ لَهُمْ حَرَمًا

ہیں کہ اگر ہم آپ کی معیت میں ہدایت کی پیروی کر لیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں گے۔ کیا ہم نے انہیں (اس) امن والے

أَمِنَّا يُجَبَىٰ إِلَيْهِ شَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رَّزَقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ

حرم (شہر مکہ جو آپ ہی کا وطن ہے) میں نہیں بسایا جہاں ہماری طرف سے رزق کے طور پر (دنیا کی ہر سمت سے) ہر جنس کے پھل پہنچائے

لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

جاتے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ یہ سب کچھ کس کے صدقے سے ہو رہا ہے) اور ہم نے کتنی ہی (ایسی)

بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فِتْلِكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ

بستیوں کو برباد کر ڈالا جو اپنی خوشحال معیشت پر غرور و ناشکری کر رہی تھیں تو یہ ان کے (تباہ شدہ) مکانات ہیں جو ان کے بعد کبھی

إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم، اور (آخر کار) ہم ہی وارث و مالک ہیں اور آپ کا رب بستیوں کو تباہ

مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَاسُورًا لَا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ

کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ اس کے بڑے مرکزی شہر (Capital) میں پیغمبر بھیج دے جو ان پر ہماری

اٰتِنَا ۖ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾

آیتیں تلاوت کرے اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر اس حال میں کہ وہاں کے مکین ظالم ہوں اور

وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا

اور جو چیز بھی تمہیں عطا کی گئی ہے سو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی رونق و زینت ہے۔ مگر جو چیز (ابھی)

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَسَنْ

اللہ کے پاس ہے وہ (اس سے) زیادہ بہتر اور دائمی ہے۔ کیا تم (اس حقیقت کو) نہیں سمجھتے؟ کیا وہ شخص جس سے ہم نے کوئی

وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةَ كَسَنُ مَّتَّعْنَاهُ مَتَّاعٌ

(آخرت کا) اچھا وعدہ فرمایا ہو پھر وہ اسے پانے والا ہو جائے، اس (بد نصیب) کی مثل ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیوی زندگی کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

سامان سے نوازا ہو پھر وہ (کفرانِ نعمت کے باعث) روزِ قیامت (عذاب کیلئے) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو جائے؟ اور

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ

اور جس دن (اللہ) انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال

تَرْعُمُونَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

کیا کرتے تھے؟ وہ لوگ جن پر (عذاب کا) فرمان ثابت ہو چکا کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا

هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا

تھا ہم نے انہیں (اسی طرح) گمراہ کیا تھا جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوئے تھے، ہم ان سے بیزاری ظاہر کرتے ہوئے تیری طرف

إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِلَّا نَا يَعْبُدُونَ ﴿۶۳﴾ وَقِيلَ ادْعُوا

متوجہ ہوتے ہیں اور وہ (درحقیقت) ہماری پرستش نہیں کرتے تھے (بلکہ اپنی نفسانی خواہشات کے پجاری تھے) اور (ان سے) کہا

شُرَكَاءَكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا

جائے گاتم اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو بلا و سو وہ انہیں پکاریں گے پس وہ (شریک) انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور وہ لوگ

الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

عذاب کو دیکھ لیں گے کاش! وہ (دنیا میں) راہ ہدایت پا چکے ہوتے اور جس دن (اللہ) انہیں پکارے گا

فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۶۵﴾ فَعَبِثُوا عَلَيْهِمْ

تو وہ فرمائے گا: تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ تو ان پر اس دن خبریں پوشیدہ

الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۶۶﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ

ہو جائیں گی سو وہ ایک دوسرے سے پوچھ (بھی) نہ سکیں گے لیکن جس نے توبہ کر لی

وَأَمِنْ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿۶۷﴾

اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یقیناً وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو گا

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ

اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور منتخب فرمالیتا ہے، ان (منکر اور مشرک) لوگوں کو (اس امر میں) کوئی مرضی اور اختیار

سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا

حاصل نہیں ہے۔ اللہ پاک ہے اور بالاتر ہے ان (باطل معبودوں) سے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک گردانتے ہیں اور آپ کا رب ان

تُكِنُّ صُدُورَهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

(تمام باتوں) کو جانتا ہے جو ان کے سینے (اپنے اندر) چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ وہ آشکار کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے اس کے

هُوَ ط لَهُ الْحُكْمُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ

سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں ساری تعریفیں اسی کے لئے ہیں، اور (حقیقی) حکم و فرمانروائی (بھی) اسی کی ہے اور تم

تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ

اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ؟ فرما دیجئے: ذرا اتنا بتاؤ کہ اگر اللہ تمہارے اوپر روزِ قیامت تک

سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَّا غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَاءٍ ط

ہمیشہ رات طاری فرما دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں روشنی لا دے۔ کیا تم

أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

(یہ باتیں) سنتے نہیں ہو؟ فرما دیجئے: ذرا یہ (بھی) بتاؤ کہ اگر اللہ تمہارے اوپر

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَّا غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمُ

روزِ قیامت تک ہمیشہ دن طاری فرما دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں رات

بَلِيلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ط أَفَلَا تَبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهِ

لا دے کہ تم اس میں آرام کر سکو، کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے

جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم رات میں آرام کرو اور (دن میں) اس کا فضل (روزی) تلاش

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

کر سکو اور تاکہ تم شکر گزار بنو ؟ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا تو ارشاد فرمائے گا کہ میرے

أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ

وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال کرتے تھے ؟ اور ہم ہر امت سے ایک گواہ نکالیں گے پھر

كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدٌ افْقَلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ

ہم (کفار سے) کہیں گے کہ تم اپنی دلیل لاؤ تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ ہی کی ہے اور ان

لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۴۵﴾ إِنَّ قَارُونَ

سے وہ سب (باتیں) جاتی رہیں گی جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے ۵ بیشک قارون موسیٰ (ﷺ) کی

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ

قوم سے تھا پھر اس نے لوگوں پر سرکشی کی اور ہم نے اسے اس قدر خزانے عطا کئے تھے کہ اس کی

مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزًا بِالْعُصْبَةِ أُولِيَ الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ

کنجیاں (اثنا) ایک بڑی طاقتور جماعت کو دشوار ہوتا تھا جبکہ اس کی قوم نے اس سے کہا تو

لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۴۶﴾ وَابْتَغِ

(خوشی کے مارے) غرور نہ کر بیشک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ اور تو اس (دولت) میں

فِي مَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ

سے جو اللہ نے تجھے دے رکھی ہے آخرت کا گھر طلب کر، اور دنیا سے (بھی) اپنا حصہ نہ بھول اور تو (لوگوں

الدُّنْيَا وَآخِرَتٍ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ

سے ویسا ہی) احسان کر جیسا احسان اللہ نے تجھ سے فرمایا ہے اور ملک میں (ظلم، ارتکاز اور استحصال کی

فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۴۷﴾ قَالَ إِنَّمَا

صورت میں) فساد انگیزی (کی راہیں) تلاش نہ کر، بیشک اللہ فساد پیا کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ وہ کہنے لگا: ☆ مجھے تو یہ

أُوتِيَتْهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوْ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ

مال صرف اس (کسی) علم و ہنر کی بنا پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ اللہ نے واقعہ اس سے پہلے بہت سی ایسی

أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ ۚ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ

قوموں کو ہلاک کر دیا تھا جو طاقت میں اس سے کہیں زیادہ سخت تھیں اور (مال و دولت اور افرادی قوت کے) جمع کرنے میں کہیں زیادہ

أَكْثَرُ جَعًا ۖ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٨﴾

(آگے) تھیں، اور (بوقتِ ہلاکت) مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں (مزید تحقیق یا کوئی عذر اور سبب) نہیں پوچھا جائے گا ۵

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ

پھر وہ اپنی قوم کے سامنے (پوری) زینت و آرائش (کی حالت) میں نکلا۔ (اس کی ظاہری شان و شوکت کو دیکھ کر) وہ لوگ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَلِيتُ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۖ إِنَّهُ

بول اٹھے جو دنیوی زندگی کے خواہشمند تھے کاش! ہمارے لئے (بھی) ایسا (مال و متاع) ہوتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے۔ بیشک

لَنَا وَحَظٌّ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَكُمْ

وہ بڑے نصیب والا ہے ۵ اور (دوسری طرف) وہ لوگ جنہیں علم (حق) دیا گیا تھا بول اٹھے تم پر افسوس ہے اللہ کا ثواب اس شخص

ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۖ وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا

کیلئے (اس دولت و زینت سے کہیں زیادہ) بہتر ہے جو ایمان لایا ہو اور نیک عمل کرتا ہو مگر یہ (اجر و ثواب) صبر کرنے والوں کے سوا کسی

الصَّابِرُونَ ﴿٥٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ

کو عطا نہیں کیا جائے گا ۵ پھر ہم نے اس (قارون) کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، سو اللہ کے

لَهُ مِنْ فِتْنَةٍ يَصْرُونَهُ ۚ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنْ

سوا اس کے لئے کوئی بھی جماعت (ایسی) نہ تھی جو (عذاب سے بچانے میں) اس کی مدد کر سکتی اور نہ وہ خود ہی

الْمُتَنَصِّرِينَ ﴿٥١﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَسَبَّوْا مَكَانَهُ بِآلَامٍ

عذاب کو روک سکا ۵ اور جو لوگ کل اس کے مقام و مرتبہ کی تمنا کر رہے تھے (از رہِ ندامت) کہنے لگے:

يَقُولُونَ وَيَكُنَّا اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ

کتنا عجیب ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا اور (جس کے لئے

عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ

چاہتا ہے) تنگ فرماتا ہے اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ فرمایا ہوتا تو ہمیں (بھی) دھنسا دیتا، ہائے تعجب

بِنَآ وَيَكَاَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ

ہے! (اب معلوم ہوا) کہ کافر نجات نہیں پا سکتے ۵ (یہ) وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے

نَجَعَلَهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا

ایسے لوگوں کے لئے بنایا ہے جو نہ (تو) زمین میں سرکشی و تکبر چاہتے ہیں اور نہ فساد انگیزی،

فَسَادًا ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

اور نیک انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے ۵ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ

اس سے بہتر (صلہ) ہے اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو برے کام کرنے والوں کو

عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کوئی بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی قدر جو وہ کرتے رہے تھے ۵ بیشک جس (رب) نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ و اقامت کو) فرض

فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأٰكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّیْ

کیا ہے یقیناً وہ آپ کو (آپ کی چاہت کے مطابق) لوٹنے کی جگہ (مکہ یا آخرت) کی طرف (فتح و کامیابی کے ساتھ) واپس لے

أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٨٥﴾ وَ

جانے والا ہے۔ فرمادیتے: میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اسے (بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ۵ اور تم

مَا كُنْتُمْ تَرْجُو ۖ أَنْ يُلْقٰی إِلَیْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ

(حضور ﷺ کی وساطت سے امت محمدی کو خطاب ہے) اس بات کی امید نہ رکھتے تھے کہ تم پر (یہ) کتاب اتاری جائے گی

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِیرًا لِّلْكَافِرِیْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّكَ

مگر (یہ) تمہارے رب کی رحمت (سے اتری) ہے، پس تم ہر گز کافروں کے مددگار نہ بننا ۵ اور وہ (کفار) تمہیں ہر گز اللہ کی

عَنْ آيَةِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أَنْزَلْتُ إِلَيْكَ وَأَدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَ

آیتوں (کی تعمیل و تبلیغ) سے باز نہ رکھیں اس کے بعد کہ وہ تمہاری طرف اتاری جا چکی ہیں اور تم (لوگوں کو) اپنے رب

لَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

کی طرف بلاتے رہو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا ۵ اور تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے (خود ساختہ)

اٰخَرُ ۶ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۷ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۸ ط

معبود کو نہ پوجا کرو، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کی ذات کے سوا ہر چیز فانی ہے،

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

حکم اسی کا ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

ایاتھا ۲۹ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ رُكُوْعَاتُهَا ۷

رُكُوْع ۷

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ قُلُوبُهُمْ مُّسْكِنَةٌ وَهُمْ لَا يَخْشَوْنَ غِلًّا ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١﴾

الف لام میم ☆ ۵ کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ (صرف) ان کے (اتنا) کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے ہیں چھوڑ دیئے

وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

جائیں گے اور ان کی آزمائش نہ کی جائے گی؟ ۵ اور بیشک ہم نے ان لوگوں کو (بھی) آزمایا تھا جو ان سے پہلے تھے سو یقیناً اللہ ان

فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلْيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿٣﴾

لوگوں کو ضرور (آزمائش کے ذریعے) نمایاں فرمادے گا جو (دعویٰ ایمان میں) سچے ہیں اور جھوٹوں کو (بھی) ضرور ظاہر کر دے گا ۵

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ

کیا جو لوگ برے کام کرتے ہیں یہ گمان کئے ہوئے ہیں کہ وہ ہمارے (قابو) سے باہر نکل جائیں گے؟ کیا ہی برا ہے جو وہ

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنْ

(اپنے ذہنوں میں) فیصلہ کرتے ہیں ۵ جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کا

وقف لازم

الثالثة

☆ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)

أَجَلَ اللَّهِ لَا تِ ط وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ

مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے ۝ جو شخص (راہِ حق میں) جدوجہد کرتا ہے وہ اپنے ہی

فَانِّمًا يَجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ط إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝

(نفع کے) لئے تگ و دو کرتا ہے، بیشک اللہ تمام جہانوں (کی طاعتوں، کوششوں اور مجاہدوں) سے بے نیاز ہے ۝

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم ان کی ساری خطائیں ان (کے نامہ اعمال) سے

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

مٹا دیں گے اور ہم یقیناً انہیں اس سے بہتر جزا عطا فرما دیں گے جو عمل وہ (فی الواقع) کرتے رہے تھے ۝

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ط وَإِنْ جَاهَدَكَ

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین سے نیک سلوک کا حکم فرمایا اور اگر وہ تجھ پر (یہ) کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ط إِلَىٰ

اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کی اطاعت مت کر میری ہی طرف تم (سب) کو پلٹنا ہے

مَرْجِعُكُمْ فَأَنِيبْكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ

سو میں تمہیں ان (کاموں) سے آگاہ کر دوں گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

اور نیک اعمال کرتے رہے تو ہم انہیں ضرور نیکو کاروں (کے گروہ) میں داخل فرما دیں گے ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ

اور لوگوں میں ایسے شخص (بھی) ہوتے ہیں جو (زبان سے) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انہیں

جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ط وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ

اللہ کی راہ میں (کوئی) تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو وہ لوگوں کی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی مانند قرار دیتے ہیں،

مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولَنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ اللَّهُ

اور اگر آپ کے رب کی جانب سے کوئی مدد آ پہنچتی ہے تو وہ یقیناً یہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہی تھے کیا اللہ

بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝۱۰ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

ان (باتوں) کو نہیں جانتا جو جہان والوں کے سینوں میں (پوشیدہ) ہیں ۱۰ اور اللہ ضرور ایسے لوگوں کو ممتاز فرما دے گا جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِينَ

(سچے دل سے) ایمان لائے ہیں اور منافقوں کو (بھی) ضرور ظاہر کر دے گا ۱۱ اور کافر لوگ

كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ

ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ کی پیروی کرو اور ہم تمہاری خطاؤں (کے بوجھ)

وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ ۖ إِنَّهُمْ

کو اٹھالیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی (بوجھ) اٹھانے والے نہیں ہیں بیشک

لَكَذِبُونَ ۝۱۲ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ

وہ جھوٹے ہیں ۱۲ وہ یقیناً اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی (دوسرے)

أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا

بوجھ (بھی اپنے اوپر لادے ہوں گے) اور ان سے روز قیامت ان (بہتانوں) کی ضرور پرسش کی جائے گی

يَفْتَرُونَ ۝۱۳ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

جو وہ گھڑا کرتے تھے ۱۳ اور بیشک ہم نے نوح (ﷺ) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۖ فَأَخَذَهُمُ

تو وہ ان میں پچاس برس کم ایک ہزار سال رہے پھر ان لوگوں کو طوفان نے آپکڑا

الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝۱۴ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ

اس حال میں کہ وہ ظالم تھے ۱۴ پھر ہم نے نوح (ﷺ) کو اور (ان کے ہمراہ) کشتی والوں کو نجات بخشی اور

السَّافِيْنَةَ وَجَعَلْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِيْنَ ۝۱۵ وَإِبْرَاهِيْمَ إِذْ

ہم نے اس (کشتی اور واقعہ) کو تمام جہان والوں کے لئے نشانی بنا دیا ۝ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو (یاد کریں)

قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۖ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا

تم (حقیقت کو) جانتے ہو ۝ تم تو اللہ کے سوا بتوں کی پوجا کرتے ہو اور محض جھوٹ

وَتَخْلُقُوْنَ اِفْكًَا ۖ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

گھڑتے ہو بیشک تم اللہ کے سوا جن کی پوجا کرتے ہو وہ تمہارے لئے رزق کے مالک

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ

نہیں ہیں پس تم اللہ کی بارگاہ سے رزق طلب کیا کرو اور اسی کی عبادت کیا کرو اور اسی کا

اعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۖ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَ اِنْ

شکر بجا لایا کرو تم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے ۝ اور اگر تم نے (میری باتوں کو) جھٹلایا تو

تُكٰذِبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَ مَا عَلٰی

یقیناً تم سے پہلے (بھی) کئی امتیں (حق کو) جھٹلا چکی ہیں، اور رسول پر واضح طریق سے

الرَّسُوْلُ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۸ اَوْ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ

(احکام) پہنچا دینے کے سوا (کچھ لازم) نہیں ہے ۝ کیا انہوں نے نہیں دیکھا (یعنی غور نہیں کیا)

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۖ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

کہ اللہ کس طرح تخلیق کی ابتداء فرماتا ہے پھر (اسی طرح) اس کا اعادہ فرماتا ہے۔ بیشک یہ (کام) اللہ

يَسِيْرٌ ۝۱۹ قُلْ سِيرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ بَدَا

پر آسان ہے ۝ فرمادیجئے: تم زمین میں (کائناتی زندگی کے مطالعہ کے لئے) چلو پھرو پھر دیکھو (یعنی غور و تحقیق کرو) کہ اس

الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

نے مخلوق کی (زندگی کی) ابتداء کیسے فرمائی پھر وہ دوسری زندگی کو کس طرح اٹھا کر (ارتقاء کے مراحل سے گزارتا ہوا) نشوونما دیتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ۲۰ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ

ہے۔ بیشک اللہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے ۵ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم

يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۚ ۲۱ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي

فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے ۵ اور نہ تم (اللہ کو) زمین

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۚ وَمَالَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں اور نہ تمہارے لئے اللہ کے سوا

وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۚ ۲۲ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ۵ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور اس کی

لِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ

ملاقات کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور ان ہی لوگوں کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ ۲۳ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

درد ناک عذاب ہے ۵ سو قوم ابراہیم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے لگے: تم

أَقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي

اسے قتل کر ڈالو یا اسے جلا دو پھر اللہ نے اسے (نمرود کی) آگ سے نجات بخشی، بیشک اس

ذَٰلِكَ لَايَتَّخِذُ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ ۲۴ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ

(واقعہ) میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان لائے ہیں ۵ اور ابراہیم (ﷺ) نے کہا: بس تم

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا ۚ مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

نے تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو معبود بنا لیا ہے محض دنیوی زندگی میں آپس کی دوستی کی خاطر پھر روزِ قیامت

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم

تم میں سے (ہر) ایک دوسرے (کی دوستی) کا انکار کر دے گا اور تم میں سے (ہر) ایک

بَعْضًا ۱۷ وَمَاؤُكُمْ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ۲۵

دوسرے پر لعنت بھیجے گا تو تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور تمہارے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہو گا ۵

فَأَمِّنْ لَهُ لُوطٌ ۱۸ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۱۹ إِنَّهُ هُوَ

پھر لوط (ﷺ) ان پر (یعنی ابراہیم ﷺ پر) ایمان لے آئے اور انہوں نے کہا: میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۲ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ

ہوں۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۵ اور ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (ﷺ بیٹا اور پوتا)

جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي

عطا فرمائے اور ہم نے ابراہیم (ﷺ) کی اولاد میں نبوت اور کتاب مقرر فرما دی اور ہم نے انہیں دنیا

الدُّنْيَا ۲۰ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۲۴ وَلُوطًا

میں (ہی) ان کا صلہ عطا فرما دیا اور بیشک وہ آخرت میں (بھی) نیکوکاروں میں سے ہیں ۵ اور لوط (ﷺ) کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ ۱۶ مَا سَبَقَكُمْ

(یاد کریں) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: بیشک تم بڑی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو، اقوامِ عالم میں سے کسی

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ۲۸ أَيْنَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

ایک (قوم) نے (بھی) اس (بے حیائی) میں تم سے پہل نہیں کی ۵ کیا تم (شہوت رانی

وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۱۷ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ الْمُنْكَرَ ۱۸

کے لئے) مردوں کے پاس جاتے ہو اور ڈاکہ زنی کرتے ہو اور اپنی (بھری) مجلس میں

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتَّبِعْنَا عَذَابَ اللَّهِ

ناپسندیدہ کام کرتے ہو، تو ان کی قوم کا جواب (بھی) اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ کہنے لگے:

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِیْ عَلٰی

تم ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو ۵ لوط (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے رب! تو فساد انگیزی کرنے والی

الْقَوْمِ الْمَفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهیمَ

قوم کے خلاف میری مدد فرما ۵ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس

بِالْبَشْرِیْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْدِكُوْۤا اَهْلَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ

خوشخبری لے کر آئے (تو) انہوں نے (ساتھ) یہ (بھی) کہا کہ ہم اس بستی کے مکیںوں کو ہلاک

اِنَّ اَهْلَهَا کَانُوْۤا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِیْهَا لُوطًا

کرنے والے ہیں کیونکہ یہاں کے باشندے ظالم ہیں ۵ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اس (بستی) میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں

قَالُوْۤا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا وَقَدْ لَنُجِیْبُهُ وَاَهْلَہٗٓ اِلَّا

انہوں نے کہا: ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو (جو) اس میں (رہتے) ہیں ہم لوط (علیہ السلام) کو اور ان کے گھر والوں کو سوائے

اِمْرَاَتِہٖ ۙ کَانَتْ مِنَ الْغٰیْرِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّا اَنَّ جَاءَتْ

ان کی عورت کے ضرور بچالیں گے، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۵ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام)

رُسُلُنَا لُوطًا سِیِّئَیْہُمْ وَضَاقَ بِہُمْ ذُرْعَاوُہُمْ قَالُوْۤا لَا

کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے رنجیدہ ہوئے اور ان کے (ارادۂ عذاب کے) باعث نڈھال سے ہو گئے اور (فرشتوں

تَخَفُ وَلَا تَحْزَنُ ۚ اِنَّا مُنْجُوْکَ وَاَهْلَکَ اِلَّا اِمْرَاَتَکَ

(نے) کہا: آپ نہ خوفزدہ ہوں اور نہ غمزدہ ہوں بیشک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچانے والے ہیں سوائے آپ کی عورت کے وہ

کَانَتْ مِنَ الْغٰیْرِیْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰی اَهْلِ هٰذِهِ

(عذاب کیلئے) پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۵ بیشک ہم اس بستی کے باشندوں پر

الْقَرْیَةِ رَاجِزًا مِّنَ السَّیِّئٰتِ کَانُوْۤا یَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے ۵

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

اور بیشک ہم نے اس بستی سے (ویران مکانوں کو) ایک واضح نشانی کے طور پر عقلمند لوگوں کے لئے برقرار رکھا ۵

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ فَقَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا

اور مدین کی طرف ان کے (قومی) بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) سو انہوں نے کہا:

اللَّهُ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ

اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور یومِ آخرت کی امید رکھو اور زمین میں فساد انگیزی

مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي

نہ کرتے پھرو ۵ تو انہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلا ڈالا پس انہیں (بھی) زلزلہ (کے عذاب) نے آ پکڑا، سو انہوں نے صبح اس

دَارِهِمْ جَحِشِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ

حال میں کی کہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ (مردہ) پڑے تھے ۵ اور عاد اور ثمود کو (بھی) ہم نے ہلاک کیا) اور بیشک ان

مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ ۚ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَغْبَالُهُمْ

کے کچھ (تباہ شدہ) مکانات تمہارے لئے (بطورِ عبرت) ظاہر ہو چکے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال بد،

فَصَدَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُونَ

ان کے لئے خوشنما بنا دیئے تھے اور انہیں (حق کی) راہ سے پھیر دیا تھا حالانکہ وہ بینا و دلانا تھے ۵ اور (ہم نے) قارون

وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

اور فرعون اور ہامان کو (بھی) ہلاک کیا) اور بیشک موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا

تو انہوں نے ملک میں غرور و سرکشی کی اور وہ (ہماری گرفت سے) آگے بڑھ جانے والے نہ تھے ۵ سو ہم نے

أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِمْ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۖ وَ

(ان میں سے) ہر ایک کو اس کے گناہ کے باعث پکڑ لیا، اور ان میں سے وہ (طبقہ بھی) تھا جس پر ہم نے

مِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ^ج وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

پتھر برسانے والی آندھی بھیجی اور ان میں سے وہ (طبقہ بھی) تھا جسے دہشت ناک آواز نے آپکڑا اور ان میں سے وہ

الْأَرْضَ^ج وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا^ج وَمَا كَانَ اللَّهُ

(طبقہ بھی) تھا جسے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے (ایک) وہ (طبقہ بھی) تھا جسے ہم نے غرق کر دیا

لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۰﴾ مَثَلُ

اور ہرگز ایسا نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۵ ایسے (کافر)

الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اوروں (یعنی بتوں) کو کارساز بنالیا ہے مٹری کی

الْعَنْكَبُوتِ^ط إِتَّخَذَتْ بَيْتًا^ط وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ

داستان جیسی ہے جس نے (اپنے لئے جالے کا) گھر بنایا اور بیشک سب گھروں سے زیادہ

لَبَيْتِ الْعَنْكَبُوتِ^ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ إِنَّ اللَّهَ

کمزور مٹری کا گھر ہے۔ کاش! وہ لوگ (یہ بات) جانتے ہوتے ۵ بیشک اللہ ان

يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ^ط وَهُوَ الْعَزِيزُ

(بتوں کی حقیقت) کو جانتا ہے جن کی بھی وہ اس کے سوا پوجا کرتے ہیں، اور وہی غالب

الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ^ج وَمَا

ہے حکمت والا ہے ۵ اور یہ مثالیں ہیں ہم انہیں لوگوں (کے سمجھانے) کیلئے بیان کرتے ہیں اور انہیں

يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۳۳﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اہل علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا ۵ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو درست تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا ہے،

بِالْحَقِّ^ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً^ط لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۴﴾

بیشک اس (تخلیق) میں اہل ایمان کے لئے (اس کی وحدانیت اور قدرت کی) نشانی ہے ۵

الجزء ۲۱

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ

(اے حبیبِ مکرم!) آپ وہ کتاب پڑھ کر سنائیے جو آپ کی طرف (بذریعہ) وحی بھیجی گئی ہے،

الصَّلَاةَ تَتْلُو عَنْ الْفَحْشَاءِ وَالْبُغْيِ ۖ وَلَذِكْرُ اللَّهِ

اور نماز قائم کیجئے، بیشک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے، اور واقعی اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے،

أَكْبَرُ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ

اور اللہ ان (کاموں) کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو ۝ اور (اے مومنو!) اہل کتاب سے نہ جھگڑا کرو مگر

الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا

ایسے طریقہ سے جو بہتر ہو سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا، اور (ان سے) کہہ دو کہ

مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأَنْزَلَ إِلَيْكُم

ہم اس (کتاب) پر ایمان لائے (ہیں) جو ہماری طرف اتاری گئی (ہے) اور جو تمہاری طرف اتاری

وَالْهُنَاءِ وَالْهَكْمِ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۳۶﴾ وَكَذَلِكَ

گئی تھی اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ۝ اور اسی طرح ہم نے

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۖ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ

آپ کی طرف کتاب اتاری، تو جن (حق شناس) لوگوں کو ہم نے (پہلے سے) کتاب عطا کر رکھی تھی وہ اس (کتاب) پر

بِهِ ۚ وَمِنْهُمْ هَؤُلَاءُ مَنِ يَوْمٍ بِهِ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا

ایمان لاتے ہیں، اور ان (اہلِ مملہ) میں سے (بھی) ایسے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیتوں کا انکار

الْكُفْرُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا

کافروں کے سوا کوئی نہیں کرتا ۝ اور (اے حبیب!) اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہیں پڑھا کرتے تھے اور

تَخْطُ بِسَبِيلِكَ إِذَا لَأْسُ تَابِ الْمُبْطِلُونَ ﴿۳۸﴾ بَلْ هُوَ

نہ ہی آپ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ورنہ اہلِ باطل اسی وقت ضرور شک میں پڑ جاتے ۝ بلکہ وہ (قرآن

اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْعِلْمَ ط وَمَا یَجْحَدُ

ہی کی) واضح آیتیں ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنہیں (صحیح) علم عطا کیا گیا ہے، اور ظالموں کے

بَیِّنًا اِلَّا الظَّالِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوا لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ

سوا ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا اور کفار کہتے ہیں کہ ان پر (یعنی نبی اکرم ﷺ پر) ان کے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّهِ ط قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ط وَاِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ

سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں، آپ فرما دیجئے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں، اور میں تو محض صریح ڈر

مُبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ یَكْفِیْهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰی

سنانے والا ہوں کیا ان کیلئے یہ (نشانی) کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر (وہ) کتاب نازل فرمائی ہے جو ان پر پڑھی جاتی

عَلَیْهِمْ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآیٰةً وَّذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

ہے (یا ہمیشہ پڑھی جاتی رہے گی)، بیشک اس (کتاب) میں رحمت اور نصیحت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں

قُلْ کَفٰی بِاللّٰهِ بَیِّنٰی وَبَیِّنٰتُکُمْ شَہِیْدًا ج یَعْلَمُ مَا فِی

آپ فرما دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَکَفَرُوْا

آسمانوں اور زمین میں ہے (سب کا حال) جانتا ہے، اور جو لوگ باطل پر ایمان

بِاللّٰهِ لَا اُوْلٰیٰکَ هُمْ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ یَسْتَعْجِلُوْنَکَ

لئے اور اللہ کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں اور یہ لوگ آپ سے عذاب میں جلدی

بِالْعَذَابِ ط وَلَوْلَا اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءُهُمُ الْعَذَابُ ط

چاہتے ہیں، اور اگر (عذاب کا) وقت مقرر نہ ہوتا، تو ان پر عذاب آ چکا ہوتا، اور وہ (عذاب یا

وَلَیَّا تَیَبَّهُمْ بَعْثَةٌ وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ یَسْتَعْجِلُوْنَکَ

وقت عذاب) ضرور انہیں اچانک آ پہنچے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی اور یہ لوگ آپ

بِالْعَذَابِ ۖ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۵۳﴾ یَوْمَ

سے عذاب جلد طلب کرتے ہیں، اور بیشک دوزخ کافروں کو گھیر لینے والی ہے ۵ جس دن

يَعْشُهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَ

عذاب انہیں ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا تو

يَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ

ارشاد ہو گا: تم ان کاموں کا مزہ چکھو جو تم کرتے تھے ۵ اے میرے بندو! جو ایمان لے

اٰمَنُوا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةً فَاَيَّايْ فَاَعْبُدُوْنَ ﴿۵۶﴾ كُلُّ

آئے ہو بیشک میری زمین کشادہ ہے سو تم میری ہی عبادت کرو ۵ ہر جان

نَفْسٍ ذٰلِقَةٍ الْبَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ

موت کا مزہ چکھنے والی ہے، پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ اور جو لوگ

اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئُهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ہم انہیں ضرور جنت کے بالائی محلات میں جگہ دیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعَمٌ اَجْرٌ

جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (یہ) عمل (صالح) کرنے والوں کا

الْعٰلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رٰبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

کیا ہی اچھا اجر ہے ۵ (یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کرتے رہے ۵

وَكَايِن مِّنْ دَاۤءِیَّةٍ لَا تَحِلُّ رِزْقَهَا ۗ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَا

اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنی روزی (اپنے ساتھ) نہیں اٹھائے پھرتے اللہ انہیں بھی رزق عطا

اِیَّاكُمۡ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَیِّن سَاَلْتَهُم مِّنْ

کرتا ہے اور تمہیں بھی، اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ اور اگر آپ ان (کفار) سے پوچھیں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے تابع فرمان بنا دیا تو وہ ضرور

لَيَقُولَنَّ اللّٰهُ جَ فَاَنۢی یُؤَفِّکُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اللّٰهُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ

کہہ دیں گے اللہ نے، پھر وہ کدھر لئے جا رہے ہیں ۵ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے

لِسَنۢیۡ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادَہٗ وَ یَقۡدِرُ لَہٗ ۖ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ

چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے، اور جس کے لئے (چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بیشک اللہ

شَیۡءٍ عَلَیۡہِمۡ ﴿۶۲﴾ وَلَیۡنۡ سَاَلَتَہُمْ مِّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان سے پانی کس نے اتارا پھر اس سے

مَآءً فَاَحِیَآءِہٖ الْاَرْضُ مِنْۢ بَعۡدِ مَوۡتِہَا لَیَقُولَنَّ اللّٰهُ ۖ ط

زمین کو اس کی مُردنی کے بعد حیات (اور تازگی) بخشی تو وہ ضرور کہہ دیں گے اللہ نے، آپ فرما دیں:

قُلِ الْحَمۡدُ لِلّٰہِ ۖ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا ہِذِہٖ

ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر (لوگ) عقل نہیں رکھتے ۵ اور (اے لوگو!)

الْحَیۡوۃُ الدُّنۡیَا اِلَّا لَہُوۡ وَّلَعِبٌ ۖ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَۃَ

یہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشے کے سوا کچھ نہیں ہے، اور حقیقت میں آخرت کا گھر ہی

لَہِی الْحَیۡوَانُ ۚ لَوْ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَاکِبُوۡا فِی

(صحیح) زندگی ہے۔ کاش! وہ لوگ (یہ راز) جانتے ہوتے ۵ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو (مشکل وقت میں بتوں کو

الْفُلۡکِ دَعَوۡا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُمۡ مِنَ الدِّیۡنِ ۚ فَلَمَّا نَجَّہُمۡ

چھوڑ کر) صرف اللہ کو اس کے لئے (اپنا) دین خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں، پھر جب اللہ انہیں بچا کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو

اِلَی الْبَرِّ اِذَا ہُمۡ یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۵﴾ لَیَکۡفُرُوۡا بِآٰتِیۡہِمۡ ۚ وَ

اس وقت وہ (دوبارہ) شرک کرنے لگتے ہیں ۵ تاکہ اس (نعمتِ نجات) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا کی اور (کفر کی زندگی

لِيَسْتَعِزُّوا^{وقفہ} فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

کے حرام) فائدے اٹھاتے رہیں۔ پس وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے ۵ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا

حَرَمًا آمِنًا وَيُخَطِّفُ النَّاسَ مِنْ حَوْلِهِمْ^ط أَفَبِالْبَاطِلِ

کہ ہم نے حرم (کعبہ) کو جائے امان بنا دیا ہے اور ان کے ارد گرد کے لوگ اُچک لئے جاتے ہیں تو کیا (پھر بھی)

يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿۲۷﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

وہ باطل پر ایمان رکھتے اور اللہ کے احسان کی ناشکری کرتے رہیں گے ۵ اور اس شخص سے بڑھ کر

افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ^ط

ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا حق کو جھٹلا دے جب وہ اس کے پاس آ پہنچے۔

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا

کیا دوزخ میں کافروں کے لئے ٹھکانا (مقرر) نہیں ہے ۵ اور جو لوگ ہمارے حق میں جہاد (اور مجاہدہ) کرتے ہیں تو ہم یقیناً

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا^ط وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْحُسَيْنِينَ ﴿۲۹﴾

انہیں اپنی (طرف سیر اور وصول کی) راہیں دکھا دیتے ہیں، اور بیشک اللہ صاحبان احسان کو اپنی معیت سے نوازتا ہے ۵

ابياتھا ۲۰ ۳۰ سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رُكُوعَاتُهَا ۶

۶ رُكُوعَاتُهَا ۶

سورة الرُّومِ مکی ہے

آیات ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْم ۱ غُلِبَتِ الرُّومُ ۲ فِيْ اَدْنٰى الْاَرْضِ وَهُمْ مِنْ

الف لام میم ☆ ۵ اہل روم (فارس سے) مغلوب ہو گئے ۵ نزدیک کے ملک میں، اور وہ اپنے مغلوب

بَعْدَ غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۳ فِيْ بَضْعِ سِنِيْنَ ۴ لِلّٰهِ الْاَمْرُ

ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے ۵ چند ہی سال میں (یعنی دس سال سے کم عرصہ میں)، امر تو

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۖ وَيَوْمَئِذٍ يُفْرِخُ الْمُؤْمِنُونَ ۝۴

اللہ ہی کا ہے پہلے (غلبہ فارس میں) بھی اور بعد (کے غلبہ روم میں) بھی، اور اس وقت اہل ایمان خوش ہوں گے ۵

يَنْصُرُ اللَّهُ ۖ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۵

اللہ کی مدد سے، وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے، اور وہ غالب ہے مہربان ہے ۵

وَعَدَ اللَّهُ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

(یہ تو) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۝۶ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

نہیں جانتے ۵ وہ (تو) دنیا کی ظاہری زندگی کو (ہی) جانتے ہیں اور وہ لوگ

هُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ ۝۷ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي

آخرت (کی حقیقی زندگی) سے غافل و بے خبر ہیں ۵ کیا انہوں نے اپنے من میں کبھی

أَنفُسِهِمْ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے پیدا

إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ

نہیں فرمایا مگر (نظام) حق اور مقررہ مدت (کے دورانیے) کے ساتھ، اور بیشک بہت

بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكِفْرُونَ ۝۸ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں ۵ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا

نہیں کی تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے، وہ لوگ ان سے

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ

زیادہ طاقتور تھے، اور انہوں نے زمین میں زراعت کی تھی اور اسے آباد کیا تھا، اس سے کہیں

مِمَّا عَمَرُوا وَهَآءِ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ط فَمَا كَانَ

بڑھ کر جس قدر انہوں نے زمین کو آباد کیا ہے، پھر ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح نشانیاں

اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۙ ۙ ثُمَّ

لے کر آئے تھے، سو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ۙ پھر

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوْآى أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ

ان لوگوں کا انجام بہت برا ہوا جنہوں نے برائی کی اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں

اللَّهُ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ۙ ۙ اللَّهُ يَبْدُو الْخَلْقِ ثُمَّ

کو جھٹلاتے اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ۙ اللہ مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر (دوبارہ) اسے دوبارہ پیدا

يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۙ ۙ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

فرمائے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۙ اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو مجرم

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۙ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ

لوگ مایوس ہو جائیں گے ۙ اور ان کے (خود ساختہ) شریکوں میں سے ان کے لئے سفارشی نہیں ہوں گے

شُفَعَاؤُا وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كُفْرِينَ ۙ ۙ وَيَوْمَ تَقُومُ

اور وہ (بالآخر) اپنے شریکوں کے (ہی) منکر ہو جائیں گے ۙ اور جس دن قیامت برپا ہو گی

السَّاعَةُ يُومِذِّ يَتَفَرَّقُونَ ۙ ۙ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

اس دن لوگ (نفسا نفسی میں) الگ الگ ہو جائیں گے ۙ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۙ ۙ وَأَمَّا

اعمال کرتے رہے تو وہ باغاتِ جنت میں خوشحال و مسرور کر دیئے جائیں گے ۙ اور جن

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ

لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا تو یہی لوگ

فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ ﴿١٢﴾ فَسُبْحَنَ اللَّهِ حِينَ تَسْوُونَ

عذاب میں حاضر کئے جائیں گے ۵ پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو جب تم شام کرو (یعنی مغرب اور عشاء کے وقت) اور جب

وَحِينَ تَصْبِحُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

تم صبح کرو (یعنی فجر کے وقت) ۵ اور ساری تعریفیں آسمانوں اور زمین میں اسی کیلئے ہیں اور (تم تسبیح کیا کرو) سہ پہر کو بھی (یعنی

وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٤﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

عصر کے وقت) اور جب تم دوپہر کرو (یعنی ظہر کے وقت) ۵ وہی مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور

يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ

زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندہ و شاداب فرماتا ہے، اور تم (بھی)

كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ

اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے ۵ اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی

تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿١٦﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو جو (زمین میں) پھیلے ہوئے ہو ۵ اور یہ (بھی) اس کی نشانیوں

خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ

میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کئے تاکہ تم ان کی طرف سکون پاؤ اور

بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی، بیشک اس (نظام تخلیق) میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں

يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ۵ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق (بھی) ہے

اِخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَالْوَاوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف (بھی) ہے، بیشک اس میں اہل علم (و تحقیق) کے

لِّلْعَالَمِينَ ۝۲۲ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ

لئے نشانیاں ہیں ۵ اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن میں تمہارا سونا اور اس کے فضل (یعنی

اِبْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۝۲۳ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

رزق) کو تمہارا تلاش کرنا (بھی) ہے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو (غور

يَسْمَعُونَ ۝۲۴ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيْكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَ

سے) سنتے ہیں ۵ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ (بھی) ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی

يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَيُخْرِجُ بِهٖ الْاَرْضَ بِعَدَمَ مَوْتِهَا ۝۲۵

دکھاتا ہے اور آسمان سے (بارش کا) پانی اتارتا ہے پھر اس سے زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندہ و شاداب

إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۲۶ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

کر دیتا ہے، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ۵ اور اس کی نشانیوں میں

تَقُوْمَ السَّمَاوٰتِ وَالْاَرْضُ بِاَمْرٍ ۝۲۷ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً

سے یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اس کے (نظام) اُمر کے ساتھ قائم ہیں پھر جب وہ تم کو زمین سے

مِّنَ الْاَرْضِ ۝۲۸ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝۲۹ وَلَهٗ مَنۢ فِي

(نکلنے کے لئے) ایک بار پکارے گا تو تم اچانک (باہر) نکل آؤ گے ۵ اور جو کچھ آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلُّ لَّهٗ قٰنِتُونَ ۝۳۰ وَهُوَ الَّذِي

زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے، سب اسی کے اطاعت گزار ہیں ۵ اور وہی ہے جو

يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۝۳۱ وَلَهٗ

پہلی بار تخلیق کرتا ہے پھر اس کا اعادہ فرمائے گا اور یہ (دوبارہ پیدا کرنا) اُس پر بہت آسان

الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝۳۲ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں سب سے اونچی شان اسی کی ہے اور وہ غالب ہے

الْحَكِيمُ ۲۷ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ

حکمت والا ہے ۵ اُس نے (نکلیے توحید سمجھانے کیلئے) تمہارے لئے تمہاری ذاتی زندگیوں سے ایک مثال بیان فرمائی ہے

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَآ رَزَقْنَكُمْ

کہ کیا جو (لوٹڈی، غلام) تمہاری ملک میں ہیں اس مال میں جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے شراکت دار ہیں، کہ تم

فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۖ

(سب) اس (ملکیت) میں برابر ہو جاؤ۔ (مزید یہ کہ کیا) تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح تمہیں اپنوں کا خوف

كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۲۸ بَلِ اتَّبَعَ

ہوتا ہے (نہیں) اسی طرح ہم عقل رکھنے والوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں ۵☆ بلکہ جن لوگوں نے

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاؤَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ

ظلم کیا ہے وہ بغیر علم (و ہدایت) کے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، پس اس شخص کو کون ہدایت دے

أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ۲۹ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہ ٹھہرا دیا ہو اور ان لوگوں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے ۵ پس آپ اپنا رخ اللہ کی

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۖ لَا

اطاعت کے لئے کامل یکسوئی کے ساتھ قائم رکھیں۔ اللہ کی (بنائی ہوئی) فطرت (اسلام) ہے جس پر اس نے

تَبْدِيلَ لِّخَلْقِ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

لوگوں کو پیدا فرمایا ہے (اسے اختیار کر لو) اللہ کی پیدا کردہ (سرشت) میں تبدیلی نہیں ہوگی، یہ دین مستقیم ہے لیکن

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۳۰ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا

اکثر لوگ (ان حقیقتوں کو) نہیں جانتے ۵ اسی کی طرف رجوع و انابت کا حال رکھو اور اس کا تقویٰ

الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۳۱ مِنَ الَّذِينَ

اختیار کرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے مت ہو جاؤ ۵ ان (یہود و نصاریٰ) میں سے (بھی نہ ہونا)

☆ (کہ اللہ کا بھی اس کی مخلوق میں کوئی شریک نہیں ہے)

فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور وہ گروہ در گروہ ہو گئے، ہر گروہ اسی (ٹکڑے) پر اتراتا ہے جو

فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ

اس کے پاس ہے ۵ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتے

إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا آذَاهُمْ مِنْهُ رَحْمَةٌ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

ہیں، پھر جب وہ ان کو اپنی جانب سے رحمت سے لطف اندوز فرماتا ہے تو پھر فوراً ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَسْعُوا

کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ۵ تاکہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا کی ہے پس تم (چند روزہ زندگی کے)

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْ أَنْزَلْنَاهُمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ

فائدے اٹھا لو، پھر عنقریب تم (اپنے انجام کو) جان لو گے ۵ کیا ہم نے ان پر کوئی (ایسی) دلیل اتاری ہے جو ان (بتوں) کے حق

بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً

میں شہادۂ کلام کرتی ہو جنہیں وہ اللہ کا شریک بنا رہے ہیں ۵ اور جب ہم لوگوں کو رحمت سے لطف اندوز کرتے ہیں تو

فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں، اور جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے ان (گناہوں) کے باعث جو وہ پہلے سے کر چکے

إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

ہیں تو وہ فوراً مایوس ہو جاتے ہیں ۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ

لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فرما دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں

يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾ فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرَ وَالْبُنَّ

جو ایمان رکھتے ہیں ۵ پس آپ قرابت دار کو اس کا حق ادا کرتے رہیں اور محتاج اور مسافر کو

السَّبِيلُ ۖ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ

(ان کا حق)، یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضامندی کے طالب ہیں،

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۸﴾ وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبِّ بِالْيَرْبُوءِ

اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں ۵ اور جو مال تم سود پر دیتے ہو تاکہ (تمہارا اثاثہ) لوگوں کے مال

فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوءُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُم مِّن

میں مل کر بڑھتا رہے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھے گا اور جو مال تم زکوٰۃ (و خیرات) میں دیتے ہو

زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۳۹﴾

(فقط) اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تو وہی لوگ (اپنا مال عند اللہ) کثرت سے بڑھانے والے ہیں ۵

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُبَيِّتُكُمْ ثُمَّ

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق بخشا پھر تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں زندہ فرمائے

يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ

گا، کیا تمہارے (خود ساختہ) شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو ان (کاموں) میں سے کچھ بھی کر سکے، وہ

مِّنْ شَيْءٍ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ

(اللہ) پاک ہے اور ان چیزوں سے برتر ہے جنہیں وہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں ۵ بحر و بر میں فساد

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

ان (گناہوں) کے باعث پھیل گیا ہے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کما رکھے ہیں تاکہ (اللہ) انہیں بعض

بَعْضَ الَّذِي عَلَيْهِمُ الْعَلَلُ يَرْجِعُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيرُوا

(برے) اعمال کا مزہ چکھا دے جو انہوں نے کئے ہیں، تاکہ وہ باز آ جائیں ۵ آپ فرما دیجئے

فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن

کہ تم زمین میں سیر و سیاحت کیا کرو پھر دیکھو پہلے لوگوں کا کیسا (عبرت کا)

قَبْلُ ط كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿۳۲﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

انجام ہوا، ان میں زیادہ تر مشرک تھے ۵ سو آپ اپنا رخ (انور) سیدھے دین کے لئے قائم

الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ

رکھیے قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جسے اللہ کی طرف سے (قطعاً) نہیں پھرنا ہے۔ اس دن سب لوگ

يَصَّدَّعُونَ ﴿۳۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جدا جدا ہو جائیں گے ۵ جس نے کفر کیا تو اس کا (وبال) کفر اسی پر ہے اور جو نیک عمل کرے سو یہ لوگ اپنے لئے

فَلَا تُفْسِرُهُمْ يَهْدُونَ ﴿۳۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

(جنت کی) آرام گاہیں درست کر رہے ہیں ۵ تاکہ اللہ اپنے فضل سے ان لوگوں کو بدلہ دے

الصُّلَحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿۳۵﴾ وَمِنْ

جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ۵ اور اسکی نشانیوں میں سے یہ (بھی) ہے کہ وہ

آيَتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ ۖ وَلِيَذِيقَكُمْ مِّنْ

(بارش کی) خوشخبری سنانے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ تمہیں (بارش کے ثمرات کی صورت میں) اپنی رحمت سے بہرہ اندوز فرمائے

رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

اور تاکہ (ان ہواؤں کے ذریعے) جہاز (بھی) اسکے حکم سے چلیں۔ اور (یہ سب) اسلئے ہے کہ تم اسکا فضل (بصورتِ زراعت و

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

تجارت) تلاش کرو اور شاید تم (یوں) شکر گزار ہو جاؤ ۵ اور درحقیقت ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو ان کی قوموں

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُواهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاْتَقْنَا مِنَ الَّذِينَ

کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر ہم نے (تکذیب کرنے والے)

أَجْرُمُوا ط وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾ اللَّهُ

مجرموں سے بدلہ لے لیا، اور مومنوں کی مدد کرنا ہمارے ذمہ کرم پر تھا (اور ہے) ۵ اللہ ہی ہے

الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ

جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر وہ اس (بادل) کو فضائے آسمانی میں جس طرح

كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدُقَ يَخْرُجُ مِنْ

چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے پھر اسے (متفرق) ٹکڑے (کر کے تہ بہ تہ) کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش

خَلِيلِهِ ۚ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ

اس کے درمیان سے نکلتی ہے پھر جب اس (بارش) کو اپنے بندوں میں سے جنہیں چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے

يَسْتَبْشِرُونَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ

تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں ۵ اگرچہ ان پر بارش کے اتارے جانے سے پہلے

مِّنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ۚ فَاَنْظُرْ إِلَىٰ أَثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ

وہ لوگ مایوس ہو رہے تھے ۵ سو آپ اللہ کی رحمت کے اثرات کی طرف دیکھئے کہ وہ کس طرح

يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْبُوتَىٰ ۚ وَهُوَ

زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندہ فرما دیتا ہے، بیشک وہ مُردوں کو (بھی اسی طرح) ضرور زندہ کرنے

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ

والا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۵ اور اگر ہم (خشک) ہوا بھیج دیں اور وہ (اپنی) کھیتی کو زرد ہوتا ہوا

مُصْفَرًّا الظُّلُمَاتُ مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۚ فَإِنَّكَ لَا تَسْمَعُ

دیکھ لیں تو اس کے بعد وہ (پہلی تمام نعمتوں سے) کفر کرنے لگیں گے ۵ (اے حبیب!) بیشک آپ نہ تو (ان کافر)

الْبُوتَىٰ وَلَا تَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۚ

مُردوں کو اپنی پکار سناتے ہیں اور نہ (بدبخت) بہروں کو، جبکہ وہ (آپ ہی سے) پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں ۵

وَمَا أَنْتَ بِهَدِ الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَّتِهِمْ ۚ إِنَّ تَسْمَعُ إِلَّا

اور نہ ہی آپ (ان) اندھوں کو (جو محروم بصیرت ہیں) گمراہی سے راہ ہدایت پر لانے والے ہیں، آپ تو صرف انہی لوگوں کو (فہم

مَنْ يُؤْمِنُ بِإِيتِنَانِهِمْ مُسْلِمُونَ ۝۵۳ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اور قبولیت کی توفیق کیساتھ) سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لے آتے ہیں، سو وہی مسلمان ہیں ☆ ۝۵۳ اللہ ہی ہے جس نے

مَنْ ضَعُفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ

تمہیں کمزور چیز (یعنی نطفہ) سے پیدا فرمایا پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت (شباب) پیدا کی،

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۝۵۴ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ

پھر اس نے قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا پیدا کر دیا، وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور وہ خوب جاننے

الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝۵۵ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝۵۶

والا، بڑی قدرت والا ہے ۝ اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک

مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۝۵۷ كَذَلِكَ كَانُوا يُفَكُّونَ ۝۵۸ وَقَالَ

گھڑی کے سوا ٹھہرے ہی نہیں تھے، اسی طرح وہ (دنیا میں بھی حق سے) پھرے رہتے تھے ۝ اور جنہیں

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثُوا فِي كِتَابِ

علم اور ایمان سے نوازا گیا ہے (ان سے) کہیں گے: درحقیقت تم اللہ کی کتاب میں

اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ ۝۵۹ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكُمْ فِي كُتُبِ

(ایک گھڑی نہیں بلکہ) اٹھنے کے دن تک ٹھہرے رہے ہو، سو یہ ہے اٹھنے کا دن، لیکن تم

لَا تَعْلَمُونَ ۝۶۰ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مُعْذِرَاتُهُمْ

جانتے ہی نہ تھے ۝ پس اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور نہ ہی ان سے (اللہ کو)

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝۶۱ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا

راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا ۝ اور درحقیقت ہم نے لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے اس قرآن میں

الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۝۶۲ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ

ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے، اور اگر آپ ان کے پاس کوئی (ظاہری) نشانی لے آئیں تب بھی یہ

الَّذِينَ كَفَرُوا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

کافر لوگ ضرور (یہی) کہہ دیں گے کہ آپ محض باطل و فریب کار ہیں ۵ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾ فَاَصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو (حق کو) نہیں جانتے ۵ پس آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، جو لوگ یقین نہیں رکھتے کہیں (ان

اللَّهُ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

کی گمراہی کا غم اور ہدایت کی فکر) آپ کو کمزور ہی نہ کر دیں۔ (اے جانِ جہاں ان کے کفر کو غم جاں نہ بنالیں) ۵

آیات ۳۲ ۳۱ سُورَةُ لَقْمَنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورة لقمن کی ہے

آیات ۳۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اَلَمْۤ اَجْعَلْ لَّكَ اٰیٰتِ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَرَاحَةً

۱۔ الف لام میم ☆ ۵ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ۵ جو نیکوکاروں کے لئے

لِلْحٰسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُوْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

ہدایت اور رحمت ہے ۵ جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَى هُدًى مِّنْ

اور وہ لوگ جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۵ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت

رَّابِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْبٰرِحُونَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ

پر ہیں اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں ۵ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے

يَشْتَرِي لَهٗوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيْلِ اللَّهِ بِغَيْرِ

بھی ہیں جو بیہودہ کلام خریدتے ہیں تاکہ بغیر سوچہ بوجھ کے لوگوں کو اللہ کی راہ

عِلْمٌ وَيَتَّخِذُهَا هُزُؤًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

سے بھٹکا دیں اور اس (راہ) کا مذاق اڑائیں، ان ہی لوگوں کے لئے رسوا کن عذاب ہے ۵

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا

اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی

كَأَن فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٧﴾ إِنَّ

نہیں، جیسے اس کے کانوں میں (بھرے پن کی) گرانی ہے، سو آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیں ۵ بیشک

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ان کے لئے نعمتوں کی جنتیں ہیں ۵

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

(وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۵

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَہَا ۚ وَآلَقٰی فِی الْاَرْضِ

اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا (جیسا کہ) تم انہیں دیکھ رہے ہو اور اس نے زمین میں

رَوٰی اِیَّیْہَا اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ ۚ وَبَثَّ فِیْہَا مِنْ کُلِّ دَاۤءٍ ۖ وَ

اونچے مضبوط پہاڑ رکھ دیئے تاکہ تمہیں لے کر (دورانِ گردش) نہ کانپے اور اُس نے اس میں ہر قسم

اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَآءً ۚ فَانۡبَتْنَا فِیْہَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ

کے جانور پھیلا دیئے، اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا اور ہم نے اس میں ہر قسم کی عمدہ و مفید نباتات

کَرِیْمٌ ﴿۱۰﴾ ۙ هٰذَا خَلَقَ اللّٰہُ فَاَرَوٰنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ

اگا دیں ۵ یہ اللہ کی مخلوق ہے، پس (اے مشرک!) مجھے دکھاؤ جو کچھ اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِہٖ ۖ بَلِ الظَّالِمُوْنَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ ۚ وَلَقَدْ

دوسروں نے پیدا کیا ہو۔ بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ۵ اور بیشک ہم نے

اَتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ اَنْ اَشْكُرَ لِلّٰهِ ط وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا

لقمان کو حکمت و دانائی عطا کی، (اور اس سے فرمایا) کہ اللہ کا شکر ادا کرو اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ج وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۱۲ وَاِذْ

لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو بیشک اللہ بے نیاز ہے (خود ہی) سزاوارِ حمد ہے ۝ اور (یاد کیجئے) جب

قَالَ لُقْمَنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعْطِيهِ يَبْنٰى لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ

لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا، اے میرے فرزند! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا،

الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝۱۳ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ج

بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے ۝ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں (نیکی کا) تاکیدِ علم فرمایا، جسے اس کی ماں

حَمَلَتْهُ اُمُّهُ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَفِصْلُهُ فِىْ عَامَيْنِ اَنْ

تکلیف پر تکلیف کی حالت میں (اپنے پیٹ میں) برداشت کرتی رہی اور جس کا دودھ چھوٹنا بھی دو سال میں ہے (اسے یہ حکم دیا)

اَشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ط اِلَى الْمَصِيْرِ ۝۱۴ وَاِنْ جَاهَدَكَ

کہ تو میرا (بھی) شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ (تجھے) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۝ اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کی کوشش

عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۝۱۵ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ

کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس (کی حقیقت) کا تجھے کچھ علم نہیں ہے تو ان کی اطاعت نہ کرنا، اور دنیا (کے

صَاحِبٰهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۝۱۶ وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنْتَ

کاموں) میں ان کا اچھے طریقے سے ساتھ دینا، اور (عقیدہ و امورِ آخرت میں) اس شخص کی پیروی کرنا جس نے میری طرف توبہ و

اِلٰى سَبِيْلِكَ ۝۱۷ ثُمَّ اِلٰى مَرْجِعِكُمْ فَاَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸

طااعت کا سلوک اختیار کیا۔ پھر میری ہی طرف تمہیں پلٹ کر آنا ہے تو میں تمہیں ان کاموں سے باخبر کر دوں گا جو تم کرتے رہے تھے ۝

يٰۤاِبْنٰى اِنَّهَا اِنْ تَكُ مُثْقَلًا حَبَةً مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِى

(لقمان نے کہا:) اے میرے فرزند! اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو، پھر خواہ وہ کسی چٹان میں (چھپی) ہو

صَخْرَةً أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِيهَا اللَّهُ ط

یا آسمانوں میں یا زمین میں (تب بھی) اللہ اسے (روزِ قیامت حساب کے لئے) موجود کر دے گا۔ بیشک اللہ

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۱۲﴾ يُبَيِّنُ آقِيمَ الصَّلَاةِ وَأَمْرٌ

باریک بین (بھی) ہے آگاہ و خبردار (بھی) ہے اے میرے فرزند! تو نماز قائم رکھ

بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْدِرُ عَلَى مَا أَصَابَكَ ط

اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر

إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۳﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

صبر کر، بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں اور لوگوں سے (غرور کے ساتھ) اپنا

وَلَا تَشْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

رخ نہ پھیر، اور زمین پر اکڑ کر مت چل، بیشک اللہ ہر متکبر، اترا کر چلنے والے کو

مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۱۴﴾ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ

ناپسند فرماتا ہے اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کر، اور اپنی آواز کو کچھ

صَوْتِكَ ط إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَبِيرِ ﴿۱۵﴾ أَلَمْ

پست رکھا کر، بیشک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے (لوگو!) کیا تم نے

تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے ان تمام چیزوں کو مسخر فرما دیا ہے جو آسمانوں میں ہیں اور

الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ط وَ

جو زمین میں ہیں، اور اس نے اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں۔ اور لوگوں میں کچھ

مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا

ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن

کِتَابٌ مُّنِيرٌ ۲۰ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

کتاب (گی دلیل) کے ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (کتاب) کی پیروی کرو جو اللہ نے

قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ أَوَلَوْ كَانَ

نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس (طریقہ) کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۲۱ وَمَنْ يُسْلِمْ

اپنے باپ دادا کو پایا، اور اگرچہ شیطان انہیں عذاب دوزخ کی طرف ہی بلاتا ہو ۵ جو شخص اپنا رخ اطاعت

وَجْهَةً إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ (اپنے عمل اور حال میں) صاحب احسان بھی ہو تو اس نے مضبوط حلقہ کو

الْوُثْقَىٰ ۖ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۲۲ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا

پختگی سے تھام لیا، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے ۵ اور جو کفر کرتا ہے (اے حبیبِ مکرّم!) اس کا کفر

يَحْزَنُكَ كُفْرُهُ ۖ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۖ

آپ کو غمگین نہ کر دے، انہیں (بھی) ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے، ہم انہیں ان اعمال سے آگاہ کر دیں گے جو

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۲۳ نَسِيتُمْ قَلِيلًا مِّنْ

وہ کرتے رہے ہیں، بیشک اللہ سینوں کی (مخفی) باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۵ ہم انہیں (دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں

نَضَطْرُهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ غَلِيظٍ ۲۴ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ

گے پھر ہم انہیں بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے ۵ اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ

آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ تو وہ ضرور کہہ دیں گے کہ اللہ نے، آپ فرما دیجئے: تمام تعریفیں اللہ ہی

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۲۵ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ

کے لئے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ۵ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی

الْأَرْضُ ۖ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝۲۶ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي

کا ہے، بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے (ازخود) سزاوارِ حمد ہے ۵ اور اگر زمین میں جتنے

الْأَرْضُ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ

درخت ہیں (سب) قلم ہوں اور سمندر (روشنائی ہو) اس کے بعد اور سات سمندر اسے

سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

بڑھاتے چلے جائیں تو اللہ کے کلمات (تب بھی) ختم نہیں ہوں گے۔ بیشک اللہ غالب

حَكِيمٌ ۝۲۷ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كُنُفٍ وَاحِدَةٍ ۖ

ہے حکمت والا ہے ۵ تم سب کو پیدا کرنا اور تم سب کو (مرنے کے بعد) اٹھانا (قدرت الہیہ کیلئے) صرف ایک شخص (کو پیدا کرنے

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۲۸ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ

اور اٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو

فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ

دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور (اسی نے) سورج اور چاند کو مسخر

الْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا

کر رکھا ہے، ہر کوئی ایک مقرر معیار تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ ان (تمام) کاموں سے جو

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۲۹ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا

تم کرتے ہو خبردار ہے ۵ یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور جن کی یہ لوگ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ

اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں، وہ باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی بلند و بالا،

الْكَبِيرُ ۝۳۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

بڑائی والا ہے ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کشتیاں سمندر میں اللہ کی نعمت سے

اللّٰهُ لِيُرِيَكُمْ مِنْ اٰيٰتِهِ ۖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبّٰرٍ

چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھا دے۔ بیشک اس میں ہر بڑے صابر و شاکر کے

شُكُوْرٍ ۝۳۱ وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا اللّٰهَ

لئے نشانیاں ہیں ۵ اور جب سمندر کی موج (پھاڑوں، بادلوں یا) سائبانوں کی طرح ان پر چھا جاتی ہے تو وہ (کفار و مشرکین) اللہ کو اسی کیلئے

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ اِلَى الْبَرِّ فِينَهُمْ

اطاعت کو خالص رکھتے ہوئے پکارنے لگتے ہیں، پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو ان میں سے چند ہی اعتدال کی راہ

مُقْتَصِدٌ ۖ ۝۳۲ وَمَا يَجْحَدُ بِآيٰتِنَا اِلَّا كُلُّ خَسَّٰرٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲

(یعنی راہ ہدایت) پر چلنے والے ہوتے ہیں، اور ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا سوائے ہر بڑے عہد شکن اور بڑے ناشکر گزار کے ۵

يَآٰيُهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمۡ وَاحْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهٖ ۚ وَلَا مَوْلُوْهُ دُوْهُوَ جَانِبٌ ۚ وَالِدٌ شَيْءٌ ۖ ۝۳۳

نہیں دے سکے گا اور نہ کوئی ایسا فرزند ہو گا جو اپنے والد کی طرف سے کچھ بھی بدلہ دینے والا ہو، بیشک اللہ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا

کا وعدہ سچا ہے سو دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ ہی فریب دینے والا (شیطان) تمہیں

يُغُرِّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغُرُوْرُ ۝۳۴ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

اللہ کے بارے میں دھوکہ میں نہ ڈال دے ۵ بیشک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، اور وہی بارش اتارتا ہے، اور جو

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي

کچھ رحموں میں ہے وہ جانتا ہے اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا (عمل) کمائے گا اور نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے

نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ

کہ وہ کس سر زمین پر مرے گا بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے، خبر رکھنے والا ہے، (یعنی علیم بالذات ہے اور خبیر للغیر

أَرْض تَسُوتُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝٣٣

ہے، از خود ہر شے کا علم رکھتا ہے اور جسے پسند فرمائے باخبر بھی کر دیتا ہے ۝

ایاتھا ۳۰ ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۵۷ رکوعاتها ۳

رکوع ۳

سورة السجدة مکی ہے

آیات ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

الْم ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

الف لام میم ☆ ۝ اس کتاب کا اتارا جانا، اس میں کچھ شک نہیں کہ تمام جہانوں کے پروردگار کی

الْعَالَمِينَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

طرف سے ہے ۝ کیا کفار و مشرکین یہ کہتے ہیں کہ اسے (رسول ﷺ) نے گھڑ لیا ہے۔ بلکہ وہ آپ

رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں ۝ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا

ہے (اسے) چھ دنوں (یعنی چھ مدتوں) میں پیدا فرمایا پھر (نظام کائنات کے) عرش (اقتدار) پر قائم

لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مَنٌ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۖ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝٣٤

ہوا، تمہارے لئے اسے چھوڑ کر نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی سفارشی، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ۝

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ

وہ آسمان سے زمین تک (نظام اقتدار) کی تدبیر فرماتا ہے پھر وہ امر اس کی طرف ایک دن میں

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهَا أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ⑤

چڑھتا ہے (اور چڑھے گا) جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو ⑤

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ⑥ الَّذِي

وہی غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے، غالب و مہربان ہے ⑥ وہی ہے جس نے خوبی و حسن

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ

بخشا ہر اس چیز کو جسے اس نے پیدا فرمایا اور اس نے انسانی تخلیق کی ابتداء مٹی (یعنی غیر نامی

طِينٍ ⑦ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ⑧

مادہ) سے کی ⑦ پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے نچوڑ (یعنی نطفہ) سے چلایا ⑧

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِ رَبِّهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ

پھر اس (میں اعضاء) کو درست کیا اور اس میں اپنی روح (حیات) پھونکی اور تمہارے لئے (رحم مادر ہی میں

الْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ⑨ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑩ وَقَالُوا

پہلے) کان اور (پھر) آنکھیں اور (پھر) دل و دماغ بنائے، تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو ⑩ اور کفار کہتے

عَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑪ بَلْ

ہیں کہ جب ہم مٹی میں مل کر گرم ہو جائیں گے تو (کیا) ہم از سر نو پیدائش میں آئیں گے،

هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ⑫ قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ

بلکہ وہ اپنے رب سے ملاقات ہی کے منکر ہیں ⑫ آپ فرمادیں کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر

الْمَوْتِ الَّذِي يُكَلِّمُكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑬ وَلَوْ

کیا گیا ہے تمہاری روح قبض کرتا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑬ اور اگر آپ دیکھیں (تو ان

تَرَىٰ إِذِ الْبُجُرْمُونَ إِذَا كُسُوا أَرْءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا

پر تعجب کریں) کہ جب مجرم لوگ اپنے رب کے حضور سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے:) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا

أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَا رْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾

اور ہم نے سُن لیا پس (اب) ہمیں (دنیا میں) واپس لوٹا دے کہ ہم نیک عمل کر لیں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ۵

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر نفس کو اس کی ہدایت (از خود ہی) عطا کر دیتے لیکن میری طرف سے (یہ)

مِنِّي لَا مُلَكَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾

فرمان ثابت ہو چکا ہے کہ میں ضرور سب (مُنکِر) جنات اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دوں گا ۵

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَكُمُ وَ

پس (اب) تم مزہ چکھو کہ تم نے اپنے اس دن کی پیشی کو بھلا رکھا تھا، بیشک ہم نے تم کو بھلا دیا

ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ

ہے اور اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم کرتے رہے تھے دائمی عذاب چکھتے رہو ۵ پس ہماری آیتوں پر وہی

بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں اُن (آیتوں) کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں

بِحَسْدٍ رَّبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے ۵ ان کے پہلو اُن کی خوابگاہوں سے جدا رہتے

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا

ہیں اور اپنے رب کو خوف اور امید (کی ملی جلی کیفیت) سے پکارتے ہیں اور ہمارے عطا کردہ رزق میں

رَازِقُهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ

سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ۵ سو کسی کو معلوم نہیں جو آنکھوں کی ٹھنڈک ان

مِّنْ قُرْءَانٍ أَعْيُنٌ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَسَوْفَ

کے لئے پوشیدہ رکھی گئی ہے، یہ ان (اعمالِ صالحہ) کا بدلہ ہو گا جو وہ کرتے رہے تھے ۵ بھلا وہ شخص

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۖ لَا يَسْتَوُونَ ۚ ۱۸ ۝ أَمَّا الَّذِينَ

جو صاحب ایمان ہو اس کی مثل ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو، (نہیں) یہ (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے ۝ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے

أَمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْبَاوَىٰ ۖ نَزْلًا

اور نیک اعمال کرتے رہے تو ان کے لئے دائمی سکونت کے باغات ہیں (اللہ کی طرف سے ان کی) ضیافت و اکرام میں اُن

بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ ۱۹ ۝ أَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَبَأْوَتْهُمْ

(اعمال) کے بدلے جو وہ کرتے رہے تھے ۝ اور جو لوگ نافرمان ہوئے سو ان کا ٹھکانا

النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا

دوزخ ہے۔ وہ جب بھی اس سے نکل بھاگنے کا ارادہ کریں گے تو اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ ۖ الَّتِي كُنتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۚ ۲۰ ۝

اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آتش دوزخ کا عذاب چکھتے رہو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۝

وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأُولَىٰ ۖ إِنَّ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ

اور ہم ان کو یقیناً (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے قریب تر (دنیوی) عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ ۲۱ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

وہ (کفر سے) باز آجائیں ۝ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی آیتوں

ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۖ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ۚ ۲۲ ۝

کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ اُن سے منہ پھیر لے، بیشک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں ۝ اور

لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ

بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (تورات) عطا فرمائی تو آپ ان کی ملاقات کی نسبت شک میں نہ رہیں (وہ ملاقات آپ

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ ۲۳ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ

سے عنقریب شب معراج ہونے والی ہے) اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا ۝ اور ہم نے ان میں سے جب وہ صبر

اٰیٰةٌ یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنا لَبَّاصِرُوْۤا ۝۲۳ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا

کرتے رہے کچھ امام و پیشوا بنا دیئے جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے رہے، اور وہ ہماری آیتوں

یُوقِنُوْنَ ۝۲۴ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ

پر یقین رکھتے تھے ۵ بیشک آپ کا رب ہی ان لوگوں کے درمیان قیامت کے دن ان (باتوں) کا فیصلہ

فِیْہَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝۲۵ اَوَلَمْ یَّهْدِ لَهُمْ کَم

فرما دے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۵ اور کیا انہیں (اس امر سے) ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم نے

اَهْلٰکُنَا مِنْ قَبْلُ ۝۲۶ اَمْ یَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۲۷ اَمْ یَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۲۸ اَمْ یَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۲۹

ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر ڈالا تھا جن کی رہائش گاہوں میں (اب) یہ لوگ چلتے پھرتے

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ ۝۳۰ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ۝۳۱ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا

ہیں۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں، تو کیا وہ سنتے نہیں ہیں؟ ۵ اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو بخر

نَسُوْقُ الْمَآءِ اِلٰی الْاَرْضِ فَجَرٌّ یَخْرِجُ مِنْہَا زُرْعًا ۝۳۲ اَمْ یَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۳۳

زمین کی طرف بہا لے جاتے ہیں، پھر ہم اس سے کھیت نکالتے ہیں جس سے ان کے چوپائے (بھی)

مِنْہٗ اَنْعَامُہُمْ وَاَنْفُسُہُمْ ۝۳۴ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ۝۳۵ وَیَقُولُوْنَ

کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، تو کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں؟ ۵ اور کہتے ہیں

مَتٰی هٰذَا الْفَتْحُ ۝۳۶ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۳۷ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ

یہ فیصلہ (کا دن) کب ہو گا اگر تم سچے ہو ۵ آپ فرما دیں: فیصلہ کے دن نہ

لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اٰیٰاٰتُہُمْ وَلَا ہُمْ یَنْظُرُوْنَ ۝۳۸

کافروں کو ان کا ایمان فائدہ دے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی ۵

فَاَعْرِضْ عَنْہُمْ وَاَنْتَظِرْ اِنَّہُمْ مُّنتَظِرُوْنَ ۝۳۹

پس آپ اُن سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے اور وہ لوگ (بھی) انتظار کر رہے ہیں ۵

ایاتھا ۷۳ ۳۳ سُوْرَةُ الْاَخْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ رکوعاھا ۹

آیات ۷۳ سورۃ الأخزاب مدنی ہے رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِيعِ الْكُفْرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ ط

اے نبی! آپ اللہ کے تقویٰ پر (حسب سابق استقامت سے) قائم رہیں اور کافروں اور منافقوں کا (یہ) کہنا (کہ ہمارے ساتھ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۱ وَاَتَّبِعْ مَا يُوْحٰی اِلَيْكَ

مذہبی سمجھوتہ کر لیں ہرگز) نہ مانیں، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور آپ اس (فرمان) کی پیروی جاری رکھیے

مِنْ رَّبِّكَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۲ وَاَتَّبِعْ مَا يُوْحٰی اِلَيْكَ

جو آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے، بیشک اللہ ان کاموں سے خبردار ہے جو تم انجام دیتے ہو ۵ اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط وَكَفٰ بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۳ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

اللہ پر بھروسہ (جاری) رکھے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ۵ اللہ نے کسی آدمی کے لئے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِیْ جَوْفِهِ ج وَمَا جَعَلَ اَرْزَ وَاَجْكُمُ اِلٰی

اس کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے، اور اس نے تمہاری بیٹوں کو جنہیں تم ظہار کرتے ہوئے

تُظْهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِكُمْ ج وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ

ماں کہہ دیتے ہو تمہاری مائیں نہیں بنایا، اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیقی)

اَبْنَاءَكُمْ ط ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ط وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ

بیٹے بنایا، یہ سب تمہارے منہ کی اپنی باتیں ہیں اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور

وَهُوَ يَهْدِی السَّبِيْلَ ۴ اَدْعُوْهُمْ لَاۤ اَبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ

وہی (سیدھا) راستہ دکھاتا ہے ۵ تم اُن (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ (ہی کے نام) سے

عِنْدَ اللَّهِ جَ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ

پکارا کرو، یہی اللہ کے نزدیک زیادہ عدل ہے، پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو (وہ) دین

وَمَوَالِيكُمْ ط وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ لَا

میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم نے غلطی

وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

سے کہی لیکن (اس پر ضرور گناہ ہوگا) جس کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا ہو، اور اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيمًا ۵ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَ

بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ یہ نبی (مکرم ﷺ) مومنوں کے ساتھ اُن کی جانوں سے زیادہ

أَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ط وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ

قریب اور حقدار ہیں اور آپ کی ازواج (مطہرات) اُن کی مائیں ہیں، اور خونی رشتہ دار

بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ

اللہ کی کتاب میں (دیگر) مومنین اور مہاجرین کی نسبت (تقسیم وراثت میں) ایک دوسرے

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَّعْرُوفًا ط كَانَ ذَٰلِكَ فِي

کے زیادہ حقدار ہیں سوائے اس کے کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرنا چاہو، یہ حکم کتاب (الہی)

الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۶ وَإِذَا خَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ

میں لکھا ہوا ہے ۶ اور (اے حبیب! یاد کیجئے) جب ہم نے انبیاء سے اُن (کی تبلیغ رسالت)

وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ

کا عہد لیا اور (خصوصاً) آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور

مَرْيَمَ ۷ وَآخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۸ لَيْسَ

عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) سے اور ہم نے اُن سے نہایت پختہ عہد لیا ۸ تاکہ (اللہ) بچوں سے اُن کے سچ کے

الْصَّادِقِينَ عَنْ صَدَقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۸

بارے میں دریافت فرمائے اور اس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب (کفار کی) فوجیں تم پر

جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ

آپہنچیں، تو ہم نے ان پر ہوا اور (فرشتوں کے) لشکروں کو بھیجا جنہیں تم نے

تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۹

نہیں دیکھا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے ۝ جب وہ (کافر) تمہارے اوپر (وادی کی بالائی مشرقی جانب)

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ

سے اور تمہارے نیچے (وادی کی زیریں مغربی جانب) سے چڑھ آئے تھے اور جب (ہیبت سے تمہاری) آنکھیں پھر گئی تھیں اور

وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونًا ۝۱۰

(دہشت سے تمہارے) دل حلقوم تک آپہنچے تھے اور تم (خوف و امید کی کیفیت میں) اللہ کی نسبت مختلف گمان کرنے لگے تھے ۝

هَٰذَا لِكَيْ ابْتَلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝۱۱

اُس مقام پر مومنوں کی آزمائش کی گئی اور انہیں نہایت سخت جھٹکے دیئے گئے ۝

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا

اور جب منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (کمزوری عقیدہ اور شک و شبہ کی) بیماری تھی، یہ کہنے لگے کہ ہم سے اللہ اور

وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲

اس کے رسول نے صرف دھوکہ اور فریب کے لئے (فتح کا) وعدہ کیا تھا ۝ اور جبکہ اُن میں سے ایک گروہ کہنے لگا:

مِنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ

اے اہل یثرب! تمہارے (بحفاظت) ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں رہی، تم واپس (گھروں کو) چلے جاؤ اور ان میں

مع

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ النَّبِيُّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۖ وَمَا

سے ایک گروہ نبی (اکرم ﷺ) سے یہ کہتے ہوئے (واپس جانے کی) اجازت مانگنے لگا کہ ہمارے گھر

ہی عَوْرَةٌ ۚ إِنَّ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۚ ۱۳ وَلَوْ دَخَلَتْ

کھلے پڑے ہیں، حالانکہ وہ کھلے نہ تھے، وہ (اس بہانے سے) صرف فرار چاہتے تھے ۵ اور اگر ان پر مدینہ کے اطراف و اکناف

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَّوْا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا وَمَا

سے فوجیں داخل کر دی جاتیں پھر ان (نفاق کا عقیدہ رکھنے والوں) سے فتنہ (کفر و شرک) کا سوال کیا جاتا تو وہ اس (مطالبہ) کو

تَكْبَتُوا بِهَا إِلَّا بِسِيرًا ۚ ۱۴ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ

بھی پورا کر دیتے، اور تھوڑے سے توقف کے سوا اس میں تاخیر نہ کرتے ۵ اور بیشک انہوں نے اس سے پہلے

مِن قَبْلُ لَا يُؤْلُونَ إِلَّا دِيَارًا ط وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۱۵

اللہ سے عہد کر رکھا تھا کہ پیٹھ پھیر کر نہ بھاگیں گے اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی (ضرور) باز پرس ہوگی ۵

قُلْ لَّنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ

فرما دیجئے: تمہیں فرار ہرگز کوئی نفع نہ دے گا، اگر تم موت یا قتل سے (ڈر کر) بھاگے ہو تو تم تھوڑی سی مدت کے

وَإِذَا لُتُّسَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ ۱۶ قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ

سوا (زندگانی کا) کوئی فائدہ نہ اٹھا سکو گے ۵ فرما دیجئے: کون ایسا شخص ہے جو تمہیں

مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ط وَلَا

اللہ سے بچا سکتا ہے اگر وہ تمہیں تکلیف دینا چاہے یا تم پر رحمت کا ارادہ فرمائے، اور

يَجِدُونَ لَهُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۚ ۱۷ قَدْ

وہ لوگ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ۵ بیشک

يَعْلَمُ اللَّهُ الْمَعْوِقِينَ مِّنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو (رسول ﷺ سے) اور ان کی معیت میں جہاد سے) روکتے ہیں اور جو

هَلُمَّ الْيَنَابِجَ وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۸ أَشْحَةً

اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہماری طرف آ جاؤ اور یہ لوگ لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت ہی کم ۵ تمہارے حق

عَلَيْكُمْ ۝۱۹ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

میں بخیل ہو کر (ایسا کرتے ہیں)، پھر جب خوف (کی حالت) پیش آ جائے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ آپ کی

تَدَوُّرًا عَيْنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۝۲۰ فَإِذَا

طرف تکتے ہوں گے (اور) ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح گھومتی ہوں گی جس پر موت کی غشی طاری ہو رہی

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِاللِّسَانِ حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى

ہو، پھر جب خوف جاتا رہے تو تمہیں تیز زبانوں کے ساتھ طعنے دیں گے (آزردہ کریں گے، ان کا حال یہ ہے

الْخَيْرِ ۝۲۱ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۝۲۲

(کہ) مالِ غنیمت پر بڑے حریص ہیں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان ہی نہیں لائے، سو اللہ نے ان کے اعمال

كَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۲۳ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ

ضبط کر لئے ہیں اور یہ اللہ پر آسان تھا یہ لوگ (ابھی تک یہ) گمان کرتے ہیں کہ کافروں کے

لَمْ يَذْهَبُوا ۝۲۴ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ

لشکر (واپس) نہیں گئے اور اگر وہ لشکر (دوبارہ) آ جائیں تو یہ چاہیں گے کہ کاش وہ دیہاتیوں میں جا کر

بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا

بادیہ نشین ہو جائیں (اور) تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں، اور اگر وہ تمہارے اندر موجود ہوں تو بھی

فِيكُمْ مَّا قُتِلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝۲۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ

بہت ہی کم لوگوں کے سوا وہ جنگ نہیں کریں گے ۵ فی الحقیقت تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ کی ذات) میں

اللَّهُ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

نہایت ہی حسین نمونہ (حیات) ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ (سے ملنے) کی اور یومِ آخرت کی امید رکھتا

وَذَكَرَ اللَّهُ كَثِيرًا ۝۲۱ وَلَسَّأَرَأُ الْمُؤْمِنُونَ إِلَّا حُرَابٌ ۝

ہے اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے ۝ اور جب اہل ایمان نے (کافروں کے) لشکر دیکھے تو بول اٹھے

قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَ

کہ یہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

رَسُولُهُ ۝ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝۲۲

نے سچ فرمایا ہے سو اس (منظر) سے ان کے ایمان اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا ۝ مؤمنوں میں

الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۝

سے (بہت سے) مردوں نے وہ بات سچ کر دکھائی جس پر انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا، پس ان میں سے کوئی (تو شہادت پا

فِيهِمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَّلُوا

کر) اپنی نذر پوری کر چکا ہے اور ان میں سے کوئی (اپنی باری کا) انتظار کر رہا ہے، مگر انہوں نے (اپنے عہد میں) ذرا بھی

تَبْدِيلًا ۝۲۳ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ

تبدیلی نہیں کی ۝ (یہ) اس لئے کہ اللہ سچے لوگوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور

الْمُتَفِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول فرما لے۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۲۴ وَرَادَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغِظِهِمْ

بڑا رحم فرمانے والا ہے ۝ اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصہ کی جلن کے ساتھ (مدینہ سے) نامراد

لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ

واپس لوٹا دیا کہ وہ کوئی کامیابی نہ پا سکے، اور اللہ ایمان والوں کے لئے جنگ (احزاب) میں کافی ہو گیا،

اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝۲۵ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ

اور اللہ بڑی قوت والا عزت والا ہے ۝ اور (بنو قریظہ کے) جن اہل کتاب نے ان (کافروں) کی مدد کی تھی اللہ نے انہیں

أَهْلَ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ

(بھی) ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں (اسلام کا) رعب ڈال دیا تم (ان میں سے) ایک گروہ کو (ان کے جنگی

فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا) ۲۶ وَأَوْشَكُمْ أَرْضَهُمْ

جرائم کی پاداش میں) قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو جنگی قیدی بناتے ہو ۵ اور اس نے تمہیں ان (جنگی دشمنوں) کی

وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضَائِهِمْ تَطْوُهُا ط وَكَانَ اللَّهُ

زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے اموال کا اور اس (مفتوحہ) زمین کا جس میں تم نے (پہلے) قدم بھی نہ رکھا

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۷ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّزَوْجِكَ

تھا مالک بنا دیا، اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ اے نبی (مکرم!) اپنی ازواج سے فرما دیں

إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

کہ اگر تم دنیا اور اس کی زینت و آرائش کی خواہش مند ہو تو آؤ میں تمہیں مال و متاع دے دوں

أُمْتِعْكُمْ وَأَسْرِحْكُمْ سَرَّاحًا جَبِيلًا ۲۸ وَإِنْ كُنْتُمْ

اور تمہیں حسن سلوک کے ساتھ رخصت کر دوں ۵ اور اگر تم اللہ اور اس کے

تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ

رسول (ﷺ) اور دارِ آخرت کی طلبگار ہو تو بیشک اللہ نے تم میں نیکوکار بیبیوں

لِلْحُسْنَىٰ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۲۹ يُنِسَاءَ النَّبِيِّ مَن

کے لئے بہت بڑا اجر تیار فرما رکھا ہے ۵ اے ازواجِ نبوی (مکرم!) تم میں سے

يَأْتِ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَّفُ لَهَا الْعَذَابُ

کوئی ظاہری معصیت کی مرتکب ہو تو اس کے لئے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا،

ضَعْفَيْنِ ط وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۳۰

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ۵

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت گزار رہیں اور نیک اعمال کرتی رہیں تو ہم ان

نُؤْتِيهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝۳۱

کا ثواب (بھی) انہیں دوگنا دیں گے اور ہم نے اُن کے لئے (جنت میں) باعزت رزق تیار کر رکھا ہے ۵

لِنِسَاءِ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ

اے ازواج پیغمبر! تم عورتوں میں سے کسی ایک کی بھی مثل نہیں ہو، اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (مردوں سے حسب

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَ

ضرورت) بات کرنے میں نرم لہجہ اختیار نہ کرنا کہ جس کے دل میں (نفاق کی) بیماری ہے (کہیں) وہ لالچ کرنے لگے اور

قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝۳۲ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ

(ہمیشہ) شک اور لچک سے محفوظ بات کرنا ۵ اور اپنے گھروں میں سکون سے قیام پذیر رہنا اور پرانی جاہلیت کی طرح

تَبَرَّجِ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ

زیب و زینت کا اظہار مت کرنا، اور نماز قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت

وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

گزاری میں رہنا، بس اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے (رسول ﷺ کے) اہل بیت! تم سے ہر قسم کے گناہ کا میل (اور شک و نقص

الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝۳۳ وَاذْكُرْنَ

کی گرد تک) دُور کر دے اور تمہیں (کامل) طہارت سے نواز کر بالکل پاک صاف کر دے ۵ اور تم اللہ کی آیتوں کو اور (رسول

مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

ﷺ کی) سنت و حکمت کو جن کی تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہے یاد رکھا کرو، بیشک اللہ (اپنے اولیاء کیلئے) صاحب

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝۳۴ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ

لَطِيف (اور ساری مخلوق کیلئے) خبردار ہے ۵ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور مومن مرد اور مومن عورتیں،

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرَاتِ

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، اور صدق والے مرد اور صدق والی عورتیں، اور صبر والے مرد اور صبر والی

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

عورتیں، اور عاجزی والے مرد اور عاجزی والی عورتیں، اور صدقہ و خیرات کرنے والے مرد اور صدقہ و خیرات

وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْحَفِظَاتِ فَرْوَجَهُمْ

کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور

وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ لَا أَعَدَّ

حفاظت کرنے والی عورتیں، اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے

اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝۳۵ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا

ان سب کے لئے بخشش اور عظیم اجر تیار فرما رکھا ہے ۵ اور نہ کسی مومن مرد کو (یہ) حق حاصل ہے اور نہ کسی

لَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ

مومن عورت کو کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) کسی کام کا فیصلہ (یا حکم) فرمادیں تو ان کے لئے اپنے

الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ط وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

(اس) کام میں (کرنے یا نہ کرنے کا) کوئی اختیار ہو، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی

فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ط ۝۳۶ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ

کرتا ہے تو وہ یقیناً کھلی گمراہی میں بھٹک گیا ۵ اور (اے حبیب!) یاد کیجئے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا جس پر اللہ نے انعام

اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

فرمایا تھا اور اس پر آپ نے (بھی) انعام فرمایا تھا کہ تُو اپنی بیوی (زینب) کو اپنی زوجیت میں روکے رکھ اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے

وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخَفِّفُ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى

دل میں وہ بات ☆ پوشیدہ رکھ رہے تھے جسے اللہ ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ (دل میں حیاء) لوگوں (کی طعنہ زنی) کا خوف رکھتے

النَّاسُ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا

تھے۔ (اے حبیب! لوگوں کو خاطر میں لانے کی کوئی ضرورت نہ تھی) اور فقط اللہ ہی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس کا خوف رکھیں (اور وہ

وَطَرًا زَوْجُهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي

آپ سے بڑھ کر کس میں ہے؟) پھر جب (آپ کے متنبی) زید نے اسے طلاق دینے کی غرض پوری کر لی، تو ہم نے اس سے آپ کا

أَزْوَاجٍ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۖ وَكَانَ

نکاح کر دیا تا کہ مومنوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح) کے بارے میں کوئی حرج نہ رہے جبکہ (طلاق دے

أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۚ ۝۳۷ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا

(کر) وہ ان سے بے غرض ہو گئے ہوں، اور اللہ کا حکم تو پورا کیا جانے والا ہی تھا اور نبی (ﷺ) پر اس کام (کی

فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَ

انجام دہی) میں کوئی حرج نہیں ہے جو اللہ نے ان کے لئے فرض فرمادیا ہے، اللہ کا یہی طریقہ و دستور ان لوگوں

كَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدْ رَأَىٰ مَقْدُورًا ۚ ۝۳۸ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ

میں (بھی رہا) ہے جو پہلے گزر چکے، اور اللہ کا حکم فیصلہ ہے جو پورا ہو چکا وہ (پہلے) لوگ اللہ

رَسُولَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۖ

کے پیغامات پہنچاتے تھے اور اس کا خوف رکھتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے،

وَكُفِيَ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۚ ۝۳۹ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ

اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

رِجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ۖ وَكَانَ

لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیاء کے آخر میں (سلسلہ نبوت ختم کرنے والے) ہیں،

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ ۝۴۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا

اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے اے ایمان والو! تم اللہ کا

اللّٰهُ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝۳۱ وَ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۳۲ هُوَ

کثرت سے ذکر کیا کرو ۵ اور صبح و شام اسکی تسبیح کیا کرو ۵ وہی ہے

الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَیْكُمْ وَّمَلَیْکَتُهُ لِيُخْرِجْکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی

اِلَى النُّوْرِ ط وَ کَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَاحِیْمًا ۝۳۳ تَحِيَّهٖمُ

طرف لے جائے، اور وہ مومنوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے ۵ جس دن وہ (مومن) اس سے ملاقات

یَوْمَ یَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۖ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا کَرِیْمًا ۝۳۴ یٰۤاَيُّهَا

کریں گے تو ان (کی ملاقات) کا تحفہ سلام ہوگا، اور اس نے ان کیلئے بڑی عظمت والا اجر تیار کر رکھا ہے ۵ اے محمد (مکرم!) بیشک ہم نے آپ کو

النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَهِیْدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۝۳۵ وَّ

(حق اور خلق کا) مشاہدہ کرنے والا اور (حسنِ آخرت کی) خوشخبری دینے والا اور (عذابِ آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ۵ اور

دَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَّ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝۳۶ وَّ بَشِیْرٍ

اس کے اذن سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور منور کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا ہے) ۵ اور اہل ایمان کو اس بات کی

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنْ اللّٰهِ فَضْلًا کَبِیْرًا ۝۳۷ وَلَا

بشارت دے دیں کہ ان کے لئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔ (کہ وہ اس خاتم الانبیاء کی نسبت غلامی میں ہیں) ۵ اور آپ کافروں اور

تُطِيعِ الْکٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَّ دَعُ اٰذِہُمْ وَتَوَكَّلْ عَلٰی

منافقوں کا (یہ) کہنا (کہ ہمارے ساتھ مذہبی سمجھوتہ کر لیں ہرگز) نہ مانیں اور ان کی ایذا رسانی سے درگزر فرمائیں، اور اللہ پر بھروسہ

اللّٰهِ ط وَ کَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلًا ۝۳۸ یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا

(جاری) رکھیں، اور اللہ ہی (حق و باطل کی معرکہ آرائی میں) کافی کارساز ہے ۵ اے ایمان والو! جب تم مومن

نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوْهُنَّ

عورتوں سے نکاح کرو پھر تم انہیں طلاق دے دو قبل اس کے کہ تم انہیں مس کرو (یعنی خلوتِ صحیحہ کرو) تو تمہارے

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمِيعُوهُنَّ

لئے ان پر کوئی عدت (واجب) نہیں ہے کہ تم اسے شمار کرنے لگو، پس انہیں کچھ مال و متاع دو اور انہیں

وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿۳۹﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا

اچھی طرح حسن سلوک کے ساتھ رخصت کرو ۵۰ اے نبی! بیشک ہم نے آپ کیلئے آپ کی وہ بیویاں حلال

لَكَ أَزْوَاجُكَ الَّتِي اتَّيْتُ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

فرمادی ہیں جن کا مہر آپ نے ادا فرما دیا ہے اور جو (احکام الہی کے مطابق) آپ کی مملوک ہیں، جو اللہ نے آپ کو

يَسِيرُكَ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عِيِكَ وَبَنَاتِ

مال غنیمت میں عطا فرمائی ہیں، اور آپ کے چچا کی بیٹیاں، اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور آپ کے ماموں کی

عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ

بیٹیاں، اور آپ کی خالائوں کی بیٹیاں، جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے اور کوئی بھی مؤمنہ عورت بشرطیکہ وہ اپنے

مَعَكَ وَأَمْرًا مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

آپ کو نبی (ﷺ) کے نکاح) کیلئے دے دے اور نبی (ﷺ) بھی) اسے اپنے نکاح میں لینے کا ارادہ فرمائیں (تو یہ

إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ

سب آپ کیلئے حلال ہیں)، (یہ حکم) صرف آپ کیلئے خاص ہے (امت کے) مومنوں کے لئے نہیں، واقعی ہمیں معلوم

دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي

ہے جو کچھ ہم نے ان (مسلمانوں) پر ان کی بیویوں اور ان کی مملوکہ باندیوں کے بارے میں فرض کیا ہے، (مگر آپ

أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ

کے حق میں تعددِ ازواج کی حلت کا خصوصی حکم اس لئے ہے) تاکہ آپ پر (امت میں تعلیم و تربیت نسواں کے وسیع

حَرْجٌ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ

انتظام میں) کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ۵۰ (اے حبیب! آپ کو اختیار ہے) ان میں سے

مِنْهُمْ وَتُؤَيِّ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ط وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ

جس (زوجہ) کو چاہیں (باری میں) مؤثر رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس (پہلے) جگہ دیں، اور جن سے آپ نے (عارضی) کنارہ

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ط ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقْرَأَ عِيَهُنَّ

کشی اختیار فرما رکھی تھی آپ انہیں (اپنی قربت کیلئے) طلب فرمائیں تو آپ پر کچھ مضائقہ نہیں، یہ اس کے قریب تر ہے کہ ان کی

وَلَا يَحْزَنَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْنَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ

آنکھیں (آپ کے دیدار سے) ٹھنڈی ہوں گی اور وہ غمگین نہیں رہیں گی اور وہ سب اس سے راضی رہیں گی جو کچھ آپ نے انہیں

مَا فِي قُلُوبِكُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝۵۱ لَا يَحِلُّ لَكَ

عطا فرما دیا ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حلیم والا ہے ۱۵ اس کے بعد میں آپ کیلئے

النِّسَاءِ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ

بھی اور عورتیں (نکاح میں لینا) حلال نہیں (تاکہ یہی ازواج اپنے شرف میں ممتاز رہیں) اور یہ بھی جائز نہیں کہ ۱۶ آپ ان کے بدلے دیگر

أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ط وَكَانَ اللَّهُ

ازواج (عقد میں) لے لیں اگر چہ آپ کو ان کا حسن (سیرت و اخلاق اور اشاعت دین کا سلیقہ) کتنا ہی عمدہ لگے مگر جو کنیز (ہمارے حکم سے) آپ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۝۵۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا

کی ملک میں ہو (جائز ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۱۷ اے ایمان والو! نبی (مکرم ﷺ) کے گھروں میں داخل نہ

بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرِ نَظَرٍ

ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لئے اجازت دی جائے (پھر وقت سے پہلے پہنچ کر) کھانا پکنے کا انتظار

إِنَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا

کرنے والے نہ بنا کرو، ہاں جب) تم بلائے جاؤ تو (اس وقت) اندر آیا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو (وہاں سے

وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ط إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذَىٰ

اُٹھ کر) فوراً منتشر ہو جایا کرو اور وہاں باتوں میں دل لگا کر بیٹھے رہنے والے نہ بنو۔ یقیناً تمہارا ایسے (دیر تک بیٹھے)

☆ (کد انہوں نے دنیوی مصلحتوں پر آپ کی رضا و خدمت کو ترجیح دے دی ہے) ☆ (بعض کی طلاق کی صورت میں اس عدو کو جہاں حکم سمجھ کر برقرار رکھنے کیلئے)

۱۶

النَّبِيِّ فَيَسْتَحْيِ مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِ مِنَ الْحَقِّ ط

رہنا نبی (اکرم ﷺ) کو تکلیف دیتا ہے اور وہ تم سے (اٹھ جانے کا کہتے ہوئے) شرماتے ہیں اور اللہ حق

اِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ط

(بات کہنے) سے نہیں شرماتا، اور جب تم اُن (ازواجِ مطہرات) سے کوئی سامان مانگو تو اُن سے پس پردہ

ذِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ط وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ

پوچھا کرو، یہ (ادب) تمہارے دلوں کیلئے اور ان کے دلوں کیلئے بڑی طہارت کا سبب ہے، اور تمہارے لئے

تُؤْذُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا اَنْ تَتَّخِذُوا اَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِ

(ہرگز جائز) نہیں کہ تم رسول اللہ (ﷺ) کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ (جائز) ہے کہ تم اُن کے بعد ابد تک اُن

اَبَدًا ط اِنْ ذِكْرُكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳ اِنْ تُبَدُّوا شَيْئًا

کی ازواج (مطہرات) سے نکاح کرو، بیشک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے ۵ خواہ تم کسی چیز

اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴ لَا جُنَاحَ

کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵ ان پر

عَلَيْهِنَّ فِيْ اَبَائِهِنَّ وَلَا ابْنَائِهِنَّ وَلَا اِخْوَانِهِنَّ وَلَا

(پردہ نہ کرنے میں) کوئی گناہ نہیں اپنے (حقیقی) آباء سے، اور نہ اپنے بیٹوں سے

اَبْنَاءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَا ابْنَاءِ اَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا

اور نہ اپنے بھائیوں سے، اور نہ اپنے بھتیجیوں سے اور نہ اپنے بھانجیوں سے اور نہ اپنی

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ وَالتَّقِيْنَ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَى

(مسلم) عورتوں اور نہ اپنی مملوک باندیوں سے، تم اللہ کا تقویٰ (برقرار) رکھو، بیشک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۵۵ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى

ہر چیز پر گواہ و نگہبان ہے ۵ بیشک اللہ اور اس کے (سب) فرشتے نبی (مکرم ﷺ) پر درود بھیجتے

النَّبِيِّ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝۵۶

رہتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو ۝

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا

بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو اذیت دیتے ہیں اللہ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت بھیجتا ہے

وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۵۷ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

اور اُس نے ان کے لئے ذلت انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اور جو لوگ مومنین مردوں اور مومنین عورتوں

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَبَلُوا

کو اذیت دیتے ہیں بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ (خطا) کی ہو تو بیشک انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ

بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝۵۸ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ

کا بوجھ (اپنے سر) لے لیا ۝ اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے

وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ

فرمادیں کہ (باہر نکلتے وقت) اپنی چادریں اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں، یہ اس بات کے قریب تر ہے کہ وہ پہچان

جَلَا يَبِيَهُنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۚ وَ

لی جائیں (کہ یہ پاک دامن آزاد عورتیں ہیں) پھر انہیں (آوارہ باندیاں سمجھ کر غلطی سے) ایذا نہ دی جائے،

كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۵۹ لِّئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ

اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ۝ اگر منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (رسول ﷺ سے بغض اور گستاخی

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ

کی) بیماری ہے، اور (اسی طرح) مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلانے والے لوگ (رسول ﷺ کو ایذا رسانی سے) باز نہ آئے

لَنُغْرِبَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝۶۰

تو ہم آپ کو ان پر ضرور مسلط کر دیں گے پھر وہ مدینہ میں آپ کے پڑوس میں نہ ٹھہر سکیں گے مگر تھوڑے (دن) ۝

مَلْعُونَيْنِ ۚ أَيَسَاتِفُوا أَخَذُوا وَقَتْلُوا تَقْتِيلًا ۝۶۱

(یہ) لعنت کئے ہوئے لوگ جہاں کہیں پائے جائیں، پکڑ لئے جائیں اور چُن چُن کر بری طرح قتل کر دیئے جائیں ۝

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللہ کی (یہی) سنت اُن لوگوں میں (بھی جاری رہی) ہے جو پہلے گزر چکے ہیں، اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی

اللہ تَبْدِيلًا ۝۶۲ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا

تبدیلی نہ پائیں گے ۝ لوگ آپ سے قیامت کے (وقت کے) بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ

فرمادیجئے: اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، اور آپ کو کس نے آگاہ کیا شاید قیامت قریب ہی

قَرِيبًا ۝۶۳ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝۶۴

آچکی ہو ۝ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لئے (دوزخ کی) بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ۝

خُلْدَيْنِ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۶۵

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ نہ وہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ مددگار ۝

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا

جس دن ان کے منہ آتش دوزخ میں (بار بار) لٹائے جائیں گے (تو) وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی

اللَّهِ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ۝۶۶ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

ہوتی اور ہم نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی ہوتی ۝ اور وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! بیشک ہم نے اپنے سرداروں اور

وَكُبَرَاءَ نَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلًا ۝۶۷ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ

اپنے بڑوں کا کہا مانا تھا تو انہوں نے ہمیں (سیدھی) راہ سے بہکا دیا ۝ اے ہمارے رب! انہیں

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنُومُ لَعْنًا كَبِيرًا ۝۶۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

دوگنا عذاب دے اور اُن پر بہت بڑی لعنت کر ۝ اے ایمان والو! تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّ اَهْلُ اللّٰهِ مِنْهَا

مُوسٰی (ﷺ) کو (گستاخانہ کلمات کے ذریعے) اذیت پہنچائی، پس اللہ نے انہیں اُن باتوں سے بے عیب ثابت کر دیا جو وہ

قَالُوْا ۖ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝۶۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کہتے تھے، اور وہ (موسٰی ﷺ) اللہ کے ہاں بڑی قدر و منزلت والے تھے ۝ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۷۰ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اللہ سے ڈرا کرو اور صحیح اور سیدھی بات کہا کرو ۝ وہ تمہارے لئے تمہارے (سارے) اعمال درست فرما دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَاسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ

اور تمہارے گناہ تمہارے لئے بخش دے گا، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتا ہے تو بیشک

فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۷۱ اِنَّا عَرَضْنَا الْاٰمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ

وہ بڑی کامیابی سے سرفراز ہوا ۝ بیشک ہم نے (اطاعت کی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو

وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَابْتَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ

انہوں نے اس (بوجھ) کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا، بیشک وہ

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۖ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝۷۲

(اپنی جان پر) بڑی زیادتی کرنے والا (ادائیگی) امانت میں کوتاہی کے انجام سے (بڑا بے خبر و نادان ہے ۝

لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقَتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

(یہ) اس لئے کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک

وَالْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے،

الْمُؤْمِنٰتِ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۷۳

اور اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ۝

ایاتھا ۵۴ ۳۴ سُورَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ ۵۸ رکوعاتها ۶

رکوع ۶

سورة السبا کی ہے

آیات ۵۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اسی

لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأَخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝۱ يَعْلَمُ

کا ہے اور آخرت میں بھی تعریف اسی کے لئے ہے، اور وہ بڑی حکمت والا، خبردار ہے ۵ وہ اُن

مَا يَلْبِغُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنْ

(سب) چیزوں کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو اس میں سے باہر نکلتی ہیں اور جو آسمان

السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝۲ وَ

سے اترتی ہیں اور جو اس میں چڑھتی ہیں، اور وہ بہت رحم فرمانے والا بڑا بخشنے والا ہے ۵ اور

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي

کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ فرما دیں: کیوں نہیں؟ میرے

لَتَأْتِيَٰكُمْ ۚ لَعَلَّكُمْ عَلِمَ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

عالم الغیب رب کی قسم وہ تم پر ضرور آئے گی، اس سے نہ آسمانوں میں ذرہ بھر کوئی چیز غائب

فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا

ہوسکتی ہے اور نہ زمین میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی مگر روشن کتاب

أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۚ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

(یعنی لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے ۵ تاکہ اللہ ان لوگوں کو پورا بدلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ط أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۴

عمل کرتے رہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور بزرگی والا (آخری) رزق ہے ۵

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں (مخالفانہ) کوشش کی (ہمیں) عاجز کرنے کے زعم میں انہی لوگوں کے لئے سخت

مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٍ ۵ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي

دردناک عذاب کی سزا ہے ۵ اور ایسے لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (کتاب) آپ کے رب کی

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطِ

طرف سے آپ کی جانب اتاری گئی ہے وہی حق ہے اور وہ (کتاب) عزت والے، سب خوبیوں والے (رب) کی

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۶ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهَلْ نَدُّكُمْ

راہ کی طرف ہدایت کرتی ہے ۵ اور کافر لوگ (تعب و استہزاء کی نیت سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم

عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ لَا إِنَّا كُمْ لَفِي

تمہیں ایسے شخص کا بتائیں جو تمہیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم (مکرر) بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو یقیناً

خَلْقٍ جَدِيدٍ ۷ أَفَتُرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ط

تمہیں (ایک) نئی پیدائش ملے گی ۵ (یا تو) وہ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے یا اسے جنون ہے، (ایسا

بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ

کچھ بھی نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب اور پرلے درجہ کی گمراہی میں

الْبَعِيدِ ۸ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

(بتلا) ہیں ۵ سو کیا انہوں نے اُن (نشانوں) کو نہیں دیکھا جو آسمان اور زمین سے اُن کے

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ط إِنَّ نَّشَانِ خُسْفٍ بِهِمُ الْأَرْضَاضَ

آگے اور اُن کے پیچھے (انہیں گھیرے ہوئے) ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں

أَوْ نُسْقِطَ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

یا اُن پر آسمان سے کچھ ٹکڑے گرا دیں، بیشک اس میں ہر اس بندے کے لئے نشانی ہے

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۙ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ط

جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہے اور بیشک ہم نے داؤد (ﷺ) کو اپنی بارگاہ سے بڑا فضل عطا فرمایا، (اور حکم فرمایا) اے پہاڑو! تم

يُجِبَالُ أَوْ بِي مَعَهُ وَالطَّيْرِ ج وَالنَّالَهُ الْحَدِيدَ ۙ أَنْ

انکے ساتھ مل کر خوش الحانی سے (تسبیح) پڑھا کرو، اور پرندوں کو بھی (مسخر کر کے یہی حکم دیا)، اور ہم نے اُن کیلئے لوہا نرم کر دیا ۙ اور

اعْمَلْ سَبِغْتِ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ط إِنِّي

ارشاد فرمایا کہ کشادہ زر ہیں بناؤ اور (ان کے) حلقے جوڑنے میں اندازے کو ملحوظ رکھو اور (اے آل داؤد!) تم لوگ نیک عمل کرتے رہو،

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۙ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحُ غَدُوٌّ وَهَاشِمُهُ ۙ

میں اُن (کاموں) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں ۙ اور سلیمان (ﷺ) کیلئے (ہم نے) ہوا کو (مسخر کر دیا) جس کی صبح کی

رَأَوْا حُشَاهُمْ ۙ وَأَسْلَنَاهُ عَيْنَ الْقَطْرِ ط وَمِنَ الْجِنَّ

مسافت ایک مہینہ کی (راہ) تھی اور اس کی شام کی مسافت (بھی) ایک ماہ کی راہ ہوتی، اور ہم نے اُن کیلئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ

مَنْ يَّعْمَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ط وَمَنْ يَّزْغُ مِنْهُمْ

بہا دیا، اور کچھ جنات (ان کے تابع کر دیئے) تھے جو اُن کے رب کے حکم سے اُن کے سامنے کام کرتے تھے، اور (فرما دیا تھا کہ) ان

عَنْ أَمْرِنَا نَذِقُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۙ يَعْمَلُونَ لَهُ

میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا ہم اسے دوزخ کی بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے ۙ وہ (جنات)

مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَتَبَاطِيلٍ وَجَفَانٍ كَالْجَوَابِ

ان کے لئے جو وہ چاہتے تھے بنا دیتے تھے۔ اُن میں بلند و بالا قلعے اور مجتھے اور بڑے بڑے لگن تھے

وَقَدْ وَرَّاسِيَّتِ ط اَعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ط وَقَلِيلٌ

جو تالاب اور لنگر انداز دیگوں کی مانند تھے۔ اے آل داؤد! (اللہ کا) شکر بجا لاتے رہو، اور میرے

مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ ۝۱۳ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوئے ہیں ۵ پھر جب ہم نے سلیمان (علیہ السلام) پر موت کا حکم صادر فرمادیا

دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةَ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ ج

تو اُن (جنات) کو ان کی موت پر کسی نے آگاہی نہ کی سوائے زمین کی دیمک کے، جو اُن کے عصا

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنَّ أَن لَّوْكَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا

کو کھاتی رہی پھر جب آپ کا جسم زمین پر آ گیا تو جنات پر ظاہر ہو گیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو

لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝۱۴ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِهُمْ

اس ذلت انگیز عذاب میں نہ پڑے رہتے ۵ درحقیقت (قوم) سبا کے لئے ان کے وطن ہی میں نشانی موجود

آيَةُ جَنَّاتٍ عَنْ يَّسَارٍ وَشَالٍ ۝۱۵ كَلُّوا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ

تھی۔ (وہ) دو باغ تھے، دائیں طرف اور بائیں طرف۔ (اُن سے ارشاد ہوا:) تم اپنے رب کے رزق سے کھایا

وَأَشْكُرُوا لَهُ ط بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُورٌ ۝۱۶ فَأَعْرَضُوا

کرو اور اس کا شکر بجالایا کرو۔ (تمہارا) شہر (کتنا) پاکیزہ ہے اور رب بڑا بخشنے والا ہے ۵ پھر انہوں نے

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

(طاعت سے) منہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زور دار سیلاب بھیج دیا اور ہم نے اُن کے دونوں باغوں کو دو (ایسے)

ذَوَاتِ أَكْلٍ خَطٍ وَأَثَلٍ وَشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝۱۷

باغوں سے بدل دیا جن میں بدمزہ پھل اور کچھ جھاؤ اور کچھ تھوڑے سے بیری کے درخت رہ گئے تھے ۵

ذَلِكَ جَزَيْنَهُم بِمَا كَفَرُوا ط وَهَلْ نُجِزِي إِلَّا الْكَافِرِينَ ۝۱۸

یہ ہم نے انہیں ان کے کفر و ناشکری کا بدلہ دیا، اور ہم بڑے ناشکر گزار کے سوا (کسی کو ایسی) سزا نہیں دیتے ۵

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرًى

اور ہم نے ان باشندوں کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دے رکھی تھی، (بین سے شام تک) نمایاں (اور) متصل بستیاں

ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ط سِيرُوا فِيهَا لِيَالِي وَ

آباد کردی تھیں، اور ہم نے ان میں آمدورفت (کے دوران آرام کرنے) کی منزلیں مقرر کر رکھی تھیں کہ تم لوگ ان میں راتوں کو (بھی) اور دنوں کو

أَيَّامًا آمِنِينَ ۱۸ فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا

(بھی) بے خوف ہو کر چلتے پھرتے رہو تو وہ کہنے لگے: اے ہمارے رب! ہماری منازل سفر کے درمیان فاصلے پیدا کر دے اور

أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَرَّقْنَاهُمْ كُلَّ مَسْرِقٍ ط

انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں (عبرت کے) فسانے بنا دیا اور ہم نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے منتشر کر دیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۱۹ وَلَقَدْ صَدَّقَ

بیشک اس میں بہت صابر اور نہایت شکر گزار شخص کے لئے نشانیاں ہیں ۵ بیشک ابلیس نے ان

عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ

کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اس کی پیروی کی بجز ایک گروہ کے جو (صحیح)

الْمُؤْمِنِينَ ۲۰ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطَانٍ إِلَّا

مومنین کا تھا ۵ اور شیطان کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر یہ اس لئے (ہوا) کہ ہم ان لوگوں کو جو

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنهَا فِي شَكٍّ ط وَ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے ممتاز کر دیں جو اس کے بارے میں شک میں

رَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيزٌ ۲۱ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

ہیں، اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ۵ فرما دیجئے: تم انہیں بلاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا

مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ

(معبود) سمجھتے ہو، وہ آسمانوں میں ذرہ بھر کے مالک نہیں ہیں اور نہ زمین میں، اور نہ

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَالُهُمْ فِيهَا مِنْ شِرْكٍ ۚ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ

ان کی دونوں (زمین و آسمان) میں کوئی شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا

مِّنْ ظَهِيرٍ ۚ ۲۲ وَلَا تَتَفَعَّلُ الشَّفَاعَةَ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنۢ أَذِنَ

مددگار ہے ۵ اور اس کی بارگاہ میں شفاعت نفع نہ دے گی سوائے جس کے حق میں اس نے اذن دیا ہوگا، یہاں

لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ

تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی تو وہ (سوالاً) کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا

رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا الْحَقُّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۚ ۲۳ قُلْ مَن

فرمایا؟ وہ (جواباً) کہیں گے 'حق فرمایا' (یعنی اذن دے دیا) وہی نہایت بلند، بہت بڑا ہے ۵ آپ فرمائیے:

يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ قُلِ اللّٰهُ لَاۤ اَنَاۤ اَوْ

تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی کون دیتا ہے، آپ (خود ہی) فرما دیجئے کہ

اَيَّاكُمْ لَعَلِّيۤ اُهْدٰى اَوْ فِى ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۚ ۲۴ قُلْ لَا تُسْـَٔلُوْنَ

اللہ (دیتا ہے) اور بیشک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ۵ فرما دیجئے: تم سے اس جرم کی باز پرس نہ ہوگی جو

عَمَّاۤ اٰجُرْمُنَاۤ وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۚ ۲۵ قُلْ يَجْمَعُ

(تمہارے گمان میں) ہم سے سرزد ہوا اور نہ ہم سے اس کا پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو ۵ فرما دیجئے: ہم سب کو ہمارا

بَيْنَنَا رَبُّنَاۤ اِنَّهٗ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۚ وَهُوَ الْفَتّٰحُ

رب (روزِ قیامت) جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا، اور وہ خوب فیصلہ فرمانے والا خوب

الْعَلِيْمُ ۚ ۲۶ قُلْ اَرَاۤوْنِیۤ الْذِیۡنَ اَلْحَقُّنۡمُ بِهٖ شُرَكَاءَ کَلَّا ۚ

جاننے والا ہے ۵ فرما دیجئے: مجھے وہ شریک دکھاؤ جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز (کوئی شریک) نہیں

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۚ ۲۷ وَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَّا

ہے بلکہ وہی اللہ بڑی عزت والا، بڑی حکمت والا ہے ۵ اور (اے حبیبِ مکرم!) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا

کَافَّةً لِّلنَّاسِۭ بِشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۚ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

مگر اس طرح کہ (آپ) پوری انسانیت کے لئے خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے ہیں لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ۝۲۸ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

لوگ نہیں جانتے ۝ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ (آخرت) کب پورا ہوگا

صَادِقِينَ ۝۲۹ قُلْ لَّكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَخِرُونَ عَنْهُ

اگر تم سچے ہو؟ ۝ فرما دیجئے: تمہارے لئے وعدہ کا دن مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گھڑی

سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝۳۰ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے ۝ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر

لَنُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۖ وَلَوْ

ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس (وحی) پر جو اس سے پہلے اتر چکی، اور اگر آپ

تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْذُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ

دیکھیں جب ظالم لوگ اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے (تو کیا منظر ہو گا)

بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

کہ ان میں سے ہر ایک (اپنی) بات پھیر کر دوسرے پر ڈال رہا ہوگا، کمزور لوگ متکبروں

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝۳۱ قَالَ

سے کہیں گے: اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے ۝ متکبر لوگ

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدُكُمْ

کمزوروں سے کہیں گے: کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا اس کے بعد

عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنتُمْ مُجْرِمِينَ ۝۳۲ وَ

کہ وہ تمہارے پاس آچکی تھی، بلکہ تم خود ہی مجرم تھے ۝ پھر

قَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ

کمزور لوگ متکبروں سے کہیں گے: بلکہ (تمہارے) رات دن کے مکر ہی نے

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ

(ہمیں روکا تھا) جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور ہم اس

لَهُ أَنْدَادًا ط وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَبَّاسًا أَوَّالْعَذَابِ ط وَ

کیلئے شریک ٹھہرائیں، اور وہ (ایک دوسرے سے) ندامت چھپائیں گے جب

جَعَلْنَا إِلَّا غُلًّا فِيْ أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ط هَلْ يُجْزَوْنَ

وہ عذاب دیکھ لیں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، اور

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ

انہیں اُن کے کئے کا ہی بدلہ دیا جائے گا ۵ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈر سنانے والا نہیں بھیجا مگر یہ کہ

نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۳۴﴾

وہاں کے خوشحال لوگوں نے (ہمیشہ یہی) کہا کہ تم جو (ہدایت) دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے مُنکر ہیں ۵

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا ط وَمَا نَحْنُ

اور انہوں نے کہا کہ ہم مال و اولاد میں بہت زیادہ ہیں اور ہم پر عذاب

بَعْدَ بَيْنٍ ﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

نہیں کیا جائے گا ۵ فرما دیجئے، میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور

وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَا

(جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵ اور نہ تمہارے مال

أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ

اس قابل ہیں اور نہ تمہاری اولاد کہ تمہیں ہمارے حضور قرب اور نزدیکی دلا سکیں مگر جو ایمان لایا

إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ

اور اس نے نیک عمل کئے، پس ایسے ہی لوگوں کے لئے دوگنا اجر ہے ان کے عمل کے بدلے میں

بِأَعْمَلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفِ آمِنُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

اور وہ (جنت کے) بالا خانوں میں امن و امان سے ہوں گے اور جو لوگ ہماری آیتوں میں (مخالفانہ)

فِي الْاِيتِنَامِ عَجِزِينَ اُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾

کوشش کرتے ہیں (ہمیں) عاجز کرنے کے گمان میں، وہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے اور

قُلْ اِنَّ رَٰبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ

فرمادیجئے: بیشک میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لئے

يَقْدِرُ اِلَٰهٌ وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ

(چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، اور تم (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی خرچ کرو گے تو وہ اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ

خَيْرُ الرِّزْقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ

سب سے بہتر رزق دینے والا ہے اور جس دن وہ سب کو ایک ساتھ جمع کرے گا پھر فرشتوں

لِلْمَلَائِكَةِ اَهْلُاۗءٍ اَيَّاكُمْ كَانُوۡا يَعْبُدُوۡنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوۡا

سے ارشاد فرمائے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ اور وہ عرض کریں گے:

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِیْنَا مِنْ دُوۡنِهِمْۙ بَلْ كَانُوۡا يَعْبُدُوۡنَ

تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ لوگ، بلکہ یہ لوگ جنات کی پوجا کیا کرتے تھے،

الْجِنِّۙ اَكْثَرُهُمْۙ بِهٖمۙ مُّؤْمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾ فَاَلِیَوْمَ لَا یَسْلٰکُ

ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھنے والے ہیں اور پس آج کے دن تم میں سے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفَعًا وَلَا ضَرًّا ط وَنَقُولُ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا

کوئی نہ ایک دوسرے کے نفع کا مالک ہے اور نہ نقصان کا، اور ہم ظالموں سے

ذُوقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّتِیۡ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا

کہیں گے: دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے اور جب اُن پر

تُثَلِّیْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ

ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: یہ (رسول ﷺ) تو ایک ایسا شخص ہے جو

اَنْ یَّصُدَّکُمْ عَمَّا کَانَ یَعْبُدُ اٰبَاؤُکُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَا

تمہیں صرف اُن (بتوں) سے روکنا چاہتا ہے جن کی تمہارے باپ دادا پوجا کیا کرتے تھے، اور یہ

اِلَّا اِفْکٌ مُّفْتَرٰی ۚ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِحَقِّ لَبَّا

(بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض من گھڑت بہتان ہے، اور کافر لوگ اس حق (یعنی قرآن) سے

جَآءَهُمْ ۚ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۴۳ وَمَا اَتٰیہُمْ مِّنْ

متعلق جبکہ وہ اُن کے پاس آچکا ہے، یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو محض کھلا جادو ہے اور ہم نے ان (اہل مکہ) کو

کُتِبَ یَدْرُسُوْنَہَا وَمَا اَرْسَلْنَا اِلَیْہُمْ قَبْلَکَ مِنْ

نہ آسمانی کتابیں عطا کی تھیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں اور نہ ہی آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈر سنانے

نَذِیْرٍ ۝۴۴ وَکَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہُمْ ۚ وَمَا بَلَغُوْا

والا بھیجا تھا اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا تھا اور یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو

مِعْشَارَ مَا اَتٰیہُمْ فَکَذَّبُوْا ۚ رُسُلِیْ ۚ فَکَیْفَ کَانَ

کچھ ہم نے اُن (پہلے گزرے ہوؤں) کو دیا تھا پھر انہوں نے (بھی) میرے رسولوں کو جھٹلایا، سو میرا انکار کیسا (عبرت ناک

نَکِیْرٍ ۝۴۵ قُلْ اِنَّمَا اَعْظَمُکُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰہِ

ثابت) ہو اور فرما دیجئے: میں تمہیں بس ایک ہی (بات کی) نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کیلئے (روحانی بیداری اور اغتباہ کے حال میں) قیام کرو، دود اور

مَشْنٰی وَفِرَادٰی ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِکُمْ مِّنْ جَنَّةٍ ۚ

ایک ایک پھر تفکر کرو (یعنی حقیقت کا معاینہ اور مراقبہ کرو تو تمہیں مشاہدہ ہو جائے گا) کہ تمہیں شرفِ صحبت سے نوازنے والے (رسول مکرم ﷺ)

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ لَّکُمْ بَیِّنٌ یَّدٰی عَذَابٍ شَدِیْدٍ ۝۴۶

ہرگز جنون زدہ نہیں ہیں وہ تو سخت عذاب (کے آنے) سے پہلے تمہیں (بروقت) ڈر سنانے والے ہیں (تا کہ تم غفلت سے جاگ اٹھو) اور

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنِ اجْتَرَىٰ إِلَّا عَلَىٰ

اللہ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي

اجر صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۝ فرما دیجئے: میرا رب (انبیاء کی طرف) حق کا

يَقْضِي بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ

القاء فرماتا ہے (وہ) سب غیبوں کو خوب جاننے والا ہے ۝ فرما دیجئے: حق آ گیا ہے، اور باطل

مَا يُبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ إِنِ ضَلَلْتُ

نہ (کچھ) پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پلٹا سکتا ہے ۝ فرما دیجئے: اگر میں بہک جاؤں تو میرے بھکنے کا گناہ

فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحَىٰ

(یا نقصان) میری اپنی ہی ذات پر ہے، اور اگر میں نے ہدایت پالی ہے تو اس وجہ سے (پائی ہے) کہ میرا رب

إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَرَغُوا

میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے قریب ہے ۝ اور اگر آپ (ان کا حال) دیکھیں جب یہ لوگ بڑے

فَلَا فُوتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۵۱﴾ وَقَالُوا آمَنَّا

مضطرب ہوں گے، پھر بچ نہ سکیں گے اور نزدیکی جگہ سے ہی پکڑ لئے جائیں گے ۝ اور کہیں گے ہم اس پر

بِهِ ۚ وَآتَىٰ لَهُمُ التَّنَافُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾ وَقَدْ

ایمان لے آئے ہیں، مگر اب وہ (ایمان کو اتنی) دُور کی جگہ سے کہاں پا سکتے ہیں ۝ حالانکہ

كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ

وہ اس سے پہلے کفر کر چکے، اور وہ دن دیکھے دُور کی جگہ سے باطل گمان کے تیر پھینکتے

بَعِيدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعَلْ

رہے ہیں ۝ اور ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان رکاوٹ ڈال دی گئی جیسا کہ پہلے اُن

بِأَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مَُّرِيبٍ ۝۴

کے مثل گروہوں کے ساتھ کیا گیا تھا۔ بیشک وہ دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں مبتلا تھے ۵

ایاتھا ۲۵ ۳۵ سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رکوعا تھا ۵

آیات ۲۵ سورۃ فاطر کی ہے رکوع ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكَةِ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین (کی تمام وسعتوں) کا پیدا فرمانے والا ہے،

رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مِّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبْعَ ۖ يَزِيدُ فِي

فرشتوں کو جو دو دو اور تین تین اور چار چار پرندوں والے ہیں، قاصد بنانے والا ہے، اور تخلیق میں

الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱

جس قدر چاہتا ہے اضافہ (اور توسیع) فرماتا رہتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ اللہ انسانوں

يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَتِهِ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا جَ وَمَا

کے لئے (اپنے خزانہ) رحمت سے جو کچھ کھول دے تو اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے،

يُمْسِكُ ۖ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اور جو روک لے تو اس کے بعد کوئی اسے چھوڑنے والا نہیں، اور وہی غالب ہے بڑی

الْحَكِيمُ ۝۲ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

حکمت والا ہے ۵ اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کے انعام کو یاد کرو، کیا اللہ کے

عَلَيْكُمْ ۖ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَ

سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دے، اس کے

الْأَرْضِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَآئِنِ تُؤْفَكُونَ ۝۳ وَإِنِ

سوا کوئی معبود نہیں، پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ۝ اور اگر وہ آپ کو

یُكْذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۖ وَإِلَى اللَّهِ

جھٹلائیں تو آپ سے پہلے کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے، اور تمام کام اللہ ہی کی

تَرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۴ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا

طرف لوٹائے جائیں گے ۝ اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز

تَعْرِتُكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝۵

فریب نہ دے دے، اور نہ وہ دغا باز شیطان تمہیں اللہ (کے نام) سے دھوکہ دے ۝

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۖ إِنَّمَا يَدْعُوا

بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے سو تم بھی (اس کی مخالفت کی شکل میں) اسے دشمن ہی بنائے رکھو،

حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۖ ۝۶ الَّذِينَ

وہ تو اپنے گروہ کو صرف اس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں ۝ کافر لوگوں

كَفَرُوا وَاللَّهُمَّ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کے لئے سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۖ ۝۷ أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ

رہے ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا ثواب ہے ۝ بھلا جس شخص کے لئے اس کا برا عمل

سُوْءٌ عَلَيْهِ فَرَّاهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ ۖ وَ

آراستہ کر دیا گیا ہو اور وہ اسے (حقیقتاً) اچھا سمجھنے لگے (کیا وہ مومن صالح جیسا ہو سکتا ہے)، سو بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ

يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

ٹھہرا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے، سو (اے جانِ جہاں!) ان پر حسرت اور فرطِ غم میں آپ کی جان نہ جاتی

حَسْرَتٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝۸ وَاللَّهُ الَّذِي

رہے، بیشک وہ جو کچھ سرانجام دیتے ہیں اللہ اسے خوب جاننے والا ہے ۝ اور اللہ ہی ہے جو ہوا کیل

أَرْسَلَ الرِّيحَ فَثَبِيرُ سَحَابًا فُسْقَنُهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ

بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھار کر اکٹھا کرتی ہیں پھر ہم اس (بادل) کو خشک اور بنجر بستی کی طرف سیرابی کے لئے لے جاتے

فَأَحْيَيْنَاهُ إِلَّا رُضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ كَذَلِكَ النُّشُورُ ۝۹

ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے اس زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندگی عطا کرتے ہیں، اسی طرح (مردوں کا) جی اٹھنا ہوگا ۝

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۖ إِلَيْهِ يَصْعَدُ

جو شخص عزت چاہتا ہے تو اللہ ہی کے لئے ساری عزت ہے، پاکیزہ کلمات اسی کی

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۖ وَالَّذِينَ

طرف چڑھتے ہیں اور وہی نیک عمل (کے مدارج) کو بلند فرماتا ہے، اور جو لوگ بُری

يَكْرَهُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ

چالوں میں لگے رہتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر و فریب

أُولَٰئِكَ هُمُ الْيَبُورُ ۝۱۰ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ

نِيسَتٍ وَنَابُودٌ ہو جائے گا ۝ اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی (یعنی غیر نامی مادہ) سے پیدا فرمایا پھر ایک

نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۖ وَمَا تَحِثُّ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا

تولیدی قطرہ سے، پھر تمہیں جوڑے، جوڑے بنایا، اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے

تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۖ وَمَا يَعْمَرُ مِنْ مُّعْتَرٍ وَلَا يُنْقِصُ مِنْ

مگر اس کے علم سے، اور نہ کسی دراز عمر شخص کی عمر بڑھائی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر

عُمُرَةٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝۱۱ وَمَا

(یہ سب کچھ) لوح (محفوظ) میں ہے، بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے ۝ اور دو سمندر

یُسْتَوَى الْبَحْرَانِ ۖ هَذَا عَذَابٌ فُرَاتٌ سَاءَ شَرَابُهُ وَ

(یا دریا) برابر نہیں ہو سکتے، یہ (ایک) شیریں، پیاس بجھانے والا ہے، اس کا پینا خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا)

هَذَا مِدْحٌ أجاجٌ ط وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْطًا طَرِيًّا وَ

کھاری، سخت کڑوا ہے، اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت کھاتے ہو، اور زیور (جن میں موتی، مرجان اور مونگے

تَسَخَّرُونَ حَلِیَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ

وغیرہ سب شامل ہیں) نکالتے ہو، جنہیں تم پہنتے ہو اور تو اس میں کشتیوں (اور جہازوں) کو دیکھتا ہے جو (پانی کو)

مَوَاحِرَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲﴾

پھاڑتے چلے جاتے ہیں تاکہ تم (بحری تجارت کے راستوں سے) اس کا فضل تلاش کر سکو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ

يُولِجُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ

وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ط ذَلِكُمْ

(ایک نظام کے تحت) مسخر فرما رکھا ہے، ہر کوئی ایک مقرر میعاد کے مطابق حرکت پذیر ہے۔

اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی ساری بادشاہت ہے، اور اس کے سوا تم جن بتوں کو پوجتے ہو وہ کھجور کی

مَا يَسْلُكُونَ مِنْ قِطْبِيرٍ ﴿۱۳﴾ ط إِنَّ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا

گٹھلی کے باریک چھلکے کے (بھی) مالک نہیں ہیں o (اے مشرک!) اگر تم انہیں پکارو تو وہ (بت ہیں)

دُعَاءَكُمْ وَ لَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ط وَيَوْمَ

تمہاری پکار نہیں سُن سکتے اور اگر (بالفرض) وہ سُن لیں تو تمہیں جواب نہیں دے سکتے، اور قیامت کے

الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ط وَلَا يَنْبِئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿۱۴﴾ ع

دن وہ تمہارے شرک کا بالکل انکار کر دیں گے، اور تجھے خدائے باخبر جیسا کوئی خبردار نہ کرے گا o

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز، سزاوار

الْحَبِيدُ ⑮ إِنَّ يَشَاءُ يَذْهَبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ⑯

حمد و ثنا ہے ۵ اگر وہ چاہے تمہیں نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے ۵

وَمَا ذَلِك عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ⑰ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے ۵ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بار (گناہ)

أُخْرَى ⑱ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَآ لَا يَحْمِلْ مِنْهُ

نہ اٹھا سکے گا، اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا (دوسرے کو) اپنا بوجھ بٹانے کے لئے بلائے گا تو اس سے کچھ

شَيْءٌ ۚ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ⑲ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

بھی بوجھ نہ اٹھایا جاسکے گا خواہ قریبی رشتہ دار ہی ہو، (اے حبیب!) آپ ان ہی لوگوں کو ڈر سناتے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا

ہیں جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کوئی پاکیزگی حاصل کرتا

يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ⑳ وَمَا يَسْتَوِي

ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے پاک ہوتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے ۵ اور اندھا اور بینا

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ㉑ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ㉒ وَلَا

برابر نہیں ہو سکتے ۵ اور نہ تاریکیاں اور نہ نور (برابر ہو سکتے ہیں) ۵ اور نہ

الظُّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ㉓ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا

سایہ اور نہ دھوپ ۵ اور نہ زندہ لوگ اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ

سنا دیتا ہے، اور آپ کے ذمہ ان کو سنانا نہیں جو قبروں میں (مدفون) ہیں (یعنی آپ کافروں

سے اپنی بات قبول کروانے کے ذمہ دار نہیں ہیں) o آپ تو فقط ڈر سنانے والے ہیں o بیشک ہم نے آپ کو

حق و ہدایت کے ساتھ، خوشخبری سنانے والا اور (آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت (ایسی) نہیں مگر اُس

میں کوئی (نہ کوئی) ڈر سنانے والا (ضرور) گزرا ہے ۵ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو بیشک ان

سے پہلے لوگ (بھی) جھٹلا چکے ہیں، اُن کے پاس (بھی) اُن کے رسول واضح نشانیاں اور صحیفے

اور روشن کرنے والی کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر میں نے ان کافروں کو (عذاب میں)

پکڑ لیا سو میرا انکار (کیا جانا) کیسا (عبرت ناک) ثابت ہوا کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے پھل نکالے جن کے رنگ جداگانہ ہیں، اور

(اسی طرح) پہاڑوں میں بھی سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں ان کے رنگ (بھی) مختلف ہیں

اور بہت گہری سیاہ (گھاٹیاں) بھی ہیں۔ اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی

اسی طرح مختلف رنگ ہیں، بس اللہ کے بندوں میں سے اس سے وہی ڈرتے ہیں جو (ان حقائق

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝۲۸ إِنَّ

کا بصیرت کے ساتھ) علم رکھنے والے ہیں، یقیناً اللہ غالب ہے بڑا بخشنے والا ہے ۵ بیشک

الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا

جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ

میں سے خرچ کرتے ہیں، پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی، اور ایسی (اُخروی) تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی خسارے

تَبَوُّوا ۝۲۹ لِيُؤْتِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّنْ فَضْلِهِ ۖ

میں نہیں ہوگی ۵ تاکہ اللہ ان کا اجر انہیں پورا پورا عطا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں مزید نوازے، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا،

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۰ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ

بڑا ہی شکر قبول فرمانے والا ہے ۵ اور جو کتاب (قرآن) ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے،

الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

وہی حق ہے اور اپنے سے پہلے کی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، بیشک اللہ اپنے بندوں

بِعِبَادِهِ لَخَيْرٌ بَصِيرٌ ۝۳۱ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ

سے پوری طرح باخبر ہے خوب دیکھنے والا ہے ۵ پھر ہم نے اس کتاب (قرآن) کا وارث ایسے لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فِيهِمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۚ وَمِنْهُمْ

اپنے بندوں میں سے چُن لیا (یعنی امت محمدیہ ﷺ کو)، سوان میں سے اپنی جان پر ظلم کرنے والے بھی ہیں، اور ان میں

مُقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۖ إِنَّ اللَّهَ ۖ ذَلِكُ

سے درمیان میں رہنے والے بھی ہیں، اور ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ جانے والے بھی ہیں، یہی (آگے

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝۳۲ جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ

نکل کر کامل ہو جانا ہی) بڑا فضل ہے ۵ (دائمی اقامت کے لئے) عدن کی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا

گے، ان میں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا اور وہاں ان کی پوشاک

حَرِيرٌ ۖ ۝۳۳ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۖ

ریشمی ہوگی ۝ اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر و حمد ہے جس نے ہم سے کل غم دور فرما دیا، بیشک ہمارا رب بڑا بخشنے والا،

إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۴ الَّذِي أَهْلَنَا دَارَ الْمَقَامَةِ

بڑا شکر قبول فرمانے والا ہے ۝ جس نے ہمیں اپنے فضل سے دائمی اقامت

مِنْ فَضْلِهِ ۚ لَا يَسُئًا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَسُئًا فِيهَا

کے گھر لا اتارا ہے، جس میں ہمیں نہ کوئی مشقت پہنچے گی اور نہ اس میں ہمیں کوئی

لُغُوبٌ ۝۳۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ

تھکن پہنچے گی ۝ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے، نہ ان پر

عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَلِكَ

(موت کا) فیصلہ کیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ ان سے عذاب میں سے کچھ کم کیا جائے گا، اسی طرح

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۶ وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَا

ہم ہر نافرمان کو بدلہ دیا کرتے ہیں ۝ اور وہ اس دوزخ میں چلائیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں (یہاں سے)

أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ

نکال دے، (اب) ہم نیک عمل کریں گے ان (اعمال) سے مختلف جو ہم (پہلے) کیا کرتے تھے۔ (ارشاد ہوگا)

نُعِيرِكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمْ

کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو شخص نصیحت حاصل کرنا چاہتا، وہ سوچ سکتا تھا اور (پھر) تمہارے

النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝۳۷

پاس ڈر سنانے والا بھی آچکا تھا، پس اب (عذاب کا) مزہ چکھو سو ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہ ہوگا ۝

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے، یقیناً وہ سینوں کی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۳۸) هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي

(پوشیدہ) باتوں سے خوب واقف ہے ۵ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں (گزشتہ اقوام کا)

الْأَرْضِ ط فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ط وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

جانشین بنایا، پس جس نے کفر کیا سو اس کا وبال کفر اسی پر ہوگا، اور کافروں کے حق میں ان کا کفر ان کے

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ط وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ

رب کے حضور سوائے ناراضگی کے اور کچھ نہیں بڑھاتا، اور کافروں کے حق میں ان کا کفر سوائے نقصان

كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۳۹) قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ

کے کسی (بھی) اور چیز کا اضافہ نہیں کرتا ۵ فرما دیجئے: کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ط أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا

ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، مجھے دکھا دو کہ انہوں نے زمین سے کیا چیز پیدا کی

مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ج أَمْ آتَيْنَهُمُ

ہے یا آسمانوں (کی تخلیق) میں ان کی کوئی شراکت ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب عطا

كِتَابًا فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ج بَلْ إِنَّ يَعِدُ الظَّالِمُونَ

کر رکھی ہے کہ وہ اس کی دلیل پر قائم ہیں؟ (کچھ بھی نہیں ہے) بلکہ ظالم لوگ ایک

بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۴۰) إِنَّ اللَّهَ يُسِطُّ

دوسرے سے فریب کے سوا کوئی وعدہ نہیں کرتے ۵ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا ج وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ

(اپنے نظام قدرت کے ذریعے) اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی اپنی جگہوں اور راستوں

أَمْسَكْهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهَا ۖ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا

(سے) ہٹ سکیں اور اگر وہ دونوں ہٹنے لگیں تو اس کے بعد کوئی بھی ان دونوں کو روک نہیں سکتا، بیشک وہ بڑا بردبار،

غَفُورًا ۝۳۱ وَ اقْسُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيَّانِهِمْ لِيَنْ

بڑا بخشنے والا ہے ۝ اور یہ لوگ اللہ کے ساتھ بڑی پختہ قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈر سنانے

جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدٰى الْاُمَمِ ج

والا آ جائے تو یہ ضرور ہر ایک امت سے بڑھ کر راہِ راست پر ہوں گے، پھر جب اُن کے پاس ڈر سنانے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نِفُورًا ۝۳۲

والے (نبی آخر الزماں ﷺ) تشریف لے آئے تو اس سے اُن کی حق سے بیزاری میں اضافہ ہی ہوا

اَسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّ ۖ وَلَا يَحِيقُ

(انہوں نے) زمین میں اپنے آپ کو سب سے بڑا سمجھنا اور بری چالیں چلنا (اختیار کیا)، اور

الْمَكْرُ السَّيِّ ۖ اِلَّا بِاَهْلِهِ ۖ فَهَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا سُنَّتَ

بڑی چالیں اُسی چال چلنے والے کو ہی گھیر لیتی ہیں، سو یہ اگلے لوگوں کی روش (عذاب) کے سوا

الْاَوَّلِينَ ج فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ

(کسی اور چیز کے) منتظر نہیں ہیں۔ سو آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا ۝۳۳ اَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ

اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی پھرنا پائیں گے ۝ کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا

نہیں ہیں کہ دیکھ لیتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے حالانکہ وہ ان

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ

سے کہیں زیادہ زور آور تھے، اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں میں کوئی بھی چیز اسے عاجز

فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا

کر سکے اور نہ ہی زمین میں (ایسی کوئی چیز ہے)، بیشک وہ بہت علم والا بڑی قدرت

قَدِيرًا ۝ وَلَوْ يُوَأْخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ

والا ہے ۝ اور اگر اللہ لوگوں کو اُن اعمال (بد) کے بدلے جو انہوں نے کما رکھے ہیں (عذاب کی) گرفت میں لینے

عَلَى ظُهُرِهِمْ دَا بَّةً وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

لگے تو وہ اس زمین کی پشت پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑے لیکن وہ انہیں مقررہ مدت تک مہلت دے رہا ہے۔ پھر

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا تو بیشک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ۝

ایاتھا ۸۳ سورۃ یس ۳۶ مکیۃ ۲۱ رکوعا تھا ۵

رکوع ۵

سورۃ یس مکی ہے

آیات ۸۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

يَس ۝۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝۲ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۳

یا سین ۝۱ حکمت سے معمور قرآن کی قسم ۝۲ بیشک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں ۝۳

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۴ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝۵

سیدھی راہ پر (قائم ہیں) ۝۴ (یہ) بڑی عزت والے، بڑے رحم والے (رب) کا نازل کردہ ہے ۝۵

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝۶ لَقَدْ

تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے باپ دادا کو (بھی) نہیں ڈرایا گیا سو وہ غافل ہیں ۝۶ درحقیقت

حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۷ إِنَّا

اُن کے اکثر لوگوں پر ہمارا فرمان (سچ) ثابت ہو چکا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۝۷ بیشک ہم نے

جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں تو وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں، پس وہ سر اوپر

مُقْبَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ

اٹھائے ہوئے ہیں ۵ اور ہم نے اُن کے آگے سے (بھی) ایک دیوار اور اُن کے پیچھے سے (بھی) ایک

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَعْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ

دیوار بنا دی ہے، پھر ہم نے اُن (کی آنکھوں) پر پردہ ڈال دیا ہے سو وہ کچھ نہیں دیکھتے ۵ اور اُن پر

عَلَيْهِمْ ءَاثِرٌ مِنْهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

برابر ہے خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا انہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لائیں گے ۵

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ

آپ تو صرف اسی شخص کو ڈر سنا رہے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور خدائے رحمن سے بن

بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِغُفْرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ

دیکھ ڈرتا ہے، سو آپ اسے بخشش اور بڑی عزت والے اجر کی خوشخبری سنا دیں ۵ بیشک ہم ہی تو

نَحْيِ الْبَوْثَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَاِثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَيْءٍ

مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم وہ سب کچھ لکھ رہے ہیں جو (اعمال) وہ آگے بھیج چکے ہیں، اور اُن کے اثرات (جو پیچھے رہ گئے

اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاَضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

(ہیں) اور ہر چیز کو ہم نے روشن کتاب (لوح محفوظ) میں احاطہ کر رکھا ہے ۵ اور آپ اُن کے لئے ایک

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۚ اِذْ جَاَءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ اِذْ

بستی (انطاکیہ) کے باشندوں کی مثال (حکایت) بیان کریں، جب اُن کے پاس کچھ پیغمبر آئے ۵ جبکہ ہم

اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمْ اِثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

نے اُن کی طرف (پہلے) دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے (ان کو) تیسرے (پیغمبر) کے

فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا

ذریعے قوت دی، پھر اُن تینوں نے کہا بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ۵ (بستی والوں نے) کہا:

بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّا أَنْتُمْ

تم تو محض ہماری طرح بشر ہو اور خدائے رحمن نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم فقط

إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ

جھوٹ بول رہے ہو ۵ (پیغمبروں نے) کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف

لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا

بھیجے گئے ہیں ۵ اور واضح طور پر پیغام پہنچا دینے کے سوا ہم پر کچھ لازم نہیں ہے ۵ (بستی والوں نے) کہا:

إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجَنَّكُمْ وَ

ہمیں تم سے نحوست پہنچی ہے اگر تم واقعی باز نہ آئے تو ہم تمہیں یقیناً سنگسار کر دیں گے اور ہماری

لَيَسَّيَنَّكُمْ ۚ مِنَ الْعَذَابِ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ

طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا ۵ (پیغمبروں نے) کہا: تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے،

أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ

کیا یہ نحوست ہے کہ تمہیں نصیحت کی گئی، بلکہ تم لوگ حد سے گزر جانے والے ہو ۵ اور شہر کے

أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ يُقَوْمِ اتَّبِعُوا

پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم

الْمُرْسَلِينَ ۚ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ

پیغمبروں کی پیروی کرو ۵ ایسے لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ

مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

ہدایت یافتہ ہیں ۵

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

أَتَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا

کیا میں اس (اللہ) کو چھوڑ کر ایسے معبود بنالوں کہ اگر خدائے رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا

تُعْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۳﴾ إِنْ أَرَادَا

چاہے تو نہ مجھے اُن کی سفارش کچھ نفع پہنچا سکے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں ۵ بیشک تب تو میں کھلی

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۴﴾ إِنْ أَمْنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿۲۵﴾

گمراہی میں ہوں گا ۵ بیشک میں تمہارے رب پر ایمان لے آیا ہوں، سو تم مجھے (غور سے) سنو ۵

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَلِيَّت قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾

(اسے کافروں نے شہید کر دیا تو اسے) کہا گیا: (آ) بہشت میں داخل ہو جا، اس نے کہا: اے کاش! میری قوم کو معلوم ہو جاتا ۵

بِسَاغْفِرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْبَكْرَمِينَ ﴿۲۷﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا

کہ میرے رب نے میری مغفرت فرمادی ہے اور مجھے عزت و قربت والوں میں شامل فرما دیا ہے ۵ اور ہم نے اس کے

عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا

بعد اس کی قوم پر آسمان سے (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہی ہم (ان کی ہلاکت کے لئے فرشتوں کو)

مُنْزِلِينَ ﴿۲۸﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

اتارنے والے تھے ۵ (ان کا عذاب) ایک سخت چنگھاڑ کے سوا اور کچھ نہ تھا، بس وہ اُسی دم (مر کر کوئلے

خِيدُونَ ﴿۲۹﴾ يُحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَسُولٍ

کی طرح) بچھ گئے ۵ ہائے (اُن) بندوں پر افسوس! اُن کے پاس کوئی رسول نہ آتا تھا مگر یہ کہ

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۰﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے ۵ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ

قویں ہلاک کر ڈالیں، کہ اب وہ لوگ ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئیں گے ۵ مگر یہ کہ وہ

كُلُّ لَّسَا جِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے ۵ اور اُن کے لئے ایک نشانی مُردہ زمین ہے،

الْبَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْتُهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَبِتُّهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

جسے ہم نے زندہ کیا اور ہم نے اس سے (اناج کے) دانے نکالے، پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیں ۵

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا

اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے اور اس میں ہم نے کچھ چشمے

مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۖ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ط

بھی جاری کر دیئے ۵ تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں اور اسے اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، پھر (بھی) کیا

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

وہ شکر نہیں کرتے ۵ پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کے جوڑے پیدا کئے، ان سے (بھی)

مَّا تَنْبِتُ إِلَّا رُحًى وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود اُن کی جانوں سے بھی اور (مزید) ان چیزوں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے ۵

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۖ نَسُدُّ عَنْهَا نَارَ الْفَجْرِ فَزَادَتْ لَهُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

اور ایک نشانی اُن کیلئے رات (بھی) ہے، ہم اس میں سے (کیسے) دن کو کھینچ لیتے ہیں سو وہ اس وقت اندھیرے میں پڑے رہ جاتے ہیں ۵

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ط ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

اور سورج ہمیشہ اپنی مقررہ منزل کے لئے (بغیر رکے) چلتا رہتا ہے، یہ بڑے غالب بہت علم والے (رب) کی

الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

تقدیر ہے ۵ اور ہم نے چاند کی (حرکت و گردش کی) بھی منزلیں مقرر کر رکھی ہیں یہاں تک کہ (اسکا اہل زمین کو دکھائی دینا گھٹتے گھٹتے)

الْقَدِيمِ ۳۹ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے ۵ نہ سورج کی یہ مجال کہ وہ (اپنا مدار چھوڑ کر) چاند کو جا پکڑے اور نہ رات

وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۖ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۴۰

ہی دن سے پہلے نمودار ہو سکتی ہے، اور سب (ستارے اور سیارے) اپنے (اپنے) مدار میں حرکت پذیر ہیں ۵

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِّ الْمَسْحُونِ ۴۱

اور ایک نشانی اُن کیلئے یہ (بھی) ہے کہ ہم نے ان کے آباء و اجداد کو (جو ذریت آدم تھے) بھری کشتی (نوح) میں سوار کر کے (بچا) لیا تھا ۵

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۴۲ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ

اور ہم نے اُن کیلئے اس (کشتی) کے مانند ان (بہت سی اور ساریوں) کو بنایا جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں ۵ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں

فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ ۴۳ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَ

غرق کر دیں تو نہ ان کے لئے کوئی فریاد رس ہوگا اور نہ وہ بچائے جاسکیں گے ۵ سوائے ہماری رحمت کے اور (یہ) ایک مقررہ

مَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۴۴ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ

مدت تک کا فائدہ ہے ۵ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (غذاب) سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے

وَمَا خَلَقَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۴۵ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۵ اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی (بھی)

مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۴۶ وَإِذَا قِيلَ

نشانی اُن کے پاس نہیں آتی مگر وہ اس سے رُگردانی کرتے ہیں ۵ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

کہ تم اس میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرو جو تمہیں اللہ نے عطا کیا ہے تو کافر لوگ ایمان والوں

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۖ

سے کہتے ہیں کیا ہم اس (غریب) شخص کو کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو (خود ہی) کھلا دیتا۔

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

تم تو کھلی گمراہی میں ہی (بتلا) ہو گئے ہو ۝ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ (قیامت)

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ۝ وہ لوگ صرف ایک سخت چٹکھاڑ کے ہی منتظر ہیں جو انہیں (اچانک)

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

پکڑے گی اور وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ۝ پھر وہ نہ تو وصیت کرنے کے ہی قابل رہیں گے

تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس پلٹ سکیں گے ۝ اور (جس وقت دوبارہ) صور پھونکا

فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا

جائے گا تو وہ فوراً قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے ۝ (روزِ محشر کی ہولناکیاں دیکھ کر) کہیں گے:

يَوْمَلَنَا مِنْ بَعْثِنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۚ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ

ہائے ہماری کم بختی؟ ہمیں کس نے ہماری خوابگا ہوں سے اٹھا دیا، (یہ زندہ ہونا) وہی تو ہے جس کا خدائے رحمان نے

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا ۝ یہ محض ایک بہت سخت چٹکھاڑ ہوگی تو وہ سب کے سب

فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

ایک ایک ہمارے حضور لا کر حاضر کر دیئے جائیں گے ۝ پھر آج کے دن کسی جان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور نہ

شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ

تمہیں کوئی بدلہ دیا جائے گا سوائے اُن کاموں کے جو تم کیا کرتے تھے ۝ بیشک اہل جنت آج (اپنے) دل پسند مشاغل (مثلاً

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ

زیارتوں، ضیافتوں، سماع اور دیگر نعمتوں) میں لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ۝ وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں

۲

وقف غفران

عَلَىٰ إِلَّا رَأَىٰ يَدُكَ مُتَكِنُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا

میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ۵ اُن کے لئے اس میں (ہر قسم کا) میوہ ہوگا اور ان کے لئے ہر وہ چیز (میسر) ہوگی جو وہ

يَدْعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَاحِيمٍ ﴿٥٨﴾

طلب کریں گے ۵ (تم پر) سلام ہو، (یہ) ربِّ رحیم کی طرف سے فرمایا جائے گا ۵

وَأَمَّا زُوالِ الْيَوْمِ آيَهَا الْجُرْمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ

اور اے مجرمو! تم آج (نیکو کاروں سے) الگ ہو جاؤ ۵ اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے اس

لِيَبْنِيَ آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

بات کا عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی پرستش نہ کرنا، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۵

وَأَنْ أَعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ

اور یہ کہ میری عبادت کرتے رہنا، یہی سیدھا راستہ ہے ۵ اور بیشک اس نے تم میں

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ

سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر ڈالا، پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے ۵ یہ وہی

جَهَنَّمَ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا ہے ۵ آج اس دوزخ میں داخل ہو جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر

تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ

کرتے رہے تھے ۵ آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے

وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

اور اُن کے پاؤں اُن اعمال کی گواہی دیں گے جو وہ کمایا کرتے تھے ۵ اور اگر ہم چاہتے تو

لَطَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصَرُونَ ﴿٦٦﴾

اُن کی آنکھوں کے نشان تک مٹا دیتے پھر وہ راستے پر دوڑتے تو کہاں دیکھ سکتے ۵

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا

اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی رہائش گاہوں پر ہی ہم ان کی صورتیں بگاڑ دیتے پھر نہ وہ آگے جانے کی قدرت رکھتے

وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُعِِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا

اور نہ ہی واپس لوٹ سکتے اور ہم جسے طویل عمر دیتے ہیں اسے قوت و طبیعت میں واپس (بچپن یا کمزوری کی طرف) پلٹا دیتے

يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ إِنْ هُوَ

ہیں، پھر کیا وہ عقل نہیں رکھتے اور ہم نے اُن کو (یعنی نبی مکرم ﷺ کو) شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی یہ اُن کے شایانِ شان

إِلَّا ذِكْرٌ وَفِرَانٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ

ہے۔ یہ (کتاب) تو فقط نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اس شخص کو ڈر سنائیں جو زندہ ہو اور کافروں

الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا

پر فرمانِ حجت ثابت ہو جائے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنائی ہوئی

عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَمًا فَهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا

(مخلوق) میں سے اُن کے لئے چوپائے پیدا کیے تو وہ ان کے مالک ہیں اور ہم نے اُن (چوپایوں) کو ان

لَهُمْ فِيهَا رَاكِبُونَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾ وَلَهُمْ فِيهَا

کے تابع کر دیا سو ان میں سے کچھ تو اُن کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان میں ان کے لئے

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٤﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ

اور بھی فوائد ہیں اور مشروب ہیں، تو پھر وہ شکر ادا کیوں نہیں کرتے اور انہوں نے اللہ کے سوا

دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَّعَلَّهُمْ يُبْصِرُونَ ﴿٧٥﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ

بتوں کو معبود بنالیا ہے اس امید پر کہ ان کی مدد کی جائے گی وہ بت اُن کی مدد کی قدرت نہیں رکھتے

نَصْرَهُمْ وَلَا هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٦﴾ فَلَا يَحْزُنُكَ

اور یہ (کفار و مشرکین) اُن (بتوں) کے لشکر ہوں گے جو (اکٹھے دوزخ میں) حاضر کر دیئے جائیں گے اور پس اُن کی باتیں آپ کو

قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

رنجیدہ خاطر نہ کریں، بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں کیا انسان نے

الْإِنْسَانَ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٤٧﴾

یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے ایک تولیدی قطرہ سے پیدا کیا، پھر بھی وہ کھلے طور پر سخت جھگڑالو بن گیا

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ط قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ

اور (خود) ہمارے لئے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش (کی حقیقت) کو بھول گیا۔ کہنے لگا: ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ط

جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ فرمادیجئے: انہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا،

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ

اور وہ ہر مخلوق کو خوب جاننے والا ہے جس نے تمہارے لئے سرسبز درخت سے

الْأَخْضَرَ نَازًا فَاذْأَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٥٠﴾ أَوَلَيْسَ

آگ پیدا کی پھر اب تم اسی سے آگ سلگاتے ہو اور کیا وہ جس نے آسمانوں

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ

اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسی تخلیق (دوبارہ) کر دے، کیوں نہیں،

مِثْلَهُمْ ط بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٥١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ

اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے اس کا امر (تخلیق) فقط یہ ہے کہ جب وہ کسی شے کو (پیدا فرمانا) چاہتا ہے تو

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٢﴾ فَسُبْحَانَ

اسے فرماتا ہے ہو جا، پس وہ فوراً (موجود یا ظاہر) ہو جاتی ہے۔ (اور ہوتی چلی جاتی ہے) پس وہ ذات

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٣﴾

پاک ہے جس کے دست (قدرت) میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

ایاتھا ۱۸۲ سُورَةُ الصَّفَّتْ مَكِّيَّةٌ ۵۲ رکو عاتھا ۵

آیات ۱۸۲ سورۃ الصّفت کی ہے رکوع ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَالصَّفَّتِ صَفًّا ۱ ۱۱ فَالزُّجُرَاتِ زُجْرًا ۲ ۱۱ فَالتِّلِیَّتِ

قسم ہے قطار در قطار صف بستہ جماعتوں کی ۱ پھر بادلوں کو کھینچ کر لے جانے والی یا برائیوں پر سختی سے جھڑکنے والی جماعتوں کی ۲ پھر ذکر الہی (یا قرآن مجید) کی

ذِكْرًا ۳ ۱۱ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۴ ۱۱ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

تلاوت کرنے والی جماعتوں کی ۳ بیشک تمہارا معبود ایک ہی ہے ۴ (جو) آسمانوں اور زمین کا اور جو (مخلوق) ان دونوں کے درمیان

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۵ ۱۱ إِنَّا زِينَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا

ہے اس کا رب ہے، اور طلوع آفتاب کے تمام مقامات کا رب ہے ۵ بیشک ہم نے آسمان دنیا (یعنی پہلے کرۂ سماوی)

بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۶ ۱۱ وَحِفْظٍ مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۷ ۱۱

کو ستاروں اور سیاروں کی زینت سے آراستہ کر دیا ۶ اور (انہیں) ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنایا ۷

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَاِ اِلَّا عُلٰی وَيُقَدِّفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ۸ ۱۱

وہ (شیاطین) عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے۔ اور اُن پر ہر طرف سے (انگارے)

دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۹ ۱۱ اِلَّا مَن خَطَفَ الْخَطْفَةَ

پھینکے جاتے ہیں ۹ اُن کو بھگانے کے لئے اور اُن کے لئے دائمی عذاب ہے ۱۰ مگر جو (شیطان) ایک بار جھپٹ کر (فرشتوں کی

فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۱۰ ۱۱ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ

کوئی بات) اُچک لے تو چمکتا ہوا انگارہ اُس کے پیچھے لگ جاتا ہے ۱۰ ان سے پوچھے کہ کیا یہ لوگ تخلیق کئے جانے میں زیادہ سخت (اور مشکل)

مِّنْ خَلْقِنَا ۱۱ ۱۱ اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۱۱ ۱۱ بَلْ عَجِبْتَ

ہیں یا وہ چیزیں جنہیں ہم نے (آسمانی کائنات میں) تخلیق فرمایا ہے، بیشک ہم نے ان لوگوں کو چپکنے والے گارے سے پیدا کیا ہے ۱۱ بلکہ آپ تعجب

وَيَسْخَرُونَ^ص ۱۲ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ^ص ۱۳ وَإِذَا سَأُوا

فرماتے ہیں اور وہ مذاق اڑاتے ہیں ۵ اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ۵ اور جب کوئی نشانی

آیتؑ یَسْخَرُونَ^ص ۱۳ وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ^ط ۱۵

دیکھتے ہیں تو تمسخر کرتے ہیں ۵ اور کہتے ہیں کہ یہ تو صرف کھلا جادو ہے ۵

عَ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا لَبَعُوثُونَ^ل ۱۶

کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو ہم یقینی طور پر (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے؟ ۵

أَوِ ابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ^ط ۱۷ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ^ج ۱۸

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)؟ ۵ فرمادیتجئے: ہاں اور (بلکہ) تم ذلیل و رسوا (بھی) ہو گے ۵

فَانسَاهِي زَجْرَةً وَاحِدَةً ۖ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ^ج ۱۹ وَقَالُوا

پس وہ تو محض ایک (زوردار آواز کی) سخت جھڑک ہوگی سو سب اچانک (اٹھ کر) دیکھنے لگ جائیں گے ۵ اور کہیں گے: ہائے

يَوْمَ لَنَا هَذَا يَوْمَ الدِّينِ ۚ ۲۰ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي

ہماری شامت، یہ تو جزا کا دن ہے ۵ (کہا جائے گا: ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے

كُنْتُمْ بِهِ تَكْدِبُونَ^ع ۲۱ أَحْسِرُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ أَوَ آزْوَاجُهُمْ

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۵ اُن (سب) لوگوں کو جمع کرو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں اور پیروکاروں کو (بھی) اور اُن

وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ^ل ۲۲ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى

(معبودانِ باطلہ) کو (بھی) جنہیں وہ پوجا کرتے تھے ۵ اللہ کو چھوڑ کر، پھر ان سب کو

صِرَاطِ الْجَحِيمِ^{الربع} ۲۳ وَقِفُوهُمْ ۚ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ^ل ۲۴

دوزخ کی راہ پر لے چلو ۵ اور انہیں (صراط کے پاس) روکو، اُن سے پوچھ گچھ ہوگی ۵

مَا لَكُمْ لَا تَنْصَرُونَ^ل ۲۵ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ^ل ۲۶

(اُن سے کہا جائیگا:) تمہیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ ۵ (وہ مدد کیا کریں گے) بلکہ آج تو وہ خود گردنیں جھکائے کھڑے ہونگے ۵

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۚ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم سوال کریں گے ۝ وہ کہیں گے: بیشک تم ہی تو ہمارے پاس دائیں طرف

كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۚ قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا

سے (یعنی اپنے حق پر ہونے کی قسمیں کھاتے ہوئے) آیا کرتے تھے ۝ (انہیں گمراہ کرنے والے پیشوا) کہیں گے: بلکہ تم خود

مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ

ہی ایمان لانے والے نہ تھے ۝ اور ہمارا تم پر کچھ زور (اور دباؤ) نہ تھا بلکہ تم خود سرکش

قَوْمًا طَاعِينَ ۚ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ إِنَّ الَّذِ

لوگ تھے ۝ پس ہم پر ہمارے رب کا فرمان ثابت ہو گیا۔ (اب) ہم ذائقہ (عذاب) چکھنے والے ہیں ۝

فَأَعْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غُيُوبِينَ ۚ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ

سو ہم نے تمہیں گمراہ کر دیا بیشک ہم خود گمراہ تھے ۝ پس اس دن عذاب میں وہ (سب) باہم شریک

مُشْتَرِكُونَ ۚ إِنَّا كَذَبْنَاكَ بِالْجُرْمِ

ہوں گے ۝ بیشک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ۝ یقیناً وہ

كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۚ وَ

ایسے لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے ۝ اور

يَقُولُونَ أَيَّنَا التَّارِكُ الْإِهْتِنَاءِ شَاعِرٍ مَجْنُونٍ ۚ بَلْ

کہتے تھے: کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی خاطر اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں؟ ۝ (وہ نہ مجنوں ہے نہ شاعر) بلکہ وہ (دین)

جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۚ إِنَّا كُنَّا لَنَاقِلُوا

حق لے کر آئے ہیں اور انہوں نے (اللہ کے) پیغمبروں کی تصدیق کی ہے ۝ بیشک تم دردناک

الْعَذَابِ الْآلِيمِ ۚ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ

عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ۝ اور تمہیں (کوئی) بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر صرف اسی کا جو تم کیا کرتے تھے ۝

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۴۰﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۴۱﴾

(ہاں) مگر اللہ کے وہ (برگزیدہ و منتخب) بندے جنہیں (نفس اور نفسانیت سے) رہائی مل چکی ہے ۵ یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے (صبح و شام) رزق خاص مقرر ہے ۵

فَوَاكِهَ ۚ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿۴۲﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۴۳﴾ عَلَىٰ

(ہر قسم کے) میوے ہوں گے، اور ان کی تعظیم و تکریم ہوگی ۵ نعمتوں اور راحتوں کے باغات میں (مقیم ہوں گے) ۵ تختوں پر

سُرُرٍ مُّتَقَبِلِينَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿۴۵﴾

مسند لگائے آئے سامنے (جلوہ افروز ہوں گے) ۵ اُن پر چھلکتی ہوئی شراب (طہور) کے جام کا دور چل رہا ہوگا ۵

بِضَاءٍ لَّدَىٰ الشَّرِبِ ۖ ﴿۴۶﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ ۖ وَلَا هُمْ عَنْهَا

جونہایت سفید ہوگی، پینے والوں کیلئے سر اس لذت ہوگی ۵ نہ اس میں کوئی ضرر یا سر کا چکرانا ہوگا اور نہ وہ اس (کے پینے) سے بہک سکیں

يُنْزَفُونَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قُصَارُ الطَّرَفِ ۖ عَيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَأَنَّهُنَّ

گے ۵ اور ان کے پہلو میں نگاہیں نیچی رکھنے والی، بڑی خوبصورت آنکھوں والی (خوریں بیٹھی) ہوگی ۵ (وہ سفید و دلکش رنگت میں ایسے لگیں گی)

بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۴۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۵۰﴾

گویا گرد و غبار سے محفوظ انڈے (رکھے) ہوں ۵ پھر وہ (جنتی) آپس میں متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے (حال و احوال) دریافت کریں گے ۵

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۵۱﴾ يَقُولُ أَتِنَّكَ

ان میں سے ایک کہنے والا (دوسرے سے) کہے گا کہ میرا ایک ملنے والا تھا (جو آخرت کا منکر تھا) ۵ وہ (مجھے) کہتا تھا: کیا تم بھی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿۵۲﴾ عَٰذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

(ان باتوں کا) یقین اور تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ ۵ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا

عَٰنَا لَمَدِينُونَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطْلِعُونَ ﴿۵۴﴾

ہمیں (اس حال میں) بدلہ دیا جائے گا؟ ۵ پھر وہ (جنتی) کہے گا: کیا تم (اُسے) جھانک کر دیکھو گے (کہ وہ کس حال میں ہے)؟ ۵

فَاطْلَعَ فَرَّاهُ فِي سَوَآءِ الْجَحِيمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِنِّ

پھر وہ جھانکے گا تو اسے دوزخ کے (بالکل) وسط میں پائے گا ۵ (اس سے) کہے گا: خدا کی قسم تو اس کے

كَذَّبْتَ لَتُرَدِّينَ ۝۵۶ وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ

قریب تھا کہ مجھے بھی ہلاک کر ڈالے ۵ اور اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا تو میں (بھی تمہارے ساتھ عذاب میں) حاضر کئے

الْمُحْضَرِّينَ ۝۵۷ أَفَمَنْ أَحْنَأُ بِبَيِّنَاتٍ ۝۵۸ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ

جانے والوں میں شامل ہو جاتا ۵ سو (جنتی خوشی سے پوچھیں گے:) کیا اب ہم مریں گے تو نہیں؟ ۵ اپنی پہلی موت کے سوا (جس

وَمَنْ أَحْنَأُ بِبَيِّنَاتٍ ۝۵۹ إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۶۰

سے گزر کر ہم یہاں آچکے) اور نہ ہم پر کبھی عذاب کیا جائے گا؟ ۵ بیشک یہی تو عظیم کامیابی ہے ۵

لِيُثْلَ هَذَا فَيُعْمَلِ الْعِبْلُونَ ۝۶۱ أَذَلِكَ خَيْرٌ نَزْلًا أَمْ

ایسی (کامیابی) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے ۵ بھلا یہ (خلد کی) مہمانی بہتر ہے

شَجَرَةُ الرَّقُومِ ۝۶۲ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۝۶۳ إِنَّمَا

یا زقوم کا درخت؟ ۵ بیشک ہم نے اس (درخت) کو ظالموں کے لئے عذاب بنایا ہے ۵ بیشک یہ

شَجَرَةُ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝۶۴ طَلْعَهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ

ایک درخت ہے جو دوزخ کے سب سے نچلے حصہ سے نکلتا ہے ۵ اس کے خوشے ایسے ہیں گویا (بدنما) شیطانوں

الشَّيْطَانِ ۝۶۵ فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُ مِنْهَا فَبَالُونَ مِنْهَا

کے سر ہوں ۵ پس وہ (دوزخی) اسی میں سے کھانے والے ہیں اور اسی سے پیٹ بھرنے

الْبُطُونَ ۝۶۶ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَيِّمٍ ۝۶۷ ثُمَّ

والے ہیں ۵ پھر یقیناً اُن کیلئے اس (کھانے) پر (پیپ کا) ملا ہوا نہایت گرم پانی ہوگا (جو انٹریوں کو کاٹ دے گا) ۵ (کھانے

إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ ۝۶۸ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ

کے بعد) پھر یقیناً ان کا دوزخ ہی کی طرف (دوبارہ) پلٹنا ہوگا ۵ بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا

صَالِّينَ ۝۶۹ فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝۷۰ وَلَقَدْ ضَلَّ

کو گمراہ پایا ۵ سو وہ انہی کے نقش قدم پر دوڑائے جا رہے ہیں ۵ اور درحقیقت اُن سے قبل

قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٤١﴾ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ

پہلے لوگوں میں (بھی) اکثر گمراہ ہو گئے تھے ۵ اور یقیناً ہم نے ان میں بھی ڈر سنانے

مُنْذِرِينَ ﴿٤٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِينَ ﴿٤٣﴾

والے بھیجے ۵ سو آپ دیکھئے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ڈرائے گئے تھے ۵

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٤﴾ وَ لَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ

سوائے اللہ کے چنیدہ و برگزیدہ بندوں کے ۵ اور بیشک ہمیں نوح (ﷺ) نے پکارا تو ہم کتنے اچھے

الْمُجِيبُونَ ﴿٤٥﴾ وَ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

فریاد رس ہیں ۵ اور ہم نے انہیں اور اُن کے گھر والوں کو سخت تکلیف سے بچالیا ۵

وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٤٧﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

اور ہم نے فقط اُن ہی کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا ۵ اور پیچھے آنے والوں (یعنی انبیاء و امم) میں ہم نے ان کا

الْآخِرِينَ ﴿٤٨﴾ سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعِلْيَيْنِ ﴿٤٩﴾ إِنَّا كَذَلِكَ

ذکرِ خیر باقی رکھا ۵ سلام ہو نوح پر سب جہانوں میں ۵ بیشک ہم نیکو کاروں کو

نَجِّزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾

اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ۵ بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے تھے ۵

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٥٢﴾ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٥٣﴾

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا ۵ بیشک اُن کے گروہ میں سے ابراہیم (ﷺ) (بھی) تھے ۵

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٥٤﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

جب وہ اپنے رب کی بارگاہ میں قلبِ سلیم کے ساتھ حاضر ہوئے ۵ جبکہ انہوں نے اپنے باپ ﷺ اور اپنی قوم سے کہا: تم کن

مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٥٥﴾ أَفِئْكَ الْإِلَهَةُ دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٥٦﴾

چیزوں کی پرستش کرتے ہو؟ ۵ کیا تم بہتان باندھ کر اللہ کے سوا (جھوٹے) معبودوں کا ارادہ کرتے ہو؟ ۵

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَظَرَّ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

بھلا تمام جہانوں کے رب کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ پھر (ابراہیم علیہ السلام) نے (انہیں وہم میں ڈالنے کیلئے) ایک نظر ستاروں کی طرف کی

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ

اور کہا میری طبیعت مضطرب ہے (تمہارے ساتھ میلے پر نہیں جاسکتا) سو وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے پھر (ابراہیم علیہ السلام) انکے

إِلَى إِلَهِتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

معبودوں (یعنی بتوں) کے پاس خاموشی سے گئے اور اُن سے کہا: کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ تمہیں کیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿٩٤﴾

پھر (ابراہیم علیہ السلام) پوری قوت کے ساتھ انہیں مارنے (اور توڑنے) لگے پھر لوگ (میلے سے واپسی پر) دوڑتے ہوئے انکی طرف آئے

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْجُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

ابراہیم علیہ السلام نے (اُن سے) کہا: کیا تم ان (نئی بے جان پتھروں) کو پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو؟ حالانکہ اللہ نے تمہیں اور تمہارے

تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُيُوتًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

(سارے) کاموں کو خلق فرمایا ہے وہ کہنے لگے: انکے (جلانے کے) لئے ایک عمارت بناؤ پھر ان کو (اس کے اندر) سخت بھڑکتی آگ میں ڈال دو

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي

غرض انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کیساتھ ایک چال چلنا چاہی سو ہم نے اُن ہی کو نیچا دکھا دیا (نتیجہ آگ گلزار بن گئی) پھر ابراہیم علیہ السلام نے کہا:

ذَاهِبْ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ

میں (ہجرت کر کے) اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے ضرور راستہ دکھائے گا ﴿۱۰۰﴾ (پھر ارض مقدس میں پہنچ کر دعا کی:) اے میرے

الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَدَغَ مَعَهُ

رب! صالحین میں سے مجھے ایک (فرزند) عطا فرما پس ہم نے انہیں بڑے بُرد بار بیٹے (اسماعیل علیہ السلام) کی بشارت دی پھر جب وہ

السَّعْيَ قَالَ يُبَيِّئُ لِي آسَىٰ فِي السَّنَامِ إِنِّي أَذْبَحُكَ

(اسماعیل علیہ السلام) ان کے ساتھ دوڑ کر چل سکنے (کی عمر) کو پہنچ گیا تو (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: اے میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں

فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ يَآبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي

تجھے ذبح کر رہا ہوں سو غور کرو کہ تمہاری کیا رائے ہے۔ (اسماعیل علیہ السلام نے) کہا اباجان! وہ کام (فوراً) کر ڈالے جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔ اگر

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۰۲ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے ۝ پھر جب دونوں (رضائے الہی کے سامنے) جھک گئے ☆ اور

لِلْحَبِیْنِ ۝۱۰۳ وَنَادٰیہٗ اَنْ یَّآ اِبْرٰہِیْمُ ۝۱۰۴ قَدْ صَدَّقْتَ

ابراہیم (علیہ السلام) نے اسے پیشانی کے بل لگا دیا (اگلا منظر بیان نہیں فرمایا) ۝ اور ہم نے اسے ندا دی کہ اے ابراہیم! ۝ واقعی تم نے اپنا خواب

الرُّءْیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۰۵ اِنَّ هٰذَا

(کیا خوب) سچا کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں (سو تمہیں مقام خلت سے نواز دیا گیا ہے) ۝ بیشک یہ

لَهُوَ الْبَلَاءُ الْبَیِّنُ ۝۱۰۶ وَفَدَیْہٗ بِذَبِیْحٍ عَظِیْمٍ ۝۱۰۷ وَ

بہت بڑی کھلی آزمائش تھی ۝ اور ہم نے ایک بہت بڑی قربانی کے ساتھ اس کا فدیہ کر دیا ۝ اور

تَرٰکُنَا عَلَیْہِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝۱۰۸ سَلَّمَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ ۝۱۰۹

ہم نے پیچھے آنے والوں میں اس کا ذکر خیر برقرار رکھا ۝ سلام ہو ابراہیم پر ۝

کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۱۰ اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا

ہم اسی طرح محسنوں کو صلہ دیا کرتے ہیں ۝ بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں

الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۱۱ وَبَشَّرْنٰہٗ بِاسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۱۱۲

میں سے تھے ۝ اور ہم نے (اسماعیل علیہ السلام کے بعد) انہیں اسحاق (علیہ السلام) کی بشارت دی (وہ بھی) صالحین میں سے نبی تھے ۝

وَبَرٰکُنَا عَلَیْہِ وَعَلٰی اِسْحٰقَ ۖ وَمِنْ ذُرِّیَّتِہِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ

اور ہم نے اُن پر اور اسحاق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں، اور ان دونوں کی نسل میں نیکو کار بھی ہیں اور

لِنَفْسِہٖ مُّبِیْنٌ ۝۱۱۳ وَلَقَدْ مَنَّآ عَلٰی مُوسٰی وَهٰرُونَ ۝۱۱۴

اپنی جان پر کھلے ظلم شعار بھی ۝ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) پر بھی احسان کئے ۝

وَنَجِّينَهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنَاهُمْ

اور ہم نے خود ان دونوں کو اور دونوں کی قوم کو سخت تکلیف سے نجات بخشی ۵ اور ہم نے

فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾

اُن کی مدد فرمائی تو وہی غالب ہو گئے ۵ اور ہم نے ان دونوں کو واضح اور بین کتاب (تورات) عطا فرمائی ۵

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

اور ہم نے ان دونوں کو سیدھی راہ پر چلایا ۵ اور ہم نے ان دونوں کے حق میں (بھی) پیچھے آنے والوں میں ذکرِ خیر

الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾ سَلَّمَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّا كَذَلِكَ

باقی رکھا ۵ سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر ۵ بیشک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح

نَجَّيْنَا الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾

صلہ دیا کرتے ہیں ۵ بیشک وہ دونوں ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے تھے ۵

وَإِنَّا إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ آلَا

اور یقیناً الیاس (علیہ السلام) رسولوں میں سے تھے ۵ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم (اللہ سے)

تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ

نہیں ڈرتے ہو؟ ۵ کیا تم بعل (نامی بت) کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر خالق کو

الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾

چھوڑ دیتے ہو؟ ۵ (یعنی) اللہ جو تمہارا (بھی) رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا (بھی) رب ہے ۵

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

تو ان لوگوں نے (یعنی قومِ بعلبک نے) الیاس (علیہ السلام) کو جھٹلایا پس وہ (بھی عذابِ جہنم میں) حاضر کر دیے جائیں گے ۵ سوائے اللہ کے چنے

الْمُخْلِصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَّمَ

ہوئے بندوں کے ۵ اور ہم نے ان کا ذکرِ خیر (بھی) پیچھے آنے والوں میں برقرار رکھا ۵ سلام

عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ ۝۱۳۰ إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۱۳۱

ہو الیاس پر ۵ بیشک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں ۵

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳۲ وَ إِنَّ لُوطًا لِّمِنَ

بیشک وہ ہمارے (کامل) ایمان والے بندوں میں سے تھے ۵ اور بیشک لوط (علیہ السلام) بھی

الرُّسُلِينَ ۝۱۳۳ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝۱۳۴ إِلَّا

رسولوں میں سے تھے ۵ جب ہم نے اُن کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی ۵ سوائے

عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝۱۳۵ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝۱۳۶ وَ

اس بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ۵ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر ڈالا ۵ اور بیشک تم لوگ اُن

إِنَّكُمْ لَتَسْرُؤُنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ۝۱۳۷ وَ بِاللَّيْلِ ۝۱۳۸ أَفَلَا

(کی اُجڑی بستیوں) پر (مکہ سے ملک شام کی طرف جاتے ہوئے) صبح کے وقت بھی گزرتے ہو ۵ اور رات کو بھی، کیا پھر بھی تم

تَعْقِلُونَ ۝۱۳۸ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الرُّسُلِينَ ۝۱۳۹ إِذْ أَبَقَ إِلَى

عقل نہیں رکھتے ۵ اور یونس (علیہ السلام) واقعی رسولوں میں سے تھے ۵ جب وہ بھری ہوئی

الْفُلْكَ الْمَشْحُونِ ۝۱۴۰ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝۱۴۱

کشتی کی طرف دوڑے ۵ پھر (کشتی بھنور میں پھنس گئی تو) انہوں نے قرعہ ڈالا تو وہ (قرعہ میں) مغلوب ہو گئے ۵☆

فَالْتَقَبَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝۱۴۲ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ

پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (اپنے آپ پر) نادم رہنے والے تھے ۵ پھر اگر وہ (اللہ کی) تسبیح کرنے والوں

الْمُسَبِّحِينَ ۝۱۴۳ لَكِبَتْ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝۱۴۴

میں سے نہ ہوتے ۵ تو اس (مچھلی) کے پیٹ میں اُس دن تک رہتے جب لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۵

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝۱۴۵ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

پھر ہم نے انہیں (ساحلِ دریا پر) کھلے میدان میں ڈال دیا حالانکہ وہ بیمار تھے ۵ اور ہم نے ان پر (کدو کا)

النصف
☆ (یعنی ان کا نام نکل آیا اور کشتی والوں نے انہیں دریائے چمک دیا)
۵

مَنْ يَقْطِينُ ۝۱۳۶ وَ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ

بیلدار درخت اُگادیا ۝ اور ہم نے انہیں (ارضِ موصل میں قومِ نیوئی کے) ایک لاکھ یا اس سے زیادہ افراد کی

يَزِيدُونَ ۝۱۳۷ فَأَمَرُوا فِئَتَهُمْ إِلَى حِينٍ ۝۱۳۸ فَاسْتَفْتِهِمْ

طرف بھیجا تھا ۝ سو (آثارِ عذاب کو دیکھ کر) وہ لوگ ایمان لائے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا ۝ پس آپ ان

أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝۱۳۹ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ

(کفارِ مکہ) سے پوچھئے کیا آپ کے رب کیلئے بیٹیاں ہیں اور ان کیلئے بیٹے ہیں ۝ کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنا کر پیدا

إِنَّا نَا وَ هُمْ شَهِدُونَ ۝۱۴۰ أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكِهِمْ

کیا تو وہ اس وقت (موقع پر) حاضر تھے ۝ سن لو! وہ لوگ یقیناً اپنی بہتان تراشی سے (یہ) بات

لَيَقُولُونَ ۝۱۴۱ وَلَدَ اللَّهُ ۝۱۴۲ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۱۴۳ أَصْطَفَىٰ

کرتے ہیں ۝ کہ اللہ نے اولاد جنی اور بیشک یہ لوگ جھوٹے ہیں ۝ کیا اس نے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝۱۴۴ مَا لَكُمْ قِفَ تَحْكُمُونَ ۝۱۴۵

بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کو پسند فرمایا ہے ۝ تمہیں کیا ہوا ہے؟ تم کیا انصاف کرتے ہو؟ ۝

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝۱۴۶ أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ۝۱۴۷ فَاتُّوْا

کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۝ کیا تمہارے پاس (اپنے فکرو نظریہ پر) کوئی واضح دلیل ہے؟ ۝ تم اپنی

بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝۱۴۸ وَ جَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ

کتاب پیش کرو اگر تم سچے ہو ۝ اور انہوں نے (تو) اللہ اور جنات کے درمیان (بھی) نسبی رشتہ

الْجَنَّةِ نَسَبًا ۝۱۴۹ وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝۱۵۰

مقرر کر رکھا ہے۔ حالانکہ جنات کو معلوم ہے کہ وہ (بھی اللہ کے حضور) یقیناً پیش کیے جائیں گے ۝

سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ۝۱۵۱ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں ۝ مگر اللہ کے چنیدہ و برگزیدہ بندے (ان باتوں

الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَا أَنْتُمْ

سے متشی ہیں) ۵ پس تم اور جن (بتوں) کی تم پرستش کرتے ہو ۵ تم سب اللہ کے خلاف

عَلَيْهِ بِفِتْنَيْنِ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالٍ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا

کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے ۵ سوائے اس شخص کے جو دوزخ میں جا گرنے والا ہے ۵ اور (فرشتے کہتے ہیں:) ہم

مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٣﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿١٦٥﴾

میں سے بھی ہر ایک کا مقام مقرر ہے ۵ اور یقیناً ہم تو خود صف بستہ رہنے والے ہیں ۵

وَإِنَّا لَنَحْنُ السَّابِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُنَّ ﴿١٦٧﴾

اور یقیناً ہم تو خود (اللہ کی) تسبیح کرنے والے ہیں ۵ اور یہ لوگ یقیناً کہا کرتے تھے ۵

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ

کہ اگر ہمارے پاس (بھی) پہلے لوگوں کی کوئی (کتاب) نصیحت ہوتی ۵ تو ہم (بھی) ضرور اللہ کے برگزیدہ

الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ

بندے ہوتے ۵ پھر (اب) وہ اس (قرآن) کے منکر ہو گئے سو وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے ۵ اور بیشک ہمارا فرمان

سَبَقَتْ كُلُّنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ

ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (یعنی رسولوں) کے حق میں پہلے صادر ہو چکا ہے ۵ کہ بیشک وہی

الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنْ جُنَدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ

مدد یافتہ لوگ ہیں ۵ اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب ہونے والا ہے ۵ پس ایک

عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾ وَأَبْصَرُهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٥﴾

وقت تک آپ ان سے توجہ ہٹا لیجئے ۵ اور انہیں (برابر) دیکھتے رہیں سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے ۵

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ

اور کیا یہ ہمارے عذاب میں جلدی کے خواہشمند ہیں؟ ۵ پھر جب وہ (عذاب) ان کے سامنے اترے گا تو ان کی صبح

صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ۱۷۷ وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۱۷۸

کیا ہی بُری ہوگی جنہیں ڈرایا گیا تھا ۱۷۷ پس آپ اُن سے تھوڑی مدت تک توجہ ہٹائے رکھے ۱۷۸

وَ أَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۱۷۹ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ

اور انہیں (برابر) دیکھتے رہیے، سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے ۱۷۹ آپ کا رب، جو عزت کا مالک ہے اُن

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۱۸۰ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۱۸۱ وَ

(باتوں) سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ۱۸۰ اور (تمام) رسولوں پر سلام ہو ۱۸۱ اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۸۲

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے ۱۸۲

ایاتھا ۸۸ سورۃ ص ۳۸ مکیۃ ۳۸ رکوعاتها ۵

رکوع ۵

سورۃ ص کی ہے

آیات ۸۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۱

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۱ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

ص۔ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) ذکر والے قرآن کی قسم ۱ بلکہ کافر لوگ (ناحق) حمیت و تکبر میں اور

عِزَّةٍ وَ شِقَاقٍ ۲ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

(ہمارے نبی ﷺ کی) مخالفت و عداوت میں (بتلا) ہیں ۲ ہم نے کتنی ہی امتوں کو اُن سے پہلے ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کو

فَنَادَوْا وَ لَاتٍ حِينَ مَنَاصٍ ۳ وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

دیکھ کر) پکارنے لگے حالانکہ اب خلاصی (اور رہائی) کا وقت نہیں رہا تھا ۳ اور انہوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ

مُنْذِرًا مِنْهُمْ وَقَالَ الْكُفَرُؤُنَ هَذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۴

ان کے پاس اُن ہی میں سے ایک ڈر سنانے والا آ گیا ہے۔ اور کفار کہنے لگے: یہ جادوگر ہے، بہت جھوٹا ہے ۴

أَجْعَلِ الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ۝

کیا اس نے سب معبودوں کو ایک ہی معبود بنا رکھا ہے؟ بیشک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے ۝

وَأَنْطَلِقَ الْبَلَاءُ مِنْهُمْ أَنْ أَمْشُوا وَأَصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۖ

اور اُن کے سردار چل کھڑے ہوئے (باقی لوگوں سے) یہ کہتے ہوئے کہ تم بھی چل پڑو، اور اپنے معبودوں (کی پرستش) پر

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۖ مَا سَبَعْنَا بِهَذَا فِي الْبَلَاءِ

ثابت قدم رہو، یہ ضرور ایسی بات ہے جس میں کوئی غرض (اور مراد) ہے ۝ ہم نے اس (عقیدہ توحید) کو آخری ملت

الْآخِرَةِ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚ ۝

(انصرانی یا مذہب قریش) میں بھی نہیں سنا، یہ صرف خود ساختہ جھوٹ ہے ۝ کیا ہم سب میں سے اسی پر یہ ذکر

مِنْ بَيْنِنَا ۖ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۚ بَلْ لَّسَّائِدُ وَقُوءَا

(یعنی قرآن) اتارا گیا ہے، بلکہ وہ میرے ذکر کی نسبت شک میں (گرفتار) ہیں، بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب

عَذَابٍ ۚ ۝

کامزہ نہیں چکھا ۝ کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے بہت عطا

الْوَهَّابِ ۚ ۝

فرمانے والا ہے؟ ۝ یا اُن کے پاس آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کی بادشاہت ہے؟

بَيْنَهُمَا ۚ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۚ ۝

(اگر ہے) تو انہیں چاہئے کہ رسیاں باندھ کر (آسمان پر) چڑھ جائیں ۝ (کفار کے) لشکروں میں سے یہ ایک

مَهْرُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۚ ۝

حقیر سا لشکر ہے جو اسی جگہ شکست خوردہ ہونے والا ہے ۝ ان سے پہلے قوم نوح نے اور عاد نے اور بڑی مضبوط حکومت والے

عَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۚ ۝

(یا میخوں سے اذیت دینے والے) فرعون نے (بھی) جھٹلایا تھا ۝ اور ثمود نے اور قوم لوط نے اور ایکہ (بن) کے رہنے

نُيُكَّةٌ ۖ أُولَٰئِكَ أَلُحَرْابِ ۝۱۳ إِنَّ كُلَّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

والوں نے (یعنی قوم شعیب نے) بھی (جھٹلایا تھا) یہی وہ بڑے لشکر تھے ۝ (ان میں سے) ہر ایک گروہ نے رسولوں کو جھٹلایا تو

فَحَقَّ عِقَابِ ۝۱۴ وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

(اُن پر) میرا عذاب واجب ہو گیا ۝ اور یہ سب لوگ ایک نہایت سخت آواز (چنگھاڑ) کا انتظار کر رہے ہیں

مَّا لَهُمِنْ فَوَاقٍ ۝۱۵ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَاقِبَلْ

جس میں کچھ بھی توقف نہ ہو گا ۝ اور وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! روزِ حساب سے پہلے ہی ہمارا حصہ

يَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶ اَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَادْكُرْ عَبْدَنَا

ہمیں جلد دے دے ۝ (اے حبیبِ مکرم!) جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر جاری رکھیے اور ہمارے بندے داؤد (ﷺ) کا ذکر

دَاوُدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ إِنَّهُ اَوَّابٌ ۝۱۷ اِنَّا سَخَرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ

کریں جو بڑی قوت والے تھے، بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کر نیوالے تھے ۝ بیشک ہم نے پہاڑوں کو اُن کے زیر فرمان

يُسَبِّحْنَ بِالْعِشِيِّ ۚ وَالْاِشْرَاقِ ۝۱۸ وَالطَّيْرَ مُحْشُورَةً ۖ

کر دیا تھا، جو (اُن کے ساتھ مل کر) شام کو اور صبح کو تسبیح کیا کرتے تھے ۝ اور پرندوں کو بھی جو (اُن کے پاس) جمع رہتے تھے، ہر

كُلٌّ لَّهُ اَوَّابٌ ۝۱۹ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَاَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَ

ایک ان کی طرف (اطاعت کیلئے) رجوع کرنے والا تھا ۝ اور ہم نے اُن کے ملک و سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور ہم نے انہیں

فَصَّلَ الْخِطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ اَتَاكَ نَبُوءُ الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا

حکمت و دانائی اور فیصلہ کن اندازِ خطاب عطا کیا تھا ۝ اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی۔ جب وہ دیوار پھاند کر

الْبَحْرَابِ ۝۲۱ اِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا

(داؤد ﷺ کی) عبادت گاہ میں داخل ہو گئے ۝ جب وہ داؤد (ﷺ) کے پاس اندر آ گئے تو وہ اُن سے گھبرائے، انہوں نے کہا:

لَا تَخَفْ ۚ خَصَمِ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا

گھبرائیے نہیں، ہم (ایک) مقدمہ میں دو فریق ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ آپ ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝۲۲ إِنَّ

حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیں اور حد سے تجاوز نہ کریں اور ہمیں سیدھی راہ کی طرف رہبری کر دیں ۝ بیشک

هَذَا آخِرُ ۝ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِي نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ قَفْ

یہ میرا بھائی ہے، اس کی ننانوے دُنیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دُنیا ہے پھر کہتا ہے یہ (بھی)

فَقَالَ أَكُفِّلْنِيهَا وَعَرِّنِي فِي الْخِطَابِ ۝۲۳ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

میرے حوالہ کر دو اور گفتگو میں (بھی) مجھے دبا لیتا ہے ۝ داؤد نے کہا تمہاری دُنیا کو اپنی دُنیاؤں سے

سُؤَالَ نَعَجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ

ملانے کا سوال کر کے اس نے تم سے زیادتی کی ہے اور بیشک اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے

لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ہیں سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد (علیہ السلام)

الصَّلَاحِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۝ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّهُ فَتَنَهُ

نے خیال کیا کہ ہم نے (اس مقدمہ کے ذریعہ) اُن کی آزمائش کی ہے، سو انہوں نے اپنے رب سے

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا ۝۲۴ أَنَابَ ۝۲۴ فَغَفَرْنَا لَهُ

مغفرت طلب کی اور سجدہ میں گر پڑے اور توبہ کی ۝ تو ہم نے اُن کو معاف فرما دیا،

ذَلِكَ ۝ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَفِي وَحُسْنِ مَّآبٍ ۝۲۵ يُدَاوُدُ

اور بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں قرب خاص ہے اور (آخرت میں) اعلیٰ مقام ہے ۝ اے داؤد!

إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ

بیشک ہم نے آپ کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا سو تم لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلے

بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۝۲۶ إِنَّ

(یا حکومت) کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا ورنہ (یہ پیروی) تمہیں راہِ خدا سے بھٹکا دے گی، بیشک

الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے اس

بِأَنسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۚ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

وجہ سے کہ وہ یومِ حساب کو بھول گئے ۵ اور ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کائنات دونوں کے درمیان ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۖ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَوَيْلٌ

اسے بے مقصد و بے مصلحت نہیں بنایا۔ یہ (بے مقصد یعنی اتفاقیہ تخلیق) کافر لوگوں کا خیال و نظریہ ہے۔ سو کافر

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۚ ﴿٢٧﴾ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا

لوگوں کے لئے آتش دوزخ کی ہلاکت ہے ۵ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْفُسْدِ ۚ ﴿٢٨﴾ أَمْ نَجْعَلُ

بجا لائے اُن لوگوں جیسا کر دیں گے جو زمین میں فساد پھا کرنے والے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو

الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۚ ﴿٢٩﴾ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ

بدکرداروں جیسا بنا دیں گے ۵ یہ کتاب برکت والی ہے۔ جسے ہم نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے

لِّدَّبَرُوا أُمُورَهُمْ وَلِيَتَذَكَّرُوا أُولَٰئِكَ أَلْبَابٌ ۚ ﴿٣٠﴾ وَهَبْنَا

تاکہ دانشمند لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اور نصیحت حاصل کریں ۵ اور ہم نے داؤد (ﷺ) کو (فرزند)

لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعَمَ الْعَبْدِ ۚ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۚ ﴿٣١﴾ إِذْ عَرَضَ

سلیمان (ﷺ) بخشا، وہ کیا خوب بندہ تھا، بیشک وہ بڑی کثرت سے توبہ کرنے والا ہے ۵ جب اُن کے سامنے شام

عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُوفُ الْجِيَادُ ۚ ﴿٣٢﴾ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ

کے وقت نہایت سبک رفتار عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے ۵ تو انہوں نے (انابیہ) کہا: میں مال (یعنی گھوڑوں) کی محبت

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۚ ﴿٣٣﴾ وَقَفَ

کو اپنے رب کے ذکر سے بھی (زیادہ) پسند کر بیٹھا ہوں یہاں تک کہ (سورج رات کے) پردے میں چھپ گیا ۵

رُدُّوْهَا عَلٰی ط فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَ اِلَّا عُنَاقِ ۳۳

انہوں نے کہا: اُن (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ، تو انہوں نے (تکوار سے) اُن کی پنڈلیاں اور گردنیں کاٹ ڈالیں ☆

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰی كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ

اور بیشک ہم نے سلیمان (ﷺ) کی (بھی) آزمائش کی اور ہم نے اُن کے تخت پر ایک (عجیب الخلق) جسم ڈال دیا پھر انہوں

اَنَابَ ۳۴ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ

نے دوبارہ (سلطنت) پالی o عرض کیا: اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے، اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما

لَا حَرِيْصٍۭۢ بَعْدِيْۙ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۳۵ فَسَخَّرْنَا لَهُ

کہ میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو، بیشک تو ہی بڑا عطا فرمانے والا ہے o پھر ہم نے اُن کے لئے ہوا کو تابع

الرِّيْحِ تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖ رُحًاۙ حَيْثُۢ اَصَابَ ۳۶ وَالشَّيْطٰنِ

کر دیا، وہ اُن کے حکم سے نرم نرم چلتی تھی جہاں کہیں (بھی) وہ پہنچنا چاہتے o اور کل جنات (و شیاطین بھی

كُلُّۢ بَنّٰۙ وَّغَوَاصٍ ۳۷ وَاٰخِرِيْنَ مَّقَرِّبِيْنَۙ فِی الْاَصْفَادِ ۳۸

ان کے تابع کر دیئے) اور ہر معمار اور غوطہ زن (بھی) o اور دوسرے (جنات) بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے o

هٰذَا عَطَاۤؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۳۹ وَ

(ارشاد ہوا:) یہ ہماری عطا ہے (خواہ دوسروں پر) احسان کرو یا (اپنے تک) روکے رکھو (دونوں حالتوں میں) کوئی حساب نہیں o اور

اِنَّ لَّهٗ عِنْدَنَا لِرُفْعٰی وَحُسْنَ مَّآبٍ ۴۰ وَاذْكُرْ عَبْدًا نَّآ

بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں خصوصی قربت اور آخرت میں عمدہ مقام ہے o اور ہمارے بندے

اَيُّوْبَۙ اِذْ نَادٰۤی رَبَّهٗۙ اِنِّیْۤ اَمْسٰنِیَ الشَّیْطٰنُۙ بِضَبٍّ وَّ

یو ب (ﷺ) کا ذکر کیجئے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے بڑی اذیت اور تکلیف

عَذَابٍ ۴۱ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَۙ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ

پہنچائی ہے o (ارشاد ہوا:) تم اپنا پاؤں زمین پر مارو، یہ (پانی کا) ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے کے لئے اور

شَرَابٌ ۴۲) وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَاحَةً

پینے کے لئے ۵ اور ہم نے اُن کو اُن کے اہل و عیال اور اُن کے ساتھ اُن کے برابر (مزید اہل و عیال) عطا کر دیئے، ہماری

مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۴۳) وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْتًا

طرف سے خصوصی رحمت کے طور پر، اور دانشمندوں کیلئے نصیحت کے طور پر ۵ (اے ایوب!) تم اپنے ہاتھ میں (سو) تنکوں کی جھاڑو

فَأَضْرِبْ بِهِ وَلَا تُخْشِطْ ۖ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۖ نِعْمَ

پکڑ لو اور (اپنی قسم پوری کرنے کیلئے) اس سے (ایک بار اپنی زوجہ کو) مارو اور قسم نہ توڑو، بیشک ہم نے اسے ثابت قدم پایا،

الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَكْوَابٌ ۴۴) وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ

(ایوب علیہ السلام) کیا خوب بندہ تھا، بیشک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا ۵ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور

وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۴۵) إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ

یعقوب (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے جو بڑی قوت والے اور نظر والے تھے ۵ بیشک ہم نے اُن کو آخرت کے گھر کی یاد

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۴۶) وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ

کی خاص (خصلت) کی وجہ سے چن لیا تھا ۵ اور بیشک وہ ہمارے حضور بڑے منتخب و برگزیدہ (اور)

الْمُصْطَفَيْنَ الْآخِيَارِ ۴۷) وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا

پسندیدہ بندوں میں سے تھے ۵ اور آپ اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل (علیہ السلام) کا (بھی) ذکر کیجئے، اور وہ

الْكَفْلُ ۖ وَكُلُّ مِّنَ الْآخِيَارِ ۴۸) هَذَا ذِكْرٌ ۖ وَإِن

سارے کے سارے چنے ہوئے لوگوں میں سے تھے ۵ یہ (وہ) ذکر ہے (جس کا بیان اس سورت کی پہلی آیت میں ہے)، اور

لِلْمُتَّقِينَ لِحُسْنِ مَا بَ ۴۹) جَنَّتٍ عَدْنٍ مُّفْتِحَةٌ لَهُمْ

بیشک پرہیزگاروں کے لئے عمدہ ٹھکانا ہے ۵ (جو) دائمی اقامت کے لئے باغاتِ عدن ہیں جن کے دروازے اُن کے لئے

الْآبْوَابُ ۵۰) مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ

کھلے ہوں گے ۵ وہ اس میں (مسندوں پر) تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اس میں (وقفے وقفے سے) بہت سے عمدہ پھل اور

كَثِيرَةً وَ شَرَابٍ ۝۵۱ وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ الطَّرَفِ

میوے اور (لذیذ) شربت طلب کرتے رہیں گے ۵ اور اُن کے پاس نیچی نگاہوں والی (باحیا) ہم عمر (حوریں)

أَشْرَابٍ ۝۵۲ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝۵۳ إِنَّ

ہوں گی ۵ یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا روزِ حساب کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ۵ بیشک

هَذَا الرِّزْقُ مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ۝۵۴ وَ إِنَّا لِلطَّغِينِ

یہ ہماری بخشش ہے اسے کبھی بھی ختم نہیں ہونا ۵ (تو مومنوں کے لئے ہے)، اور بیشک سرکشوں کے لئے بہت

لَشَرٍّ مَابٍ ۝۵۵ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَيَسُّ الِبِهَادُ ۝۵۶

ہی برا ٹھکانا ہے ۵ (وہ) دوزخ ہے، اس میں وہ داخل ہوں گے، سو بہت ہی بُرا بچھونا ہے ۵

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَبِيمٌ وَ غَسَّاقٌ ۝۵۷ وَ آخِرُ مِنْ شَكْلِهِ

یہ (عذاب ہے) پس انہیں یہ چکھنا چاہئے کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ ہے ۵ اور اسی شکل میں اور بھی طرح طرح

أَزْوَاجٌ ۝۵۸ هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ

کا (عذاب) ہے ۵ (دوزخ کے داروغے یا پہلے سے موجود جہنمی کہیں گے) یہ ایک (اور) فوج ہے جو تمہارے ساتھ (جہنم میں) گھسی چلی آ

إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝۵۹ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَمَرْحَبًا بِكُمْ

رہی ہے، انہیں کوئی خوش آمدید نہیں، بیشک وہ (بھی) دوزخ میں داخل ہونے والے ہیں ۵ وہ (آنے والے) کہیں گے: بلکہ تم ہی ہو کہ تمہیں

أَنْتُمْ قَدْ مَسَّوْهُ لَنَا فَيَسُّ الْقَرَارُ ۝۶۰ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ

کوئی فراخی نصیب نہ ہو، تم ہی نے یہ (کفر اور عذاب) ہمارے سامنے پیش کیا، سو (یہ) بری قرار گاہ ہے ۵ وہ کہیں گے: اے ہمارے

قَدْ مَلْنَا هَذَا فِرْدُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝۶۱ وَقَالُوا

رب! جس نے یہ (کفر یا عذاب) ہمارے لئے پیش کیا تھا تو اسے دوزخ میں دو گنا عذاب بڑھا دے ۵ اور وہ کہیں گے:

مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝۶۲

ہمیں کیا ہو گیا ہے ہم (اُن) اشخاص کو (یہاں) نہیں دیکھتے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے ۵

أَتَّخَذْنَهُمْ سِحْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْآبْصَارُ ۖ إِنَّ

کیا ہم ان کا (ناحق) مذاق اڑاتے تھے یا ہماری آنکھیں انہیں (پہچاننے) سے چوک گئی تھیں ☆ ہیشک

ذَلِكَ لِحَقِّ تَخَاصُّمِ أَهْلِ النَّارِ ۖ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۚ

یہ اہل جہنم کا آپس میں جھگڑنا یقیناً حق ہے ہ فرما دیجئے: میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں،

وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۖ رَبُّ السَّمَوَاتِ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا سب پر غالب ہے ہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کائنات

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۖ قُلْ هُوَ نَبَوُّا

ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے بڑی عزت والا، بڑا بخشنے والا ہے ہ فرما دیجئے: وہ (قیامت) بہت

عَظِيمٌ ۖ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۖ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ

بڑی خبر ہے ہ تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو ہ مجھے تو (از خود) عالم بالا کی جماعت (ملائکہ) کی کوئی خبر نہ تھی جب

بِالْمَلَا الْإِلَهِ عَلَىٰ إِذِ يَخْتَصِمُونَ ۖ إِنَّ يُوحَىٰ إِلَىٰ إِلَّا أَنبَاءَ

وہ (تخلیق آدم کے بارے میں) بحث و تمحیص کر رہے تھے ہ مجھے تو (اللہ کی طرف سے) وحی کی جاتی ہے مگر یہ کہ

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۖ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

میں صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں ہ (وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں (گیلی) مٹی

بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ۖ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ

سے ایک پیکر بشریت پیدا فرمانے والا ہوں ہ پھر جب میں اس (کے ظاہر) کو درست کر لوں اور اس (کے باطن) میں اپنی (نورانی)

رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۖ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ

روح پھونک دوں تو تم اس (کی تعظیم) کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا ہ پس سب کے سب فرشتوں نے بالا جماع

أَجْمَعُونَ ۖ إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ

سجدہ کیا ہ سوائے ابلیس کے، اس نے (شانِ نبوت کے سامنے) تکبر کیا اور کافروں

الْكَافِرِينَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يَا بَلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لَهَا

میں سے ہو گیا ۵ (اللہ نے) ارشاد فرمایا: اے ابلیس! تجھے کس نے اس (ہستی) کو سجدہ کرنے سے روکا ہے جسے میں

خَلَقْتُ يَدَيَّ ط أُسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿۷۵﴾

نے خود اپنے دست (کرم) سے بنایا ہے، کیا تو نے (اس سے) تکبر کیا یا تو (بزعم خویش) بلند رتبہ (بنا ہوا) تھا ۵

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ط خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ

اس نے (نبی کے ساتھ اپنا موازنہ کرتے ہوئے) کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور تو نے اسے

طِينٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ﴿۷۷﴾ وَإِنْ

مٹی سے بنایا ہے ۵ ارشاد ہوا: سو تو (اس گستاخی نبوت کے جرم میں) یہاں سے نکل جا، بیشک تو مردود ہے ۵ اور بیشک

عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي

تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت رہے گی ۵ اس نے کہا: اے پروردگار! پھر مجھے اس دن تک (زندہ رہنے کی) مہلت

إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۸۰﴾

دے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۵ ارشاد ہوا: (جا) بیشک تو مہلت والوں میں سے ہے ۵

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُغْوِيَنَّهُمْ

اس وقت کے دن تک جو مقرر (اور معلوم) ہے ۵ اس نے کہا: سو تیری عزت کی قسم، میں ان سب لوگوں کو ضرور گمراہ

أَجْمَعِينَ ﴿۸۲﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿۸۳﴾ قَالَ

کرتا رہوں گا ۵ سوائے تیرے اُن بندوں کے جو چُنیدہ و برگزیدہ ہیں ۵ ارشاد ہوا:

فَالْحَقُّ نَزَّلَ الْحَقُّ أَقُولُ ﴿۸۴﴾ لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ

پس حق (یہ) ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں ۵ کہ میں تجھ سے اور جو لوگ تیری (گستاخانہ سوچ کی)

مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

پیروی کریں گے اُن سب سے دوزخ کو بھر دوں گا ۵ فرما دیجئے، میں تم سے اس (حق کی تبلیغ) پر کوئی معاوضہ

مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ ذِكْرٌ

طلب نہیں کرتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں ۵ یہ (قرآن) تو سارے جہان والوں کے لئے

لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَأَ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

نصیحت ہی ہے ۵ اور تمہیں تھوڑے ہی وقت کے بعد خود اس کا حال معلوم ہو جائے گا ۵

ایاتھا ۷۵ ﴿ ۳۹ سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ ﴾ رکوعا تھا ۸

رکوع ۸

سورة الزمر کی ہے

آیات ۷۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

اس کتاب کا اتارنا انا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑی عزت والا، بڑی حکمت والا ہے ۵ بیشک ہم نے آپ کی طرف (یہ) کتاب

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾

حق کے ساتھ نازل کی ہے تو آپ اللہ کی عبادت اس کے لئے طاعت و بندگی کو خالص رکھتے ہوئے کیا کریں ۵

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

(لوگوں سے کہہ دیں:) سن لو! طاعت و بندگی خالصہ اللہ ہی کے لئے ہے، اور جن (کفار) نے اللہ کے سوا (بتوں کو)

أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ ط

دوست بنا رکھا ہے، وہ (اپنی بت پرستی کے جھوٹے جواز کے لئے یہ کہتے ہیں کہ) ہم اُن کی پرستش صرف اس لئے کرتے

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ط إِنَّ

ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کا مقرب بنادیں، بیشک اللہ اُن کے درمیان اس چیز کا فیصلہ فرمادے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، یقیناً

اللَّهُ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ

اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں فرماتا جو جھوٹا ہے، بڑا ناشکر گزار ہے ۵ اگر اللہ ارادہ فرماتا

أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَا صُطْفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ

کہ (اپنے لئے) اولاد بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب فرما لیتا،

سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وہ پاک ہے، وہی اللہ ہے، جو یکتا ہے سب پر غالب ہے ۝ اُس نے آسمانوں اور زمین کو صحیح

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند

النَّهَارَ عَلَى الْبَيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي

کو (ایک نظام میں) مسخر کر رکھا ہے ہر ایک (ستارہ اور سیارہ) مقرر وقت کی حد تک (اپنے مدار میں)

لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ

چلتا ہے، خبردار! وہی (پورے نظام پر) غالب، بڑا بخشنے والا ہے ۝ اس نے تم سب کو ایک

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا رُوحَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنْ

حیاتیاتی خلیہ سے پیدا فرمایا پھر اس سے اسی جیسا جوڑ بنایا پھر اس نے تمہارے لئے آٹھ جانور جوڑوں کی صورت میں

الْأَنْعَامِ ثُنْيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

مہیا کئے، وہ تمہاری ماؤں کے رحموں میں ایک تخلیقی مرحلہ سے اگلے تخلیقی مرحلہ میں ترتیب کے ساتھ تمہاری تشکیل کرتا ہے

خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۖ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

(اس عمل کو) تین قسم کے تاریک پردوں میں (مکمل فرماتا ہے)، یہی تمہارا پروردگار ہے جو سب قدرت و سلطنت کا

لَهُ الْمُلْكُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآلِي تُصْرَفُونَ ۝ ۶

مالک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر (تخلیق کے یہ مخفی حقائق جان لینے کے بعد بھی) تم کہاں بہکے پھرتے ہو ۝ اگر تم کفر

تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ

کرو تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر (و ناشکری) پسند نہیں کرتا، اور اگر

الْكَفْرِ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا

تم شکرگزاری کرو (تو) اسے تمہارے لئے پسند فرماتا ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ

نہیں اٹھائے گا، پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں اُن کاموں سے خبردار کر دے گا جو تم

کُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا

کرتے رہے تھے، بیشک وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے اور جب

مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتا ہے پھر جب (اللہ) اُسے اپنی

خَوْلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ

جانب سے کوئی نعمت بخش دیتا ہے تو وہ اُس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لئے وہ پہلے دعا کیا کرتا تھا اور (پھر)

جَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَسْبِيحُ

اللہ کے لئے (بتوں کو) شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ (دوسرے لوگوں کو بھی) اس کی راہ سے بھٹکا دے، فرما دیجئے:

بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۚ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ

(اے کافر!) تو اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا (ظاہری) فائدہ اٹھالے، تو بیشک دوزخیوں میں سے ہے ۝ بھلا (یہ)

قَانِتٌ أَنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ

مشرک بہتر ہے (یا) وہ (مومن) جو رات کی گھڑیوں میں سجد اور قیام کی حالت میں عبادت کرنے

وَيَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ

والا ہے، آخرت سے ڈرتا رہتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے، فرما دیجئے: کیا جو لوگ

يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۖ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا

علم رکھتے ہیں اور جو لوگ علم نہیں رکھتے (سب) برابر ہو سکتے ہیں۔ بس نصیحت تو عقلمند لوگ ہی

الْأَلْبَابِ ۙ قُلْ يُعْبَادُ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ط

قبول کرتے ہیں ۝ (محبوب میری طرف سے) فرمادیتے: اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَأَرْضُ اللَّهِ

ایسے ہی لوگوں کے لئے جو اس دنیا میں صاحبانِ احسان ہوئے، بہترین صلہ ہے، اور اللہ کی سرزمین

وَاسِعَةٌ ط إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰

کشادہ ہے، بلاشبہ صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بے حساب انداز سے پورا کیا جائے گا ۝

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝۱۱ وَ

فرمادیتے: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت، اپنی طاعت و بندگی کو اس کے لئے خالص رکھتے ہوئے سرانجام دوں ۝ اور

أُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝۱۲ قُلْ إِنِّي أَخَافُ

مجھے یہ (بھی) حکم دیا گیا تھا کہ میں (اُس کی مخلوقات میں) سب سے پہلا مسلمان بنوں ۝ فرمادیتے: اگر میں

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۳ قُلْ اللَّهُ أَعْبُدُ

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں زبردست دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۝ فرمادیتے: میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں،

مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝۱۴ فَأَعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُونِهِ ط

اپنے دین کو اسی کے لئے خالص رکھتے ہوئے ۝ سو تم اللہ کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو،

قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ

فرمادیتے: بیشک نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں کو اور اپنے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط أَلَا ذَلِكُ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝۱۵ لَهُمْ مِّنْ

گھر والوں کو خسارہ میں ڈالا۔ یاد رکھو یہی کھلا نقصان ہے ۝ ان کے لئے اُن کے اوپر (بھی)

فَوْقَهُمْ ظُلُلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلُلٌ ط ذَلِكُ

آگ کے بادل (ساتبان بنے) ہوں گے اور ان کے نیچے بھی آگ کے فرش ہوں گے، یہ وہ (عذاب) ہے

يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ طُ لِعِبَادٍ فَاتَّقُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ

جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو! بس مجھ سے ڈرتے رہو اور جو لوگ بتوں

اجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَّعْبُدُوا هَاوَا نَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمْ

کی پرستش کرنے سے بچے رہے اور اللہ کی طرف جھکے رہے، ان کے لئے خوشخبری ہے، پس آپ میرے

الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ

بندوں کو بشارت دے دیجئے اور جو لوگ بات کو غور سے سنتے ہیں، پھر اس کے بہتر

فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ طُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَ

پہلو کی اتباع کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی ہے

أُولَئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ

اور یہی لوگ عقلمند ہیں اور بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا، تو کیا آپ اس

الْعَذَابِ طُ أَفَأَنْتَ تُتَّقِدُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ

شخص کو بچا سکتے ہیں جو (دائمی) دوزخی ہو چکا ہو لیکن جو لوگ اپنے رب

اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ عُرْفٌ مِّنْ فَوْقَهَا عُرْفٌ مَّبِينَةٌ

سے ڈرتے ہیں ان کے لئے (جنت میں) بلند محلات ہوں گے جن کے اوپر (بھی) بالاخانے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ طُ وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ

بنائے گئے ہوں گے، اُن کے نیچے سے نہریں رواں ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ وعدہ کی

الْبُعَادَ ﴿٢٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

خلاف ورزی نہیں کرتا (اے انسان!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا،

فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا

پھر زمین میں اس کے چشمے رواں کیے، پھر اس کے ذریعے کھیتی پیدا کرتا ہے جس کے رنگ جداگانہ

كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۲۳﴾ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَّهِمُوا

جائے گا اُن بد اعمالیوں کا مزہ چکھو جو تم انجام دیا کرتے تھے ۵ ایسے لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے (رسولوں کو)

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۵﴾ فَاذْذُقْهُمْ اللَّهُ

جھٹلایا تھا سو اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آ پہنچا کہ انہیں کچھ شعور ہی نہ تھا ۵ پس اللہ نے انہیں

الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ

دنیا کی زندگی میں (ہی) ذلت و رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور یقیناً آخرت کا عذاب کہیں بڑا ہے،

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا

کاش! وہ جانتے ہوتے ۵ اور درحقیقت ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن

الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ قُرْآنًا

میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کر سکیں ۵ قرآن عربی زبان میں ہے (جو سب زبانوں سے زیادہ صاف اور بلیغ

عَرَبِيًّا غَيْرِ ذِي عَوْجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللَّهُ

ہے) جس میں ذرا بھی کجی نہیں ہے۔ تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں ۵ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے ایسے (غلام) شخص کی جس کی ملکیت میں کئی ایسے لوگ شریک

مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَبًا

ہوں جو بد اخلاق بھی ہوں اور باہم جھگڑا لوبھی۔ اور (دوسری طرف) ایک ایسا شخص ہو جو صرف ایک ہی فرد کا غلام ہو، کیا یہ دونوں (اپنے) حالات کے لحاظ سے

لِرَجُلٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ

کیساں ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) ساری تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ (حقیقت تو حید کو) نہیں جانتے ۵ (اے حبیبِ مکرم!) بیشک

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۹﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿۳۰﴾

آپ کو (تو) موت (صرف ذائقہ چکھنے کیلئے) آتی ہے ۵ اور وہ یقیناً (وائی ہلاکت کیلئے) مردہ ہو جائیں گے (پھر دونوں موتوں کا فرق دیکھنے والا ہوگا ۵

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿۳۱﴾

پھر بلاشبہ تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے حضور باہم جھگڑا کرو گے ۵ ☆

☆ جس طرح آیت ۲۹ میں وائی مثال کے مطابق دو افراد کے احوال قطعاً برابر نہیں ہوں گے اسی طرح ارشاد فرمایا گیا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی وفات اور دوسروں کی موت بھی ہرگز برابر نہیں ہوں گی۔ دونوں کی مابینیت اور حالات میں عظیم فرق ہوگا۔ یہ مثال اسی مقصد کے بیان کی گئی تھی کہ شانِ نبوت کے باب میں ہمسری اور برابری کا گمان کیلئے رد ہو جائے۔ جیسے ایک مالک کا غلام کچھ اور سالار یا اور بہت سے بدخواہ مالکوں کا غلام جامہ حال ہوا اسی طرح اے حبیبِ مکرم! آپ تو ایک ہی مالک کے زیرِ بند ہوئے اور مجرب و مقرب رسول ہیں سو وہ آپ کو ہر حال میں سلامت رکھے گا اور یہ کفار بہت سے بتوں اور شرکیوں کی غلامی میں ہیں سو وہ انہیں بھی اپنی طرح وائی ہلاکت کا شکار کر دیں گے۔

☆ (۱) ایک کہ دو دوسرے کو کہے گا کہ میں مقامِ نبوت اور شانِ رسالت کو چھٹنے سے تم نے روکا تھا وہ کہیں گے نہیں تم خود ہی بد بخت اور کمر لادنے والے

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

سو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچ کو جھٹلائے جبکہ وہ اس کے

إِذْ جَاءَهُ^ط الْيُسُ فِي جَهَنَّمَ مَشُورَى^ط لِلْكَافِرِينَ^{۳۲} وَالَّذِي

پاس آ چکا ہو، کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟ ۵ اور جو شخص سچ

جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ^ط أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ^{۳۳} لَهُمْ

لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ ہی تو متقی ہیں ۵ اُن کے لئے وہ (سب نعمتیں)

مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ^ط ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ^{۳۴}

ان کے رب کے پاس (موجود) ہیں جن کی وہ خواہش کریں گے، یہی محسنوں کی جزا ہے ۵

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ

تاکہ اللہ اُن کی خطاؤں کو جو انہوں نے کیں اُن سے دور کر دے اور انہیں ان کا ثواب اُن

بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ^{۳۵} أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ

نیکوں کے بدلہ میں عطا فرمائے جو وہ کیا کرتے تھے ۵ کیا اللہ اپنے بندہ (مقرب مکرّم ﷺ) کو کافی نہیں ہے؟ اور یہ

عَبْدَهُ^ط وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ^ط وَمَنْ يُضِلِّ

(کفار) آپ کو اللہ کے سوا اُن بتوں سے (جن کی یہ پوجا کرتے ہیں) ڈراتے ہیں، اور جسے اللہ (اس کے قبول حق سے) انکار

اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ^ج وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ مُضِلٍّ^ط

کے باعث) گمراہ ٹھہرا دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۵ اور جسے اللہ ہدایت سے نواز دے تو اسے کوئی گمراہ

أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ^{۳۶} وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ بڑا غالب، انتقام لینے والا نہیں ہے ۵ اور اگر آپ اُن سے دریافت فرمائیں

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ^ط قُلْ أَفَرَعَيْتُمْ

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، آپ فرما دیجئے: بھلا یہ بتاؤ کہ جن

مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ

ہوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ (بت) اس کی (بھجی ہوئی)

هَلْ كُشِفَتْ ضُرُّهُ أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُبْسَكٌ

تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ مجھے رحمت سے نوازنا چاہے تو کیا وہ (بت) اس کی (بھجی ہوئی) رحمت کو

رَحْمَتِهِ ط قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۳۸

روک سکتے ہیں، فرما دیجئے: مجھے اللہ کافی ہے، اسی پر توکل کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ

فرما دیجئے: اے (میری) قوم! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں، پھر عنقریب تم (انجام کو)

تَعْلَمُونَ ۳۹ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

جان لو گے کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور اس پر ہمیشہ قائم رہنے والا

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۴۰ إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ

عذاب اترے گا بیشک ہم نے آپ پر لوگوں (کی رہنمائی) کے لئے حق کے ساتھ کتاب

بِالْحَقِّ فَسِنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا

اتاری، سو جس نے ہدایت پائی تو اپنے ہی فائدے کے لئے اور جو گمراہ ہوا تو اپنے ہی نقصان

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۴۱ اللَّهُ يَتَوَفَّىٰ

کے لئے گمراہ ہوا اور آپ اُن کے ذمہ دار نہیں ہیں اللہ جانوں کو اُن کی موت

الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۚ

کے وقت قبض کر لیتا ہے اور اُن (جانوں) کو جنہیں موت نہیں آئی ہے اُن کی نیند کی حالت میں،

فَيُسَلِّكُ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا الْمَوْتُ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ

پھر اُن کو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم صادر ہو چکا ہو اور دوسری (جانوں) کو مقررہ وقت تک

أَجَلٍ مُّسَيَّ ۖ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳۲﴾

چھوڑے رکھتا ہے۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ۵

أَمْ اَتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ شُفَعَا ۖ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوا

کیا انہوں نے اللہ کے اِذن کے خلاف (بتوں کو) سفارشی بنا رکھا ہے؟ فرما دیجئے: اگرچہ وہ کسی چیز کے

لَا يَسْلُكُوْنَ شَيْئًا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ لِلّٰهِ الشُّفَاعَةُ

مالک بھی نہ ہوں اور ذی عقل بھی نہ ہوں ۵ فرما دیجئے: سب شفاعت (کا اِذن) اللہ ہی کے اختیار میں ہے (جو اس نے اپنے

جَمِيعًا ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ ۖ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾

مقررین کے لئے مخصوص کر رکھا ہے)، آسمانوں اور زمین کی سلطنت بھی اسی کی ہے، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْجَاَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ

اور جب تنہا اللہ ہی کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے دل گھٹن اور کراہت کا شکار ہو جاتے ہیں جو آخرت پر

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِذَا

یقین نہیں رکھتے، اور جب اللہ کے سوا اُن بتوں کا ذکر کیا جاتا ہے (جنہیں وہ پوجتے ہیں) تو وہ اچانک خوش

هُم يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ

ہو جاتے ہیں ۵ آپ عرض کیجئے: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والے،

عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا

غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُن (امور) کا فیصلہ فرمائے گا جن

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِیْ

میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۵ اور اگر ظالموں کو وہ سب کا سب (مال و متاع) میسر ہو جائے جو روئے زمین

الْاَرْضِ جَمِيعًا وَّ مِثْلَهُ مَعَهُ لَا فُتْدُوْا بِهٖ مِنْ سُوْءِ

میں ہے اور اُس کے ساتھ اس کے برابر (اور بھی مل جائے) تو وہ اسے قیامت کے دن بُرے عذاب (سے)

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَبَدَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا

نجات پانے کے بدلے میں دے ڈالیں گے، اور اللہ کی طرف سے اُن کے لئے وہ (عذاب) ظاہر ہوگا جس کا وہ گمان

يَحْتَسِبُونَ ﴿٣٧﴾ وَبَدَّ لَهُم سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ

بھی نہیں کرتے تھے اور اُن کے لئے وہ (سب) برائیاں ظاہر ہو جائیں گی جو انہوں نے کما رکھی ہیں اور انہیں وہ (عذاب)

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٨﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ

گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں

دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنَّا لَا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيَتْهُ

پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت بخش دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ نعمت تو مجھے

عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

(میرے) علم و تدبیر (کی بنا) پر ملی ہے، بلکہ یہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے اور

قَدْ قَالُوا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

فی الواقع یہ (باتیں) وہ لوگ بھی کیا کرتے تھے جو اُن سے پہلے تھے، سو جو کچھ وہ کماتے رہے اُن کے کسی

يَكْسِبُونَ ﴿٤٠﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَالَّذِينَ

کام نہ آ سکا تو انہیں وہ برائیاں آ پہنچیں جو انہوں نے کما رکھی تھیں، اور اُن لوگوں میں سے

ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَمَا

جو ظلم کر رہے ہیں انہیں (بھی) عنقریب وہ برائیاں آ پہنچیں گی جو انہوں نے کما رکھی ہیں اور وہ

هُمْ بِعُجْزَيْنِ ﴿٤١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

(اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ

لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فرما دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بیشک اس میں ایمان رکھنے والوں

يَوْمُنَ ۚ قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

کے لئے نشانیاں ہیں ۵۲ آپ فرما دیجئے: اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

زیادتی کر لی ہے، تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بیشک اللہ سارے گناہ معاف فرما دیتا

جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۚ ۵۳ وَأَنْبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ

ہے، وہ یقیناً بڑا بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ اور تم اپنے رب کی طرف توبہ و انابت

وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ

اختیار کرو اور اس کے اطاعت گزار بن جاؤ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آ جائے پھر تمہاری کوئی

لَا تُنصِرُونَ ۚ ۵۴ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ

مدد نہیں کی جائے گی ۵ اور اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْيًا وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۚ ۵۵

تمہاری جانب اتاری گئی ہے قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَحْسَرُنِي عَلَىٰ مَا ظَلَمْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ

(ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہنے لگے: ہائے افسوس! اس کی اور کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے حق (طاعت) میں کی

وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ۚ ۵۶ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ

اور میں یقیناً مذاق اڑانے والوں میں سے تھا ۵ یا کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا

هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُسْتَقِيمِينَ ۚ ۵۷ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى

تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا ۵ یا عذاب دیکھتے وقت کہنے لگے کہ اگر

الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۚ ۵۸

ایک بار میرا دنیا میں لوٹنا ہو جائے تو میں نیکوکاروں میں سے ہو جاؤں ۵

بَلَىٰ قَدْ جَاءَ ثُكَالِيَّتِي فَكَذَّبَتْ بِهَا وَاسْتَكْبَرَتْ وَكُنْتَ

(رب فرمائے گا:) ہاں! بیشک میری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں، سو تُو نے انہیں جھٹلا دیا، اور تُو نے تکبر کیا اور

مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا

تُو کافروں میں سے ہو گیا اور آپ قیامت کے دن اُن لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۖ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

بولا ہے دیکھیں گے کہ اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ

لِلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّى اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِفَارَتِهِمْ

میں نہیں ہے؟ اور اللہ ایسے لوگوں کو جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی ہے اُن کی کامیابی کے ساتھ

لَا يَسْلُمُ لَهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۱﴾ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ

نجات دے گا نہ انہیں کوئی برائی پہنچے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے اور اللہ ہر چیز کا خالق

شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۶۲﴾ لَهُ مَقَالِيدُ

ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے اور اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

کنجیاں ہیں، اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا وہی لوگ

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۶۳﴾ قُلْ أَغَيْرِ اللَّهِ تَأْمُرُونِي أَعْبُدُ

ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں اور فرما دیجئے: اے جاہلو! کیا تم مجھے غیر اللہ کی

أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ

پرستش کرنے کا کہتے ہو اور فی الحقیقت آپ کی طرف (یہ) وحی کی گئی ہے اور اُن (پیغمبروں) کی طرف (بھی) جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ

پہلے (مبھوٹ ہوئے) تھے کہ (اے انسان!) اگر تُو نے شرک کیا تو یقیناً تیرا عمل برباد ہو جائے گا اور تُو ضرور نقصان اٹھانے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهُ فَاَعْبُدُوْكُمْ مِّنَ الشُّكْرِیْنَ ﴿٦٦﴾

والوں میں سے ہو گا ۵ بلکہ تُو اللہ کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں سے ہو جا ۵

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهُ

اور انہوں نے اللہ کی قدر و تعظیم نہیں کی جیسے اُس کی قدر و تعظیم کا حق تھا اور ساری کی ساری زمین قیامت کے دن اُس کی مٹھی میں

یَوْمَ الْقِیَمَةِ ۗ وَالسَّوَاتُ مَطْوِیٰتٌ بِّیْمِیْنِهِ ۗ سُبْحٰنَہٗ

ہوگی اور سارے آسمانی کرے اُس کے دائیں ہاتھ (یعنی قبضہ قدرت) میں لپٹے ہوئے ہوں گے، وہ پاک ہے اور ہر اس چیز

وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرٰکُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنۢ

سے بلند و برتر ہے جسے یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں ۵ اور صُور پھونکا جائے گا تو سب لوگ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں

فِی السَّوَاتِ وَمَنۢ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنۢ شَآءَ اللّٰهُ ۗ ثُمَّ

ہیں بے ہوش ہو جائیں گے سوائے اُس کے جسے اللہ چاہے گا، پھر اس میں دوسرا صُور پھونکا

نُفِخَ فِیْہِ اٰخَرٰی فَاِذَا هُمْ قِیٰمٌ یَّظُنُّوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاَشْرَقَتِ

جائے گا، سو وہ سب اچانک دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے ۵ اور زمین (محشر) اپنے رب

الْاَرْضُ بِنُورٍ رَّابِّہَا وَوُضِعَ الْکِتٰبُ وَجِیءَ بِالنَّبِیِّیْنَ

کے نور سے چمک اٹھے گی اور (ہر ایک کے اعمال کی) کتاب رکھ دی جائے گی اور انبیاء کو اور گواہوں کو

وَالشُّہَدَآءُ وَقُضِیَ بَیْنَهُمۡ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾

لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵

وَوُفِّیَتْ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَہُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾

اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ۵

وَسِیِّقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی جَہَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتّٰی اِذَا جَآءُوْہَا

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ دوزخ کی طرف گروہ درگروہ ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ اُس

فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ

(جہنم) کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے داروغے اُن سے کہیں

مِّنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ

گے: کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور

يَوْمَكُمْ هَذَا ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ

تمہیں اس دن کی پیشی سے ڈراتے تھے؟ وہ (دوزخی) کہیں گے: ہاں (آئے تھے)، لیکن کافروں پر فرمان

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤١﴾ قِيْلَ ادْخُلُواْ اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

عذاب ثابت ہو چکا ہو گا O اُن سے کہا جائے گا: دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، (تم) اس میں

فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوٰى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ

ہمیشہ رہنے والے ہو، سو غرور کرنے والوں کا ٹھکانا کتنا برا ہے O اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے انہیں (بھی) جنت کی

اَتَّقُوا رَبَّهٖمۡ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتّٰىٰٓ اِذَا جَاۤءُوْهَا وَفُتِحَتۡ

طرف گروہ درگروہ لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ اس (جنت) کے پاس پہنچیں گے اور اُس کے دروازے (پہلے ہی)

اَبْوَابُهَا وَّ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

کھولے جا چکے ہوں گے تو اُن سے وہاں کے نگران (خوش آمدید کرتے ہوئے) کہیں گے: تم پر سلام ہو، تم خوش و ٹھمر رہو سو

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰنَا

ہمیشہ رہنے کے لئے اس میں داخل ہو جاؤ O اور وہ (جنتی) کہیں گے: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس

وَعْدَهُ وَاَوْرَثْنَا الْاَرْضَ نَتَّبِعُوْا مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ

نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں سر زمین جنت کا وارث بنا دیا کہ ہم (اس) جنت میں جہاں چاہیں

نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَ تَرٰى الْمَلٰٓئِكَةَ

قیام کریں، سونیک عمل کرنے والوں کا کیسا اچھا اجر ہے O اور (اے حبیب!) آپ فرشتوں کو عرش کے ارد گرد

حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ

حلقہ باندھے ہوئے دیکھیں گے جو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہوں گے، اور (سب) لوگوں کے درمیان

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ کل حمد اللہ ہی کے لائق ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۵

ایاتھا ۸۵ ۲۰ سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ رُكُوعَاتُهَا ۹

رکوع ۹

سورۃ المؤمن مکی ہے

آیات ۸۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمَّ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۲ غَافِرِ

حامیم ۵☆ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے، خوب جاننے والا ہے ۵ گناہ بخشنے والا

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۳ ذِي الطُّوْلِ ۴

(ہے) اور توبہ قبول فرمانے والا (ہے)، سخت عذاب دینے والا (ہے)، بڑا صاحبِ کرم ہے۔ اُس کے سوا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۵ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۶ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ

کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف (سب کو) لوٹنا ہے ۵ اللہ کی آیتوں میں کوئی جھگڑا نہیں کرتا سوائے اُن لوگوں

إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۷ فَلَا يَغْرُرُكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۸

کے جنہوں نے کفر کیا، سو اُن کا شہروں میں (آزادی سے) گھومنا پھرنا تمہیں مغالطہ میں نہ ڈال دے ۵

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ ۹ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۱۰

ان سے پہلے قومِ نوح نے اور اُن کے بعد (اور) بہت سی امتوں نے (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے رسول کے

هَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوا وَهًّا ۱۱ وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ

بارے میں ارادہ کیا کہ اسے پکڑ (کر قتل کر دیں یا قید کر) لیں اور بے بنیاد باتوں کے ذریعے جھگڑا کیا تاکہ اس (جھگڑے) کے

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

ذریعے حق (کا اثر) زائل کر دیں سو میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا، پس (میرا) عذاب کیسا تھا؟ ۵

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَنَّهُمْ

اور اسی طرح آپ کے رب کا فرمان اُن لوگوں پر پورا ہو کر رہا جنہوں نے کفر کیا تھا بیشک وہ لوگ

أَصْحَابُ النَّارِ ۖ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ

دوزخ والے ہیں ۵ جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اُس کے ارد گرد ہیں وہ (سب) اپنے رب کی

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ

حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اہل ایمان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا

(یہ عرض کرتے ہیں کہ) اے ہمارے رب! تو (اپنی) رحمت اور علم سے ہر شے کا احاطہ فرمائے ہوئے

فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ

ہے، پس اُن لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستہ کی پیروی کی اور انہیں دوزخ کے

الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ

عذاب سے بچالے ۱۵ اے ہمارے رب! اور انہیں (ہمیشہ رہنے کیلئے) جناتِ عدن میں داخل فرما، جن کا تُو نے اُن سے وعدہ

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ

فرما رکھا ہے اور اُن کے آباء و اجداد سے اور اُن کی بیویوں سے اور اُن کی اولاد و ذریت سے جو نیک ہوں (انہیں بھی اُن کے

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ۸ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۖ وَمَنْ تَقِ

ساتھ داخل فرما، بیشک تو ہی غالب، بڑی حکمت والا ہے ۵ اور اُن کو برائیوں (کی سزا) سے بچالے

السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَاحَتْهُ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اور جسے تو نے اُس دن برائیوں (کی سزا) سے بچا لیا، سو بیشک تو نے اُس پر رحم فرمایا، اور یہی تو عظیم

وقل انزلنا
موسى عليه السلام

الْعَظِيمُ ۹ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ اللَّهُ

کامیابی ہے ۵ بیشک جنہوں نے کفر کیا انہیں پکار کر کہا جائے گا: (آج) تم سے اللہ کی بیزاری، تمہاری

أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ

جانوں سے تمہاری اپنی بیزاری سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے، جبکہ تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے مگر تم

فَتَكْفُرُونَ ۱۰ قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْنَا

انکار کرتے تھے ۵ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دوبار موت دی اور تو نے ہمیں دوبار (ہی)

اثْنَتَيْنِ فَأَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّنْ

زندگی بخشی، سو (اب) ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، پس کیا (عذاب سے بچ) نکلنے کی طرف

سَبِيلٌ ۱۱ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ

کوئی راستہ ہے؟ (ان سے کہا جائیگا: نہیں) یہ (دائمی عذاب) اس وجہ سے ہے کہ جب اللہ کو تنہا پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے

وَإِنْ يُشْرِكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۖ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۱۲

اور اگر اسکے ساتھ (کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا تو تم مان جاتے تھے، پس (اب) اللہ ہی کا حکم ہے جو (سب سے) بلند و بالا ہے ۵

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَ

وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اتارتا ہے، اور نصیحت صرف وہی

مَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ۱۳ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

قبول کرتا ہے جو رجوع (الی اللہ) میں رہتا ہے ۵ پس تم اللہ کی عبادت اس کے لئے طاعت و بندگی

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۱۴ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ

کو خالص رکھتے ہوئے کیا کرو، اگرچہ کافروں کو ناگوار ہی ہو ۵ درجات بلند کرنے والا، مالکِ عرش،

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهُ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے روح (یعنی وحی) اپنے حکم سے القاء فرماتا ہے تاکہ وہ

عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝۱۵ يَوْمَ هُمْ بَرْزُورٌ ۚ لَا

(لوگوں کو) اکٹھا ہونے والے دن سے ڈرائے ۵ جس دن وہ سب (قبروں سے) نکل پڑیں گے اور ان (کے

يَخْضِي عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ

(اعمال) سے کچھ بھی اللہ پر پوشیدہ نہ رہے گا، (ارشاد ہوگا) آج کس کی بادشاہی ہے؟ (پھر ارشاد ہوگا) اللہ ہی کی

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۱۶ الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

جو یکتا ہے سب پر غالب ہے ۵ آج کے دن ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا، آج کوئی

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۷ وَأَنْذِرْهُمْ

نا انصافی نہ ہو گی، بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۵ اور آپ ان کو قریب آنے والی

يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كُظِيمٍ ۚ مَا

آفت کے دن سے ڈرائیں جب ضبطِ غم سے کلیجے منہ کو آئیں گے۔ ظالموں کے لئے نہ کوئی

لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيِّمٍ ۖ وَلَا شَفِيعٌ يُطَاعُ ۝۱۸ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

مہربان دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے ۵ وہ خیانت کرنے والی نگاہوں کو جانتا ہے اور

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝۱۹ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ

(ان باتوں کو بھی) جو سینے (اپنے اندر) چھپائے رکھتے ہیں ۵ اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے،

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۚ إِنَّ

اور جن (بتوں) کو یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے،

اللَّهُ هُوَ السَّيِّعُ الْبَصِيرُ ۝۲۰ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

بیشک اللہ ہی سننے والا، دیکھنے والا ہے ۵ اور کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ

کہ دیکھ لیتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے، وہ لوگ قوت میں (بھی)

كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ آثَارًا فِي الْأَرْضِ

ان سے بہت زیادہ تھے اور ان آثار و نشانات میں (بھی) جو زمین میں (چھوڑ گئے) تھے۔

فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ط وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن

پھر اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا، اور ان کیلئے اللہ (کے عذاب) سے بچانے

وَاقٍ ۲۱ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

والا کوئی نہ تھا۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے پھر انہوں

فَكَفَرُوا فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ ط اِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۲۲

نے کفر کیا تو اللہ نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا، بیشک وہ بڑی قوت والا، سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۲۳ اِلٰى

اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذٰبٌ ۲۴ فَلَمَّا

ہامان اور قارون کی طرف، تو وہ کہنے لگے کہ یہ جادوگر ہے، بڑا جھوٹا ہے۔ پھر جب

جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا اَبْنَاءَ الَّذِيْنَ

وہ ہماری بارگاہ سے پیغام حق لے کر ان کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: ان لوگوں کے لڑکوں کو قتل کر دو

اٰمَنُوْا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ط وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِيْنَ

جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دو، اور کافروں کی پر فریب چالیں صرف

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۲۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوسٰى

ہلاکت ہی تمہیں۔ اور فرعون بولا: مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور اسے

وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ج اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ

چاہیے کہ اپنے رب کو بلا لے۔ مجھے خوف ہے کہ وہ تمہارا دین بدل دے گا یا

بھٹنا ہوں اور میں نہیں بھلائی کی راہ لے سوا (اور نبی راستہ) نہیں دکھاتا اور اس سے لہا جو ایمان

لِقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝۳۰

لا چکا تھا: اے میری قوم! میں تم پر (بھی اگلی) قوموں کے روزِ بد کی طرح (عذاب) کا خوف رکھتا ہوں ۝

مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ وَالَّذِیْنَ مِنْ

قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے بعد ہوئے (ان) کے دستورِ سزا

بَعْدِهِمْ ۖ وَ مَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلُمًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۱ وَلِقَوْمِ اِنِّیْٓ

کی طرح، اور اللہ بندوں پر ہرگز زیادتی نہیں چاہتا ۝ اور اے قوم! میں تم پر چیخ و پکار کے دن

اَخَافُ عَلَیْكُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲ یَوْمَ تَوَلَّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ج

(یعنی قیامت) سے خوف زدہ ہوں ۝ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اور تمہیں اللہ

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ج وَ مَنْ یُّضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ

(کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں ہو گا اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو اس کے لئے کوئی

مِنْ هَادٍ ۝۳۳ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ یُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَیِّنَاتِ

ہادی و رہنما نہیں ہوتا ۝ اور (اے اہل مصر) بیشک تمہارے پاس اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) واضح نشانیوں کے

فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ط حَتّٰی اِذَا هَلَكَ

ساتھ آچکے اور تم ہمیشہ ان (نشانیوں) کے بارے میں شک میں (پڑے) رہے جو وہ تمہارے پاس لائے تھے،

قُلْتُمْ لَنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِہٖ رَاسُوْلًا ط کَذٰلِکَ یُضِلُّ

یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ اب اللہ ان کے بعد ہرگز کسی رسول کو نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ

اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۝۳۴ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْ

اس شخص کو گمراہ ٹھہرا دیتا ہے جو حد سے گزرنے والا شک کرنے والا ہو ۝ جو لوگ اللہ کی آیتوں میں

اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰہُمْ ط کِبْرًا مَّقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ

جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو، (یہ جھگڑا کرنا) اللہ کے نزدیک اور ایمان

عِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ

والوں کے نزدیک سخت بیزاری (کی بات) ہے، اسی طرح اللہ ہر ایک مغرور (اور) سرکش کے

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهَا مِنْ ابْنِ لِي صِرَاحًا

دل پر مہر لگا دیتا ہے ۵ اور فرعون نے کہا: اے ہامان! تو میرے لئے ایک اونچا ٹکڑ بنا دے تاکہ میں

لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝۳۶ أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعَ

(اس پر چڑھ کر) راستوں پر جا پہنچوں ۵ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر، پھر میں موسیٰ

إِلَى إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَا أَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَلِكَ زُيِّنَ

کے خدا کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں، اور اس طرح فرعون کیلئے

لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلٍ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كِيدُ

اس کی بد عملی خوشنما کر دی گئی اور وہ (اللہ کی) راہ سے روک دیا گیا، اور فرعون کی

فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝۳۷ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ

فرعون تدبیر محض ہلاکت ہی میں تھی ۵ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لا چکا تھا: اے میری قوم!

اتَّبِعُونِ أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۳۸ يَوْمَ إِنَّمَا هِذِهِ

تم میری پیروی کرو میں تمہیں خیر و ہدایت کی راہ پر لگا دوں گا ۵ اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝۳۹

بس (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کے سوا کچھ نہیں اور بیشک آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ۵

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ

جس نے برائی کی تو اسے بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر صرف اسی قدر، اور جس

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ

نے نیکی کی، خواہ مرد ہو یا عورت اور مومن بھی ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل

الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۴۰ وَيَقُومُ مَالِي

ہوں گے انہیں وہاں بے حساب رزق دیا جائے گا اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا ہے کہ میں

أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝۴۱ تَدْعُونَنِي

تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو ۝ تم مجھے (یہ) دعوت دیتے ہو کہ

لَا كُفْرًا بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا

میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے کچھ علم بھی نہیں اور میں

أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝۴۲ لَا جَرَمَ أَنَا تَدْعُونَنِي

تمہیں خدائے غالب کی طرف بلاتا ہوں جو بڑا بخشنے والا ہے ۝ سچ تو یہ ہے کہ تم مجھے جس چیز

إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ

کی طرف بلا رہے ہو وہ نہ تو دنیا میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ (ہی) آخرت میں اور

مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝۴۳

بیشک ہمارا واپس لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے اور یقیناً حد سے گزرنے والے ہی دوزخی ہیں ۝

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أُمُورِي إِلَى اللَّهِ

سو تم عنقریب (وہ باتیں) یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں، اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں،

إِنَّ اللَّهَ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۝۴۴ فَوَقَّعُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّامَكُرُوا

بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ۝ پھر اللہ نے اُسے اُن لوگوں کی برائیوں سے بچا لیا جن کی

وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝۴۵ النَّارُ يُعْرَضُونَ

وہ تدبیر کر رہے تھے اور آل فرعون کو بُرے عذاب نے گھیر لیا ۝ آتش دوزخ کے سامنے

عَلَيْهَا عُدَّوْا وَعَشِيَا ۝ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۝۴۶ أَدْخِلُوا

یہ لوگ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت پھا ہو گی (تو حکم ہو گا)، آل فرعون

الْفِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۖ وَإِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ

کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو ۵ اور جب وہ لوگ دوزخ میں باہم جھگڑیں گے

فَيَقُولُ الضُّعْفُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا

تو کمزور لوگ ان سے کہیں گے جو (دنیا میں) بڑائی ظاہر کرتے تھے کہ ہم تو تمہارے

فَهَلْ أَنْتُمْ مُّعْتَدُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ۖ قَالَ الَّذِينَ

پیروکار تھے سو کیا تم آتش دوزخ کا کچھ حصہ (ہی) ہم سے دور کر سکتے ہو ۵ تکبر کرنے والے کہیں گے:

اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا ۖ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۖ

ہم سب ہی اسی (دوزخ) میں پڑے ہیں بیشک اللہ نے بندوں کے درمیان حتمی فیصلہ فرما دیا ہے ۵

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ

اور آگ میں پڑے ہوئے لوگ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے: اپنے رب سے

يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ۖ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ

دعا کرو کہ وہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ۵ وہ کہیں گے: کیا تمہارے پاس

تَأْتِيَكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ قَالُوا فادْعُوا ج

تمہارے پیغمبر واضح نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے، وہ کہیں گے: کیوں نہیں، (پھر داروغے) کہیں گے: تم خود ہی

مَا دَعَوُوكُمُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۖ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا

دعا کرو اور کافروں کی دعا (ہمیشہ) رائیگاں ہی ہو گی ۵ بیشک ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان

وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۖ

لانے والوں کی دنیوی زندگی میں (بھی) مدد کرتے ہیں اور اس دن (بھی کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے ۵

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت فائدہ نہیں دے گی اور اُن کے لئے پھٹکار ہو گی اور اُن کیلئے

سُوءُ الدَّارِ ۝۵۲ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْشَنَا بَنِيَّ

(جہنم کا) بُرا گھر ہو گا اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو (کتاب) ہدایت عطا کی اور ہم نے (اُن کے بعد) بنی

إِسْرَآءِیْلَ الْكِتَابِ ۝ هُدًى وَذِكْرٌ لِلْأُولَى الْأَلْبَابِ ۝۵۲

اسرائیل کو (اُس) کتاب کا وارث بنایا ۝ جو ہدایت ہے اور عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ۝

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ

پس آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور اپنی اُمت کے گناہوں کی بخشش طلب کیجئے ☆ اور

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝٥٥ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ

صبح و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیا کیجئے ۝ بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی

فِي آيَةِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِلَّا فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا

دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو، ان کے سینوں میں سوائے غرور کے اور کچھ نہیں ہے وہ اُس (حقیقی برتری)

كَبُرَ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ^ج فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ^ط إِنَّهُ هُوَ السَّيِّعُ

تک پہنچنے والے ہی نہیں۔ پس آپ (ان کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگتے رہئے، بیشک وہی خوب سننے والا خوب

الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلَقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

دیکھنے والا ہے ۝ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش انسانوں کی پیدائش سے کہیں

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَ

بڑھ کر ہے لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ۝ اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے سو (اسی طرح)

ہلکے "لَذْبِکَ" میں "امت" مضاف ہے جو کہ محذوف ہے، لہذا اس بناء پر یہاں "وَاسْتَغْفِرْ لِلذَّبِکَ" سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ امام نسفی، امام قرطبی اور علامہ شوکانی نے یہی معنی بیان کیا ہے۔ حوالہ جات ملاحظہ کریں۔

۱۔ (وَأَسْتَغْفِرُ لَذَنبِكَ) اے اللہ! میں تجھ کے گناہوں کے لیے (نفسی، مدارک التنزیل و حقائق التاویل، ۳: ۳۵۹)

۲۔ (وَاسْتَغْفِرُ لَذَنْبِكَ) قلیل: لَذَلْبِ اَمْنِكَ حَذَفِ الْمَضَافِ وَ اَقِیْمِ الْمَضَافِ اِلَیْهِ مَقَامَهُ "وَاسْتَغْفِرُ لَذَنْبِكَ" کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ یہاں مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کا قائم مقام کر دیا گیا۔"

(قرطبي، الجامع لأحكام القرآن، ١٥: ٣٢٣)

۳۔ "وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّبَعُوا مَاذَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ؟" (ابن حبان انصاری، البحر المحیط، ۷: ۱۷۱)۔

۳۔ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ) قیل المراد ذنب امتک فہو علی حذف المضاف ”کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں اور یہ معنی مضاف کے محذوف ہونے کی بناء پر ہے۔“ (علامہ شوکانی، فتح القدر، ۳: ۳۹۷)

الْبَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا يَسْتَوُونَ ۝ ط

جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے (وہ) اور بدکار بھی (برابر) نہیں ہیں۔

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝۵۸ إِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ ۖ لَا رَيْبَ

تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو ۝ بیشک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں

فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۵۹ وَقَالَ رَبُّكُمْ

کوئی شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے ۝ اور تمہارے رب نے فرمایا ہے تم

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝ ط إِنَّ الَّذِينَ يَشْكُرُونَ عَنْ

لوگ مجھ سے دعا کیا کرو میں ضرور قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری بندگی سے سرکشی کرتے

عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ۝۶۰ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ

ہیں وہ عنقریب دوزخ میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ۝ اللہ ہی ہے جس نے

لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۝ ط إِنَّ اللَّهَ

تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن کو دیکھنے کے لئے روشن بنایا۔

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝۶۱

بیشک اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ۝

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَآئِنِ

یہی اللہ تمہارا رب ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں

تَوَفَّكُونَ ۝۶۲ كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

بھٹکتے پھرتے ہو ۝ اسی طرح وہ لوگ بہکے پھرتے تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار

يَجْحَدُونَ ۝۶۳ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا

کیا کرتے تھے ۝ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار گاہ بنایا اور آسمان کو

وَالسَّامِعَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمُ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمُ

چھت بنایا اور تمہیں شکل و صورت بخشی پھر تمہاری صورتوں کو اچھا کیا اور تمہیں پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ط ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ

چیزوں سے روزی بخشی، یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پس اللہ بڑی برکت والا ہے جو سب

الْعَالَمِينَ ﴿۲۳﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ

جہانوں کا رب ہے وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم اس کی عبادت اُس کے لئے طاعت و بندگی کو خالص

لَهُ الدِّينَ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۵﴾ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ

رکھتے ہوئے کیا کرو، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے وہی فرمادیتے: مجھے منع کیا

أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي

گیا ہے کہ میں اُن کی پرستش کروں جن بتوں کی تم اللہ کو چھوڑ کر پرستش کرتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب

الْبَيْتِ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۶﴾

کی جانب سے واضح نشانیاں آچکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے پروردگار کی فرمانبرداری کروں وہی

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

وہی ہے جس نے تمہاری (کیمیائی حیات کی ابتدائی) پیدائش مٹی سے کی پھر (حیاتیاتی ابتداء) ایک نطفہ (یعنی ایک خلیہ) سے، پھر

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ

رحم مادر میں معلق وجود سے، پھر (بالآخر) وہی تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر (تمہیں نشوونما دیتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔ پھر

لِتَكُونُوا شِوْخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا

(تمہیں عمر کی مہلت دیتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی (بڑھاپے سے) پہلے ہی وفات پا جاتا ہے اور (یہ سب کچھ

أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ

اس لئے کیا جاتا ہے) تاکہ تم (اپنی اپنی) مقررہ میعاد تک پہنچ جاؤ اور اس لئے (بھی) کہ تم سمجھ سکو وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور

يُسِيتُ جَ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ٢٨

موت دیتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو صرف اسے فرما دیتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے ۵

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ٢٩

کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں، وہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں ۵

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِآرُسَلْنَا بِهِ رَسُولُنَا قَفْ

جن لوگوں نے کتاب کو (بھی) جھٹلا دیا اور ان (نشانوں) کو (بھی) جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تھا، تو وہ

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ٣٠ إِذَا لَأَغْلِقُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ ط

عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے ۵ جب اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی، وہ گھسیٹے

يُسْحَبُونَ ٣١ فِي الْحَبِيمِ ٣٢ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ٣٣ ثُمَّ

جا رہے ہوں گے ۵ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں (ایندھن کے طور پر) جھونک دیئے جائیں گے ۵ پھر

قِيلَ لَهُمْ آيِنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ٣٤ مِنْ دُونِ اللَّهِ ط

اُن سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ (بت) جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے ۵ اللہ کے سوا،

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ط

وہ کہیں گے: وہ ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم تو پہلے کسی بھی چیز کی پرستش نہیں کرتے تھے،

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ٣٥ ذَلِكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ ٹھہراتا ہے ۵ یہ (سزا) اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ ٣٦ أَدْخُلُوا

ناحق خوشیاں منایا کرتے تھے اور اُس کا بدلہ ہے کہ تم اترایا کرتے تھے ۵ دوزخ کے دروازوں

أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ٣٧ فَبُئْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ٣٨

میں داخل ہو جاؤ تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو، سو غرور کرنے والوں کا ٹھکانا کتنا بُرا ہے ۵

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَأَمَّا رِيبُكَ بِعُضِّ الَّذِي

پس آپ صبر کیجئے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر اگر ہم آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھادیں جس کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيكَ ۖ فَالْيَنَابِرُ جَعُونَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

یا ہم آپ کو (اس سے قبل) وفات دے دیں تو (دونوں صورتوں میں) وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے اور بیشک ہم نے

رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ

آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کو بھیجا، ان میں سے بعض کا حال ہم نے آپ پر بیان فرما دیا اور ان میں سے بعض کا

مِّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ

حال ہم نے (ابھی تک) آپ پر بیان نہیں فرمایا، اور کسی بھی رسول کے لئے یہ (ممکن) نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی بھی

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

اللہ کے اذن کے بغیر لے آئے، پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا (اور) حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا تو اس

هَٰذَاكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآلَانَعَامَ

وقت اہل باطل خسارے میں رہے اور اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم اُن میں سے

لِتَرْكِبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ

بعض پر سواری کرو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فوائد ہیں اور تاکہ تم ان پر سوار

لِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

ہو کر (مزید) اُس ضرورت (کی جگہ) تک پہنچ سکو جو تمہارے سینوں میں (متعین) ہے اور (یہ کہ) تم اُن پر اور کشتیوں

تُحْمَلُونَ ﴿٥٠﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُشْكِرُونَ ﴿٥١﴾

پر سوار کئے جاتے ہو اور وہ تمہیں اپنی (بہت سی) نشانیاں دکھاتا ہے، سو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے اور

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

سو کیا انہوں نے زمین میں سیروسیاحت نہیں کی کہ وہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے گزر گئے، وہ ان لوگوں

مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَأَثَرًا فِي

سے (تعداد میں بھی) بہت زیادہ تھے اور طاقت میں (بھی) سخت تر تھے اور نشانات کے لحاظ سے (بھی) جو (وہ) زمین میں

الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

چھوڑ گئے ہیں (کہیں بڑھ کر تھے) مگر جو کچھ وہ کمایا کرتے تھے اُن کے کسی کام نہ آیا ۵ پھر جب اُن کے پیغمبر اُن کے

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ

پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو اُن کے پاس جو (دنیاوی) علم وفن تھا وہ اس پر اتراتے رہے اور (اسی حال میں) انہیں

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا

اُس (عذاب) نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے: ہم اللہ پر

أَمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ

ایمان لائے جو یکتا ہے اور ہم نے اُن (سب) کا انکار کر دیا جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے ۵ پھر

يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيَّانَهُمْ لَسَّارًا أَوْ بَأْسًا سُنَّتَ اللَّهُ الَّتِي

اُن کا ایمان لانا اُن کے کچھ کام نہ آیا جبکہ انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تھا، اللہ کا (یہی) دستور ہے جو

قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ج وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۵﴾

اُس کے بندوں میں گزرتا چلا آ رہا ہے اور اس مقام پر کافروں نے (ہمیشہ) سخت نقصان اٹھایا ۵

ایاتھا ۵۴ ﴿سُورَةُ حَمْدِ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱﴾ رکو عاتھا ۶

رکوع ۶

سورة حمد السجدة کی ہے

آیات ۵۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمَّ ۱ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ج ۲ كِتَابٌ فُصِّلَتْ

حامیم ☆ ۵ نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والے (رب) کی جانب سے اتارا جانا ہے ۵ (اس) کتاب کا جس کی آیات واضح

اَيُّهُ قُرْ اَنَا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۳ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ج

طور پر بیان کردی گئی ہیں علم و دانش رکھنے والی قوم کیلئے عربی (زبان میں) قرآن (ہے) o خوشخبری سنانے والا ہے اور ڈر

فَاعَرْضَ أَكْثَرُھُمْ فَھُمْ لَا یَسْمَعُونَ ۝۴ وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِی

سنانے والا ہے، پھر ان میں سے اکثر لوگوں نے رُوگردانی کی سو وہ (اسے) سنتے ہی نہیں ہیں o اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل اُس

اَكْنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا اِلَیْہِ وَفِیْ اِذَا نَا وَقُرْ ۝۵ وَ مِنْ بَیْنَنَا وَ

چیز سے غلافوں میں ہیں جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں (بہرے پن کا) بوجھ ہے اور ہمارے اور

بَیْنَكَ حِجَابٌ فَاَعْمَدُ اِنَّا عِیْلُونَ ۝۶ قُلْ اِنَّا اَنَابَشَرٌ

آپ کے درمیان پردہ ہے سو آپ (اپنا) عمل کرتے رہیے ہم اپنا عمل کرنے والے ہیں o (انکے پردے ہٹانے اور سننے پر آمادہ

مِثْلُكُمْ یُوحِیْ اِلَیَّ اَنَّا اِلَھُكُمْ اِلَھٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْبُوا اِلَیْہِ

کرنے کیلئے) فرما دیجئے: (اے کافرو!) بس میں ظاہر آدمی ہونے میں تو تم ہی جیسا ہوں ☆ میری طرف یہ وحی بھیجی گئی ہے کہ تمہارا معبود

وَاسْتَغْفِرُوْہُ ۝۷ وَوِیْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ ۝۸ الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ

فقط معبود دیکتا ہے، پس تم اسی کی طرف سیدھے متوجہ رہو اور اس سے مغفرت چاہو، اور مشرکوں کیلئے ہلاکت ہے o جو زکوٰۃ ادا نہیں

الرَّکُوۡةَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَةِ ھُمْ کٰفِرُوْنَ ۝۹ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

کرتے اور وہی تو آخرت کے بھی منکر ہیں o بیشک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوۡنٍ ۝۱۰ قُلْ اِنِّیْۤ اِنۡکُم

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا o فرما دیجئے: کیا تم اس (اللہ)

لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنٍ وَتَجْعَلُوْنَ

کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن (یعنی دو مدتوں) میں پیدا فرمایا اور تم اُس کے لئے ہمسر

لَہٗ اَنْدَادًا ۝۱۱ ذٰلِکَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۲ وَجَعَلَ فِیْہَا رَوَاسِیَ

ٹھہراتے ہو، وہی سارے جہانوں کا پروردگار ہے o اور اُس کے اندر (سے) بھاری پہاڑ (نکال کر) اس کے اوپر رکھ دیئے اور اس کے اندر (معدنیات، آبی

مِنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدْ رَفِيهَا أَقْوَاتُهَا فِي أَرْبَعَةِ

ذُخَائِرٍ، قَدَرْتِي وَسَائِلَ اؤر دگر قوتوں کی (برکت رکھی، اور اس میں (جملہ مخلوق کیلئے) غذائیں (اور سامانِ معیشت) مقرر فرمائے (یہ سب کچھ اس نے) چار دنوں

أَيَّامٍ سَوَاءٍ لِّلسَّائِلِينَ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ

(یعنی چار ارتقائی زمانوں) میں مکمل کیا، (یہ سارا رزق اصلاً) تمام طلب گاروں (اور حاجت مندوں) کیلئے برابر ہے ۵ پھر وہ سماوی کائنات کی طرف متوجہ

دُخَانٍ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ط قَالَتَا

ہوا تو وہ (سب) دھواں تھا، سو اس نے اُسے (یعنی آسمانی کڑوں سے) اور زمین سے فرمایا خواہ باہم کشش و رغبت سے یا گریزی و ناگواری سے

اَتَيْنَا طَاعِيْن ۝۱۱ فَقَضَيْنَ سَبْعَ سَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ

(ہمارے نظام کے تابع) آ جاؤ، دونوں نے کہا: ہم خوشی سے حاضر ہیں ۵ پھر دو دنوں (یعنی دو مرحلوں) میں سات آسمان بنا دیئے اور ہر سماوی

وَ اَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ط وَ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

کائنات میں اس کا نظام و ودیعت کر دیا اور آسمانِ دنیا کو ہم نے چراغوں (یعنی ستاروں اور سیاروں) سے آراستہ کر دیا اور محفوظ بھی (تاکہ ایک کا

بِصَابِیحٍ وَحِفْظًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۱۲ فَاِنْ

نظام دوسرے میں مداخلت نہ کر سکے)، یہ زبردست غلبہ (و قوت) والے، بڑے علم والے (رب) کا مقرر کردہ نظام ہے ۵ پھر اگر وہ رُو

اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَ ثُودَ ط ۝۱۳

گردانی کریں تو آپ فرما دیں میں تمہیں اُس خوفناک عذاب سے ڈراتا ہوں جو عاد اور ثمود کی ہلاکت کے مانند ہو گا ۵

اِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

جب اُن کے پاس اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے (یا اُن سے پہلے اور ان کے بعد) پیغمبر آئے

اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ط قَالُوْا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَانْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

(اور کہا) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، تو وہ کہنے لگے: اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتوں کو اتار

فَاِنَّا بَاۡرُسِلْتُمْ بِهٖ كُفْرُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوْا

دیتا سو جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں ۵ پس جو قوم عاد تھی سو انہوں نے زمین میں

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مَقَاوَةً^ط أَوَلَمْ

ناحق تکبر (و سرکشی) کی اور کہنے لگے: ہم سے بڑھ کر طاقتور کون ہے؟ اور کیا انہوں نے نہیں

يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً^ط وَكَانُوا

دیکھا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے وہ اُن سے کہیں بڑھ کر طاقتور ہے، اور وہ ہماری

بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ^{۱۵} فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي

آیتوں کا انکار کرتے رہے سو ہم نے اُن پر منحوس دنوں میں خوفناک تیز و تند آندھی

أَيَّامٍ نُّحْسِتُ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ

بھیجی تاکہ ہم انہیں دنیوی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھائیں، اور آخرت کا

الدُّنْيَا^ط وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ^{۱۶} وَ

عذاب تو سب سے زیادہ ذلت انگیز ہوگا اور اُن کی کوئی مدد نہ کی جائے گی اور

أَمَّا شُودُ فَهَدِيْنَهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ

جو قوم شمود تھی، سو ہم نے انہیں راہ ہدایت دکھائی تو انہوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھا رہنا ہی پسند کیا

صَعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ^{۱۷} وَنَجَّيْنَا

تو انہیں ذلت کے عذاب کی کڑک سے پکڑ لیا اُن اعمال کے بدلے جو وہ کمایا کرتے تھے اور ہم نے اُن لوگوں

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ^{۱۸} وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ

کو نجات بخشی جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف جمع کر کے

اللَّهُ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ^{۱۹} حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا

لایا جائے گا پھر انہیں روک روک کر (اور ہانک کر) چلایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ دوزخ تک پہنچ جائیں گے تو

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَبْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا

اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن (کے جسموں) کی کھالیں اُن کے خلاف گواہی دیں گی اُن اعمال پر جو وہ

يَعْمَلُونَ ۲۰ وَقَالُوا الْجُودُ دِهِمُ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا

کرتے رہے تھے ۵ پھر وہ لوگ اپنی کھالوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی، وہ کہیں گی:

أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ

ہمیں اُس اللہ نے گویائی عطا کی جو ہر چیز کو قوتِ گویائی دیتا ہے اور اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا ہے اور تم

مَرَّةً وَآلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۲۱ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشْهَدَ

اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے ۵ تم تو (گناہ کرتے وقت) اس (خوف) سے بھی پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُودُكُمْ وَلَكِنْ

کان تمہارے خلاف گواہی دے دیں گے اور نہ (یہ کہ) تمہاری آنکھیں اور نہ (یہ کہ) تمہاری کھالیں (ہی گواہی

ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ۲۲ وَذِكْرُكُمْ

دے دیں گی) لیکن تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کاموں کو جو تم کرتے ہو جانتا ہی نہیں ہے ۵ اور تمہارا

ظَنُّكُمْ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أُرْدَكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ

یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے بارے میں قائم کیا، تمہیں ہلاک کر گیا سو تم نقصان اٹھانے والوں

الْخَسِرِينَ ۲۳ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَإِنْ

میں سے ہو گئے ۵ اب اگر وہ صبر کریں تب بھی ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور اگر وہ (توبہ کے ذریعے اللہ کی) رضا

يَسْتَعْتِبُوا فَمَا لَهُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ۲۴ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ

حاصل کرنا چاہیں تو بھی وہ رضا پانے والوں میں نہیں ہوں گے ۵ اور ہم نے اُن کے لئے ساتھ رہنے والے (شیاطین)

فَزَيَّوْا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ

مقرر کر دیئے، سو انہوں نے اُن کے لئے وہ (تمام برے اعمال) خوشنما کر دکھائے جو اُن کے آگے تھے اور اُن کے پیچھے

الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ

تھے اور اُن پر (وہی) فرمانِ عذاب ثابت ہو گیا جو اُن امتوں کے بارے میں صادر ہو چکا تھا جو جنات اور انسانوں میں

وَالْإِنْسِ ج إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ۝۲۵ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

سے اُن سے پہلے گزر چکی تھیں۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے ۝ اور کافر لوگ کہتے ہیں: تم اس قرآن کو مت

لَا تَسْعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَبُونَ ۝۲۶

سنا کرو اور اس (کی قرأت کے اوقات) میں شور و غل مچایا کرو تاکہ تم (ان کے قرآن پڑھنے پر) غالب رہو ۝

فَلَنَذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

پس ہم کافروں کو سخت عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے اور ہم انہیں اُن برے اعمال کا بدلہ

أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۲۷ ذَلِكَ جزَاءُ أعداءِ اللَّهِ

ضرور دیں گے جو وہ کرتے رہے تھے ۝ یہ دوزخ اللہ کے دشمنوں کی جزا ہے، اُن

النَّارِ ج لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ط جزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا

کے لئے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے، یہ اُس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں کا انکار

يَجْحَدُونَ ۝۲۸ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ

کیا کرتے تھے ۝ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں جہنم اور انسانوں میں

أَضَلَّنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُم تَحْتَ أَقْدَامِنَا

سے وہ دونوں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا ہے ہم انہیں اپنے قدموں کے نیچے (روند) ڈالیں تاکہ وہ

لِيَكُونُوا مِنَ الْآسَفِينَ ۝۲۹ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ

سب سے زیادہ ذلت والوں میں ہو جائیں ۝ بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے،

ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَنْزِيلُ عَلَيْهِمُ الْمَلِكَةِ ۖ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا

پھر وہ (اس پر مضبوطی سے) قائم ہو گئے، تو اُن پر فرشتے اترتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ تم

تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝۳۰ نَحْنُ

خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور تم جنت کی خوشیاں مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۝ ہم دنیا کی

أُولَئِكَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

زندگی میں (بھی) تمہارے دوست اور مددگار ہیں اور آخرت میں (بھی)، اور تمہارے لئے وہاں ہر وہ نعمت ہے

تَشْتَهُى أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ۝۳۱ نَزَّلًا مِّنْ

جسے تمہارا جی چاہے اور تمہارے لئے وہاں وہ تمام چیزیں (حاضر) ہیں جو تم طلب کرو ۝ (یہ) بڑے بخشنے والے، بہت رحم

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۲ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ

فرمانے والے (رب) کی طرف سے مہمانی ہے ۝ اور اس شخص سے زیادہ خوش گفتار کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے

وَعِبَلٌ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۳۳ وَلَا

اور نیک عمل کرے اور کہے بیشک میں (اللہ ﷻ اور رسول ﷺ کے) فرمانبرداروں میں سے ہوں ۝ اور

تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۝۳۴ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ

نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی، اور برائی کو بہتر (طریقے) سے دور کیا کرو

أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ

سو نتیجتاً وہ شخص کہ تمہارے اور جس کے درمیان دشمنی تھی گویا وہ گرم جوش دوست

حَبِيمٌ ۝۳۵ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۝۳۶ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا

ہو جائے گا ۝ اور یہ (خوبی) صرف انہی لوگوں کو عطا کی جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں، اور یہ (توفیق) صرف اسی کو حاصل ہوتی ہے

ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝۳۷ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ

جو بڑے نصیب والا ہوتا ہے ۝ اور (اے بندہٴ مومن!) اگر شیطان کی وسوسہ اندازی سے تمہیں کوئی وسوسہ آ جائے تو

بِاللَّهِ ۝۳۸ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۳۹ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَ

اللہ کی پناہ مانگ لیا کر، بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۝ اور رات اور دن اور سورج

النَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۴۰ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا

اور چاند اُس کی نشانیوں میں سے ہیں، نہ سورج کو سجدہ کیا کرو اور نہ ہی چاند کو، اور سجدہ صرف اللہ

لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ

کے لئے کیا کرو جس نے ان (سب) کو پیدا فرمایا ہے اگر تم اسی کی بندگی

تَعْبُدُونَ ﴿۳۷﴾ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ

کرتے ہو ۵ پھر اگر وہ تکبر کریں (تو آپ اُن کی پرواہ نہ کریں) پس جو فرشتے آپ کے رب کے حضور میں ہیں وہ

لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ

رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ تھکتے (اور اکتاتے) ہی نہیں ہیں ۵ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آپ

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ

(پہلے) زمین کو خشک (اور بے قدر) دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے اور نمو

وَرَبَّتْ ط إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتِ ط إِنَّهُ عَلَى كُلِّ

پانے لگتی ہے، بیشک وہ ذات جس نے اس (مردہ زمین) کو زندہ کیا ہے یقیناً وہی (روزِ قیامت) مُردوں کو زندہ فرمانے والا

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ

ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۵ بیشک جو لوگ ہماری آیتوں (کے معنی) میں صحیح راہ سے انحراف کرتے ہیں وہ ہم پر

عَلَيْنَا أَفَنٌ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ

پوشیدہ نہیں ہیں، بھلا جو شخص آتشِ دوزخ میں جھونک دیا جائے (وہ) بہتر ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن

الْقِيَامَةِ ط اَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ط إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۰﴾

(عذاب سے) محفوظ و مامون ہو کر آئے، تم جو چاہو کرو، بیشک جو کام تم کرتے ہو وہ خوب دیکھنے والا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ

بیشک جنہوں نے قرآن کے ساتھ کفر کیا جبکہ وہ اُن کے پاس آچکا تھا (تو یہ اُن کی بدنصیبی ہے) اور بیشک وہ (قرآن) بڑی

عَزِيزٌ ﴿۴۱﴾ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ

باعزت کتاب ہے ۵ باطل اس (قرآن) کے پاس نہ اس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ ہی اس کے پیچھے سے، (یہ) بڑی

خَلْفَهُ ط تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَبِيدٍ ۝۴۲ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا

حکمت والے، بڑی حمد والے (رب) کی طرف سے اتارا ہوا ہے ۝ (اے حبیب!) جو آپ سے کہی جاتی ہیں (یہ)

قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ط إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

وہی باتیں ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی جا چکی ہیں، بیشک آپ کا رب ضرور معافی والا (بھی) ہے اور

وَذُو عِقَابٍ ۝۴۳ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبًا لَقَالُوا

دردناک سزا دینے والا (بھی) ہے ۝ اور اگر ہم اس (کتاب) کو عجیبی زبان کا قرآن بنا دیتے تو یقیناً یہ کہتے کہ اس کی آیتیں واضح طور

لَوْ لَا فَصَّلَتْ آيَتُهُ ط عَجَبِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ط قُلْ هُوَ الَّذِي

پر بیان کیوں نہیں کی گئیں، کیا کتاب عجیبی ہے اور رسول عربی ہے (اس لئے اے محبوب مکرم! ہم نے قرآن بھی آپ ہی کی زبان میں

أَمَّنُوا هُدًى وَشِفَاءً ط وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ

اتار دیا ہے۔) فرمادیجئے: وہ (قرآن) ایمان والوں کے لئے ہدایت (بھی) ہے اور شفا (بھی) ہے اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے اُن

وَقُرْءَانٌ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ط أُولَٰئِكَ يَنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝۴۴

کے کانوں میں بہرے پن کا بوجھ ہے وہ اُن کے حق میں نابینا پن (بھی) ہے (گویا) وہ لوگ کسی دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں ۝

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ط وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ

اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تو اس میں (بھی) اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے فرمان

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ

پہلے صادر نہ ہو چکا ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک وہ اس (قرآن) کے بارے میں (بھی) دھوکہ دینے والے

مِنْهُ مُرِيبٌ ۝۴۵ مَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ

شک میں (بتلا) ہیں ۝ جس نے نیک عمل کیا تو اُس نے اپنی ہی ذات کے (نفع کے) لئے (کیا) اور جس نے گناہ کیا سو

فَعَلِيهَا ط وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۴۶

(اُس کا وبال بھی) اسی کی جان پر ہے، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ۝

إِلَيْهِ يَرُدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ط وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ

اسی (اللہ) کی طرف ہی وقتِ قیامت کے علم کا حوالہ دیا جاتا ہے، اور نہ پھل اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی

أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ط وَيَوْمَ

ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر (یہ سب کچھ) اُس کے علم میں ہوتا ہے۔ اور جس دن وہ انہیں ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں

يُنَادِيهِمْ أَئِنَّ شُرَكَاءِي لَا قَالُوا أَذْنُكَ لَا مَامِنَّا مِنْ

ہیں (تو) وہ (مشرک) کہیں گے: ہم آپ سے عرض کئے دیتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی (کسی کے آپ کے ساتھ شریک

شَهِيدٌ ۴۷) وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا

ہونے پر) گواہ نہیں ہے وہ سب (بت) اُن سے غائب ہو جائیں گے جن کی وہ پہلے پوجا کرتے تھے اور وہ سمجھ لیں گے

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ ۴۸) لَا يَسْتَمُ إِلَّا نَسَانٌ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَ

کہ اُن کے لئے بھاگنے کی کوئی راہ نہیں رہی انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر اسے برائی پہنچ جاتی ہے تو بہت ہی

إِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيُوسِقُ قُتُوطٌ ۴۹) وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا

مایوس، آس و امید توڑ بیٹھنے والا ہو جاتا ہے اور اگر ہم اسے اپنی جانب سے رحمت (کا مزہ) چکھا دیں اُس

مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي وَمَا أَظُنُّ

تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچ چکی تھی تو وہ ضرور کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہونے

السَّاعَةِ قَائِمَةٌ ۵۰) وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ

والی ہے اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو بھی اس کے حضور میرے لئے یقیناً بھلائی ہوگی سو ہم

لِلْحَسَنِ ۵۱) فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَلَنَذِيقَنَّهُمْ

ضرور کفر کرنے والوں کو اُن کاموں سے آگاہ کر دیں گے جو انہوں نے انجام دیئے اور ہم انہیں ضرور سخت ترین

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۵۲) وَإِذَا أُنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ

عذاب (کا مزہ) چکھا دیں گے اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو

وَنَابِجَانِيهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝۵۱

بچا کر ہم سے دور ہو جاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعا کرنے والا ہو جاتا ہے ۵

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ

فرما دیجئے: بھلا تم بتاؤ اگر یہ (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے (اُترا) ہو پھر تم اس کا انکار کرتے رہو تو اُس شخص

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝۵۲ سَرِيهِمُ ابْتِنَا فِي

سے بڑھ کر گمراہ کون ہو گا جو پرلے درجہ کی مخالفت میں (پڑا) ہو ۵ ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں

الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنََّّهُ الْحَقُّ ۚ وَلَمْ

اطرافِ عالم میں اور خود اُن کی ذاتوں میں دکھا دیں گے یہاں تک کہ اُن پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہی حق ہے۔ کیا آپ کا

يَكْفٍ بِرَبِّكَ أَنََّّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۵۳ أَلَا إِنَّهُمْ فِي

رب (آپ کی حقانیت کی تصدیق کیلئے) کافی نہیں ہے کہ وہی ہر چیز پر گواہ (بھی) ہے ۵ جان لو کہ وہ لوگ اپنے رب کے حضور

مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝۵۴

پیشی کی نسبت شک میں ہیں، خبردار! وہی (اپنے علم و قدرت سے) ہر چیز کا احاطہ فرمانے والا ہے ۵

ایاتھا ۵۳ ۲۲ سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ ۲۲ رُكُوعَاتُهَا ۵

آیات ۵۳ سورۃ الشوریٰ کی ہے رُکوع ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمِّ ۝۱ عَسَىٰ ۝۲ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ

حامیم ☆ ۵ عین سین قاف ☆ ۵ اسی طرح آپ کی طرف اور اُن (رسولوں) کی طرف جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۳ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

پہلے ہوئے ہیں اللہ وحی بھیجتا رہا ہے جو غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ۵ جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ تَكَادُ السَّمَوَاتُ

اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے، اور وہ بلند مرتبت، بڑا با عظمت ہے ۝ قریب ہے آسمانی کڑے

يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اپنے اوپر کی جانب سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُن

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ط إِلَّا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ

لوگوں کے لئے جو زمین میں ہیں بخشش طلب کرتے رہتے ہیں۔ یاد رکھو، اللہ ہی بڑا بخشنے والا بہت رحم

الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ

فرمانے والا ہے ۝ اور جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو دوست و کارساز بنا رکھا ہے اللہ اُن

حَفِیْظٌ عَلَيْهِمْ ط وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَكَذَلِكَ

(کے حالات) پر خوب نگہبان ہے اور آپ ان (کافروں) کے ذمہ دار نہیں ہیں ۝ اور اسی طرح

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّنُبَيِّنَ لَكَ الْقُرْآنَ وَمَنْ حَوْلَهَا

ہم نے آپ کی طرف عربی زبان میں قرآن کی وحی کی تاکہ آپ مملہ والوں کو اور اُن لوگوں کو جو اس کے ارد گرد رہتے ہیں ڈرنا

وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ط فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ

سکیں، اور آپ جمع ہونے کے اُس دن کا خوف دلائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اُس دن) ایک گروہ جنت میں ہوگا اور

فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ

دوسرا گروہ دوزخ میں ہو گا ۝ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ط وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ

لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے، اور ظالموں کے لئے نہ کوئی

وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللَّهُ

دوست ہو گا اور نہ کوئی مددگار ۝ کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو اولیاء بنا لیا ہے، پس اللہ ہی ولی ہے

هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝٩

(اسی کے دوست ہی اولیاء ہیں) اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۝

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ ذَلِكُمُ

اور تم جس امر میں اختلاف کرتے ہو تو اُس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف (سے) ہو گا، یہی اللہ میرا رب

اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۝ آسمانوں اور زمین کو عدم

وَالْأَرْضِ ۖ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا مِّنَ الْأَنْعَامِ

سے وجود میں لانے والا ہے، اسی نے تمہارے لئے تمہاری جنسوں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی

أَزْوَاجًا ۚ يَذُرُوكُمْ فِيهِ ۖ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ

جوڑے بنائے اور تمہیں اسی (جوڑوں کی تدبیر) سے پھیلاتا ہے، اُس کے مانند کوئی چیز نہیں ہے اور وہی سننے

السَّيِّعُ الْبَصِيرُ ۝١١ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

والا دیکھنے والا ہے ۝ وہی آسمانوں اور زمین کی کُنجیوں کا مالک ہے (یعنی جس کے لئے وہ چاہے خزانے کھول دیتا ہے) وہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ ۖ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

جس کے لئے چاہتا ہے رِزق و عطا کشادہ فرما دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کا

عَلِيمٌ ۝١٢ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي

خوب جاننے والا ہے ۝ اُس نے تمہارے لئے دین کا وہی راستہ مقرر فرمایا جس کا حکم اُس نے نُوح (علیہ السلام) کو دیا تھا اور جس کی

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ

وحی ہم نے آپ کی طرف بھیجی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ و عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا (وہ یہی ہے) کہ تم (اسی) دین پر

أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

قائم رہو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو، مشرکوں پر بہت ہی گراں ہے وہ (توحید کی بات) جس کی طرف آپ انہیں بلا رہے ہیں۔ اللہ

مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ط اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

جسے (خود) چاہتا ہے اپنے حضور میں (قرب خاص کیلئے) منتخب فرما لیتا ہے اور اپنی طرف (آنے کی) راہ دکھا دیتا ہے (ہر)

إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝۱۳ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

اس شخص کو جو (اللہ کی طرف) قلبی رجوع کرتا ہے ۱۵ اور انہوں نے فرقہ بندی نہیں کی تھی مگر اس کے بعد جبکہ اُن کے پاس علم آچکا

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى

تھا محض آپس کی ضد (اور ہٹ دھرمی) کی وجہ سے، اور اگر آپ کے رب کی جانب سے مقررہ مدت تک (کی مہلت) کا

أَجَلٌ مُّسَمًّى لِّقُضَىٰ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكُتُبَ

فرمان پہلے صادر نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کیا جا چکا ہوتا، اور بیشک جو لوگ اُن کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے

مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝۱۴ فَلَيْلِكَ فَادُّعُ وَ

تھے وہ خود اُس کی نسبت فریب دینے والے شک میں (بتلا) ہیں ۱۵ پس آپ اسی (دین) کے لئے دعوت دیتے رہیں اور

اسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَكُلْ أَمْنًا

جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے (اسی پر) قائم رہئے اور اُن کی خواہشات پر کان نہ دھریئے، اور (یہ) فرما دیجئے: جو کتاب بھی

بِأَنزَالِ اللَّهِ مِنْ كُتُبٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ط

اللہ نے اتاری ہے میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل و انصاف کروں۔

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ط لَنَّا أَعْبَالُنَا وَلكُمْ أَعْبَالُكُمْ ط لَا حُجَّةَ

اللہ ہمارا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے، ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال،

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ط اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝۱۵ وَ

ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث و تکرار نہیں، اللہ ہم سب کو جمع فرمائے گا اور اسی کی طرف (سب کا) پلٹنا ہے ۱۵ اور

الَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ

جو لوگ اللہ (کے دین کے بارے) میں جھگڑتے ہیں بعد اِس کے کہ اسے قبول کر لیا گیا اُن کی

وَحَجَّتُهُمْ دَاخِضَةً عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بحث و تکرار اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے اور اُن پر (اللہ کا) غضب ہے اور اُن کے لئے

شَرِیدٌ ۱۲) اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَاتِ ط

سخت عذاب ہے ۵ اللہ وہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل و انصاف کا) ترازو

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۱۴) يَسْتَعْجِلُ بِهَا

(بھی اتارا)، اور آپ کو کس نے خبردار کیا، شاید قیامت قریب ہی ہو ۵ اس (قیامت) میں وہ لوگ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا ط

جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان (ہی) نہیں رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اس سے ڈرتے ہیں

وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ط ۱۵) إِنَّ الَّذِينَ يُسَارُونَ فِي السَّاعَةِ

اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا حق ہے، جان لو جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں وہ

لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۱۸) اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ج و

پر لے درجہ کی گمراہی میں ہیں ۵ اللہ اپنے بندوں پر بڑا لطف و کرم فرمانے والا ہے، جسے چاہتا ہے رزق و عطا سے نوازتا ہے اور

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۱۹) مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ

وہ بڑی قوت والا بڑی عزت والا ہے ۵ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اُس کے لئے اُس کی کھیتی میں مزید اضافہ

فِي حَرْثِهِ ج وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا

فرما دیتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی کا طالب ہوتا ہے (تو) ہم اُس کو اس میں سے کچھ عطا کر دیتے ہیں پھر

لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۲۰) أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ أَوْ أَلِهَةٌ ط

اُس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں رہتا ۵ کیا اُن کے لئے کچھ (ایسے) شریک ہیں جنہوں نے

مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنُ بِهِ اللَّهُ ط وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

اُن کے لئے دین کا ایسا راستہ مقرر کر دیا ہو جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا تھا، اور اگر فیصلہ کا فرمان (صادر)

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۲۱

نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان قصہ چکا دیا جاتا، اور بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے ۝

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ط

آپ ظالموں کو اُن (اعمال) سے ڈرنے والا دیکھیں گے جو انہوں نے کما رکھے ہیں اور وہ (عذاب) اُن پر واقع ہو کر رہے گا،

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ج

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے وہ بہشت کے چمنوں میں ہوں گے، اُن کے لئے

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝۲۲

اُن کے رب کے پاس وہ (تمام نعمتیں) ہوں گی جن کی وہ خواہش کریں گے، یہی تو بہت بڑا فضل ہے ۝

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

یہ وہ (انعام) ہے جس کی خوشخبری اللہ ایسے بندوں کو سناتا ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے،

الصَّالِحَاتِ ط قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

فرما دیجئے: میں اس (تبلیغ رسالت) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر (اپنی اور اللہ کی) قربت و قربت سے

الْقُرْبَى ط وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ط إِنَّ

محبت (چاہتا ہوں) اور جو شخص نیکی کمائے گا ہم اس کے لئے اس میں اخروی ثواب اور بڑھا دیں گے۔ بیشک اللہ

اللَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝۲۳ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ج

بڑا بخشنے والا قدر دان ہے ۝ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (رسول ﷺ) نے اللہ پر جھوٹا بہتان تراشا ہے، سوا اگر اللہ چاہے

فَإِنْ يَشَاءِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَى قَلْبِكَ ط وَيَمْحِ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَ

تو آپ کے قلب اطہر پر (صبر و استقامت کی) مہر ثبت فرمادے (تاکہ آپ کو ان کی بیہودہ گوئی کا رنج نہ پہنچے)، اور اللہ باطل

يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۲۴ وَ

کو مٹا دیتا ہے اور اپنے کلمات سے حق کو ثابت رکھتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۝ اور

هُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ

وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور لغزشوں سے درگزر فرماتا ہے اور

يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جو کچھ تم کرتے ہو (اسے) جانتا ہے اور اُن لوگوں کی دعا قبول فرماتا ہے جو ایمان لائے اور نیک

الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ

اعمال کرتے رہے اور اپنے فضل سے انہیں (اُن کی دعا سے بھی) زیادہ دیتا ہے، اور جو کافر ہیں

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي

اُن کے لئے سخت عذاب ہے اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کے لئے روزی کشادہ فرمادے تو وہ ضرور زمین میں سرکشی کرنے

الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ

لَٰغٍ لِّكِن وَہ (ضروریات کے) اندازے کے ساتھ بخشنے چاہتا ہے اتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں (کی ضرورتوں) سے

خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۖ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا

خبردار ہے خوب دیکھنے والا ہے اور وہ ہی ہے جو بارش برساتا ہے اُن کے مایوس ہو جانے

قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۖ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ

کے بعد اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے، اور وہ کارساز بڑی تعریفوں کے لائق ہے اور اُس کی نشانیوں میں

خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۖ

سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور اُن چلنے والے (جانداروں) کا (پیدا کرنا) بھی جو اُس نے ان میں پھیلا دیئے ہیں،

وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۖ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ

اور وہ ان (سب) کے جمع کرنے پر بھی جب چاہے گا بڑا قادر ہے اور جو مصیبت بھی تم کو پہنچتی ہے تو اُس (بدا عملی) کے سبب

مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۖ ﴿٣٠﴾ وَمَا

سے ہی (پہنچتی ہے) جو تمہارے ہاتھوں نے کمائی ہوتی ہے حالانکہ بہت سی (کوٹا ہیوں) سے تو وہ درگزر بھی فرمادیتا ہے اور تم

وَعَفَا

أَنْتُمْ بِمُعْجِزَيْنِ فِي الْأَرْضِ ط وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

(اپنی تدبیروں سے) اللہ کو (پوری) زمین میں عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ کو چھوڑ کر (بتوں میں سے)

مِنْ وَلِيِّ وَ لَا نَصِيرٍ ۝۳۱ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

نہ کوئی تمہارا حامی ہو گا اور نہ مددگار ۝ اور اُس کی نشانیوں میں سے پہاڑوں کی طرح اونچے

كَأَنَّ عَلَامٍ ط ۝۳۲ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ

بحری جہاز بھی ہیں ۝ اگر وہ چاہے ہوا کو بالکل ساکن کر دے تو کشتیاں سطح سمندر

عَلَى ظَهْرِ ط ۝۳۳ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۳۴

پر رُکی رہ جائیں، بیشک اس میں ہر صبر شعار و شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں ۝ یا اُن (جہازوں اور کشتیوں)

يُؤَيِّقُهُنَّ بِمَا كَسَبْنَ ۝۳۵ وَيَعْلَمُ الَّذِينَ

کو اُنکے اعمال (بد) کے باعث جو انہوں نے کما رکھے ہیں غرق کر دے، مگر وہ بہت (سی خطاؤں) کو معاف فرما دیتا ہے ۝ اور ہماری

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا ط مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ۝۳۶ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ

آیتوں میں جھگڑا کرنے والے جان لیں کہ اُن کے لئے بھاگ نکلنے کی کوئی راہ نہیں ہے ۝ سو تمہیں جو کچھ بھی (مال و متاع) دیا

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝۳۷ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ

گیا ہے وہ دنیوی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور پائیدار ہے (یہ) اُن لوگوں کے لئے

أَمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝۳۸ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ

ہے جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ۝ اور جو لوگ کبیرہ گناہوں اور بے حیائی

الِاثْمِ وَالْفَوَاحِشِ ۝۳۹ إِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝۴۰

کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ۝

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۝۴۱ وَأَمْرُهُمْ

اور جو لوگ اپنے رب کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور اُن کا فیصلہ باہمی مشورہ سے

سُوْرٰی بَیْنَهُمْ ۖ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُوْنَ ۝۲۸ وَالَّذِیْنَ

ہوتا ہے اور اس مال میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا ہے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ کہ جب انہیں (کسی

اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ۝۲۹ وَ جَزَآءُ سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ

ظالم و جابر) سے ظلم پہنچتا ہے تو (اس سے) بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ اسی برائی کی مثل ہوتا ہے،

مِثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاجْرُءُ عَلٰی اللّٰهِ ۖ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ

پھر جس نے معاف کر دیا اور (معافی کے ذریعہ) اصلاح کی تو اُسکا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ بیشک وہ ظالموں

الظَّالِمِیْنَ ۝۳۰ وَلَمَّا اَنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ

کو دوست نہیں رکھتا اور یقیناً جو شخص اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر (ملامت و گرفت)

مِّنْ سَبِیْلٍ ۝۳۱ اِنَّهَا السَّیِّئُ عَلٰی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

کی کوئی راہ نہیں ہے بس (ملامت و گرفت کی) راہ صرف اُن کے خلاف ہے جو لوگوں پر

و یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ۖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی و فساد پھیلاتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک

اَلِیْمٌ ۝۳۲ وَلَمَّا صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَیْسَ عَزِیْمًا ۝۳۳

عذاب ہے اور یقیناً جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو بیشک یہ بلند ہمت کاموں میں سے ہے اور

وَمَنْ یُّضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْۢ بَعْدِہٖ ۖ وَ تَرٰی

اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو اُس کے لئے اُس کے بعد کوئی کارساز نہیں ہوتا، اور آپ ظالموں کو

الظَّالِمِیْنَ لَمَّا رَاَوْا الْعَذَابَ یَقُولُوْنَ هَلْ اِلٰی مَرَدٍّ

دیکھیں گے کہ جب وہ عذاب (آخرت) دیکھ لیں گے (تو) کہیں گے: کیا (دنیا میں) پلٹ جانے

مِّنْ سَبِیْلٍ ۝۳۴ وَ تَرٰہُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْہَا خٰشِعِیْنَ ۚ

کی کوئی سبیل ہے؟ اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ پر ذلت اور خوف کے ساتھ سر جھکائے ہوئے

الذُّلَّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ط وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا

پیش کئے جائیں گے (اسے چوری چوری) چھپی نگاہوں سے دیکھتے ہوں گے، اور ایمان والے کہیں گے:

إِنَّ الْخَسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ

بیشک نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو اور اپنے اہل و عیال کو قیامت کے دن

الْقِيَمَةِ ط إِلَّا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا

خسارے میں ڈال دیا، یاد رکھو! بیشک ظالم لوگ دائمی عذاب میں (بتلا) رہیں گے اور اُن (کافروں)

كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ط وَمَنْ

کے لئے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے جو اللہ کے مقابل اُن کی مدد کر سکیں، اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا

يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۴۶﴾ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ

دیتا ہے تو اس کے لئے (ہدایت کی) کوئی راہ نہیں رہتی ۵ تم لوگ اپنے رب کا حکم قبول کر لو قبل اس کے

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ط مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَا

کہ وہ دن آ جائے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے، نہ تمہارے لئے اُس دن کوئی جائے پناہ ہوگی

يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيرٍ ﴿۴۷﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ

اور نہ تمہارے لئے کوئی انکار ۵ پھر (بھی) اگر وہ رُوگردانی کریں تو ہم نے آپ کو اُن پر (تباہی سے بچانے کا) ذمہ دار بنا

عَلَيْهِمْ حَفِظْنَا ط إِنَّ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاءُ ط وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا

کر نہیں بھیجا۔ آپ پر تو صرف (پیغام حق) پہنچانے کی ذمہ داری ہے، اور بیشک جب ہم انسان کو اپنی بارگاہ سے رحمت (کا

الْإِنْسَانَ مِمَّا رَحِمَهُ فَرِحَ بِهَا ج وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ مِّنَّا

ذائقہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے اُن کے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے

قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿۴۸﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

ہوئے اعمال (بد) کے باعث تو بیشک انسان بڑا ناشکر گزار (ثابت ہوتا) ہے ۵ اللہ ہی کے لئے آسمانوں

وَالْأَرْضُ ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنْثًا

اور زمین کی بادشاہت ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں

وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ۚ أَوْ يَزُوجُهُمْ ذُكْرًا وَاُنَاثًا

عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے بخشتا ہے یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں (دونوں) جمع فرماتا ہے

إِنْثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيْبًا ۚ إِنَّهُ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۵۰

اور جسے چاہتا ہے بانجھ ہی بنا دیتا ہے، بیشک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحِيًّا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوحِي بِأُذُنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ

اور ہر بشر کی (یہ) مجال نہیں کہ اللہ اس سے (براہ راست) کلام کرے مگر یہ کہ وحی کے ذریعے (کسی کو شان نبوت سے سرفراز فرمادے) یا

حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوحِي بِأُذُنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ

پردے کے پیچھے سے (بات کرے جیسے موسیٰ علیہ السلام سے طور سینا پر) یا کسی فرشتے کو فرستادہ بنا کر بھیجے اور وہ اُس کے اذن سے جو اللہ

عَلَىٰ حَكِيْمٌ ۝۵۱ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۚ

چاہے وحی کرے، بیشک وہ بلند مرتبہ بڑی حکمت والا ہے سو اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح (قلوب و ارواح) کی وحی فرمائی

مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ

(جو قرآن ہے)، اور آپ (وحی سے قبل اپنی ذاتی درایت و فکر سے) نہ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان (کے شرعی احکام کی تفصیلات کو ہی

نُوْرًا نُّهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ

جانتے تھے جو بعد میں نازل اور مقرر ہوئیں) نورا مگر ہم نے اسے نور بنادیا۔ ہم اس (نور) کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

سے نوازتے ہیں، اور بیشک آپ ہی صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرماتے ہیں صراطِ مستقیم (یہ صراطِ مستقیم) اسی اللہ ہی کا راستہ ہے جو آسمانوں

وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْر ۝۵۳

اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ جان لو کہ سارے کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں

اياتھا ۸۹ ۲۳ سُورَةُ النُّخْرِفِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رڪوعاھا ۹

رڪوع ۹

سورة النخرف کی ہے

آیات ۸۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمِّ ۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۲ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا

حامیم ۵☆ قسم ہے روشن کتاب کی ۵ بیشک ہم نے اسے عربی (زبان) کا قرآن بنایا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۳ وَ اِنَّهٗ فِیْ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلٌّ

تا کہ تم لوگ سمجھ سکو ۵ بیشک وہ ہمارے پاس سب کتابوں کی اصل (لوح محفوظ) میں ثبت ہے یقیناً (یہ سب کتابوں پر) بلند

حٰكِمٍ ۴ اَفْضَرِبْ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

مرتبہ بڑی حکمت والا ہے ۵ اور کیا ہم اس نصیحت کو تم سے اس بنا پر روک دیں کہ تم حد سے گزر

مُسْرِفِیْنَ ۵ وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ ۶ وَ

جانے والی قوم ہو ۵ اور پہلے لوگوں میں ہم نے کتنے ہی پیغمبر بھیجے تھے ۵ اور

مَا یَاْتِیْهِمْ مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۷ فَاَهْلَكْنٰ

کوئی نبی اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اُس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اور ہم نے اُن (کفار مکہ)

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضٰی مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ ۸ وَلَیْنِ

سے زیادہ زور آور لوگوں کو ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کا حال (کئی جگہ پہلے) گزر چکا ۵ اور اگر آپ

سَالَتْهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیْقُوْلُنَّ خَلَقْنٰ

اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ یقیناً کہیں گے کہ انہیں غالب، علم والے

الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ۹ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ

(رب) نے پیدا کیا ہے ۵ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے

☆ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۔

جَعَلَ لَكُم فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ

لئے راستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو اور جس نے آسمان سے اندازہ (ضرورت) کے

مِنَ السَّاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَلِكَ

مطابق پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے مُردہ شہر کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم (بھی مرنے کے بعد زمین سے)

تُخْرِجُونَ ﴿١١﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم

نکالے جاؤ گے اور جس نے تمام اقسام و اصناف کی مخلوق پیدا کی اور تمہارے لئے کشتیاں اور بحری جہاز

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِّتَسْتَأْذِنُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ

بنائے اور چوپائے بنائے جن پر تم (بحر و بر میں) سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پشتوں (یا نشستوں) پر درست

ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا

ہو کر بیٹھ سکو، پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو، جب تم سکون سے اس (سواری کی نشست) پر بیٹھ جاؤ تو

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾

کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادٍ جُزْءًا ط

اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں اور ان (مشرکوں) نے اُسکے بندوں میں سے (بعض کو اسکی اولاد قرار دیکر)

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ

اسکے جزو بنادیئے، بیشک انسان صریحاً بڑا ناشکر گزار ہے (اے کافرو! اپنے پیغمبر فکر کے مطابق یہی جواب دو کہ) کیا اس نے اپنی مخلوقات

وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

میں سے (خود اپنے لئے تو) بیٹیاں بنا رکھی ہیں اور تمہیں بیٹوں کیساتھ مختص کر رکھا ہے؟ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس (کے گھر میں بیٹی کی

لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾

پیدائش کی خبر دی جاتی ہے جسے انہوں نے (خدائے رحمان کی شبیہ بنا رکھا ہے تو اسکا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور غم و غصہ سے بھر جاتا ہے اور کیا ☆

مَنْ يُنشَأُ فِي الْحَلِيَّةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝۱۸

جوزیور وزینت میں پرورش پائے اور (نری طبع اور شرم و حیا کے باعث) جھگڑے میں واضح (رائے کا اظہار کرنیوالی بھی) نہ ہو اور انہوں

جَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّا تَأْتُوا

نے فرشتوں کو جو کہ (خدائے) رحمان کے بندے ہیں عورتیں قرار دیا ہے، کیا وہ اُن کی پیدائش پر حاضر تھے،

أَشْهَدُوا خَلَقَهُمْ ط سَكَّتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝۱۹ وَقَالُوا

(نہیں تو) اب اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی اور (روزِ قیامت) اُن سے باز پرس ہوگی اور وہ کہتے ہیں

لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ط مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ ق

کہ اگر رحمان چاہتا تو ہم ان (بتوں) کی پرستش نہ کرتے، انہیں اس کا (بھی) کچھ علم نہیں ہے وہ محض

إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ط أَمْ اتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ

اُٹکل سے جھوٹی باتیں کرتے ہیں کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے کہ جسے وہ

بِهِ مُسْتَسْكُونَ ۝۲۱ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَ

سند کے طور پر تھامے ہوئے ہیں (نہیں) بلکہ وہ کہتے ہیں بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک ملت (و مذہب) پر پایا اور

إِنَّا عَلَىٰ أَثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۝۲۲ وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ

یقیناً ہم انہی کے نقوشِ قدم پر (چلتے ہوئے) ہدایت یافتہ ہیں اور اسی طرح ہم نے کسی بستی میں آپ سے

قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا

پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے وڈیروں اور خوشحال لوگوں نے کہا: بیشک ہم نے اپنے

وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ أَثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۝۲۳

باپ دادا کو ایک طریقہ و مذہب پر پایا اور ہم یقیناً انہی کے نقوشِ قدم کی اقتداء کرنے والے ہیں

قُلْ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ط

(پیغمبر نے) کہا: اگرچہ میں تمہارے پاس اُس (طریقہ) سے بہتر ہدایت کا (دین اور) طریقہ لے آؤں جس پر تم نے اپنے

قَالُوا إِنَّا بِهَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كِفْرًا ۖ قُلْ فَاثْقَلْنَا مِنْهُمْ

باپ دادا کو پایا تھا، تو انہوں نے کہا جو کچھ (بھی) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کے مُنکر ہیں ۝ سو ہم نے اُن سے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ۚ ۲۵ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

بدلہ لے لیا پس آپ دیکھئے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ۝ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے (حقیقی چچا مگر پرورش کی

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۖ إِلَّا الَّذِي

نسبت سے) باپ اور اپنی قوم سے فرمایا: بیشک میں اُن سب چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو ۝ بجز اس ذات کے

فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۚ ۲۶ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ

جس نے مجھے پیدا کیا، سو وہی مجھے عنقریب راستہ دکھائے گا ۝ اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اس (کلمہ توحید) کو اپنی نسل و ذریت میں باقی رہنے والا کلمہ بنادیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ ۲۷ ۝ بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ

تا کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیں ۝ بلکہ میں نے انہیں اور ان کے آباء و اجداد کو (اسی ابراہیم علیہ السلام کے تصدیق اور واسطہ سے اس دنیا میں) فائدہ

جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ۚ ۲۸ ۝ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

پہنچایا ہے یہاں تک کہ ان کے پاس حق (یعنی قرآن) اور واضح و روشن بیان والا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تشریف لے آیا ۝ اور جب اُن کے پاس حق

قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۚ ۲۹ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ

آپہنچا تو کہنے لگے: یہ جادو ہے اور ہم اس کے مُنکر ہیں ۝ اور کہنے لگے: یہ قرآن (کلمہ اور طائف کی) دو بستیوں

هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۚ ۳۰ ۝ أَهْمُ

میں سے کسی بڑے آدمی (یعنی کسی وڈیرے، سردار اور مالدار) پر کیوں نہیں اتارا گیا؟ ۝ کیا آپ کے رب کی رحمت (نبوت) کو یہ لوگ

يَقْسِمُونَ بِرَحْمَتِ رَبِّكَ ۖ نَحْنُ قَسَمْنَا بِكَ أَنَّهُمْ مَعِيشَتُهُمْ فِي

تقسیم کرتے ہیں؟ ہم ان کے درمیان دنیوی زندگی میں انکے (اسباب) معیشت کو تقسیم کرتے ہیں اور ہم ہی ان میں سے بعض کو بعض پر

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

(وسائل و دولت میں) درجات کی فوقیت دیتے ہیں (کیا ہم یہ اسلئے کرتے ہیں) کہ ان میں سے بعض (جو امیر ہیں) بعض (غریبوں) کا

لَيَّتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرِيًّا ۖ وَرَاحَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ

مذاق اڑائیں (یہ غربت کا تمسخر ہے کہ تم اس وجہ سے کسی کو رحمت نبوت کا حقدار ہی نہ سمجھو) اور آپ کے رب کی رحمت اس (دولت) سے بہتر ہے

مَّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

جسے وہ جمع کرتے (اور گھمنڈ کرتے) ہیں اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ (کفر پر جمع ہو کر) ایک ہی ملت بن جائیں گے

لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِيُؤْتِيَهُمْ سُقْفًا مِّنْ فَضَّةٍ ۖ وَ

تو ہم (خدائے) رحمان کے ساتھ کفر کرنے والے تمام لوگوں کے گھروں کی چھتیں (بھی) چاندی کی کر دیتے

مَعَارِجَ عَلَيْهَا يُظْهِرُونَ ﴿٣٣﴾ وَلِيُؤْتِيَهُمْ آبَآؤُا وَسُرُرًا عَلَيْهَا

اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں اور (اسی طرح) اُن کے گھروں کے دروازے (بھی چاندی کے کر دیتے) اور

يَتَّكُونَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرَفًا ۖ وَإِنَّ كُلَّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

تخت (بھی) جن پر وہ مسند لگاتے ہیں اور (چاندی کے اوپر) سونے اور جواہرات کی آرائش بھی (کر دیتے)، اور یہ سب کچھ دنیوی زندگی

الدُّنْيَا ۖ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يُعِشْ

کی عارضی اور حقیر متاع ہے، اور آخرت (کا حُسن و زیبائش) آپ کے رب کے پاس ہے (جو) صرف پرہیزگاروں کیلئے ہے اور جو شخص

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقِيْضَ لَهُ شَيْطٰنًا فِهٖٓوْلَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَ

(خدائے) رحمان کی یاد سے صرف نظر کر لے تو ہم اُس کیلئے ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو ہر وقت اس کے ساتھ جڑا رہتا ہے اور

اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنْهُمْ مُّهُتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾

وہ (شیاطین) انہیں (ہدایت کے) راستہ سے روکتے ہیں اور وہ یہی گمان کئے رہتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں اور

حَتّٰى اِذَا جَاۤءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ

یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے ساتھی شیطان سے) کہے گا: اے کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق و

الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَنْفَعَكُمْ الْيَوْمَ اِذْ

مغرب کا فاصلہ ہوتا پس (تو) بہت ہی برا ساتھی تھا اور آج کے دن تمہیں (یہ آرزو کرنا) سود مند نہیں ہو گا جبکہ

ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ

تم (عمر بھر) ظلم کرتے رہے (آج) تم سب عذاب میں شریک ہو ۵ پھر کیا آپ بہروں کو

الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾

سنائیں گے یا اندھوں کو اور اُن لوگوں کو جو کھلی گمراہی میں ہیں راہِ ہدایت دکھائیں گے ۵

فَمَا نَنْذَرُكَ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوْ نُزِيلُكَ

پس اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو تب بھی ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں ۵ یا ہم آپ کو وہ (عذاب ہی) دکھادیں

الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَسْكِنُ

جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے، سو بیشک ہم اُن پر کامل قدرت رکھنے والے ہیں ۵ پس آپ اس (قرآن)

بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَ

کو مضبوطی سے تھامے رکھیے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، بیشک آپ سیدھی راہ پر (قائم) ہیں ۵ اور یقیناً یہ (قرآن) آپ

إِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾ وَسُئِلَ

کیلئے اور آپ کی امت کیلئے عظیم شرف ہے، اور (لوگو!) عنقریب تم سے پوچھا جائے گا (کہ تم نے قرآن کیساتھ کتنا تعلق استوار کیا) ۵ اور جو

مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا جَعَلْنَا مِنْ دُونِ

رسول ہم نے آپ سے پہلے بھیجے آپ اُن سے پوچھئے کہ کیا ہم نے (خدائے) رحمان کے سوا کوئی اور معبود

الرَّحْمَنِ إِلَهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

بنائے تھے کہ اُن کی پرستش کی جائے ۵ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دے کر

بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا: بیشک میں سب جہانوں کے

الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَصْحَكُونَ ﴿٤٧﴾

پروردگار کا رسول ہوں ۵ پھر جب وہ ہماری نشانیاں لے کر اُن کے پاس آئے تو وہ اسی وقت ان (نشانوں) پر ہنسنے لگے ۵

وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ

اور ہم انہیں کوئی نشانی نہیں دکھاتے تھے مگر (یہ کہ) وہ اپنے سے پہلی مشابہ نشانی سے کہیں بڑھ کر ہوتی تھی اور (بالآخر)

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّحَرَاءُ

ہم نے انہیں (کئی بار) عذاب میں پکڑا تا کہ وہ باز آ جائیں ۵ اور وہ کہنے لگے: اے جادوگر! تو اپنے رب سے

لَنَا رَبُّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ إِنَّا لَبُهْتَدُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا

ہمارے لئے اُس عہد کے مطابق دعا کر جو اُس نے تجھ سے کر رکھا ہے (تو) بیشک ہم ہدایت یافتہ ہو جائیں گے ۵ پھر جب

كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ

ہم نے (دعائے موسیٰ سے) وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو وہ فوراً عہد شکنی کرنے لگے ۵ اور فرعون نے اپنی قوم میں

فِي قَوْمِهِ قَالَ يُقَوْمًا لَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ

(فخر سے) پکارا (اور) کہا: اے میری قوم! کیا ملک مصر میرے قبضہ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے (محلّات کے)

تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِمَّنْ هَذَا

نیچے سے بہہ رہی ہیں (کیا میری نہیں ہیں؟) سو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ ۵ کیا (یہ حقیقت نہیں کہ) میں اس شخص سے بہتر ہوں جو

الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۚ وَلَا يَكَادُ يَبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ

حقیر و بے وقعت ہے اور صاف طریقے سے گفتگو بھی نہیں کر سکتا ۵ پھر (اگر یہ سچا رسول ہے تو) اس پر (پہننے کیلئے)

أَسْوَرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾

سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے جاتے یا اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر (پے در پے) کیوں نہیں آ جاتے؟ ۵

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾

پس اُس نے (ان باتوں سے) اپنی قوم کو بیوقوف بنا لیا، سو اُن لوگوں نے اُس کا کہنا مان لیا، بیشک وہ لوگ ہی نافرمان قوم تھے ۵

فَلَمَّا اسْفُوتْنَا اتَّقِنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾

پھر جب انہوں نے (موسیٰ علیہ السلام کی شان میں گستاخی کر کے) ہمیں شدید غضبناک کر دیا (تو) ہم نے اُن سے بدلہ لے لیا اور ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا ۵

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ

سوہم نے انہیں گیا گزرا کر دیا اور پیچھے آنے والوں کے لئے نمونہ عبرت بنا دیا O اور جب (عیسیٰ) ابن مریم (ﷺ) کی مثال

مَرِيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا

بیان کی جائے تو اس وقت آپ کی قوم (کے لوگ) اس سے (خوشی کے مارے) ہنتے ہیں O اور کہتے ہیں

ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْهُوَ ط مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ط بَلْ

آیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ ﷺ)، وہ آپ سے یہ بات محض جھگڑنے کے لئے کرتے ہیں، بلکہ

هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّهُ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ

وہ لوگ بڑے جھگڑالو ہیں O وہ (عیسیٰ ﷺ) محض ایک (برگزیدہ) بندہ تھے جن پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے

جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا

انہیں بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کا) نمونہ بنایا تھا O اور اگر ہم چاہتے تو ہم تمہارے بدلے

مِنْكُمْ مَّالِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ

زمین میں فرشتے پیدا کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے O اور بیشک وہ (عیسیٰ ﷺ) جب آسمان سے نزول کریں گے

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ط هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

تو قرب (قیامت کی علامت ہوں گے، پس تم ہرگز اس میں شک نہ کرنا اور میری پیروی کرتے رہنا، یہ سیدھا راستہ ہے O

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ ج إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا

اور شیطان تمہیں ہرگز (اس راہ سے) روکنے نہ پائے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے O اور جب عیسیٰ (ﷺ)

جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ

واضح نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا: یقیناً میں تمہارے پاس حکمت و دانائی لے کر آیا ہوں اور (اس لئے)

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ج فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

آیا ہوں) کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تمہارے لئے خوب واضح کردوں، سو تم اللہ سے ڈرو اور

ہوں گی جن کو دل چاہیں گے اور (جن سے) آنکھیں راحت پائیں گی اور تم وہاں

خُلِدُونَ ﴿٤١﴾ وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ رہو گے ۵ اور (اے پرہیز گارو!) یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنادیئے گئے ہو، اُن (اعمال) کے صلہ میں جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٣﴾

انجام دیتے تھے ۵ تمہارے لئے اس میں بکثرت پھل اور میوے ہیں تم ان میں سے کھاتے رہو گے ۵

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خُلِدُونَ ﴿٤٤﴾ لَا

بیشک مجرم لوگ دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ جو اُن

يَقْتَرِعُهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ

سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے ۵ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ

كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَ نَادُوا يٰلَيْلِكَ لِيَقْضِ عَلَيْنَا

خود ہی ظلم کرنے والے تھے ۵ اور وہ (داروغہ جہنم کو) پکاریں گے اے مالک! آپ کا رب ہمیں موت دے دے (تو اچھا

رَبُّكَ ط قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْشُوتُونَ ﴿٤٧﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَ

ہے)۔ وہ کہے گا کہ (تم اب اسی حال میں ہی) ہمیشہ رہنے والے ہو ۵ بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے

لَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٤٨﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا

لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرتے تھے ۵ کیا انہوں نے (یعنی کفار مکہ نے رسول ﷺ کے خلاف کوئی تدبیر) پختہ کر لی

مُبْرَمُونَ ﴿٤٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ

ہے تو ہم (بھی) پختہ فیصلہ کرنے والے ہیں ۵ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتیں اور اُن کی سرگوشیاں نہیں سنتے؟

نَجْوَاهُمْ ط بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ إِن

کیوں نہیں (ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے بھی اُن کے پاس لکھ رہے ہوتے ہیں ۵ فرما دیجئے کہ اگر (بفرض

كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ط فَإِنَّا أَوَّلُ الْعَبِيدِينَ ﴿٥١﴾ سُبْحَنَ

محال) رحمان کے (ہاں) کوئی لڑکا ہوتا (یا اولاد ہوتی) تو میں سب سے پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوتا ۵ آسمانوں اور

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَظِيْمًا

زمین کا پروردگار، عرش کا مالک پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان

يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرُهُمْ يَخُوضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يَلْقٰوْا يَوْمَهُمْ

کرتے ہیں سو آپ انہیں چھوڑ دیجئے، بے کار بحثوں میں پڑے رہیں اور لغو کھیل کھیتے رہیں حتیٰ کہ اپنے اس دن کو پالیں گے

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ اِلٰهٌ وَفِي الْاَرْضِ

جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے اور وہی ذات آسمان میں معبود ہے اور زمین میں (بھی) معبود ہے

اِلٰهٌ ط وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

اور وہ بڑی حکمت والا بڑے علم والا ہے اور وہ ذات بڑی بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ج وَعِنْدَهُ عِلْمُ

کی بادشاہت ہے اور (اُن کی بھی) جو کچھ اُن کے درمیان ہے، اور (وقت) قیامت کا علم (بھی) اس کے

السَّاعَةِ ج وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ

پاس ہے، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جن کی یہ (کافر لوگ) اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں وہ (تو) شفاعت کا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ

(کوئی) اختیار نہیں رکھتے مگر (ان کے برعکس شفاعت کا اختیار ان کو حاصل ہے) جنہوں نے حق کی گواہی دی اور وہ اسے (یقین کے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلٰٓئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِلٰهٌ فَاَنّٰى

ساتھ) جانتے بھی تھے اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے، پھر وہ کہاں بھٹکتے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلَ يٰرَبِّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

پھرتے ہیں اور اُس (حبیب مکرم ﷺ) کے (یوں) کہنے کی قسم کہ یارب! بیشک یہ ایسے لوگ ہیں جو ایمان (ہی) نہیں لاتے اور

فَاَصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ط فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

سو (میرے محبوب!) آپ اُن سے چہرہ پھیر لیجئے اور (یوں) کہہ دیجئے: (بس ہمارا) سلام، پھر وہ جلد ہی (اپنا حشر) معلوم کر لیں گے اور

ایاتھا ۵۹ سُورَةُ الدَّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۴ رکوعاتها ۳

آیات ۵۹ سورة الدخان کی ہے رکوع ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

حَمِّ ۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ

حامیم ۱ اس روشن کتاب کی قسم ۵ بیشک ہم نے اسے ایک با برکت رات میں

مُبَارَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

اتارا ہے بیشک ہم ڈر سنانے والے ہیں ۵ اس (رات) میں ہر حکمت والے کام کا (جدا جدا) فیصلہ کر

حَكِيْمٍ ۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۵ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۵

دیا جاتا ہے ۵ ہماری بارگاہ کے حکم سے، بیشک ہم ہی بھیجنے والے ہیں ۵

رَاحَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۶ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ۷ رَبِّ

(یہ) آپ کے رب کی جانب سے رحمت ہے، بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۵ آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۸ اِنْ كُنْتُمْ مُّوَقِنِيْنَ ۹

زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (اُس کا) پروردگار ہے، بشرطیکہ تم یقین رکھنے والے ہو ۵

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ۱۰ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اَبَايْكُمُ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی دیتا اور موت دیتا ہے (وہ) تمہارا (بھی) رب ہے اور تمہارے اگلے آباء و اجداد کا

الْاَوَّلِيْنَ ۱۱ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۱۲ فَاَرْتَقِبْ يَوْمَ

(بھی) رب ہے ۵ بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں ۵ سو آپ اُس دن کا انتظار کریں

تَاْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۱۳ يَغْشَى النَّاسَ ۱۴ هٰذَا

جب آسمان واضح دھواں ظاہر کر دے گا ۵ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا (یعنی ہر طرف محیط

☆ (مجتبیٰ معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۔

وقف لانہ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا

ہو جائے گا، یہ دردناک عذاب ہے ۝ (اس وقت کہیں گے:) اے ہمارے رب! تو ہم سے (اس) عذاب کو دور کر دے،

مُؤْمِنُونَ ۝ اَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَاسُوْلٌ

بیشک ہم ایمان لاتے ہیں ۝ اب اُن کا نصیحت ماننا کہاں (مفید) ہو سکتا ہے حالانکہ ان کے پاس واضح بیان فرمانے والے

مُبِيْنٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلِّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝ اِنَّا

رسول آچکے ۝ پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور (گستاخی کرتے ہوئے) کہنے لگے: (وہ) سکھایا ہوا دیوانہ ہے ۝ بیشک ہم

كَاشِفُوْا الْعَذَابَ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَاٰدُوْنَ ۝ يَوْمَ نَبْطِشُ

تھوڑا سا عذاب دور کئے دیتے ہیں تم یقیناً (وہی کفر) دہرانے لگو گے ۝ جس دن ہم بڑی سخت

الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۝ اِنَّا مُتَّقِيُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ

گرفت کریں گے تو (اس دن) ہم یقیناً انتقام لے ہی لیں گے ۝ اور درحقیقت ہم نے ان سے پہلے قوم فرعون کی (بھی)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَاسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝ اَنْ اَدُّوْا اِلٰى

آزمائش کی تھی اور اُن کے پاس بزرگی والے رسول (موسیٰ علیہ السلام) آئے تھے ۝ (انہوں نے کہا تھا) کہ تم بندگانِ خدا (یعنی بنی

عِبَادَ اللّٰهِ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَاسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ وَاَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی

اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو، بیشک میں تمہاری قیادت و رہبری کیلئے امانتدار رسول ہوں ۝ اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں

اللّٰهِ ۝ اِنِّیْۤ اَتٰیْکُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنِّیْۤ اُعْذَتْ بِرَبِّیْ

سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس روشن دلیل لے کر آیا ہوں ۝ اور بیشک میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی

وَرَبِّکُمْ اَنْ تَرْجُوْۤا ۝ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاَعْتَزْلُوْنَ ۝

پناہ لے لی ہے اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو ۝ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ ۝

فَدَعَا رَبَّہٗ اَنْ هُوَ لَاۤ اَعْرِضُ عَنْ قَوْمٍ مَّجْرُمُوْنَ ۝ فَاسْرِ بِعِبَادِیْ

پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ بیشک یہ لوگ مجرم قوم ہیں ۝ (ارشاد ہوا) پھر تم میرے بندوں کو راتوں رات

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّسَبِّعُونَ ۝۲۳ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَاهُوءًا ۝ إِنَّهُمْ

لے کر چلے جاؤ بیشک تمہارا تعاقب کیا جائے گا ۝ اور (خود گزر جانے کے بعد) دریا کو ساکن اور کھلا چھوڑ دینا، بیشک وہ

جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۝۲۴ كَمْ تَرَكَوْا مِنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝۲۵ وَ

ایسا لشکر ہے جسے ڈبو دیا جائے گا ۝ وہ کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے ۝ اور

زُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝۲۶ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكِرِينَ ۝۲۷

زراعتیں اور عالیشان عمارتیں ۝ اور نعمتیں (اور راحتیں) جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے ۝

كَذَلِكَ ۝۲۸ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝۲۹ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

اسی طرح ہوا، اور ہم نے ان سب کا دوسرے لوگوں کو وارث بنا دیا ۝ پھر نہ (تو) اُن پر آسمان اور

السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝۳۰ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا

زمین روئے اور نہ ہی انہیں مہلت دی گئی ۝ اور واقعہ ہم نے

بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ السَّيِّئِ ۝۳۱ مِنْ فِرْعَوْنَ ۝۳۲

بنی اسرائیل کو ذلت انگیز عذاب سے نجات بخشی ۝ فرعون سے، بیشک وہ

إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِنَ السُّرِفِينَ ۝۳۳ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ

بڑا سرکش، حد سے گزرنے والوں میں سے تھا ۝ اور بیشک ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو علم کی بنا پر ساری دنیا

عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۳۴ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ

(کی معاصر تہذیبوں) پر چُن لیا تھا ۝ اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں جن میں ظاہری نعمت (اور

بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۝۳۵ إِنَّ هَؤُلَاءَ لَيَقُولُونَ ۝۳۶ إِنَّ هِيَ إِلَّا

صرح آزمائش) تھی ۝ بیشک وہ لوگ کہتے ہیں ۝ کہ ہماری پہلی موت

مَوْتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۝۳۷ فَأْتُوا بِآبَائِنَا

کے سوا (بعد میں) کچھ نہیں ہے اور ہم (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے ۝ سو تم ہمارے باپ دادا کو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۳۶ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ

(زندہ کر کے) لے آؤ، اگر تم سچے ہو ۝ بھلا یہ لوگ بہتر ہیں یا (بادشاہ یمن اسعد ابو کریب) تبّع (الحمیری) کی قوم اور وہ لوگ

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝۳۷ وَمَا

جو ان سے پہلے تھے، ہم نے اُن (سب) کو ہلاک کر ڈالا تھا، بیشک وہ لوگ مجرم تھے ۝ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِبْدِينَ ۝۳۸ مَا

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے محض کھیتے ہوئے نہیں بنایا ۝ ہم نے

خَلَقْنَاهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۹ إِنَّ

دونوں کو حق کے (مقصد و حکمت کے) ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے ۝ بیشک

يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتِهِمْ أَجْعَلِينَ ۝۴۰ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى

فیصلہ کا دن، اُن سب کے لئے مقررہ وقت ہے ۝ جس دن کوئی دوست کسی دوست

عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُبْصَرُونَ ۝۴۱ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۚ

کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی ۝ سوائے اُن کے جن پر اللہ نے رحمت فرمائی ہے (وہ ایک دوسرے کی

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۴۲ إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقُومِ ۝۴۳

شفاعت کریں گے)، بیشک وہ بڑا غالب بہت رحم فرمانے والا ہے ۝ بیشک کانٹے دار پھل کا درخت ۝

طَعَامُ الْآثِيمِ ۝۴۴ كَالْهَلِ ۚ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۝۴۵ كَغُلٍّ

بڑے نافرمانوں کا کھانا ہوگا ۝ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح وہ پیٹوں میں کھولے گا ۝ کھولتے ہوئے پانے کے

الْحَمِيمِ ۝۴۶ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝۴۷ ثُمَّ

جوش کی مانند ۝ (حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو اور دوزخ کے وسط تک اسے زور سے گھیٹتے ہوئے لے جاؤ ۝ پھر

صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝۴۸ ذُقْ ۚ إِنَّكَ

اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو ۝ مزہ چکھ لے ہاں

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝۳۹ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَبْتَرُونَ ۝۵۰

تُو ہی (اپنے گمان اور دعویٰ میں) بڑا معزز و مکرم ہے ۝ بیشک یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے ۝

إِنَّ السَّاقِیْنَ فِي مَقَامٍ أَمِیْنٍ ۝۵۱ فِي جَنَّتٍ وَعُیُونٍ ۝۵۲

بیشک پرہیزگار لوگ امن والے مقام میں ہوں گے ۝ باغات اور چشموں میں ۝

یَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِیْنَ ۝۵۳ كَذٰلِكَ

باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہنے ہوں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ۝ اسی طرح (ہی) ہو گا، اور ہم

وَزَوْجُهُمْ بِحُورٍ عِیْنٍ ط ۝۵۴ یَدْعُونَ فِیْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

انہیں گوری رنگت والی کشادہ چشم خوروں سے بیاہ دیں گے ۝ وہاں (بیٹھے) اطمینان سے ہر طرح کے پھل اور میوے طلب

اٰمِیْنٍ ۝۵۵ لَا یَذُوقُوْنَ فِیْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُولٰٓئِ

کرتے ہوں گے ۝ اس (جنت) میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے سوائے (اس) پہلی موت کے (جو گزر چکی ہوگی)

وَوَقَعَهُمْ عَذَابُ الْجَحِیْمِ ۝۵۶ فَضَلًا مِّنْ رَّبِّكَ ط ۝۵۷ ذٰلِكَ هُوَ

اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا ۝ یہ آپ کے رب کا فضل ہے (یعنی آپ کا رب آپ کے وسیلے سے ہی عطا کریگا)، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۵۸ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ لِلسَّانِكِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۹

بہت بڑی کامیابی ہے ۝ بس ہم نے آپ ہی کی زبان میں اس (قرآن) کو آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۝

فَاَرْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝۶۰

سو آپ (بھی) انتظار فرمائیں یقیناً وہ (بھی) انتظار کر رہے ہیں ۝☆

ایاتھا ۳۷ ۝ سُورَةُ الْجَاثِیَةِ مَكِیَّةٌ ۶۵ ۝ رُكُوعَاتُهَا ۴

رکوع ۴

سورة الجاثیہ کی ہے

آیات ۳۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

حَمَّ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲ إِنَّ

حامیم ☆ (اس) کتاب کا اتارا جانا اللہ کی جانب سے ہے جو بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے ۵ بیشک

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۳ وَفِي خَلْقِكُمْ

آسمانوں اور زمین میں یقیناً مومنوں کے لئے نشانیاں ہیں ۵ اور تمہاری (اپنی) پیدائش میں

وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا لِقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ ۴ وَاخْتِلَافِ

اور اُن جانوروں میں جنہیں وہ پھیلاتا ہے، یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں ۵ اور رات دن

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا اَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِّزْقٍ

کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور (بصورت بارش) اُس رزق میں جسے اللہ آسمان سے اتارتا ہے، پھر اس سے زمین کو

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ اِلَّا

اُس کی مُردنی کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور (اسی طرح) ہواؤں کے رُخ پھرنے میں، اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۵ تِلْكَ اٰيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوْهَا عَلٰيكَ بِالْحَقِّ

جو عقل و شعور رکھتے ہیں ۵ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم آپ پر پوری سچائی کے ساتھ تلاوت فرماتے ہیں،

فَبِآيٍ حَدِيْثٍ بَعْدَ اٰلِهٖ وَآيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۶ وَبِئْسَ لِكُلِّ اَفَّاكٍ

پھر اللہ اور اُس کی آیتوں کے بعد یہ لوگ کس بات پر ایمان لائیں گے ۵ ہر بہتان تراشنے والے کذاب (اور) بڑے سیاہ کار

اٰثِمٍ ۷ يَّسْبَعُ اِلٰهَ اللَّهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

کے لئے ہلاکت ہے ۵ جو اللہ کی (اُن) آیتوں کو سنتا ہے جو اُس پر پڑھ کر سنائی جاتی ہیں پھر (اپنے کفر پر) اصرار کرتا ہے

كَانَ لَّمْ يَسْبَعْهَا فَبَشْرُهُ بَعْدَ اِبِ الْيَمِّ ۸ وَاِذَا عَلِمَ

تکبر کرتے ہوئے، گویا اُس نے انہیں سنا ہی نہیں، تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت دے دیں ۵ اور جب اسے ہماری

مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْءًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۹ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

(قرآنی) آیات میں سے کسی چیز کا (بھی) علم ہو جاتا ہے تو اسے مذاق بنا لیتا ہے، ایسے ہی لوگوں کے لئے

مُهِينٌ ۙ ۹ مِنْ وَّرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا

ذلت انگیز عذاب ہے ۵ اُن کے (اس عرصہ حیات کے) بعد دوزخ ہے اور جو (مال دنیا) انہوں نے کما رکھا ہے اُن

كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَ

کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ وہ بت (ہی کام آئیں گے) جنہیں اللہ کے سوا انہوں نے کار ساز بنا رکھا ہے، اور اُن

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۙ ۱۰ هَذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

کے لئے بہت سخت عذاب ہے ۵ یہ (قرآن) ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ الْيَمِّ ۙ ۱۱ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ

کفر کیا اُن کے لئے سخت ترین دردناک عذاب ہے ۵ اللہ ہی ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس

الْبَحْرَ لَتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِ ۙ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَ

کے حکم سے اُس میں جہاز اور کشتیاں چلیں اور تاکہ تم (بحری راستوں سے بھی) اُس کا فضل (یعنی رزق) تلاش کر سکو،

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۙ ۱۲ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي

اور اس لئے کہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۵ اور اُس نے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو اپنی

الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۙ ۱۳ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۙ

طرف سے (نظام کے تحت) مسخر کر دیا ہے، بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ۵

قُلْ لِلَّهِ الْإِيمَانُ ۚ آمِنُوا بِغُفْرَانِ اللَّهِ ۚ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ

آپ ایمان والوں سے فرمادیجئے کہ وہ اُن لوگوں کو نظر انداز کر دیں جو اللہ کے دنوں کی (آمد کی) امید اور خوف نہیں رکھتے تاکہ

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۙ ۱۴ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

وہ اُن لوگوں کو اُن (کے اعمال) کا پورا بدلہ دے دے جو وہ کمایا کرتے تھے ۵ جس نے کوئی نیک عمل کیا سو اپنی ہی جان کے

فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۙ ۱۵

(نفع کے) لئے اور جس نے برائی کی تو (اس کا وبال بھی) اسی پر ہے پھر تم سب اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَ

اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی، اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا

رَازِقُهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَ

اور ہم نے انہیں (ان کے ہم زمانہ) جہانوں پر (یعنی اس دور کی قوموں اور تہذیبوں پر) فضیلت بخشی ۱۶ اور

آتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ج فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

ہم نے ان کو دین (اور نبوت) کے واضح دلائل اور نشانیاں دی ہیں مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس (بعثت محمدی ﷺ کا) علم

جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْيَابِيَهُمْ ط إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ

آچکا انہوں نے (اس سے) اختلاف کیا محض باہمی حسد و عداوت کے باعث، بیشک آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے

الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ

دن اس امر کا فیصلہ فرمادے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۱۷ پھر ہم نے آپ کو دین کے کھلے راستے (شریعت) پر مامور

شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا

فرمادیا، سو آپ اسی راہ پر چلتے جائیے اور ان لوگوں کی خواہشوں کو قبول نہ فرمائیے جنہیں (آپ کی اور آپ کے دین کی عظمت و عظمت کا) علم ہی

يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُمْ لَنُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ

نہیں ہے ۱۸ بیشک یہ لوگ اللہ کی جانب سے (اسلام کی راہ میں پیش آمدہ مشکلات کے وقت میں وعدوں کے باوجود) ہرگز آپ کے کام نہیں آئیں

الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ج وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

گے، اور بیشک ظالم لوگ (دنیا میں) ایک دوسرے کے ہی دوست اور مددگار ہوا کرتے ہیں، اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست اور مددگار ہے ۱۹

هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت و عبرت کے دلائل ہیں اور یقین رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۲۰

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ

کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کما رکھی ہیں یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں کی مانند کر دیں گے

كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا سَوَاءٌ مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ

جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے (کہ) اُن کی زندگی اور ان کی موت برابر ہو جائے۔

مَبَاتُهُمْ سَاءٌ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

جو دعویٰ (یہ کفار) کر رہے ہیں نہایت برا ہے ۵ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی حکمت) کے ساتھ

الْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ

پیدا فرمایا اور اس لئے کہ ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمائے ہیں اور اُن پر ظلم نہیں

يُظْلَمُونَ ﴿٢٣﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ

کیا جائے گا ۵ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے

اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ

اسے علم کے باوجود گمراہ ٹھہرا دیا ہے اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ

غَشْوَةٌ فَسَنُيْهِدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ط أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

ڈال دیا ہے، پھر اُسے اللہ کے بعد کون ہدایت کر سکتا ہے، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے ۵

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْدِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ

اور وہ کہتے ہیں ہماری دنیوی زندگی کے سوا (اور) کچھ نہیں ہے ہم (بس) یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانے کے حالات و

وَأَقَاعَتِ كَ (سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا) گویا خدا اور آخرت کا مکمل انکار کرتے ہیں) اور انہیں اس (حقیقت) کا کچھ بھی علم نہیں ہے

إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٥﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ

وہ صرف خیال و گمان سے کام لے رہے ہیں ۵ اور جب اُن پر ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو

حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوبُوا بَابًا نَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٦﴾

اس کے سوا اُن کی کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لے آؤ، اگر تم سچے ہو ۵

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْعَلُكُمْ إِلَى يَوْمِ

فرما دیجئے: اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے اور پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر تم سب کو قیامت کے

الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾

دن کی طرف جمع فرمائے گا جس میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور جس دن قیامت برپا ہوگی تب (سب)

يَوْمَئِذٍ يَخْسِرُ الْبَاطِلُونَ ﴿۲۷﴾ وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً قف

اہل باطل سخت خسارے میں پڑ جائیں گے اور آپ دیکھیں گے (کفار و منکرین کا) ہر گروہ گھٹنوں کے بل گرا ہوا

كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا ط الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ

بیٹھا ہوگا، ہر فرقے کو اس (کے اعمال) کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا، آج تمہیں اُن اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ط إِنَّا كُنَّا

کیا کرتے تھے یہ ہمارا نوشتہ ہے جو تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کرے گا، بیشک ہم وہ سب کچھ لکھوا

نَسْتَنْسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۹﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

(کر محفوظ کر) لیا کرتے تھے جو تم کرتے تھے پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصَّالِحَاتِ فَيَدْخُلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ط ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اعمال کرتے رہے تو اُن کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فرما لے گا، یہی تو واضح

السُّبُّيْنِ ﴿۳۰﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا قف أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تُلَى

کامیابی ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا (اُن سے کہا جائے گا:) کیا میری آیتیں تم پر

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا قِيلَ

پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں، پس تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے اور جب کہا جاتا تھا

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ہے تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں

نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۚ إِنَّ نَظْنَ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ

جانتے قیامت کیا ہے، ہم اُسے وہم و گمان کے سوا کچھ نہیں سمجھتے اور ہم (اس پر) یقین

بِسُتَيْقِينِ ۝۳۲ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ

کرنے والے نہیں ہیں اور اُن کے لئے وہ سب برائیاں ظاہر ہو جائیں گی جو وہ انجام دیتے تھے اور وہ (عذاب) انہیں گھیر

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۳۳ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنُصِّكُمُ كَمَا

لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اور (اُن سے) کہا جائے گا: آج ہم تمہیں بھلائے دیتے

نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوِكُمُ النَّارُ وَمَالَكُمْ مِنْ

ہیں جس طرح تم نے اپنے اس دن کی پٹشی کو بھلا دیا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور تمہارے لئے کوئی

نَصْرِينَ ۝۳۴ ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَ

بھی مددگار نہ ہو گا یہ اس وجہ سے (ہے) کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیوی زندگی نے تمہیں

غَرَّتْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا وَلَا

دھوکہ میں ڈال دیا تھا، سو آج نہ تو وہ اُس (دوزخ) سے نکالے جائیں گے اور نہ اُن سے توبہ کے ذریعے (اللہ کی)

هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝۳۵ فَلِلَّهِ الْحُكْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ

رضا جوئی قبول کی جائے گی اور پس اللہ ہی کے لئے ساری تعریفیں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا مالک ہے،

الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۳۶ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ

سب جہانوں کا پروردگار (بھی) ہے اور آسمانوں اور زمین میں ساری کبریائی (یعنی بڑائی)

وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۳۷

اسی کیلئے ہے اور وہی بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے

ایاتھا ۳۵ ۴۶ سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ رُكُوعَاتُهَا ۴

رُكُوع ۴

سورة الاحقاف کی ہے

آیات ۳۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

حَمَّ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲ مَا

حامیم ۵☆ اس کتاب کا نازل کیا جانا اللہ کی جانب سے ہے جو غالب حکمت والا ہے ۵ اور

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ

ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور اس (مخلوقات) کو جو ان کے درمیان ہے پیدا نہیں کیا مگر حکمت اور مقررہ مدت (کے تعین) کے

مُسَىٰ ط وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَسَىٰ أَنْ يَدْرُوا مِعْرَضُونَ ۳ قُلْ

ساتھ، اور جنہوں نے کفر کیا ہے انہیں جس چیز سے ڈرایا گیا اسی سے رُوگردانی کرنے والے ہیں ۵ آپ فرما دیں

أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ

کہ مجھے بتاؤ تو کہ جن (بتوں) کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا چیز تخلیق کی ہے یا

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۴ إِيْتُونِي بِكِتَابٍ مِّنْ

(یہ دکھا دو کہ) آسمانوں (کی تخلیق) میں ان کی کوئی شراکت ہے۔ تم میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی

قَبْلَ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۵ وَمَنْ

کتاب یا (اگلوں کے) علم کا کوئی بقیہ حصہ (جو منقول چلا آ رہا ہو ثبوت کے طور پر) پیش کرو۔ اگر تم سچے ہو ۵ اور اس

أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ

شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے (بتوں) کی عبادت کرتا ہے جو قیامت کے دن تک اسے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفُلُونَ ۵ وَإِذَا حُشِرَ

(سوال کا) جواب نہ دے سکیں اور وہ (بت) ان کی دعاء و عبادت سے (نہی) بے خبر ہیں ۵ اور جب لوگ (قیامت کے دن) جمع

۲۶ الجزء
☆ (حق تعالیٰ اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۔

النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كُفَرِينَ ۝۶

کئے جائینگے تو وہ (معبودانِ باطلہ) انکے دشمن ہونگے اور (اپنی براءت کی خاطر) ان کی عبادت سے ہی منکر ہو جائیں گے ۵ اور

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلِذَٰلِكَ

جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں (تو) جو لوگ کفر کر رہے ہیں حق (یعنی قرآن) کے بارے میں،

لَسَآجِدَآءُ هُمْ ۚ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۷ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۝۸

جبکہ وہ ان کے پاس آچکا، کہتے ہیں یہ کھلا جادو ہے ۷ کیا وہ لوگ (یہ) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (پیغمبر نے) گھڑ لیا ہے۔ آپ

قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ هُوَ أَعْلَمُ

فرمادیں: اگر اسے میں نے گھڑا ہے تو تم مجھے اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، اور وہ ان (باتوں) کو

بِمَا تُفِضُونَ فِيهِ ۚ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَ

خوب جانتا ہے جو تم اس (قرآن) کے بارے میں طعن زنی کے طور پر کر رہے ہو۔ وہی (اللہ) میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے، اور وہ بڑا بخشنے والا بہت رحم

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۸ قُلْ مَا كُنتُ بِدُعَاةٍ مِنَ الرَّسُلِ

فرمانے والا ہے ۵ آپ فرمادیں کہ میں (انسانوں کی طرف) کوئی پہلا رسول نہیں آیا (کہ مجھ سے قبل رسالت کی کوئی مثال ہی نہ ہو) اور میں از خود (یعنی محض اپنی

وَمَا أَدْرِى مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

عقل و روایت سے) نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ وہ جو تمہارے ساتھ کیا جائے گا، (میرا علم تو یہ ہے کہ) میں صرف اس وحی کی پیروی کرتا

إِلَىٰ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝۹ قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ

ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے (وہی مجھے ہر شے کا علم عطا کرتی ہے) اور میں تو صرف (اس علم بالوحی کی بنا پر) واضح ڈرسانے والا ہوں ۵ فرمادے مجھے: ذرا بتاؤ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَٰهَدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَآءِيلَ

تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہوا اور تم نے اس کا انکار کر دیا ہو اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ (بھی پہلی آسمانی کتابوں سے) اس جیسی

عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمِّنْ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کتاب (کے اترنے کے ذکر) پر گواہی دے پھر وہ (اس پر) ایمان (بھی) لایا ہو اور تم (اسکے باوجود) غرور کرتے رہے (تو تمہارا انجام کیا ہو

الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ

گا؟) بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا اور کافروں نے مومنوں سے کہا: اگر یہ (دین محمدی ﷺ) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف

كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۖ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

ہم سے پہلے نہ بڑھتے (ہم خود ہی سب سے پہلے اسے قبول کر لیتے) اور جب ان (کفار) نے (خود) اس سے ہدایت نہ پائی تو

هَذَا أَفْلُكُ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَامًا وَرَاحَةً ۖ

اب کہتے ہیں کہ یہ تو پرانا جھوٹ (اور بہتان) ہے اور اس سے پہلے موسیٰ (ﷺ) کی کتاب (تورات) پیشوا اور رحمت تھی،

وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّنَّذِرِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ

اور یہ کتاب (اس کی) تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور

وَبُشْرَىٰ لِلْحَسَنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ

نیوکاروں کے لئے خوشخبری ہو ۝ بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر انہوں نے

اِسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ

استقامت اختیار کی تو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝ یہی لوگ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اہل جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہ ان اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے ۝

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم فرمایا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے (پیٹ میں)

وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمَلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ حَتَّىٰ

اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف کے ساتھ جنا، اور اس کا (پیٹ میں) اٹھانا اور اسکا دودھ چھڑانا (یعنی زمانہ حمل و رضاعت)

إِذَا بَدَغَ أَسَدُهُ وَبَدَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ رَبِّ

تیس ماہ (پر مشتمل) ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور (پھر) چالیس سال (کی پختہ عمر) کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے:

أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین

وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ط

پر فرمایا ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک اعمال کروں جن سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی اور خیر رکھ دے۔

إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں یقیناً فرمانبرداروں میں سے ہوں ۵ یہی وہ لوگ ہیں

تَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي

ہم جن کے نیک اعمال قبول کرتے ہیں اور ان کی کوتاہیوں سے درگزر فرماتے ہیں

أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ط وَعْدَ الصَّدَقِ الَّذِي كَانُوا يَعِدُونَ ﴿١٦﴾

(یہی) اہل جنت ہیں۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ۵

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا اتَّعَدَنِي أَنْ أُخْرَجَ وَ

اور جس نے اپنے والدین سے کہا: تم سے بیزاری ہے، تم مجھے (یہ) وعدہ دیتے ہو کہ میں (قبر سے دوبارہ زندہ کر کے) نکالا جاؤں گا

قَدْ خَلَتْ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَنَّ اللَّهُ

حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکیں۔ اب وہ دونوں (ماں باپ) اللہ سے فریاد کرنے لگے (اور لڑکے سے کہا: تو ہلاک ہو

وَيْلَكَ أَمِنْ إِنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ط فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا

گیا۔ (اے لڑکے!) ایمان لے آ، بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو وہ (جواب میں) کہتا ہے یہ (باتیں) اگلے لوگوں کے جھوٹے

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

افسانوں کے سوا (کچھ) نہیں ہیں ۵ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں فرمان (عذاب) ثابت ہو چکا

فِي أَمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ط إِنَّهُمْ

ہے بہت سی امتوں میں جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں جنات کی (بھی) اور انسانوں کی (بھی)، بیشک وہ (سب)

كَانُوا خَسِرِينَ ۝۱۸ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَلِيُوفيَهُمْ

نقصان اٹھانے والے تھے اور سب کیلئے ان (نیک و بد) اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے کئے (جنت و دوزخ میں الگ الگ) درجات

أَعْمَالُهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۱۹ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مقرر ہیں تاکہ (اللہ) ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اور جس دن کافر لوگ آتش دوزخ کے

عَلَى النَّارِ ط أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

سامنے پیش کئے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا)، تم اپنی لذیذ و مرغوب چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں ہی حاصل کر چکے

بِهَاجٍ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

اور ان سے (خوب) نفع اندوز بھی ہو چکے۔ پس آج کے دن تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝۲۰ وَاذْكُرْ

تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے (بھی) کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے اور (اے حبیب!) آپ قوم عاد کے

أَخَاعَادِ ط إِذْ أَنْذَرْنَا قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ

بھائی (ہود علیہ السلام) کا ذکر کیجئے، جب انہوں نے (عثمان اور مھرہ کے درمیان یمن کی ایک وادی) احقاف میں اپنی قوم کو (اعمال بد

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۝۲۱ إِنْ

کے نتائج سے) ڈرایا حالانکہ اس سے پہلے اور اس کے بعد (بھی کئی) ڈرانے والے (پیغمبر) گزر چکے تھے کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۲۲ قَالُوا أَجُتْنَالِئَافِكُنَا

پرستش نہ کرنا، مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر بڑے (ہولناک) دن کا عذاب (نہ) آجائے وہ کہنے لگے کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے

عَنِ الْهَيْتَانِ فَأَتَيْنَا تَعَدُّنَا إِنْ كُنْتُمْ الصَّادِقِينَ ۝۲۳

ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دیں، پس وہ (عذاب) لے آئیں جس سے ہمیں ڈر رہا ہے ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں اور

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۝۲۴ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

انہوں نے کہا کہ (اس عذاب کے وقت کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی احکام پہنچا رہا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا

وَلَكِنِّي أُرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا

ہوں لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو ۵ پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی طرح اپنی وادیوں

مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۚ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّسْطَرُّنَا ۖ بَلْ

کے سامنے آتا ہوا دیکھا تو کہنے لگے: یہ (تو) بادل ہے جو ہم پر برسے والا ہے (ایسا نہیں) وہ (بادل) تو وہ (عذاب) ہے

هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تَدْمِرُ

جس کی تم نے جلدی مچا رکھی تھی۔ (یہ) آندھی ہے جس میں دردناک عذاب (آ رہا) ہے ۵ (جو) اپنے پروردگار کے

كُلِّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ ۖ كَذَلِكَ

حکم سے ہر شے کو تباہ و برباد کر دے گی پس وہ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ ان کے (مسماں) گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ ہم

نَجَزَى الْقَوْمَ الْبَاطِلِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَنَّهُمْ فِيهَا إِنَّمَكِّنُكُمْ

مجرم لوگوں کو اس طرح سزا دیا کرتے ہیں ۵ (اے اہل مکہ) درحقیقت ہم نے ان کو ان امور میں طاقت و قدرت

فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَعَاءً وَابْصَارًا ۖ وَافْدَةً ۚ فَأَغْنَىٰ عَنْهُمْ

دے رکھی تھی جن میں ہم نے تم کو قدرت نہیں دی اور ہم نے انہیں سماعت اور بصر اور دل و دماغ (کی بے بہا صلاحیتوں)

سَعُهُمْ وَلَا ابْصَارُهُمْ وَلَا أَفْدَانَهُمْ ۚ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا

سے نوازا تھا مگر نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ (ہی) ان کے دل و دماغ جبکہ وہ اللہ

يَجْحَدُونَ ۚ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾

کی نشانیوں کا انکار ہی کرتے رہے اور (بالآخر) اس (عذاب) نے انہیں آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

اور (اے اہل مکہ) بیشک ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو تمہارے ارد گرد تھیں اور ہم نے اپنی نشانیاں بار بار ظاہر کیں تاکہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

(کفر سے) رجوع کر لیں ۵ پھر ان (بتوں) نے ان کی مدد کیوں نہ کی جن کو انہوں نے تقرب (الہی) کے لئے اللہ کے سوا

اللَّهُ قُرْبَانًا إِلَهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۖ وَذَلِكَ أَفْكُهُمْ وَمَا

معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ (معبودانِ باطلہ) ان سے گم ہو گئے، اور یہ (بتوں کو معبود بنانا) ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ بہتان

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

(تھا) جو وہ باندھا کرتے تھے اور (اے حبیب!) جب ہم نے جنات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا جو قرآن غور سے

يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۖ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا

سننے لگے۔ پھر جب وہ وہاں (یعنی بارگاہِ نبوت میں) حاضر ہوئے تو انہوں نے (آپس میں) کہا: خاموش رہو، پھر جب (پڑھنا)

قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا لَقَوْمَنَا إِنَّا

ختم ہو گیا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرسانے والے (یعنی داعی الی الحق) بن کر واپس گئے اور انہوں نے کہا: اے ہماری قوم! (یعنی اے

سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

قوم جنات) بیشک ہم نے ایک (ایسی) کتاب سنی ہے جو موسیٰ (پیغمبر کی تورات) کے بعد اتاری گئی ہے (جو) اپنے سے پہلے (کی

يَهْدِي إِلَىٰ الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾ لَقَوْمَنَا

کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے (وہ) سچے (دین) اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتی ہے اور اے ہماری قوم! تم اللہ کی

أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ

طرف بلانے والے (یعنی محمد رسول اللہ ﷺ) کی بات قبول کر لو اور ان پر ایمان لے آؤ (تو) اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور

يُجْزِيَكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ

تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے (رسول ﷺ) کی بات قبول نہیں

بُسْعِجٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۖ أُولَٰئِكَ

کرے گا تو وہ زمین میں (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ ہی اس کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار ہوں گے۔ یہی

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ

لوگ کھلی گمراہی میں ہیں اور کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور

السَّهْوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعِيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ

وہ ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ مردوں کو (دوبارہ)

يُحْيِي السَّهْوَاتِ ط بَلَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۳ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

زندہ فرما دے۔ کیوں نہیں، بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۵ اور جس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ط أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ط قَالُوا

آتش دوزخ کے سامنے پیش کئے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا) کیا یہ (عذاب) برحق نہیں ہے؟ وہ کہیں

بَلَى وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۴

گے: کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (برحق ہے)، ارشاد ہو گا: پھر عذاب کا مزہ چکھو جس کا تم انکار کیا کرتے تھے ۵

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعِزِّ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ط

(اے حبیب!) پس آپ صبر کئے جائیں جس طرح (دوسرے) عالی ہمت پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور آپ ان (مکروں) کیلئے (طلب عذاب

كَانَ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً

میں) جلدی نہ فرمائیں، جس دن وہ اس (عذابِ آخرت) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو (خیال کریں گے) گویا وہ (دنیا میں) دن

مِّنْ نَّهَارٍ ط بَلَّغْ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ۝۳۵

کی ایک گھڑی کے سوا ٹھہرے ہی نہیں تھے، (یہ اللہ کی طرف سے) پیغام کا پہنچایا جانا ہے، نافرمان قوم کے سوا دیگر لوگ ہلاک نہیں کئے جائیں گے ۵

ایاتھا ۳۸ سُورَةُ مَدَنِيَّةٌ ۹۵ رُكُوعَاتُهَا ۴

۴ رکوع

سورة محمدنی ہے

آیات ۳۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْذُوعًا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝۱ وَ

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا (تو) اللہ نے ان کے اعمال (اخروی اجر کے لحاظ سے) برباد کر دیئے ۱ اور

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور اس (کتاب) پر ایمان لائے جو محمد (ﷺ) پر نازل کی گئی

مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ لَا كُفْرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ

ہے اور وہی ان کے رب کی جانب سے حق ہے اللہ نے ان کے گناہ ان (کے نامہ اعمال) سے مٹا دیئے اور ان کا

بَالَهُمْ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ

حال سنوار دیا یہ اس لئے کہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ باطل کے پیچھے چلے اور جو لوگ ایمان لائے

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ط كَذَلِكَ يَضْرِبُ

انہوں نے اپنے رب کی طرف سے (اتارے گئے) حق کی پیروی کی، اسی طرح اللہ لوگوں کے

اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۖ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

لئے ان کے احوال بیان فرماتا ہے ۵ پھر جب (میدان جنگ میں) تمہارا مقابلہ (متحارب) کافروں سے ہو تو (دوران جنگ) ان کی

فَضْرَبَ الرِّقَابَ ٣٦ حَتَّى إِذَا أَتَخَسَّوْهُمْ فَسُدُّوا أَلْوَشَاقَ ٣٧

گردنیں اڑا دو، یہاں تک کہ جب تم انہیں (جنگی معرکہ میں) خوب قتل کر چکو تو (بقیہ قیدیوں کو) مضبوطی سے باندھ لو، پھر اس کے بعد یا تو

فَمَا مَنَابَعْدُ وَإِنَّمَا فِدَاءٌ حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا

(انہیں) (بلا معاوضہ) احسان کر کے (چھوڑ دو) یا فدیہ (یعنی معاوضہ پر ہائی) لے کر (آزاد کر دو) یہاں تک کہ جنگ (کرنے والی مخالف

ذَٰلِكَ ۖ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِنْ لِّيَبْلُوَ

فوج) اپنے ہتھیار رکھ دے (یعنی صلح و امن کا اعلان کر دے)۔ یہی (حکم) ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے (بغیر جنگ) انتقام لے لیتا مگر

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ

(اس نے ایسا نہیں کیا) تاکہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمائے، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے تو وہ ان کے اعمال کو ہرگز

يُضِلُّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٠﴾ سَيِّدِيهِمْ وَ يُصْلِحْ بِأَلَهُمْ ﴿٢١﴾ وَ

ضائع نہ کرے گا وہ عنقریب انہیں (جنت کی) سیدھی راہ پر ڈال دے گا اور ان کے احوال (آخری) کو خوب بہتر کر دے گا اور (بالآخر)

يَدْخُلُهُمُ الْجَنَّةُ عَرَفَهَا لَهُمْ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن

انہیں جنت میں داخل فرما دے گا جسکی اس نے (پہلے ہی سے) انہیں خوب پہچان کرا دی ہے ۵ اے ایمان والو! اگر تم اللہ

تَتَّصِرُوا بِاللَّهِ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۖ وَالَّذِينَ

(کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے قدموں کو مضبوط رکھے گا ۵ اور جنہوں نے کفر کیا تو ان

كَفَرُوا فَتَعَسَّاهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۖ ۸ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ

کے لئے ہلاکت ہے اور (اللہ نے) ان کے اعمال برباد کر دیئے ۵ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اس (کتاب) کو

كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۖ ۹ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

نا پسند کیا جو اللہ نے نازل فرمائی تو اس نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے ۵ کیا انہوں نے زمین میں

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ ط

سفر و سیاحت نہیں کی کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ اللہ نے ان پر

دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ مِثْلُهَا ۖ ۱۰ ذَلِكُمْ بِأَنَّ اللَّهَ

ہلاکت و بربادی ڈال دی۔ اور کافروں کے لئے اسی طرح کی بہت سی ہلاکتیں ہیں ۵ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ان

مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۖ ۱۱ إِنَّ

لوگوں کا ولی و مددگار ہے جو ایمان لائے ہیں اور بیشک کافروں کے لئے کوئی ولی و مددگار نہیں ہے ۵ بیشک

اللَّهُ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ

نہریں جاری ہوں گی، اور جن لوگوں نے کفر کیا اور (دنیوی) فائدے اٹھا رہے ہیں اور (اس طرح)

يَاكُلُونَ كِسَاتًا كُلُّ الْأَنْعَامِ وَالنَّارُ مَشْوَى لَهُمْ ۖ ۱۲ وَكَائِنْ

کھا رہے ہیں جیسے چوپائے (جانور) کھاتے ہیں سودوزخ ہی ان کا ٹھکانا ہے ۵ اور (اے حبیب!) کتنی ہی بستیاں تھیں جن کے

مَنْ قَرِيَّةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرِيَّتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتُكَ ج

باشندے (وسائل و اقتدار میں) آپ کے اس شہر (ملکہ کے باشندوں) سے زیادہ طاقتور تھے جس (کے مقتدر وڈیروں) نے آپ کو (بصورت ہجرت)

أَهْلَكْنَهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْتِنَا مِّنْ

نکال دیا ہے، ہم نے انہیں (بھی) ہلاک کر ڈالا پھر ان کا کوئی مددگار نہ ہوا (جو انہیں بچا سکتا) سو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر (قائم)

رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝۱۴ مَثَلُ

ہو ان لوگوں کی مثل ہو سکتا ہے جن کے برے اعمال ان کیلئے آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہوں ۝ جس

الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ط فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ج

جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں (ایسے) پانی کی نہریں ہوں گی جس میں کبھی (بویارنگت کا) تھیر

وَأَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ج وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ

نہ آئے گا، اور (اس میں ایسے) دودھ کی نہریں ہوں گی جس کا ذائقہ اور مزہ کبھی نہ بدلے گا، اور (ایسی) شراب (طہور) کی نہریں ہوں گی

لِّلشَّارِبِينَ ه وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ط وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ

جو پینے والوں کیلئے سراسر لذت ہے، اور خوب صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہوں گی، اور ان کیلئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور

الشَّجَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ط كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ و

ان کے رب کی جانب سے (ہر طرح کی) بخشائش ہوگی، (کیا یہ پرہیزگار) ان لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جو ہمیشہ دوزخ میں رہنے

سُقُوا مَاءً حَمِيماً فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

والے ہیں اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی آنتوں کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ۝ اور ان میں سے بعض وہ لوگ بھی ہیں جو آپ کی طرف

إِلَيْكَ ج حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا

(دل اور دھیان لگائے بغیر) صرف کان لگائے سنتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر (باہر) جاتے ہیں تو ان لوگوں سے پوچھتے

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا ق وَلَيْكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

ہیں جنہیں علم (نافع) عطا کیا گیا ہے کہ ابھی انہوں نے (یعنی رسول اللہ ﷺ نے) کیا فرمایا تھا؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی

وَاتَّبِعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں ۝ اور جن لوگوں نے ہدایت پالی ہے، اللہ ان کی ہدایت کو اور زیادہ فرما دیتا ہے اور انہیں ان

وَاللَّهُ تَقْوَاهُمْ ۝ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

کے مقام تقویٰ سے سرفراز فرماتا ہے ۝ تو اب یہ (منکر) لوگ صرف قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک

تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ

آپہنچے؟ سو واقعی اس کی نشانیاں (قریب) آ پہنچی ہیں، پھر انہیں ان کی نصیحت کہاں (مفید) ہوگی جب (خود) قیامت

ذَكَرَهُمْ ۝ فَاَعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُوا لِدُنْيَاكَ وَ

(ہی) آ پہنچے گی ۝ پس جان لیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ (اظہارِ عبودیت اور تعلیم امت کی خاطر اللہ سے) معافی مانگتے

رہا کریں کہ کہیں آپ سے خلافِ اولیٰ (یعنی آپ کے مرتبہ عالیہ سے کم درجہ کا) فعل صادر نہ ہو جائے ☆ اور مومن مردوں اور مومن

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ۝

عورتوں کیلئے بھی طلبِ مغفرت (یعنی ان کی شفاعت) فرماتے رہا کریں (یہی ان کا سامانِ بخشش ہے)، اور (اے لوگو!)

اللہ (دنیا میں) تمہارے چلنے پھرنے کے ٹھکانے اور (آخرت میں) تمہارے ٹھہرنے کی منزلیں (سب) جانتا ہے ۝

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ

اور ایمان والے کہتے ہیں کہ (حکمِ جہاد سے متعلق) کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی؟ پھر جب کوئی واضح سورت نازل

سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۚ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي

کی جاتی ہے اور اس میں (صریحاً) جہاد کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ ایسے لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری

قُلُوبُهُمْ مَّرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنْ

ہے ملاحظہ فرماتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف (اس طرح) دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری

السَّوْتِ ۚ فَأَوَلَىٰ لَهُمْ ۚ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ

ہو رہی ہو۔ سوان کے لئے خرابی ہے ۝ فرمانبرداری اور اچھی گفتگو (ان کے حق میں بہتر) ہے، پھر جب حکمِ جہاد قطعی (اور پختہ) ہو گیا

☆ (خواہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں ۝ اور جن لوگوں نے ہدایت پالی ہے، اللہ ان کی ہدایت کو اور زیادہ فرماتا ہے اور انہیں ان کے مقام تقویٰ سے سرفراز فرماتا ہے ۝ تو اب یہ (منکر) لوگ صرف قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ ذَكَرَهُمْ ۝ فَاَعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُوا لِدُنْيَاكَ وَ (ہی) آ پہنچے گی ۝ پس جان لیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ (اظہارِ عبودیت اور تعلیم امت کی خاطر اللہ سے) معافی مانگتے رہا کریں کہ کہیں آپ سے خلافِ اولیٰ (یعنی آپ کے مرتبہ عالیہ سے کم درجہ کا) فعل صادر نہ ہو جائے ☆ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے بھی طلبِ مغفرت (یعنی ان کی شفاعت) فرماتے رہا کریں (یہی ان کا سامانِ بخشش ہے)، اور (اے لوگو!) اللہ (دنیا میں) تمہارے چلنے پھرنے کے ٹھکانے اور (آخرت میں) تمہارے ٹھہرنے کی منزلیں (سب) جانتا ہے ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۚ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي کِي جاتی ہے اور اس میں (صریحاً) جہاد کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ ایسے لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری قُلُوبُهُمْ مَّرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنْ ہے ملاحظہ فرماتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف (اس طرح) دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری السَّوْتِ ۚ فَأَوَلَىٰ لَهُمْ ۚ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ ہو رہی ہو۔ سوان کے لئے خرابی ہے ۝ فرمانبرداری اور اچھی گفتگو (ان کے حق میں بہتر) ہے، پھر جب حکمِ جہاد قطعی (اور پختہ) ہو گیا

الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

تو اگر وہ اللہ سے (اپنی اطاعت اور وفاداری میں) سچے رہتے تو ان کیلئے بہتر ہوتا (اے منافقو!) تم سے توقع یہی ہے کہ اگر تم (قال

إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۚ ۲۲

سے گریز کر کے بچ نکلو اور) حکومت حاصل کر لو تو تم زمین میں فساد ہی برپا کرو گے اور اپنے (ان) قرابتی رشتوں کو توڑ ڈالو گے ☆ ۵

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۚ ۲۳

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ۵

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ ۲۴

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے (لگے ہوئے) ہیں ۵ بیشک جو لوگ

الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

پٹھ پھیر کر پیچھے (کفر کی طرف) لوٹ گئے اس کے بعد کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی شیطان نے انہیں (کفر کی طرف واپس

الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۚ ۲۵

پلٹنا دھوکہ دہی سے) اچھا کر کے دکھایا، اور انہیں (دنیا میں) طویل زندگی کی امید دلائی ۵ یہ اس لئے کہ انہوں نے

قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ

ان لوگوں سے کہا جو اللہ کی نازل کردہ کتاب کو ناپسند کرتے تھے کہ ہم بعض امور میں تمہاری پیروی

الْأَمْرِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ۚ ۲۶

کریں گے اور اللہ ان کے خفیہ مشورہ کرنے کو خوب جانتا ہے ۵ پھر (اس وقت ان کا حشر) کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی جان

الْبَلَايَةَ يَضْرِبُونَ وَجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ۲۷

(اس حال میں) نکالیں گے کہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر ضربیں لگاتے ہوں گے؟ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اُس

اتَّبِعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۚ ۲۸

(رؤس) کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرتی ہے اور انہوں نے اسکی رضا کو ناپسند کیا تو اس نے ان کے (جملہ) اعمال اکارت کر دیئے ۵

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں اور عداوتوں کو ہرگز ظاہر

أَصْغَانَهُمْ ②۹ وَلَوْ نَشَاءُ لَا رَأَيْنَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ط

نہ فرمائے گا اور اگر ہم چاہیں تو آپکو بلاشبہ وہ (منافق) لوگ (اس طرح) دکھادیں کہ آپ انہیں ان کے چہروں کی علامت سے ہی پہچان

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ③۰

لیں، اور (اسی طرح) یقیناً آپ انکے اندازِ کلام سے بھی انہیں پہچان لیں گے، اور اللہ تمہارے سب اعمال کو (خوب) جانتا ہے اور

لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْجُهِدَ مِنْكُمْ وَالصَّبْرَ ۖ وَلَا

ہم ضرور تمہاری آزمائش کریں گے یہاں تک کہ تم میں سے (ثابت قدمی کیساتھ) جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو (بھی) ظاہر کر دیں اور تمہاری

نَبْلُوا أَحْبَارَكُمْ ③۱ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ

(منافقانہ بزدلی کی مخفی) خبریں (بھی) ظاہر کر دیں اور بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور رسول (ﷺ) کی مخالفت (اور ان

سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

سے جدائی کی راہ اختیار) کی اس کے بعد کہ ان پر ہدایت (یعنی عظمت رسول ﷺ کی معرفت) واضح ہو چکی تھی وہ اللہ کا ہرگز کچھ نقصان نہیں کر سکیں گے

الْهُدَىٰ لَنْ يُضِلُّوا اللَّهُ شَيْءًا ط وَسَيُحِطُّ أَعْمَالَهُمْ ③۲

(یعنی رسول ﷺ کی قدر و منزلت کو گھٹنا نہیں سکیں گے)، ﴿اور اللہ انکے (سارے) اعمال کو (مخالفت رسول ﷺ کے باعث) نیست و نابود کر دے گا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ

اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کیا کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کیا کرو اور

لَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ③۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ

اپنے اعمال برباد مت کرو بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ

سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ③۴

سے روکا پھر اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے تو اللہ انہیں کبھی نہ بخشنے گا

ہو تمام ائمہ نے تفسیر لکھا ہے (لَنْ يُضِلُّوا اللَّهُ شَيْءًا) اے من یضروا رسول اللہ ﷺ بمشافقہ و حذف المضاعف لتعظیم شأنہ۔ ملا حظہ فرمائیں: الطبری، البیضاوی، بروج المعانی، روح البیان، النمل، البحر المدی و غیرہ۔ اس اسلوبِ کام کی مثالیں قرآن مجید میں بہت ہیں جن میں سے ایک سورہ البقرہ کی آیت: ۹۰، (يَخْلِدُونَ فِي دِينِهِمُ وَالْأَلْبَانِ آمَنُوا) ہے۔ اس مقام پر یخلدون اللہ "وہ اللہ کو محروم کر دینا چاہتے ہیں" کہہ کر مراد یخلدون و رسول اللہ ﷺ کے رسول ﷺ کو محروم کر دینا چاہتے ہیں "نیا کیا ہے۔"

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۖ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ

(اے مومنو!) پس تم ہمت نہ ہارو اور ان (متحارب کافروں) سے صلح کی درخواست نہ کرو (کہیں تمہاری کمزوری ظاہر نہ ہو)، اور تم ہی

مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرَكَكُمْ أَعْبَالُكُمْ ۚ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال (کا ثواب) ہرگز کم نہ کرے گا۔ بس دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماش

لَعِبٌ وَلَهُوَ ۖ ط وَإِنْ تَوَمَّنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَ

ہے، اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمہیں تمہارے (اعمال پر کامل) ثواب عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارے

لَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالُكُمْ ۚ ۚ إِن يَسْأَلْكُمْ هَا فَيُحْفِكُمْ تَبَخَّلُوا

مال طلب نہیں کرے گا اگر وہ تم سے اس مال کو طلب کر لے پھر تمہیں طلب میں تنگی دے تو تمہیں (دل میں) تنگی محسوس ہوگی (اور) تم بخل کرو

وَيُخْرِجْ أَضْعَانَكُمْ ۚ ۚ هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُتَّقُوا

گے اور (اس طرح) وہ تمہارے (دنیا پرستی کے باعث باطنی) زنگ ظاہر کر دے گا یاد رکھو تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبِمَنْ مِّنْكُمْ يَبْخُلُ ۚ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا

کرنے کیلئے بلایا جاتا ہے تو تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو بخل کرتے ہیں، اور جو کوئی بھی بخل کرتا ہے وہ محض

يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ ۖ ط وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ

اپنی جان ہی سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے اور تم (سب) محتاج ہو، اور اگر تم (حکم الہی سے)

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ لَنْ يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۚ ع

رُود گردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے

۲۹ آیات ۲۸ سُوْرَةُ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ رُكُوعَاتُهَا ۴

رکوع ۴

سورة الفتح مدنی ہے

آیات ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

(اے حبیبِ مکرم!) بیشک ہم نے آپ کیلئے (اسلام کی) روشن فتح (اور غلبہ) کا فیصلہ فرمادیا۔ ۱۔ تاکہ آپ کی خاطر اللہ آپ کی امت (کے اُن تمام افراد) کی اگلی پچھلی

مِنْ ذُنُوبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

خطائیں معاف فرمادے ۲۔ (جنہوں نے آپ کے حکم پر جہاد کئے اور قربانیاں دیں) اور (یوں اسلام کی فتح اور امت کی بخشش کی صورت میں) آپ پر اپنی نعمت (ظاہراً

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيُصْرِكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

و باطناً) پوری فرمادے اور آپ (کے واسطے سے آپ کی امت) کو سیدھے راستہ پر ثابت قدم رکھے ۵ اور اللہ آپ کو نہایت باعزت مدد و نصرت سے نوازے ۵

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا

وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل فرمائی۔ تاکہ ان کے ایمان پر مزید ایمان کا اضافہ ہو

إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۝ وَ اللَّهُ جُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

(یعنی علم الیقین، عین الیقین میں بدل جائے)، اور آسمانوں اور زمین کے سارے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں،

وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ۵ (یہ سب نعمتیں اس لئے جمع کی ہیں) تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ

بہشتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور (مزید یہ کہ) وہ ان کی لغزشوں کو

☆ ۱۔ یہاں حذف مضاف واقع ہوا ہے۔ مراد ”ما تقدم من ذنب امتك و ما تأخر“ ہے۔ کیونکہ آگے امت ہی کیلئے نزول سکینہ، دخول جنت اور بخشش

سینات کی بشارت کا ذکر کیا گیا ہے، یہ مضمون، آیت: ۵۱ تک ملا کر پڑھیں تو معنی خود بخود واضح ہو جائے گا اور مزید تفصیل تفسیر میں ملاحظہ فرمائیں۔ جیسا کہ سورۃ

المومن کی آیت نمبر ۵۵ کے تحت مفسرین کرام نے بیان کیا ہے کہ ”لَذُنُوبِك“ میں ”امت“ مضاف ہے جو کہ محذوف ہے، لہذا اس بناء پر یہاں وَ اسْتَغْفِرُ

لَذُنُوبِك سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ امام نسفی، امام قرطبی اور علامہ شوکانی نے یہی معنی بیان کیا ہے۔ حوالہ جات ملاحظہ کریں۔

۱۔ (وَ اسْتَغْفِرُ لَذُنُوبِك) ای لذنب امتك یعنی اپنی امت کے گناہ۔ (نسفی، مدارک التقریل وحقائق التاویل، ۴: ۳۵۹)

۲۔ (وَ اسْتَغْفِرُ لَذُنُوبِك) قيل: لذنب امتك حذف المضاف و اقيم المضاف اليه مقامه ”وَ اسْتَغْفِرُ لَذُنُوبِك کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس

سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ یہاں مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اس کا قائم مقام کر دیا گیا۔“ (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، ۱۵: ۳۲۳)

۳۔ وَ قيل لَذُنُوبِك لذنب امتك في حَقِّك ”یہ بھی کہا گیا ہے کہ لَذُنُوبِك یعنی آپ اپنے حق میں امت سے سرزد ہونے والی خطاؤں کی۔“ (ابن حیان

اندلسی، البحر المحیط، ۷: ۴۷۱)

۴۔ (وَ اسْتَغْفِرُ لَذُنُوبِك) قيل المراد ذنب امتك فهو على حذف المضاف ”کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں اور یہ معنی مضاف کے

محذوف ہونے کی بناء پر ہے۔“ (علامہ شوکانی، فتح القدر، ۴: ۴۹۷)

منزل (اس لئے کہ آپ کی عظیم خدمت جہدِ مسابی کے ساتھ مکمل ہو جائے)

يُكَفِّر عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ⑤

(بھی) ان سے دور کر دے (جیسے اس نے انکی خطائیں معاف کی ہیں)۔ اور یہ اللہ کے نزدیک (مومنوں کی) بہت بڑی کامیابی ہے ۵

وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ

اور (اس لئے بھی کہ ان) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّالِمِينَ بِأَلَلِّهِ ظَنُّ السَّوْءِ ۖ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضَبَ

عذاب دے جو اللہ کے ساتھ بُری بدگمانیاں رکھتے ہیں، انہی پر بُری گردش (مقرر) ہے، اور ان پر

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ⑥

اللہ نے غضب فرمایا اور ان پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی، اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے ۶

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا

حَكِيمًا ⑦ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ⑧

ہے ۷ بیشک ہم نے آپکو (روز قیامت گواہی دینے کیلئے اعمال و احوال امت کا) مشاہدہ فرمانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرسانے والا بنا کر بھیجا ہے ۸

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّعُوهُ ۖ وَتُسَبِّحُوهُ

تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور ان (کے دین) کی مدد کرو اور ان کی بے حد تعظیم و تکریم کرو، اور (ساتھ)

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ⑨ إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ

اللہ کی صبح و شام تسبیح کرو ۹ (اے حبیب!) بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے

اللَّهُ ۖ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۖ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ

ہاتھوں پر (آپ کے ہاتھ کی صورت میں) اللہ کا ہاتھ ہے۔ پھر جس شخص نے بیعت کو توڑا تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی اپنی

عَلَى نَفْسِهِ ۚ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِيسُوتُهُ أَجْرًا

جان پر ہوگا اور جس نے (اس) بات کو پورا کیا جس (کے پورا کرنے) پر اس نے اللہ سے عہد کیا تھا تو وہ عنقریب اسے بہت بڑا

عَظِيمًا ۱۰ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

اجر عطا فرمائے گا ۵ عنقریب دیہاتیوں میں سے وہ لوگ جو (حدیبیہ میں شرکت سے) پیچھے رہ گئے تھے آپ سے (معذرت یہ) کہیں

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ مَا

گئے کہ ہمارے اموال اور اہل و عیال نے ہمیں مشغول کر رکھا تھا (اسلئے ہم آپ کی معیت سے محروم رہ گئے) سو آپ ہمارے لئے

لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ط قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

بخشش طلب کریں۔ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ (باتیں) کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں۔ آپ فرمادیں کہ کون ہے جو

إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

تمہیں اللہ کے (فیصلے کے) خلاف بچانے کا اختیار رکھتا ہو اگر اس نے تمہارے نقصان کا ارادہ فرمالیا ہو یا تمہارے نفع کا ارادہ فرمالیا

تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

ہو، بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے ۵ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول (ﷺ) اور اہل ایمان (یعنی صحابہ ؓ)

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزِينَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَ

اب کبھی بھی پلٹ کر اپنے گھروالوں کی طرف نہیں آئیں گے اور یہ (گمان) تمہارے دلوں میں (تمہارے نفس کی طرف سے)

ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ط وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۱۲ وَ مَنْ لَّمْ

خوب آراستہ کر دیا گیا تھا اور تم نے بہت ہی برا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے والی قوم بن گئے ۵ اور جو

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۱۳

اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان نہ لائے تو ہم نے کافروں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ۵

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۱۴

اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ۵

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا

جب تم (خیر کے) اموال غنیمت کو حاصل کرنے کی طرف چلو گے تو (سفرِ حدیبیہ میں) پیچھے رہ جانے

ذُرُونًا نَّتَّبِعُكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۖ قُلْ

والے لوگ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم تمہارے پیچھے ہو کر چلیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو

لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُولُونَ

بدل دیں۔ فرما دیجئے: تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آ سکتے اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا تھا۔ سو اب وہ کہیں

بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۖ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵ قُلْ

گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ (حق بات کو) بہت ہی کم سمجھتے ہیں ۝ آپ دیہاتیوں

لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّعُونَ إِلَى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

میں سے پیچھے رہ جانے والوں سے فرما دیں کہ تم عنقریب ایک سخت جنگجو قوم (سے جہاد) کی طرف

شَرِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمْ

بلائے جاؤ گے تم ان سے جنگ کرتے رہو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے، سو اگر تم حکم مان لو گے تو اللہ

اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

تمہیں بہترین اجر عطا فرمائے گا۔ اور اگر تم رُوگردانی کرو گے۔ جیسے تم نے پہلے رُوگردانی کی تھی تو وہ

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا

تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کر دے گا ۝ (جہاد سے رہ جانے میں) نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ

عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ ۚ وَمَنْ يُطِيعِ

لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ (ہی) بیمار پر کوئی گناہ ہے، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی

اللَّهُ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَ

اطاعت کرے گا وہ اسے بہشتوں میں داخل فرما دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی، اور جو شخص (اطاعت

مَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ

(سے) منہ پھیرے گا وہ اسے درد ناک عذاب میں مبتلا کر دے گا ۝ بیشک اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ

الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي

(حدیبیہ میں) درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے، سو جو (جذبہ صدق و وفا) ان کے دلوں میں تھا اللہ نے معلوم

قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

کر لیا تو اللہ نے ان (کے دلوں) پر خاص تسکین نازل فرمائی اور انہیں ایک بہت ہی قریب فتح (خیبر) کا انعام عطا کیا ۝

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

اور بہت سے اموال غنیمت (بھی) جو وہ حاصل کر رہے ہیں، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۝

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ ۖ وَ

اور اللہ نے (کئی فتوحات کے نتیجے میں) تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے جو تم آئندہ حاصل کرو گے مگر اس نے یہ (غنیمتِ خیبر) تمہیں جلدی عطا

كَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۖ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ وَ

فرمادی اور (اہل مکہ، اہل خیبر، قبائل بنی اسد و غطفان الغرض تمام دشمن) لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے، اور تاکہ یہ مومنوں کیلئے (آئندہ کی کامیابی و فتح یابی

يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ ۲۰ ۖ وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا

کی) نشان بن جائے۔ اور تمہیں (اطمینان قلب کیساتھ) سیدھے راستہ پر (ثابت قدم اور) گامزن رکھے ۝ اور دوسری (ملکہ، حوازن اور جنین سے لے کر فارسی

عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

اور روم تک کی بڑی فتوحات) جن پر تم قادر نہ تھے بیشک اللہ نے (تمہارے لئے) ان کا بھی احاطہ فرمالیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے ۝

وَلَوْ قُتِلْتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ أَلَا دُبَارُكُمْ لَا يَجِدُونَ

اور (اے مومنو!) اگر کافر لوگ (حدیبیہ میں) تم سے جنگ کرتے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے، پھر وہ نہ کوئی

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ ۲۱ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَ

دوست پاتے اور نہ مددگار ۝ (یہ) اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آرہی ہے، اور آپ اللہ کے

لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۚ ۲۳ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور وہی ہے جس نے سرحدِ مکہ پر (حدیبیہ کے قریب) ان

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

(کافروں) کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان (کے گروہ)

عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۚ ۲۴ هُمُ الَّذِينَ

پر غلبہ بخش دیا تھا۔ اور اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے وہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں

كَفَرُوا وَأَوْصَدُواكُمْ عَنِ السَّجْدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا

مسجدِ حرام سے روک دیا اور قربانی کے جانوروں کو بھی، جو اپنی جگہ پہنچنے سے رُکے پڑے رہے، اور اگر کئی ایسے مومن مرد

أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۖ وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنُونَ وَالنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ

اور مومن عورتیں (مکہ میں موجود نہ ہوتیں) جنہیں تم جانتے بھی نہیں ہو کہ تم انہیں پامال کر ڈالو گے اور تمہیں بھی لاعلمی میں

لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فَيُضِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ

ان کی طرف سے کوئی سختی اور تکلیف پہنچ جائے گی (تو ہم تمہیں اسی موقع پر ہی جنگ کی اجازت دے دیتے۔ مگر فتحِ مکہ کو

عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا

مؤخر اس لئے کیا گیا) تاکہ اللہ جسے چاہے (صلح کے نتیجے میں) اپنی رحمت میں داخل فرمائے۔ اگر (وہاں کے کافر اور مسلمان)

لَعَذَابُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَمِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ ۲۵ إِذْ جَعَلَ

الگ الگ ہو کر ایک دوسرے سے ممتاز ہو جاتے تو ہم ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب کی سزا دیتے اور جب کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةُ الْحَبِيَّةُ الْجَاهِلِيَّةُ فَأَنْزَلَ

لوگوں نے اپنے دلوں میں متکبرانہ ہٹ دھرمی رکھ لی (جو کہ) جاہلیت کی ضد اور غیرت (تھی)

اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ

تو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) اور مومنوں پر اپنی خاص تسکین نازل فرمائی اور انہیں کلمہٴ تقویٰ پر

كَلِمَةِ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

مستحکم فرما دیا اور وہ اسی کے زیادہ مستحق تھے اور اس کے اہل (بھی) تھے، اور اللہ ہر چیز کو

شَيْءٍ عَلَيْهِ ۚ ۲۶ ۚ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

خوب جاننے والا ہے ۝ بیشک اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) کو حقیقت کے عین مطابق سچا خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ، اگر اللہ نے چاہا تو ضرور بالضرور

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ ۚ مُحَلِّقِينَ

مسجد حرام میں داخل ہو گے امن وامان کیساتھ، (کچھ) اپنے سر منڈوائے ہوئے اور (کچھ) بال کتروائے ہوئے (اس حال میں کہ) تم خوفزدہ نہیں

رُءُوسُكُمْ وَمُقَصَّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا

ہو گے، پس وہ (صلح حدیبیہ کو اس خواب کی تعبیر کے پیش خیمہ کے طور پر) جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے سو اس نے اس (فتح مکہ) سے بھی پہلے ایک

فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۚ ۲۷ ۚ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ

فوری فتح (حدیبیہ سے پلٹتے ہی فتح خیبر) عطا کر دی۔ (اور اس سے اگلے سال فتح مکہ اور داخلہ حرم عطا فرمادیا) ۝ وہی ہے جس نے اپنے رسول

رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

(ﷺ) کو ہدایت اور دین حق عطا فرما کر بھیجا تا کہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، اور (رسول ﷺ) کی صداقت و

كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ ۲۸ ۚ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ

حقانیت پر) اللہ ہی گواہ کافی ہے ۝ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ (ﷺ) کی معیت اور سنگت میں ہیں (وہ)

مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر بہت سخت اور زور آور ہیں آپس میں بہت نرم دل اور شفیق ہیں۔ آپ انہیں کثرت سے رکوع کرتے ہوئے، سجود کرتے ہوئے دیکھتے ہیں

وَسَّجِدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَاهُمْ فِي

وہ (صرف) اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے طلب گار ہیں۔ اُن کی نشانی اُن کے چہروں پر سجودوں کا اثر ہے (جو بصورت نور نمایاں ہے)۔ ان کے یہ

وُجُوهُهُمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۚ وَ

اوصاف تورات میں (بھی مذکور) ہیں اور ان کے (بھی) اوصاف انجیل میں (بھی مرقوم) ہیں۔ وہ (صحابہ ہمارے محبوب مکرم کی) کھیتی کی طرح

مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْحِيلِ كَزُرٍّ أَخْرَجَ شَطْءَهُ فَآزَرَهُ

ہیں جس نے (سب سے پہلے) اپنی باریک سی کوئیل نکالی، پھر اسے طاقتور اور مضبوط کیا، پھر وہ موٹی اور دبیز ہو گئی، پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی

فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاءَ لِيَغِیْظَ

(اور جب سرسبز و شاداب ہو کر لہلہائی تو) کاشتکاروں کو کیا ہی اچھی لگنے لگی (اللہ نے اپنے حبیب ﷺ کے صحابہ ﷺ کو اسی طرح ایمان کے تناور

بِهِمُ الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

درخت بنایا ہے) تاکہ ان کے ذریعے وہ (محمد رسول اللہ ﷺ سے جلنے والے) کافروں کے دل جلانے، اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۲۹

نیک اعمال کرتے رہے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے ۝

ایاتھا ۱۸ ۲۹ سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ رُكُوعَاتُهَا ۲

رُكُوع ۲

سورة الحجرات مدنی ہے

آیات ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

اے ایمان والو! (کسی بھی معاملے میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے آگے نہ بڑھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو (کہ کہیں

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۝۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

رسول ﷺ کی بے ادبی نہ ہو جائے)، بیشک اللہ (سب کچھ) سننے والا خوب جاننے والا ہے ۱۰ اے ایمان والو! تم اپنی آوازوں کو

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ

نبی مکرم (ﷺ) کی آواز سے بلند مت کیا کرو اور اُنکے ساتھ اس طرح بلند آواز سے بات (بھی) نہ کیا کرو جیسے تم ایک دوسرے

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ

سے بلند آواز کے ساتھ کرتے ہو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے سارے اعمال ہی (ایمان سمیت) غارت ہو جائیں اور تمہیں (ایمان اور

لَا تَشْعُرُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ

اعمال کے برباد ہو جانے کا) شعور تک بھی نہ ہو ۵ بیشک جو لوگ رسول اللہ (ﷺ) کی بارگاہ میں (ادب و نیاز کے

رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ أُمِتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ط

باعث) اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے چُن کر خالص کر لیا ہے۔

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ

ان ہی کے لئے بخشش ہے اور اجر عظیم ہے ۵ بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر

الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ

(آپ کے بلند مقام و مرتبہ اور آداب تعظیم کی) سمجھ نہیں رکھتے ۵ اور اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ہی

تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ان کی طرف باہر تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا، اور اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق (فحش) کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا

أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ

کرو (ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو لاعلمی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو، پھر تم اپنے کئے پر

نَدِمِينَ ۚ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ط لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي

پچھتاتے رہ جاؤ ۵ اور جان لو کہ تم میں رسول اللہ (ﷺ) موجود ہیں، اگر وہ بہت سے

كَثِيرٌ مِّنَ الْأَمْرِ لَعْنَتُهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ

کاموں میں تمہارا کہنا مان لیں تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی

وَزَيَّنَّاهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَتْ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَ

محبت عطا فرمائی اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ فرمادیا اور کفر اور نافرمانی اور گناہ سے تمہیں

الْعَصِيَانِ طُ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشِدُونَ ﴿٧﴾ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَ

منتظر کر دیا، ایسے ہی لوگ دین کی راہ پر ثابت اور گامزن ہیں ۵ (یہ) اللہ کے فضل اور (اسکی) نعمت (یعنی تم میں رسول اُمی ﷺ کی

نِعْمَةً طُ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۙ ﴿٨﴾ وَإِنْ طَافَتِنِ مِّنَ

بعثت اور موجودگی) کے باعث ہے، اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ۵ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ

الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأْصَلِحُوا بَيْنَهُمَا جَ فَإِنْ بَغَتْ

آپس میں جنگ کریں تو اُن کے درمیان صلح کرادیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک (گروہ) دوسرے پر

إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيَّءَ

زیادتی اور سرکشی کرے تو اس (گروہ) سے لڑو جو زیادتی کا مرتکب ہو رہا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی

إِلَى أَمْرِ اللَّهِ جَ فَإِنْ فَاءَتْ فَأْصَلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ

طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ رجوع کر لے تو دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے

أَقْسِطُوا طُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۙ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

کام لو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے ۵ بات یہی ہے کہ (سب) اہل ایمان

إِخْوَةٌ فَأْصَلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

(آپس میں) بھائی ہیں۔ سو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ

تُرْحَمُونَ ۙ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

تم پر رحم کیا جائے ۵ اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخر کرنے

عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ

والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق

أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ جَ وَلَا تَلْبِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا

اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے

بِإِلَّا لُقَابٍ ط بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيْمَانِ ج وَمَنْ لَّمْ

برے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فاسق و بدکردار کہنا بہت ہی برا نام ہے،

يَتَّبُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور جس نے توبہ نہیں کی سو وہی لوگ ظالم ہیں ۝ اے ایمان والو! زیادہ تر گمانوں سے بچا کرو بیشک بعض گمان (ایسے)

اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا

گناہ ہوتے ہیں (جن پر اخروی سزا واجب ہوتی ہے) اور (کسی کے غیبوں اور رازوں کی) جستجو نہ کیا کرو اور نہ

وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا ط أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ

پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی برائی کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے،

لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

سو تم اس سے نفرت کرتے ہو۔ اور (ان تمام معاملات میں) اللہ سے ڈرو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول فرمانے والا بہت

رَّحِيمٌ ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَ

رحم فرمانے والا ہے ۝ اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمہیں (بڑی بڑی) قوموں اور قبیلوں

جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ط إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

میں (تقسیم) کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ باعزت وہ ہے جو تم میں زیادہ

أَتْقَى ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمْ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ط

پرہیزگار ہو، بیشک اللہ خوب جاننے والا خوب خبر رکھنے والا ہے ۝ دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں،

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَسَّا يَدْخُلُ الْإِيْمَانُ

آپ فرما دیجئے، تم ایمان نہیں لائے، ہاں یہ کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل ہی

فِي قُلُوبِكُمْ ط وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ

نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال (کے ثواب میں) سے کچھ

أَعْبَالِكُمْ شَيْئًا ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۳ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

بھی کم نہیں کرے گا، بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۝ ایمان والے تو صرف وہ لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا

ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے، پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝۱۵

اموال اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے رہے، یہی وہ لوگ ہیں جو (دعوائے ایمان میں) سچے ہیں ۝

قُلْ أَتَعْلَمُونَ ۖ اللَّهُ بِدِينِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي

فرما دیجئے، کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلا رہے ہو، حالانکہ اللہ اُن (تمام) چیزوں کو جانتا ہے

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۶

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے ۝

يَسْتُؤْنَعَلِيكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُلْ لَا تَسْتَأْذِنُوا عَلَيَّ إِلَّا مَكْمُ

یہ لوگ آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے ہیں۔ فرما دیجئے: تم اپنے اسلام کا مجھ پر

بَلِ اللَّهِ يَسْئُرُ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ

احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان فرماتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا راستہ دکھایا ہے، بشرطیکہ تم

صَادِقِينَ ۝۱۷ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَ

(ایمان میں) سچے ہو ۝ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے سب غیب جانتا ہے، اور اللہ جو عمل

اللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۸

بھی تم کرتے ہو اسے خوب دیکھنے والا ہے ۝

۲۵ آیات ۴۵ ۵۰ سُوْرَةُ ق ۳۳ مَكِّيَّة ۳ رُكُوعَاتُهَا ۳

رکوع ۳

سورة ق کی ہے

آیات ۲۵

منزل ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

ق ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ

ق ۱ - قسم ہے قرآن مجید کی ۵ بلکہ اُن لوگوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُنہی میں سے

مِنْهُمْ فَقَالَ الْكُفْرُ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۲ عِزَّاتُنَا

ایک ڈر سنانے والا آگیا ہے سو کافر کہتے ہیں یہ عجیب بات ہے ۵ کیا جب ہم مَر جائیں گے اور ہم مٹی ہو جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا ۳ ذَلِكْ رَاجِعٌ بَعِيدٌ ۴ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

(تو پھر زندہ ہوں گے)؟ یہ پلٹنا (فہم وادراک سے) بعید ہے ۵ بیشک ہم جانتے ہیں کہ زمین اُن (کے جسموں) سے (کھا کھا کر) کتنا کم

الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۵ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِیْظٌ ۶ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ

کرتی ہے، اور ہمارے پاس (ایسی) کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۵ بلکہ (عجیب اور فہم وادراک سے بعید بات تو یہ ہے کہ) انہوں نے حق

لَسَا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مُّرِیْجٍ ۷ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى

(یعنی رسول ﷺ اور قرآن) کو جھٹلادیا جب وہ اُن کے پاس آچکا سو وہ خود (ہی) انہیں اور اضطراب کی بات میں (پڑے) ہیں ۵ سو کیا انہوں نے

السَّاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بُنِيْنَهَا وَزَيَّنَّهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۸ وَ

آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی جو ان کے اوپر ہے کہ ہم نے اسے کیسے بنایا ہے اور (کیسے) سجایا ہے اور اس میں کوئی شکاف (تک) نہیں ہے ۵ اور

الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

(اسی طرح) ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں ہم نے بہت بھاری پہاڑ رکھے اور ہم نے اس میں ہر قسم کے

كُلِّ زَوْجٍ بِهَيْجٍ ۹ تَبَصَّرَ ۱۰ وَذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۱۱

خوشنما پودے اُگائے ۵ (یہ سب) بصیرت اور نصیحت (کا سامان) ہے ہر اس بندے کیلئے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہے ۵

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّاءِ مَاءً مُّبْرَكًا فَأَنبَتْنَا مِنْهُ جَنَّتٍ وَحَبٍّ

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی برسایا پھر ہم نے اس سے باغات اُگائے اور کھیتوں کا

بِالْحَقِّ ط ذَلِكْ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۱۹ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ط

(اے انسان!) یہی وہ چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا اور صور پھونکا جائے گا، یہی

ذَلِكْ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۲۰ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَ

(عذاب ہی) وعید کا دن ہے اور ہر جان (ہمارے حضور اس طرح) آئے گی کہ اُس کا ایک ہانکنے والا (فرشتہ) اور (دوسرا اعمال

شَهِيدٌ ۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكْشَفْنَا عَنْكَ

پر) گواہ ہو گا حقیقت میں تو اس (دن) سے غفلت میں پڑا رہا سو ہم نے تیرا

غَطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۲۲ وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا

پردہ (غفلت) ہٹا دیا پس آج تیری نگاہ تیز ہے اور اس کے ساتھ رہنے والا (فرشتہ) کہے گا: یہ ہے جو

مَا لَدَىَّ عَتِيدٌ ط ۲۳ اَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلٌّ كَفَّارٍ عَنِيدٌ ۲۴

کچھ میرے پاس تیار ہے ح (حکم ہو گا): پس تم دونوں (ایسے) ہر ناشکر گزار سرکش کو دوزخ میں ڈال دو

مَنَاءٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ۲۵ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

جو نیکی سے روکنے والا ہے، حد سے بڑھ جانے والا ہے، شک کرنے اور ڈالنے والا ہے ح جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا

اٰخَرَ فَالْقِيَةُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۲۶ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا

معبود ٹھہرا رکھا تھا سو تم اسے سخت عذاب میں ڈال دو ح (اب) اس کا (دوسرا) ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب!

مَا أَطْعَمْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ ۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا

اسے میں نے گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ (خود ہی) پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا ح ارشاد ہو گا: تم لوگ میرے حضور

لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ۲۸ مَا يُبَدِّلُ

جھگڑا مت کرو حالانکہ میں تمہاری طرف پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکا ہوں ح میری بارگاہ میں فرمان

الْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۲۹ يَوْمَ نَقُولُ

بدلا نہیں جاتا اور نہ ہی میں بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں ح اس دن ہم دوزخ

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ۝۳۰

سے فرمائیں گے: کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی: کیا کچھ اور زیادہ بھی ہے؟ ۝ اور جنت پرہیزگاروں

أَزَلِفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝۳۱ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ

کیلئے قریب کر دی جائے گی، بالکل دُور نہیں ہوگی ۝ (اور اُن سے ارشاد ہوگا): یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا (کہ) ہر توبہ

لِكُلِّ آوَابٍ حَفِظٍ ۝۳۲ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ

کرنیوالے (اپنے دین اور ایمان کی) حفاظت کرنیوالے کیلئے (ہے) ۝ جو (خدائے) رحمان سے دُور دیکھے ڈرتا رہا اور (اللہ کی

بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝۳۳ ادْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ ۝۳۴ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝۳۵

بارگاہ میں) رجوع و انابت والا دل لے کر حاضر ہوا ۝ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشگی کا دن ہے ۝

لَهُمْ مَا يَشَاءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝۳۵ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

اِس (جنت) میں اُن کیلئے وہ تمام نعمتیں (موجود) ہوں گی جن کی وہ خواہش کریں گے اور ہمارے حضور میں ایک نعمت مزید بھی ہے ۝ اور ہم نے اُن

قَبْلَهُمْ مِنْ قُرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۝۳۶ هَلْ

(کفار و مشرکین مملہ) سے پہلے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا جو طاقت و قوت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھیں، چنانچہ انہوں نے (دنیا کے) شہروں کو

مِنْ مَّحِيصٍ ۝۳۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ اَوْ

چھان مارا تھا کہ کہیں (موت یا عذاب سے) بھاگ جانے کی کوئی جگہ ہو ۝ بیشک اس میں یقیناً انتباہ اور تذکرہ ہے اس شخص کیلئے جو صاحب

اَلْقَى السَّعْيَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝۳۷ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

دل ہے ۝ یا کان لگا کر سُنتا ہے ۝ اور وہ (باطنی) مشاہدہ میں ہے ۝ ۳۷ اور بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ۝۳۸ وَمَا مَسَّنَا مِنْ

کو اور اُس (کائنات) کو جو دونوں کے درمیان ہے چھ زمانوں میں تخلیق کیا ہے، اور ہمیں کوئی تکان

لُغُوْبٍ ۝۳۸ فَاصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

نہیں پہنچی ۝ سو آپ اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں صبر کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝۳۹ وَمِنَ اللَّيْلِ

کیجئے طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے ۵ اور رات کے بعض اوقات میں

فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ السُّجُودِ ۝۴۰ وَاسْتَبِیْ یَوْمَ یُنَادِیُ الْمُنَادِ مِنْ

بھی اس کی تسبیح کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی ۵ اور (اُس دن کا حال) خوب سن لیجئے جس دن ایک پکارنے والا قریبی

مَكَانٍ قَرِیْبٍ ۝۴۱ یَوْمَ یَسْمَعُونَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ یَوْمُ

جگہ سے پکارے گا ۵ جس دن لوگ سخت چٹکھاڑ کی آواز کو بالیقین سنیں گے، یہی قبروں سے نکلنے

الْخُرُوجِ ۝۴۲ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ وَنُمِیْتُ وَ اِلَیْنَا الْمَصِیْرُ ۝۴۳

کا دن ہو گا ۵ بیشک ہم ہی زندہ رکھتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے ۵

یَوْمَ تَشْقٰی الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا

جس دن زمین اُن پر سے پھٹ جائے گی تو وہ جلدی جلدی نکل پڑیں گے، یہ حشر (پھر سے لوگوں کو جمع کرنا) ہم پر

یَسِیْرٌ ۝۴۴ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُولُوْنَ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ

نہایت آسان ہے ۵ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہیں،

بِجَبَارٍ ۚ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ۝۴۵

پس قرآن کے ذریعے اس شخص کو نصیحت فرمائیے جو میرے وعدہ عذاب سے ڈرتا ہے ۵

ایاتھا ۶۰ ۵۱ سُورَةُ الذَّارِیَّتِ مَكْنِیَّةٌ ۶۷ رُكُوعَاتُهَا ۳

رکوع ۳

سورة الذاریات مکی ہے

آیات ۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالذَّارِیَّتِ ذُرًّا ۝۱ فَالْحِیْلُ وَقُرًّا ۝۲ فَالْجُرِیَّتِ یُسْرًا ۝۳

اُڑا کر بکھیر دینے والی ہواؤں کی قسم ۵ اور (پانی کا) بارگراں اٹھانے والی بدلیوں کی قسم ۵ اور خرماں خرماں چلنے والی کشتیوں کی قسم ۵

فَالْمُقَسَّاتِ أَمْرًا ۝۴ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝۵ وَإِنَّ

اور کام تقسیم کرنے والے فرشتوں کی قسم ۝ بیشک (آخرت کا) جو وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے بالکل سچا ہے ۝ اور بیشک (اعمال کی) جزا و

الَّذِينَ لَوَاقِعُ ۝۶ وَالسَّاعِذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷ إِنَّكُمْ لَفِي

سزا ضرور واقع ہو کر رہے گی ۝ اور (ستاروں اور سیاروں کی) کہکشاؤں اور گزرگاہوں والے آسمان کی قسم ۝ بیشک تم مختلف بے جوڑ

قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝۹ قُتِلَ

باتوں میں (پڑے) ہو ۝ اس (رسول ﷺ اور قرآن سے) وہی پھرتا ہے جسے (علم ازلی سے) پھیر دیا گیا ۝ ظن و تخمین سے

الْخَرُصُونَ ۝۱۰ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝۱۱ يَسْأَلُونَ

جھوٹ بولنے والے ہلاک ہو گئے ۝ جو جہالت و غفلت میں (آخرت کو) بھول جانے والے ہیں ۝ پوچھتے ہیں

أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۝۱۲ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۝۱۳

یوم جزا کب ہو گا؟ ۝ (فرما دیجئے): اُس دن (ہو گا جب) وہ آتش دوزخ میں تپائے جائیں گے ۝

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۝۱۴ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝۱۵

(اُن سے کہا جائے گا:) اپنی سزا کا مزہ چکھو، یہی وہ عذاب ہے جسے تم جلدی مانگتے ہو ۝

إِنَّ السَّاقِطِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝۱۶ اخْذِينَ مَا آتَاهُمْ

بیشک پر ہیزگار باغوں اور چشموں میں (لطف اندوز ہوتے) ہوں گے ۝ اُن نعمتوں کو (کیف و سرور) سے لیتے ہوں گے جو اُن کا

رَبُّهُمْ ۝۱۷ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۝۱۸ كَانُوا قَلِيلًا

رب انہیں (لطف و کرم سے) دیتا ہو گا۔ بیشک یہ وہ لوگ ہیں جو اس سے قبل (کی زندگی میں) صاحبانِ احسان تھے ۝ وہ راتوں کو

مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝۱۹ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۲۰

تھوڑی سی دیر سویا کرتے تھے ۝ اور رات کے پچھلے پہروں میں (اٹھ اٹھ کر) مغفرت طلب کرتے تھے ۝

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝۲۱ وَفِي الْأَرْضِ

اور اُن کے اموال میں سائل اور محروم (سب حاجتمندوں) کا حق مقرر تھا ۝ اور زمین میں صاحبانِ ايقان

اَيُّ لِّلْمُوقِنِينَ ۚ ۲۰ وَفِي اَنفُسِكُمْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُونَ ۚ ۲۱ وَ

(یعنی کامل یقین والوں) کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور خود تمہارے نفوس میں (بھی ہیں)، سو کیا تم دیکھتے نہیں ہو اور آسمان

فِي السَّاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۚ ۲۲ فَوَرَبِّ السَّاءِ وَ

میں تمہارا رزق (بھی) ہے اور وہ (سب کچھ بھی) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے پس آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ (ہمارا

اَلَا رَرْضَ اِنَّهُ لَحَقُّ مِثْلِ مَا اَنْتُمْ تَطْفِقُونَ ۚ ۲۳ هَلْ

وعدہ) اسی طرح یقینی ہے جس طرح تمہارا اپنا بولنا (تمہیں اس پر کامل یقین ہوتا ہے کہ منہ سے کیا کہہ رہے ہو) کیا

اَنْتَ حَدِيثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْكَرِيْمِ ۚ ۲۴ اِذْ دَخَلُوا

آپ کے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے جب وہ (فرشتے) اُن کے پاس آئے

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۚ ۲۵ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّسْكِرُونَ ۚ ۲۶ فَرَاغَ

تو انہوں نے سلام پیش کیا، ابراہیم (علیہ السلام) نے بھی (جواباً) سلام کہا، (ساتھ ہی دل میں سوچنے لگے کہ) یہ اجنبی لوگ ہیں پھر

اِلَى اَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَبِيْنٍ ۚ ۲۷ فَقَرَّبَهُ اِلَيْهِمْ قَالَ

جلدی سے اپنے گھر کی طرف گئے اور ایک فرہہ بچھڑے کی تجھی لے آئے پھر اسے ان کے سامنے پیش کر دیا، فرمانے لگے:

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۚ ۲۸ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ ۲۹ قَالُوا لَا تَخَفْ ۚ

کیا تم نہیں کھاؤ گے؟ پھر اُن (کے نہ کھانے) سے دل میں ہلکی سے گھبراہٹ محسوس کی۔ وہ (فرشتے) کہنے لگے: آپ گھبرائیے

وَبَشِّرُوْهُ بِغُلَامٍ عَلِيْمٍ ۚ ۳۰ فَاَقْبَلَتْ اَمْرَاتُهُ فِيْ صَرَٰةٍ

نہیں اور اُن کو علم و دانش والے بیٹے (اسحاق علیہ السلام) کی خوشخبری سنادی پھر اُن کی بیوی (سارہ) حیرت و حسرت کی آواز نکالتے

فَصَكَتَتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْرًا عَقِيْمٍ ۚ ۳۱ قَالُوا كَذٰلِكَ

ہوئے متوجہ ہوئیں اور تعجب سے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگی: (کیا) بوڑھیا بیاں بچھ عورت (بچہ جنے گی؟) (فرشتوں نے) کہا:

قَالَ رَبُّكَ ۚ اِنَّهُ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۚ ۳۲

ایسے ہی ہوگا، تمہارے رب نے فرمایا ہے۔ بیشک وہ بڑی حکمت والا بہت علم والا ہے

الجزء ۲۷

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا

(ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: اے بھیجے ہوئے فرشتو! (اس بشارت کے علاوہ) تمہارا (آنے کا) بنیادی مقصد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم

إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ

مجرم قوم (یعنی قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ہم اُن پر مٹی کے پتھر پیلے نگر

طِينٍ ﴿٣٣﴾ مَّسْوَمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا

برسائیں؟ (وہ پتھر جن پر) حد سے گزر جانے والوں کے لئے آپ کے رب کی طرف سے نشان لگا دیا گیا ہے؟ پھر ہم نے ہر اُس

مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ

شخص کو (قوم لوط کی بستی سے) باہر نکال دیا جو اس میں اہل ایمان میں سے تھا؟ سو ہم نے اُس بستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی

بَيْتٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ

گھر) نہیں پایا (اس میں حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی دو صاحبزادیاں تھیں) اور ہم نے اُس (بستی) میں اُن لوگوں کیلئے (عبرت کی) ایک

الْعَذَابِ الْآلِيمِ ﴿٣٧﴾ وَفِي مُوسَى إِذْ أُرْسِلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

نشانی باقی رکھی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں؟ اور موسیٰ (علیہ السلام کے واقعہ) میں (بھی نشانیاں ہیں) جب ہم نے انہیں فرعون کی

بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾

طرف واضح دلیل دے کر بھیجا؟ تو اُس نے اپنے اراکین سلطنت سمیت رُوگردانی کی اور کہنے لگا: (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے؟

فَاخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَ

پھر ہم نے اُسے اور اُسکے لشکر کو (عذاب کی) گرفت میں لے لیا اور اُن (سب) کو دریا میں غرق کر دیا اور وہ تھا ہی قابلِ ملامت کام کرنے والا؟ اور

فِي عَادٍ إِذْ أُرْسِلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحُ الْعَقِيمُ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ

(قوم) عاد (کی ہلاکت) میں بھی (نشانی) ہے جبکہ ہم نے اُن پر بے خیر و برکت ہوا بھیجی؟ وہ جس چیز پر بھی

مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ وَفِي ثَمُودَ

گزرتی تھی اسے ریزہ ریزہ کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی؟ اور (قوم) ثمود (کی ہلاکت) میں بھی

اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَسْعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝۳۳ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

(عبرت کی نشانی ہے) جبکہ اُن سے کہا گیا کہ تم ایک معینہ وقت تک فائدہ اٹھا لو ۵ تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے

فَاَخَذَتْهُمُ الصُّعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝۳۴ فَمَا اسْتَطَاعُوا

سرکشی کی، پس انہیں ہولناک کڑک نے آن لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے ۵ پھر وہ نہ کھڑے رہنے پر قدرت

مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ۝۳۵ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ

پا سکے اور نہ وہ (ہم سے) بدلہ لے سکنے والے تھے ۵ اور اس سے پہلے نُوح (ﷺ) کی قوم

قَبْلُ ۝۳۶ اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝۳۷ وَالسَّاءَ بَنِيهَا

کو (بھی ہلاک کیا)، بیشک وہ سخت نافرمان لوگ تھے ۵ اور آسمانی کائنات کو ہم نے بڑی قوت کے ذریعہ سے بنایا اور یقیناً

بِأَيْدٍ وَّاِنَّا لَكُوسِعُونَ ۝۳۸ وَالْاَرْضُ فَرَشُهَا فَنِعْمَ

ہم (اس کائنات کو) وسعت اور پھیلاؤ دیتے جارہے ہیں ۵ اور (سطح) زمین کو ہم ہی نے (قابل رہائش) فرش بنایا سو ہم کیا خوب

الْمُهْدُونَ ۝۳۹ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ

سنوارنے اور سیدھا کرنے والے ہیں ۵ اور ہم نے ہر چیز سے دو جوڑے پیدا فرمائے تاکہ تم دھیان

تَذَكَّرُونَ ۝۴۰ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ ۝۴۱ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيرٌ

کرو اور سمجھو ۵ پس تم اللہ کی طرف دوڑ چلو، بیشک میں اُس کی طرف سے تمہیں کھلا ڈر سنانے

مُبَيِّنٌ ۝۴۲ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۝۴۳ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيرٌ

والا ہوں ۵ اور اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ، بیشک میں اس کی جانب سے تمہیں کھلا ڈر

نَذِيرٌ مُّبَيِّنٌ ۝۴۴ كَذٰلِكَ مَا اَتٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

سنانے والا ہوں ۵ اسی طرح اُن سے پہلے لوگوں کے پاس بھی کوئی رسول نہیں آیا مگر

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝۴۵ اَتَوَاصُوْا

انہوں نے یہی کہا کہ (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ ۵ کیا وہ لوگ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت

بِهِمْ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۵۲﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ

کرتے رہے؟ بلکہ وہ (سب) سرکش و باغی لوگ تھے ۵ سو آپ اُن سے نظرِ التفات ہٹالیں پس آپ پر (اُن کے ایمان نہ لانے

بَسَلُومٍ ﴿۵۳﴾ وَذَكَرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۴﴾

کی) کوئی ملامت نہیں ہے ۵ اور آپ نصیحت کرتے رہیں کہ بیشک نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے ۵

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۵۵﴾ مَا أُرِيدُ

اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اسی لئے پیدا کیا کہ وہ میری بندگی اختیار کریں ۵ نہ میں اُن سے

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُونَ ﴿۵۶﴾ إِنَّ اللَّهَ

ریزق (یعنی کمائی) طلب کرتا ہوں اور نہ اس کا طلب گار ہوں کہ وہ مجھے (کھانا) کھلائیں ۵ بیشک اللہ ہی ہر ایک کارواری رساں ہے،

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْبَتِّينِ ﴿۵۷﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

بڑی قوت والا ہے، زبردست مضبوط ہے۔ (اسے کسی کی مدد و تعاون کی حاجت نہیں) ۵ پس ان ظالموں کیلئے (بھی) حصہ عذاب

ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۸﴾ فَوَيْلٌ

مقرر ہے ان کے (پہلے گزرے ہوئے) ساتھیوں کے حصہ عذاب کی طرح، سو وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں ۵ سو کافروں

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۵۹﴾

کے لئے اُن کے اُس دن میں بڑی تباہی ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۵

اٰیٰتھا ۴۹ ۵۲ سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ۷۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

۲ رکوع

سورة الطور کی ہے

آیات ۴۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالطُّورِ ۱ وَكِتَابٍ مُّسْطُورٍ ۲ فِي رَاقٍ مُّشْوَورٍ ۳

(کوہ) طور کی قسم ۵ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم ۵ (جو) کھلے صحیفہ میں (ہے) ۵

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝۳ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ

اور (فرشتوں سے) آباد گھر (یعنی آسمانی کعبہ) کی قسم ۵ اور اونچی چھت (یعنی بلند آسمان یا عرشِ معلیٰ) کی قسم ۵ اور اُلتے ہوئے

الْمَسْجُورِ ۝۶ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهُ مِنْ

سمندر کی قسم ۵ بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہو کر رہے گا ۵ اسے کوئی دفع کرنے

دَافِعٌ ۝۸ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝۹ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ

والا نہیں ۵ جس دن آسمان سخت تھر تھراہٹ کے ساتھ لرزے گا ۵ اور پہاڑ (اپنی جگہ چھوڑ کر بادلوں کی طرح) تیزی سے اڑنے اور

سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْكَذِبِينَ ۝۱۱ الَّذِينَ هُمْ

(ذرات کی طرح) بکھرنے لگیں گے ۵ سو اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے ۵ جو باطل (بے ہودگی)

فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ

میں پڑے غفلت کا کھیل کھیل رہے ہیں ۵ جس دن وہ دھکیل دھکیل کر آتشِ دوزخ کی طرف لائے

دَعَا ۝۱۳ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝۱۴ أَفَسِحْرٌ

جائیں گے ۵ (اُن سے کہا جائے گا:) یہ ہے وہ جہنم کی آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۵ سو کیا یہ

هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ

جادو ہے یا تمہیں دکھائی نہیں دیتا؟ ۵ اس میں داخل ہو جاؤ، پھر تم صبر کرو یا

لَا تَصْبِرُوا ۝۱۶ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

صبر نہ کرو، تم پر برابر ہے، تمہیں صرف انہی کاموں کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے

تَعْمَلُونَ ۝۱۷ إِنَّ السَّاقِئِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ۝۱۸ فَاكِهِينَ

رہے تھے ۵ بیشک مفتی لوگ بہشتوں اور نعمتوں میں ہوں گے ۵ خوش اور لطف اندوز

بِمَا أَتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۝۱۹ وَوَقَدْ رَئَوْهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝۲۰

ہوں گے اُن (عطاؤں) سے جن سے اُن کے رب نے انہیں نوازا ہوگا، اور اُن کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا ۵

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ مُتَكِبِينَ

(اُن سے کہا جائے گا) تم اُن (نیک) اعمال کے صلہ میں جو تم کرتے رہے تھے خوب مزے سے کھاؤ اور پیو وہ صاف در صف بچھے ہوئے

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ

تحتوں پر بیکھے لگائے (بیٹھے) ہوں گے، اور ہم گوری رنگت (اور) دلکش آنکھوں والی حوروں کو اُنکی زوجیت میں دے دیں گے اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

لائے اور اُنکی اولاد نے ایمان میں اُنکی پیروی کی، ہم اُنکی اولاد کو (بھی) (درجاتِ جنت میں) اُنکے ساتھ ملا دیں گے (خواہ اُنکے اپنے عمل

وَمَا اَلَتْهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا

اس درجہ کے نہ بھی ہوں یہ صرف اُنکے صالحِ آباء کے اکرام میں ہوگا) اور ہم اُن (صالحِ آباء) کے ثوابِ اعمال سے بھی کوئی کمی نہیں کریں

كَسَبَ رَهِیْنٌ ﴿٢١﴾ وَامْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا

گے، (علاوہ اس کے) ہر شخص اپنے ہی عمل (کی جزا و سزا) میں گرفتار ہوگا اور ہم انہیں پھل (میوے) اور گوشت، جو وہ چاہیں گے زیادہ

يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَ

سے زیادہ دیتے رہیں گے وہاں یہ لوگ جھپٹ جھپٹ کر (شرابِ طہور کے) جام لیں گے، اس (شرابِ جنت) میں نہ کوئی

لَا تَأْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

بے ہودہ کوئی ہوگی اور نہ گناہ گاری ہوگی اور نو جوان (خدمت گزار) اُن کے ارد گرد گھومتے ہوں گے، گویا وہ غلاف میں چھپائے

مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

ہوئے موتی ہیں وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم پرسش احوال کریں گے

قَالُوا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ

وہ کہیں گے: بیشک ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں (عذابِ الہی سے) ڈرتے رہتے تھے پس اللہ نے ہم پر

عَلَيْنَا وَفَنَّا عَذَابَ السَّوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

احسان فرما دیا اور ہمیں نارِ جہنم کے عذاب سے بچا لیا بیشک ہم پہلے سے ہی اُسی کی عبادت کیا

نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝ (۲۸) فَذَكِّرْنَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ

کرتے تھے، بیشک وہ احسان فرمانے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے ۝ سو (اے حبیبِ مکرم!) آپ نصیحت فرماتے رہیں پس آپ اپنے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ ۖ وَلَا مَجْنُونٍ ۝ (۲۹) أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ

رب کے فضل و کرم سے نہ تو کاہن (یعنی جنات کے ذریعے خبریں دینے والے) ہیں اور نہ دیوانے ۝ کیا (کفار) کہتے ہیں (یہ)

نَتَرَبَّصُّ بِهِ رَيْبَ الْمُنُونِ ۝ (۳۰) قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ

شاعر ہیں؟ ہم ان کے حق میں حوادثِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں ۝ فرما دیجئے: تم (بھی) منتظر رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۝ (۳۱) أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَاهُم بِهَذَا أَمْ

(تمہاری ہلاکت کا) انتظار کرنے والوں میں ہوں ۝ کیا اُن کی عقلیں انہیں یہ (بے عقلی کی باتیں) سمجھاتی ہیں

هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝ (۳۲) أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَلْ

یا وہ سرکش و باغی لوگ ہیں؟ ۝ یا وہ کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے اس (قرآن) کو از خود گھڑ لیا ہے، (ایسا نہیں) بلکہ وہ (حق کو)

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ (۳۳) فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا

مانتے ہی نہیں ہیں ۝ پس انہیں چاہئے کہ اس (قرآن) جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر

صَادِقِينَ ۝ (۳۴) أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ

وہ سچے ہیں ۝ کیا وہ کسی شے کے بغیر ہی پیدا کر دیئے گئے ہیں یا وہ خود ہی

الْخَلْقُونَ ۝ (۳۵) أَمْ خَلِقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَلْ

خالق ہیں ۝ یا انہوں نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، (ایسا نہیں) بلکہ وہ (حق بات پر) یقین ہی

لَا يُوَقِّنُونَ ۝ (۳۶) أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ

نہیں رکھتے ۝ یا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ اُن پر نگران

الْبَصِيرُونَ ۝ (۳۷) أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّرْتَعُونَ فِيهِ ۚ

(اور) داروغے ہیں ۝ یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے (جس پر چڑھ کر) وہ اُس (آسمان) میں کان لگا کر باتیں سن لیتے ہیں؟

فَلَيَاتِ مُسْتَبْعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۸ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ

سو جو اُن میں سے سُننے والا ہے اُسے چاہئے کہ روشن دلیل لائے ۝ کیا اس (خدا) کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے

لَكُمْ الْبَنُوْنَ ۝۳۹ اَمْ تَسْأَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

لئے بیٹے ہیں؟ ۝ کیا آپ اُن سے کوئی اُجرت طلب فرماتے ہیں کہ وہ تادان کے بوجھ سے

مُتَقَلُّوْنَ ۝۴۰ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۴۱ اَمْ

دبے جا رہے ہیں؟ ۝ کیا اُن کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں؟ ۝ کیا وہ (آپ سے)

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۴۲ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْبٰكِيْدُوْنَ ۝۴۳

کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ خود ہی اپنے دام فریب میں پھنسے جا رہے ہیں ۝

اَمْ لَهُمُ الْاِلٰهَ غَيْرُ اللّٰهِ ۝۴۴ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۴۵

کیا اللہ کے سوا اُن کا کوئی معبود ہے؟ اللہ ہر اُس چیز سے پاک ہے جسے وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں ۝ اور

اِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُوْلُوا سَحَابٌ

اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا (اپنے اوپر) گرتا ہوا دیکھ لیں تو (تب بھی یہ) کہیں گے کہ تہ تہ (گہرا)

مَّرْكُوْمٌ ۝۴۶ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يَلْقٰوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ فِيْهِ

بادل ہے ۝ سو آپ اُن کو (اُن کے حال پر) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے آملیں جس میں وہ ہلاک

يُصْعَقُوْنَ ۝۴۷ يَوْمَ لَا يُغْنِى عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

کر دیئے جائیں گے ۝ جس دن نہ اُن کا مکر و فریب ان کے کچھ کام آئے گا اور نہ ہی اُن کی مدد

يُنْصَرُوْنَ ۝۴۸ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ

کی جائے گی ۝ اور بیشک جو لوگ ظلم کر رہے ہیں اُن کے لئے اس عذاب کے علاوہ بھی عذاب ہے، لیکن اُن میں

لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۹ وَاَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ

سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں ۝ اور (اے حبیبِ مکرم! ان کی باتوں سے غمزدہ نہ ہوں) آپ اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر جاری

بَاعَيْنَا وَ سَبَّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝ (۳۸)

رکھے بیشک آپ (ہر وقت) ہماری آنکھوں کے سامنے (رہتے) ہیں ۱ اور آپ اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کیجئے جب بھی آپ کھڑے ہوں ۵

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۝ (۳۹)

اور رات کے اوقات میں بھی اس کی تسبیح کیجئے اور (پچھلی رات بھی) جب ستارے چھپتے ہیں ۵

آیاتھا ۲۲ ۵۳ سُورَةُ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رُكُوعَاتُهَا ۳

رکوع ۳

سورة النجم کی ہے

آیات ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ (۱) مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا

نجم ہے روشن ستارے (محمد ﷺ) کی جب وہ (چشم زدن میں شب معراج اور جا کر) نیچے اترے ۵ تمہیں (اپنی) صحبت سے نوازنے والے ۵

غَوَىٰ ۝ (۲) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ (۳) إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ

نہ (کبھی) راہ بھولے اور نہ (کبھی) راہ سے بھٹکے ۵ اور وہ (اپنی) خواہش سے کام نہیں کرتے ۵ اُن کا ارشادِ سرِ وحی ہوتا ہے جو انہیں کی

يُوحَىٰ ۝ (۴) عَلَيْهِ شَرِيدُ الْقُوَىٰ ۝ (۵) ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۝ (۶)

جاتی ہے ۵ ان کو بڑی قوتوں والے (رب) نے (برایہ راست) علم (کامل) سے نوازا ۵ جو حسنِ مطلق ہے، پھر اُس (جلوہ حسن) نے (اپنے) ظہور کا ارادہ فرمایا ۵

وَ هُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝ (۷) ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ (۸)

اور وہ (محمد ﷺ) شب معراج عالم مکاں کے (سب سے اونچے کنارے پر تھے) ۵ پھر وہ (رب العزت اپنے حبیب محمد ﷺ سے) قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہو گیا ۵

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝ (۹) فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ

پھر (جلوہ حق اور حبیب مکرم ﷺ میں صرف) دو کمانوں کی مقدار فاصلہ رہ گیا یا (انتہائے قرب میں) اس سے بھی کم (ہو گیا) ۵ پس (اُس خاص مقامِ قرب و

عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ (۱۰) مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ (۱۱)

وصال پر) اُس (اللہ) نے اپنے عبد (محبوب) کی طرف وحی فرمائی جو (بھی) وحی فرمائی ۵ (اُنکے) دل نے اُسکے خلاف نہیں جانا جو (اُنکی) آنکھوں نے دیکھا ۵

یہ ساری باتیں ان عالموں نے لکھی ہیں پھر میری
 (یہ معنی عام بخاری نے)
 میں تو کیا ہوا، تو آپ کی طرف سے لکھا گیا ہے، میں نہیں جانتا کہ آپ کی طرف سے لکھا گیا ہے۔
 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے لکھا گیا ہے، میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس، امام حسن بصری، امام جعفر الصادق، محمد بن کعب القرظی، ابی جعفر، صفوان، اور دیگر کئی ائمہ کبار سے لکھا ہے۔
 (یعنی عام خلق کی انتہا پر تھے)
 (یعنی عام خلق کی انتہا پر تھے)

أَفْتَرُونَهُ عَلَى مَا يَرَى ۝ ۱۲ ۝ وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَى ۝ ۱۳

کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو کہ جو انہوں نے دیکھا اور بیشک انہوں نے تو اُس (جلوہ حق) کو دوسری مرتبہ (پھر) دیکھا (اور تم ایک بار دیکھنے پر ہی جھگڑ رہے ہو) ۱۲

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى ۝ ۱۳ ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى ۝ ۱۴ ۝ إِذْ

سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى کے قریب ۱۳ اسی کے پاس جنت المأویٰ ہے ۱۴ جب نور حق کی تجلیات سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى (کو بھی)

يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى ۝ ۱۴ ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ۝ ۱۵

ڈھانپ رہی تھیں جو کہ (اس پر) سایہ فگن تھیں ۱۴ اور اُنکی آنکھ نہ کسی اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے بڑھی (جس کو ٹکنا تھا اسی پر جمی رہی) ۱۵

لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ۝ ۱۶ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْأُزْجَى ۝ ۱۷ ۝

بیشک انہوں نے (معراج کی شب) اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں ۱۶ کیا تم نے لات اور عزیٰ (دیویوں) پر

الْعُزَّى ۝ ۱۸ ۝ وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْاُخْرَى ۝ ۱۹ ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ

غور کیا ہے ۱۸ اور اُس تیسری ایک اور (دیوی) منات کو بھی (غور سے دیکھا ہے؟ تم نے انہیں اللہ کی بیٹیاں بنا رکھا ہے؟) ۱۹ (اے مشرک!) کیا

لَهُ الْاُنْثَى ۝ ۲۰ ۝ تِلْكَ اِذَا قُسِمَتْ هُنَا لَكُمْ ۝ ۲۱ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا

تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اس (اللہ) کیلئے بیٹیاں ہیں ۲۰ (اگر تمہارا تصور درست ہے) تب تو یہ تقسیم بڑی نا انصافی ہے ۲۱ مگر (حقیقت یہ

اَسْبَاءٌ سَيِّمُوهُنَّ اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ مَا اَنْزَلَ اللهُ بِهَا ۝ ۲۲ ۝

ہے کہ) وہ (بت) محض نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے

مِنْ سُلْطٰنٍ ۝ ۲۳ ۝ اِنْ يَتَّبِعُونَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوٰى

ان کی نسبت کوئی دلیل نہیں اتاری، وہ لوگ محض وہم و گمان کی اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے

اَلْاَنْفُسُ ۝ ۲۴ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ الْهُدٰى ۝ ۲۵ ۝ اَمْ

ہیں حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے ۲۵ کیا انسان کے لئے

لِلْاِنْسَانِ مَا تَنْهٰى ۝ ۲۶ ۝ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُولٰٓئِ ۝ ۲۷ ۝ وَكَمْ مِّنْ

وہ (سب کچھ) میسر ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے ۲۶ پس آخرت اور دنیا کا مالک تو اللہ ہی ہے ۲۷ اور آسمانوں میں

مَلِكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ

کتنے ہی فرشتے ہیں (کہ کفار و مشرکین اُن کی عبادت کرتے اور ان سے شفاعت کی امید رکھتے ہیں) جن کی شفاعت کچھ کام نہیں آئے

يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا

گی مگر اس کے بعد کہ اللہ جسے چاہتا ہے اور پسند فرماتا ہے اُس کیلئے اذن (جاری) فرما دیتا ہے ۵ بیشک جو لوگ

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَبُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْبِيَةً

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم

الْأُنثَى ۚ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا

کر دیتے ہیں ۵ اور انہیں اس کا کچھ بھی علم نہیں ہے، وہ صرف گمان کے

الظَّنَّ ۚ وَ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ

پچھے چلتے ہیں، اور بیشک گمان یقین کے مقابلے میں کسی کام نہیں آتا ۵

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ

سو آپ اپنی توجہ اس سے ہٹالیں جو ہماری یاد سے روگردانی کرتا ہے اور سوائے دنیوی زندگی کے اور کوئی

الدُّنْيَا ۚ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

مقصد نہیں رکھتا ۵ اُن لوگوں کے علم کی رسائی کی یہی حد ہے، بیشک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۚ

جو اُس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پالی ہے ۵ اور

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ جن لوگوں نے برائیاں کیں

أَسَاءُوا وَأَسَاءُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ۚ

انہیں اُن کے اعمال کا بدلہ دے اور جن لوگوں نے نیکیاں کیں انہیں اچھا اجر عطا فرمائے ۵

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّيْسَ ط

جو لوگ چھوٹے گناہوں (اور لغزشوں) کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں، بیشک

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

آپ کا رب بخشش کی بڑی گنجائش رکھنے والا ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہاری زندگی کی ابتداء اور

مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا

نشوونما زمین (یعنی مٹی) سے کی تھی اور جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جنین (یعنی حمل) کی صورت میں تھے، پس تم اپنے

تَزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ط هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۝۲۲ أَفَرَعَيْتَ الَّذِي

آپ کو بڑا پاک و صاف مت دیتا کرو، وہ خوب جانتا ہے کہ (اصل) پرہیزگار کون ہے ۵ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے (حق سے)

تَوَلَّى ۝۲۳ وَأَعْطَى قَلِيلًا ۝۲۴ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ

مُنہ پھیر لیا ۵ اور اس نے (راہِ حق میں) تھوڑا سا (مال) دیا اور (پھر ہاتھ) روک لیا ۵ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے ۵ کیا

فَهُوَ يَرَى ۝۲۵ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى ۝۲۶ وَإِبْرَاهِيمَ

اُسے اُن (باتوں) کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں (مذکور) تھیں ۵ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں میں تھیں) جنہوں نے

الَّذِي وَفَّى ۝۲۷ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۝۲۸ وَأَنْ لَّيْسَ

(اللہ کے ہر امر کو) تمام و کمال پورا کیا ۵ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ۵ اور یہ کہ انسان کو (عدل میں)

لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَاسَعَى ۝۲۹ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى ۝۳۰ ثُمَّ

وہی کچھ ملے گا جس کی اُس نے کوشش کی ہوگی ۵ اور یہ کہ اُس کی ہر کوشش عنقریب دکھادی جائے گی (یعنی ظاہر کر دی جائے گی) ۵ پھر اُسے

يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْآوْفَى ۝۳۱ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُسْتَهْلَى ۝۳۲

(اُس کی ہر کوشش کا) پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ۵ اور یہ کہ (بالآخر سب کو) آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے ۵

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى ۝۳۳ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا ۝۳۴

اور یہ کہ وہی (خوشی دے کر) ہنساتا ہے اور (غم دے کر) رلاتا ہے ۵ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور چلاتا ہے ۵ اور

أَنَّهُ خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۚ ﴿٢٥﴾ مِنْ نُطْفَةٍ

یہ کہ اسی نے نر اور مادہ دو قسموں کو پیدا کیا ۵ نطفہ (ایک تولیدی قطرہ) سے جبکہ وہ

إِذَا تُنْفِثُ ۖ ﴿٢٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْآخِرَىٰ ۚ ﴿٢٧﴾ وَأَنَّهُ

(رحم مادہ میں) ٹپکایا جاتا ہے ۵ اور یہ کہ (مرنے کے بعد) دوبارہ زندہ کرنا (بھی) اسی پر ہے ۵ اور یہ کہ وہی (بقدر ضرورت دے کر)

هُوَ أَغْنَىٰ وَ أَقْنَىٰ ۚ ﴿٢٨﴾ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَىٰ ۚ ﴿٢٩﴾ وَ

غنی کر دیتا ہے اور وہی (ضرورت سے زائد دے کر) خزانے بھر دیتا ہے ۵ اور یہ کہ وہی شعرئ (ستارے) کا رب ہے ☆ ۵ اور

أَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۚ ﴿٥٠﴾ وَثَمُودَ أَفْبَاقَىٰ ۚ ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ

یہ کہ اسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کیا ۵ اور (قوم) ثمود کو (بھی)، پھر (ان میں سے کسی کو) باقی نہ چھوڑا ۵ اور اس

نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۚ ﴿٥٢﴾

سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا)، بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ۵

وَالْمُوتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۚ ﴿٥٣﴾ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۚ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور (قوم لوط کی) الٹی ہوئی بستیوں کو (اوپر اٹھا کر) اُسی نے نیچے دے پٹکا ۵ پس اُن کو ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا ☆ سو (اے انسان!) تو

رَبِّكَ تَتَّبَارَىٰ ۚ ﴿٥٥﴾ هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِيرِ الْأُولَىٰ ۚ ﴿٥٦﴾

اپنے پروردگار کی رکن رکن نعمتوں میں شک کرے گا ۵ یہ (رسول اکرم ﷺ بھی) اگلے ڈرسانے والوں میں سے ایک ڈرسانے والے ہیں ۵

أَرِفَتِ الْآزِفَةَ ۚ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۚ ﴿٥٨﴾

آنے والی (قیامت کی گھڑی) قریب آ پہنچی ۵ اللہ کے سوا اسے کوئی ظاہر (اور قائم) کرنے والا نہیں ہے ۵

أَفَبِمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۚ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۚ ﴿٦٠﴾

پس کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ۵ اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو ۵

وَأَنْتُمْ سِيدُونَ ۚ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۚ ﴿٦٢﴾

السجدة

﴿٦٢﴾

اور تم (غفلت کے) کھیل میں پڑے ہو ۵ سو اللہ کے لئے سجدہ کرو اور (اُس کی) عبادت کرو ۵

ایاتھا ۵۵ سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ رکوعاھا ۳

رکوع ۳

سورة القمر کی ہے

آیات ۵۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ ۱ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۱ وَانْ يَرَوْا آيَةً

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا ۵ اور اگر وہ (کفار) کوئی نشانی (یعنی معجزہ) دیکھتے ہیں تو منہ

يَعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَبِرٌّ ۲ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ (یہ تو) ہمیشہ سے چلا آنے والا طاقتور جادو ہے ۵ اور انہوں نے (اب بھی) جھٹلایا اور اپنی خواہشات

أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۳ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ

کے پیچھے چلے اور ہر کام (جس کا وعدہ کیا گیا ہے) مقررہ وقت پر ہونے والا ہے ۵ اور بیشک اُن کے پاس (پہلی قوموں کی) ایسی

الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُرْدَجَرٌ ۴ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

خبریں آچکی ہیں جن میں (کفر و نافرمانی پر بڑی) عبرت و سرزنش ہے ۵ (یہ قرآن) کامل دانائی و حکمت ہے کیا پھر بھی ڈر سنانے

النُّذُرُ ۵ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ يُومَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ

والے کچھ فائدہ نہیں دیتے؟ سو آپ اُن سے منہ پھیر لیں، جس دن بلانے والا (فرشتہ) ایک نہایت ناگوار چیز (میدانِ حشر) کی

نَكْرٍ ۶ خُشْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

طرف بلائے گا ۵ اپنی آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا

كَانَهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۷ مَّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۷ يَقُولُ

وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں ۵ پکارنے والے کی طرف دوڑ کر جا رہے ہوں گے، کفار کہتے

الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۸ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ

ہوں گے یہ بڑا سخت دن ہے ۵ ان سے پہلے قومِ نوح نے (بھی) جھٹلایا تھا۔ سو انہوں نے ہمارے

فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ⑨ فَدَعَا

بندۂ (مرسل نوح علیہ السلام) کی تکذیب کی اور کہا: (یہ) دیوانہ ہے اور انہیں دھمکیاں دی گئیں ۵ سوانہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ

رَبِّهِ أَتَىٰ مَعْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ⑩ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ

میں (اپنی قوم کے مظالم سے) عاجز ہوں پس تو انتقام لے ۵ پھر ہم نے موسلا دھار بارش کے ساتھ آسمان کے

بِسَاءٍ مُّنْهَرٍ ⑪ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَىٰ الْمَاءُ

دروازے کھول دیئے ۵ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے، سو (زمین و آسمان کا) پانی ایک ہی کام کے لئے جمع ہو گیا جو (اُن

عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ الْأَوَاحِ وَدُسِّرَ ⑬

کی ہلاکت کے لئے) پہلے سے مقرر ہو چکا تھا ۵ اور ہم نے اُن کو (یعنی نوح علیہ السلام کو) تختوں اور میٹھوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا ۵

تَجَرَّىٰ بِأَعْيُنِنَا جَزَاءُ لِّمَن كَانَ كُفِرَ ⑭ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا

جو ہماری نگاہوں کے سامنے (ہماری حفاظت میں) چلتی تھی، (یہ سب کچھ) اس (ایک) شخص (نوح علیہ السلام) کا بدلہ لینے کی خاطر تھا جس کا انکار کیا گیا تھا ۵ اور بیشک

آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑮ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ⑯

ہم نے اس (طوفانِ نوح کے آثار) کو نشانی کے طور پر باقی رکھا تو کیا کوئی سوچنے (اور نصیحت قبول کرنے) والا ہے؟ ۵ سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا! ۵

وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑰ كَذَّبَتْ

اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟ ۵ (قوم) عادی نے بھی (پیغمبروں

عَادُ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ⑱ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

کو) جھٹلایا تھا سو (اُن پر) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (عبرت ناک) رہا؟ ۵ بیشک ہم نے اُن پر نہایت سخت آواز

رَايَحًا صَرًّا فِي يَوْمٍ نَّحْسٍ مُّسْتَبِيرٍ ⑲ تَنْزِعُ النَّاسُ

والی تیز آندھی (اُن کے حق میں) دائمی نحوست کے دن میں بھیجی ۵ جو لوگوں کو (اس طرح) اکھاڑ پھینکتی تھی گویا

كَانَهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ⑳ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

وہ اکھڑے ہوئے کھجور کے درختوں کے تھے ۵ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا

وَنُذِرُ ۲۱ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

(عبرتاک) رہا اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل

مُذَكِّرٍ ۲۲ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۲۳ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّمَّنَّا

کرنے والا ہے؟ (قوم) ثمود نے بھی ڈرسانے والے پیغمبروں کو جھٹلایا پس وہ کہنے لگے: کیا ایک بشر جو ہم ہی

وَاحِدًا تَتَّبِعُهُ ۱۰ إِنَّا إِذَا لَفِيَ ضَلِيلٌ وَسُعْرٌ ۲۴ ۝ ءَأُلْقِيَ

میں سے ہے، ہم اسکی پیروی کریں، تب تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے کیا ہم سب میں سے

الذِّكْرِ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۲۵ ۝

اسی پر نصیحت (یعنی وحی) اتاری گئی ہے؟ بلکہ وہ بڑا جھوٹا اور خود پسند (اور متکبر) ہے

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكُذَّابِ الْأَشِرِ ۲۶ ۝ إِنَّا مُرْسِلُونَ

انہیں کل (قیامت کے دن) ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا، خود پسند (اور متکبر) ہے بیشک ہم اُن کی آزمائش کے لئے اونٹنی

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَأَن تَقْبَهُمْ وَأَصْطَبِرْ ۲۷ ۝ وَنَبِّئُهُم أَنَّ

بھیجنے والے ہیں پس (اے صالح!) اُن (کے انجام) کا انتظار کریں اور صبر جاری رکھیں انہیں اس بات سے آگاہ کر دیں کہ اُن

الْبَاءِ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۲۸ ۝ كُلُّ شَرِبٍ مُحَضَّرٌ ۲۹ ۝ فَتَادُوا

کے (اور اونٹنی کے) درمیان پانی تقسیم کر دیا گیا ہے، ہر ایک (کو) پانی کا حصہ اسکی باری پر حاضر کیا جائے گا پس انہوں نے (قدر

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاظِي فَعَقَرْ ۳۰ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَ

نامی) اپنے ایک ساتھی کو بلایا، اس نے (اونٹنی پر تلوار سے) وار کیا اور کونچیں کاٹ دیں پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا

نُذِرُ ۳۱ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

(عبرتاک) ہوا! بیشک ہم نے اُن پر ایک نہایت خوفناک آواز بھیجی سو وہ باڑ لگانے والے کے بچے ہوئے اور

كَهَشِيمٍ الْمُحْتَظِرِ ۳۲ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

روندے گئے بھوسے کی طرح ہو گئے اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل

مِنْ مُذَكِّرٍ ۚ ۳۲ كَذَبْتَ قَوْمٌ لُوْطٍ بِالنُّذْرِ ۚ ۳۳ اِنَّا

کرنے والا ہے؟ ۵ قوم لوط نے بھی ڈرسانے والوں کو جھٹلایا ۵ بیشک ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا ۙ اِلَّا اِلَ لُوْطٍ ۙ نَجَّيْنَاهُ ۚ

اُن پر کنکریاں برسانے والی آندھی بھیجی سوائے اولادِ لوط (علیہ السلام) کے، ہم نے انہیں کچھلی رات (عذاب

بِسَحَرٍ ۚ ۳۴ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا ۙ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ

سے) بجالایا ۵ اپنی طرف سے خاص انعام کے ساتھ، اسی طرح ہم اس شخص کو جزا دیا کرتے ہیں جو شکر گزار

شَكَرَ ۚ ۳۵ وَلَقَدْ اَنْذَرْنَاهُمْ بِطُشْتِنَا فَتَسَارَوْا بِالنُّذْرِ ۚ ۳۶

ہوتا ہے ۵ اور بیشک لوط (علیہ السلام) نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا پھر اُن لوگوں نے اُن کے ڈرانے میں شک کرتے ہوئے جھٹلایا ۵

وَلَقَدْ رَاوْهُۥ عَنْ ضَيْفِهِۦ فَطَسَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا

اور بیشک اُن لوگوں نے لوط (علیہ السلام) سے اُن کے مہمانوں کو چھین لینے کا ارادہ کیا سو ہم نے اُن کی آنکھوں کی ساخت مٹا کر انہیں بے

عَذَابِيْ وَ نُذْرِ ۚ ۳۷ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمُ بَكْرَةً ۙ عَذَابٌ

نور کر دیا۔ پھر (اُن سے کہا:) میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو ۵ اور بیشک اُن پر صبح سویرے ہی ہمیشہ قائم رہنے والا

مُسْتَقَرٌّ ۚ ۳۸ فَذُوقُوا عَذَابِيْ وَ نُذْرِ ۚ ۳۹ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

عذاب آپہنچا ۵ پھر (اُن سے کہا گیا) میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو ۵ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۚ ۴۰ وَلَقَدْ جَاءَ اِلَ

آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ ۵ اور بیشک قوم فرعون کے پاس (بھی)

فِرْعَوْنَ النُّذْرِ ۚ ۴۱ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا كُلِّهَا فَآخَذْنَاهُمْ آخْذًا

ڈرسانے والے آئے ۵ انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے انہیں بڑے غالب بڑی قدرت والے کی

عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۚ ۴۲ اَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ

پکڑ کی شان کے مطابق پکڑ لیا ۵ (اے قریشِ مکہ!) کیا تمہارے کافران (اگلے) لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (آسانی)

بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝۳۳ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَبِيحٌ

کتابوں میں نجات لکھی ہوئی ہے؟ یا یہ (کفار) کہتے ہیں کہ ہم (نبی مکرم ﷺ پر) غالب رہنے والی مضبوط

مُنْتَصِرٌ ۝۳۴ سَيَهْزِمُ الْجَمْعُ وَيُولُّونَ الدُّبَرَ ۝۳۵ بَلِ

جماعت ہیں ۵ غنقریب یہ جتھے (میدانِ بدر میں) شکست کھائے گا اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے ۵ بلکہ اُن کا

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ ۝۳۶ إِنَّ

(اصل) وعدہ تو قیامت ہے اور قیامت کی گھڑی بہت ہی سخت اور بہت ہی تلخ ہے ۵ بیشک

الْجُرْمِ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ ۝۳۷ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ

مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی (یا آگ کی لپیٹ) میں ہیں ۵ جس دن وہ لوگ اپنے منہ کے بل دوزخ میں گھیسے

عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝۳۸ إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ

جائیں گے (تو اُن سے کہا جائے گا)، آگ میں جلنے کا مزہ چکھو ۵ بیشک ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ

خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝۳۹ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

اندازے کے مطابق بنایا ہے ۵ اور ہمارا حکم تو فقط یکبارگی واقع ہو جاتا ہے جیسے آنکھ کا

بِالْبَصَرِ ۝۴۰ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝۴۱

جھپکنا ہے ۵ اور بیشک ہم نے تمہارے (بہت سے) گروہوں کو ہلاک کر ڈالا، سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝۴۲ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

اور جو کچھ (بھی) انہوں نے کیا اعمال ناموں میں (درج) ہے ۵ اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل)

مُسْتَطَرٌّ ۝۴۳ إِنَّ السُّتْقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَهْرٍ ۝۴۴ فِي مَقْعَدٍ

لکھ دیا گیا ہے ۵ بیشک پرہیزگار جنتوں اور نہروں میں (لطف اندوز) ہوں گے ۵ پاکیزہ مجالس میں (حقیقی) اقتدار

صَدَقَ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۴۵

کے مالکِ بادشاہ کی خاص قربت میں (بیٹھتے) ہوں گے ۵

اياتها ٨٠ ٥٥ سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ ٩٠ ركوعاتها ٣

۳ رکوع

سورة الزمّن مکی ہے

آیات ۷۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

الْأَرْحَمِينَ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝

(وہ) رحمٰن ہی ہے۔ جس نے (خود رسول عربی ﷺ کو) قرآن سکھایا۔ اُسی نے (اس کامل) انسان کو پیدا فرمایا۔

عَلَيْهِ الْبَيَانُ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

اسی نے اسے (یعنی نبی برحق ﷺ کو) ماکان و ما یکون کا بیان سکھایا۔ سورج اور چاند (اسی کے) مقررہ حساب سے چل رہے ہیں۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾ وَالسَّيَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور زمین پر پھیلنے والی بوٹیاں اور سب درخت (اسی کو) سجدہ کر رہے ہیں اور اسی نے آسمان کو بلند کر رکھا ہے اور (اسی نے) عدل

الْيُزَانَ ۚ لَا تَطْغَوْا فِي الْيُزَانِ ۝٨ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ

(کیلیے) ترازو قائم کر رکھی ہے تاکہ تم تولنے میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْبَيْزَانَ ۖ ۝۹ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا

وزن کو ٹھیک رکھو اور تول کو کم نہ کرو ○ زمین کو اسی نے مخلوق کے لئے

لَا نَامُ ۝ فِيهَا فَكِيهَةٌ ۝ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝

○ دیا ○ اس میں میوے ہیں اور خوشوں والی کھجوریں ہیں ○

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور بھوسہ والا اناج ہے اور خوشبودار (پھل) پھول ہیں ۵ پس (اے گروہ جن و انسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبِينَ ۝۱۳ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝۱۴

کو جھٹلاؤ گے؟ o اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بچتے ہوئے خشک گارے سے بنایا o

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں

تُكذِّبِينَ ۝۱۶ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ

کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ (وہی) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور (وہی) دونوں مغربوں کا مالک ہے ۵

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۱۸ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ اسی نے دو سمندر رواں کئے جو باہم

يَلْتَقِيَنِ ۝۱۹ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

مل جاتے ہیں ۵ اُن دونوں کے درمیان ایک آثر ہے وہ (اپنی اپنی) حد سے تجاوز نہیں کر سکتے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۲۱ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ اُن دونوں (سمندروں) سے موتی (جس کی جھلک سبز ہوتی ہے) اور مرجان (جس کی رنگت سرخ ہوتی ہے) نکلتے ہیں ۵

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۲۳ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ اور بلند بادبان والے بڑے بڑے جہاز (بھی) اسی کے (اختیار میں)

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝۲۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۲۵

ہیں جو پہاڑوں کی طرح سمندر میں (کھڑے ہوتے یا چلتے) ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝۲۶ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَ

ہر کوئی جو بھی زمین پر ہے فنا ہو جانے والا ہے ۵ اور آپ کے رب ہی کی ذات باقی رہے گی جو صاحب عظمت و جلال اور

الْإِكْرَامِ ۝۲۷ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۲۸ يَسْأَلُهُ

صاحب انعام و اکرام ہے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ سب اسی سے

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝۲۹

مانگتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ وہ ہر آن نئی شان میں ہوتا ہے ۵

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۳۰ سَنَفِرُ لَكُمْ آيُهُ

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے ہر دو گروہان (انس و جن) ہم عنقریب تمہارے حساب کی طرف

الْثَّقَلَيْنِ ۝۳۱ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۳۲ يُبْعَثَرُ

متوجہ ہوتے ہیں؟ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے گروہ جن و انس!

الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

اگر تم اس بات پر قدرت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل سکو (اور تسخیر کائنات

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۖ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

کرو) تو تم نکل جاؤ، تم جس (کڑی سماوی کے) مقام پر بھی نکل کر جاؤ گے وہاں بھی اسی کی

بِسُلْطَنِ ۝۳۳ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۳۴ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

سلطنت ہوگی؟ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر آگ کے خالص شعلے بھیج دیئے

شَوْاطِطٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝۳۵ فَبَايَ الْآءِ

جائیں گے اور (بغیر شعلوں کے) دھواں (بھی بھیجا جائے گا) اور تم دونوں ان سے بچ نہ سکو گے؟ پس تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۳۶ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ جائیں گے اور جلے ہوئے تیل (یا سرخ چمڑے) کی طرح

كَالِدِّهَانِ ۝۳۷ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۳۸ فَيَوْمَئِذٍ

گلابی ہو جائیں گے؟ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ سو اُس دن نہ تو کسی

لَّا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۝۳۹ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا

انسان سے اُس کے گناہ کی بابت پوچھا جائے گا اور نہ ہی کسی جن سے؟ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

تُكَذِّبِينَ ۝۴۰ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيَاهِمُ فَيُؤْخَذُ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مجرم لوگ اپنے چہروں کی سیاہی سے پہچان لئے جائیں گے پس انہیں پیشانی کے

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۚ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾

بالوں اور پاؤں سے پکڑ کر کھینچا جائے گا ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٣﴾ يَطُوفُونَ

(اُن سے کہا جائے گا:) یہی ہے وہ دوزخ جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے ۵ وہ اُس (دوزخ) میں اور

بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ حَيِّمٍ اِنَّ ۚ ﴿٣٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٥﴾

کھولتے گرم پانی میں گھومتے پھریں گے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

وَلَيْسَ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ۚ ﴿٣٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور جو شخص اپنے رب کے حضور (پیشی کیلئے) کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اُس کیلئے دو جنتیں ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

تُكَذِّبَانِ ﴿٣٧﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۚ ﴿٣٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ جو دونوں (سرسبز و شاداب) گھنی شاخوں والی (جنتیں) ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

تُكَذِّبَانِ ﴿٣٩﴾ فِيْهِنَّ عَيْنٌ تَجْرِيْنَ ۚ ﴿٤٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں

تُكَذِّبَانِ ﴿٤١﴾ فِيْهِنَّ مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ رَّوْجٍ ۚ ﴿٤٢﴾ فَبِأَيِّ

کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں ہر پھل (اور میوے) کی دو دو قسمیں ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٣﴾ مُتَكِيْنَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اہل جنت ایسے بستروں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر نفیس اور دبیز ریشم (یعنی

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّاتٍ دَانٍ ۚ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اطلس) کے ہوں گے، اور دونوں جنتوں کے پھل (اُن کے) قریب جھک رہے ہوں گے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ فِيْهِنَّ قِصَاصُ الطَّرَفِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ اور اُن میں نیچی نگاہ رکھنے والی (حوریں) ہوں گی جنہیں پہلے نہ کسی

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝۵۶ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۵۷

انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ۵۵۶ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵۷

كَانَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝۵۸ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

گویا وہ (حوریں) یا قوت اور مرجان ہیں ۵۵۸ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

تُكَذِّبِينَ ۝۵۹ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝۶۰

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۵۹ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے ۵۶۰

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۱ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتِينَ ۝۶۲

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۱ اور (اُن کے لئے) ان دو کے سوا دو اور بہشتیں بھی ہیں ۵۶۲

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۳ مُدْهَامًا ۝۶۴ فَبِأَيِّ

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۳ وہ دونوں گہری سبز رنگت میں سیاہی مائل لگتی ہیں ۵۶۴

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۵ فِيْهَا عَيْنٌ مُّضَاعَةٌ ۝۶۶

دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۵ اُن دونوں میں (بھی) دو چشمے ہیں جو خوب چھلک رہے ہوں گے ۵۶۶

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۷ فِيْهَا مِائَاتٌ مِّنْ نَّخْلٍ

پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۷ ان دونوں میں (بھی) پھل اور کھجوریں

وَرُمَّانٌ ۝۶۸ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۶۹ فِيْهِنَّ

اور انار ہیں ۵۶۸ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۶۹ ان میں (بھی) خوب

خَيْرٌ حَسَنٌ ۝۷۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۷۱ حُورٌ

سیرت و خوب صورت (حوریں) ہیں ۵۷۰ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۷۱ ایسی حوریں

مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝۷۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۷۳

جو خیموں میں پردہ نشین ہیں ۵۷۲ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵۷۳

لَمْ يَطِئْتُهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٤٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

انہیں پہلے نہ کسی انسان ہی نے ہاتھ سے چھوا ہے اور نہ کسی جن نے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں

تُكْذِبِينَ ﴿٤٥﴾ مُتَكِبِينَ عَلَى رَأْفَرٍ خُضِرٍ وَ عَبْقَرِيٍّ

کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ (اہل جنت) سبز قالینوں پر اور نادر و نفیس پھولوں پر تکیے لگائے

حَسَانٍ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ﴿٤٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ

(بیٹھے) ہوں گے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ آپ کے رب کا نام بڑی

رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

برکت والا ہے، جو صاحب عظمت و جلال اور صاحب انعام و اکرام ہے ۵

ایاتھا ۹۶ ۵۶ سورۃ الواقعة مکیۃ ۴۶ رکوعاتها ۳

رکوع ۳

سورۃ الواقعة کی ہے

آیات ۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱ لَيْسَ لِمَنْ لَوْفَعْتَهَا كَاذِبَةٌ ۲

جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی ۵ اُس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے ۵

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَاجًا ۴ وَبُسَّتِ

(وہ قیامت کسی کو) نیچا کر دینے والی (کسی کو) اونچا کر دینے والی (ہے) ۵ جب زمین کپکپا کر شدید لرزے لگے گی ۵ اور پہاڑ ٹوٹ

الْجِبَالُ بَسًّا ۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّبْتَثًّا ۶ وَكُنْتُمْ اَزْوَاجًا

کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ۵ پھر وہ غبار بن کر منتشر ہو جائیں گے ۵ اور تم لوگ تین قسموں میں

ثَلَاثَةٌ ۷ فَاصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۸ مَا اَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۹ وَ

بٹ جاؤ گے ۵ سو (ایک) دائیں جانب والے، دائیں جانب والوں کا کیا کہنا ۵ اور

أَصْحَابُ الْبَشَّةِ ۝ مَا أَصْحَابُ الْبَشَّةِ ۝ وَالسَّابِقُونَ ۝

(دوسرے) بائیں جانب والے، کیا (ہی برے حال میں ہوں گے) بائیں جانب والے ۝ اور (تیسرے) سبقت لے جانے

السَّابِقُونَ ۝ ۱۰ ۝ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ ۱۱ ۝ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝ ۱۲ ۝

والے (یہ) پیش قدمی کرنیوالے ہیں ۝ یہی لوگ (اللہ کے) مقرب ہوں گے ۝ نعمتوں کے باغات میں (رہیں گے) ۝

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ ۱۳ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ ۱۴ ۝ عَلَىٰ

(ان مقربین میں) بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا ۝ اور پچھلے لوگوں میں سے (ان میں) تھوڑے ہوں گے ۝ (یہ مقربین)

سُرِّيَ مَوْضُوعَةٌ ۝ ۱۵ ۝ مُّتَكِّينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۝ ۱۶ ۝ يَطُوفُ

زر نگار تختوں پر ہوں گے ۝ اُن پر نیچے لگائے آنے والے بیٹھے ہوں گے ۝ ہمیشہ ایک ہی حال میں

عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ ۱۷ ۝ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۝ ۱۸ ۝ وَ

رہنے والے نو جوان خدمتگارانے ارد گرد گھومتے ہوئے ۝ کوزے، آفتابے اور چشموں سے بہتی ہوئی (شفاف) شراب (قربت) کے

كَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝ ۱۹ ۝ لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يُزْفُونَ ۝ ۲۰ ۝

جام لے کر (حاضر خدمت رہینگے) ۝ انہیں نہ تو اُس (کے پینے) سے دردِ سر کی شکایت ہوگی اور نہ ہی عقل میں فتور (اور بدمستی) آئے گی ۝

وَفَاكِهَةٍ مَّسَايِخٍ خَيْرُونَ ۝ ۲۱ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مَّسَايِهُونَ ۝ ۲۲ ۝

اور (جنتی خدمت گزار) پھل (اور میوے) لیکر (بھی پھر رہے ہونگے) جنہیں وہ (مقربین) پسند کریں گے ۝ اور پرندوں کا گوشت بھی (دستیاب ہوگا) جسکی وہ (اہل قربت) خواہش کریں گے ۝

وَحُورٌ عِينٌ ۝ ۲۳ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝ ۲۴ ۝ جَزَاءُ ۝ ۲۵ ۝ بِمَا

اور خوبصورت کشادہ آنکھوں والی حوریں بھی (اُن کی رفاقت میں ہوں گی) ۝ جیسے محفوظ چھپائے ہوئے موتی ہوں ۝ (یہ) اُن (نیک)

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ۲۶ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝ ۲۷ ۝

اعمال کی جزا ہوگی جو وہ کرتے رہے تھے ۝ وہ اِس میں نہ کوئی بیہودگی سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات ۝

إِلَّا قَلِيلًا سَلَاسِلًا ۝ ۲۸ ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ ۲۹ ۝ مَا أَصْحَابُ

مگر ایک ہی بات (کہ یہ سلام والے ہر طرف سے) سلام ہی سلام سنیں گے ۝ اور دائیں جانب والے، کیا کہنا دائیں جانب

الْيَبِينُ ۲۷ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۲۸ وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۲۹ وَ

والوں کا ۵ وہ بے خار بیریں میں ۵ اور تہ بہ تہ کیوں میں ۵ اور

ظِلِّ مَّدُودٍ ۳۰ وَ مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۳۱ وَ فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۳۲

لبے لبے (پھیلے ہوئے) سایوں میں ۵ اور بہتے چھلکتے پانیوں میں ۵ اور بکثرت پھلوں اور میووں میں (لطف اندوز ہوں گے) ۵

لَا مَقْطُوعَةٍ وَ لَا مَمْنُوعَةٍ ۳۳ وَ فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۳۴ إِنَّا

جونہ (کبھی) ختم ہونگے اور نہ اُن (کے کھانے) کی ممانعت ہوگی ۵ اور (وہ) اونچے (پر شکوہ) فرشوں پر (قیام پذیر) ہونگے ۵ بیشک

أَنشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ۳۵ فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۳۶ عُرُبًا أَتْرَابًا ۳۷

ہم نے ان (حوروں) کو (حسن و لطافت کی آئینہ دار) خاص خلقت پر پیدا فرمایا ہے ۵ پھر ہم نے ان کو کنواریاں بنایا ہے ۵ جو خوب محبت کرنوالی ہم عمر (ازواج) ہیں ۵

لَا صُحْبِ الْيَبِينِ ۳۸ ثَلَاثَةٌ ۳۹ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۴۰ وَ ثَلَاثَةٌ ۴۱ مِّنَ

یہ (حوریں اور دیگر نعمتیں) دائیں جانب والوں کیلئے ہیں ۵ (ان میں) بڑی جماعت اگلے لوگوں میں سے ہوگی ۵ اور (ان میں)

الْآخِرِينَ ۴۲ وَ أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۳ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۴

پچھلے لوگوں میں سے (بھی) بڑی ہی جماعت ہوگی ۵ اور بائیں جانب والے، کیا (ہی برے لوگ) ہیں بائیں جانب والے ۵

فِي سُبُورٍ وَ حَبِيمٍ ۴۵ وَ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْصُورٍ ۴۶ لَا بَارِدٍ وَ

جو دوزخ کی سخت گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں ۵ اور سیاہ دھوئیں کے سایے میں ہوں گے ۵ جونہ (کبھی) ٹھنڈا ہوگا اور نہ

لَا كَرِيمٍ ۴۷ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۴۸ وَ كَانُوا

فرحت بخش ہوگا ۵ بیشک وہ (اہل دوزخ) اس سے پہلے (دنیا میں) خوشحال رہ چکے تھے ۵ اور وہ

يُصْرُونَ عَلَى الْحَنُثِ الْعَظِيمِ ۴۹ وَ كَانُوا يَقُولُونَ ۵۰

گناہِ عظیم (یعنی کفر و شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے ۵ اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم خاک

أَيُّدًا مِّثْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا إِنَّا لَبَعُوثُونَ ۵۱ أَوْ

(کا ڈھیر) اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ۵ اور کیا

أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٣٩﴾

ہمارے اگلے باپ دادا بھی (زندہ کئے جائیں گے) ۵ آپ فرما دیں بیشک اگلے اور پچھلے ۵

لَسَجُوعُونَ ۵ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ

(سب کے سب) ایک معین دن کے مقررہ وقت پر جمع کئے جائیں گے ۵ پھر بیشک

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْكَاذِبُونَ ﴿٥١﴾ لَا تَكُونُوا مِنْ شَجَرٍ مِنْ

تم لوگ اے گمراہو! جھٹلانے والو! ۵ تم ضرور کانٹے دار (تھوڑے کے) درخت سے

زُقُومٍ ﴿٥٢﴾ فَالْكُفْرُ مِنْهَا الْبُطُونُ ﴿٥٣﴾ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ

کھانے والے ہو ۵ سو اُس سے اپنے پیٹ بھرنے والے ہو ۵ پھر اُس پر سخت کھولتا پانی

مِنَ الْحَبِيمِ ﴿٥٣﴾ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿٥٥﴾ هَذَا نُزْلُهُمْ

پینے والے ہو ۵ پس تم سخت پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح پینے والے ہو ۵ یہ قیامت کے دن

يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ﴿٥٧﴾

اُن کی ضیافت ہوگی ۵ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا تھا پھر تم (دوبارہ پیدا کئے جانے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ ۵

أَفَرَأَيْتُمْ مَا يُدْسُونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

بھلا یہ بتاؤ جو نطفہ (تولیدی قطرہ) تم (رحم میں) ٹپکاتے ہو ۵ تو کیا اس (سے انسان) کو تم پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا

الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

فرمانے والے ہیں؟ ۵ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقرر فرمایا ہے اور ہم (اسکے بعد پھر زندہ کرنے

بِسُبُوقَيْنِ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ يُبَدَّلَ أَمْثَالُكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي

سے بھی) عاجز نہیں ہیں ۵ اس بات سے (بھی عاجز نہیں ہیں) کہ تمہارے جیسے اوروں کو بدل (کر بنا) دیں اور تمہیں ایسی صورت

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

میں پیدا کر دیں جسے تم جانتے بھی نہ ہو ۵ اور بیشک تم نے پہلے پیدائش (کی حقیقت) معلوم کر لی پھر تم نصیحت

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٤٤﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٤٥﴾ لَا يَسُوءُ

بیشک یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے ☆ (اس سے پہلے یہ) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ○ اس کو پاک (طہارت والے)

إِلَّا الْمَطَهَّرُونَ ﴿٤٦﴾ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَذَا

لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھوئے گا ○ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے ○ سو کیا

الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تم اسی کلام کی تحقیر کرتے ہو؟ ○ اور تم نے اپنا رزق (اور نصیب) اسی بات کو بنا رکھا ہے کہ تم

تُكذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ

(اسے) جھٹلاتے رہو ○ پھر کیوں نہیں (روح کو واپس لوٹا لیتے) جب وہ (پرواز کرنے کیلئے) حلق تک آ پہنچتی ہے؟ ○ اور تم اس

حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

وقت دیکھتے ہی رہ جاتے ہو ○ اور ہم اس (مرنے والے) سے تمہاری نسبت زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم

لَا تَبْصُرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾

(ہمیں) دیکھتے نہیں ہو ○ پھر کیوں نہیں (ایسا کر سکتے) اگر تم کسی کی ملک و اختیار میں نہیں ہو ○

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

کہ اس (روح) کو واپس پھیر لو اگر تم سچے ہو ○ پھر اگر وہ (وفات پانے والا) مقربین

الْبُقَرَّاءِ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَاحٍ ﴿٨٩﴾ وَجَّتْ نَعِيمٍ ﴿٩٠﴾ وَأَمَّا

میں سے تھا ○ تو (اس کے لئے) سرور و فرحت اور روحانی رزق و استراحت اور نعمتوں بھری جنت ہے ○ اور اگر

إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ

وہ اصحاب الیمین میں سے تھا ○ تو (اس سے کہا جائیگا) تمہارے لئے دائیں جانب والوں کی طرف سے سلام ہے (یا اے نبی! آپ

الْيَمِينِ ﴿٩٢﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٩٣﴾

پر اصحاب الیمین کی جانب سے سلام ہے ○ اور اگر وہ (مرنے والا) جھٹلانے والے گمراہوں میں سے تھا ○

فَنَزَّلُ مِّنْ حَيِّمٍ ۝۹۳ وَتَصْلِيَةٌ جَاحِيْمٍ ۝۹۴ إِنَّ هَذَا هُوَ

تو (اس کی) سخت کھولتے ہوئے پانی سے ضیافت ہوگی ۵ اور (اس کا انجام) دوزخ میں داخل کر دیا جانا ہے ۵ بیشک یہی قطعی

حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝۹۵ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۹۶

طور پر حق الیقین ہے ۵ سو آپ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیا کریں ۵

ایاتھا ۲۹ ۵۷ سُورَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ رُكُوْعَاتُهَا ۴

رُكُوْع ۴

سورة الحديد مدنی ہے

آیات ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝۹۷ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہی بڑی عزت والا بڑی

الْحَكِيْمُ ۝۹۸ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝۹۹ يُحْيِ

حکمت والا ہے ۵ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، وہی چلاتا

وَيُمِيْتُ ۝۱۰۰ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۱ هُوَ الْاَوَّلُ

اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ وہی (سب سے) اول اور (سب سے) آخر ہے اور (اپنی قدرت

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۝۱۰۲ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۰۳

کے اعتبار سے) ظاہر اور (اپنی ذات کے اعتبار سے) پوشیدہ ہے، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا فرمایا پھر کائنات کی مسدّد اقتدار پر جلوہ افروز ہوا (یعنی پوری

اُسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۝۱۰۴ يَعْلَمُ مَا يَدْبُجُّ فِي الْاَرْضِ وَمَا

کائنات کو اپنے امر کے ساتھ منظم فرمایا)، وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں سے

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْزُجُ فِيهَا ط وَ

خارج ہوتا ہے اور جو کچھ آسمانی کڑوں سے اترتا (یا نکلتا) ہے یا جو کچھ ان میں چڑھتا (یا داخل ہوتا) ہے۔

هُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ④

وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے تم جہاں کہیں بھی ہو، اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو (اسے) خوب دیکھنے والا ہے ۵

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

آسمانوں اور زمین کی ساری سلطنت اسی کی ہے، اور اسی کی طرف سارے امور

الْأُمُورُ ⑤ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي

لوٹائے جاتے ہیں ۵ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل

اللَّيْلِ ط وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑥ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

کرتا ہے، اور وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں سے بھی خوب باخبر ہے ۵ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان

رَاسُوْلِهِ وَانْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ط

لاؤ اور اس (مال و دولت) میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں اپنا نائب (و امین) بنایا ہے، پس تم

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفِقُوا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ وَمَا

میں سے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا اُن کے لئے بہت بڑا اجر ہے ۵ اور تمہیں

لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ج وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا

کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے، حالانکہ رسول (ﷺ) تمہیں بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧

پر ایمان لاء اور بیشک (اللہ) تم سے مضبوط عہد لے چکا ہے، اگر تم ایمان لانے والے ہو ۵

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدٍ اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنْ

وہی ہے جو اپنے (برگزیدہ) بندے پر واضح نشانیاں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑨

طرف نکال لے جائے، اور بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے ۵

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی ساری ملکیت اللہ ہی کی ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ

(تم تو فقط اس مالک کے نائب ہو)، تم میں سے جن لوگوں نے فتح (مکہ) سے پہلے (اللہ کی راہ میں اپنا مال) خرچ

قَبْلَ الْفَتْحِ وَقَتْلَ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ

کیا اور قتال کیا وہ (اور تم) برابر نہیں ہو سکتے، وہ اُن لوگوں سے درجہ میں بہت بلند ہیں جنہوں نے بعد میں مال خرچ

أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَتْلُوا ۖ وَكَلَّا وَعَدَا اللَّهُ الْحُسْنَى ۖ وَاللَّهُ

کیا ہے، اور قتال کیا ہے، مگر اللہ نے حسن آخرت (یعنی جنت) کا وعدہ سب سے فرما دیا ہے، اور اللہ جو کچھ تم

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۖ ⑩ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا

کرتے ہو اُن سے خوب آگاہ ہے ۵ کون شخص ہے جو اللہ کو قرض حسنہ کے طور پر قرض دے تو وہ اس کیلئے اُس

حَسَنًا فَيُضِعُّهُ لَهُ ۖ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ⑪ يَوْمَ تَرَى

(قرض) کو کئی گنا بڑھاتا رہے اور اس کے لئے بڑی عظمت والا اجر ہے ۵ (اے حبیب!) جس دن آپ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

(اپنی امت کے) مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی دائیں

وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

جانب تیزی سے چل رہا ہوگا (اور اُن سے کہا جائے گا) تمہیں بشارت ہو آج (تمہارے لئے) جنتیں ہیں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑫ يَوْمَ

جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں (تم) ہمیشہ ان میں رہو گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے ۵ جس دن

يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا

منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: ذرا ہم پر (بھی) نظر (التفات) کر دو ہم تمہارے نور سے کچھ

نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا

روشنی حاصل کر لیں، ان سے کہا جائے گا: تم اپنے پیچھے پلٹ جاؤ اور (وہاں جا کر) نور تلاش کرو (جہاں تم نور کا انکار

نُورًا ط فَضْرَبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ ط بَاطِنُهُ فِيهِ

کرتے تھے)، تو (اسی وقت) ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے

الرَّحْمَةِ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝۱۳ ط يَنَادُونَهُمْ

اندر کی جانب رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی جانب اُس طرف سے عذاب ہوگا وہ منافق (اُن) (مومنوں) کو پکار کر کہیں گے: کیا ہم (دنیا

أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ط قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَ

میں) تمہاری سنگت میں نہ تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں لیکن تم نے اپنے آپ کو (منافقت کے) فتنہ میں مبتلا کر دیا تھا اور تم (ہمارے لئے برائی

تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّبَكُمْ إِلَّا مَا نِيَّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ

اور نقصان کے) منتظر رہتے تھے اور تم (نبوت محمدی ﷺ اور دین اسلام میں) شک کرتے تھے اور باطل امیدوں نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا،

اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝۱۴ ط فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

یہاں تک کہ اللہ کا امر (موت) آپہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں دغا باز (شیطان) دھوکہ دیتا رہا پس آج کے دن (اے منافقو!) تم سے

فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط مَا أُولَٰئِكَ إِلَّا فِي سَعْدٍ ط هِيَ

کوئی معاوضہ قبول نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اُن سے جنہوں نے کفر کیا تھا اور تم (سب) کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور یہی (ٹھکانا) تمہارا

مَوْلَاكُمْ ط وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۵ ط أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا

مولا (یعنی ساتھی) ہے، اور وہ نہایت بری جگہ ہے۔ ☆ کیا ایمان والوں کیلئے (ابھی) وہ وقت

أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا

نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کی یاد کیلئے رقت کے ساتھ جھک جائیں اور اس حق کیلئے (بھی) جو نازل

☆ کیونکہ تم نے اُن کو مولا ماننے سے انکار کر دیا تھا جہاں سے تمہیں نوری ایمان اور بخشش کی خیرات ملنی تھی

يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمْ

ہوا ہے اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۱۶﴾

مدت دراز گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے، اور ان میں بہت سے لوگ نافرمان ہیں

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا

جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اُسکی مُردنی کے بعد زندہ کرتا ہے، اور بیشک ہم نے تمہارے

لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ الْبَصَّاقِينَ وَ

لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔ بیشک صدقہ و خیرات دینے والے مرد اور صدقہ و

الْبَصَّاقِينَ وَ أَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعْفُ لَهُمْ وَ

خیرات دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ کے طور پر قرض دیا ان کے لئے (صدقہ و قرضہ کا اجر) کئی گنا بڑھا دیا جائے

لَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

گا اور اُن کے لئے بڑی عزت والا ثواب ہو گا۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں

أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ

پر ایمان لائے وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، اُن کے لئے

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اُن کا اجر (بھی) ہے اور ان کا نور (بھی) ہے، اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۚ ﴿۱۹﴾ إِعْلَمُوا أَنَّ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔ جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ ہے اور ظاہری آرائش

لَعِبٌ وَهُوَ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ

ہے اور آپس میں فخر اور خود ستائی ہے اور ایک دوسرے پر مال و اولاد میں زیادتی کی طلب ہے، اسکی مثال

وَالْأَوْلَادُ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ

بارش کی سی ہے کہ جس کی پیداوار کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر تم اسے پک کر

يَهْبِجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ

زرد ہوتا دیکھتے ہو پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۖ وَمَا

عذاب ہے اور (فرمانبرداروں کے لئے) اللہ کی جانب سے مغفرت اور عظیم خوشنودی ہے، اور

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۚ سَابِقُوا إِلَىٰ

دنیا کی زندگی دھوکے کی پونجی کے سوا کچھ نہیں ہے (اے بندو!) تم اپنے رب کی

مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ

بخشش کی طرف تیز لپکو اور جنت کی طرف (بھی) جس کی چوڑائی (ہی) آسمان

الْأَرْضِ لَا أَعْدَتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللهِ وَرُسُلِهِ ۖ

اور زمین کی وسعت جتنی ہے، اُن لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

پر ایمان لائے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے اسے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ

الْعَظِيمُ ۚ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

عظیم فضل والا ہے ۚ کوئی بھی مصیبت نہ تو زمین میں پہنچتی ہے اور نہ تمہاری زندگیوں میں مگر وہ ایک کتاب میں (یعنی لوح

أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلٍ أَنْ نَبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ

محفوظ میں جو اللہ کے علم قدیم کا مرتبہ ہے) اس سے قبل کہ ہم اسے پیدا کریں (موجود) ہوتی ہے، بیشک یہ (علم محیط وکامل)

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ لَّكِيلًا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَافَاتِكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا

اللہ پر بہت ہی آسان ہے ۚ تاکہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اور اس چیز پر

بِأَشْكُمُ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۚ ﴿٢٣﴾

نہ اِتراؤ جو اس نے تمہیں عطا کی، اور اللہ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۖ وََمَنْ

جو لوگ (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو (بھی) بخل کی تلقین کرتے ہیں، اور جو شخص (احکام الہی سے) رُگردانی

يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

کرتا ہے تو بیشک اللہ (بھی) بے پرواہ ہے بڑا قابلِ حمد و ستائش ہے ۝ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیں

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ

کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اور میزانِ عدل نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہو سکیں، اور

لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ

ہم نے (معدنیات میں سے) لوہا مہیا کیا اس میں (آلاتِ حرب و دفاع کے لئے) سخت قوت اور لوگوں کیلئے

شَدِيدٌ ۖ وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَبْصُرُهُ

(صنعت سازی کے کئی دیگر) فوائد ہیں اور (یہ اس لئے کیا) تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ کون اُس کی اور اُس کے رسولوں کی

وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ

(یعنی دینِ اسلام کی) دین دیکھے مدد کرتا ہے، بیشک اللہ (خود ہی) بڑی قوت والا بڑے غلبہ والا ہے ۝ اور بیشک

أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

ہم نے نوح اور ابراہیم علیہ السلام کو بھیجا اور ہم نے دونوں کی اولاد میں رسالت اور کتاب مقرر

وَالْكِتَابَ فِيهِمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ۚ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

فرما دی تو ان میں سے (بعض) ہدایت یافتہ ہیں، اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۝ پھر ہم نے

قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ان رسولوں کے نقوشِ قدم پر (دوسرے) رسولوں کو بھیجا اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابنِ مریم (علیہ السلام) کو بھیجا اور ہم نے انہیں انجیل

وَاتَيْنَهُ الْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

عطا کی اور ہم نے اُن لوگوں کے دلوں میں جو اُن کی (یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی صحیح) پیروی کر رہے تھے شفقت اور رحمت پیدا کر دی۔ اور

رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۖ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا

رہبانیت (یعنی عبادت الہی کیلئے ترک دنیا اور لذتوں سے کنارہ کشی) کی بدعت انہوں نے خود ایجاد کر لی تھی، اسے ہم نے اُن پر فرض

عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

نہیں کیا تھا، مگر (انہوں نے رہبانیت کی یہ بدعت) محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے (شروع کی تھی) پھر اس کی عملی نگہداشت کا جو

رِعَايَتَهَا فَاتَّبَعْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ

حق تھا وہ اس کی ویسی نگہداشت نہ کر سکے ☆، سو ہم نے اُن لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے ☆۲ تھے، اُن کا اجر و ثواب عطا کر دیا

مِنْهُمْ فَسِقُوتٌ ۚ ﴿٢٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

اور ان میں سے اکثر لوگ (جو اس کے تارک ہو گئے اور بدل گئے) بہت نافرمان ہیں ۱۰ اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اُس

وَأَمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ

کے رسول (مکرم ﷺ) پر ایمان لے آؤ وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے نور پیدا

لَكُمْ نُورًا تَبْشُرُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

فرما دے گا جس میں تم (دنیا اور آخرت میں) چلا کرو گے اور تمہاری مغفرت فرما دے گا، اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم

رَاحِيمٌ ۚ ﴿٢٥﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

فرمانے والا ہے ۵ (یہ بیان اس لئے ہے) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے

عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

فضل پر کچھ قدرت نہیں رکھتے اور (یہ) کہ سارا فضل اللہ ہی کے دست قدرت میں

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ ﴿٢٦﴾

ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے ۶

آياتها ۲۲ ۵۸ سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵ رُكُوعَاتُهَا ۳

رُكُوع ۳

سورة المجادلة مدنی ہے

آیات ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي

بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی ہے جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ

إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَ كُفَّاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

سے فریاد کر رہی تھی، اور اللہ آپ دونوں کے باہمی سوال و جواب سن رہا تھا، بیشک اللہ خوب سننے والا خوب

بَصِيرٌ ۝۱ الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُم مِّنْ نِّسَائِهِمْ مَا

دیکھنے والا ہے ۵ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھتے ہیں (یعنی یہ کہہ بیٹھتے ہیں کہ تم مجھ پر میری

هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ ۚ إِنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا إِلَىٰ اللَّهِ وَلَدْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ

ماں کی پشت کی طرح ہو، تو (یہ کہنے سے) وہ اُن کی مائیں نہیں (ہو جائیں)، اُن کی مائیں تو صرف وہی ہیں

لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ

جنہوں نے اُن کو جتنا ہے، اور بیشک وہ لوگ بری اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور بیشک اللہ ضرور درگزر فرمانے والا بڑا

عَفُورٌ ۝۲ وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ

بخشے والا ہے ۵ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر جو کہا ہے اس سے پلٹنا چاہیں تو ایک

لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۚ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّسَبَّأَ ذِكُّكُمْ

گردن (غلام یا باندی) کا آزاد کرنا لازم ہے قبل اس کے کہ وہ ایک دوسرے کو مس کریں، تمہیں

تَوْعَظُونَ بِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ

اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے، اور اللہ اُن کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو ۵ پھر جسے (غلام یا باندی)

يَجِدُ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّسَّجَ

میٹر نہ ہو تو دو ماہ متواتر روزے رکھنا (لازم ہے) قبل اس کے کہ وہ ایک دوسرے کو مَس کریں، پھر

فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ط ذَلِكْ لِتُؤْمِنُوا

جو شخص اس کی (بھی) طاقت نہ رکھے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (لازم ہے)، یہ اس لئے کہ تم اللہ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ط وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط وَلِلْكَافِرِينَ

اور اُس کے رسول (ﷺ) پر ایمان رکھو۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں، اور کافروں کے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۴ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لئے دردناک عذاب ہے ۵ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے عداوت رکھتے ہیں وہ

كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ

اسی طرح ذیل کئے جائیں گے جس طرح اُن سے پہلے لوگ ذیل کئے جا چکے ہیں اور بیشک ہم نے واضح

بَيِّنَاتٍ ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۵ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ

آیتیں نازل فرمادی ہیں، اور کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب ہے ۵ جس دن اللہ ان سب لوگوں کو (دوبارہ زندہ کر کے)

جَمِيعًا فَيَنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ط أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ط وَاللَّهُ

اٹھائے گا پھر انہیں اُن کے اعمال سے آگاہ فرمائے گا، اللہ نے (ان کے) ہر عمل کو شمار کر رکھا ہے حالانکہ وہ اسے بھول (بھی) چکے

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۶ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

ہیں، اور اللہ ہر چیز پر مطلع (اور آگاہ) ہے ۷ (اے انسان!) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ اُن سب چیزوں کو جانتا ہے جو

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط مَا يَكُونُ مِنْ رَجُوعٍ ثَلَاثَةٍ

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، کہیں بھی تین (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ (اللہ اپنے محیط

إِلَّا هُوَ رَاِبِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةَ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدِنِي

علم و آگہی کے ساتھ) اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی پانچ (آدمیوں) کی سرگوشی ہوتی ہے مگر وہ (اپنے علم محیط کے ساتھ)

مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ

اُن کا چھٹا ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم (لوگوں) کی اور نہ زیادہ کی مگر وہ (ہمیشہ) اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ

يَنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہوتے ہیں، پھر وہ قیامت کے دن انہیں اُن کاموں سے خبردار کر دے گا جو وہ کرتے رہے تھے، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب

عَلَيْهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ

جاننے والا ہے ۝ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ لوگ وہی

يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

کام کرنے لگے جس سے روکے گئے تھے اور وہ گناہ اور سرکشی اور نافرمانی رسول (ﷺ) سے متعلق سرگوشیاں

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۚ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوكَ بِمَا لَمْ

کرتے ہیں اور جب آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو آپ کو اُن (نازیبا) کلمات کے ساتھ سلام کرتے ہیں جن

يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ ۚ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا

سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ رسول سچے ہیں تو) اللہ ہمیں ان (باتوں)

اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصَلُّونَهَا فِئْسَ

پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؟ انہیں دوزخ (کا عذاب) ہی کافی ہے، وہ اسی میں داخل ہوں گے، اور وہ بہت

الْمَصِيرُ ۝ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

ہی برا ٹھکانا ہے ۝ اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور ظلم و سرکشی اور

تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَ

نافرمانی رسالت مآب (ﷺ) کی سرگوشی نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کی بات ایک

تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

دوسرے کے کان میں کہہ لیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم سب جمع

تُحْشَرُونَ ۹ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ

کئے جاؤ گے ۵ (منفی اور تخریبی) سرگوشی محض شیطان ہی کی طرف سے ہوتی ہے تاکہ وہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَأَرِهِمْ شَيْءٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط

ایمان والوں کو پریشان کرے حالانکہ وہ (شیطان) اُن (مومنوں) کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا مگر

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ کے حکم سے، اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ۵ اے ایمان والو! جب تم سے کہا

إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ

جائے کہ (اپنی) مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہیں کشادگی عطا فرمائے

اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا قِيلَ انْشُرُوا فَاَنْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ

گا اور جب کہا جائے کھڑے ہو جاؤ تو تم کھڑے ہو جایا کرو، اللہ اُن لوگوں کے درجات بلند

آمَنُوا مِنْكُمْ ۚ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ط وَاللَّهُ

فرمادے گا جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہیں علم سے نوازا گیا، اور اللہ اُن کاموں سے جو تم

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۱۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ

کرتے ہو خوب آگاہ ہے ۵ اے ایمان والو! جب تم رسول (ﷺ) سے کوئی راز کی بات تنہائی میں

الرَّسُولَ فَقَدْ مَوَّابَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ط ذَلِكَ

عرض کرنا چاہو تو اپنی رازدارانہ بات کہنے سے پہلے کچھ صدقہ و خیرات کر لیا کرو، یہ (عمل) تمہارے

خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ط فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

لئے بہتر اور پاکیزہ تر ہے، پھر اگر (خیرات کے لئے) کچھ نہ پاؤ تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم

رَحِيمٌ ۱۲ ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ

فرمانے والا ہے ۵ کیا (بارگاہ رسالت ﷺ میں) تنہائی و رازداری کے ساتھ بات کرنے سے قبل صدقات و خیرات

صَدَقْتُ ۖ فَاذْلَمْتُمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقْبِسُوا

دینے سے تم گھبرا گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تم سے باز پرس اٹھالی (یعنی یہ پابندی اٹھادی) تو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَاللَّهُ

(اب) نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت بجالاتے رہو، اور اللہ

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ١٣ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

تمہارے سب کاموں سے خوب آگاہ ہے ۝ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسی جماعت

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۖ وَيَحْلِفُونَ

کے ساتھ دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ نے غضب فرمایا، نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ اُن میں سے ہیں اور

عَلَى الْكُذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ ١٤ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا

جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں ۝ اللہ نے اُن کے لئے سخت عذاب

شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ١٥ اتَّخَذُوا

تیار فرما رکھا ہے، بیشک وہ برا (کام) ہے جو وہ کر رہے ہیں ۝ انہوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں

أَيَّانَهُمْ جُنَّةٌ فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ

کو ڈھال بنالیا ہے سو وہ (دوسروں کو) راہِ خدا سے روکتے ہیں، پس اُن کے لئے ذلت انگیز

مُهَيِّنٌ ۝ ١٦ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ

عذاب ہے ۝ اللہ (کے عذاب) سے ہرگز نہ ہی اُن کے مال انہیں بچاسکیں گے اور نہ اُن کی

اللَّهِ شَيْئًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ ١٧

اولاد ہی (انہیں بچاسکے گی)، یہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۝

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ

جس دن اللہ اُن سب کو (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے گا تو وہ اُس کے حضور (بھی) قسمیں کھا جائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ ط إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ ۝۱۸

کھاتے ہیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ کسی (اچھی) شے (یعنی روٹ) پر ہیں۔ آگاہ رہو کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں ۝

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۖ ط أُولَٰئِكَ

اُن پر شیطان نے غلبہ پالیا ہے سو اُس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہی لوگ شیطان

حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۖ ط إِلَّا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝۱۹

کا لشکر ہیں۔ جان لو کہ بیشک شیطانی گروہ کے لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں ۝

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝۲۰

بیشک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) سے عداوت رکھتے ہیں وہی ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں ۝

كُتِبَ اللَّهُ لَا غَلِبَ إِلَّا نَاوُ رُسُلِي ۖ ط إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۲۱

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً میں اور میرے رسول ضرور غالب ہو کر رہیں گے، بیشک اللہ بڑی قوت والا بڑے غلبہ والا ہے ۝

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ

آپ اُن لوگوں کو جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں کبھی اس شخص سے دوستی کرتے ہوئے نہ پائیں گے

مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ

جو اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) سے دشمنی رکھتا ہے خواہ وہ اُن کے باپ (اور دادا) ہوں یا بیٹے (اور پوتے)

أَوْ إِخْوَانُهُمْ أَوْ عَشِيرَتُهُمْ ۖ ط أُولَٰئِكَ كُتِبَ فِي قُلُوبِهِمُ

ہوں یا اُن کے بھائی ہوں یا اُن کے قریبی رشتہ دار ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اُس (اللہ) نے ایمان

الْإِيمَانِ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ ط وَيَدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

ثبت فرما دیا ہے اور انہیں اپنی روح (یعنی فیض خاص) سے تقویت بخشی ہے، اور انہیں (ایسی) جنتوں میں داخل

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ ط رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ

فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ اُن سے راضی ہو گیا ہے اور

رَاضُوا عَنْهُ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ

وہ اللہ سے راضی ہو گئے ہیں، یہی اللہ (والوں) کی جماعت ہے، یاد رکھو! بیشک اللہ (والوں) کی

هُمُ الْبَاقُونَ ۚ

جماعت ہی مراد پانے والی ہے ۵

ایاتھا ۲۴ ۵۹ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱ رکوعا تھا ۳

رکوع ۳

سورة الحشر مدنی ہے

آیات ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی غالب ہے

الْحَكِيْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

حکمت والا ہے ۵ وہی ہے جس نے اُن کافر کتابیوں کو (یعنی بنو نضیر کو) پہلی جلاوطنی میں گھروں

الْكُتُبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

سے (جمع کر کے مدینہ سے شام کی طرف) نکال دیا۔ تمہیں یہ گمان (بھی) نہ تھا کہ وہ نکل جائیں

يَخْرُجُوْا وَظَنُّوْا اَنْهُمْ مَّا نَعْتُهُمْ حٰصُوْنُهُمْ مِّنْ اِلٰهِ

گے اور انہیں یہ گمان تھا کہ اُن کے مضبوط قلعے انہیں اللہ (کی گرفت) سے بچالیں گے پھر اللہ (کے

فَاَتٰهُمْ اِلٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۚ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

عذاب) نے اُن کو وہاں سے آلیا جہاں سے وہ گمان (بھی) نہ کر سکتے تھے اور اس (اللہ) نے اُن کے

الرُّعْبَ يَخْرِبُوْنَ يٰوْتُهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي

دلوں میں رعب و دبدبہ ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور اہل ایمان کے ہاتھوں ویران کر رہے

الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْ لَا

تھے۔ پس اے دیدہ بینا والو! (اس سے) عبرت حاصل کرو ۵ اور اگر اللہ نے اُن

أَنْ كُتِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءُ لَعَذَابُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ

کے حق میں جلا وطنی لکھ نہ دی ہوتی تو وہ انہیں دنیا میں (اور سخت) عذاب دیتا، اور ان

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا

کے لئے آخرت میں (بھی) دوزخ کا عذاب ہے ۵ یہ اس وجہ سے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے شدید

اللَّهُ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

عداوت کی (ان کا سرغنہ کعب بن اشرف بدنام زمانہ گستاخ رسول ﷺ تھا)، اور جو شخص اللہ (اور رسول ﷺ) کی مخالفت کرتا ہے

الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً

تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۵ (اے مومنو! یہود بنو نضیر کے محاصرہ کے دوران) جو کھجور کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا تم

عَلَىٰ أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيْ خَزْيٍ الْفَاسِقِينَ ۝۵ وَمَا

نے انہیں اُن کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو (یہ سب) اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اسلئے کہ وہ نافرمانوں کو ذلیل و رسوا کرے ۵ اور جو

أَفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ

(اموال) اللہ نے اُن سے (نکال کر) اپنے رسول (ﷺ) پر لوٹا دیئے تو تم نے نہ تو اُن

خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ

(کے حصول) پر گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ، ہاں! اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ

يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۶ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ

و تسلط عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے ۵ جو (اموال) اللہ نے (قریظہ، نصیر، فذک، خیر، غریبہ

رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ

سمیت دیگر بغیر جنگ کے مفتوحہ) بستیوں والوں سے (نکال کر) اپنے رسول (ﷺ) پر لوٹائے ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کیلئے ہیں اور

وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً

(رسول ﷺ کے) قرابت داروں (یعنی بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب) کیلئے اور (معاشرے کے عام) یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کیلئے ہیں (یہ نظام

بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۖ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ

تقسیم اسلئے ہے) تاکہ (سارا مال صرف) تمہارے مالداروں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے (بلکہ معاشرے کے تمام طبقات میں گردش کرے) اور جو

وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

کچھ رسول (ﷺ) تمہیں عطا فرمائیں سو اُسے لے لیا کرو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں سو (اُس سے) رُک جایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو (یعنی رسول

الْعِقَابِ ۚ ۱۰ لِّلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ

ﷺ کی تقسیم و عطا پر کبھی زبان طعن نہ کھولو)، بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۵ (مذکورہ بالا مال لے) نادار مہاجرین کیلئے (بھی) ہے جو

دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يُبْتَغُونَ فُضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

اپنے گھروں اور اپنے اموال (اور جائیدادوں) سے باہر نکال دیئے گئے ہیں، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا و خوشنودی چاہتے ہیں

وَيُصَرُّونَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ۚ ۱۱

اور (اپنے مال و وطن کی قربانی سے) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ ہی سچے مؤمن ہیں ۵ (یہ مال اُن

الَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ

انصار کے لئے بھی ہے) جنہوں نے اُن (مہاجرین) سے پہلے ہی شہر (مدینہ) اور ایمان کو گھر بنا لیا تھا۔ یہ لوگ

هَاجَرُوا إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا

اُن سے محبت کرتے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آئے ہیں۔ اور یہ اپنے سینوں میں اُس (مال) کی نسبت

أُوتُوا وَيُؤْتُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ ۱۲

کوئی طلب (یا تنگی) نہیں پاتے جو اُن (مہاجرین) کو دیا جاتا ہے اور اپنی جانوں پر انہیں ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود

وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ ۱۳

انہیں شدید حاجت ہی ہو، اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچالیا گیا پس وہی لوگ ہی بامراد و کامیاب ہیں ۵

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِ

اور وہ لوگ (بھی) جو اُن (مہاجرین و انصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش

لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے بڑھ گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں

قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝۱۰

کیلئے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بیشک تو بہت شفقت فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۱۰

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ

کیا آپ نے منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے اُن بھائیوں سے کہتے ہیں جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ

ہیں کہ اگر تم (یہاں سے) نکالے گئے تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ ہی نکل چلیں گے اور ہم تمہارے معاملے

وَلَا نَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ

میں کبھی بھی کسی ایک کی بھی اطاعت نہیں کریں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور بالضرور تمہاری مدد

وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۱۱ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا

کریں گے، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں ۱۱ اگر وہ (کفار یہود مدینہ سے) نکال دیئے گئے تو یہ (منافقین)

يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ

اُن کے ساتھ (کبھی) نہیں نکلیں گے، اور اگر اُن سے جنگ کی گئی تو یہ اُن کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر انہوں نے اُن

نَصَرُوهُمْ لَيُولَيَنَّ الْآدِبَارَ ۚ قَدْ شَمَّ لَا يُصَرُّونَ ۝۱۲ لَا أَنْتُمْ

کی مدد کی (بھی) تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر اُن کی مدد (کہیں سے) نہ ہو سکے گی ۱۲ (اے مسلمانو!) بیشک

أَشَدُّ رَهِبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

اُن کے دلوں میں اللہ سے (بھی) زیادہ تمہارا رعب اور خوف ہے، یہ اس وجہ سے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ

لَا يَفْقَهُونَ ۝۱۳ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَى مُحَصَّنَةٍ

ہی نہیں رکھتے ۝ وہ (مدینہ کے یہود اور منافقین) سب مل کر (بھی) تم سے جنگ نہ کر سکیں گے سوائے

أَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدِّ ط بِأَسْمِهِمْ بِدِينِهِمْ شَرِيدٌ ط يَدُودٌ

قلعہ بند شہروں میں یا دیواروں کی آڑ میں، اُن کی لڑائی اُن کے آپس میں (ہی) سخت ہے، تم انہیں

جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ط ذَلِكُ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝۱۴

اکٹھا سمجھتے ہو حالانکہ اُن کے دل باہم متفرق ہیں، یہ اس لئے کہ وہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ۝

كَشَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ج

(اُن کا حال) اُن لوگوں جیسا ہے جو اُن سے پہلے زمانہ قریب میں ہی اپنی شامت اعمال کا مزہ چکھ چکے ہیں ☆، اور ان کیلئے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۵ كَشَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ

(آخرت میں بھی) دردناک عذاب ہے ۝ (منافقوں کی مثال) شیطان جیسی ہے جب وہ انسان سے کہتا ہے

اَكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

کہ تُو کافر ہو جا، پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو (شیطان) کہتا ہے میں تجھ سے بیزار ہوں، بیشک میں اللہ سے ڈرتا

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۶ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ

ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے ۝ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ دونوں دوزخ

خَالِدِينَ فِيهَا ط وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝۱۷ يَا أَيُّهَا

میں ہوں گے ہمیشہ اسی میں رہیں گے، اور ظالموں کی یہی سزا ہے ۝ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

تم اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھتے رہنا چاہیے کہ اس نے کل (قیامت) کے لئے آگے کیا

لِغَيْرِ ج وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۸ وَلَا

بھیجا ہے، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ اُن کاموں سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو ۝ اور اُن لوگوں کی طرح نہ

تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ

ہو جاؤ جو اللہ کو بھلا بیٹھے پھر اللہ نے اُن کی جانوں کو ہی اُن سے بھلا دیا (کہ وہ اپنی جانوں کے لئے ہی کچھ بھلائی آگے

ہُمْ الْفٰسِقُونَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ

بھج دیتے)، وہی لوگ نافرمان ہیں ۰ اہل دوزخ اور اہل جنت برابر نہیں ہو سکتے،

الْجَنَّةِ ۖ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفٰئِزُونَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنٰ

اہل جنت ہی کامیاب و کامران ہیں ۰ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ

هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب!) تو اسے دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا،

خَشِيَةِ اللّٰهِ ۖ وَتِلْكَ اِلَآءُ مِّثَالٍ نَّضْرِبُهَا لِّلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

پھٹ کر پاش پاش ہو جاتا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کر رہے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلِيْمٌ

غور و فکر کریں ۰ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

والا ہے، وہی بے حد رحمت فرمانے والا نہایت مہربان ہے ۰ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، (حقیقی) بادشاہ ہے، ہر عیب سے

الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلَمْ يَكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۚ الْمَوْمِنُ

پاک ہے، ہر نقص سے سالم (اور سلامتی دینے والا) ہے، امن و امان دینے والا (اور معجزات کے ذریعے رسولوں کی تصدیق فرمانے والا)

الْمُهَيِّمُ ۚ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

ہے، محافظ و نگہبان ہے، غلبہ و عزت والا ہے، زبردست عظمت والا ہے، سلطنت و کبریائی والا ہے، اللہ ہر اُس چیز سے پاک ہے جسے وہ

يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۚ لَهُ الْاَسْمَاءُ

اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں ۰ وہی اللہ ہے جو پیدا فرمانے والا ہے، عدم سے وجود میں لانے والا (یعنی ایجاد فرمانے والا) ہے،

الْحُسْنَى ط يَسْبَحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ

صورت عطا فرمانے والا ہے۔ (الغرض) سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کے لئے وہ (سب) چیزیں تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں اور

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ع

زمین میں ہیں، اور وہ بڑی عزت والا ہے بڑی حکمت والا ہے ۵

ایاتھا ۱۳ ۶۰ سُورَةُ الْمُتَحَنَّةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورة الممتحنة مدنی ہے

آیات ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم (اپنی) دوستی کے باعث اُن تک

أَوْلِيَاءَ تُلَقُّونَ إِلَيْهِم بِالْبُودَةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ

خبریں پہنچاتے ہو حالانکہ وہ اس حق کے ہی منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے، وہ رسول (ﷺ)

مِّنَ الْحَقِّ ج يُخْرِجُونَ الرُّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تُؤْمِنُوا

کو اور تم کو اس وجہ سے (تمہارے وطن سے) نکالتے ہیں کہ تم اللہ پر جو تمہارا پروردگار ہے، ایمان

بِاللَّهِ رَبِّكُمْ ط إِنَّ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ

لے آئے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا تلاش کرنے کے لئے نکلے ہو (تو پھر اُن

مَرْضَاتِي ط تَسْرُونَ إِلَيْهِم بِالْبُودَةِ ط وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا

سے دوستی نہ رکھو) تم اُن کی طرف دوستی کے خفیہ پیغام بھیجتے ہو حالانکہ میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم

أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ط وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

چھپاتے ہو اور جو کچھ تم آشکار کرتے ہو، اور جو شخص بھی تم میں سے یہ (حرکت) کرے سو وہ سیدھی

سَوَاءَ السَّبِيلِ ① اِنْ يَتَّقُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاءً وَّ

راہ سے بھٹک گیا ہے ۵ اگر وہ تم پر قدرت پالیں تو (دیکھنا) وہ تمہارے (کھلے) دشمن ہوں گے اور وہ

يَبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُم بِالْسُّوْءِ وَاَلُوْ

اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمہاری طرف برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور آرزو مند ہوں گے کہ تم (کسی

تَكْفُرُوْنَ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ

طرح) کافر ہو جاؤ ۵ تمہیں قیامت کے دن ہرگز نہ تمہاری (کافر و مشرک) قرابتیں فائدہ دیں گی اور نہ تمہاری (کافر و مشرک) اولاد،

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ③ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

(اُس دن اللہ) تمہارے درمیان مکمل جدائی کر دے گا (مومن جنت میں اور کافر دوزخ میں بھیج دیئے جائیں گے)، اور اللہ اُن کاموں

بَصِيْرٌ ④ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسُوْةٌ حَسَنَةٌ فِىْ اِبْرٰهِيْمَ وَا

کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو ۵ بیشک تمہارے لئے ابراہیم (علیہ السلام) میں اور اُن کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ (اقتداء)

الَّذِيْنَ مَعَهُ ⑤ اِذْ قَالُوا الْقَوْمُ هُمْ اِنَّا بَرَاءٌ وَّامِنْكُمْ وَمِمَّا

ہے، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ہم تم سے اور اُن بتوں سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو کلیتاً بیزار (اور لا تعلق) ہیں، ہم

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا و

نے تم سب کا کھلا انکار کیا ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور نفرت و عناد ہمیشہ کیلئے ظاہر ہو چکا، یہاں تک کہ تم ایک اللہ پر ایمان

بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اَبَدًا حَتّٰى تُوْمِنُوْا بِاللّٰهِ

لے آؤ، مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے (پرورش کرنے والے) باپ سے یہ کہنا کہ میں تمہارے لئے ضرور بخشش طلب کروں گا، (فقط

وَحْدَةً اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَا تُغْفِرَنَّ لَكَ وَا

پہلے کا کیا ہوا ایک وعدہ تھا جو انہوں نے پورا کر دیا اور ساتھ یوں جتا بھی دیا) اور یہ کہ میں تمہارے لئے (تمہارے کفر و شرک کے

مَا اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ط رَبَّنَا عَلَيكَ تَوَكَّلْنَا

باعث) اللہ کے حضور کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔ (پھر وہ یہ دعا کر کے قوم سے الگ ہو گئے) اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی

وَإِلَيْكَ أُنَبِّئُكَ الْفَصِيرُ ③ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

بھروسہ کیا اور ہم نے تیری طرف ہی رجوع کیا اور (سب کو) تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۱۰ اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کے لئے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

سبب آزمائش نہ بنا (یعنی انہیں ہم پر مسلط نہ کر) اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے پروردگار! بیشک تو ہی غلبہ و عزت والا بڑی

الْحَكِيمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ

حکمت والا ہے ۵ بیشک تمہارے لئے ان میں بہترین نمونہ (اقتداء) ہے (خاص طور پر) ہر اس شخص کے لئے جو اللہ

يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ⑥ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ

(کی بارگاہ میں حاضری) کی اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے، اور جو شخص رُوگردانی کرتا ہے تو بیشک اللہ بے نیاز اور

الْغَنَى الْحَيِّدُ ⑥ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ

لاق ہر حمد و ثناء ہے ۶ عجب نہیں کہ اللہ تمہارے اور اُن میں سے بعض لوگوں کے درمیان جن سے تمہاری

الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ⑦ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ⑧ وَاللَّهُ

دشمنی ہے، (کسی وقت بعد میں) دوستی پیدا کر دے اور اللہ بڑی قدرت والا ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑨ لَا يَنْهٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ

نہایت مہربان ہے ۹ اللہ تمہیں اس بات سے منع نہیں فرماتا کہ جن لوگوں نے تم سے دین (کے بارے)

فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَ

میں جنگ نہیں کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے (یعنی وطن سے) نکالا ہے کہ تم ان سے بھلائی کا سلوک کرو

تُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ⑩ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑪ إِنَّمَا

اور اُن سے عدل و انصاف کا برتاؤ کرو، بیشک اللہ عدل و انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۱۱ اللہ تو

يَنْهٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُوكُم فِي الدِّينِ وَ

محض تمہیں ایسے لوگوں سے دوستی کرنے سے منع فرماتا ہے جنہوں نے تم سے دین (کے بارے)

أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن

میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں (یعنی وطن) سے نکالا اور تمہارے باہر نکالے جانے پر

تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا

(تمہارے دشمنوں کی) مدد کی۔ اور جو شخص اُن سے دوستی کرے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں ۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَاِمْتَحِنُوهُنَّ ط

جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو انہیں اچھی طرح جانچ لیا کرو، اللہ اُن کے ایمان (کی حقیقت) سے خوب

اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ج فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا

آگاہ ہے، پھر اگر تمہیں اُن کے مومن ہونے کا یقین ہو جائے تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ بھیجو، نہ یہ (مومنات) اُن

تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ط لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ

(کافروں) کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ (کفار) ان (مومن عورتوں) کیلئے حلال ہیں، اور اُن (کافروں) نے جو (مال بصورتِ مہر

لَهُنَّ ط وَآتَوْهُنَّ مَا أَنْفَقُوا ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ

ان پر) خرچ کیا ہو وہ اُن کو ادا کر دو، اور تم پر اس (بات) میں کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو جبکہ تم اُن (عورتوں) کا مہر انہیں

تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ط وَلَا تَسْكُوا

ادا کر دو، اور (اے مسلمانو!) تم بھی کافر عورتوں کو (اپنے) عقدِ نکاح میں نہ روکے رکھو اور تم (کفار سے) وہ (مال) طلب کر لو جو تم

بِعِصْمِ الْكَوَافِرِ وَسَلَّمَ مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا ط

نے (اُن عورتوں پر بصورتِ مہر) خرچ کیا تھا اور وہ (کفار تم سے) وہ (مال) مانگ لیں جو انہوں نے (ان عورتوں پر بصورتِ

ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

مہر) خرچ کیا تھا، یہی اللہ کا حکم ہے، اور وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرما رہا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۱۰

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ

اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تم سے چھوٹ کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر (جب) تم جنگ میں غالب آ جاؤ

فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَرْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ط

اور مال غنیمت پاؤ تو (اس میں سے) ان لوگوں کو جن کی عورتیں چلی گئی تھیں اس قدر (مال) ادا کر دو جتنا وہ (اُن کے

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝۱۱ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

مہر میں) خرچ کر چکے تھے، اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو ۱۱ اے نبی! جب آپ کی خدمت میں

إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا يَشْرِكْنَ بِاللَّهِ

مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کیلئے حاضر ہوں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور چوری نہیں

شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَ

کریں گی اور بدکاری نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی اور اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان سے کوئی جھوٹا بہتان

لَا يَأْتِيَنَّ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ

گھڑ کر نہیں لائیں گی (یعنی اپنے شوہر کو دھوکہ دیتے ہوئے کسی غیر کے بچے کو اپنے پیٹ سے جنا ہوا نہیں بتائیں گی) اور

وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْنَهُنَّ وَأَسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ ط

(کسی بھی) امر شریعت میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، تو آپ اُن سے بیعت لے لیا کریں اور اُن کے لئے اللہ سے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

بخشش طلب فرمائیں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۱۲ اے ایمان والو! ایسے لوگوں سے

تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَاسُوْا مِنْ

دوستی مت رکھو جن پر اللہ غضبناک ہوا ہے بیشک وہ آخرت سے (اس طرح) مایوس

الْآخِرَةِ كَمَا يَبِيسُ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝۱۳

ہو چکے ہیں جیسے کفار اہل قبور سے مایوس ہیں ۱۳

۱۳ آیات ۲۱ سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ رکوعات ۲

رکوع ۲

سورة الصف مدنی ہے

آیات ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ بڑی عزت و غلبہ والا

الْحَكِيْمُ ① يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا

بڑی حکمت والا ہے ۵ اے ایمان والو! تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو تم

تَفْعَلُونَ ② كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا

کرتے نہیں ہو ۵ اللہ کے نزدیک بہت سخت ناپسندیدہ بات یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو

تَفْعَلُونَ ③ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ

خود نہیں کرتے ۵ بیشک اللہ ان لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو اُس کی راہ میں (یوں) صف بستہ

صَفًّا كَانَهُمْ بُنِيَّانٌ مَّرْصُوعٌ ④ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

ہو کر لڑتے ہیں گویا وہ سیمہ پلائی ہوئی دیوار ہوں ۵ اور (اے حبیب وہ وقت یاد کیجئے!) جب موسیٰ (علیہ السلام)

لِقَوْمِهِ يَقَوْمٍ لَمْ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ

نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم مجھے اذیت کیوں دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ

اللَّهُ إِلَيْكُمْ ⑤ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ⑥ وَاللَّهُ لَا

کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں۔ پھر جب انہوں نے کجروی جاری رکھی تو اللہ نے اُن کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا، اور

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ⑤ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ اور (وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے کہا: اے

يَبْنَىٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّىٓ رَاسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا

بنی اسرائیل! بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں، اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ

اور اُس رسول (مُحَمَّد ﷺ) کی (آمد آمد) کی بشارت سنانے والا ہوں جو میرے بعد تشریف لا رہے ہیں جن کا نام

بَعْدِي اسْمُهُ أَحَدٌ ط فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا

(آسمانوں میں اس وقت) احمد (ﷺ) ہے، پھر جب وہ (رسولِ آخر الزماں ﷺ) واضح نشانیاں لے کر اُن کے پاس تشریف

هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۲ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ

لے آئے تو وہ کہنے لگے: یہ تو کھلا جادو ہے ۵ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے

الْكُذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو، اور اللہ ظالم لوگوں

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۷ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ

کو ہدایت نہیں فرماتا ۵ یہ (منکرینِ حق) چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے نور کو اپنے منہ (کی پھونکوں)

بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۸ هُوَ

سے بجھا دیں، جبکہ اللہ اپنے نور کو پورا فرمانے والا ہے اگرچہ کافر کتنا ہی ناپسند کریں ۵ وہی ہے

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

جس نے اپنے رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ادیان پر غالب و سر بلند کر دے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں ۵ اے ایمان والو!

أَمِنُوا هَلْ أَذُكُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ

کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت بتا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے

أَلَيْمٍ ۱۰ تَوَمُّنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي

بچالے؟ ۵ (وہ یہ ہے کہ) تم اللہ پر اور اُس کے رسول (ﷺ) پر (کامل) ایمان رکھو

سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۖ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو، یہی تمہارے حق میں بہتر

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ

ہے اگر تم جانتے ہو وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور تمہیں جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ط

سے نہریں جاری ہوں گی اور نہایت عمدہ رہائش گاہوں میں (ٹھہرائے گا) جو جناتِ عدن (یعنی ہمیشہ رہنے کی

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۲ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ

جنتوں) میں ہیں، یہی زبردست کامیابی ہے اور (اس اخروی نعمت کے علاوہ) ایک دوسری (دنوی نعمت بھی عطا فرمائے گا)۔ جسے تم

وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بہت چاہتے ہو، (وہ) اللہ کی جانب سے مدد اور جلد ملنے والی فتح ہے، اور (اے نبی مکرم!) آپ مومنوں کو خوشخبری سنادیں ﴿۱۵﴾

أَمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

ایمان والو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم (علیہا السلام) نے (اپنے)

لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ط قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

حواریوں سے کہا تھا: اللہ کی (راہ کی) طرف میرے مددگار کون ہیں، حواریوں نے کہا:

نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمْنَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پس بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور دوسرا گروہ کافر

وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ

ہو گیا، سو ہم نے اُن لوگوں کی جو ایمان لے آئے تھے اُن کے دشمنوں پر مدد فرمائی پس

فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝۱۴

وہ غالب ہو گئے ۝

﴿۱۵﴾ یہ فتح اور فائز و روم کی فتوحات کی شکل میں ظاہر ہوئی

۱۵۰-

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بڑی کتابیں لادے ہوئے ہو، اُن لوگوں کی مثال کیا ہی بُری ہے جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہے، اور اللہ ظالم لوگوں

الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ

کو ہدایت نہیں فرماتا o آپ فرما دیجئے: اے یہودیو! اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ سب لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے

أَنْكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَسَبَّوْا الْبُوتَ إِن

دوست (یعنی اولیاء) ہو تو موت کی آرزو کرو (کیونکہ اس کے اولیاء کو تو قبر و حشر میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی) اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا يَسْتَوْنَ أَبَدًا بِهَا قَدَّمَتْ

تم (اپنے خیال میں) سچے ہو o اور یہ لوگ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے اُس (رسول کی تکذیب اور کفر) کے

أَيِّدِيهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ قُلْ إِن الْبُوتَ

باعث جو وہ آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے o فرما دیجئے: جس

الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ

موت سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں ملنے والی ہے پھر تم ہر پوشیدہ و ظاہر چیز کو جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(رب) کی طرف لوٹائے جاؤ گے سو وہ تمہیں آگاہ کر دے گا جو کچھ تم کرتے تھے o

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن (جمعہ کی) نماز کیلئے اذان دی جائے تو فوراً اللہ کے ذکر

فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

(یعنی خطبہ و نماز) کی طرف تیزی سے چل پڑو اور خرید و فروخت (یعنی کاروبار) چھوڑ دو۔ یہ

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي

تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو o پھر جب نماز ادا ہو چکے تو زمین

الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

میں منتشر ہو جاؤ اور (پھر) اللہ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرنے لگو اور اللہ کو کثرت

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ وَتِلْكَ جَارَةٌ أَوَّلَهُمْ انْقِصُوا

سے یاد کیا کرو تا کہ تم فلاح پاؤ اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل تماشا دیکھا تو (اپنی حاجت مندی اور معاشی تنگی کے باعث)

إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۖ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ

اس کی طرف بھاگ کھڑے ہوئے اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑے چھوڑ گئے، فرمادیتے تھے: جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل سے اور

وَمِنَ التَّجَارَةِ^ط وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ^{ع ١١}

تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۵

آياتها ۱۱ ۲۳ سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ ركوعاتها ۲

۲ رکوع

سورة المنافقون مدنی ہے

آیات ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۰

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ

(اے حبیبِ مکرم!) جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۖ وَاللّٰهُ يُشْهِدُ اَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً آپ اُس کے رسول ہیں، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً منافق

لَكَذِبُونَ ﴿١٠٦﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ

لوگ جھوٹے ہیں o انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾ ذَٰلِكَ

روکتے ہیں، بیشک وہ بہت ہی برا (کام) ہے۔ جو یہ لوگ کر رہے ہیں وہ یہ اس وجہ

بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا

سے کہ وہ (زبان سے) ایمان لائے پھر (دل سے) کافر رہے تو اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سو وہ

يَفْقَهُونَ ③ وَإِذَا رَأَوْا آيَاتَهُمْ تَعِجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ④ وَإِنْ

(کچھ) نہیں سمجھتے ③ (اے بندے!) جب تو انہیں دیکھے تو اُن کے جسم (اور قد و قامت) تجھے بھلے معلوم ہوں، اور اگر وہ باتیں

يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ⑤ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسْنَدَةٌ ⑥

کریں تو اُن کی گفتگو تو غور سے سنے (یعنی تجھے یوں معقول دکھائی دیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ) وہ لوگ گویا دیوار کے سہارے

يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ⑦ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ⑧

کھڑی کی ہوئی لکڑیاں ہیں وہ ہر اونچی آواز کو اپنے اوپر (بلا اور آفت) سمجھتے ہیں، وہی (منافق تمہارے) دشمن ہیں سو اُن سے

قَاتِلْهُمْ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ⑨ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا

بجٹے رہو، اللہ انہیں غارت کرے وہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ⑨ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہ (ﷺ) تمہارے لئے

يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ

مغفرت طلب فرمائیں تو یہ (منافق گستاخی سے) اپنے سر جھٹک کر پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے

يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ⑩ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ

(آپ کی خدمت میں آنے سے) گریز کرتے ہیں ⑩ ان (بد بخت گستاخان رسول ﷺ) کے حق میں برابر ہے کہ آپ اُن کیلئے

لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ⑪ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ⑫ إِنَّ اللَّهَ

استغفار کریں یا آپ ان کیلئے استغفار نہ کریں، اللہ ان کو (تو) ہرگز نہیں بخشنے گا (کیونکہ یہ آپ پر طعنہ زنی کرنیوالے اور آپ سے بے رخی

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑬ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا

اور تکبر کرنے والے لوگ ہیں)۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ⑬ (اے حبیبِ مکرم!) یہی وہ لوگ ہیں جو (آپ سے

تُفِقُوا عَلَىٰ مَن عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا ⑭ وَاللَّهُ

بُغض و عیناد کی بنا پر) یہ (بھی) کہتے ہیں کہ جو (درویش اور فقراء) رسول اللہ (ﷺ) کی خدمت میں رہتے ہیں اُن پر خرچ مت کرو

یہ آیت محمد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (رحمۃ اللعالمین) کے بارے میں نازل ہوئی، جب اسے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کر کے عرض کیا تو فرمایا: "یہ آیت تمہارے لئے ہے، میں نے اسے تمہارے لئے نازل کیا ہے۔" (صحیح مسلم، ۱/۱۷۷)۔

خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا

(یعنی ان کی مالی اعانت نہ کرو) یہاں تک کہ وہ (سب انہیں چھوڑ کر) بھاگ جائیں (منتشر ہو جائیں)، حالانکہ آسمانوں اور زمین کے

يَفْقَهُونَ ۝ يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ

سارے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافقین نہیں سمجھتے وہ کہتے ہیں: اگر (اب) ہم مدینہ واپس ہوئے تو (ہم) عزت والے لوگ

الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلُّ ۖ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

وہاں سے ذلیل لوگوں (یعنی مسلمانوں) کو باہر نکال دیں گے، حالانکہ عزت تو صرف اللہ کے لئے اور اس کے رسول (ﷺ) کے

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

لئے اور مومنوں کے لئے ہے مگر منافقین (اس حقیقت کو) جانتے نہیں ہیں اے ایمان والو! تمہارے

تِلْهَكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَاكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ

مال اور تمہاری اولاد (کہیں) تمہیں اللہ کی یاد سے ہی غافل نہ کر دیں، اور جو شخص ایسا

يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝ ۹ وَأَنْفِقُوا مِنْ

کرے گا تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں اور تم اس (مال) میں سے جو ہم نے

مَّا رَزَقْنَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ

تمہیں عطا کیا ہے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے پھر وہ کہنے لگے:

رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ فَأَصَّدَّقَ ۚ وَأَكُنْ

اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ و خیرات کر لیتا

مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ ۱۰ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ

اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا اور اللہ ہرگز کسی شخص کو مہلت نہیں دیتا جب اس کی موت کا وقت

أَجَلُهَا ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ۱۱

آ جاتا ہے، اور اللہ اُن کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو

ایاتھا ۱۸ ۲۴ سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ رکوعاھا ۲

رکوع ۲

سورة التغابن کی ہے

آیات ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهٗ الْمُلْكُ

ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی ساری بادشاہت

وَلَهٗ الْحَمْدُ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِي

ہے اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا،

خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كٰفِرٌ ۙ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۙ وَاللّٰهُ بِمَا

پس تم میں سے (کوئی) کافر ہو گیا، اور تم میں سے (کوئی) مؤمن ہو گیا، اور اللہ اُن کاموں کو جو تم

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۙ وَ

کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے ۵ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مقصد کے ساتھ پیدا فرمایا اور (اسی نے) تمہاری صورتیں

صَوَّرَكُمْ فَاَ حَسَنَ صُوْرًاكُمْ ۙ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ

بنائیں پھر تمہاری صورتوں کو خوب تر کیا، اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۵ جو کچھ آسمانوں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسْرُوْنَ وَمَا

اور زمین میں ہے وہ جانتا ہے اور ان باتوں کو (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو، اور جو ظاہر

تُعْلِنُوْنَ ۙ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَأْتِكُمْ

کرتے ہو اور اللہ سینوں والی (راز کی) باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے ۵ کیا تمہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں

نَبُوّٰا۟ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۙ فَذٰقُوْا وَاٰلَ اَمْرِهِمْ وَ

پہنچی جنہوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تھا تو انہوں نے (دنیا میں) اپنے کام کی سزا چکھ لی اور ان کے لئے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ

(آخرت میں بھی) دردناک عذاب ہے ۝ یہ اس لئے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول واضح نشانیاں لے کر آتے تھے تو وہ

بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا اَبَشْرٌ يَّهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا

کہتے تھے: کیا (ہماری ہی مثل اور ہم جنس) بشر! ہمیں ہدایت کریں گے؟ سو وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے (حق سے) رُوگردانی

وَأَسْتَغْنَى اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۖ زَعَمَ الَّذِينَ

کی اور اللہ نے بھی (اُن کی) کچھ پرواہ نہ کی، اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے ۝ کافر لوگ یہ خیال

كَفَرُوا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوا ۖ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

کرتے ہیں کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے۔ فرما دیجئے: کیوں نہیں، میرے رب کی قسم،

لَتُنَبَّؤَنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۖ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝

تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں بتا دیا جائے گا جو کچھ تم نے کیا تھا، اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ۝

فَامِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَاسُوْلِهِ ۚ وَالنُّوْرَ الَّذِىْ اَنْزَلْنَا ۖ وَاللّٰهُ

پس تم اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) پر اور اُس نور پر ایمان لاؤ جسے ہم نے نازل فرمایا ہے، اور اللہ اُن کاموں سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمۡ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو ۝ جس دن وہ تمہیں جمع ہونے کے دن (میدانِ حشر میں) اکٹھا کرے گا

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۖ وَمَنْ يُّؤْمِنۡ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلۡ صَالِحًا

یہ ہمارے اور نقصان ظاہر ہونے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو (اللہ)

يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ ۖ وَيُدْخِلُهُ جَنَّتٍ تَجْرِيۡ مِنْ تَحْتِهَا

اس (کے نامہ اعمال) سے اس کی خطائیں مٹا دے گا اور اسے جنتوں میں داخل فرمادے گا جن کے نیچے

اَلْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۖ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

سے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے ۝ اور جن

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں (جو) اس میں ہمیشہ

خَلِيدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۰ مَا أَصَابَ مِنْ

رہنے والے ہیں، اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۝ (کسی کو) کوئی مصیبت نہیں پہنچتی

مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ

مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے تو وہ اُس کے دل کو ہدایت فرما

قَلْبَهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۱ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَ

دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۝ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی

اطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا

اطاعت کرو، پھر اگر تم نے رُوگردانی کی تو (یاد رکھو) ہمارے رسول (ﷺ) کے ذمہ صرف واضح

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۱۲ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَعَلَى اللَّهِ

طور پر (احکام کو) پہنچا دینا ہے ۝ اللہ (ہی معبود) ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن مِنْ

ایمان والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے ۝ اے ایمان والو! بیشک تمہاری بیویوں اور تمہاری

أَزْوَاجُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ

اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں پس اُن سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم صرف نظر کرلو

تَعَفُّوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۴

اور درگزر کرو اور معاف کردو تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۝

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۖ وَاللَّهُ عِنْدَ أَجْرٍ

تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض آزمائش ہی ہیں، اور اللہ کی بارگاہ میں بہت

عَظِيمٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْأِعُوا وَأَطِيعُوا

بڑا اجر ہے ۵ پس تم اللہ سے ڈرتے رہو جس قدر تم سے ہو سکے اور (اُس کے احکام) سنو اور اطاعت

وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ط وَمَنْ يُؤَقْ شَحَّ نَفْسِهِ

کرو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا، اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچالیا جائے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبَافِلِحُونَ ⑯ إِنَّ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا

سو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۵ اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیک نیتی سے) اچھا قرض دوگے

حَسَنًا يُضَعِفُهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللَّهُ شَكُورٌ

تو وہ اسے تمہارے لئے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑا قدر شناس

حَلِيمٌ ⑰ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑱

ہے بردبار ہے ۵ ہر نہاں اور عیاں کو جاننے والا ہے، بڑے غلبہ و عزت والا بڑی حکمت والا ہے ۵

آیات ۱۲ ۶۵ سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ رُكُوعَاتُهَا ۲

رُكُوع ۲

سورة الطلاق مدنی ہے

آیات ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ

اے نبی! (مسلمانوں سے فرما دیں) جب تم عورتوں کو طلاق دینا چاہو تو اُن کے طہر کے زمانہ میں

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ج وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَخْرُجُوهُنَّ

انہیں طلاق دو اور عدت کو شمار کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، اور انہیں اُن کے گھروں

مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَافِحَةٍ

سے باہر مت نکالو اور نہ وہ خود باہر نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کر بیٹھیں، اور یہ اللہ کی

مُبَيِّنَةً ط وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ

(مقررہ) حدیں ہیں، اور جو شخص اللہ کی حدود سے تجاوز کرے تو بیشک اُس نے اپنی جان پر ظلم کیا

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ط لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

ہے، (اے شخص!) تو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے (طلاق دینے کے) بعد (رجوع کی) کوئی نئی

ذَلِكَ أَمْرًا ۱ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ

صورت پیدا فرمادے ۵ پھر جب وہ اپنی مقررہ میعاد (کے ختم ہونے) کے قریب پہنچ جائیں تو انہیں

بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَىٰ

بھلائی کے ساتھ (اپنی زوجیت میں) روک لو یا انہیں بھلائی کے ساتھ جدا کردو۔ اور اپنوں میں سے دو

عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ط ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ

عادل مردوں کو گواہ بنالو اور گواہی اللہ کے لئے قائم کیا کرو، ان (باتوں) سے اسی شخص کو نصیحت کی جاتی

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لئے (دنیا و آخرت کے

يَجْعَلُ لَهُ مَخْرَجًا ۲ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط

رنج و غم سے) نکلنے کی راہ پیدا فرما دیتا ہے ۵ اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا گمان

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ط إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ط

بھی نہیں ہوتا، اور جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہ (اللہ) اسے کافی ہے، بیشک اللہ اپنا کام پورا کر لینے والا ہے،

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۳ وَالَّذِي يَسْنُ مِنَ

بیشک اللہ نے ہر شے کیلئے اندازہ مقرر فرما رکھا ہے ۵ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس

الْحَيْضِ مِنْ نِّسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثُ

ہو چکی ہوں اگر تمہیں شک ہو (کہ اُن کی عدت کیا ہو گی) تو اُن کی عدت تین مہینے ہے اور وہ عورتیں

أَشْهَرُ ۱ وَالَّتِي لَمْ يَحْضَنْ ۲ وَأُولَاتُ الْأَحْصَالِ أَجْلُهُنَّ

جنہیں (ابھی) حیض نہیں آیا (ان کی بھی یہی عدت ہے)، اور حاملہ عورتیں (تو) اُن کی

أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۳ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ

عدت اُن کا وضع حمل ہے، اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے (تو) وہ اس کے کام میں

أَمْرِهِ يُسِّرًا ۴ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۵ وَمَنْ

آسانی فرما دیتا ہے ۵ یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل فرمایا ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ اُس

يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمُ لَهُ أَجْرًا ۶

کے چھوٹے گناہوں کو اس (کے ناپید اعمال) سے مٹا دیتا ہے اور اجر و ثواب کو اُس کے لئے بڑا کر دیتا ہے ۶

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا

تم اُن (مطلقہ) عورتوں کو وہیں رکھو جہاں تم اپنی وسعت کے مطابق رہتے ہو اور انہیں تکلیف

تُضَاوَرُوهُنَّ لِيُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۷ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ

مت پہنچاؤ کہ اُن پر (رہنے کا ٹھکانا) تنگ کردو، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر خرچ کرتے رہو یہاں

حَلٍ فَاُنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۸ فَإِنْ

تک کہ وہ اپنا بچہ جن لیں، پھر اگر وہ تمہاری خاطر (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں اُن کا معاوضہ ادا

أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۹ وَاتَّبِعُوا بَيْنَكُمْ

کرتے رہو، اور آپس میں (ایک دوسرے سے) نیک بات کا مشورہ (حسب دستور) کر لیا کرو، اور

بِمَعْرُوفٍ ۱۰ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَمِثْرُكُمْ ۱۱ فَارْزُقُوهُنَّ ۱۲

اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو اسے (اب کوئی) دوسری عورت دودھ پلائے گی ۱۲

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ ۱۳ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ

صاحب وسعت کو اپنی وسعت (کے لحاظ) سے خرچ کرنا چاہئے، اور جس شخص پر اُس کا رِزق تنگ کر دیا گیا ہو تو وہ اُسی (روزی) میں

فَلْيَنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ط لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا

سے (بطور نفقہ) خرچ کرے جو اُسے اللہ نے عطا فرمائی ہے۔ اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں ٹھہراتا مگر اسی قدر جتنا کہ

آتھا ط سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝۷ وَكَأَيُّنَ مِّنْ

اُس نے اسے عطا فرما رکھا ہے، اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش پیدا فرما دے گا اور کتنی ہی بستیاں ایسی تھیں

قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسِبُنَهَا

جن (کے رہنے والوں) نے اپنے رب کے حکم اور اُس کے رسولوں سے سرکشی و سرتابی کی تو ہم نے اُن کا سخت

حِسَابًا شَدِيدًا ۝۸ وَعَذَابُنَا عَذَابًا يُنْكِرُ ۝۹ فَذَاقَتْ وَ

حساب کی صورت میں محاسبہ کیا اور انہیں ایسے سخت عذاب میں مبتلا کیا جو نہ دیکھا نہ سنا گیا تھا سو انہوں نے اپنے

بَالٍ أَمْرِهِا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝۹ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

کئے کا وبال چکھ لیا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ ہی ہوا اللہ نے اُن کے لئے (آخرت میں بھی)

عَذَابًا شَدِيدًا ۝۱۰ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۝۱۱ الَّذِينَ

سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ سو اللہ سے ڈرتے رہا کرو اے عقل والو! جو ایمان لے آئے ہو،

أَمِنُوا ط قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝۱۲ رَسُولًا يَتْلُوا

پیشک اللہ نے تمہاری (ہی) طرف نصیحت (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور رسول (ﷺ) کو

عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّخُرْجِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

(بھی بھیجا ہے) جو تم پر اللہ کی واضح آیات پڑھ کر سناتے ہیں تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

الصَّلَاحُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ط وَمَنْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَ

ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے، اور جو شخص اللہ پر

يَعْمَلُ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ایمان رکھتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے وہ اسے ان جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں

خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝۱۱ اللَّهُ

رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، بیشک اللہ نے اُس کے لئے نہایت عمدہ رزق (تیار کر) رکھا ہے ۝ اللہ (ہی) ہے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ ط

جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور زمین (کی تشکیل) میں بھی انہی کی مثل (تہ بہ تہ سات طبقات بنائے)،

يَنْزِلُ إِلَّا مَرْبِيْنَهُنَّ لَتَعْلَمُوْا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

ان کے درمیان (نظامِ قدرت کی تدبیر کا) امر اترتا رہتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر بڑا

قَدِيرٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝۱۲

قادر ہے، اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ فرما رکھا ہے۔ ۝۱۲

آیات ۱۲ ۶۶ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷ رُكُوعَاتُهَا ۲

رُكُوع ۲

سورة التحريم مدنی ہے

آیات ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِي

اے نبی! (مکرم!) آپ خود کو اس چیز (یعنی شہد کے نوش کرنے) سے کیوں منع فرماتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لئے حلال فرما رکھا

مَرْضَاتٍ أَزْوَاجَكَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱ قَدْ

ہے۔ آپ اپنی ازواج کی (اس قدر) دلجوئی فرماتے ہیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۝ (اے مومنو!) بیشک

فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْبَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ

اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا (گفارہ دے کر) کھول ڈالنا مقرر فرما دیا ہے۔ اور اللہ تمہارا مددگار و کارساز ہے، اور وہ خوب

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝۲ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ

جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝ اور جب نبی (مکرم ﷺ) نے اپنی ایک زوجہ سے ایک رازدارانہ بات ارشاد فرمائی، پھر جب وہ

أَزْوَاجَهُ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

اُس (بات) کا ذکر کر بیٹھیں اور اللہ نے نبی (ﷺ) پر اسے ظاہر فرمادیا تو نبی (ﷺ) نے انہیں اس کا کچھ حصہ بتا دیا اور کچھ حصہ

عَرَفَ بَعْضُهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ

(بتانے) سے چشم پوشی فرمائی، پھر جب نبی (ﷺ) نے انہیں اس کی خبر دے دی (کہ آپ راز افشاء کر بیٹھی ہیں) تو وہ بولیں:

قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا ط قَالَ نَبَاَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝۳

آپ کو یہ کس نے بتا دیا ہے؟ نبی (ﷺ) نے فرمایا کہ مجھے بڑے علم والے بڑی آگاہی والے (رب) نے بتا دیا ہے ۝

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا

اگر تم دونوں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو (تو تمہارے لئے بہتر ہے) کیونکہ تم دونوں کے دل (ایک ہی بات کی طرف) جھک گئے ہیں، اگر تم

عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

دونوں نے اس بات پر ایک دوسرے کی اعانت کی (تو یہ نبی مکرم ﷺ کیلئے باعث رنج ہو سکتا ہے) سو بیشک اللہ ہی اُن کا دوست و

وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝۴ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ

مددگار ہے، اور جبریل اور صالح مؤمنین بھی اور اس کے بعد (سارے) فرشتے بھی (اُن کے) مددگار ہیں ۝ اگر وہ تمہیں طلاق دے

طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمًا

دیں تو عجب نہیں کہ اُن کا رب انہیں تم سے بہتر ازواج بدلہ میں عطا فرما دے (جو) فرمانبردار،

مُؤْمِنَاتٍ قُنَّتٍ تِثْبِتُ عِدَاتٍ سِخِّتُ تِثْبِتُ وَ

ایماندار، اطاعت گزار، توبہ شعار، عبادت گزار، روزہ دار، (بعض) شوہر دیدہ اور (بعض)

أَبْكَارًا ۝۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

کنواریاں ہوں گی ۝ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ

نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، جس پر سخت مزاج طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں جو کسی بھی امر

شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا

میں جس کا وہ انہیں حکم دیتا ہے اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کام انجام دیتے ہیں جس کا انہیں

يَوْمَرُونَ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا

حکم دیا جاتا ہے ۱۰۷ کافرو! آج کے دن کوئی عذر پیش نہ کرو،

الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا

بس تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو کرتے رہے تھے ۱۰۸ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۖ عَسَىٰ

تم اللہ کے حضور رجوع کامل سے خالص توبہ کرلو، یقین ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری خطائیں

رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ

دفع فرما دے گا اور تمہیں بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں جس دن

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ

اللہ (اپنے) نبی (ﷺ) کو اور اُن اہل ایمان کو جو اُن کی (ظاہری یا باطنی) معیت میں ہیں رسوا نہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

کرے گا، اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں طرف (روشنی دیتا ہوا) تیزی سے چل رہا ہوگا

وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا ۚ

وہ عرض کرتے ہوں گے: اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لئے مکمل فرما دے اور ہماری مغفرت

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

فرمادے، بیشک تو ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۱۰۹ اے نبی (مکرم!) آپ کافروں اور

الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمُ جَهَنَّمُ

منافقوں سے جہاد کیجئے اور اُن پر سختی فرمائیے، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑨ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۵ اللہ نے اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا ہے نوح (علیہ السلام) کی عورت اور لوط (علیہ السلام)

أَمْرَاتِ نُوحٍ وَأَمْرَاتِ لُوطٍ ط كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

کی عورت (واحدہ اور واحد) کی مثال بیان فرمائی ہے، وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ

نکاح میں تھیں، سو دونوں نے اُن سے خیانت کی پس وہ اللہ (کے عذاب) کے سامنے اُن کے کچھ کام نہ آئے

اللَّهُ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ⑩ وَ

اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ تم دونوں (عورتیں) داخل ہونے والوں کے ساتھ دوزخ میں داخل ہو جاؤ ۵ اور

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتِ فِرْعَوْنَ إِذْ

اللہ نے اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں زوجہ فرعون (آسیہ بنت مزاحم) کی مثال بیان فرمائی ہے،

قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ

جب اس نے عرض کیا: اے میرے رب! تو میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا دے۔ اور مجھ

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ⑪ وَ

کو فرعون اور اُس کے عمل (بد) سے نجات دے دے اور مجھے ظالم قوم سے (بھی) بچالے ۵ اور

مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

(دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریم کی (بیان فرمائی ہے) جس نے اپنی عصمت و عفت کی خوب حفاظت کی تو

فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ

ہم نے (اس کے) گریبان میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے فرامین اور اس کی (نازل کردہ)

كَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ⑫

کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھی ۵

ایاتھا ۳۰ ۶۷ سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۷۷ رُكُوعَاتُهَا ۲

رُكُوع ۲ ☆

سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیْدِهِ الْمُلْكُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

وہ ذات نہایت بابرکت ہے جس کے دستِ (قدرت) میں (تمام جہانوں کی) سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری

قَدِیْرٌ ۝۱ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ

طرح قادر ہے ۵ جس نے موت اور زندگی کو (اس لئے) پیدا فرمایا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے

اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِیْ خَلَقَ

کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے، اور وہ غالب ہے بڑا بخشنے والا ہے ۵ جس نے سات (یا متعدد) آسمانی کرے باہمی

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۚ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

مطابقت کے ساتھ (طبق در طبق) پیدا فرمائے، تم (خدائے) رحمان کے نظام تخلیق میں کوئی بے ضابطگی اور عدم تناسب نہیں دیکھو

تَفَوُّتٍ ط ۚ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ

گے، سو تم نگاہ (غور و فکر) پھیر کر دیکھو، کیا تم اس (تخلیق) میں کوئی شکاف یا خلل (یعنی شکستگی یا انقطاع) دیکھتے ہو ۵ تم پھر نگاہ (تحقیق)

اَرْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبُ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِاٌ وَهُوَ

کو بار بار (مختلف زاویوں اور سائنسی طریقوں سے) پھیر کر دیکھو، (ہر بار) نظر تمہاری طرف تھک کر پلٹ آئے گی اور وہ (کوئی بھی نقص تلاش کرنے میں)

حَسِیْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمٰوٰءَ الدُّنْیَا بِصٰبِیْجٍ وَجَعَلْنٰهَا

ناکام ہوگی ۵ اور بیشک ہم نے سب سے قریبی آسمانی کائنات کو جلا چراغوں سے مزین فرمادیا ہے، اور ہم نے ان (ہی میں سے بعض) کوشیطانوں (یعنی سرکش

رُجُوْمًا لِلشَّیْطٰنِیْنَ وَاعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ۝۵

قوتوں) کو مار بھگانے (یعنی انکے منفی اثرات ختم کرنے) کا ذریعہ (بھی) بنایا ہے، اور ہم نے ان (شیطانوں) کیلئے دہشت انگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑥

اور ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا دوزخ کا عذاب ہے، اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ⑦ تَكَادُ

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی خوف ناک آواز سنیں گے اور وہ (آگ) جوش مار رہی ہوگی ۵ گویا (ابھی) شدت

تَنِيرُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلًّا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

غضب سے پھٹ کر پارہ پارہ ہو جائے گی، جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے: کیا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ⑧ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۖ

تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا تھا؟ ۵ وہ کہیں گے: کیوں نہیں! بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

والا آیا تھا تو ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم تو محض بڑی گمراہی

ضَلَلٍ كَبِيرٍ ⑨ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي

میں (پڑے ہوئے) ہو ۵ اور کہیں گے: اگر ہم (حق کو) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم (آج) اہل جہنم

أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑩ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۖ فَسُحِقًا لِّأَصْحَابِ

میں (شامل) نہ ہوتے ۵ پس وہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیں گے، سو دوزخ والوں کے لئے (رحمتِ الہی سے)

السَّعِيرِ ⑪ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ

دُوری (مقرر) ہے ۵ بیشک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان

مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑫ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ

کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے ۵ اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا اُسے بلند آواز میں کہو، یقیناً وہ سینوں کی

عَلَيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑬ إِلَّا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ

(چھپی) باتوں کو (بھی) خوب جانتا ہے ۵ بھلا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالانکہ وہ بڑا باریک بین

ع

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝۱۳ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا

(ہر چیز سے) خبردار ہے ۵ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم و مسخر کر دیا، سو تم اس کے راستوں میں چلو

فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝۱۵

پھرو، اور اُس کے (دیئے ہوئے) رزق میں سے کھاؤ، اور اُسی کی طرف (مرنے کے بعد) اُٹھ کر جانا ہے ۵

ءَا مِنتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝۱۶

کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھسا دے (اس طرح) کہ وہ

ہی تَمُورُ ۝۱۶ أَمْ مِنتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

اچانک لرزے لگے ۵ کیا تم آسمان والے (رب) سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تم پر پتھر برسانے والی ہوا بھیج

حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۝۱۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

دے؟ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ۵ اور بیشک ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا تھا جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۱۸ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ

پہلے تھے، سو میرا انکار کیسا (عبرت ناک ثابت) ہوا ۵ کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر پر پھیلائے ہوئے اور (کبھی)

فَوْقَهُمْ صَفٌّ وَيَقْبِضْنَ ۖ مَا يَسْكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۖ ط

پر سمیٹے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہیں (فضا میں گرنے سے) کوئی نہیں روک سکتا سوائے رحمان کے (بنائے ہوئے قانون

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝۱۹ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُكُم

کے)، بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے ۵ بھلا کوئی ایسا ہے جو تمہاری فوج

يُنْصِرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۖ ط إِنَّ الْكُفْرُ وَنَ إِلَّا فِي

بن کر (خدائے) رحمان کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے؟ کافر محض دھوکہ میں

عُرُوسٍ ۝۲۰ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۖ ج

(بتلا) ہیں ۵ بھلا کوئی ایسا ہے جو تمہیں رزق دے سکے اگر (اللہ تم سے) اپنا رزق روک لے؟ بلکہ وہ سرکشی اور (حق سے)

بَلْ لَّجُوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝۲۱ اَفَسَنْ يَّسِّرُ مَكْبَأًا عَلٰی وَجْهِہٖ

نفرت میں مضبوطی سے اڑے ہوئے ہیں ۵ کیا وہ شخص جو منہ کے بل اوندھا چل رہا

اَهْدٰی اَمَّنْ یَّسِّرُ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۲۲

ہے زیادہ راہِ راست پر ہے یا وہ شخص جو سیدھی حالت میں صحیح راہ پر گامزن ہے؟ ۵

قُلْ هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

آپ فرما دیجئے: وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں

وَالْاَفْئِدَةَ ۖ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۲۳ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاكُمْ

اور دل بنائے، تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو ۵ فرما دیجئے: وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں

فِی الْاَرْضِ وَالْیَہٗ تُحْشَرُوْنَ ۝۲۴ وَیَقُولُوْنَ مَتٰی هٰذَا

پھیلا دیا اور تم (روزِ قیامت) اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے ۵ اور وہ کہتے ہیں: یہ (قیامت کا)

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۲۵ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ

وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ۵ فرما دیجئے کہ (اُس کے وقت کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، اور میں تو صرف واضح ڈرسانے والا

وَ اِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۲۶ فَلَمَّا رَاَوْہُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ

ہوں (اگر وقت بتا دیا جائے تو ڈر ختم ہو جائے گا) ۵ پھر جب اس (دن) کو قریب دیکھ لیں گے تو کافروں کے

وُجُوْہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِہٖ

چہرے بگڑ کر سیاہ ہو جائیں گے، اور (ان سے) کہا جائے گا: یہی وہ (وعدہ) ہے جس کے (جلد ظاہر کیے جانے کے)

تَدْعُوْنَ ۝۲۷ قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ اَهْلَکْنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ

تم بہت طلب گار تھے ۵ فرما دیجئے: بھلا یہ بتاؤ اگر اللہ مجھے موت سے ہم کنار کر دے (جیسے تم خواہش کرتے ہو) اور جو میرے ساتھ ہیں (ان کو بھی)،

اَوْ رَاحِنًا ۚ فَسَنُیْجِیْزُ الْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝۲۸

یا ہم پر رحم فرمائے (یعنی ہماری موت کو مؤخر کر دے) تو (ان دونوں صورتوں میں) کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے پناہ دے گا ۵

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ

فرمادیجئے: وہی (خدائے) رحمان ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے، پس تم عنقریب جان

هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ

لو گے کہ کون شخص کھلی گمراہی میں ہے؟ فرما دیجئے: اگر تمہارا پانی زمین میں بہت نیچے اتر جائے (یعنی خشک ہو جائے)

غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِبَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾

تو کون ہے جو تمہیں (زمین پر) بہتا ہوا یا نی لا دے ۵

اياتها ٥٢ ٢٨ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ٢ ركوعاتها ٢

☆ رکوع ۲

سُورَةُ الْقَلَمِ کی ہے۔

آیات ۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۰

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نون ☆ قلم کی قسم اور اُس (مضمون) کی قسم جو (فرشتے) لکھتے ہیں ۵ (اے حبیبِ مکرم!) آپ اپنے رب کے فضل سے (ہرگز)

بِجُنُونٍ ۚ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَسْنُونٍ ۚ وَإِنَّكَ

دیوانے نہیں ہیں ۰ اور بیشک آپ کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا ۰ اور بیشک آپ

لَعَلَّ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٢٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٢٥﴾ يَا أَيُّهَا

عظیم الشان خلق پر قائم ہیں ☆ ۵۰ پس عنقریب آپ (بھی) دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے ۵ کہ تم میں سے

الْمُقْتُونُ ⑥ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ

کون دیوانہ ہے ۵ بیشک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے،

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٤﴾ فَلَا تُطِيعِ الْبُكَدَّيَيْنِ ﴿٥﴾

اور وہ ان کو (بھی) خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں ۝ سو آپ جھٹلانے والوں کی بات نہ مانیں ۝

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ⑨ وَلَا تُطْعَمُ كُلُّ حَلَّافٍ

وہ تو چاہتے ہیں کہ (دین کے معاملے میں) آپ (بے جا) نرمی اختیار کر لیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیگے ۵ اور آپ کسی ایسے شخص کی بات نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا

مَهِينٌ ⑩ هَبَّا زَمْشَاءَ بِنَسِيمٍ ⑪ مَّاءٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

انتہائی ذلیل ہے ۵ (جو) طعنہ زن، عیب جو (ہے اور) لوگوں میں فساد انگیزی کیلئے چغل خوری کرتا پھرتا ہے ۵ (جو) بھلائی کے کام سے بہت روکنے والا بخیل، حد

أَثِيمٌ ⑫ عُنِيَ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ ⑬ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَ

سے بڑھنے والا سرکش (اور) سخت گنہگار ہے ۵ (جو) بد مزاج درشت خو ہے، مزید برآں بد اصل (بھی) ہے ۵ اسلئے (اسکی بات کو اہمیت نہ دیں) کہ

بَنِينَ ⑭ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ الْإِنشَاءُ قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑮

وہ مالدار اور صاحب اولاد ہے ۵ جب اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جائیں (تو) کہتا ہے: یہ (تو) پہلے لوگوں کے افسانے ہیں ۵

سَنَسِبُهُ عَلَىٰ الْخُرْطُومِ ⑯ إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا

اب ہم اس کی سونڈ جیسی ناک پر داغ لگا دیں گے ۵ پشت ہم ان (اہل ملہ) کی (اُسی طرح) آزمائش کریں گے جس طرح

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ⑰ إِذَا قُسُوا لِيَصْرُ مِنْهَا مُصْبِحِينَ ⑱

ہم نے (یمن کے) ان باغ والوں کو آزمایا تھا جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ ہم صبح سویرے یقیناً اس کے پھل توڑ لیں گے ۵

وَلَا يَسْتَشْنُونَ ⑲ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ

اور انہوں نے (ان شاء اللہ کہہ کر یا غریبوں کے حصہ کا) استثناء نہ کیا ۵ پس آپ کے رب کی جانب سے ایک پھرنے والا (عذاب رات ہی رات

هُمْ نَائِبُونَ ⑳ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ㉑ فَتَنَادُوا

میں) اس (باغ) پر پھر گیا اور وہ سوتے ہی رہے ۵ سو وہ (لہلہاتا پھلوں سے لدا ہوا باغ) صبح کو کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا ۵ پھر صبح ہوتے ہی وہ

مُصْبِحِينَ ㉒ أَنْ اْعْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَرِمِينَ ㉓

ایک دوسرے کو پکارنے لگے ۵ کہ اپنی کھیتی پر سویرے سویرے چلے چلو اگر تم پھل توڑنا چاہتے ہو ۵

فَانْطَلِقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ㉔ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ

سو وہ لوگ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ۵ کہ آج اس باغ میں تمہارے پاس ہرگز کوئی

یہ آیات ولید بن مغیرہ کے بارے میں نازل ہوئیں، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جتنے ذات امیر اکابر باری تعالیٰ نے اس بد بخت کو دیکھے آج تک کلام الہی میں کسی اور کیلئے استعمال نہیں ہوئے۔ وجہ یہی کہ اس نے حضور نبی اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کی، جس پر غضب الہی بھڑک اٹھا۔ ولید نے حضور نبی اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کا ایک کلمہ بولا تھا، جو اپنی باری تعالیٰ نے اس کے دہرے رکھ دیا۔ کیا اور آخر میں غلط محرم ہو گیا بھی یا کر بدو یا اور اس کی ماں نے بعد ازاں اس امر کی بھی تصدیق کر دی۔ (تفسیر قرطبی، رازی، نسفی وغیرہم)

عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ۚ ۲۳ وَ غَدُوا عَلَى حَرٍِّ قَدِيرٍ ۚ ۲۵

محتاج نہ آنے پائے ۵ اور وہ صبح سویرے (پھل کاٹنے اور غریبوں کو انکے حصہ سے محروم کرنے کے) منصوبے پر قادر بنتے ہوئے چل پڑے ۵

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَصَالُونَ ۚ ۲۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۚ ۲۷

پھر جب انہوں نے اس (ویران باغ) کو دیکھا تو کہنے لگے: ہم یقیناً راستہ بھول گئے ہیں (یہ ہمارا باغ نہیں ہے) ۵ بلکہ ہم تو محروم ہو گئے ہیں ۵

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۚ ۲۸ قَالُوا

ان کے ایک عدل پسند زیرک شخص نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم (اللہ کا) ذکر و تسبیح کیوں نہیں کرتے ۵ (تب) وہ کہنے

سُبِّحَنَ رَبَّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۚ ۲۹ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى

لگے کہ ہمارا رب پاک ہے، بیشک ہم ہی ظالم تھے ۵ سو وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

بَعْضٌ يَّتَلَاوُمُونَ ۚ ۳۰ قَالُوا يٰوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۚ ۳۱

باہم ملامت کرنے لگے ۵ کہنے لگے: ہائے ہماری شامت! بیشک ہم ہی سرکش و باغی تھے ۵

عَسَى رَبَّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۚ ۳۲

امید ہے ہمارا رب ہمیں اس کے بدلہ میں اس سے بہتر دے گا، بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ۵

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۚ ۳۳ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ اَكْبَرُ ۚ لَوْ

عذاب اسی طرح ہوتا ہے، اور واقعی آخرت کا عذاب (اس سے) کہیں بڑھ کر ہے، کاش!

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ ۳۴ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتٍ

وہ لوگ جانتے ہوتے ۵ بیشک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمتوں والے

النَّعِيْمِ ۚ ۳۵ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۚ ۳۶ مَا لَكُمْ

باغات ہیں ۵ کیا ہم فرمان برداروں کو مجرموں کی طرح (محروم) کر دیں گے ۵ تمہیں کیا ہو گیا ہے،

كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۚ ۳۷ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُونَ ۚ ۳۸

کیا فیصلہ کرتے ہو ۵ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم (یہ) پڑھتے ہو ۵

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَبَاتُخَيْرُونَ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانُ عَلَيْنَا

کہ تمہارے لئے اس میں وہ کچھ ہے جو تم پسند کرتے ہو یا تمہارے لئے ہمارے ذمہ کچھ (ایسے) پختہ عہد و پیمان ہیں جو روزِ قیامت

بَالِغُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَبَاتُحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلِّمُ

تک باقی رہیں (جن کے ذریعے ہم پابند ہوں) کہ تمہارے لئے وہی کچھ ہوگا جس کا تم (اپنے حق میں) فیصلہ کرو گے یا ان سے

أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ﴿٤١﴾ فَلْيَأْتُوا

پوچھئے کہ ان میں سے کون اس (قسم کی بے ہودہ بات) کا ذمہ دار ہے یا ان کے کچھ اور شریک (بھی) ہیں؟ تو انہیں

بَشْرَكَآيِهِمْ إِنَّ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ

چاہئے کہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں یا جس دن ساق (یعنی احوالِ قیامت کی ہولناک شدت) سے پردہ

سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً

اٹھایا جائے گا اور وہ (نافرمان) لوگ سجدہ کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے یا ان کی آنکھیں (ہیبت اور

أَبْصَارُهُمْ تَرَاهُمْ ذَلَّةً ﴿٤٤﴾ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى

ندامت کے باعث) جھکی ہوئی ہوں گی (اور) ان پر ذلت چھا رہی ہوگی، حالانکہ وہ (دنیا میں بھی) سجدہ کے لئے بلائے جاتے تھے

السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٥﴾ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكْذِبُ بِهَذَا

جبکہ وہ تندرست تھے (مگر پھر بھی سجدہ کے انکاری تھے) پس (اے حبیبِ مکرم!) آپ مجھے اور اس شخص کو جو اس کلام کو جھٹلاتا ہے

الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ وَ

(انتقام کے لئے) چھوڑ دیں، اب ہم انہیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) اس طرح لے جائیں گے کہ انہیں معلوم تک نہ ہوگا اور

أُمْلِي لَهُمْ ط إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٧﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ

میں انہیں مہلت دے رہا ہوں، بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے یا کیا آپ ان سے (تبلیغِ رسالت پر) کوئی معاوضہ مانگ رہے

مَنْ مَّغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿٤٨﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

ہیں کہ وہ تاوان (کے بوجھ) سے دبے جا رہے ہیں یا ان کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ (اس کی بنیاد پر اپنے فیصلے)

يَكْتُبُونَ ۴۷ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ ۝

لکھتے ہیں ۵۰ پس آپ اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر فرمائیے اور مچھلی والے (پیغمبر یونس علیہ السلام) کی طرح (دل گرفتہ) نہ ہوں، جب انہوں نے

اِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۴۸ لَوْلَا اَنْ تَدْرَا كَهُ نِعْمَةُ مِّنْ

(اللہ کو) پکارا اس حال میں کہ وہ (اپنی قوم پر) غم و غصہ سے بھرے ہوئے تھے ۵۰ اگر ان کے رب کی رحمت و نعمت ان کی دستگیری نہ کرتی تو وہ ضرور

رَبِّهِ لَنُبَذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۴۹ فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ

چٹیل میدان میں پھینک دیئے جاتے اور وہ ملامت زدہ ہوتے (مگر اللہ نے انہیں اس سے محفوظ رکھا) ۵۰ پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ بنا

فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۵۰ وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا

لیا اور انہیں (اپنے قرب خاص سے نواز کر) کامل نیکو کاروں میں (شامل) فرما دیا ۵۰ اور بیشک کافر لوگ جب قرآن سنتے ہیں

لَيُزَيِّقُونَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لِيَاْسِبُوا الَّذِي كَرَّ وَيَقُولُونَ

تو ایسے لگتا ہے کہ آپ کو اپنی (حاسدانہ بد) نظروں سے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُونٌ ۵۱ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۵۲

کہ یہ تو دیوانہ ہے ۵۰ اور وہ (قرآن) تو سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے ۵۰

اٰیٰتھا ۵۲ ۶۹ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۵۲ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مکی ہے۔ رُكُوْع ۷۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵۰

اَلْحَاقَّةُ ۱ مَا اَلْحَاقَّةُ ۲ وَمَا اَدْرَاكَ مَا اَلْحَاقَّةُ ۳

یقیناً واقع ہونے والی گھڑی ۵۰ کیا چیز ہے یقیناً واقع ہونے والی گھڑی ۵۰ اور آپ کو کس چیز نے خبردار کیا کہ یقیناً واقع ہونے والی (قیامت) کیسی ہے ۵۰

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۴ فَاَمَّا ثَمُودُ فَاهْبِكُوا

ثمود اور عاد نے (جملہ موجودات کو) باہمی ٹکراؤ سے پاش پاش کر دینے والی (قیامت) کو جھٹلایا تھا ۵۰ پس قوم ثمود کے لوگ! تو وہ حد سے زیادہ کڑک دار

بِالطَّاعِيَةِ ۝ وَأَمَّا عَادُ فَاهْلِكُوا بِرِيحِ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝

چنگھاڑ والی آواز سے ہلاک کر دیئے گئے ۝ اور رہے قوم عاد کے لوگ! تو وہ (بھی) ایسی تیز آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے جو انتہائی سرد نہایت گرج دار تھی ۝

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثْنِيَّةٍ أَيَّامٍ ۝

اللہ نے اس (آندھی) کو ان پر مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن مسلط رکھا، سو ٹو ان لوگوں کو اس

فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۝ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ

(عرصہ) میں (اس طرح) مرے پڑے دیکھتا (تو یوں لگتا) گویا وہ کھجور کے گرے ہوئے درختوں کی

خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝

کھوکھلی جڑیں ہیں ۝ سو ٹو کیا ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے ۝ اور فرعون اور جو اُس سے پہلے تھے

وَمَنْ قَبْلَهُ ۝ وَالْمُوتِفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ۝

اور (قوم لوط کی) الٹی ہوئی بستیوں (کے باشندوں) نے بڑی خطائیں کی تھیں ۝ پس انہوں نے (بھی) اپنے رب کے

رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝

رسول کی نافرمانی کی، سو اللہ نے انہیں نہایت سخت گرفت میں پکڑ لیا ۝ بیشک جب (طوفانِ نوح کا) پانی حد سے گزر گیا

حَلَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً ۝ وَتَعِيَهَا

تو ہم نے تمہیں رواں کشتی میں سوار کر لیا ۝ تاکہ ہم اس (واقعہ) کو تمہارے لئے (یادگار) نصیحت بنا دیں اور محفوظ رکھنے

أُذُنٌ ۝ وَأَعِيَةٍ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ ۝

والے کان اسے یاد رکھیں ۝ پھر جب صور میں ایک مرتبہ پھونک ماری جائے گی ۝

وَحُصِّلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً ۝

اور زمین اور پہاڑ (اپنی جگہوں سے) اٹھالے جائیں گے، پھر وہ ایک ہی بار ٹکرا کر ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے ۝

فِيَوْمٍ مِّدٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

سو اُس وقت واقع ہونے والی (قیامت) برپا ہو جائے گی ۝ اور (سب) آسمانی کمرے پھٹ جائیں گے اور یہ کائنات (ایک نظام میں مربوط اور حرکت

يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝۱۲ وَالْمَلِكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ

میں رکھنے والی) قوت کے ذریعے (سیاہ) شگافوں پر مشتمل ہو جائے گی اور فرشتے اس کے کناروں پر کھڑے ہوں گے، اور آپ کے رب

عَرْشِ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَانِيَةٌ ۝۱۳ يَوْمَئِذٍ

کے عرش کو اس دن ان کے اوپر آٹھ (فرشتے یا فرشتوں کے طبقات) اٹھائے ہوئے ہوں گے اور اُس دن تم

تُعَرِّضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝۱۴ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ

(حساب کے لئے) پیش کیے جاؤ گے، تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی سو وہ شخص جس کا نامہ اعمال

كِتَابُهُ يَسِيْرُهُ ۝۱۵ فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهٗ ۝۱۶ اِنِّیْ

اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (خوشی سے) کہے گا: آؤ میرا نامہ اعمال پڑھ لو میں تو یقین

ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلِقٌ حِسَابِيَهٗ ۝۱۷ فَهُوَ فِیْ عِشَّةٍ رَّاٰ ضِیَآةً ۝۱۸

رکھتا تھا کہ میں اپنے حساب کو (آسان) پانے والا ہوں سو وہ پسندیدہ زندگی بسر کرے گا

فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۝۱۹ قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ۝۲۰ كُلُّوْا وَاشْرَبُوْا

بلند و بالا جنت میں جس کے خوشے (پھلوں کی کثرت کے باعث) جھکے ہوئے ہوں گے (اُن سے کہا جائے گا): خوب لطف

هَنِيًْٓٔاۤ بِآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاٰیَامِ الْخَالِیَةِ ۝۲۱ وَاَمَّا مَنْ

اندوزی کے ساتھ کھاؤ اور پیو اُن (اعمال) کے بدلے جو تم گزشتہ (زندگی کے) ایام میں آگے بھیج چکے تھے اور وہ شخص جس کا نامہ

اُوْتِیْ كِتَابُهُ بِشَآلِهٖ ۝۲۲ فَيَقُولُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتِ كِتَابِیَهٗ ۝۲۳

اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا: ہائے کاش! مجھے میرا نامہ اعمال نہ دیا گیا ہوتا

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهٗ ۝۲۴ یٰلَیْتَهَا كَانَتْ الْقَاضِیَةِ ۝۲۵

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے ہائے کاش! وہی (موت) کام تمام کر چکی ہوتی

مَا اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهٗ ۝۲۶ هَلَكْتُ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهٗ ۝۲۷

(آج) میرا مال مجھ سے (عذاب کو) کچھ بھی دور نہ کر سکا مجھ سے میری قوت و سلطنت (بھی) جاتی رہی

خُذُوهُ فَعَلُوهُ ۝۳۰ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝۳۱ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ

(حکم ہوگا:) اسے پکڑ لو اور اسے طوق پہنا دو ۝ پھر اسے دوزخ میں جھونک دو ۝ پھر ایک زنجیر میں

ذُرْعَاهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝۳۲ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

جس کی لمبائی ستر گز ہے اسے جکڑ دو ۝ بیشک یہ بڑی عظمت والے اللہ پر

بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝۳۳ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۝۳۴

ایمان نہیں رکھتا تھا ۝ اور نہ محتاج کو کھانا کھلانے پر رغبت دلاتا تھا ۝

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنًا حَبِيمٌ ۝۳۵ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ

سو آج کے دن نہ اس کا کوئی گرم جوش دوست ہے ۝ اور نہ پیپ کے سوا (اُس کے لئے)

غُسْلَيْنِ ۝۳۶ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝۳۷ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا

کوئی کھانا ہے ۝ جسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا ۝ سو میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں

تُبْصِرُونَ ۝۳۸ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝۳۹ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ

تم دیکھتے ہو ۝ اور ان چیزوں کی (بھی) جنہیں تم نہیں دیکھتے ۝ بیشک یہ (قرآن) بزرگی و عظمت والے رسول (ﷺ) کا (منزل من اللہ) فرمان

كَرِيمٍ ۝۴۰ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ۝۴۱

ہے، (جسے وہ رسالہ اور نیلایہ بیان فرماتے ہیں) ۝ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں (کہ ادبی مہارت سے خود لکھا گیا ہو)، تم بہت ہی کم یقین رکھتے ہو ۝

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝۴۲ تَنْزِيلٌ مِّنْ

اور نہ (یہ) کسی کاہن کا کلام ہے (کہ فنی اندازوں سے وضع کیا گیا ہو)، تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو ۝ (یہ) تمام جہانوں

رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝۴۳ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ۝۴۴

کے رب کی طرف سے نازل شدہ ہے ۝ اور اگر وہ ہم پر کوئی (ایک) بات بھی گھڑ کر کہہ دیتے ۝

لَا خُذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝۴۵ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝۴۶

تو یقیناً ہم اُن کو پوری قوت و قدرت کے ساتھ پکڑ لیتے ۝ پھر ہم ضرور اُن کی شہ رگ کاٹ دیتے ۝

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٣٤﴾ وَإِنَّهُ لَتَذَكَّرٌ

پھر تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا اور پس بلاشبہ یہ (قرآن) پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٨﴾ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ﴿٣٩﴾ وَ

کے لئے نصیحت ہے اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ (اس کھلی سچائی کو) جھٹلانے والے ہیں اور

إِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكُفْرِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾

واقعی یہ کافروں کے لئے (موجب) حسرت ہے اور بیشک یہ حق یقین ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

سو (اے حبیبِ مکرم!) آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں

آیاتھا ۴۴ ﴿۴۰﴾ سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۹ ﴿۲﴾ رُكُوعَاتُهَا ۲

رُكُوع ۲ ☆

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مکی ہے۔

آیات ۴۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۱ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ

ایک سائل نے ایسا عذاب طلب کیا جو واقع ہونے والا ہے کافروں کے لئے جسے کوئی دفع کرنے

دَافِعٌ ۲ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۳ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ

والا نہیں (وہ) اللہ کی جانب سے (واقع ہوگا) جو آسمانی زینوں (اور بلند مراتب درجات) کا مالک ہے اس (کے عرش) کی

وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ

طرف فرشتے اور روح الامین عروج کرتے ہیں ایک دن میں، جس کا اندازہ (دنوی حساب سے) پچاس ہزار

سَنَةٍ ۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا ۵ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ

برس کا ہے سو (اے حبیب!) آپ (کافروں کی باتوں پر) ہر شکوہ سے پاک صبر فرمائیں بیشک وہ (تو) اس (دن) کو دور

بَعِيدًا ۶) وَ نَرَاهُ قَرِيبًا ۷) يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ

سمجھ رہے ہیں ۵ اور ہم اسے قریب ہی دیکھتے ہیں ۵ جس دن آسمان گھلے ہوئے تانبے کی

گَالِبُهُل ۸) وَ تَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۹) وَلَا يَسْأَلُ

طرح ہو جائے گا ۵ اور پہاڑ (دھنکی ہوئی) رنگین اُون کی طرح ہو جائیں گے ۵ اور کوئی دوست کسی

حَبِيمٍ حَبِيًّا ۱۰) يَبْصُرُونَهُمْ ۱۱) يَوْمَ الْمَجْرِمِ كَوْفَتَدِي

دوست کا پرسان نہ ہوگا ۵ (حالانکہ) وہ (ایک دوسرے کو) دکھائے جا رہے ہوں گے، مجرم آرزو کرے گا کہ کاش! اس دن کے

مِنْ عَذَابٍ يَرِيهِمْ ۱۲) وَصَاحِبَتِهِ وَ أَخِيهِ ۱۳)

عذاب (سے رہائی) کے بدلہ میں اپنے بیٹے دے دے ۵ اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی (دے ڈالے) ۵

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُسَوِّيه ۱۴) وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

اور اپنا (تمام) خاندان جو اُسے پناہ دیتا تھا ۵ اور جتنے لوگ بھی زمین میں ہیں، سب کے سب (اپنی ذات کیلئے بدلہ کر دے)، پھر یہ (فدیہ)

يُنْجِيهِ ۱۵) كَلَّا ۱۶) إِنَّهَا لَظَى ۱۷) نَزَّاعَةً لِّلشَّوْىِ ۱۸)

اُسے (اللہ کے عذاب سے) بچالے ۵ ایسا ہرگز نہ ہوگا، بیشک وہ شعلہ زن آگ ہے ۵ سر اور تمام اعضاء بدن کی کھال اتار دینے والی ہے ۵

تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَ تَوَلَّى ۱۹) وَ جَمَعَ فَأَوْعَى ۲۰) إِنَّ

وہ اُسے بلارہی ہے جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری اور رُوگردانی کی ۵ اور (اس نے) مال جمع کیا پھر (اسے تقسیم سے) روکے رکھا ۵ بیشک

الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۲۱) إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۲۲)

انسان بے صبر اور لالچی پیدا ہوا ہے ۵ جب اسے مصیبت (یا مالی نقصان) پہنچے تو گھبرا جاتا ہے ۵

وَ إِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۲۳) إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۲۴) الَّذِينَ

اور جب اسے بھلائی (یا مالی فراخی) حاصل ہو تو بخل کرتا ہے ۵ مگر وہ نماز ادا کرنے والے ۵ جو اپنی

هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۲۵) وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ

نماز پر ہمیشگی قائم رکھنے والے ہیں ۵ اور وہ (ایثار کیش) لوگ جن کے اموال

حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۲۳ ۱ لِّلْسَائِلِ ۱ وَ الْبَحْرُومِ ۲۵ ۱ وَ الَّذِينَ

میں حصہ مقرر ہے ۵ مانگنے والے اور نہ مانگنے والے محتاج کا ۵ اور وہ لوگ

يَصْدِقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۲۶ ۱ وَ الَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ

جو روزِ جزا کی تصدیق کرتے ہیں ۵ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ۲۷ ۱ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا مُونَ ۲۸ ۱

سے ڈرنے والے ہیں ۵ بیشک ان کے رب کا عذاب ایسا نہیں جس سے بے خوف ہوا جائے ۵

وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوحِهِمْ حِفْظُونَ ۲۹ ۱ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ

اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۵ سوائے اپنی منکوحہ بیویوں کے

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۳۰ ۱ فَسَنِ

یا اپنی منکوحہ کنیزوں کے، سو (اس میں) اُن پر کوئی ملامت نہیں ۵ سو جو

ابْتَغَىٰ وَرَأَىٰ ذٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدُوْنَ ۳۱ ۱ وَ الَّذِينَ

ان کے علاوہ طلب کرے تو وہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں ۵ اور وہ لوگ

هُمْ لَا مُنْتَهٰهُمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۳۲ ۱ وَ الَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ

جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی نگہداشت کرتے ہیں ۵ اور وہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر

قَائِمُونَ ۳۳ ۱ وَ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۳۴ ۱

قائم رہتے ہیں ۵ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۵

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّتٍ مُّكْرَمُونَ ۳۵ ۱ ط ۱ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا

یہی لوگ ہیں جو جنتوں میں معزز و مکرم ہوں گے ۵ تو کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ کی

قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ۳۶ ۱ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۳۷ ۱

طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں ۵ دائیں جانب سے (بھی) اور بائیں جانب سے (بھی) گروہ در گروہ ۵

أَيُّطَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝۲۸

کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ (بغیر ایمان و عمل کے) نعمتوں والی جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝۲۹ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ

ہرگز نہیں، بیشک ہم نے انہیں اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ (بھی) جانتے ہیں۔ سو میں مشارق اور مغارب کے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا الْقَدِيرُونَ ۝۳۰ عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ

رب کی قسم کھاتا ہوں کہ بیشک ہم پوری قدرت رکھتے ہیں۔ اس پر کہ ہم بدل کر ان

خَيْرًا مِّنْهُمْ ۖ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝۳۱ فَذَرْنَاهُمْ يَخُوضُوا

سے بہتر لوگ لے آئیں، اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں۔ سو آپ انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بے ہودہ باتوں

وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝۳۲ يَوْمَ

اور کھیل تماشے میں پڑے رہیں یہاں تک کہ اپنے اس دن سے آئیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ جس دن

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَانَهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ

وہ قبروں سے دوڑتے ہوئے یوں نکلیں گے گویا وہ بتوں کے استھانوں کی طرف دوڑے

يُوفُّونَ ۝۳۳ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ

جا رہے ہیں۔ (ان کا) حال یہ ہو گا کہ ان کی آنکھیں (شرم اور خوف سے) جھک رہی ہوں گی،

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝۳۴

ذلت ان پر چھا رہی ہوگی، یہی ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

آیات ۲۸ ﴿۱﴾ سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ﴿۷۱﴾ رُكُوعَاتُهَا ۲

☆ رکوع ۲

سُورَةُ نُوحٍ کی ہے

آیات ۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ

بیشک ہم نے نوح (ﷺ) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیں قبل

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ① قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ

اس کے کہ انہیں دردناک عذاب آچھپے ۵ انہوں نے کہا: اے میری قوم! بیشک میں تمہیں واضح

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ② أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ③

ڈر سنانے والا ہوں ۵ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۵

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ④ إِنَّ

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں مقررہ مدت تک مہلت عطا کرے گا، بیشک اللہ کی

أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ⑤ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑥ قَالَ

(مقرر کردہ) مدت جب آجائے تو مہلت نہیں دی جاتی، کاش! تم جانتے ہوتے ۵ نوح (ﷺ)

رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ⑦ فَلَمْ يَزِدْهُمْ

نے عرض کیا: اے میرے رب! بیشک میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ۵ لیکن میری دعوت نے

دُعَايَ إِلَّا فِرَارًا ⑧ وَإِنِّي كُلَّ يَوْمٍ دَعَوْتُهُمْ لِيَتَغْفِرَ لَهُمْ

ان کے لئے سوائے بھاگنے کے کچھ زیادہ نہیں کیا ۵ اور میں نے جب (بھی) انہیں (ایمان کی طرف) بلایا تاکہ تو

جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا

انہیں بخش دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور اپنے اوپر اپنے کپڑے لپیٹ لئے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑨ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ⑩

اور (کفر پر) ہٹ دھرمی کی اور شدید تکبر کیا ۵ پھر میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی ۵

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ⑪ فَقُلْتُ

پھر میں نے انہیں اعلانیہ (بھی) سمجھایا اور انہیں پوشیدہ رازدارانہ طور پر (بھی) سمجھایا ۵ پھر میں نے کہا

اَسْتَغْفِرُ وَاَرْبُغُمْ ط إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۱۰ يُرْسِلِ السَّمَاءَ

کہ تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو، بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے ۵ وہ تم پر بڑی

عَلَيْكُمْ مَّدْرَارًا ۱۱ وَيُيْذِرْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَ

زوردار بارش بھیجے گا ۵ اور تمہاری مدد اموال اور اولاد کے ذریعے فرمائے گا اور

يَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۱۲ مَا لَكُمْ لَا

تمہارے لئے باغات اُگائے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا ۵ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ

تَرْجُونَ اللَّهَ وَقَارًا ۱۳ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۱۴ أَلَمْ

تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد اور معرفت نہیں رکھتے ۵ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کی حالتوں سے پیدا فرمایا ۵ کیا تم نے نہیں دیکھا

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَبُوتٍ طِبَاقًا ۱۵ وَجَعَلَ

کہ اللہ نے کس طرح سات (یا متعدد) آسمانی کمرے باہمی مطابقت کے ساتھ (طبق در طبق) پیدا فرمائے ۵ اور اس نے

الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۱۶ وَاللَّهُ

ان میں چاند کو روشن کیا اور اس نے سورج کو چراغ (یعنی روشنی اور حرارت کا منبع) بنایا ۵ اور اللہ نے

أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۱۷ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَ

تمہیں زمین سے سبزے کی مانند اُگایا ۵ پھر تم کو اسی (زمین) میں لوٹا دے گا اور (پھر) تم کو

يُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۱۸ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

(اسی سے دوبارہ) باہر نکالے گا ۵ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو

بِسَاطًا ۱۹ لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۲۰ قَالَ نُومُ

فرش بنا دیا ۵ تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں میں چلو پھرو ۵ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب!

رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ

انہوں نے میری نافرمانی کی اور اُس (سرکش رؤساء کے طبقے) کی پیروی کرتے رہے جس کے مال و دولت اور اولاد نے انہیں

☆ ارضی زندگی میں پودوں کی طرح حیاتِ انسانی کی ابتدا اور نشوونما بھی کیسائی اور حیاتِ مآل سے گزرتے ہوئے تدریجاً ہوتی، اسی لئے اسے اُنبتکم من الارض نبتاً کے بیخ استعارہ کے ذریعے بیان کیا گیا ہے۔

میں۔

إِلَّا خَسَارًا ۚ ۲۱ وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا كُبَارًا ۚ ۲۲ وَقَالُوا لَا

سوائے نقصان کے اور کچھ نہیں بڑھایا o اور (عوام کو گمراہی میں رکھنے کیلئے) وہ بڑی بڑی چالیں چلتے رہے o اور کہتے رہے

تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا

کہ تم اپنے معبودوں کو مت چھوڑنا اور وُدّ اور سُوَاع اور یَعُوْق اور نَسْر

يَعُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ ۲۳ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا

(نامی بتوں) کو (بھی) ہرگز نہ چھوڑنا o اور واقعی انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا، سو (اے میرے رب!) تو (بھی ان)

تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلًّا ۚ ۲۴ مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُعْرِقُوا

ظالموں کو سوائے گمراہی کے (کسی اور چیز میں) نہ بڑھا o (بالآخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب غرق

فَادْخُلُوا نَارًا ۚ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۚ ۲۵

کر دیئے گئے، پھر آگ میں ڈال دیئے گئے، سو وہ اپنے لئے اللہ کے مقابل کسی کو مددگار نہ پا سکے o

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْآرِضِ مِنَ الْكَافِرِينَ

اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا

دَيَّارًا ۚ ۲۶ إِنَّكَ إِن تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا

باقی نہ چھوڑ o بیشک اگر تو انہیں (زندہ) چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتے رہیں گے، اور وہ بدکار

يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۚ ۲۷ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

(اور) سخت کافر اولاد کے سوا کسی کو جنم نہیں دیں گے o اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط

ہر اس شخص کو جو مومن ہو کر میرے گھر میں داخل ہوا اور (جملہ) مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو، اور ظالموں

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۚ ۲۸

کے لئے سوائے ہلاکت کے کچھ (بھی) زیادہ نہ فرما o

ایاتھا ۲۸ ۷۲ سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ رکوعاھا ۲

☆ رکوع ۲

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ہے

آیات ۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا

آپ فرمادیں: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے (میری تلاوت کو) غور سے سنا، تو (جا کر اپنی قوم سے)

سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۱ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَامْتَابِهِ ط

کہنے لگے: بیشک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ۵ جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں،

وَلَكِنْ نُّشْرِكُ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۲ وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ رَبِّنَا مَا

اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گے ۵ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے،

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۳ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا

اس نے نہ کوئی بیوی بنا رکھی ہے اور نہ ہی کوئی اولاد ۵ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی احمق ہی اللہ کے بارے میں حق سے دور حد

عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۴ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نَقُولَ الْإِنْسُ

سے گزری ہوئی باتیں کہا کرتا تھا ۵ اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے بارے

وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۵ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ

میں ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے ۵ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنات میں سے

يَعُودُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۶ وَأَنَّهُمْ

بعض افراد کی پناہ لیتے تھے، سو اُن لوگوں نے اُن جنات کی سرکشی اور بڑھا دی ۵ اور (اے گروہ جنات!) وہ انسان

ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۷ وَأَنَّا

بھی ایسا ہی گمان کرنے لگے جیسا گمان تم نے کیا کہ اللہ (مرنے کے بعد) ہرگز کسی کو نہیں اٹھائے گا ۵ اور یہ کہ ہم نے

لَسْنَا السَّيِّئَاءَ فَوَجَدْنَاهُمْ لَئِيْمًا ۝۸ حَرَّ سَائِدٍ اَوْ شُهُبًا ۝۸

آسمانوں کو چھو، اور انہیں سخت پہرہ داروں اور (انگاریوں کی طرح) جلنے اور چمکنے والے ستاروں سے بھرا ہوا پایا

وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّيِّئِطِ ۝۹ فَمِنْ يَسْتَعِزُّ الْاِنَ

اور یہ کہ ہم (پہلے آسمانی خبریں سننے کیلئے) اس کے بعض مقامات میں بیٹھا کرتے تھے، مگر اب کوئی سنا چاہے تو وہ

يَجِدُ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹ وَاَنَّا لَا نَدْرِي اَشْرَأُ رَيْدٍ

اپنی تاک میں آگ کا شعلہ (منتظر) پائے گا ۝ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ (ہماری بندش سے) ان لوگوں کے حق

بِسُنٍّ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ وَاَنَّا

میں جو زمین میں ہیں کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے ۝ اور

اَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذٰلِكَ ۝۱۰ كُنَّا طَرَائِقَ

یہ کہ ہم میں سے کچھ نیک لوگ ہیں اور ہم (ہی) میں سے کچھ اس کے سوا (برے) بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں پر

قَدَدًا ۝۱۱ وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نَّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَكِنْ

(چل رہے) تھے ۝ اور ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم اللہ کو ہرگز زمین میں (رہ کر) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ ہی (زمین سے) بھاگ

نَّعْجِزُهُ هَرَبًا ۝۱۲ وَاَنَّا لَبَّاسِعُنَا الضُّلٰى اِمْنًا ۝۱۲ فَمِنْ

کر اسے عاجز کر سکتے ہیں ۝ اور یہ کہ جب ہم نے (کتاب) ہدایت کو سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے، پھر

يَوْمٍ مِّنْ بَرِّ رَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝۱۳ وَاَنَّا مِنَّا

جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا ہے تو وہ نہ نقصان ہی سے خوف زدہ ہوتا ہے اور نہ ظلم سے ۝ اور یہ کہ ہم میں سے

الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقٰسِطُونَ ۝۱۴ فَمِنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

(بعض) فرماں بردار بھی ہیں اور ہم میں سے (بعض) ظالم بھی ہیں، پھر جو کوئی فرماں بردار ہو گیا تو ایسے ہی لوگوں

رَّشَدًا ۝۱۴ وَاَمَّا الْقٰسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵ وَاَنَّا

نے بھلائی طلب کی ۝ اور جو ظالم ہیں تو وہ دوزخ کا ایندھن ہوں گے ۝ اور یہ (وجہ بھی میرے پاس

أَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَا سُقِيَهُمْ مَّاءٌ غَدَقًا ۝۱۶

آئی ہے) کہ اگر وہ طریقت (راہ حق، طریق ذکر الہی) پر قائم رہتے تو ہم انہیں بہت سے پانی کے ساتھ سیراب کرتے ۵

لِنَقْتِهِمْ فِيهِ ۝۱۷ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

تاکہ ہم اس (نعمت) میں ان کی آزمائش کریں، اور جو شخص اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیر لے گا تو وہ اسے نہایت سخت

عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۸ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

عذاب میں داخل کر دے گا ۵ اور یہ کہ سجدہ گاہیں اللہ کے لئے (مخصوص) ہیں، سو اللہ کے ساتھ کسی اور کی

أَحَدًا ۝۱۹ وَأَنَّهُ لَبَّاسًا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا

پرستش مت کیا کرو ۵ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کرنے کھڑے ہوئے تو وہ ان پر ہجوم درہجوم

يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝۲۰ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا

جمع ہو گئے (تاکہ ان کی قرأت سن سکیں) ۵ آپ فرمادیں کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے

أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝۲۱ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا ۵ آپ فرمادیں کہ میں تمہارے لئے نہ تو نقصان (یعنی کفر) کا مالک ہوں اور نہ بھلائی (یعنی ایمان) کا (گویا

رَشَدًا ۝۲۲ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ

حقیقی مالک اللہ ہے میں تو ذریعہ اور وسیلہ ہوں) ۵ آپ فرمادیں کہ نہ مجھے ہرگز کوئی اللہ کے (امر کے خلاف) عذاب سے پناہ دے سکتا

أَجِدَ مَنْ دُونَهُ مُلْتَحَدًا ۝۲۳ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۝

ہے اور نہ ہی میں قطعاً اُس کے سوا کوئی جائے پناہ پاتا ہوں ۵ مگر اللہ کی جانب سے احکامات اور اُس کے پیغامات کا پہنچانا (میری

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

ذمہ داری ہے)، اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے تو بیشک اُس کیلئے دوزخ کی آگ ہے جس

فِيهَا أَبَدًا ۝۲۴ حَتَّىٰ إِذَا سَأَلُوا مَائِدُودًا فَسَيَعْلَمُونَ

میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۵ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (عذاب) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو (اُس وقت)

تَرْتِيْلًا ۴ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ

پڑھا کریں ۵ ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ۵ بیشک

نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وُطْأًا وَقَوْمٌ قِيْلًا ۶ اِنَّ لَكَ فِي

رات کا اٹھنا (نفس کو) سخت پامال کرتا ہے اور (دل و دماغ کی یکسوئی کے ساتھ) زبان سے سیدھی بات نکالتا ہے ۵ بیشک آپ کے

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۷ وَاذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

لئے دن میں بہت سی مصروفیات ہوتی ہیں ۵ اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں اور (اپنے قلب و باطن میں) ہر ایک سے

اِلَيْهِ تَبَتَّلًا ۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ

ٹوٹ کر اُسی کے ہو رہیں ۵ وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو اُسی

فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۹ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُولُوْنَ وَاَهْجُرْهُمْ

کو (اپنا) کارساز بنالیں ۵ اور آپ ان (باتوں) پر صبر کریں جو کچھ وہ (کفار) کہتے ہیں، اور نہایت خوبصورتی کے ساتھ ان سے

هَجْرًا جَبِيْلًا ۱۰ وَذُرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولٰٓئِ الْنَعْمَةِ

کنارہ کش ہو جائیں ۵ اور آپ مجھے اور جھٹلانے والے سرمایہ داروں کو (انتقام لینے کیلئے) چھوڑ دیں اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیدیں

وَمَهْلَهُمْ قَلِيْلًا ۱۱ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَجَحِيْمًا ۱۲ وَ

(تاکہ اُنکے اعمال بد اپنی انتہاء کو پہنچ جائیں) ۵ بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور (دوزخ کی) بھڑکتی ہوئی آگ ہے ۵ اور

طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا اَلِيْمًا ۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاٰضُ

حلق میں اٹک جانے والا کھانا اور نہایت دردناک عذاب ہے ۵ جس دن زمین اور پہاڑ زور سے لرزنے

وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيلًا ۱۴ اِنَّا اَرْسَلْنَا

لگیں گے اور پہاڑ بکھرتی ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے ۵ بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک

اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۱۵ شَٰهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی

رسول (ﷺ) بھیجا ہے جو تم پر (احوال کا مشاہدہ فرما کر) گواہی دینے والا ہے، جیسا کہ ہم نے فرعون

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ

کی طرف ایک رسول کو بھیجا تھا o پس فرعون نے اس رسول (ﷺ) کی نافرمانی کی، سو ہم نے اس کو ہلاکت انگیز

أَخَذًا وَبَيِّنًا ۝۱۶ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ

گرفت میں پکڑ لیا o اگر تم کفر کرتے رہو تو اُس دن (کے عذاب) سے کیسے بچو گے جو

الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷ السَّمَاءُ مُنْفِطِرَةٌ ۝۱۸ كَان وَعْدُهُ

بچوں کو بوڑھا کر دے گا o (جس دن کی) شدت کے باعث آسمان پھٹ جائے گا، اُس کا وعدہ

مَفْعُولًا ۝۱۹ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝۲۰ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ

پورا ہو کر رہے گا o بیشک یہ (قرآن) نصیحت ہے، پس جو شخص چاہے اپنے رب تک پہنچنے

رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۲۱ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ

کا راستہ اختیار کر لے o بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ (کبھی) دو تہائی شب کے قریب اور (کبھی) نصف

ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلَاثُهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۝۲۲

شب اور (کبھی) ایک تہائی شب (نماز میں) قیام کرتے ہیں، اور اُن لوگوں کی ایک جماعت (بھی) جو آپ کے

وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۲۳ عَلِمَ أَنَّ لُنَّ حُصُوهَ

ساتھ ہیں (قیام میں شریک ہوتی ہے)، اور اللہ ہی رات اور دن (کے گھٹنے اور بڑھنے) کا صحیح اندازہ رکھتا ہے، وہ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۝۲۴ عَلِمَ أَنَّ

جانتا ہے کہ تم ہرگز اُس کے احاطہ کی طاقت نہیں رکھتے، سو اُس نے تم پر (مشقت میں تخفیف کر کے) معافی دے دی، پس

سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۝۲۵ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو، وہ جانتا ہے کہ تم میں سے (بعض لوگ) بیمار ہوں گے اور (بعض)

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۝۲۶ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

دوسرے لوگ زمین میں سفر کریں گے تاکہ اللہ کا فضل تلاش کریں اور (بعض) دیگر اللہ کی راہ میں

اللَّهُ ۚ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

جنگ کریں گے، سو جتنا آسانی سے ہو سکے اُتنا (ہی) پڑھ لیا کرو، اور نماز قائم رکھو اور

الزَّكَاةَ وَاقْرَءُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا

زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو قرض حسن دیا کرو، اور جو بھلائی تم اپنے لئے آگے

لَا تُفْسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ ۖ أَوْ أُعْظَمَ

بھیجو گے اُسے اللہ کے حضور بہتر اور اجر میں بزرگ تر پا لو گے، اور اللہ سے

أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُ وَاللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ

بخشش طلب کرتے رہو، اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے

ایاتھا ۵۶ ﴿۵۶﴾ سُورَةُ الْمَدَّثَرِ مَكِّيَّةٌ ۳ رُكُوعَاتُهَا ۲

☆ رکوع ۲

سُورَةُ الْمَدَّثَرِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۵۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۚ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۚ

اے چادر اوڑھنے والے (حبیب!) اٹھ اٹھیں اور (لوگوں کو اللہ کا) ڈر سنائیں اور اپنے رب کی بڑائی (اور عظمت) بیان فرمائیں

وَشِيبَاكَ فَطَهِّرْ ۚ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۚ وَلَا تَسْنُنْ

اور اپنے (ظاہر و باطن کے) لباس (پہلے کی طرح ہمیشہ) پاک رکھیں اور (حسب سابق گناہوں اور) بتوں سے الگ رہیں اور (اس غرض سے کسی پر)

تَسْتَكْثِرْ ۚ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۚ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۚ

احسان نہ کریں کہ اس سے زیادہ کے طالب ہوں اور آپ اپنے رب کیلئے صبر کیا کریں پھر جب (دوبارہ) صور میں پھونک ماری جائے گی

فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۚ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ

سو وہ دن (یعنی روزِ قیامت) بڑا ہی سخت دن ہوگا کافروں پر ہرگز آسان

یَسِيرٌ ۱۰ ذُرِّيُّ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۱۱ وَجَعَلْتُ لَهُ

نہ ہوگا ۱۰ آپ مجھے اور اس شخص کو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا (انتقام لینے کیلئے) چھوڑ دیں ۱۱ اور میں نے اسے

مَالًا مَّدُودًا ۱۲ وَبَنِينَ شُهُودًا ۱۳ وَمَهَّدْتُ لَهُ

بہت وسیع مال مہیا کیا تھا ۱۲ اور (اسکے سامنے) حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے) تھے ۱۳ اور میں نے اسے (سامانِ عیش و عشرت میں)

تَهَيَّدًا ۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۱۵ كَلَّا ط إِنَّهُ كَانَ

خوب وسعت دی تھی ۱۴ پھر (بھی) وہ حرص رکھتا ہے کہ میں اور زیادہ کروں ۱۵ ہرگز (ایسا) نہ ہوگا، بیشک وہ

لَا يَتَنَا عَنِدًا ط سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ط ۱۶ إِنَّهُ فَكَّرَ وَ

ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے ۱۶ عنقریب میں اسے سخت مشقت (کے عذاب) کی تکلیف دوں گا ۱۷ بیشک اس نے سوچ بچار کی اور (دل میں) ایک

قَدَّرَ ط ۱۸ فَقَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ ط ۱۹ ثُمَّ قَتَلَ كَيْفَ قَدَّرَ ط ۲۰

تجویز مقرر کر لی ۱۸ بس اس پر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو، اس نے کیسی تجویز کی ۱۹ اس پر پھر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو، اس نے کیسی تجویز کی ۲۰

ثُمَّ نَظَرَ ط ۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَ ط ۲۲ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ط ۲۳

پھر اس نے (اپنی تجویز پر دوبارہ) غور کیا ۲۱ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا ۲۲ پھر (حق سے) پیٹھ پھیر لی اور تکبر کیا ۲۳

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُوشِرُ ط ۲۴ إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ

پھر کہنے لگا کہ یہ (قرآن) جادو کے سوا کچھ نہیں جو (اگلے جادوگروں سے) نقل ہوتا چلا آ رہا ہے ۲۴ یہ (قرآن) بجز انسان کے کلام

الْبَشَرِ ط ۲۵ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ط ۲۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ط ۲۷

کے (اور کچھ) نہیں ۲۵ میں عنقریب اسے دوزخ میں جھونک دوں گا ۲۶ اور آپ کو کس نے بتایا ہے کہ سَقَرُ کیا ہے ۲۷

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ج ۲۸ لَوْ آتَاكَ لِلْبَشَرِ ط ۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

وہ (ایسی آگ ہے جو) نہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے ۲۸ (وہ) جسمانی کھال کو جھلسا کر سیاہ کر دینے والی ہے ۲۹ اس پر انیس (۱۹) فرشتے

عَشَرَ ط ۳۰ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ص وَمَا

داروغے مقرر) ہیں ۳۰ اور ہم نے دوزخ کے داروغے صرف فرشتے ہی مقرر کئے ہیں اور ہم نے ان کی

جَعَلْنَا عَدَّتْهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا^١ لِيَسْتَيَقِنَ

گنتی کافروں کیلئے محض آزمائش کے طور پر مقرر کی ہے تاکہ اہل کتاب یقین کر لیں (کہ قرآن اور

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزِدُّهُمْ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا

نبوت محمدی ﷺ حق ہے کیونکہ ان کی کتب میں بھی یہی تعداد بیان کی گئی تھی) اور اہل ایمان کا ایمان

يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ وَلَيَقُولَ

(اس تصدیق سے) مزید بڑھ جائے، اور اہل کتاب اور مومنین (اس کی حقانیت میں) شک نہ کر سکیں،

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَا ذَا آسَآءَ اللَّهُ

اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے اور کفار یہ کہیں کہ اس (تعداد کی) مثال سے

بِهَذَا مَثَلًا ۖ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي

اللہ کی مراد کیا ہے؟ اسی طرح اللہ (ایک ہی بات سے) جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا يَعْلَمُ جُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ

ہے ہدایت فرماتا ہے، اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور یہ (دوزخ کا بیان) انسان کی نصیحت

إِلَّا ذِكْرِي لِلْبَشَرِ ۚ ٣١ كَلَّا وَالْقُبْرِ ۚ ٣٢ وَالْبَيْلِ إِذَا دَبَرَ ۚ ٣٣

کیلئے ہی ہے ۰ ہاں، چاند کی قسم (جس کا گھٹنا، بڑھنا اور غائب ہو جانا گواہی ہے) ۰ اور رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیر کر رخصت ہونے لگے ۰

وَالصُّبْحُ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٢﴾ إِنَّهَا إِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَزِيرًا

اور صبح کی قسم جب وہ روشن ہو جائے ۞ بیشک یہ (دوزخ) بہت بڑی آفتوں میں سے ایک ہے ۞ انسان کو ڈرانے

لِلْبَشَرِ ۚ (۳۶) لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۚ ط (۳۷) كُلُّ

والی ہے۔ (یعنی) اس شخص کیلئے جو تم میں سے (نیکی میں) آگے بڑھنا چاہے یا جو (بدی میں پھنس کر) پیچھے رہ جائے۔ ہر شخص

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةً ۖ ^{لا} ^{٣٨} إِلَّا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ^ط ^{٣٩}

اُن (اعمال) کے بدلے جو اُس نے کما رکھے ہیں گروہی ہے ۰ سوائے دائیں جانب والوں کے ۰

مع ۱۱

فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ ﴿٣٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ مَا

(وہ) باغات میں ہوں گے، اور آپس میں پوچھتے ہوں گے مجرموں کے بارے میں (اور کہیں گے:) تمہیں

سَلِّكُمْ فِي سَقَرٍ ﴿٣٢﴾ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلِيِّينَ ﴿٣٣﴾ وَ

کیا چیز دوزخ میں لے گئی (وہ کہیں گے:) ہم نماز پڑھنے والوں میں نہ تھے (اور

لَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْيُسْكِينِ ﴿٣٤﴾ وَكُنَّا خَوْضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٣٥﴾

ہم محتاجوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے (اور بیہودہ مشاغل والوں کے ساتھ (مل کر) ہم بھی بیہودہ مشغلوں میں پڑے رہتے تھے (

وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٦﴾ حَتَّىٰ أَتَيْنَا الْبَاقِينَ ﴿٣٧﴾

اور ہم روزِ جزا کو جھٹلایا کرتے تھے (یہاں تک کہ ہم پر جس کا آنا یقینی تھا (وہ موت) آپہنچی (

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٣٨﴾ فَبَالَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ

سو (اب) شفاعت کرنے والوں کی شفاعت انہیں کوئی نفع نہیں پہنچائے گی (تو ان (کفار) کو کیا ہو گیا ہے کہ (پھر بھی) نصیحت

مُعْرِضِينَ ﴿٣٩﴾ كَانَتْهُمْ حُرٌّ مُسْتَفْرَّةً ﴿٤٠﴾ فَرَأَتْ مِنْ

سے (روگردانی کئے ہوئے ہیں (گویا وہ پد کے ہوئے (وحشی) گدھے ہیں (جو شیر سے بھاگ کھڑے

قَسُورَةً ﴿٤١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا

ہوئے ہیں (بلکہ ان میں سے ہر ایک شخص یہ چاہتا ہے کہ اُسے (براہِ راست) کھلے ہوئے (آسانی) صحیفے دے

مُنشَرَةً ﴿٤٢﴾ كَلَّا ﴿٤٣﴾ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٤٤﴾ كَلَّا إِنَّهُ

دیئے جائیں (ایسا ہرگز ممکن نہیں، بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) وہ لوگ آخرت سے ڈرتے ہی نہیں (کچھ شک نہیں کہ یہ (قرآن)

تَذْكِرَةً ﴿٤٥﴾ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿٤٦﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا

نصیحت ہے (پس جو چاہے اسے یاد رکھے (اور یہ لوگ (اسے) یاد نہیں رکھیں گے مگر

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ﴿٤٧﴾ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْبَغْفَرَةِ ﴿٤٨﴾

جب اللہ چاہے گا، وہی تقویٰ (و پرہیزگاری) کا مستحق ہے اور مغفرت کا مالک ہے (

اياتھا ۴۰ ﴿۷۵﴾ سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱ رُكُوعَاتُهَا ۲

رُكُوع ۲ ☆

سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۴۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

لَا أُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِيَمَةِ ۱ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

میں قسم کھاتا ہوں روز قیامت کی ۵ اور میں قسم کھاتا ہوں (برائیوں پر) ملامت کرنے

اللَّوَامَةِ ۲ اَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ اَلَّنْ نَجْعَعَ عِظَامَهُ ۳

والے نفس کی ۵ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیوں کو (جو مرنے کے بعد ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جائیگی) ہرگز اکٹھا نہ کریں گے ۵

بَلَىٰ قَدِ رَيْنَ عَلٰی اَنْ تُسَوِّیَ بَنَانَهُ ۴ بَلْ یُرِیدُ الْإِنْسَانُ

کیوں نہیں! ہم تو اس بات پر بھی قادر ہیں کہ اُس کی انگلیوں کے ایک ایک جوڑ اور پوروں تک کو درست کر دیں ۵ بلکہ انسان یہ چاہتا ہے

لِیَفْجُرَ اَمَامَهُ ۵ یَسْأَلُ اَیَّانَ یَوْمِ الْقِيَمَةِ ۶ فَاِذَا

کہ اپنے آگے (کی زندگی میں) بھی گناہ کرتا رہے ۵ وہ (بہ اندازِ تمسخر) پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا ۵ پھر جب

بَرَقَ الْبَصَرُ ۷ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

آنکھیں چوندھیا جائیں گی ۵ اور چاند (اپنی) روشنی کھو دے گا ۵ اور سورج اور چاند اکٹھے (بے نور)

وَالْقَمَرُ ۹ یَقُولُ الْإِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفْرُ ۱۰ کَلَّا

ہو جائیں گے ۵ اُس وقت انسان پکار اٹھے گا کہ بھاگ جانے کا ٹھکانا کہاں ہے ۵ ہرگز نہیں، کوئی جائے پناہ

لَا وَزَرَ ۱۱ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۱۲ یَبْءُو الْإِنْسَانُ

نہیں ہے ۵ اُس دن آپ کے رب ہی کے پاس قرار گاہ ہوگی ۵ اُس دن انسان اُن (اعمال) سے خبردار کیا جائے گا جو اُس نے

یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاٰخَرَ ۱۳ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهِ

آگے بھیجے تھے اور جو (اثرات اپنی موت کے بعد) پیچھے چھوڑے تھے ۵ بلکہ انسان اپنے (احوال) نفس پر

بَصِيرَةً ۝ ۱۳ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝ ۱۵ ۝ لَا تَحَرَّكَ بِهِ لِسَانُكَ

(خود ہی) آگاہ ہوگا ۝ اگر چہ وہ اپنے تمام عذر پیش کرے گا ۝ (اے حبیب!) آپ (قرآن کو یاد کرنے کی) جلدی میں (نزول وحی

لِتَعَجَّلَ بِهِ ۝ ۱۶ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جُمُعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ ۱۷ ۝ فَإِذَا قَرَأَهُ

کیا ساتھ) اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریں ۝ پیشک اسے (آپ کے سینہ میں) جمع کرنا اور اسے (آپ کی زبان سے) پڑھانا ہمارا فہمہ ہے ۝ پھر جب ہم اسے (زبان جبریل

فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ۱۸ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝ ۱۹ ۝ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

سے) پڑھ چکیں تو آپ اس پڑھے ہوئے کی پیروی کیا کریں ۝ پھر پیشک اس (کے معانی) کا کھول کر بیان کرنا ہمارا ہی فہمہ ہے ۝ حقیقت یہ ہے (اے کفار!) تم

الْعَاجِلَةَ ۝ ۲۰ ۝ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝ ۲۱ ۝ وَجُوهٌ يُّومِئِدِ

جلد ملنے والی (دنیا) کو محبوب رکھتے ہو ۝ اور تم آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو ۝ بہت سے چہرے اُس دن شگفتہ و

نَاضِرَةٌ ۝ ۲۲ ۝ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ۝ ۲۳ ۝ وَجُوهٌ يُّومِئِدِ

تر و تازہ ہوں گے ۝ اور (بلا حجاب) اپنے رب (کے حسن و جمال) کو تک رہے ہونگے ۝ اور کتنے ہی چہرے اُس دن بگڑی ہوئی حالت

بَاسِرَةٌ ۝ ۲۴ ۝ تَنْظُرُونَ يَفْعَلُ بِهَا قَسْرَةٌ ۝ ۲۵ ۝ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ

میں (مایوس اور سیاہ) ہونگے ۝ یہ گمان کرتے ہونگے کہ اُن کیساتھ ایسی سختی کی جائیگی جو اُن کی کمر توڑ دیگی ۝ نہیں نہیں، جب جان گلے تک پہنچ جائے ۝

التَّرَاقِي ۝ ۲۶ ۝ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۝ ۲۷ ۝ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ ۲۸ ۝

اور کہا جا رہا ہو کہ (اس وقت) کون ہے جھاڑ پھونک سے علاج کرنے والا ۝ اور (جان دینے والا) سمجھ لے کہ (اب سب سے) جدائی ہے ۝

وَالْتَفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ ۲۹ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ السَّاقُ ۝ ۳۰ ۝

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹنے لگے ۝ تو اس دن آپ کے رب کی طرف جانا ہوتا ہے ۝

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى ۝ ۳۱ ۝ وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝ ۳۲ ۝ ثُمَّ

تو (کتنی بد نصیبی ہے کہ) اس نے نہ (رسول ﷺ کی باتوں کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی ۝ بلکہ وہ جھٹلاتا رہا اور رُوگردانی کرتا رہا ۝ پھر

ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَمِطُ ۝ ۳۳ ۝ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۝ ۳۴ ۝ ثُمَّ أُولَىٰ

اپنے اہل خانہ کی طرف اکڑ کر چل دیا ۝ تمہارے لئے (مرتے وقت) تباہی ہے، پھر (قبر میں) تباہی ہے ۝ پھر تمہارے لئے

لَكَ فَأَوْلىٰ ﴿٣٥﴾ أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدىً ﴿٣٦﴾

(روز قیامت) ہلاکت ہے، پھر (دوزخ کی) ہلاکت ہے ۝ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ اُسے بے کار (بغیر حساب و کتاب کے) چھوڑ دیا جائے گا ۝

أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيِّ يُونُسَ ٣٦ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

کیا وہ (اپنی ابتداء میں) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (عورت کے رحم میں) ٹپکا دیا جاتا ہے؟ پھر وہ (رحم میں جال کی طرح جما ہوا) ایک معلق وجود بن گیا،

فَسَوِّىْ ۝٣٨ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝٣٩

☆ پیدا فرما، پھر اس نے (انہیں) درست کیا۔ پھر یہ کہ اس نے اسی نطقہ ہی کے ذریعہ دو قسمیں بنائیں: مرد اور عورت۔

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْهَوْتَىٰ ۚ ﴿٢٠﴾

تو کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مردوں کو پھر سے زندہ کر دے؟

اياتها ٣١ ٤٦ سورة الدھر مدنيّة ٩٨ ركوعاتها ٢

☆ رکوع ۲

سُورَةُ الدَّهْرُمَكِّيِّ

آیات ۳۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا

بیشک انسان پر زمانے کا ایک ایسا وقت بھی گزر چکا ہے کہ وہ کوئی قابلِ ذکر

مَذْكُورًا ① إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ

چیز ہی نہ تھا۔ بیشک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا فرمایا جسے ہم (تو) تک ایک مرحلہ سے دوسرے مرحلہ کی طرف) پلٹتے اور جانچتے

بِتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيْلَ

رہتے ہیں، پس ہم نے اسے (ترتیب سے) سننے والا (پھر) دیکھنے والا بنایا ہے ۝ بیشک ہم نے اسے (حق و باطل میں تمیز کرنے کیلئے

إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

شعور و بصیرت کی) راہ بھی دکھادی، (اب) خواہ وہ شکر گزار ہو جائے یا ناشکر گزار رہے ۵ بیشک ہم نے کافروں کیلئے (پاؤں کی) زنجیریں

سَلْسِلًا وَأَغْلَلًا وَ سَعِيرًا ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ

اور (گردن کے) طوق اور دوزخ کی) دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ۝ بیشک مخلصِ اطاعت گزار (شرابِ طہور کے) ایسے جام پئیں گے جس میں

مِنْ كَأْسٍ كَانَتْ مِرَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

(خوشبو، رنگت اور لذت بڑھانے کیلئے) کافور کی آمیزش ہوگی ۝ (کافور جنت کا) ایک چشمہ ہے جس سے (خاص) بندگانِ خدا (یعنی اولیاء اللہ) پیا

عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالْأَنْذَرِ

کریں گے (اور) جہاں چاہیں گے (دوسروں کو پلانے کیلئے) اسے چھوٹی چھوٹی نہروں کی شکل میں بہا کر (بھی) لے جائیں گے ۝ (یہ بندگانِ خاص وہ

وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَتْ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعَمُونَ

ہیں) جو (اپنی) نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جسکی سختی خوب پھیل جانے والی ہے ۝ اور (اپنا) کھانا اللہ کی

الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا

محبت میں (خود اس کی طلب و حاجت ہونے کے باوجود اپنا) محتاج کو اور یتیم کو اور قیدی کو کھلا دیتے ہیں ۝ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو

نُطْعِمُكُمْ لَوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝

محض اللہ کی رضا کیلئے تمہیں کھلا رہے ہیں، نہ تم سے کسی بدلہ کے خواستگار ہیں اور نہ شکرگزاری کے (خواہشمند) ہیں ۝

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَتَطِيرًا ۝ فَوَقَّعَهُمُ

ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کا خوف رہتا ہے جو (چہروں کو) نہایت سیاہ (اور) بدنما کر دینے والا ہے ۝ پس اللہ انہیں (خوفِ

اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَ

الہی کے سبب سے) اس دن کی سختی سے بچالے گا اور انہیں (چہروں پر) رونق و تازگی اور (دلوں میں) سرور و مسرت بخشنے لگا ۝ اور

جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى

اس بات کے عوض کہ انہوں نے صبر کیا ہے (رہنے کو) جنت اور (پہننے کو) ریشمی پوشاک عطا کریگا ۝ یہ لوگ اس میں

الْأَرَآءِ كَيْفَ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شُسًّا وَلَا رِمَهِيرًا ۝

تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ وہاں دھوپ کی تپش پائیں گے اور نہ سردی کی شدت ۝

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذْيِيلًا ①۳

اور (جنت کے درختوں کے) سائے ان پر جھک رہے ہوں گے اور ان کے (میوؤں کے) گچھے جھک کر لٹک رہے ہوں گے ۵

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ

اور (خُدام) ان کے گرد چاندی کے برتن اور (صاف ستھرے) شیشے کے گلاس لئے

قَوَارِيرًا ①۵ قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ①۶

پھرتے ہوں گے ۵ اور شیشے بھی چاندی کے (بنے) ہونگے جنہیں انہوں نے (ہر ایک کی طلب کی مطابق) ٹھیک ٹھیک اندازہ سے بھرا ہوگا ۵

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا كَانَ مِرَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ①۷ عَيْنًا

اور انہیں وہاں (شرابِ طہور کے) ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی ۵ (زنجبیل) اس (جنت) میں ایک

فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ①۸ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

ایسا چشمہ ہے جس کا نام 'سلسبیل' رکھا گیا ہے ۵ اور ان کے ارد گرد ایسے (معصوم) بچے گھومتے

مُحَلَّدُونَ ①۹ اِذَا رَأَوْهُمْ حَسِبْتُمْ لَوْ لَوْا مَنُشُورًا ①۹

رہیں گے، جو ہمیشہ اسی حال میں رہیں گے، جب آپ انہیں دیکھیں گے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی گمان کریں گے ۵

وَ اِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ②۰

اور جب آپ (بہشت پر) نظر ڈالیں گے تو وہاں (کثرت سے) نعمتیں اور (ہر طرف) بڑی سلطنت دیکھیں گے ۵

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُدُسٌ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ②۱ وَحُلُوعًا سَاوِرًا

ان (کے جسموں) پر باریک ریشم کے سبز اور دبیز اُطلس کے کپڑے ہوں گے، اور انہیں چاندی

مِّنْ فِضَّةٍ ②۲ وَسَقَمَهُمُ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ②۱ اِنَّ هَذَا

کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انہیں پاکیزہ شراب پلائے گا ۵ بیشک یہ

كَانَ لَكُمْ جَزَاءً ②۳ وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ②۴ اِنَّا نَحْنُ

تمہارا صلہ ہو گا اور تمہاری محنت مقبول ہو چکی ۵ بیشک ہم

وَعَلَى النَّارِ يَغْوِرُ الزَّلْفُ ۱۴
فِيهَا وَلَقَدْ عَلَى النَّارِ يَغْوِرُ الزَّلْفُ
وَعَلَى النَّارِ يَغْوِرُ الزَّلْفُ ۱۴

۱۹

نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ

نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا ہے ۵ سو آپ اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر (جاری) رکھیں اور ان میں سے کسی

لَا تُطِيعُ مِنْهُمْ أَشْيَاءَ وَكُفُّوا رَأْسًا ۚ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً

کاذب و گنہگار یا کافر و ناشکر گزار کی بات پر کان نہ دھریں ۵ اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا

وَأَصِيلًا ۚ ۲۵ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

ذکر کیا کریں ۵ اور رات کی کچھ گھڑیاں اس کے حضور سجدہ ریزی کیا کریں اور رات کے (بقیہ) طویل حصہ میں اس کی تسبیح

طَوِيلًا ۚ ۲۶ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ

کیا کریں ۵ بیشک یہ (طالبان دنیا) جلد ملنے والے مفاد کو عزیز رکھتے ہیں اور سخت بھاری دن (کی یاد) کو

وَرَأَاهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۚ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا

اپنے پس پشت چھوڑے ہوئے ہیں ۵ (وہ نہیں سوچتے کہ) ہم ہی نے انہیں پیدا فرمایا ہے اور ان

أَسْرَهُمْ ۚ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ۚ ۲۸ إِنَّ

کے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا ہے، اور ہم جب چاہیں (انہیں) انہی جیسے لوگوں سے بدل ڈالیں ۵ بیشک

هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ ۚ فَمِنْ شَاءِ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ ۲۹ وَ

یہ (قرآن) نصیحت ہے، سو جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لے ۵ اور

مَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

تم خود کچھ نہیں چاہ سکتے سوائے اس کے جو اللہ چاہے، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی

حَكِيمًا ۚ ۳۰ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ

حکمت والا ہے ۵ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت (کے دائرے) میں داخل فرما لیتا ہے، اور ظالموں

أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ ۳۱

کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

اَيَاتُهَا ۵۰ ۷۷ سُورَةُ الْمُرْسَلَتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رُكُوعَاتُهَا ۲

رُكُوع ۲ ☆

سُورَةُ الْمُرْسَلَتِ مَكِّيَّةٌ هِيَ

آيَات ۵۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالْمُرْسَلَتِ عُرْفًا ۱ ۱۱ فَالْعَصْفِ عَصْفًا ۲ ۱۲ وَالنَّشْرِ

نِزْمِ وَخُوش گوار ہواؤں کی قسم جو پے در پے چلتی ہیں ۵ پھر تند و تیز ہواؤں کی قسم جو شدید جھونکوں سے چلتی ہیں ۵ اور ان کی قسم جو بادلوں کو ہر

نَشْرًا ۳ ۱۳ فَالْفُرْقَتِ فَرْقًا ۴ ۱۴ فَالْمُلْقِيَةِ ذِكْرًا ۵ ۱۵ عُدْرًا

طرف پھیلا دیتی ہیں ۵ پھر ان کی قسم جو (انہیں) پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں ۵ پھر ان کی قسم جو نصیحت لانے والی ہیں ۵ حجت تمام

أَوْ نَذْرًا ۶ ۱۶ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۷ ۱۷ فَإِذَا النُّجُومُ

کرنے یا ڈرانے کیلئے ۵ بیشک جو وعدہ (قیامت) تم سے کیا جا رہا ہے وہ ضرور پورا ہو کر رہے گا ۵ پھر جب ستاروں کی روشنی زائل

طُبِسَتْ ۸ ۱۸ وَإِذَا السَّمَاءُ فُجَّتْ ۹ ۱۹ وَإِذَا الْجِبَالُ

کر دی جائے گی ۵ اور جب آسمانی کائنات میں شکاف ہو جائیں گے ۵ اور جب پہاڑ (ریزہ ریزہ کر کے) اڑا دیے

نُفِثَتْ ۱۰ ۲۰ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِثَتْ ۱۱ ۲۱ لَا يَوْمَ أُجِّلَتْ ۱۲ ۲۲

جائیں گے ۵ اور جب پیغمبر وقت مقررہ پر (اپنی اپنی امتوں پر گواہی کیلئے) جمع کئے جائیں گے ۵ بھلا کس دن کیلئے (ان سب امور کی) مدت مقرر کی گئی ہے ۵

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۱۳ ۲۳ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمِ الْفَصْلِ ۱۴ ۲۴

فیصلہ کے دن کیلئے ۵ اور آپ کو کس نے بتایا کہ فیصلہ کا دن کیا ہے ۵

وَيَلُوكُ يَوْمَئِذٍ اللَّغْدُ بَيْنَ ۱۵ ۲۵ أَلَمْ نُهْلِكِ الْآوَّلِينَ ۱۶ ۲۶

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی (و تباہی) ہے ۵ کیا ہم نے اگلے (جھٹلانے والے) لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا ۵

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخَرِينَ ۱۷ ۲۷ كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْجَرَمِينَ ۱۸ ۲۸

پھر ہم بعد کے لوگوں کو بھی (ہلاکت میں) ان کے پیچھے چلائے دیتے ہیں ۵ ہم مجرموں کیساتھ اسی طرح (کا معاملہ) کرتے ہیں ۵

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ

اُس دن جھلانے والوں کیلئے بڑی خرابی ہے ۵ کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی (کی ایک بوند) سے

مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾ إِلَىٰ قَدَرٍ

پیدا نہیں کیا ۵ پھر اسکو محفوظ جگہ (یعنی رحم مادر) میں رکھا ۵ (وقت کے) ایک معین

مَعْلُومٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَدِرُونَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ

اندازے تک ۵ پھر ہم نے (نطفہ سے تولد تک تمام مراحل کیلئے) وقت کے اندازے مقرر کئے، پس (ہم) کیا ہی خوب اندازے مقرر کرنے والے ہیں ۵ اُس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

جھلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے ۵ کیا ہم نے زمین کو سمیٹ لینے والی نہیں بنایا ۵

أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا رِوَاسٍ شِخْبًا وَّ

(جو سمیٹتی ہے) زندوں کو (بھی) اور مُردوں کو (بھی) ۵ ہم نے اس پر بلند و مضبوط پہاڑ رکھ دیئے اور ہم نے

أَسْقَيْنَكُم مَّاءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

تمہیں (شیریں چشموں کے ذریعے) میٹھا پانی پلایا ۵ اس دن جھلانے والوں کے لئے بڑی بربادی ہوگی ۵

إِنطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٩﴾ إِنطَلِقُوا إِلَىٰ

(اب) تم اس (عذاب) کی طرف چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۵ تم (دوزخ کے دھوئیں پر مبنی) اس

ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ

سائے کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیں ۵ جو نہ (تو) ٹھنڈا سایہ ہے اور نہ ہی آگ کی تپش سے

اللَّهِبِ ﴿٣١﴾ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرٍّ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَأَنَّهُ جِلْتٌ

بچانے والا ہے ۵ بیشک وہ (دوزخ) اونچے محل کی طرح (بڑے بڑے) شعلے اور چنگاریاں اڑاتی ہے ۵ (یوں بھی لگتا ہے) گویا وہ

صَفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ هَذَا يَوْمُ لَا

(چنگاریاں) زرد رنگ والے اونٹ ہیں ۵ اس دن جھلانے والوں کیلئے بڑی تباہی ہے ۵ یہ ایسا دن ہے کہ وہ (اس میں)

يُطْقُونَ ۝۳۵ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَدِرُونَ ۝۳۶ وَيُلْ

بول بھی نہ سکیں گے ۝ اور نہ ہی انہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ معذرت کر سکیں ۝ اُس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۳۷ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ج جَعَلَكُمْ

جھٹلانے والوں کیلئے بڑی ہلاکت ہے ۝ یہ فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم تمہیں اور (سب) پہلے لوگوں

وَالْأَوَّلِينَ ۝۳۸ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝۳۹ وَيُلْ

کو جمع کریں گے ۝ پھر اگر تمہارے پاس (عذاب سے بچنے کا) کوئی حیلہ (اور داؤ) ہے تو (وہ) داؤ مجھ پر چلا لو ۝ اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۴۰ إِنَّ السَّاعِقِينَ فِي ظُلُمٍ وَعُيُونِ ۝۴۱

جھٹلانے والوں کیلئے بڑا افسوس ہے ۝ بیشک پرہیزگار ٹھنڈے سایوں اور چشموں میں (عیش و راحت کے ساتھ) ہوں گے ۝

وَفَوَاكِهِ مَّا يَشْتَهُونَ ۝۴۲ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا

اور پھل اور میوے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے (ان کیلئے موجود ہونگے) ۝ (ان سے کہا جائے گا:) تم خوب مزے سے کھاؤ پیو

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۴۳ إِنَّا كَذَّبْنَا نَجْرَى الْمُحْسِنِينَ ۝۴۴

اُن اعمال (صالحہ) کے عوض جو تم کرتے رہے تھے ۝ بیشک ہم اسی طرح نیکو کاروں کو جزا دیا کرتے ہیں ۝

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۴۵ كُلُوا وَتَسَّعُوا قَلِيلًا

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے ۝ (اے حق کے منکرو!) تم تھوڑا عرصہ کھالو اور فائدہ اٹھا لو،

إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ۝۴۶ وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۴۷ وَإِذَا

بیشک تم مجرم ہو ۝ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے ۝ اور جب ان سے

قِيلَ لَهُمْ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝۴۸ وَيُلْ يَوْمَئِذٍ

کہا جاتا ہے کہ تم (اللہ کے حضور) جھکو تو وہ نہیں جھکتے ۝ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے

لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۴۹ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝۵۰

بڑی تباہی ہے ۝ پھر وہ اس (قرآن) کے بعد کس کلام پر ایمان لائیں گے؟ ۝

ایاتھا ۴۰ ﴿۸﴾ سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰ رُكُوعَاتُهَا ۲

رکوع ۲

سورة النبا کی ہے

آیات ۴۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ﴿۲﴾ الَّذِي هُمْ

یہ لوگ آپس میں کس (چیز) سے متعلق سوال کرتے ہیں؟ (کیا) اس عظیم خبر سے متعلق (پوچھ گچھ کر رہے ہیں)؟ جس کے بارے میں وہ

فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا

اختلاف کرتے ہیں؟ ہرگز (وہ خبر لائق انکار) نہیں وہ عنقریب (اس حقیقت کو) جان جائیگے؟ (ہم) پھر (کہتے ہیں: اختلاف و انکار) ہرگز

سَيَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ﴿۶﴾ وَالْجِبَالَ

(درست) نہیں وہ عنقریب جان جائیگے؟ کیا ہم نے زمین کو (زندگی کے) قیام اور کسب و عمل کی جگہ نہیں بنایا؟ اور (کیا) پہاڑوں کو

أَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَخَلَقْنَاهُ أَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

(اسمیں) ابھار کر کھڑا (نہیں) کیا؟ اور (غور کرو) ہم نے تمہیں (فروع نسل کیلئے) جوڑا جوڑا پیدا فرمایا (ہے) اور ہم نے تمہاری نیند کو

سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

(جسمانی) راحت (کا سبب) بنایا (ہے) اور ہم نے رات کو (اسکی تاریکی کے باعث) پردہ پوش بنایا (ہے) اور ہم نے دن کو (کسب)

مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَبَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شَدَادًا ﴿۱۲﴾ وَجَعَلْنَا

معاش (کا وقت) بنایا (ہے) اور (اب خلائی کائنات میں بھی غور کرو) ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (طبقات) بنائے اور ہم نے

سِرَاجًا وَهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

(سورج کو) روشنی اور حرارت کا (زبردست) منبع بنایا اور ہم نے بھرے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا

لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَجَنَّتٍ أَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ إِنَّ يَوْمَ

تاکہ ہم اس (بارش) کے ذریعے (زمین سے) اناج اور سبزہ نکالیں اور گھنے گھنے باغات (اگائیں) ہماری قدرت کی ان

الفصل كَانَ مِيقَاتًا ۱۷ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

نشانوں کو دیکھ کر جان لو کہ بیشک فیصلہ کا دن (قیامت بھی) ایک مقررہ وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ درگروہ (اللہ کے

افواجًا ۱۸) وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۱۹

حضور) چلے آؤ گے اور آسمان (کے طبقات) پھاڑ دیئے جائیں گے تو (پھٹنے کے باعث گویا) وہ دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۰ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

(غبار بنا کر فضا میں) اڑا دیئے جائیں گے، سو وہ سراب (کی طرح کالعدم) ہو جائیں گے بیشک دوزخ ایک

مِرْصَادًا ۲۱ لِلطَّاغِيْنَ مَا بَأْسًا ۲۲ لِبِئْسَ فِيهَا أَحْقَابًا ۲۳

گھات ہے (وہ) سرکشوں کا ٹھکانا ہے وہ ختم نہ ہونے والی پے در پے مدتیں اسی میں پڑے رہیں گے

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۲۴ إِلَّا حَبِيرًا وَغَسَاقًا ۲۵

نہ وہ اس میں (کسی قسم کی) ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کسی پینے کی چیز کا سوائے کھولتے ہوئے گرم پانی اور بھتے ہوئے پیپ کے

جَزَاءً وَفَاقًا ۲۶ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۲۷

(یہی ان کی سرکشی کے) موافق بدلہ ہے اس لئے کہ وہ قطعاً حساب (آخرت) کا خوف نہیں رکھتے تھے اور

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۲۸ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۲۹

وہ ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا کرتے تھے اور ہم نے ہر (چھوٹی بڑی) چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے

فَذُوقُوا فَلَنْ نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۳۰ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ

(اے منکرو! اب تم (اپنے کئے کا) مزہ چکھو اب ہم تم پر عذاب ہی کو بڑھاتے جائیں گے بیشک پرہیزگاروں کے لئے

مَفَازًا ۳۱ حَدَآئِقٍ وَأَعْنَابًا ۳۲ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۳۳

کامیابی ہے (ان کے لئے) باغات اور انگور (ہوں گے) اور جواں سال ہم عمر دوشیزائیں (ہوں گی)

وَكَا سَادِهَاتٍ ۳۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِدْبًا ۳۵

اور (شراب طہور کے) چھلکتے ہوئے جام (ہوں گے) وہاں یہ (لوگ) نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ (ایک دوسرے کو) جھٹلانا (ہوگا)

☆ (دوزخیوں کے زخموں سے)

☆ (تم دنیا میں کفر و سرکشی میں بڑھتے گئے)

— (جہنم)

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ

یہ آپ کے رب کی طرف سے صلہ ہے جو (اعمال کے حساب سے) کافی (بڑی) عطا ہے ۝ (وہ) آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کا

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝

پروردگار ہے، بڑی ہی رحمت والا ہے (مگر روز قیامت اسکے رعب و جلال کا عالم یہ ہوگا کہ) اس سے بات کرنے کا (مخلوقات میں سے) کسی کو (بھی) یارا نہ ہوگا ۝

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْبَهِيمَةُ صَفًّا ۚ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ

جس دن جبرائیل (روح الامین) اور (تمام) فرشتے صف بستہ کھڑے ہونگے، کوئی لب کشائی نہ کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جسے خدائے رحمن

أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۝

نے (افزون) (شفاعت) دے رکھا تھا اور اس نے (زندگی میں تعلیمات اسلام کی مطابق) بات بھی درست کہی تھی ۝ یہ روزِ حق ہے، پس جو شخص

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۝ إِنَّا أَنذَرْنَكُمْ عَذَابًا

چاہے اپنے رب کے حضور (رحمت و قربت کا) ٹھکانا بنا لے ۝ بلاشبہ ہم نے تمہیں عنقریب آنے والے عذاب سے

قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْبَرُّ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ

ڈرا دیا ہے، اس دن ہر آدمی ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہیں دیکھ لے گا، اور (ہر) کافر کہے گا:

الْكُفْرُ يَلِيَّتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝

اے کاش! میں مٹی ہوتا (اور اس عذاب سے بچ جاتا) ۝

آیات ۳۶ ۹ سُوْرَةُ التَّزَعَّتْ مَكِّيَّةٌ ۸۱ رُكُوْعَاتُهَا ۲

رُكُوْع ۲

سُوْرَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۳۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

وَالَّتِزَعَّتْ غُرُقًا ۝ وَالنَّشِيطِ نَشْطًا ۝ وَالسَّبْحِ

ان (فرشتوں) کی قسم جو پہلے نہایت بخشنے سے کھینچ لاتے ہیں ۝ اور ان (فرشتوں) کی قسم جو (مومنوں کی جان کے) بند نہایت نرمی سے کھول دیتے ہیں ۝ اور ان (فرشتوں) کی قسم جو (زمین و آسمان

سَبْحًا ۳ فَالسَّبِقَتِ سَبْقًا ۴ فَالْمَدِيرَتِ أَمْرًا ۵

کے درمیان تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں سب سے پہلے پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو لپک کر (دوسروں سے) آگے بڑھ جاتے ہیں سب سے پہلے پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو مختلف امور کی تدبیر کرتے ہیں سب سے پہلے

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۶ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۷ قُلُوبٌ

☆ اس دن (کائنات کی) ہر متحرک چیز شدید حرکت میں آ جائیگی ۵ پیچھے آنے والا ایک اور زلزلہ اسکے پیچھے آئیگا ۵ اس دن (لوگوں

يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۸ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۹ يَقُولُونَ

(کے) دل خوف و اضطراب سے دھڑکتے ہوئے ۵ ان کی آنکھیں (خوف و ہیبت سے) جھکی ہوں گی ۵ (کفار) کہتے ہیں:

عَرَانَا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۱۰ عَإِذَا كُنَّا عِظَامًا

کیا ہم پہلی زندگی کی طرف پلٹائے جائیں گے؟ ۵ کیا جب ہم بوسیدہ (کھوکھلی) ہڈیاں ہو جائیں گے (تب بھی زندہ کئے

نَجْرَةً ۱۱ قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۱۲ فَاِنَّمَا هِيَ

جائیگے)؟ ۵ وہ کہتے ہیں: یہ (لوٹنا) تو اس وقت بڑے خسارے کا لوٹنا ہوگا ۵ پھر تو یہ ایک ہی بار شدید ہیبت ناک آواز کیساتھ

زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۱۳ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۱۴ هَلْ أَتَاكَ

(کائنات کے تمام اجرام کا) پھٹ جانا ہوگا ۵ پھر وہ (سب لوگ) یکایک اٹھیں میدان (حشر) میں آ موجود ہوئے ۵ کیا آپ کے پاس

حَدِيثُ مُوسَى ۱۵ اِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر پہنچی ہے ۵ جب ان کے رب نے طویٰ کی مقدس وادی میں انہیں

طَوًى ۱۶ اِذْهَبْ اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰى ۱۷ فَقُلْ هَلْ

پکارا تھا ۵ (اور حکم دیا تھا کہ) فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے ۵ پھر (اس سے) کہو: کیا تیری خواہش

لَكَ اِلَى اَنْ تَرْكِبَ ۱۸ وَاَهْدِيْكَ اِلَى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۱۹

ہے کہ تو پاک ہو جائے؟ ۵ اور (کیا تو چاہتا ہے کہ) میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں تاکہ تو (اس سے) ڈرنے لگے ۵

فَاَرْسِلْهُ اِلَى الْكُبْرٰى ۲۰ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۲۱ ثُمَّ اَدْبَرَ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اسے بڑی نشانی دکھائی ۵ تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی ۵ پھر وہ (حق سے) رُؤ گرداں ہو کر (موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت

تو بیشک دوزخ ہی (اُس کا) ٹھکانا ہو گا o اور جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور (اپنے)

۱) (فصلائے بہیلا میں پیدا کر کے) ۲) (کی ترکیب و تقبیل اور افعال و حرکات) ۳) (یعنی سارے غلامی ماحول کو مشکل شب) ۴) (ستارے۔ سورج کے جوڑوں میں آجانے) ۵) (اور اسے قابل رہاؤں بنانے کیلئے بچا دیا)

۱- (عقود)

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۚ ۞ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝۳۱

نفس کو (بری) خواہشات و شہوات سے باز رکھا ۵ تو بیشک جنت ہی (اُس کا) ٹھکانا ہو گا

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۚ ۞ فِيمَ أَنْتَ

(کفار) آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہو گا ۵ تو آپ کو اس کے (وقت کے)

مِنْ ذِكْرِهَا ۚ ۞ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ۚ ۞ إِنَّمَا أَنْتَ

ذکر سے کیا غرض؟ ۵ اسکی انتہا تو آپ کے رب تک ہے (یعنی ابتداء کی طرح انتہاء میں بھی صرف وحدت رہ جائیگی) ۵ آپ تو محض اس شخص کو ڈر

مُنْذِرٌ مِّنْ يَّخْشَاهَا ۚ ۞ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

سنانے والے ہیں جو اس سے خائف ہے ۵ گویا وہ جس دن اسے دیکھ لیں گے تو (یہ خیال کریں گے کہ) وہ

يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۚ ۞

(دنیا میں) ایک شام یا اس کی صبح کے سوا ٹھہرے ہی نہ تھے ۵

ایاتھا ۴۲ ۸۰ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة عبس کی ہے

آیات ۴۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۚ ۞ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۚ ۞ وَمَا يُدْرِيكَ

ان کے چہرہ (اقدس) پر ناگواری آئی اور رخ (انور) موڑ لیا ۵ اس وجہ سے کہ انکے پاس ایک نابینا آیا ☆ ۵ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ

لَعَلَّهُ يَرَىٰ ذِكْرًا ۚ ۞ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ۚ ۞ أَمَّا

(آپ کی توجہ سے مزید) پاک ہو جاتا ۵ یا (آپ کی) نصیحت قبول کرتا تو نصیحت اس کو (اور) فائدہ دیتی ۵ لیکن جو شخص (دین

مَنْ اسْتَغْنَىٰ ۚ ۞ فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۚ ۞ وَمَا عَلَيْكَ إِلَّا

(سے) بے پروا ہے ۵ تو آپ اس کے (قبول اسلام کے) لیے زیادہ اہتمام فرماتے ہیں ۵ حالانکہ آپ پر کوئی ذمہ داری (کا بوجھ) نہیں اگرچہ

يَرْكَبُ ۝۷۰ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى ۝۷۱ وَهُوَ يَخْشَى ۝۷۲

وہ پاکیزگی (ایمان) اختیار نہ بھی کرے ۝ اور وہ جو آپ کے پاس (خود طلب خیر کی) کوشش کرتا ہوا آیا ۝ اور وہ (اپنے رب سے) ڈرتا بھی ہے ۝

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى ۝۷۳ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝۷۴ فَمِنْ شَاءِ

تو آپ اُس سے بے توجہی فرما رہے ہیں ۝ (اے حبیبِ مکرم!) یوں نہیں بیشک یہ (آیاتِ قرآنی) تو نصیحت ہیں ۝ جو شخص چاہے

ذِكْرَهُ ۝۷۵ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝۷۶ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝۷۷

اسے قبول (و اُزیر) کر لے ۝ (یہ) معزز و مکرم اوراق میں (لکھی ہوئی) ہیں ۝ جو نہایت بلند مرتبہ (اور) پاکیزہ ہیں ۝

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝۷۸ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝۷۹ قُلِ الْإِنْسَانُ مَا

ایسے سفیروں (اور کاتبوں) کے ہاتھوں سے (آگے بٹھتی) ہیں ۝ جو بڑے صاحبانِ کرامت (اور) پیکرانِ طاعت ہیں ۝ ہلاک ہو (وہ بد بخت

أَكْفَرَهُ ۝۸۰ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝۸۱ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ

مکر) انسان کیسا ناشکرا ہے ۝ اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا فرمایا ہے ۝ نطفہ میں سے اس کو پیدا فرمایا، پھر ساتھ ہی اس کا (خواص

فَقَدَّرَهُ ۝۸۲ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝۸۳ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝۸۴

و جس کے لحاظ سے) تعین فرما دیا ۝ پھر ۲۶ راہ اس کیلئے آسان فرمادی ۝ پھر اسے موت دی، پھر اسے قبر میں (دفن) کر دیا گیا ۝

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝۸۵ كَلَّا لَئِنْ قُضِيَ مَا أَمَرَهُ ۝۸۶ فَلْيَنْظُرِ

پھر جب وہ چاہے گا اسے (دوبارہ زندہ کر کے) کھڑا کرے گا ۝ یقیناً اس (نافرمان انسان) نے وہ (حق) پورا نہ کیا جس کا اسے (اللہ نے) حکم دیا تھا ۝ پس

الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝۸۷ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝۸۸

انسان کو چاہیے کہ اپنی غذا کی طرف دیکھے (اور غور کرے) ۝ بیشک ہم نے خوب زور سے پانی برسایا ۝ پھر

شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝۸۹ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝۹۰ وَعِنَبًا

ہم نے زمین کو پھاڑ کر چیر ڈالا ۝ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا اور انگور

قَضَبًا ۝۹۱ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝۹۲ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۝۹۳ وَفَاكِهَةً

اور ترکاری ۝ اور زیتون اور کھجور ۝ اور گھنے گھنے باغات ۝ اور (طرح طرح کے) پھل میوے اور

وَأَبَا ۙ ۳۱ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلَا نَعَامِكُمْ ۖ ۳۲ فَإِذَا جَاءَتِ

(جانوروں کا) چارہ ۵ خود تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لئے متاع (زیت) ۵ پھر جب کان پھاڑ دینے والی

الصَّاحَّةُ ۙ ۳۳ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۙ ۳۴ وَأُمِّهِ وَ

آواز آئے گی ۵ اُس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا ۵ اور اپنی ماں اور اپنے

أَبِيهِ ۙ ۳۵ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۙ ۳۶ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

باپ سے (بھی) ۵ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے (بھی) ۵ اس دن ہر شخص کو ایسی (پریشان کن) حالت لاحق ہوگی

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۙ ۳۷ وَجُوهٌ يُّؤْمِنُ ۙ ۳۸ مُسْفِرَةٌ ۙ ۳۹

جواسے (ہر دوسرے سے) بے پروا کر دے گی ۵ اسی دن بہت سے چہرے (ایسے بھی ہوں گے جنور سے) چمک رہے ہوں گے ۵

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۙ ۴۰ وَجُوهٌ يُّؤْمِنُ ۙ ۴۱ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۙ ۴۲

(وہ) مسکراتے ہنستے (اور) خوشیاں مناتے ہوں گے ۵ اور بہت سے چہرے ایسے ہوں گے جن پر اس دن گرد پڑی ہوگی ۵

تَرَاهُهَا قَتَرَةٌ ۙ ۴۳ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۙ ۴۴

(مزید) ان (چہروں) پر سیاہی چھائی ہوگی ۵ یہی لوگ کافر (اور) فاجر (بدکردار) ہوں گے ۵

ایاتھا ۲۹ ۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۙ ۸۲ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۲۹ سورۃ التکویر مکی ہے رُکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۙ ۱ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۙ ۲ وَ

جب سورج لپیٹ کر بے نور کر دیا جائے گا ۵ اور جب ستارے (اپنی کہکشاؤں سے) گر پڑیں گے ۵ اور جب پہاڑ

إِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۙ ۳ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۙ ۴ وَإِذَا

(غبار بنا کر فضا میں) چلا دیئے جائیں گے ۵ اور جب حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوٹی پھریں گی (کوئی ان کا خبر گیر نہ ہوگا) ۵ اور جب

الْوَحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا

وحشی جانور (خوف کے مارے) جمع کر دیئے جائیگے ۝ جب سمندر اور دریا (سب) ابھار دیئے جائیں گے ۝ اور جب روحمیں

النُّفُوسُ زُوجَتْ ۝ وَإِذَا الْبُوءُءَةُ سِيلَتْ ۝ بِأَمْرِ

(بدنوں سے) ملا دی جائیں گی ۝ اور جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ۝ کہ وہ کس

ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ

گناہ کے باعث قتل کی گئی تھی ۝ اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے ۝ اور جب سماوی طبقات کو پھاڑ کر اپنی

كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ

جگہوں سے ہٹا دیا جائے گا ۝ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی ۝ اور جب جنت قریب

أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝ فَلَا أُقْسِمُ

کردی جائے گی ۝ ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے حاضر کیا ہے ۝ تو میں قسم کھاتا ہوں ان (آسمانی کتروں) کی جو (ظاہر ہونے کے

بِالْحَنَسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝

بعد) پیچھے ہٹ جاتے ہیں ۝ جو بلا روک ٹوک چلتے رہتے ہیں (پھر ظاہر ہو کر) چھپ جاتے ہیں ۝ اور رات کی قسم جب اسکی تاریکی جانے لگے ۝

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝

اور صبح کی قسم جب اس کی روشنی آنے لگے ۝ بیشک یہ (قرآن) بڑی عزت و بزرگی والے رسول کا (پڑھا ہوا) کلام ہے ۝

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝

جو بڑی قوت و ہمت والے ہیں (اور) مالکِ عرش کے حضور بڑی قدر و منزلت (اور جاوہ عظمت) والے ہیں ۝ (تمام جہانوں کیلئے) واجبِ اطاعت ہیں ۝ امانت دار ہیں ۝

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَجُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْبُيُنِ ۝

اور (اے لوگو!) یہ تمہیں اپنی صحبت سے نوازنے والے (محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں (جو فرماتے ہیں وہ حق ہوتا ہے) ۝ اور بیشک انہوں نے اس (کو) (لامکاں کے) اردن کنارے پر دیکھا ہے ۝

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ

اور وہ (یعنی نبی اکرم ﷺ) غیب (کے بتانے) پر بالکل بخیل نہیں ہیں (مالکِ عرش نے ان کیلئے کوئی کمی نہیں چھوڑی) ۝ اور وہ (قرآن) ہرگز کسی شیطان مردود کا

رَّاجِيْمٌ ۝۲۵ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝۲۶ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

کلام نہیں ہے ۵ پھر (اے بد بختو!) تم (اتنے بڑے خزانے کو چھوڑ کر) کدھر چلے جا رہے ہو ۵ یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کیلئے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۲۷ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝۲۸ وَمَا

(صحیفہ) نصیحت ہے ۵ تم میں سے ہر اس شخص کیلئے (اس چشمہ سے ہدایت میسر آ سکتی ہے) جو سیدھی راہ چلنا چاہے ۵ اور تم

تَشَآءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۹

وہی کچھ چاہ سکتے ہو جو اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ۵

ایاتھا ۱۹ ۸۲ سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رُكُوْعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة الانفطار کی ہے

آیات ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِذَا السَّمَآءُ اَنْفَطَرَتْ ۝۱ وَاِذَا الْكُوَاكِبُ اُنْتَثَرَتْ ۝۲

جب (سب) آسمانی کڑے پھٹ جائیں گے ۵ اور جب سیارے گر کر بکھر جائیں گے ۵

وَ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝۴

اور جب سمندر (اور دریا) ابھر کر بہہ جائیں گے ۵ اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی ۵

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا

تو ہر شخص جان لے گا کہ کیا عمل اس نے آگے بھیجا اور (کیا) پیچھے چھوڑ آیا تھا ۵ اے انسان! تجھے

الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶ الَّذِي خَلَقَكَ

کس چیز نے اپنے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا ۵ جس نے (رحم مادر کے اندر ایک نطفہ میں سے) تجھے پیدا کیا، پھر اس نے تجھے

فَسَوَّلَكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَكَ ۝۸

(اعضا سازی کیلئے ابتداء) درست اور سیدھا کیا، پھر وہ تیری ساخت میں مناسب تبدیلی لایا ۵ جس صورت میں بھی چاہا اس نے تجھے ترکیب دے دیا ۵

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالذِّينِ ۝۹ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝۱۰

حقیقت تو یہ ہے (اور) تم اس کے برعکس روزِ جزا کو جھٹلاتے ہو ۝ حالانکہ تم پر نگہبان فرشتے مقرر ہیں ۝

كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝۱۱ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝۱۲ إِنَّ الْأَبْرَارَ

(جو) بہت معزز ہیں (تمہارے اعمال نامے) لکھنے والے ہیں ۝ وہ ان (تمام کاموں) کو جانتے ہیں جو تم کرتے ہو ۝ بیشک نیکوکار

لَفِي نَعِيمٍ ۝۱۳ وَ إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝۱۴

جستِ نعمت میں ہوں گے ۝ اور بیشک بدکار دوزخ (سوزاں) میں ہوں گے ۝

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الذِّينِ ۝۱۵ وَمَاهُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝۱۶ وَ

وہ اس میں قیامت کے روز داخل ہوں گے ۝ اور وہ اس (دوزخ) سے (کبھی بھی) غائب نہ ہو سکیں گے ۝ اور

مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الذِّينِ ۝۱۷ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا

آپ نے کیا سمجھا کہ روزِ جزا کیا ہے ۝ پھر آپ نے کیا جانا کہ روزِ

يَوْمَ الذِّينِ ۝۱۸ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۝۱۹

جزا کیا ہے ۝ (یہ) وہ دن ہے جب کوئی شخص کسی کیلئے کسی چیز کا مالک نہ ہو گا، اور حکم فرمائی

وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝۲۰

اس دن اللہ ہی کی ہوگی ۝

آیتھا ۳۶ ۸۳ سُورَةُ الْمُطَفِّينَ مَكِّيَّةٌ ۸۲ رُكُوعُهَا ۱

رُكُوعُ ۱

سُورَةُ الْمُطَفِّينَ مَكِّيَّةٌ

آیات ۳۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝۱ الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ

بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے ۝ یہ لوگ جب (دوسرے) لوگوں سے ناپ لیتے ہیں تو (ان سے)

يَسْتَوْفُونَ ۲ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۳

پورا لیتے ہیں ۵ اور جب انہیں (خود) ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں ۵

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۴ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۵

کیا یہ لوگ اس بات کا یقین نہیں رکھتے کہ وہ (مرنے کے بعد دوبارہ) اٹھائے جائیں گے ۵ ایک بڑے سخت دن کیلئے ۵

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۶ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

جس دن سب لوگ تمام جہانوں کے رب کے حضور کھڑے ہوں گے ۵ یہ حق ہے کہ بدکرداروں کا نامہ اعمال بحین

الْفُجَّارِ لَفِي سَجِّينٍ ۷ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِّينٌ ۸

(یعنی دیوان خانہ جہنم) میں ہے ۵ اور آپ نے کیا جانا کہ سَجِّین کیا ہے ۵

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۹ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۱۰

(یہ قید خانہ دوزخ میں اس بڑے دیوان کے اندر) لکھی ہوئی (ایک) کتاب ہے ۵ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہوگی ۵

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۱۱ وَمَا يُكْذِبُ بِهِ

جو لوگ روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں ۵ اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا سوائے ہر

إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۱۲ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ

اس شخص کے جو سرکش و گنہگار ہے ۵ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا (یا سمجھتا) ہے کہ (یہ تو)

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۱۳ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا

اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ۵ (ایسا) ہرگز نہیں بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) انکے دلوں پر ان اعمالِ (بد) کا زنگ چڑھ گیا ہے جو وہ کمایا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۱۴ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

کرتے تھے (اسلیئے آیتیں انکے دل پر اثر نہیں کرتیں) ۵ حق یہ ہے کہ بیشک اس دن انہیں اپنے رب کے دیدار سے (محروم کرنے

لَسَّاجُوبُونَ ۱۵ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۱۶ ثُمَّ يُقَالُ

کیلئے) پس پردہ کر دیا جائے گا ۵ پھر وہ دوزخ میں جھونک دیئے جائیں گے ۵ پھر ان سے کہا جائے گا:

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

یہ وہ (عذاب جہنم) ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ۵ یہ (بھی) حق ہے کہ بیشک نیکوکاروں کا نوشتہ اعمال علیین

الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾

(یعنی دیوانِ خانہٴ جنت) میں ہے ۵ اور آپ نے کیا جانا کہ علیین کیا ہے؟ ۵

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ

☆ لکھی ہوئی (ایک) کتاب ہے ☆ اس جگہ (اللہ کے) مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں ۵ بیشک نیکوکار (راحت و مسرت

لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي

(سے) نعمتوں والی جنت میں ہونگے ۵ تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے ۵ آپ ان کے چہروں سے ہی

وَجُوهِهِمْ نَصْرَةٌ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ

نعمت و راحت کی رونق اور شگفتگی معلوم کر لیں گے ۵ انہیں سر بہ مہر بڑی لذیذ شرابِ طہور

مَخْمُومٌ ﴿٢٥﴾ خَبَّةٌ مُسْكٌ ﴿٢٦﴾ فِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

پلائی جائے گی ۵ اس کی مہر کستوری کی ہوگی، اور (یہی وہ شراب ہے) جس کے حصول میں شائقین کو جلد کوشش کر کے

الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٧﴾ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٨﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ

سبقت لینی چاہیے ☆ اور اس (شراب) میں آبِ تسنیم کی آمیزش ہوگی ۵ (یہ تسنیم) ایک چشمہ ہے جہاں سے

بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ

صرف اہلِ قربت پیتے ہیں ۵ بیشک مجرم لوگ ایمان والوں کا

الَّذِينَ آمَنُوا يَصْحَكُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ

(دنیا میں) مذاق اڑایا کرتے تھے ۵ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے

يَتَغَامَرُونَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا

اشارہ بازی کرتے تھے ۵ اور جب اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تو (مومنوں کی تنگدستی اور اپنی خوشحالی کا موازنہ کر کے) اتراتے اور دل لگی

فَكِهِينَ ۝۳۱ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝۳۲

کرتے ہوئے پلٹتے تھے ۵ اور جب یہ (مغرور لوگ) ان (کنزور حال مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے: یقیناً یہ لوگ راہ سے بھٹک گئے ہیں ☆

وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ۝۳۳ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ

حالانکہ وہ ان (کے حال) پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ۵ پس آج (دیکھو) اہل ایمان

أَمِنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَصْحَكُونَ ۝۳۴ عَلَى الْآرَائِكِ لَا

کافروں پر ہنس رہے ہیں ۵ سجے ہوئے تختوں پر بیٹھے (اپنی خوشحالی اور کافروں کی بدحالی کا)

يَنْظُرُونَ ۝۳۵ هَلْ تُوبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۳۶

نظارہ کر رہے ہیں ۵ سو کیا کافروں کو اس (مذاق) کا پورا بدلہ دے دیا گیا جو وہ (مسلمانوں سے) کیا کرتے تھے؟ ۵

ابياتھا ۲۵ ۸۳ سورة الانشقاق مکیۃ ۸۳ رکوعھا ۱

رکوع ۱

سورة الانشقاق مکی ہے

آیات ۲۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝۱ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲

جب (سب) آسمانی کڑے پھٹ جائیں گے ۵ اور اپنے رب کا حکم (انشقاق) بجالائیں گے اور (یہی تعمیلِ امر) اُسکے لائق ہے ۵

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴

اور جب زمین (ریزہ ریزہ کر کے) پھیلا دی جائے گی ۵ اور جو کچھ اس کے اندر ہے وہ اسے نکال باہر پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی ۵

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِرٌ

اور (وہ بھی) اپنے رب کا حکم (انشقاق) بجالائے گی اور (یہی اطاعت) اُسکے لائق ہے ۱۰ انسان! تو اپنے رب تک پہنچنے میں

إِلَىٰ رَبِّكَ كَدًّا فَبُلِّقْ بِهِ ۝۶ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

سخت مشقتیں برداشت کرتا ہے بالآخر تجھے اسی سے جا ملنا ہے ۵ پس جس شخص کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ

يَسِيرُهُ ۙ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝ ۸ ۙ

میں دیا جائے گا ۝ تو عنقریب اس سے آسان سا حساب لیا جائے گا ۝ اور

يُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ ۹ ۙ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

وہ اپنے اہل خانہ کی طرف مسرور و شاداں پلٹے گا ۝ اور البتہ وہ شخص جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے

وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝ ۱۰ ۙ فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ۝ ۱۱ ۙ وَيَصْلِي

پیچھے سے دیا جائے گا ۝ تو وہ عنقریب موت کو پکارے گا ۝ اور وہ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ

سَعِيرًا ۝ ۱۲ ۙ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ ۱۳ ۙ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ

میں داخل ہوگا ۝ بیشک وہ (دنیا میں) اپنے اہل خانہ میں خوش و خرم رہتا تھا ۝ بیشک اس نے یہ گمان کر لیا تھا کہ وہ حساب کیلئے (اللہ)

لَنْ يَحْضُرَا ۝ ۱۴ ۙ بَلَىٰ ۖ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝ ۱۵ ۙ فَلَا

کے پاس) ہرگز لوٹ کر نہ جائے گا ۝ کیوں نہیں! بیشک اس کا رب اس کو خوب دیکھنے والا ہے ۝ سو مجھے قسم ہے شفق (یعنی شام کی سرخی یا

أَقْسَمُ بِالشَّفَقِ ۝ ۱۶ ۙ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ ۱۷ ۙ وَالْقَمَرِ إِذَا

اسکے بعد کے اُجالے) کی ۝ اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ (اپنے دامن میں) سمیٹ لیتی ہے ۝ اور چاند کی جب وہ پورا دکھائی

النَّسَقَ ۝ ۱۸ ۙ لَتَرَكِبَنَّ طَبَقًا عَنْ طَبِقٍ ۝ ۱۹ ۙ فَمَا لَهُمْ لَا

دیتا ہے ۝ تم یقیناً طبق در طبق ضرور سواری کرتے ہوئے جاؤ گے ۝ تو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ (قرآنی پیشین گوئی کی صداقت دیکھ کر

يُؤْمِنُونَ ۝ ۲۰ ۙ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ ۲۱ ۙ

بھی) ایمان نہیں لاتے؟ ۝ اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو (اللہ کے حضور) سجدہ ریز نہیں ہوتے ۝

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْذِبُونَ ۝ ۲۲ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

بلکہ کافر لوگ (اسے مزید) جھٹلا رہے ہیں ۝ اور اللہ (کفر و عداوت کے اس سامان کو) خوب جانتا ہے جو وہ

يُوعُونَ ۝ ۲۳ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ ۲۴ ۙ إِلَّا الَّذِينَ

جمع کر رہے ہیں ۝ سو آپ انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دیں ۝ مگر جو لوگ ایمان لائے

معاذ اللہ

السجدة ۱۳

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۲۵

اور نیک عمل کرتے ہیں ان کے لئے غیر منقطع (دائمی) ثواب ہے ۵

ایاتھا ۲۲ ۸۵ سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رکوعها ۱

رکوع ۱

سورة البروج کی ہے

آیات ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالسَّاعٰتِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝۱ وَالْیَوْمِ الْوَعُودِ ۝۲ وَشَٰهِدِ

برجوں (یعنی کہکشاؤں) والے آسمان کی قسم ۵ اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے ۵ جو (اس دن) حاضر ہوگا اس کی قسم اور جو

وَمَشْهُودِ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ

کچھ حاضر کیا جائے گا اس کی قسم ۵ خندقوں والے (لوگ) ہلاک کر دیے گئے ۵ (یعنی) اس بھڑکتی آگ (والے) جو بڑے ایندھن

الْوُقُوْدِ ۝۵ اِذْهُمْ عَلَیْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَهُمْ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ

سے (جلائی گئی) تھی ۵ جب وہ اس کے کناروں پر بیٹھے تھے ۵ اور وہ خود گواہ ہیں جو کچھ وہ اہل ایمان کے ساتھ کر رہے تھے (یعنی

بِالْمُؤْمِنِیْنَ شُهُودٌ ۝۷ وَمَا نَقَبُوْا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ یُّوْمِنُوْا

انہیں آگ میں پھینک پھینک کر جلا رہے تھے) ۵ اور انہیں ان (مومنوں) کی طرف سے اور کچھ (بھی) ناگوار نہ تھا سوائے اس کے

بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝۸ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ وہ اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو غالب (اور) لائقِ حمد و ثنا ہے ۵ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی (ساری)

الْاَرْضِ ۝۹ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِیْنَ

بادشاہت ہے، اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ۵ بیشک جن لوگوں نے مومن مردوں

فَتَنُوْا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوبُوْا فَلَهُمْ

اور مومن عورتوں کو اذیت دی پھر توبہ (بھی) نہ کی تو ان کے لئے عذابِ جہنم ہے اور ان

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝۱۰ إِنَّ الَّذِينَ

کے لئے (بالخصوص) آگ میں جلنے کا عذاب ہے ۵ بیشک جو لوگ ایمان

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے سے

الْأَنْهَارُ ۝۱۱ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝۱۲ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

نہریں جاری ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے ۵ بیشک آپ کے رب کی پکڑ

لَشَدِيدٌ ۝۱۳ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ۝۱۴ وَهُوَ الْغَفُورُ

بہت سخت ہے ۵ بیشک وہی پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا فرمائے گا ۵ اور وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت فرمانے

الْوَدُودُ ۝۱۵ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝۱۶ فَعَالٌ لِّبَايَرٍ ۝۱۷

والا ہے ۵ مالک عرش (یعنی پوری کائنات کے تحت اقتدار کا مالک) بڑی شان والا ہے ۵ وہ جو بھی ارادہ فرماتا ہے (اسے) خوب کر دینے والا ہے ۵

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝۱۸ فِرْعَوْنُ وَثَمُودَ ۝۱۹ بَلِ

کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟ ۵ فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی ۵ بلکہ

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝۲۰ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ

ایسے کافر (ہمیشہ حق کو) جھٹلانے میں (ہی) کوشاں رہتے ہیں ۵ اور اللہ اُن کے گرد و پیش سے (انہیں) گھیرے

مَحِيطٌ ۝۲۱ بَلْ هُوَ قَرِيبٌ ۝۲۲ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝۲۳

ہوئے ۵ بلکہ یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے ۵ (جو) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ۵

آیات ۱۷ ۸۲ سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ رکوع ۱

رکوع ۱

سورة الطارق کی ہے

آیات ۱۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالسَّاءِ وَالطَّارِقُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝

آسمان (کی فضائے بسیط اور خلائے عظیم) کی قسم اور رات کو (نظر) آنے والے کی قسم ۵ اور آپ کو کیا معلوم کہ رات کو (نظر) آنے والا کیا ہے ۵

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ إِنَّ كُلُّ نَفْسٍ لَّسَاءٌ عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

(اس سے مراد) ہر وہ آسمانی کرہ ہے ۶ جو چمک کر (فضا کو) روشن کر دیتا ہے ۷ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر ایک نگہبان (مقرر) نہیں ہے ۵

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝

پس انسان کو غور (و تحقیق) کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ۵ وہ قوت سے اچھلنے والے پانی (یعنی قوی اور متحرک مادہ تولید) میں سے پیدا کیا گیا ہے ۵

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَى

جو پیٹھ اور کولہ کی ہڈیوں کے درمیان (پیڑو کے حلقہ میں) سے گزر کر باہر نکلتا ہے ۵ بیشک وہ اس (زندگی) کو پھر

رَاجِعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِنْ

واپس لانے پر بھی قادر ہے ۵ جس دن سب راز ظاہر کر دیے جائیں گے ۵ پھر انسان کے پاس نہ (خود) کوئی قوت ہوگی

قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٌ ۝ وَالسَّاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَ

اور نہ کوئی (اس کا) مددگار ہوگا ۵ اس آسمانی کائنات کی قسم جو پھر اپنی ابتدائی حالت میں پلٹ جانے والی ہے ۵ اس زمین

الْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝ وَمَا هُوَ

کی قسم جو پھٹ (کر ریزہ ریزہ ہو) جانے والی ہے ۵ بیشک یہ فیصلہ کن (قطعاً) فرمان ہے ۵ اور یہ ہنسی کی

بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَ أَكِيدُ

بات نہیں ہے ۵ بیشک وہ (کافر) پُر فریب تدبیروں میں لگے ہوئے ہیں ۵ اور میں اپنی تدبیر فرما

كَيْدًا ۝ فَسَهِّلِ الْكُفْرَيْنِ أَمْ هُلِّلِ الْكُفْرَيْنِ ۝

رہا ہوں ۵ پس آپ کافروں کو (ذرا) مہلت دے دیجئے، (زیادہ نہیں بس) انہیں تھوڑی سی ڈھیل (اور) دے دیجئے ۵

اٰیٰتھا ۱۹ ۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ ۸ رُكُوْعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۱ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۲ وَ

اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند ہے ۵ جس نے (کائنات کی ہر چیز کو) پیدا کیا پھر اسے (جملہ تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ) درست توازن دیا ۵ اور

الَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۳ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۴ فَجَعَلَهُ

جس نے (ہر ہر چیز کیلئے) قانون مقرر کیا پھر سب کو راستہ بتایا ۵ اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالا ۵ پھر اسے

غُشَاءً آخُوًى ۵ سَنُقَرِّكَ فَلَا تَنسَى ۶ إِلَّا مَا شَاءَ

سیاہی مائل خشک کر دیا ۵ (اے حبیبِ مکرم!) ہم آپ کو خود (ایسا) پڑھائیں گے کہ آپ (کبھی) نہیں بھولیں گے ۵ مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ جبر اور خفی

اللَّهُ ۷ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۸ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۹

(یعنی ظاہر و پوشیدہ اور بلند و آہستہ) سب باتوں کو جانتا ہے ۵ اور ہم آپ کو آسان (شریعت پر عمل پیرا ہونے) کیلئے (بھی) سہولت فراہم فرمائیں گے ۵

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى ۹ سَيَذَكِّرُ مَنْ يَخْشَى ۱۰

پس آپ نصیحت فرماتے رہیے بشرطیکہ نصیحت (سننے والوں کو) فائدہ دے ۵ البتہ وہی نصیحت قبول کرے گا جو اللہ سے ڈرتا ہوگا ۵

وَيَتَجَنَّبُهَا إِلَّا شَقَى ۱۱ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ۱۲

اور بد بخت اس (نصیحت) سے پہلو تہی کرے گا ۵ جو (قیامت کے دن) سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا ۵

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۱۳ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۱۴

پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا ۵ بیشک وہی بامراد ہوا جو (نفس کی آفتوں اور گناہ کی آلودگیوں سے) پاک ہو گیا ۵

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۱۵ بَلْ تُؤَثِّرُونَ الْحَيَاةَ

اور وہ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور (کثرت و پابندی سے) نماز پڑھتا رہا ۵ بلکہ تم (اللہ کی طرف رجوع کرنے کی بجائے) دنیاوی زندگی (کی

الدُّنْيَا ۱۶ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۱۷ إِنَّ هَذَا لَفِي

لذتوں) کو اختیار کرتے ہو ۵ حالانکہ آخرت (کی لذت و راحت) بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے ۵ بیشک یہ (تعلیم) اگلے صحیفوں

الصُّحُفُ الْأُولَى ۱۸ صُحُفُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۱۹

میں (بھی مذکور) ہے ۵ (جو) ابراہیم اور موسیٰ (علیہ السلام) کے صحائف ہیں ۵

ایاتھا ۲۶ ۸۸ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ رُكُوعُهَا ۱

رُكُوع ۲

سورة الغاشية کی ہے

آیات ۲۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۱ ط وَجُوهٌ يُّومِذٍ

کیا آپ کو (ہر چیز پر) چھا جانے والی قیامت کی خبر پہنچی ہے ۵ اس دن کتنے ہی چہرے ذلیل و خوار

خَاشِعَةٌ ۲ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۳ تَصْلِي نَارًا حَامِيَةً ۴

ہوں گے ۵ (اللہ کو بھول کر دنیاوی) محنت کرینوالے (چند روزہ عیش و آرام کی خاطر سخت) مشقتیں جھیلنے والے ۵ دکھتی ہوئی آگ میں جاگریں گے ۵

تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ اَنِيبَةٍ ۵ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

(انہیں) کھولتے ہوئے چشمہ سے (پانی) پلایا جائے گا ۵ ان کے لئے خار دار خشک زہریلی جھاڑیوں کے سوا

ضَرِيْعٍ ۶ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۷ ط وَجُوهٌ

کچھ کھانا نہ ہوگا ۵ (یہ کھانا) نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک ہی دور کرے گا ۵ (اس کے برعکس) اس دن بہت سے چہرے (حسین)

يَوْمِذٍ نَّاعِمَةٍ ۸ لَسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ۹ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۱۰

بارونق اور تروتازہ ہوں گے ۱۰ اپنی (نیک) کاوشوں کے باعث خوش و خرم ہوں گے ۵ عالی شان جنت میں (قیام پذیر) ہوں گے ۵

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۱۱ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۱۲ فِيهَا

اس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے (جیسے ابل بطل ان سے دنیا میں کیا کرتے تھے) ۱۰ اس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے ۵ اس میں اونچے

سُرُرًا مَّرْفُوعَةً ۱۳ وَ اَكْوَابُ مَوْضُوعَةٌ ۱۴ وَ نَسَارِقُ

(بچھے ہوئے) تخت ہوں گے ۵ اور جام (بڑے قرینے سے) رکھے ہوئے ہوں گے ۵ اور غالیچے اور گاؤتکیے قطار در قطار

مَصْفُوفَةً ۱۵ وَ زَرَأِي مَبْثُوثَةً ۱۶ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى

لگے ہوں گے اور نرم و نفیس قالین اور مسندیں بچھی ہوں گی کیا یہ لوگ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح

الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۱۷ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۱۸ وَقِفَةٌ

(عجیب ساخت پر) بنایا گیا ہے؟ اور آسمان کی طرف (نگاہ نہیں کرتے) کہ وہ کیسے (عظیم وسعتوں کے ساتھ) اٹھایا گیا ہے؟

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۱۹ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ

اور پہاڑوں کو (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس طرح (زمین سے ابھار کر) کھڑے کئے گئے ہیں؟ اور زمین کو (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس

سُطِحَتْ ۲۰ فَذَكِّرْ ۲۱ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۲۲ لَسْتَ

طرح (گولائی کے باوجود) بچھائی گئی ہے؟ پس آپ نصیحت فرماتے رہئے، آپ تو نصیحت ہی فرمانے والے ہیں؟ آپ ان پر

عَلَيْهِمْ بِصَيْطِرٍ ۲۳ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۲۴ فَيُعَذِّبُهُ

جابر و قاہر (کے طور پر) مسلط نہیں ہیں؟ مگر جو روگردانی کرے اور کفر کرے؟ تو اسے اللہ

اللَّهُ الْعَذَابُ الْأَكْبَرُ ۲۵ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۲۶ ثُمَّ إِنَّ

سب سے بڑا عذاب دے گا؟ بیشک (بالآخر) ہماری ہی طرف ان کا پلٹنا ہے؟ پھر یقیناً

عَلَيْنَا حِسَابُهُمْ ۲۷

ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب (لینا) ہے؟

آیاتھا ۳۰ ۸۹ سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة الفجر کی ہے

آیات ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے؟

وَالْفَجْرِ ۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۳ وَاللَّيْلِ

اس صبح کی قسم (جس سے ظلمت شب چھٹ گئی) ۱ اور دس (مبارک) راتوں کی قسم ۲ اور جفت کی قسم اور طاق کی قسم ۳ اور رات کی قسم جب گزر

ہاں! (مگر یہ تعجب کرتے ہیں کہ جنت میں یہ سب کچھ کیسے بن جائے گا تو) ہاں! (مگر یہ تعجب کرتے ہیں کہ جنت میں یہ سب کچھ کیسے بن جائے گا تو) ہاں! (مگر یہ تعجب کرتے ہیں کہ جنت میں یہ سب کچھ کیسے بن جائے گا تو)

۱۰۱۷

ہاں! (مگر یہ تعجب کرتے ہیں کہ جنت میں یہ سب کچھ کیسے بن جائے گا تو) ہاں! (مگر یہ تعجب کرتے ہیں کہ جنت میں یہ سب کچھ کیسے بن جائے گا تو) ہاں! (مگر یہ تعجب کرتے ہیں کہ جنت میں یہ سب کچھ کیسے بن جائے گا تو)

إِذَا يَسِرُّۙ ۚ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵ اَلَمْ

چلے (مراد ہر شب ہے یا بطور خاص شبِ مزدلفہ یا شبِ قدر) بیشک ان میں عقلمند کے لئے بڑی قسم ہے ۵ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے

تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶ اِرَامَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷

رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیسا (سلوک) کیا؟ (جواہل) ارام تھے (اور) بڑے بڑے ستونوں (کی طرح دراز قد اور اونچے محلات) والے تھے ۷

الَّتِي لَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَشُعَدَ الَّذِينَ جَابُوا

جن کا مثل (دنیا کے) ملکوں میں (کوئی بھی) پیدا نہیں کیا گیا اور شعود (کیسا تھ کیا سلوک ہوا) جنہوں نے وادی (قری) میں چٹانوں کو کاٹ (کر پتھروں

الصَّخْرِ بِالْوَادِ ۝۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِينَ

سے سینکڑوں شہروں کو تعمیر کر) ڈالا تھا اور فرعون (کا کیا حشر ہوا) جو بڑے لشکروں والا (یا لوگوں کو میٹھوں سے سزا دینے والا) تھا ۱۰ (یہ) وہ لوگ (تھے)

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱ فَكَثُرُوا فِيْهَا الْفَسَادُ ۝۱۲ فَصَبَّ

جنہوں نے (اپنے اپنے) ملکوں میں سرکشی کی تھی ۱۱ پھر ان میں بڑی فساد انگیزی کی تھی ۱۲ تو آپ کے

عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطٌ عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّكَ لَبَاِئِرٌ صَادٍ ۝۱۴

رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا ۱۳ بیشک آپ کا رب (سرکشوں اور نافرمانوں کی) خوب تاک میں ہے ۱۴

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهُۥ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّاهٗ ۝۱۵

مگر انسان (ایسا ہے) کہ جب اس کا رب اسے (راحت و آسائش دے کر) آزماتا ہے اور اسے عزت سے نوازتا ہے اور اسے

فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵ وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ

نعمتیں بخشتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھ پر کرم فرمایا ۱۵ لیکن جب وہ اسے (تکلیف و مصیبت دے کر) آزماتا ہے اور اس

حاشیہ ۱۵: ۱۵۱ جفت (جوڑا) سے مراد کل مخلوق ہے جو جوڑوں کی صورت میں پیدا کی گئی ہے، اور طاق (فرد و تنہا) سے مراد خالق ہے جو وحدہ لا شریک ہے۔ یا شفع یوم نحر (قربانی) اور و تو یوم عرفہ (حج) ہے، یا شفع سے مراد دنیا کے شب و روز ہیں اور و تو سے مراد یوم قیامت ہے جس کی کوئی شب نہ ہوگی۔ یا شفع سے مراد سال بھر کی عام جفت راتیں ہیں اور و تو سے مراد سال بھر کی برکت والی طاق راتیں ہیں، مثلاً شبِ معراج، شبِ برأت اور شبِ قدر وغیرہ جو پے در پے رجب، شعبان اور رمضان میں آتی ہیں۔ یا شفع سے مراد حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حواء علیہا السلام کا پہلا جوڑا ہے اور و تو سے مراد تنہا حضرت آدم علیہ السلام، جن سے تخلیقِ انسانیت کی ابتداء ہوئی۔)

عَلَيْهِ رِزْقُهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۚ ۱۶ ۝ كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُونَ

پراسکارِ رزق تنگ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ہے یا بات نہیں بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ عزت اور مال و دولت کے ملنے پر) تم قیہوں

الْيَتِيمَ ۚ ۱۷ ۝ وَلَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْيُسْكِينِ ۚ ۱۸ ۝

کی قدر و اکرام نہیں کرتے ۝ اور نہ ہی تم مسکینوں (یعنی غریبوں اور محتاجوں) کو کھانا کھلانے کی (معاشرے میں) ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو ۝ اور

تَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّسًّا ۚ ۱۹ ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

وراثت کا سارا مال سمیٹ کر (خود ہی) کھا جاتے ہو (اس میں سے افلاس زدہ لوگوں کا حق نہیں نکالتے) ۝ اور تم مال و دولت سے حد درجہ محبت

جَسًا ۚ ۲۰ ۝ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۚ ۲۱ ۝ وَجَاءَ

رکھتے ہو ۝ یقیناً جب زمین پاش پاش کر کے ریزہ ریزہ کر دی جائے گی ۝ اور آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ ۲۲ ۝ وَجِئَ عَايُومٍ بِجَهَنَّمَ ۚ

اور فرشتے قطار در قطار (اس کے حضور) حاضر ہوں گے ۝ اور اس دن دوزخ پیش کی جائے گی، اس دن

يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ۚ ۲۳ ۝ يَقُولُ

انسان کو سمجھ آ جائے گی مگر (اب) اسے نصیحت کہاں (فائدہ مند) ہوگی ۝ وہ کہے گا: اے کاش! میں نے اپنی (اس اصل) زندگی کے

لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۚ ۲۴ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ

لئے (کچھ) آگے بھیج دیا ہوتا (جو آج میرے کام آتا) ۝ سو اس دن نہ اس کے عذاب کی طرح کوئی عذاب

أَحَدٌ ۚ ۲۵ ۝ وَلَا يُوَفَّىٰ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۚ ۲۶ ۝ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ

دے سکے گا ۝ اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑ سکے گا ۝ اے اطمینان پا جانے

الْمُطْمَئِنَّةُ ۚ ۲۷ ۝ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ ۲۸ ۝

والے نفس ۝ تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ آ کہ تو اس کی رضا کا طالب بھی ہو اور اس کی رضا کا مطلوب بھی ۝

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۚ ۲۹ ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۚ ۳۰ ۝

پس تو میرے (کامل) بندوں میں شامل ہو جا ۝ اور میری جنت (قربت و دیدار) میں داخل ہو جا ۝

ایاتھا ۲۰ ۹۰ سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵ رکوعھا ۱

آیات ۲۰ سورۃ البلد مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۱ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۲

میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں ۵ (اے حبیبِ مکرم!) اس لئے کہ آپ اس شہر میں تشریف فرما ہیں ۵

وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۴

(اے حبیبِ مکرم! آپ کے) والد (آدم یا ابراہیم علیہ السلام) کی قسم اور (اگلی) قسم جن کی ولادت ہوئی کس چنگ ہم نے انسان کو مشقت میں (جتلا رہنے والا) پیدا کیا ہے ۵

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يُقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۵ يَقُولُ أَهْلَكْتُ

کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر ہرگز کوئی بھی قابو نہ پاسکے گا؟ وہ (بڑے فخر سے) کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں

مَالًا لُبَدًا ۶ أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۷ أَلَمْ نَجْعَلْ

مال خرچ کیا ہے ۵ کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اسے (یہ فضول خرچیاں کرتے ہوئے) کسی نے نہیں دیکھا ۵ کیا ہم نے اس کیلئے دو

لَهُ عَيْنَيْنِ ۸ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۹ وَهَدَيْنَاهُ

آنکھیں نہیں بنائیں ۵ اور (اسے) ایک زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے) ۵ اور ہم نے اسے (غیر و شر کے) دو نمایاں راستے

النَّجْدَيْنِ ۱۰ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۱۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

(بھی) دکھا دیئے ۵ وہ تو (دینِ حق اور عملِ خیر کی) دشوار گزار گھاٹی میں داخل ہی نہیں ہوا ۵ اور آپ کیا سمجھتے ہیں کہ وہ (دینِ حق کے

الْعَقَبَةُ ۱۲ فَكُ رَقَبَةً ۱۳ أَوْ اطَّعِمْتُ يَوْمَ مَسْغَبَةٍ ۱۴

مجاہدہ کی) گھاٹی کیا ہے ۵ وہ (غلامی و محکومی کی زندگی سے) کسی گردن کا آزاد کرانا ہے ۵ یا بھوک والے دن کھانا کھانا ہے ۵

لَسَّيْنَا دَامِقْرَبَةً ۱۵ أَوْ مُسْكِنًا دَامَتْ رَبَّةً ۱۶ ثُمَّ كَانَ

قربت دار یتیم کو ۵ یا شدید غربت کے مارے ہوئے محتاج کو جو محض خاک نشین (اور بے گھر) ہے ۵ پھر (شرط یہ ہے کہ ایسی جدوجہد کرنے والا) وہ

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَةِ ۝^ط ۱۷

شخص ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر و تحمل کی نصیحت کرتے ہیں اور باہم رحمت و شفقت کی تاکید کرتے ہیں ۝

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۝^ط ۱۸ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَاهُمْ

یہی لوگ دائیں طرف والے (یعنی اہل سعادت و مغفرت) ہیں ۝ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں طرف والے

أَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۝^ط ۱۹ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ ۝^ع ۲۰

ہیں (یعنی اہل شقاوت و عذاب) ہیں ۝ ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ (چھائی) ہوگی ۝

۱۵ آیات ۹۱ سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ رکوعها ۱

رکوع ۱

سورة الشمس مکی ہے

آیات ۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۝^ط ۱ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۝^ط ۲ وَالنَّهَارُ

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی قسم ۝ اور چاند کی قسم جب وہ سورج کی پیروی کرے (یعنی اس کی روشنی سے چمکے) ۝ اور دن کی قسم جب وہ سورج کو

إِذَا جَلَّهَا ۝^ط ۳ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۝^ط ۴ وَالسَّاءِ وَمَا

ظاہر کرے (یعنی اسے روشن دکھائے) ۝ اور رات کی قسم جب وہ سورج کو (زمین کی ایک سمت سے) ڈھانپ لے ۝ اور آسمان کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جس

بَنَاهَا ۝^ط ۵ وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَاهَا ۝^ط ۶ وَنَفْسٍ وَمَا

نے اسے تعمیر کیا ۝ اور زمین کی قسم اور اس (قوت) کی قسم جو اسے (پہر الہی سے سورج سے کھینچ دور) لے گئی ۝ اور انسانی جان کی قسم اور اسے ہمہ پہلو

سَوَّاهَا ۝^ط ۷ فَالْهَبْهَا فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝^ط ۸ قَدْ أَفْلَحَ

توازن و درستگی دینے والے کی قسم ۝ پھر اس نے اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری (کی تمیز) سمجھا دی ۝ بیشک وہ شخص فلاح پا گیا جس نے اس (نفس) کو

مَنْ زَكَّاهَا ۝^ط ۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝^ط ۱۰ كَذَّبَتْ

(رذائل سے) پاک کر لیا (اور اس میں نیکی کی نشوونما کی) ۝ اور بیشک وہ شخص نامراد ہو گیا جس نے اسے (گناہوں میں) ملوث کر لیا (اور نیکی کو بادی) ۝ ثمود نے اپنی

ثَوْدُ يَطْغُوهَا ۝۱۱ إِذْ أَتَيْتَ أَشْقَهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ

سرکشی کے باعث (اپنے پیغمبر صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا جبکہ ان میں سے ایک بڑا بد بخت اٹھا ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا: اللہ

رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝۱۴

کی (اس) اونٹنی اور اس کو پانی پلانے (کے دن) کی حفاظت کرنا تو انہوں نے اس (رسول) کو جھٹلادیا، پھر اس (اونٹنی) کی کوئی نہیں کاٹ

فَدَامَدَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝۱۵ وَلَا

ڈالیں تو انکے رب نے انکے گناہ کی وجہ سے ان پر ہلاکت نازل کر دی، پھر (پوری) بستی کو (تباہ کر کے عذاب میں سب کو) برابر کر دیا اور اللہ کو

يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝۱۶

اس (ہلاکت) کے انجام کا کوئی خوف نہیں ہوتا

ایاتھا ۲۱ ۹۲ سُورَةُ الْيَلِ مَكِّيَّةٌ ۹ رُكُوعًا ۱

رکوع ۱

سورة الیل کی ہے

آیات ۲۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَالْيَلِ إِذَا يَغْشَى ۝۱ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ۝۲ وَمَا

رات کی قسم جب وہ چھا جائے (اور ہر چیز کو اپنی تاریکی میں چھپالے) اور دن کی قسم جب وہ چمک اٹھے اور اس ذات کی (قسم)

خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى ۝۳ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۝۴ فَأَمَّا

جس نے (ہر چیز میں) نر اور مادہ کو پیدا فرمایا بیشک تمہاری کوشش مختلف (اور جدا گانہ) ہے پس جس نے (اپنا مال اللہ کی راہ میں)

مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۝۶ فَسَيُسْرَى ۝۷

دیا اور پرہیزگاری اختیار کی اور اس نے (انفاق و تقویٰ کے ذریعے) اچھائی (یعنی دین حق اور آخرت) کی تصدیق کی تو ہم عنقریب اسے آسانی (یعنی

لِلْيُسْرَى ۝۸ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۝۹ وَكَذَّبَ

رضائے الہی) کیلئے سہولت فراہم کر دیئے اور جس نے بخل کیا اور (راہ حق میں مال خرچ کرنے سے) بے پروا رہا اور اس نے (یوں) اچھائی (یعنی

بِالْحُسْنِ ۙ ۹ فَسَيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى ۙ ۱۰ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ

دین حق اور آخرت کو جھٹلایا تو ہم عنقریب اسے سختی (یعنی عذاب کی طرف بڑھنے) کیلئے سہولت فراہم کر دیں گے اور اس کا مال اسکے کسی کام

مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ۙ ۱۱ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ۙ ۱۲ وَإِنَّ لَنَا

نہیں آئیگا جب وہ ہلاکت (کے گڑھے) میں گرے گا ۱۱ بیشک راہ (حق) دکھانا ہمارے ذمہ ہے ۱۲ اور بیشک ہم ہی

لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَى ۙ ۱۳ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۙ ۱۴ لَا

آخرت اور دنیا کے مالک ہیں ۱۳ سو میں نے تمہیں (دوزخ کی) آگ سے ڈرا دیا ہے جو بھڑک رہی ہے ۱۴ جس میں

يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۙ ۱۵ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۙ ۱۶

انتہائی بد بخت کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا ۱۵ جس نے (دین حق کو) جھٹلایا اور (رسول کی اطاعت سے) منہ پھیر لیا ۱۶

وَسَيَجْزِيهَا الْآتِقَى ۙ ۱۷ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۙ ۱۸ وَمَا

اور اس (آگ) سے اس بڑے پرہیزگار شخص کو بچا لیا جائے گا جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ (اپنے جان و مال کی) پاکیزگی حاصل کرے ۱۸ اور

لَا حَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ۙ ۱۹ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دیا جا رہا ہو ۱۹ مگر (وہ) صرف اپنے رب عظیم کی رضا جوئی کے لئے

رَبِّهِ إِلَّا عَلَى ۙ ۲۰ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۙ ۲۱

(مال خرچ کر رہا ہے) ۲۰ اور عنقریب وہ (اللہ کی عطا سے اور اللہ اس کی وفا سے) راضی ہو جائے گا ۲۱

آیات ۱۱ ۹۳ سُورَةُ الضَّحَى مَكِّيَّةٌ ۱۱ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة الضحیٰ مکی ہے

آیات ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۱

وَالضُّحَى ۙ ۱ وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَى ۙ ۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ

قسم ہے چاشت کے وقت کی ۱ اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے ۲ آگے رب نے (جب سے آپ کو منتخب فرمایا ہے) آپ کو نہیں چھوڑا اور نہ

مَا قُلْتُ ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ

ہی (جب سے آپ کو محبوب بنایا ہے) ناراض ہوا ہے اور بیشک (ہر) بعد کی گھڑی آپ کیلئے پہلی سے بہتر (یعنی باعثِ عظمت و رفعت) ہے اور آپ کا رب

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝

عنقریب آپ کو (اتنا کچھ) عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیگے (اے حبیب!) کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر اس نے (آپ کو معزز و مکرم) ٹھکانا دیا

وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝ وَجَدَكَ عَائِلًا

اور اس نے آپ کو اپنی محبت میں خود رفتہ و گم پایا تو اس نے مقصود تک پہنچا دیا اور اس نے آپ کو (وصالِ حق کا) حاجت مند پایا تو اس نے (اپنی)

فَأَغْنَىٰ ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ

لذت دید سے نواز کر ہمیشہ کیلئے ہر طلب سے (بے نیاز کر دیا سو آپ بھی کسی یتیم پر سختی نہ فرمائیں اور (اپنے در کے) کسی منگتے

فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

کو نہ جھڑکیں اور اپنے رب کی نعمتوں کا (خوب) تذکرہ کریں

آیاتھا ۸ ۹۲ سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ ۱۲ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة الانشراح مکی ہے

آیات ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ (انوارِ علم و حکمت اور معرفت کیلئے) کشادہ نہیں فرما دیا اور ہم نے آپ کا (غمِ امت کا وہ) بار آپ سے اتار دیا

سورة النازعات آیت نمبر ۱۲: (یا۔ اے حبیبِ مکرم!) قسم ہے چاشت (کی طرح آپ کے چہرہ انور) کی (جس کی تابانی نے تاریک روحوں کو روشن کر دیا)

ترجمہ نمبر ۳: (یا۔ قسم ہے وقت چاشت (کی طرح آپ کے آفتاب رسالت کے بلند ہونے) کی (جس کے نور نے گمراہی کے اندھیروں کو اجالے سے بدل دیا)

آیت نمبر ۲ ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ اے حبیبِ مکرم!) قسم ہے سیاہ رات کی (طرح آپ کی زلفِ عنبریں کی) جب وہ (آپ کے رُخِ زیبایا شانوں پر) چھا جائے

آیت نمبر ۲ ترجمہ نمبر ۳: (یا۔ قسم ہے رات کی (طرح آپ کے حجابِ ذات کی) جب کہ وہ (آپ کے نورِ حقیقت کو کئی پردوں میں) چھپائے ہوئے ہے

آیت نمبر ۶ ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ کیا اس نے آپ کو (مہربان) نہیں پایا پھر اس نے (آپ کے ذریعے) قیموں کو ٹھکانا دیا

آیت نمبر ۷ ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ اور اس نے آپ کو بھنگی ہوئی قوم کے درمیان (رہنمائی فرمانے والا) پایا تو اس نے (انہیں آپ کے ذریعے) ہدایت دے دی

آیت نمبر ۸ ترجمہ نمبر ۲: (یا۔ اور اس نے آپ کو (جو آدو کریم) پایا تو اس نے (آپ کے ذریعے) محتاجوں کو غنی کر دیا

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۚ فَإِنَّ

جو آپکی پشت (مبارک) پر گراں ہو رہا تھا اور ہم نے آپکی خاطر آپکا ذکر (اپنے ذکر کیساتھ ملا کر دنیا و آخرت میں ہر جگہ) بلند فرمادیا سو بیشک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ فَإِذَا

ہر دشواری کے ساتھ آسانی (آتی) ہے ۵ یقیناً (اس) دشواری کے ساتھ آسانی (بھی) ہے ۵ پس جب آپ (تعلیم امت، تبلیغ و

فَرَعْتَ فَأَنْصَبْ ۚ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۚ

جہاد اور ادائیگی فرانس سے) فارغ ہوں تو (ذکر و عبادت میں) محنت فرمایا کریں ۵ اور اپنے رب کی طرف راغب ہو جایا کریں ۵

ایاتھا ۸ ۹۵ سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ رُكُوعُهَا ۱

۱ رکوع

سورة التین کی ہے

آیات ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

والتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۚ وَطُورِ سِينِينَ ۚ وَهَٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم ۵ اور سینا کے (پہاڑ) طور کی قسم ۵ اور اس امن والے شہر (مکہ)

الْأَمِينِ ۚ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۚ

کی قسم ۵ بیشک ہم نے انسان کو بہترین (اعتدال اور توازن والی) ساخت میں پیدا فرمایا ہے ۵

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۖ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پھر ہم نے اسے پست سے پست تر حالت میں لوٹا دیا ۵ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۖ فَبَايَعْتُكَ

کرتے رہے تو ان کے لئے ختم نہ ہونے والا (دائمی) اجر ہے ۵ پھر اس کے بعد کون ہے جو آپ کو دین (یا قیامت اور

بَعْدُ بِالرِّدِّينِ ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَكَمِينَ ۚ

جزا و سزا) کے بارے میں جھٹلاتا ہے ۵ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے ۵

ایاتھا ۱۹ ۹۶ سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ رکوہا ۱

رکوع ۱

سورة العلق کی ہے

آیات ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

(اے حبیب!) اپنے رب کے نام سے (آغاز کرتے ہوئے) پڑھئے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا ۵ اس نے انسان کو (رحم مادر میں)

عَلَقٍ ۝۲ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝۳ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴

جو تک کی طرح معلق وجود سے پیدا کیا ۵ پڑھئے اور آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے ۵ جس نے قلم کے ذریعے (لکھنے پڑھنے کا) علم سکھایا

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۵ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ ۝۶

جس نے انسان کو (اس کے علاوہ بھی) وہ (کچھ) سکھادیا جو وہ نہیں جانتا تھا ۵ (مگر) حقیقت یہ ہے کہ (نافرمان) انسان سرکشی کرتا ہے ۵

أَنْ رَّاهُ اسْتَغْنَى ۝۷ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝۸ أَرَأَيْتَ

اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو (دنیا میں ظاہر) بے نیاز دیکھتا ہے ۵ بیشک (ہر انسان کو) آپ کے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے ۵ کیا آپ نے

الَّذِي يَنْهَىٰ ۝۹ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝۱۰ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ

اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ۵ (اللہ کے) بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ۵ بھلا دیکھئے تو اگر

عَلَىٰ الْهُدَىٰ ۝۱۱ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۝۱۲ أَرَأَيْتَ إِنْ

وہ ہدایت پر ہوتا ۵ یا وہ (لوگوں کو) پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کیا خوب ہوتا) ۵ اب بتائیے! اگر اس نے (دین حق کو) جھٹلایا ہے اور

كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝۱۳ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۝۱۴ كَلَّا

(آپ سے) منہ پھیر لیا ہے (تو اس کا کیا حشر ہوگا)؟ ۵ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ (اس کے سارے کردار کو) دیکھ رہا ہے؟ ۵ خبردار! اگر وہ

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۝۱۵ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝۱۶ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

(گستاخی رسالت اور دین حق کی عداوت سے) باز نہ آیا تو ہم ضرور (اسے) پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹیں گے ۵ وہ پیشانی جو جھوٹی

خَاطِئَةٍ ۱۶ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۱۷ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۱۸

(اور) خطا کار ہے ۱۶ پس وہ اپنے ہم نشینوں کو (مدد کیلئے) بلا لے ۱۷ ہم بھی عنقریب (اپنے) سپاہیوں (یعنی دوزخ کے عذاب پر مقرر فرشتوں) کو بلا لینگے ۱۸

كَلَّا لَا تُطْعُهُ وَأَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۱۹

ہرگز نہیں! آپ اس کے کئے کی پرواہ نہ کیجئے، اور (اے حبیبِ مکرم!) آپ سر بسجود رہئے اور (ہم سے مزید) قریب ہوتے جائیے ۱۹

ایاتھا ۵ ۹۷ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة القدر کی ہے

آیات ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

بیّنک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اتارا ہے ۱ اور آپ کیا سمجھے ہیں (کہ) شبِ قدر

الْقَدْرِ ۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۳ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۴

کیا ہے؟ ۲ شبِ قدر (فضیلت و برکت اور اجر و ثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۴

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ

اس (رات) میں فرشتے اور روح الامین (جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے (خیر و برکت کے) ہر امر کے ساتھ

أَمْرٍ ۳ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۵

اترتے ہیں ۳ یہ (رات) طلوعِ فجر تک (سراسر) سلامتی ہے ۵

ایاتھا ۸ ۹۸ سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۰ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة البينة مدنی ہے

آیات ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

اہل کتاب میں سے جو لوگ کافر ہو گئے اور مشرکین اس وقت تک (کفر سے) الگ ہونے والے نہ تھے

مُنْفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ

جب تک ان کے پاس روشن دلیل (نہ) آ جاتی ۝ (وہ دلیل) اللہ کی طرف سے رسول (آخر الزماں ﷺ) ہیں جو (ان پر) پاکیزہ

يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲ فِيهَا كُتِبَ قِيسَةُ ۝۳ وَمَا

اوراق (قرآن) کی تلاوت فرماتے ہیں ۝ جن میں درست اور مستحکم احکام (درج) ہیں ۝ (ان) اہل کتاب میں (نبی آخر الزماں ﷺ)

تَفَرَّقَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

کی نبوت و رسالت پر ایمان لانے اور آپ کی شان اقدس کو پہچاننے کے بارے میں پہلے (کوئی پھوٹ نہ پڑی تھی مگر اس کے بعد کہ جب (بعثت

الْبَيِّنَةُ ۝۴ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ

محمدی ﷺ کی) روشن دلیل ان کے پاس آ گئی ۝ حالانکہ انہیں فقط یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف اسی کیلئے اپنے

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝۵ خِفَاءَ وَ يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ

دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں، (ہر باطل سے جدا ہو کر) حق کی طرف یکسوئی پیدا کریں اور نماز

يُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَسَةِ ۝۶ إِنَّ الَّذِينَ

قائم کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور یہی سیدھا اور مضبوط دین ہے ۝ بیشک جو لوگ اہل کتاب

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

میں سے کافر ہو گئے اور مشرکین (سب) دوزخ کی آگ میں (پڑے) ہوں گے وہ ہمیشہ

خُلْدٍ فِيهَا ۝۷ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۸ إِنَّ الَّذِينَ

اسی میں رہنے والے ہیں، یہی لوگ بد ترین مخلوق ہیں ۝ بیشک جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۝۹ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۱۰

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہی لوگ ساری مخلوق سے بہتر ہیں ۝

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

ان کی جزا ان کے رب کے حضور دائمی رہائش کے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں، وہ ان میں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَاضُوا

ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ اُن سے راضی ہو گیا ہے اور وہ لوگ اس سے راضی ہیں، یہ (مقام) اس شخص

عَنْهُ ۖ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

کے لئے ہے جو اپنے رب سے خائف رہا ۝

ایاتھا ۸ ۹۹ سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة الزلزال مدنی ہے

آیات ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

جب زمین اپنے سخت بھونچال سے بڑی شدت کے ساتھ تھرتھرائی جائے گی ۝ اور زمین اپنے (سب) بوجھ نکال

أَثْقَالَهَا ۚ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَالَهَا ۚ ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

باہر پھینکے گی ۝ اور انسان (حیران و ششدر ہو کر) کہے گا: اسے کیا ہو گیا ہے ۝ اس دن وہ اپنے حالات خود

أَخْبَارَهَا ۚ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ ۝ يَوْمَئِذٍ يُّصْدَرُ

ظاہر کر دے گی ۝ اس لئے کہ آپ کے رب نے اس کیلئے تیز اشاروں (کی زبان) کو مسخر فرمادیا ہوگا ۝ اس دن لوگ مختلف گروہ بن

النَّاسُ أَشْتَاتًا ۚ لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۚ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

کر (جدا جدا حالتوں کے ساتھ) نکلیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں ۝ تو جس نے ذرہ بھرنیکی کی ہوگی

ذَرَّةً خَيْرًا يَّرَ ۚ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةً شَرًّا يَّرَ ۚ ۝

وہ اسے دیکھ لے گا ۝ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے (بھی) دیکھ لے گا ۝

ایاتھا ۱۱ ۱۰۰ سُورَةُ الْعَدِيتِ مَكِّيَّةٌ ۱۲ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۱۱ سورة العادیات مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

وَالْعَدِیَّتِ صَبْحًا ۱ فَاَلْسُوْرِیَّتِ قَدْ حَا ۲ فَاَلْبَغِیَّتِ

(میدانِ جہاد میں) تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپتے ہیں ۵ پھر جو پتھروں پر سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں ۵ پھر جو صبح ہوتے ہی (دشمن پر)

صُبْحًا ۳ فَاَثَرُنَ بِہِ نَقْعًا ۴ فَوَسَطْنَ بِہِ جَمْعًا ۵ اِنَّ

اچانک حملہ کر ڈالتے ہیں ۵ پھر وہ اس (حملے والی) جگہ سے گردوغبار اڑاتے ہیں ۵ پھر وہ اسی وقت (دشمن کے) لشکر میں گھس جاتے ہیں ۵ بیشک

الْاِنْسَانَ لِرَبِّہِ لَکَنُوْدٌ ۶ وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیْدٌ ۷

انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۵ اور یقیناً وہ اس (ناشکری) پر خود گواہ ہے ۵

وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۸ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا

اور بیشک وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے ۵ تو کیا اسے معلوم نہیں جب وہ (مردے) اٹھائے جائیں گے جو

فِی الْقُبُوْرِ ۹ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۱۰ اِنَّ رَبَّہُمْ

قبروں میں ہیں؟ ۵ اور (راز) ظاہر کر دیئے جائیں گے جو سینوں میں ہیں؟ ۵ بیشک ان کا رب اس دن

بِہُمْ یَوْمَیْمٍ لِّخَبِیْرٍ ۱۱ ع

ان (کے اعمال) سے خوب خبردار ہوگا ۵

ایاتھا ۱۱ ۱۰۱ سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۱۱ سورة القارعة مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

أَلْقَارِعَةُ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

☆ کھڑکھڑادینے والا شدید جھٹکا اور کڑک ۰ وہ (ہر شے کو) کھڑکھڑا دینے والا شدید جھٹکا اور کڑک کیا ہے ۰ اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ (ہر شے کو) کھڑکھڑا

الْقَارِعَةُ ۳ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۴

دینے والے شدید جھٹکے اور کڑک سے مراد کیا ہے ۰ (اس سے مراد) وہ یوم قیامت ہے جس دن (سارے) لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے ۰

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ السَّنْفُوشِ ۵ فَأَمَّا مَنْ

اور پہاڑ رنگ برنگ دھنکی ہوئی اُون کی طرح ہو جائیں گے ۰ پس وہ شخص کہ جس (کے اعمال) کے

ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۶ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۷ وَأَمَّا

پلڑے بھاری ہوں گے ۰ تو وہ خوشگوار عیش و مسرت میں ہو گا ۰ اور جس شخص کے

مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۸ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۹ وَمَا أَدْرَاكَ

(اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے ۰ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ (جہنم کا گڑھا) ہو گا ۰ اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ

مَا هِيَ ۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۱۱

ہاویہ کیا ہے ۰ (وہ جہنم کی) سخت دہکتی آگ (کا انتہائی گہرا گڑھا) ہے ۰

آیاتھا ۸ ۱۰۲ سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۲ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۸ سورة التكاثر کی ہے رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۰

أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ۱ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۲ كَلَّا سَوْفَ

تمہیں کثرت مال کی ہوس اور فخر نے (آخرت سے) غافل کر دیا ۰ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے ۰ ہرگز نہیں! (مال و دولت تمہارے کام نہیں

تَعْلَمُونَ ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

آئینے) تم عنقریب (اس حقیقت کو) جان لو گے ۰ پھر (آگاہ کیا جاتا ہے) ہرگز نہیں: عنقریب تمہیں (اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا ۰ ہاں ہاں! کاش

عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرُونَ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرُونَهَا

تم (مال و زر کی ہوس اور اپنی غفلت کے انجام کو) یقینی علم کیساتھ جانتے ہو گے تم (اپنی حرص کے نتیجے میں) دوزخ کو ضرور دیکھ کر رہو گے ۝ پھر تم اسے

عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ النَّعِيمَ ۝

ضرور یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے ۝ پھر اس دن تم سے (اللہ کی) نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا ☆ ۝

ایاتھا ۳ ۱۰۳ سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة العصر کی ہے

آیات ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

زمانہ کی قسم (جس کی گردش انسانی حالات پر گواہ ہے) ۝ بیشک انسان خسار سے میں ہے (کہ وہ عمر عزیز گنوار ہا ہے) ۝ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لے آئے اور نیک

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَّاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَّاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

عمل کرتے رہے اور (معاشرے میں) ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے رہے اور (تبلیغ حق کے نتیجے میں پیش آمدہ مصائب و آلام میں) باہم صبر کی تاکید کرتے رہے ۝

ایاتھا ۹ ۱۰۴ سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲ رُكُوعُهَا ۱

رکوع ۱

سورة الهمزة کی ہے

آیات ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

وَيْدٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا

ہر اس شخص کیلئے ہلاکت ہے جو (رو برو) طعنہ زنی کرنے والا ہے (اور پس پشت) عیب جوئی کرنے والا ہے ۝ (خرابی و تباہی ہے اس شخص کیلئے)

(یا۔ نماز عصر کی قسم) (کہ وہ سب نمازوں کا وسط ہے) ۝

سورة العصر، آیت نمبر ۱، ترجمہ نمبر ۲:

(یا۔ وقت عصر کی قسم) (جب دن بھر چمکنے والا سورج خود ڈوبنے کا منظر پیش کرتا ہے) ۝

سورة العصر، آیت نمبر ۱، ترجمہ نمبر ۳:

(یا۔ زمانہ بعثت مصطفیٰ ﷺ کی قسم) (جو سارے زمانوں کا حاصل اور مقصود ہے) ۝

سورة العصر، آیت نمبر ۱، ترجمہ نمبر ۴:

وَعَدَدَةٌ ۲ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۳ كَلَّا

جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس کی دولت اسے ہمیشہ زندہ رکھے گی ہرگز نہیں! وہ ضرور حطمہ

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَّةِ ۴ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَّةُ ۵

(یعنی چورا چورا کر دینے والی آگ) میں پھینک دیا جائے گا اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ حطمہ (چورا چورا کر دینے والی آگ) کیا ہے؟

نَارُ اللَّهِ الْبُوقَدَةُ ۶ الَّتِي تَطْلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ۷ إِنَّهَا

(یہ) اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو دلوں پر (اپنی اذیت کے ساتھ) چڑھ جائے گی بیشک وہ (آگ) ان لوگوں پر ہر

عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۸ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۹

طرف سے بند کر دی جائے گی (بھڑکتے شعلوں کے) لمبے لمبے ستونوں میں (اور ان لوگوں کے لئے کوئی راہ فرار نہ رہے گی)

ایاتھا ۵ ۱۰۵ سورۃ الفیل مکیۃ ۱۹ رکوعھا ۱

رکوع ۱

سورۃ الفیل کی ہے

آیات ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۱ أَلَمْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کیا اس نے ان کے

يَجْعَلُ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۲ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا

مکر و فریب کو باطل و ناکام نہیں کر دیا؟ اور اس نے اس پر (ہر سمت سے) پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ

أَبَابِيلَ ۳ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۴ فَجَعَلَهُمْ

بھیج دیئے جو ان پر کنکریلیں پتھر مارتے تھے پھر (اللہ نے) ان کو کھائے ہوئے

كَعَصِفٍ مَّا كُوِلَ ۵

بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا

ایاتھا ۴ ۱۰۶ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹ رکوعھا ۱

آیات ۴ سورة قریش کی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

لَا یَلْفُ قُرَیْشٍ ۱ ۱ الفہم راحلۃ الشتاء والصیف ۲ ج

قریش کو رغبت دلانے کے سبب سے ۵ انہیں سردیوں اور گرمیوں کے (تجارتی) سفر سے مانوس کر دیا ۵

فَلْیَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَیْتِ ۳ ۲ الذی اُطعمہم من

پس انہیں چاہئے کہ اس گھر (خانہ کعبہ) کے رب کی عبادت کریں (تاکہ اس کی شکرگزاری ہو) ۵ جس نے انہیں بھوک (یعنی فقر و فاقہ

جوع ۳ ۳ وامنہم من خوف ۴ ع

کے حالات) میں کھانا دیا (یعنی رزق فراہم کیا) اور (دشمنوں کے) خوف سے امن بخشا (یعنی محفوظ و مامون زندگی سے نوازا) ۵

ایاتھا ۷ ۱۰۷ سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ ۱۷ رکوعھا ۱

آیات ۷ سورة الماعون کی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالذِّیْنِ ۱ ۱ فذلک الذی یدع

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے؟ ۵ تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (یعنی یتیموں کی حاجات کو رد کرتا اور

الْیَتِیْمِ ۲ ۲ وَلَا یَحْضُ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۳ ط فویل

انہیں حق سے محروم رکھتا ہے) ۵ اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا ☆ پس افسوس (اور خرابی) ہے ان

لِّلْمَصْلِیْنِ ۳ ۳ الذین هم عن صلاتہم ساهون ۵ ل

نمازیوں کے لئے ۵ جو اپنی نماز (کی روح) سے بے خبر ہیں (یعنی انہیں محض حقوق اللہ یاد ہیں حقوق العباد بھلا بیٹھے ہیں) ۵

الَّذِينَ هُمْ يُرْآءُونَ ﴿٦﴾ وَيَسْعَوْنَ الْبَاغُونَ ﴿٧﴾

وہ لوگ (عبادت میں) دکھلاوا کرتے ہیں ☆ اور وہ برتنے کی معمولی سی چیز بھی مانگتے نہیں دیتے ○

اياتها ٣ ١٠٨ سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ١٥ ركوعها ١

رکوع ۱

سورة الکوثر کی ہے

آیات ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

بیشک ہم نے آپ کو (ہر خیر و فضیلت میں) بے انتہا کثرت بخشی ہے ﴿۱﴾ پس آپ اپنے رب کیلئے نماز پڑھا کریں اور قربانی دیا کریں (یہ ہدیہ تشکر ہے) ﴿۲﴾

إِنْ شَأْنُكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ٤
(٣)

بیشک آپ کا دشمن ہی بے نسل اور بے نام و نشان ہوگا۔

اياتها ٦ ١٠٩ سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ١٨ ركوعها ١

رکوع ۱

سورة الكافرون کی ہے

آیات ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۰

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَ

آپ فرما دیجئے: اے کافرو! میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو اور نہ تم اس

لَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا

(رب) کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۝ اور نہ (ہی) میں (آئندہ کبھی) ان کی عبادت کرنے والا ہوں

عِبَادُكُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

جن (بتوں) کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ (ہی) تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس (رب) کی میں عبادت کرتا ہوں (سو)

دینکم ولی دین ۶

تمہارا دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لئے ہے ۵

ایاتھا ۳ ۱۱۰ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴ رکوعها ۱

آیات ۳ سورة النصر مدنی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۱ وَ رَاٰیْتُ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچے ۵ اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں (کہ) وہ اللہ کے

یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

دین میں جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں ۵ تو آپ (تشکرًا) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۱۰ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۳

اور (تواضعًا) اس سے استغفار کریں، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا) ہے ۵

ایاتھا ۵ ۱۱۱ سُوْرَةُ اللّٰهَبِ مَكِّيَّةٌ ۱۱۶ رکوعها ۱

آیات ۵ سورة اللہب مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَتَبَّ ۱ مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَ

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ تباہ ہو جائے (اس نے ہمارے حبیب پر ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی ہے) ۵ اس کے (موروٹی) مال نے

مَا کَسَبَ ۲ سَیَصْلٰی نَارًا ۱۰ اِذَا تَلَهَّبَ ۳ وَ اَمْرًا ۴ ط

کچھ فائدہ نہ پہنچایا اور نہ ہی اسکی کمائی نے ۵ عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں جا پڑے گا ۵ اور اس کی (خبیث) عورت (بھی) جو (کانٹے دار)

حَمَلَةَ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

لکڑیوں کا بوجھ (سر پر) اٹھائے پھرتی ہے، لکڑیاں اسکی گردن میں کھجور کی چھال کا (وہی) رسہ ہوگا (جس سے کائناتوں کا گٹھا باندھتی ہے) ۝

ایاتھا ۴ ۱۱۲ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ رکوٰعہا ۱

آیات ۴ سورة الاخلاص مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ ۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ ۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ ۳

(اے نبی مکرم!) آپ فرما دیجئے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے ۝ اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے ۝ نہ اس سے کوئی پیدا

یو لڈ ۝ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ۴

ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے ۝ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے ۝

ایاتھا ۵ ۱۱۳ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رکوٰعہا ۱

آیات ۵ سورة الفلق مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ ۲

آپ عرض کیجئے کہ میں (ایک) دھماکے سے انتہائی تیزی کیساتھ (کائنات کو) وجود میں لانے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں ۝ اور ہر اس چیز کے شر

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ ۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي

(اور نقصان) سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے ۝ اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب (اس کی) ظلمت چھا جائے ۝ اور

الْعُقَدِ ۝ ۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ۵

گرہوں میں پھونک مارنے والی جادو گرہوں (اور جادو گروں) کے شر سے ۝ اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ۝

ایاتھا ۶ ۱۱۳ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ رکوہا ۱

رکوہ ۱

سورة الناس کی ہے

آیات ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ إِلَهِ

آپ عرض کیجئے کہ میں (سب) انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ۵ جو (سب) لوگوں کا بادشاہ ہے ۵ جو (ساری) نسل انسانی کا

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِي

معبود ہے ۵ وسوسہ انداز (شیطان) کے شر سے جو (اللہ کے ذکر کے اثر سے) پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والا ہے ۵ جو لوگوں

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ۵ خواہ وہ (وسوسہ انداز شیطان) جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے ۵

دُعَاءُ خَتَمِ الْقُرْآنِ

اَللّٰهُمَّ اِنْسُ وَحُشَّتِيْ فِيْ قَبْرِىْ اَللّٰهُمَّ اِرْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ

اے اللہ! (اس قرآن کو) قبر کی وحشت و تنہائی میں میرا مونس و غمخوار بنا۔ اے اللہ! قرآن عظیم کے وسیلہ سے مجھ پر رحم فرما اور اسے میرے

وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَنُوْرًا وَهُدًى وَرَاحَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ

لئے پیشوا، منبع نور، سرچشمہ ہدایت اور خزانہ رحمت بنا۔ اے اللہ اس میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں مجھے یاد دلادے اور اس میں سے جو

مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ اللَّيْلِ

کچھ میں نہیں جانتا مجھے وہ بھی سکھا دے اور رات اور دن کی ساعتوں میں مجھے تلاوت قرآن کی توفیق عطا فرما اور اے تمام جہانوں کے

وَ اِنَاءَ النَّهَارِ ۝ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ ط

پروردگار! اس قرآن کو روزِ قیامت میرے لئے (بخشش و مغفرت کی) دلیل بنا دے۔ مولا میری دعا قبول فرما۔

علامات الوقف

- یہ وقف تام یعنی ختم آیت کی علامت ہے جو درحقیقت گول ت (ة) ہے جسے دائرے (O) کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن اولیٰ اور غیر اولیٰ کی ترجیح کا خیال رکھیں، یعنی ایسی جگہ پر وقف کریں جہاں علامت قوی ہو جیسے م اور ط اگر لا ہو تو ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کا اختیار ہے۔
- م وقف لازم کی علامت ہے جہاں ٹھہرنا ضروری ہے اور اگر ٹھہرا نہ جائے تو معنی میں فرق پڑ جاتا ہے جس سے بعض مواقع پر کفر لازم آتا ہے۔
- ط وقف مطلق کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ج وقف جائز کی علامت ہے، ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
- ز وقف مجوز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ص یہاں وقف کرنے کی رخصت ہے، البتہ ملا کر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
- ق قیل علیہ الوقف کا مخفف ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- صلے الوصل اولیٰ کا مخفف ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
- صل یہ قد یوصل کا مخفف ہے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔
- قف یہ وقف بہتر کی علامت ہے، یہاں ٹھہر کر آگے پڑھنا چاہیے۔
- س یا سکتہ علامت سکتہ ہے یہاں اس طرح ٹھہرا جائے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے یعنی بغیر سانس لئے ذرا سا ٹھہریں۔
- وقفہ سکتہ کو ذرا طول دیا جائے اور سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہریں لیکن سانس نہ ٹوٹے۔
- لا یہ علامت کہیں دائرہ آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں متن میں، متن کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے اگر دائرہ آیت کے اوپر ہو تو اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
- ک کذا لک کی علامت ہے، یعنی جو علامت پہلے آئی وہی یہاں سمجھی جائے۔

سورتوں کی فہرست

سورت نمبر	نام سورت	صفحہ نمبر	زمانہ نزول	پارہ نمبر	سورت نمبر	نام سورت	صفحہ نمبر	زمانہ نزول	پارہ نمبر
۱	الْفَاتِحَة	۶	مکی	۱	۲۹	الْعَنْكَبُوتُ	۶۷۴	مکی	۲۱، ۲۰
۲	البَقَرَة	۷	مدنی	۲	۳۰	الرُّوم	۶۸۷	مکی	۲۱
۳	آل عِمْرَان	۸۸	مدنی	۳	۳۱	لُقْمَن	۶۹۸	مکی	۲۱
۴	النِّسَاء	۱۳۴	مدنی	۴	۳۲	السَّجْدَة	۷۰۵	مکی	۲۱
۵	الْمَائِدَة	۱۸۴	مدنی	۵	۳۳	الْأَحْزَاب	۷۱۰	مدنی	۲۲، ۲۱
۶	الْأَنْعَام	۲۲۱	مکی	۶	۳۴	سَبَا	۷۲۷	مکی	۲۲
۷	الْأَعْرَاف	۲۵۹	مکی	۷	۳۵	فَاطِر	۷۳۸	مکی	۲۲
۸	الْأَنْفَال	۳۰۴	مدنی	۸	۳۶	يُس	۷۴۸	مکی	۲۳، ۲۲
۹	التَّوْبَة	۳۲۱	مدنی	۹	۳۷	الْصَّفَّت	۷۵۸	مکی	۲۳
۱۰	زُور	۳۵۴	مکی	۱۰	۳۸	ص	۷۷۰	مکی	۲۳
۱۱	هُود	۳۷۸	مکی	۱۱	۳۹	الزُّمَر	۷۸۰	مکی	۲۳، ۲۳
۱۲	يُوسُف	۴۰۲	مکی	۱۲	۴۰	الْمُؤْمِن	۷۹۵	مکی	۲۴
۱۳	الرَّعْد	۴۲۴	مدنی	۱۳	۴۱	حَم السَّجْدَة	۸۱۰	مکی	۲۵، ۲۴
۱۴	إِبْرَاهِيم	۴۳۵	مکی	۱۴	۴۲	الشُّورَى	۸۲۰	مکی	۲۵
۱۵	الْحَجَر	۴۴۶	مکی	۱۵	۴۳	الزُّخْرَف	۸۳۱	مکی	۲۵
۱۶	النَّحْل	۴۵۶	مکی	۱۶	۴۴	الدَّخَان	۸۴۲	مکی	۲۵
۱۷	بَنِي إِسْرَءِيلَ	۴۸۱	مکی	۱۷	۴۵	الْجَالِيَة	۸۴۶	مکی	۲۵
۱۸	الْكَهْف	۵۰۱	مکی	۱۸	۴۶	الْأَخْقَاف	۸۵۴	مکی	۲۶
۱۹	مَرْيَم	۵۲۰	مکی	۱۹	۴۷	مُحَمَّد	۸۶۰	مدنی	۲۶
۲۰	طه	۵۳۲	مکی	۲۰	۴۸	الْفَتْح	۸۶۷	مدنی	۲۶
۲۱	الْأَنْبِيَاء	۵۴۹	مکی	۲۱	۴۹	الْحُجُرَات	۸۷۵	مدنی	۲۶
۲۲	الْحَجَّ	۵۶۵	مدنی	۲۲	۵۰	ق	۸۷۹	مکی	۲۶
۲۳	الْمُؤْمِنُون	۵۸۳	مکی	۲۳	۵۱	الذِّرَات	۸۸۴	مکی	۲۷، ۲۶
۲۴	النُّور	۵۹۶	مدنی	۲۴	۵۲	الطُّور	۸۸۹	مکی	۲۷
۲۵	الْفُرْقَان	۶۱۳	مکی	۲۵	۵۳	النَّجْم	۸۹۴	مکی	۲۷
۲۶	الشُّعَرَاء	۶۲۴	مکی	۲۶	۵۴	الْقَمَر	۸۹۹	مکی	۲۷
۲۷	النَّمْل	۶۴۲	مکی	۲۷	۵۵	الرَّحْمَن	۹۰۴	مکی	۲۷
۲۸	الْقَصَص	۶۵۶	مکی	۲۸	۵۶	الْوَاقِعَة	۹۰۹	مکی	۲۷

سورة نمبر	نام سورة	صفحہ نمبر	زمانہ نزول	پارہ نمبر
۸۶	الطَّارِق	۱۰۱۳	مکی	۳۰
۸۷	الْأَعْلَى	۱۰۱۳	مکی	۳۰
۸۸	الْغَاشِيَةِ	۱۰۱۶	مکی	۳۰
۸۹	الْفَجْر	۱۰۱۷	مکی	۳۰
۹۰	الْبَلَد	۱۰۲۰	مکی	۳۰
۹۱	الشَّمْس	۱۰۲۱	مکی	۳۰
۹۲	اللَّيْل	۱۰۲۲	مکی	۳۰
۹۳	الضُّحَى	۱۰۲۳	مکی	۳۰
۹۴	الْمَنَاشِدُ	۱۰۲۴	مکی	۳۰
۹۵	التِّين	۱۰۲۵	مکی	۳۰
۹۶	الْعَلَق	۱۰۲۶	مکی	۳۰
۹۷	الْقَدْر	۱۰۲۷	مکی	۳۰
۹۸	الْبَيِّنَةِ	۱۰۲۷	مدنی	۳۰
۹۹	الزَّلْزَال	۱۰۲۹	مدنی	۳۰
۱۰۰	الْعَدِثِ	۱۰۳۰	مکی	۳۰
۱۰۱	الْقَارِعَةِ	۱۰۳۰	مکی	۳۰
۱۰۲	التَّكْوِيْن	۱۰۳۱	مکی	۳۰
۱۰۳	النَّجْم	۱۰۳۲	مکی	۳۰
۱۰۴	الْهُمَزَةُ	۱۰۳۲	مکی	۳۰
۱۰۵	الْفِيل	۱۰۳۳	مکی	۳۰
۱۰۶	قُرَيْش	۱۰۳۴	مکی	۳۰
۱۰۷	الْمَاعُون	۱۰۳۴	مکی	۳۰
۱۰۸	الْكَوثر	۱۰۳۵	مکی	۳۰
۱۰۹	الْكَافِرُون	۱۰۳۵	مکی	۳۰
۱۱۰	النَّصْر	۱۰۳۶	مدنی	۳۰
۱۱۱	الْهَب	۱۰۳۶	مکی	۳۰
۱۱۲	الْإِخْلَاص	۱۰۳۷	مکی	۳۰
۱۱۳	الْفَلَق	۱۰۳۷	مکی	۳۰
۱۱۴	النَّاس	۱۰۳۸	مکی	۳۰

سورة نمبر	نام سورة	صفحہ نمبر	زمانہ نزول	پارہ نمبر
۵۷	الْحَدِيد	۹۱۵	مدنی	۲۷
۵۸	الْمُجَادَلَةُ	۹۲۳	مدنی	۲۸
۵۹	الْحَشْرِ	۹۲۹	مدنی	۲۸
۶۰	الْمُمْتَحِنَةُ	۹۳۵	مدنی	۲۸
۶۱	الْصَّف	۹۳۹	مدنی	۲۸
۶۲	الْجُمُعَةُ	۹۴۳	مدنی	۲۸
۶۳	الْمُنْفِقُونَ	۹۴۵	مدنی	۲۸
۶۴	التَّغَابُن	۹۴۸	مدنی	۲۸
۶۵	الطَّلَاق	۹۵۱	مدنی	۲۸
۶۶	التَّحْرِيم	۹۵۵	مدنی	۲۸
۶۷	الْمُلْك	۹۵۹	مکی	۲۹
۶۸	الْقَلَم	۹۶۳	مکی	۲۹
۶۹	الْحَاقَّة	۹۶۷	مکی	۲۹
۷۰	الْمَعَارِج	۹۷۱	مکی	۲۹
۷۱	نُوح	۹۷۴	مکی	۲۹
۷۲	الْجِن	۹۷۸	مکی	۲۹
۷۳	الْمُزْمَل	۹۸۱	مکی	۲۹
۷۴	الْمُدَّثِر	۹۸۴	مکی	۲۹
۷۵	الْقِيَمَةُ	۹۸۸	مکی	۲۹
۷۶	الدُّهْر/الْإِنْسَان	۹۹۰	مدنی	۲۹
۷۷	الْمُرْسَلَت	۹۹۴	مکی	۲۹
۷۸	النَّبَا	۹۹۷	مکی	۳۰
۷۹	النَّازِعَات	۹۹۹	مکی	۳۰
۸۰	عَبَسَ	۱۰۰۲	مکی	۳۰
۸۱	التَّكْوِيْن	۱۰۰۴	مکی	۳۰
۸۲	الْإِنْفِطَار	۱۰۰۶	مکی	۳۰
۸۳	الْمُطَفِّفِينَ	۱۰۰۷	مکی	۳۰
۸۴	الْإِنشِقَاق	۱۰۱۰	مکی	۳۰
۸۵	الْبُرُوج	۱۰۱۲	مکی	۳۰

فضائل و آدابِ قرآن

۱۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَا أَذِنَ اللَّهُ لشيءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيِّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ.

(بخاری، الصحيح، کتاب التوحید، باب قول النبی ﷺ: الماهر بالقرآن مع السفارة الکرام

البررة، ۲۷۴۳:۶، رقم: ۷۱۰۵۔ مسلم، الصحيح، کتاب صلاة المسافرين، باب استحباب

تحسين الصوت بالقرآن، ۵۴۵:۱، رقم: ۷۹۲)

”اللہ تعالیٰ نے کسی شے کے لئے ایسا حکم نہیں دیا جس قدر تاکید کے ساتھ (اپنے محبوب) نبی ﷺ

کو خوبصورت لہجہ اور نغمگی کے ساتھ بآواز بلند قرآن پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔“

۲۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ. (بخاری، الصحيح، کتاب التوحید، باب قول الله تعالى و

أَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوْ اجْهَرُوا بِهِ، ۲۷۳۷:۶، رقم: ۷۰۸۹)

”وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن مجید کو نغمگی والی خوبصورت آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا۔“

۳۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا، فَتَبَاكُوا وَتَغَنُّوا بِهِ، فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَيْسَ مِنَّا.

(ابن ماجہ، السنن، کتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب في حسن الصوت بالقرآن، ۴۲۴:۱، رقم: ۱۳۳۷)

”بے شک یہ قرآن غم سے لبریز نازل ہوا ہے پس جب تم اسے پڑھو تو رویا کرو، اور اگر (شقاوت

قلبی کے باعث) رونہ سکو تو (کم از کم) رونے والی حالت ہی بنالیا کرو اور نغمگی کے ساتھ خوش الحانی سے

اس کی تلاوت کیا کرو پس جو حسن صوت اور نغمگی کے ساتھ قرآن کی تلاوت نہیں کرتا وہ ہم میں سے

نہیں ہے۔“

۴۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ.

(مسلم، الصحيح، کتاب صلاة المسافرين، باب فضل قراءة القرآن و سورة البقرة، ۵۵۳:۱، رقم: ۸۰۴)

”قرآن مجید پڑھا کرو، یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرنے والا بن کر آئے گا۔“

۵۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَرَتِّلُهُ تَرْتِيلاً بَيْنَهُ تَبْيِينًا وَلَا تَنْشُرُهُ نَشْرَ الدَّقْلِ وَلَا تَهْذُهِ هَذَّ الشَّعْرِ قِفُّوا عِنْدَ عَجَائِبِهِ وَحَرِّكُوا بِهِ الْقُلُوبَ وَلَا يَكُونَنَّ هُمْ أَحَدُكُمْ آخِرَ السُّورَةِ.

(دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۵: ۳۶۱، رقم: ۸۴۳۸)

”اے ابن عباس! جب تم قرآن پڑھو تو اس کو ٹھہر ٹھہر کر اور الفاظ و حروف کو خوب واضح کر کے پڑھا کرو اور اس کو ردی کھجور کے بکھیرنے کی طرح نہ بکھیر دیا کرو اور نہ ہی اسے جلدی سے شعر گوئی کی طرح پڑھا کرو اس کے عجائبات پر توقف کیا کرو اور اس کے ذریعے اپنے دلوں کو حرکت دیا کرو اور تم میں سے کسی کا بھی ارادہ صرف آخری سورت تک پہنچنے کا نہیں ہونا چاہیے (کہ جلد ختم قرآن ہو جائے بلکہ اس کو غور و فکر اور تدبر کے ساتھ پڑھا کرو)۔“

۶۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَاسْتَظْهَرَهُ فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشْرَةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجِبَتْ لَهُ النَّارُ.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل قارى القرآن، ۵: ۱۷۱، رقم: ۲۹۰۵)

”جس شخص نے قرآن حکیم پڑھا اور اسے حفظ کر لیا، اس کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھا، اللہ تعالیٰ اس (قرأت و علم قرآن) کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کر دے گا اور اس کے خاندان کے دس ایسے افراد کے حق میں (بھی) اس کی شفاعت قبول کرے گا جن کے لیے دوزخ واجب ہو چکی ہوگی۔“

۷۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ الْمَ حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَا مٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فيمن قرأ حرفاً من القرآن ما له من الأجر، ۶: ۱۷۵، رقم: ۲۹۱۰)

”جس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا، اس کے لئے اس کے بدلہ میں ایک نیکی ہے اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ آلم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (گویا صرف آلم پڑھنے سے تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)۔“

۸۔ حضرت عثمان (بن عفان) ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

(بخاری، الصحيح، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، ۴: ۱۹۱۹، رقم: ۴۷۳۹، ۴۷۴۱)
”تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن (پڑھنا اور اس کے رموز و اسرار اور مسائل) سیکھے اور سکھائے۔“

۹۔ حضرت ابو ذر ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا:

يَا أَبَا ذَرٍّ لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعْلَمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ. وَ لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعْلَمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ، عُمَلٌ بِهِ أَوْلَمَ يُعْمَلُ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ.

(ابن ماجہ، السنن، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه، ۱: ۷۹، رقم: ۲۱۹).

”اے ابو ذر! بیشک تم صبح کو جا کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک آیت سیکھ لو تو یہ تمہارے لئے سو رکعات نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اگر علم کا ایک باب سیکھ لو اس باب پر عمل کیا جانا یا نہ کیا جانا الگ بات ہے (جس پر الگ جزا و سزا ہوگی) مگر (قرآن کے ایک باب کا فقط علم سیکھ لینا ہی) تمہارے لئے ایک ہزار رکعات نماز (نفل) سے بہتر ہے۔“

۱۰۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ، كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفاً من القرآن ماله من الأجر، ۵: ۱۷۷، رقم: ۲۹۱۳)
”وہ شخص جس کے دل میں قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔“

۱۱۔ حضرت عبداللہ ؓ سے روایت ہے وہ فرمایا کرتے تھے:

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَا دُبُّهُ اللَّهُ فَمَنْ دَخَلَ فِيهِ فَهُوَ آمِنٌ

(دارمی، السنن، ۲: ۵۲۵، رقم: ۳۳۲۲)

”بیشک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے پس جو اس دسترخوان میں شامل ہو گیا اسے امن نصیب ہو گیا۔“

۱۲۔ حضرت ابو ذر ؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں:

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي؟ قَالَ: أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ الْأَمْرِ كُلِّهِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَ ذِكْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِي

الأَرْضِ، وَ ذُخْرُكَ فِي السَّمَاءِ. (ابن حبان، الصحيح، ۷۸: ۷۷، رقم: ۳۶۱)

”میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے خوف و تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کہ یہی سارے معاملے کی اصل ہے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کچھ مزید ارشاد فرمائیں۔ فرمایا: تلاوت قرآن ضرور کیا کرو کہ یہ زمین میں تمہارے لئے نور اور آسمانوں میں تمہارے واسطے (اجر و ثواب کا) ذخیرہ ہوگا۔“

۱۳۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

الْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفِّعٌ وَمَا حِلٌّ مُصَدِّقٌ، مَنْ جَعَلَهُ أَمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَ مَنْ جَعَلَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ. (ابن حبان، الصحيح، ۳۳۱: ۱، رقم: ۱۲۴)

”قرآن روز قیامت شفاعت کرنے والا ہے جو مقبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ سے بندہ نافرمان کا شکوہ کرنے والا ہے جو سنا جائے گا، جس نے اسے اپنا امام بنایا یہ اسے جنت میں لے جائے گا اور جس نے اسے پس پشت ڈال دیا یہ اسے جہنم کی طرف ہانک کر لے جائے گا۔“

۱۴۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ وَ ارْتَقِ وَ رَقِلْ كَمَا كُنْتَ تُرْتِلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنَزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفاً من القرآن ما له من الأجر، ۱۷۷: ۵، رقم: ۲۹۱۴)

”قرآن مجید پڑھنے والے سے (جنت میں) کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنت میں منزل بہ منزل اوپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ، جیسے تو دنیا میں ترتیل کیا کرتا تھا، تیرا ٹھکانا جنت میں وہاں پر ہوگا جہاں تو آخری آیت کی تلاوت ختم کرے گا۔“

۱۵۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَجِيءُ صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ (الْقُرْآنُ): يَا رَبِّ، حَلِّهِ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ، زِدْهُ، فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ، ارْضَ عَنْهُ، فَيَرْضَى عَنْهُ، فَيُقَالُ لَهُ: اقْرَأْ وَ ارْقُ، وَ تَزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفاً من القرآن ما له من الأجر، ۱۷۸: ۵، رقم: ۲۹۱۵)

”روزِ قیامت صاحبِ قرآن (قرآن پڑھنے اور عمل کرنے والا) آئے گا تو قرآن کہے گا: اے رب! اسے زیور پہنا، تو صاحبِ قرآن کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ قرآن پھر کہے گا: اے میرے رب! اسے اور بھی پہنا، تو اسے عزت و بزرگی کا لباس پہنا دیا جائے گا۔ پھر کہے گا: اے میرے مولیٰ! اب اس سے راضی ہو جا (اس کی تمام خطائیں معاف کر دے) تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اس سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے زینے) چڑھتا جا اور اللہ تعالیٰ ہر آیت کے بدلے میں اس کی نیکی بڑھاتا جائے گا۔“

۱۶۔ حضرت عبد اللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهِ أُلْبَسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِنْ نُورٍ ضَوْؤُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يُقَوْمُ بِهِمَا الدُّنْيَا. فَيَقُولَانِ بِمَ كُسِينَا هَذَا؟ فَيُقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ. (حاکم، المستدرک، ۷۵۶: ۱، رقم: ۲۰۸۶)

”جس نے قرآن پڑھا، اس کا علم حاصل کیا اور اس پر عمل پیرا ہوا اسے قیامت کے دن نور کا ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی اور اس کے والدین کو دو ایسے حلے (لباس) پہنائے جائیں گے کہ ساری دنیا بھی ان کی قیمت کے برابر نہ ہوگی تو وہ عرض کریں گے ہمیں یہ لباس کس وجہ سے پہنایا گیا ہے؟ تو انہیں جواب دیا جائے گا: اس لئے کہ تمہارے بیٹے نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تھا۔“

۱۷۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍ وَفِي رِوَايَةٍ عَلَى قَارِيٍّ يَقْرَأُ، ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ بِهِ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ.

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفاً من القرآن ماله من الأجر، ۱۷۹: ۵، رقم: ۲۹۱۷)

”وہ ایک قرآنی واقعات کو بیان کرنے والے اور دوسری روایت میں ہے ایک قاری قرآن کے پاس سے گزرے جو قرآن پڑھتا تھا پھر لوگوں سے مانگتا تھا۔ انہوں نے ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ پڑھا اور فرمایا: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو قرآن پڑھے، اسے قرآن کے وسیلہ سے صرف اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کرنا چاہئے کیونکہ عنقریب کچھ (ایسے بد بخت) لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور اس کے عوض لوگوں سے مال مانگیں گے۔“

۱۸۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

(ترمذی، السنن، کتاب تفسیر القرآن، باب ما جاء في الذي يفسر القرآن برأيه، ۱۹۹:۵، رقم: ۲۹۵۰)
”جو شخص بغیر علم کے قرآن مجید پر گفتگو کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔“

۱۹۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يَكْتُبْ مِنَ الْغَافِلِينَ. (حاکم، المستدرک، ۷۴۲:۱، رقم: ۲۰۴۱)
”جو بندہ رات کو دس آیات پڑھ لے وہ (یاد الہی سے) غافل ہونے والوں میں نہیں لکھا جائے گا (بلکہ عابدین میں لکھا جائے گا)۔“

۲۰۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

مَنْ اسْتَمَعَ إِلَى آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا.

(دارمی، السنن، ۵۳۶:۲، رقم: ۳۳۶۷-۳۳۶۶)

”جس نے کتاب اللہ کی ایک آیت بھی غور سے سنی تو یہ آیت اس کے لیے (بمزلہ) نور ہوگی۔“

۲۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ، نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ.

(مسلم، الصحيح، کتاب السلام، باب رقية المريض بالمعوذات و النفث، ۱۷۲۳:۴، رقم: ۲۱۹۲)

”جب رسول اللہ ﷺ کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ ﷺ قل اعوذ برب الفلق اور

قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اس پر دم فرماتے۔“

۲۲۔ حضرت سلام یعنی ابن ابی مطیع بیان کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے:

أَعْمُرُوا بِهِ قُلُوبَكُمْ وَأَعْمُرُوا بِهِ بَيْوتَكُمْ قَالَ: أَرَاهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ.

(دارمی، السنن، ۵۳۰:۲، رقم: ۳۳۴۲)

”قرآن کے ذریعے اپنے دلوں اور گھروں کو آباد کیا کرو۔“

۲۳۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں:

الْقُرْآنُ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ.

(دارمی، السنن، ۵۳۳:۲، رقم: ۳۳۵۸)

”بے شک قرآن اللہ تبارک و تعالیٰ کو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سے زیادہ پیارا ہے۔“

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر: 299

تاریخ اجراء: 20-10-91

ترتیب نمبر: ڈی یو اے۔ 2(5) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشر قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

دستخط

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

سرٹیفکیٹ صحتِ متن

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآن حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی

پروف ریڈر رجسٹرڈ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

پروف ریڈر فریڈملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

عرضِ ناشر

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآن حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود اگر کسی قاری کو کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع کر کے ممنون فرمائے۔

منہاج القرآن پبلی کیشنز

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآن حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز